





لے برتر از خیال و قیاس و گمان و ہم  
وز هر چه گفته اند و شنیدیم و خواندیم



اسلام ! اے اسلام ! تیری دم لکائی نہ تو اب بھی جاگتی ہو، تیری رنگی سہلےت و شرم کے تعبیریں اس وقت کہ ہر وقت  
دیکھنے سے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں، اور فقط دل ہی نہیں سن جون کا نہٹ ٹھٹھا ہوتا ہے۔  
اللہ اللہ ایک سن تیری دو شان تھی کہ کہ ہمیں اور ادا اہل میں تیرا فساد رنگ جما، اور وہ سزا میں کہ تیری مہلت کی پٹے کھینچنے  
فرشتوں کی چین نیاز جھکاوی، پھر تیرے خود جہاں دس نے ہر طرح کی آرائش سے آراستہ کر کے پھانسا تا تب حضرت آدم کی گود میں سوہنہ کو  
فرود میں بھی سے دُنیا میں پہلے پہلے اللہ بھیجے کہ بھیجا، تیرا وہ بل والا تھا کہ تیرے ساتھ ایک نفاسی اکڑ میں ابلیس ابلا، باد کیلئے دلفرو دہ گاہ  
ہوا، پھر عادت کے قیامت شکن کے لیے قابل کو سوائی اللہ ذلت کا کنواں جھکا، تیری خدا کا شکر لگنے کے لیے کیا گیا کہ ظہان کا سرور چھلایا،  
پہلے بھی تابہ مقاومت دلا سا، فرح سا دھو کہ آدم ثنائی کھلایا، تیرے شکر میں شداں سا جہاں صفت اہم بہت بنا کر بھی غائب و  
خاموش کیا، تیری ادنیٰ سی مخالفت نے عادی و ثمودی دُنیا کی قوی ترین قوم کی ہاؤں سے بائیں کرنے والی سرچھک عاروں کو رو دہ خاک  
بنا کر چھڑا، تیری چمک دک کی انگ میں فرو ہمیشہ جلا دیا اور تیرا بال بیکانہ ہوا، بگو تیرے پر پھول رہتے تھے اللہ خود ہی اللہ ہوا، تیرے  
مستے میں فقدا انسان ہی نہیں دھوش و طیر اور جنات تک پر سلمان نے حکومت کی، اور کوس لٹکایا، تیرے جہاد و جلال اللہ  
طو تر تھے زمین و آسمان سے پیغمبروں کو فرق دے ملے خاتم کیا اور خدا ہی سے بے محبت کو زمین میں دھنسا دیا۔

یہ تو تیرے اگلے کارنامے ہیں جن کو اس زمانے کے بعض نادیدہ اور بہت خیال شاید افسانہ اور پارہیں کہیں، ابھی ابھی بارہ  
نیم سو برس قبل تیرا دور دورا اور شان و شوکت تھی کہ شرق سے غرب، اور چاروں طرف شمال تک تیرا ہی جلوہ تھا، اگرچہ تو نے  
ایک وحشت خیز، حالت تک غیر کا، دست و پا مقام چھوئے تھے، مگر ایک عمارت تیرے قریب تھی، مگر ایک عمارت تیرے قریب تھی، اور  
اس کے عظمت و ماضی خاصہ نے تیری کچھ اس طرح پر دھڑکائی اور تیرے ہی کی تھی کہ چند ہی روز میں غلام و دیوانہ کو ہی تیرے گھونٹ دیا  
اور تیرے میں مدعا بظلمت پیدا کیا، اور جبر و جبر (جیل الطاق) کی ادنیٰ ادنیٰ چڑوں کو بھی تیرا جہر ہوا لانے لگا، غرض ہاں تک کہ  
ہر تیرے ہی علم تھی، اور مستعد و عروج اور ترقی و غم و کا تیرے ہی سرسبز تھا، تو نے لیطہرہ علیٰ لدین سکھایا  
تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے، کی تصویر کے دینی و دنیوی دونوں رُخ بہت اچھی طرح دکھا دیے تھے، اُسے پھر تیرے آج کیا  
دیکھا ہے، تو اُس کی کھلت لکھ کر دیکھ کر (تھارے دین کو میں نے کال کر دیا مخالفت کا خونہ ذریعہ تن کو کچھ تھا،  
پھر کچھ تھی، کوئی نقص آگیا، تو نہ نصیحت لکھ الا سلام دینا (تھا کہ ہے دین اسلام کو پہنچا) کے نتیجے سے سرفراز



ہر عیب سے پاک تھا، پھر کیا تھا جس کوئی جدید عیب پیدا ہو گیا، تو تو من شر النفثات فی العقد (گنہگاروں پر پھونکنے والیوں کے شوشے پناہ) کا کلمہ ہر وقت دہن زبان رکھتا تھا، پھر کیا تھا کسی کی غفلت گئی، آخو کیا ہوا کہ تیسے نام لیا اور قدرت میں کرتے جاتے ہیں، اور اگر کسی حال رہا، اور سامان تو کچھ ایسے ہی نظر آتے ہیں، تو خدا خواستہ وہ دن بھی کچھ دور نہیں کہ ان کی حالت یہودیوں کی سی بیکاروں سے بدتر ہو جائے گی نہ بہت علیہم الذلۃ والمسکینہ (ان پر رسوائی، اور محتاجی کی مار چڑی) کیا یا ایسی طسیرج چٹا دونوں کے اندر صوفیوں روزگار سے مرٹ جائیں گے، اسے تنگ جو جامع، حامی و مستور ملے اور تمام قیامت اتنی رہے وہ اقلانوں لاکھنا۔ وہ تو انسان کا ہر حال میں بادی اور صراط مستقیم پر چلانے والا تھا، طلق، جوانی، پیری، تجرد، تامل، تو انگری فیزی، سفر، حضر، غرض ہر صورت شرک حال اور غمخوار تھا، اس نے تو تہذیب، اخلاق، تمدن، تدبیر منزل، کھانے، پینے، جلنے، بھرنے، جانگے، سونے، اٹھنے، بیٹھنے، ریشنے، تانے، میل جول، لین دین، حرکات و سکنات غرض کل معاملات کے قاعدے بنا دیے تھے۔ اور پھر یہ بھی نہیں کہ دنیا کو بھڑک کر نقد دین ہی کا جو راہ جو، تو نے تو من توٹ الدنیا للآخرۃ و الآخرۃ للدنیا خلیس یعنی روح شخص دنیا کو آخرت کے واسطے اور آخرت کو دنیا کے واسطے چھوڑ دے وہ مجھ سے نہیں، کی منادی کرادی تھی (الہبائینہ فی الاسلام) اسلام میں دیباہیت نہیں، کا اعلان عام نے دیا تھا، دین و دنیا تیسے ساتھ ساتھ اس طرح وابستہ تھے جیسے لڑکے کے ساتھ لارم، جاندار کے ساتھ روح، بچوں کے ساتھ باپ، آفتاب کے ساتھ سور، فرائض کے ساتھ گوشت، اسی بنا پر مجھ سے یہ حکم وعدہ کیا گیا تھا کہ لخیئینہ حیوۃ طیبۃ و لخیوۃ ہم اجمعہم باحسن ماکانوا لعلیوں (ہم دنیا میں بھی ان کی زندگی ابھی طرح بسر کریں گے اور دیکھ قیامت میں، ان لوگوں کی کارگزار ہیں) کا اچھے سے اچھا بدلہ عطا کریں گے، پھر کیا ہوا کہ تیسے نام لیا مسلمانوں کو یہ روز بد بچھینا پڑا، کیا ایک ہی سبب سے دو متضاد نتیجے برآمد ہو سکتے ہیں۔ کہ ایک وقت تو تو ہی ان کی قوت، توانائی، مشقت اور عزت کا باعث ہو۔ اور دوسرا وقت تو ہی ان کی کمزوری، ناتوانی، فقر اور ذلت کا سبب ہو۔ حاشا دیکھا ہرگز نہیں ملے اسلام پہلے تصور نہیں، تجھ میں کوئی عیب پیدا نہیں ہوا، تو جیسا تھا دیا اب اب بھی ہے۔ خلائک بان اللہ لہ ریایۃ مغیرۃ انعمۃ العجا علی قوم حتی بغیر و اصحابہ بالفحہم خدا ہرگز کسی قوم کو کوئی نعمت دیکر نہیں بھینا کرتا، تا دیکھ کہ وہ لوگ خود اپنے نفس کی حالت نہ بدلیں، خود مسلمانوں نے یہ کوئی نہ مانا ذلیل ہوئے، تیسے احکام کی پابندی نہ کی رسوا ہوئے، نیز اعلان عام تھا کہ دین و دنیا دونوں کو ساتھ لئے رہیں، مگر مسلمان اوندھے پیٹ سے مرنے دنیا کی طرف تھجک پڑے، دین و مذہب کی طرف مڑ کر بھی نہ دیکھا، اسی سبب ان کی نیک نیتی، اسکے سوا کوئی سبب نہیں، کہ ان لوگوں نے تیری پابندی چھوڑ دی، اسکے سوا اور کوئی وجہ نہیں کہ تیسے حکم پر نہ رہے، ان لوگوں نے اپنے ہاتھوں سے دین کو کمزور دینا، دنیا بھی کمزور ہوئی، دین میں خلل آتے دیکھتے رہے، اور جو نہ کی، آخر خدا نے بھی ان سے منہ پھیر لیا، کہ عاصی بن عدنان جیسا کرو گے دیا پاؤ گے، مسلمانان دگر اور مسلمانان در کتاب کے کینہ کا یہی وقت ہے۔

ہائے! احسن اسلام نے ان دنوں کے جوانوں کے ہاتھ میں کیل کے بدلے سلطنت کی باگ دی تھی، اب دہی اسلام ہے کہ کثرت ہے ہمارے طرح آدماء دشت غربت ہے، آج جس نے اہل عرب سی وحشی قوم کو تہذیب و دانش کی کامیاب آگستا دینا دیا تھا، اب دہی اسلام ہر کوئی جو تو میں برسرِ عروج ہیں اسکو وحشی ادب سے تیز کہتی ہیں، وہ اسلام جس نے خدا کی رحمت میں کر دینا میں ملکہ کاری سازگار دی۔ اگلت و افتاد قائم کرنے کے لئے روانہ پایا تھا، آج دہی اسلام ہے کہ اس کے پیسہ خود اس میں لڑے مرنے ہیں۔ پھر خراس کی وجہ کیا ہے، دہی دین سے علیحدگی، دہی مذہب سے لاپرواہی، دیکھو اب تو یہ مسلمانوں کے منزل کا ایسا مستقل سبب قرار دیا گیا ہے کہ راسٹ اور تیز مسٹر یا مسٹر ملے بالقاب بھی لندن میں بیٹھ کر یہی پکار پکار کر کہہ رہے ہیں، کیا اب بھی کچھ شک و شبہ باقی ہے یہ ہرگز مبادئی آئندہ دے اعتقاد۔

مسلمانو! ہم مذہب سے تمھاری بے پرواہی کی ایک بہت واضح مثال پیش کرتے ہیں مسلمانو غور سے سنو! وہ جامع مانع

تافون جو موردین و دنیا پر حاوی ہے، محتاج ہے جو کہ عربی زبان میں ہے، اور یہ بھی واضح ہے کہ تمہارے کتبستان تافون کی زبان پر  
 ابھی متوجہ جو حاصل نہ کرو گے، اس کو سمجھ نہیں سکتے، پھر یہ بتاؤ کہ انہوں میں سے کتنے لکھنے والوں کو کبریاں دہ کیا کہ اس تافون کی  
 تعلیم چل کر، تم کی آواز نہ کر گئے، اب تمہاری زبان میں جو کوئی کرا، اگر ایک سو کوئی ہزاروں ہزاروں میں سے ایک آدمی ہرگز نہ  
 مجبور ہو کر آدمی کا رخ بھی کرنا ہے تو تم کو کہہ کر حنیف سے جو شخص روکے ہو، ان کے قدم آگے نہ بڑھائے، بلکہ ستر واہ  
 ہو جائے تو تقریباً اگر نہ، نہیں پڑتا تو اخبارات کے صفحے اپنے بیب کو ڈالی جا کر بھڑکے ہوئے ہیں۔ کہ انظار پر یہ کھڑے  
 بیٹھے رہتے ہیں۔ تجویز یا توئی کرتے ہو، جو بجا ہے، مگر اس حد، متوجہ ہیں ان کا بھی (دیکھو) رائے ہو کیا یہی انصاف ہے نہ

جو تمہاری طرح تم سے کوئی جھوٹے وعدہ کرے  
 تمہیں منصفی سے کہہ دو تمہیں غلبہ دھونا

پھر یہ بتاؤ کہ جب تمہارا بڑا ڈانس سے ساتھ یہ ہے تو اس کے جاننے والے کو مکر بہا ہوں گے، اور جب جاننے والے نہ  
 رہیں گے تو تم اس کی جھوٹے کہیں، اور اس پر عمل کر دو کہ تمہیں چاہیے جو کہ تمہیں کتابوں کا ترجمہ ہو جائے، اسی سے کام  
 چل جائے گا، پہلے یہ سوچو کہ ہرگز کا ترجمہ کیا ہونا چاہیے ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں، اس پر تم کو یقین دہانے کا  
 میں مثال دے کر رکھتا ہوں، اسی قرآن کی پہلی آیت الحمد للہ رب العلمین جو ہر شخص کی زبان زد می ہے، اور عرب  
 قریب ہر شخص اپنے اپنے خیال کے موافق اس کا مطلب بھی سمجھتا ہے، اب میں تم سے پوچھتا ہوں کہ اس کا ترجمہ بشرطیکہ بجا دہو گے  
 اور پھر ترجمہ، جس سے خارج بھی ہونے نہ پائے، تفسیر و شرح نہ ہو جائے، ہو سکتے ہیں؟ اور اثر ہرگز نہیں، تم  
 گھبراؤ نہیں، نہ اہل کلام ترجمہ کر دو گے، بہت پردازی کر دے تو کوہ سگ کلا، اب بتاؤ کیا فقط لفظ سے ال  
 کا پورا مطلب، ادا ہو گیا، لافول و لا قوۃ، اب اس کے چلوسہ ترجمہ کر دو گے؟ بہت دیکھنا سیکھنے کے بعد کہو گے تعریف،  
 اس کے سوا تمہاری زبان میں اس سے اچھا کوئی لفظ بھی نہیں، ہاں اور پھر یہ بتاؤ، یہ بتاؤ کہ تو یہ بھی عربی ہی لفظ ہے، جسکے  
 معنی عربی زبان میں کچھ اندر، محدود تعریف میں کوئی سرور نہ ہے، خیر اور دنیا میں اب اسے ترجمہ کیا بہتر،  
 سمجھو، اب اس کو پوچھتا ہوں آپ کی اردو زبان میں معنی کیا معنی ہیں، پھر اب بہت عزیز و خواہش کے بعد فرمائیے گا تمہاری  
 تعریف، کیونکہ آپ کا زبان میں کوئی اس سے اچھا لفظ نہیں ہے، آپ کی کیا ہے، خیر جواب اب میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ  
 آپ کے خیال میں اردو معنی اردو الفاظ کے معنی ہیں تو محدود معنی میں کوئی فرق نہ رہا جو معنی جسکے ہوئے وہی سرت کے، حالانکہ  
 عربی زبان میں محدود معنی اس معنی میں اس معنی میں اس فرق ہے، اسی طرح لفظ اللہ رب اور عالمین کی حالت ہے، اب فرمائیے کیا تمہیں  
 کے ترجمہ کا قیام ہے، قیاس کن تو تمہارا من ہمارا، دیکھو میں ہزاروں کتابوں کا ترجمہ جسے تمہیں بھی ہو سکتا ہے،  
 یہی وجہ ہے کہ سابقہ کے بعد، ترجمہ کے نام سے تافون بٹھانے لگے تھے، اب آپ کی سمجھ میں آیا بندہ پرور؟ بلکہ میں تو یہ کہ ترجمہ  
 کسی زبان کا محدود عربی زبان میں بہت دشوار ہے، پھر عربی زبان کا ترجمہ جس کے اس الفاظ معنی کی وسعت کی کوئی  
 حد ہی نہیں، اور پھر آج کل کا ترجمہ جس کے خدا جلنے لکھتے معنی جو سکتے ہیں، اودہ بھی اردو زبان میں جسکے  
 پاس کوئی الفاظ ہی نہیں ہیں، میں بھی تو مانگے کے، اودہ بھی اس قدر کم کہ تو بھلے، اب آپ فرمائیے گا کہ تم نے کیوں ترجمہ کیا،  
 میں عرض کر دوں، میں آپ حضرات کے اسرار و خیال سے اس واسطے کہ چل قرآن سے آپ لوگوں کی چشمی ظاہر ہے،  
 شاید ترجمہ کر دوں۔ کچھ ترجمہ ہو جائے، اور کل نہیں تو کچھ احکام خدا سمجھیں، اس کے علاوہ دوسروں کے  
 غلط ترجموں اور دیگر آپ کے خیالات غرابوں، کیونکہ آپ کی دنیا ترجمہ کی جارا دیا دی کے اندر ہے، اب آپ ذرا ایسے  
 سہرا دو، اب ایک آدمی طالب علم جو چاہے کسی طرح عربی پڑھائے، اس سے عربی کچھ اور عربی کتابوں کے ترجمہ نہ خواہیے گا،  
 اس سے آپ اپنے عربی قانون کو پورا پورا سمجھ جائیے گا، ہلکا اندر، اس کے علاوہ تمہاری رائے کے موافق تو جو چند سے

ترجمہ کرنے والا بھی مذہب کا، پھر جو کواختر سمجھائے گا کون؟ اور اُس پر عمل کرو گے کیونکر؟ اس پر بھی جو کواختر میں لاتی، ترقی کا آوازہ بلند کرتے ہو، عروج و زوال کا نوہارتے ہو، اگر اس کے خواہاں ہو تو جسے دل سے پھر دین کو دہستے ہاتھ سے، اُس پر پابند ہو جاؤ، دیکھو تو دنیا بھر سے بائیں ہاتھ میں کیونکر نہیں لاتی، تم دنیا کو بھی طرح حاصل کر سکتے ہو، گرجب ہی کہ اسلام کا مذہب بھی پہلوں سے رہو، تم دنیا کی گھوڑوں میں سے آگے بڑھ سکتے ہو، گرجب ہی کہ عقائد کی مدد سے نہ ہو بلکہ ایمان کی قوت سے نفس کے گھوڑے کی باگ مضبوط تھامے رہو، ورنہ یاد رہے کہ راہ میں بہت سی دیواریں ہیں جسکے گزرنے سے، گر چہ دُور گئے، اندر پھر کہیں کے نہ چھو گئے، میں یہ نہیں جانتا کہ اس کے سبب سے پچھلے، مگر لولا نفر میں کل فرقہ منہور طائفۃ لیسفہو و افلاکین (ہرگز وہ جس سے کہ لوگ علم دین کی تحصیل کے لیے کیوں نہیں نکلتے) کو مد نظر رکھو، سیکڑے میں باغ کو قورات پر چلنے دو، انکی ہمدی کو انکی تحصیل کے سبب متبا کر دو، غضب خدا کا اسے برکس تم نے مولیٰ روحی دامن کے معنی اپنی اصطلاح میں بڑے فرقے مقرر کئے ہیں، صاف اشارہ: اللہ والوں کو تم ذلیل سمجھتے ہو، پھر خدا تعالیٰ موت و دار بنائے، کیونکر چرک ہو، ہوسمکھو المسلمین ثلثۃ صغارا نام سلم کھاتا، جسکے معنی ہیں بچے والا، سرخچا بیولا، سر تسلیم خم کھٹے والا وغیرہ، مگر تم ہو کہ مسلم مقرر، اندر اوروں کی سنی سنی ہاؤ پر عبور کر کے اس کے مسائل میں چڑی گویا کرتے ہو، شیطانی رساؤں اور غبی ادیان پر تکیہ کر کے اسکی بات کو گانا گایا، لکھنا اور لکھنے کا ایک طائفہ تو تھا دایرہ گئے، دوسرے طائفہ تھاری تھون المزاج طبیعت کا یہ انداز ہو کہ بات بات میں خواہ خواہ کی شق نکلتے ہو، حکم کی قلت پر چھپتے ہو، میں یہ نہیں جانتا کہ تم کسی بات میں کچھ نہیں، نہیں نہیں، تمہارا اصول مذہب یہ ہو ماحکمہ بالہ العقل حکمہ بالہ الشرع و ماحکمہ بالشرع حکمہ بالہ العقل جس کا نقل حکم کرتی ہو اسکا شرع حکم کرتی ہو، اور جس کا شریعت حکم کرتی ہو اُسکی عقل حکم کرتی ہو، پہلے اختلافات میں خوب جھگڑے ہوئے، بال کمال نکالو، اس میں تو تعلیم کی ضلالت خود درست کی ہے، مگر ذوق خصر صراعات میں تو اپنی زبان بند رکھو، حالانکہ اس میں بھی عقل سے خارج کوئی بات نہیں ہو، مگر تم اپنی عقل کو بھی تو دیکھو کہ کتنی ہو، بقول شمسے کہا ہے کہ کیا پتی کیا پتی کا شربا، تم کیا اور تمہاری عقل کیا، تم اپنے اعصاب و جوارح اور نفس کی اہمیت اور حقیقت کو تو ابھانکے کھٹے نہیں، تم ان اصولوں کو جو حکم علی الاطلاق نے خود درست کئے ہیں انکی تہذیب کیا سمجھ سکتے ہو

تو کار زمین را نکو ساختی  
کو با آسمان نینسپرداختی

تم دنیا اپنی بساط کو بڑھیکو، و ما و تیتھن العلم الاقلیلا (تو تو بس تمہارا علم دیکھا گیا ہو) پر تو غور کرو، تم پہلے علم سکھائے، مارج کوٹے کرو، پھر دیکھو تعین ہر بات کی کتنا معلوم ہوتی ہے یا نہیں، تمہاری تو یہ حالت ہو کہ ہر جہالت کی جھوٹی میں اور خواب دیکھو علم کے اپنے اوپر عمل کا، تم نے مایسطق عن الہوی ان اللہ الا و علیٰ شئ کے اقوال کو جو بعینہ خدا کے اقوال ہیں، پریشٹ و دل یا ہو، اتنی تارکٹ فیکو التعلین کو مد نظر نہیں رکھتے، اور ہر چیز کا چاہتے ہو کہ قرآن ہی سے صاف اور صریح حکم نکلتے، مجھے یاد ہو کہ ایک صاحب نے مجھ سے پوچھا، کیوں جناب مہلا گانے بجانے کی جرئت بھی کسی آیت سے نکلتی ہے؟ میں نے کہا میں 'واجبنا قولنا لندو و غیرہ سے، کہنے لگے راہ وادہ پہنچی کوئی کتاب ہو کا ندر کھا گا نا بجانا، میں نے کہا نہ ہر در پڑ تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم اپنی زبان میں جس لفظ کو جس معنی میں چاہتے ہیں اسی طرح ہر زبان میں بولا جائے، ذرا غریب لفظ تو دیکھو تو معلوم ہو کہ قول اللہ کے معنی کھانے پہلنے کے ہیں یا نہیں، میں یہ نہیں جانتا کہ قرآن میں کوئی سامعی حکم نہیں ہے، ہے اور معروض ہے، اس میں تو خیال کی کوئی بات ایسی نہیں جریبان نہ کی گئی ہو، مگر تم اتنی سمجھی تو پند آرو، اتنا علم بھی تو حاصل کرو، تم کو یقین کرنا چاہیے کہ وہی باتیں قرآن میں شائد یا جھوٹا یا افغانیاں کی گئی ہیں وہی مطالب جو کو تمہاری سمجھ سے باہر تھے ان جیسے پھر مہربانی کر کے تمہارے حال زار پر رحم کھلے احادیث میں تصریح طرہ پر صاف صاف تعلیم کر دے، انہیں باتوں کی توضیح و تفسیر اور اس کے سچے قائم مقاموں نے اپنی زبان میں کر دی، بس احادیث کو اُسی کی تفسیر سمجھو، اسی کی تشریح کو، قرآن مجید کوئی معمولی کتاب ہے نہیں،

یہ علوم حقا کا تھا جن پر 'اور مدارات فنیہ کا ازسرا یا معدن' یہ ہندیب۔ شائستگی و ریاضت کا رہنا ہے، تو فنیہ۔ لغت کشی۔ اخلاق اور خدا پرستی کا پیشہ ہے، یہیں طرح ایک عورت گری فنیہ کے طرق و آداب فکر کا مسلم ہو، اس طرح ایک بادشاہ کی ہواگیری۔ رعیت پروری۔ داد گسری اور کونامی کا اتالیق ہے، یہ وہ نایاب گہر ہے جسے خدا جلنے کس زمانے سے ایمانی زاد کے جوہر میں کی نکا بنی تلاش کر رہی تھیں، اور وہ انمول موتی جو جہیہ کے خزانہ میں کھنڈ تھا، خلاصہ یہ کہ مالک عرش و کرسی کی کتاب ہے، خداوند لوح و قلم کا کلام ہے، اس کی فصاحت و بلاغت سے بھی قطع نظر کہ اس کی ترتیب و مناسبت کو بھی سمجھو، اس کے نظم و نسق کا بھی نمائندہ کرو، فقط اس کے مطالبہ معانی پر غور کرو، اس میں جو علم و فنون ہیں، اس پر نظر ڈالو، اس میں خدا کی ذات و صفات اس کی عبادت کے طریقے۔ معاملات۔ احکام۔ تمدن۔ اخلاق۔ مہلح۔ سازگاری۔ پیش گوئیاں۔ اصول مسئلہ۔ تاریخ۔ حقائق۔ نبیاء۔ عہد۔ نبیہ۔ دنیا اور موت کی تعلیموں کو دیکھو، اسی کے بابہ میں ہے مافوظنا فی الکتاب من شئی (ہم نے قرآن میں کوئی شئی نہیں لکھی)، اسی کی شان میں ہے و نزلنا علیک الکتاب تبیاناً لکل شئی (ہم نے پیرائیں کتاب نازل کی جس میں ہر چیز کا بیان ہے) اسی کی مدح و ثناء میں ہر ماکان حدیث یافتہ و لکن تصدیق الذی ہمہ بد پر و تفصیل کلا شئی و ہذا و ہذا لغو و مومنوں پر کوئی نبی ہوئی نہ تھی بلکہ وہی ہے جو اگلی کتابوں کی تصدیق، ہر چیز کو تفصیل بیان کرنے والا اور مومنوں کے لیے ہدایت و رحمت ہے، اس کو ناپید آثار درآہنہ بیا، اس کو خداوند منکر و مکرر نازیا، اس کا مرتبہ تو ان چیزوں سے عجیب بالاتر ہے، ذرا سرسری نظر سے اس کی علوشان کو دیکھو لکن اجتمع الانس الجن علی ان یاتوا بمثل هذا القرآن لا یأتون بمثله ولو کان بعضهم لبعض ظہیر (اگر تمام انسان اور جنات اسی بات پر اکٹھا ہوں کہ (اجتماعی قوت) اس قرآن کا مثل پیش کریں تو بھی ہرگز اس کا مثل نہیں لاسکتے اگرچہ آپ میں سے ایک دوسرے کا مددگار بھی ہو)، اسی کے بابہ میں جناب الامین علیہ السلام فرماتے ہیں، خدا نے ایک سو چار کتابیں نازل کیں اور ان میں سے تمام علوم و قوت۔ زہر۔ انیل۔ اور قرآن میں دلہیت رکھے، پھر ان تینوں کے علوم میں قرآن ہی کے سپرد رکھے، اسی کے بابہ میں حضرت ابن عباس علیہ السلام فرماتے ہیں لو صاع فی عقال بعیر لوجدتہ فی کتاب اللہ (اگر میرے اونٹ کے بازو میں سے کسی بھی گم ہو جائے تو مجھے وہ بھی قرآن ہی میں ملے گا)، اس کے معانی پر غور کر کے فیہرہ اسی کے الفاظ کے ضبط کلمات کی تحریر، حروف کے خارج کی صورت اور اسکے آیات و سورتوں اسکے ٹکڑوں۔ راجع نصف ثلث کے شمار۔ منازل۔ سجدات۔ وقف۔ وصل۔ مد۔ ادغام وغیرہ کا لحاظ کر کے کہ کون کون سے قرائت و تجوید کے ملک میں سکڑ بنے، اسی کے کلمات۔ اسما۔ افعال۔ مشتقات وغیرہ کا خیال کر کے کچھ لوگ علم عرب کا پھر ہرا لے گئے، اسی کے مصدر۔ مبنی۔ اسما۔ افعال۔ حروف۔ عالم غیر عالم۔ لازم۔ متعدی۔ فاعل۔ مفعول وغیرہ پر نظر ڈالنے سے بہت سے علم و فنون کی عظمت کے محکروں ہوئے، اسی کے معانی۔ خطاب۔ عموم۔ خصوص۔ اشتراک۔ ترادف۔ حقیقہ۔ مجاز وغیرہ پر غور کر کے بہت سے علم و فنون کے بابہ کا اضافہ ہوئے، اسی کے اور عقلیہ۔ شراب و ملیہ اور نظریہ۔ لوکان فیہما اللہ الا اللہ لغد تا وغیرہ میں تامل کر کے علم و فنون دین (علم کلام) مستنبط ہوا، اسی کی تفصیل تعمیر اخبار۔ نصن طاسر۔ مجمل۔ محکم۔ منشاہ۔ امر۔ بنی اور نسخ و جو سے علم و فنون فقہ اخذ ہوا، اسی کے طلال۔ حرام۔ احکام۔ اصول۔ فروع وغیرہ سے علم فقہ نکلا، اسی کے انگوں کے مرتبہ کو بہت حالات بغیر۔ آثار اور دفاع سے مسبر و جم وغیرہ میں علم تاریخ کی بنا ہوئی، اسی کی محکروں۔ مثالوں۔ مواظف۔ وعدہ۔ وعید۔ تمذیر۔ تبشیر۔ ذکر موت۔ معاد۔ نشر۔ حشر۔ حساب۔ محاسب۔ جنت اور نار کی بد دولت و خطب و اعجاز اللہ پہلے کے معجز خطاب کی بنیاد پر ہی، اسی کے محمول تبشیر خواب حکیم اور امثال وغیرہ سے علم قیود و ای کی جو حکم ہوئی، اسی کے ذکر مہام۔ و فروع۔ نصف ثلث۔ راجع۔ سدس اور شش وغیرہ سے علم ذرائع اور حاکم کا ضبط ہوا، اسی کے احکام و فہمیت و فہمیت سے حکمت کا استحکام ہوا، اسی کے ذکر لیل و نهار۔ شمس و قمر۔ نجوم و فرائض اور

مروج وغیرہ سے علم الادوات کا اتفاق ہوا، اسی وجہ اہل لفظ - دامت نظم - حسن سیاق - مباحی مقامات - فہم اہل طب اور ایجاز وغیرہ سے علم معانی و بیان اور بدیع کا استخراج ہوا، اسی کے الفاظ میں عموماً نے سے ارباب اشارات اور مباحی حقیقت کو ایسے مطالب اور ان باریکیوں پر اطلاع ہوئی کہ ان لوگوں کو قنایہ - حضور - خوف - جہت - اہل - وحشت - قبض اور بسط وغیرہ کا متباد ہوا، اسی کی آیت و کائنات - ذلک فواہا وغیرہ سے متضاد کیفیات کے تفاعل سے مزاج کے اعتدال - نظام حفظ صحت اور استحکام قوت سے علم طب کے اصل اصول کی طرف لطیف اشارہ اور پھر اسی کے آئینہ شرب مختلف الوان و فیه شفاء للناس وغیرہ سے ارباب کے بعد صحت کی درستی اور بیماری کے بعد ملک کی شفا اور علم الادویہ کی طرف پاکیزہ کنایہ، اسی کے اذمانات و یقینات اور تکلیف دہ و فتنی بخش کلمات فیه شفاء لہم اور وغیرہ سے طب حجام کے علاوہ طب قلب کی طرف عمدہ تلخیص، اسی کے سورہ و آیات سے جن میں ملکوتی و سماوی و مٹی کے سلطان کا ذکر ہے علم ہیئت و ریاضی کی طرف سرسجی توشیح، اسی کے آیہ الفلق والی ظل ذی ثلث شعب وغیرہ سے علم مندرسہ کا تذکرہ، اسی کے براہین - مقدمات - نتائج - موجب معارفہ اور مناظرہ ابراہیم وغیرہ سے علم مناظرہ و جبلت کا بیان، اسی کے ادب و ہرما اہم سابقہ کی مدت - سال اور ایام اور اس امت اور دنیا کے گزشتہ اور آئندہ زمانے کے تواضع کا ذکر اور پھر ان میں باہم ایک دوسرے کے ساتھ ضرب دینے سے علم جبر و مقابلہ کا اظہار، اسی کے اوائیہ من علم سے خاتمہ، اسی طرح طفاقیہ تصفان سے خیانت، اور اتونی رہبر الحدید، اور النالہ الحدید سے صداقت، اور دامنہ الفلک سے تجارت، اور نفقت غزلہ سے غزل، اور کھنڈ العنکبوت اتخذ بیتاے نسج، اور افراسیہ ماسخوٹون سے فلات، اور وابوالہ بنیاناً وغیرہ سے امارت اور اسلحہ لکھ صید البر والبحر سے صید اور اسلحہ بقاء وغیرہ سے لہجہ و صحت و صحت سے صحت و صحت سے صحت، اور اخذ قوم موسیٰ من بعدہ من حلیمہ علی الجبل سے صیانت اور صوم و صوم من قرار و پرو المصباح فی زجاجہ سے زجاجت، اور فا و قد لی یا ہامان علی الطین سے فحارت اور اما السفینۃ نکات فلتا بونہ سے طاقت اور علم یا القلم سے کتابت، اور ارجل فون راسی سے خبازی، اور ان جاء العجل حنیذ سے طباخی اور مثالیہ فظہر سے غل اور قال الجوارین سے قصارت، اور الا ما ذکیر سے جزات، اور صیغۃ اللہ و جدد بعض سے صباغت، اور تختون من الجبال بیوتاے حجارۃ، اور او فوالکلیل والمینان سے وزن و کلیل اور مادیت اذرمیت واعد والہم ما استطعتم من قوۃ سے سبق و رماہ -

یہ کیے ازخراہ اور مشتے نمونہ ازخروامہ، از میں قبل کوئی فن، ایسا نہیں جو کسی طرح اس میں نہ کہ نہ ہو کوئی علم ایسا نہیں جسکا اس میں بیان نہ ہو، غرض نہ صرف اسد صرف عالم بلکہ اسد و ماموسہ اس کی ذات صفات اور کل متعلقات کا اس میں تذکرہ ہے پھر کسی کتاب کے مطالب پر جاری ہوا بشری قوت سے باہر ہی نہیں منزلی و دوزائے مسائل کا احاطہ کرنا ہی طاقت سے و شوریہ نہیں تاہم ان دفعی بحال اگر مفاد و ملائذ و کلاک و لایق کلاک و جزیرہ و بیٹے اے اہل جہو دینا چاہئے حب نے دیکھا کہ اس زمانے میں ہی ہوا چلی ہے کہ فکر معاش انگریزی و دانی میں مختصر ہے، اور یہ سنال رنگ بے میں سرایت کر جانے کی وجہ سے کہ عربی سچا رہے کہ اس کے ساتھ کہ وہ مسلمانوں کی نہ بھی زبان ہے اور بل بوتامی کیا ہے، اس میں کما ہی کیلے۔ ہر شخص بہتر انگریزی ہی کی طرف متوجہ ہے تحصیل علم کا زمانہ اسی کی فکر و تکیں میں گزر جاتا ہے۔ پھر بربہ کو دیکھیں یا روئیں کی فکر کریں - ۵

شب جو عقد ساز بر بندم چه خورد با د اسر زدم  
نہیں اس پر طرہ یہ ہے کہ ہمارے ہندوؤں کی مادری زبان بھری اردو و جنہ دین کی نہ دیکھا، پھر ارباب کو اس کو کوئی اہل دھرم سے اس کی ضرورت ہوتی کہ ہر قسم کی کتابیں اردو میں ترجمہ کر دے جیسا کہ اہل علم کی جانب سے خصوصاً قرآنی مجلس

کے ترجمہ کی سب سے زیادہ ضرورت تھی، اگرچہ اسکے ترجمہ ایک دو نہیں بلکہ صد چھٹے، مگر ان سے اکثر تو ایسے ہی کہ ان کا سمجھنا عربی سے زیادہ دشوار و باریک و نرم و سہ بالکل علمیہ اور باریک دیکھنے والے اور وہاں حضرات کی سمجھ سے بالکل باہر اور ایک دفعہ جو صاحب راہ اور صاحب روح بھی تو یک کلمہ اطلاق کے اصلی مفہوم سے غریب و درجہ انیسویں اسلام کے اعتراضات سمجھ کر آئی وہ جب عالم اسلام میں صمدی شاخیں دنیا میں اسکی شدید پیچ بکارت تھی، اخبارات، الگ غل جیسا ہے تھے، مختلف سوسائٹیاں ہیں ایک طرف اسکی راہ تھی بہتر خدا کی توفیق ذیل حال ہوئی، کچھ اصحاب کا اندر ہوا، اور میں نے اس کو لکھنا شروع کر دیا، میرے اس کی ابتداء ۱۳۲۷ھ میں کی تھی، اور اسی وجہ سے اس کا تاریخی نام ہمارے کرم خواہ محمد جواد جناب مولوی ربیعہ علی صاحب <sup>۱۳۵۸ھ</sup> نامہ دہوی نے کلام اللہ مترجمہ فوان علی رکھا، اس کو شروع کیے چند ہی روز گزرتے تھے کہ یہ معلوم کر کے کہ صمدی اہل علمین غریب کا جناب مولانا نیکم علی انور صاحب دامت افاضات نے ترجمہ مع تفسیر لکھنا شروع کیا ہے، بلکہ بعض جواہر کے خلاف بھی ہو گئے تھے، میرا بھی چھوڑنا چاہتا تھا، اور اپنی محنت کہ کیا رکھنے لگا تھا، کہ اتفاقاً اسی زمانے میں لکھنا جانا ہوا، اور جناب مدد سے ایک روزانی مجلس میں ملاقات چھٹے کا شروع حاصل ہوا، اس وقت تک جتنا ترجمہ کر چکا تھا، میرے ساتھ تھا، بہت اشتیاق سے کچھ ترجمہ ادا کر دینا شروع کرنا نہ تھا، اتفاقاً قدر دانی کی راہ سے فرمایا کہ کتنی ترجمہ کرنا چاہتا رہا ہی ہے، میں ترجمہ کر دیتا مگر ہی اس کو پورا کرو، یہ ترجمہ کے لیے پہلا گلوں تک تھا، اس کے بعد میں نے تمام حضرات علماء و مجتہدین کو مختلف مقامات سے پتھر ڈالنا شروع کیا، انھوں نے کہ سب نے سن کر غلط زبان سے ہی نہیں بلکہ لکھ دیا کہ ایسا عمدہ اور صحیح ترجمہ غلط سے نہیں گزرا، اسی تیز فکر! اسکے بعد میں نے خاص طور پر لکھنے کے لیے بڑے باقم اہل زبان کو سنا یا، اور سب نے جو پسند کیا، غرض کچھ کم و بیش و درس میں ختم ہوا، پھر پھر اس کے پھیلنے میں میں نے وہ زمینیں اٹھائیں کہ دلی من و داند و دماغ و دماغ و دماغ میں، میرے پاس لفظ نہیں کیا یہاں کہوں، میں اس کا مقصد یہ کہ جیسا امر چاہتا تھا نہیں چھپا، مگر خدا جانتا ہے کہ میں نے اس کی سعی میں وقت و محنت، جان اور مال غرض کسی طرح کو سنا ہی نہیں کی ہے، اور کوئی ممکن و قیہ لکھنا نہیں رکھا، ایک مولوی یا ہوتی ہے کہ بیوں و مومل کی چار چار پانچ پانچ بار کبابیاں لکھوا لی پڑی ہیں، ہزاروں اوراق چھپے ہوئے دریا میں ٹھکڑے کر دیئے، ان ہی وجہ اور محبت سے اس کا وہ بھی معمولاً زیادہ اور گراں معلوم ہوتا ہے، جو انشاء اللہ دوسرے ایڈیشن میں باقی نہ رہے گا، ابھی پورا پھر لکھنے میں نہ پایا تھا کہ اشتیاق اور اتفاق کے خط طے پریشان کر دیا، ابھی شائع بھی نہ ہوا تھا کہ ترجمہ کے بعض مقامات کو، کچھ لکھنے کے نامی شاعر جناب مولوی مرزا محمد امدادی صاحب عزیز نے مجھے ایک خط لکھا، جس کے بعض کلمات یہ تھے:-

”میں اس ترجمہ کا بھی مشتاق تھا، میرا عقیدہ یہ ہے کہ اگر کتاب اللہ اردو میں نازل ہوئی تو آپ کے ترجمہ میں اور اس میں ایک نقطہ کا فرق نہ ہوتا، یہ تو خود مسلسل ایک کتاب معلوم ہوتی ہے، ترجمہ اور ترجمہ میں یہ سہولت و فصاحت و محکم ہونے نہ ٹھانہ دیکھا، خداوند عالم آپ کو سہولت و زندہ رکھے اور ایسے ہی معجزات آپ سے ظہور میں آئے رہیں۔“

غرض خدا خدا کر کے چھپنا بھی ختم ہوا، اور یہ وہی معترپ کے سامنے حاضر ہے، میں کیا اور میرا ترجمہ کیا، مگر اتنا مزہ و مرض کر دیا کہ آپ کماں کی قدر نہیں وقت و محنت جب آپ اس کو دوسرے ترجموں سے بھنی کر آج کل بہت شہرت ہے، مقابلہ کر کے دیکھیں گے تعرف الاشیاء بالصنادیدھا میں اس سے زیادہ نہ عرض کر سکتا۔

لے یہ خیال مترجم کا پہلے ایڈیشن کے بابت ہے، اگر مروج اس وقت ہوتے تو بہت خوش ہوتے حضرات علمین ایک ایسے سہولت کا عالم کہ دیکھنا تو اب لکھنا۔ سید محمد علی صاحب

ترجمہ کی تمام غوربیدوں کے لحاظ کے علاوہ میں نے چند امور کا اضافہ کیا ہے، جو غالباً مآثرین کی پسندیدگی اور سچی کا باعث ہو گا۔۔۔

(۱) ابتدا میں قرآن مجید کے مضامین کی تفصیل فرماتے ہیں، جس میں مجاہدانہ ابواب قرار دیے، مثلاً باب الاحکام، البیاض وغیرہ، اور پھر ہر مطالب کے آیات کو مع تعداد آیات و پارہ دوسرہ وضوح دیا ہے کہ جس مطلب کو جس وقت چاہیں اُنکل آئے۔

(۲) ہر سورہ کے آیات کے شمار و اعداد بھی لکھے ہوئے ہیں۔

(۳) قریب قریب ہر مضمون کی سرخی صفحات کے کنارے ملنی قلم سے لکھی ہوئی ہے۔

(۴) ہر سورہ کے ابتدا میں حاشیہ پر یہ بیان کر دیا گیا ہے کہ اس سورہ میں خدا نے اخلاق احکام وغیرہ میں کس کس بات کی تعلیم سنائی ہے۔

(۵) قصص واقعات اور شان نزول وغیرہ متذاتفا سے اور فضائل و مناقب خاص علماء اہلسنت کی متذکرہ ہیں سے ہر لفظ و سطر و طبع حاشیہ پر مندرج ہیں باوجود ان تمام امور کے ہر حرف کے کو لگے وقت و بہ شوق ملاحظہ کر سکتے ہیں، نہ کہیں کسی پر طعن ہے اور نہ کسی پر حملہ۔

آپ حضور ﷺ سے ملنے کے بعد کہ دعا کے بغیر سے فراموش نہ فرامیں، اور خدا کی بارگاہ میں نہایت عاجزی سے عرض ہو کہ اسکو میری مغفرت کا ذریعہ قرار دے، اور جس وقت اور جس روز ہر شخص کے ہاتھ میں اس کا نسخہ مل ہو یہ دہنہ ہاتھ میں لے کر

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

وَاخْرُجْ عَنَّا يَا حَيُّ الْقَيُّومُ الْعَلِيمُ

وَالسَّامِعُ الْعَلِيمُ

وان الرافع الاثم

ابوالشعالی بن محمد المدعو بالسید فرمان علی

غفر لہ اللہ بلطفہ الخفی داجلی

متوطن چندین پٹی ضلع درہنگہ

(صوبہ بہار)





پاره	سوره	آیه	صفحه	پاره	سوره	آیه	صفحه	پاره	سوره	آیه	صفحه	پاره	سوره	آیه	صفحه
۱۲	نخل	۵۱	۲۴۳	۱۴	احقاف	۳۳	۸۰۸	۱۵	ازلیت وابدیت			۱۲	نخل	۵۱	۲۴۳
۱۵	بنی اسرائیل	۲۲	۲۵۵	۱۴	حدید	۲	۸۵۸	۱۵	نجم	۱۵	۸۲۰	۱۵	بنی اسرائیل	۲۲	۲۵۵
۱۶	کهف	۸۰	۲۴۴	۱۴	مجادله	۲۰	۹۰۹	۲۴	نجم	۲۲	۸۲۲	۲۴	کهف	۸۰	۲۴۴
۱۶	طه	۸	۲۴۴	۱۴	عالم			۲۴	رحمن	۲۴	۸۲۹	۲۴	طه	۸	۲۴۴
۱۶	طه	۱۰۳	۵۰۴	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	طه	۱۰۳	۵۰۴
۱۴	انبیاء	۲۲	۵۱۵	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	انبیاء	۲۲	۵۱۵
۱۴	انبیاء	۲۵	۵۱۶	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	انبیاء	۲۵	۵۱۶
۱۴	انبیاء	۱۰۸	۵۲۸	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	انبیاء	۱۰۸	۵۲۸
۱۴	حج	۳۲	۵۳۵	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	حج	۳۲	۵۳۵
۱۸	مؤمنه	۱۱۲	۵۵۴	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	مؤمنه	۱۱۲	۵۵۴
۲۰	قصص	۴۰	۶۲۸	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	قصص	۴۰	۶۲۸
۲۱	حکمت	۳۶	۶۳۱	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	حکمت	۳۶	۶۳۱
۲۲	فاطر	۳	۶۹۳	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	فاطر	۳	۶۹۳
۲۳	صافات	۲	۷۱۲	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	صافات	۲	۷۱۲
۲۳	ص	۵	۷۲۳	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	ص	۵	۷۲۳
۲۳	ص	۶۵	۷۳۰	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	ص	۶۵	۷۳۰
۲۳	زمر	۲	۷۳۲	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	زمر	۲	۷۳۲
۲۳	زمر	۶	۷۳۲	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	زمر	۶	۷۳۲
۲۳	مومن	۳	۷۳۵	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	مومن	۳	۷۳۵
۲۳	مومن	۱۶	۷۳۷	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	مومن	۱۶	۷۳۷
۲۴	مومن	۲۵	۷۵۶	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	مومن	۲۵	۷۵۶
۲۵	زقون	۸۲	۷۹۰	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	زقون	۸۲	۷۹۰
۲۵	دخان	۸	۷۹۱	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	دخان	۸	۷۹۱
۲۸	شعر	۲۳	۸۷۵	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	شعر	۲۳	۸۷۵
۲۸	تاین	۱۳	۸۹۰	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	تاین	۱۳	۸۹۰
۲۹	مزل	۹	۹۱۶	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	مزل	۹	۹۱۶
۳۰	انطاس	۱	۹۵۹	۱۴	عالم			۲۴	حدید	۳	۸۵۸	۲۴	انطاس	۱	۹۵۹
صفحات شومیه رکالیه															
۳	بقره	۲۵۵	۶۵	۳	بقره	۲۵۵	۶۵	۳	بقره	۲۵۵	۶۵	۳	بقره	۲۵۵	۶۵
۳	آل عمران	۳	۷۷	۳	آل عمران	۳	۷۷	۳	آل عمران	۳	۷۷	۳	آل عمران	۳	۷۷
۱۴	طه	۱۲۱	۵۰۹	۱۴	طه	۱۲۱	۵۰۹	۱۴	طه	۱۲۱	۵۰۹	۱۴	طه	۱۲۱	۵۰۹
۱۶	انبیاء	۵۸	۵۰۱	۱۶	انبیاء	۵۸	۵۰۱	۱۶	انبیاء	۵۸	۵۰۱	۱۶	انبیاء	۵۸	۵۰۱
۲۳	مومن	۶۵	۷۳۰	۲۳	مومن	۶۵	۷۳۰	۲۳	مومن	۶۵	۷۳۰	۲۳	مومن	۶۵	۷۳۰

پاره	سوره	آیه	صفحه	پاره	سوره	آیه	صفحه	پاره	سوره	آیه	صفحه
۵	نار	۱۲۶	۱۵۵	۱۳	خل	۹	۵۲۶	۱	دیگرفیات		
۵	نار	۱۳۳	۱۵۵	۱۳	خل	۹	۵۲۶	۲	ایجاد و خلق		
۴	انعام	۱۳	۲۰۵	۱۵	بنی اسرائیل	۵۳	۵۲۷	۳	بقره	۲۹	۲۴
۴	انعام	۱۶	۲۰۵	۱۴	حج	۱۵	۵۲۱	۴	بقره	۱۱۴	۶۸
۴	انعام	۴۳	۲۱۶	۱۴	ن	۸	۵۲۲	۵	انعام	۶	۸۴
۴	انعام	۱۱۵	۲۲۳	۲۰	عنکبوت	۲۱	۶۳۵	۶	انعام	۲	۱۰۰
۴	انعام	۱۱۵	۲۲۳	۲۱	سجده	۱۳	۶۲۳	۷	انعام	۲	۱۰۰
۸	انعام	۱۳۲	۲۲۶	۲۲	فاطر	۱۴	۶۶۶	۸	انعام	۲	۱۰۰
۱۱	یونس	۱۶۱	۲۴۲	۱۲	فاطر	۷۳	۶۶۶	۹	انعام	۲	۱۰۰
۱۳	ابراہیم	۳۳	۲۴۲	۲۳	زمر	۲۵	۴۳۶	۱۰	انعام	۲	۱۰۰
۱۵	بنی اسرائیل	۱۴	۲۵۲	۲۴	مومن	۱۳	۴۲۴	۱۱	انعام	۲	۱۰۰
۱۵	بنی اسرائیل	۳۰	۲۵۲	۲۵	شوری	۸	۴۴۱	۱۲	انعام	۲	۱۰۰
۱۵	بنی اسرائیل	۶۰	۲۵۸	۲۸	حجبه	۱	۸۸۳	۱۳	انعام	۲	۱۰۰
۱۴	انبیاء	۳۶	۵۱۹	۲۹	دثر	۳۱	۹۱۹	۱۴	انعام	۲	۱۰۰
۲۱	لقمان	۲۹	۶۶۰	۲۹	دثر	۵۶	۹۲۱	۱۵	انعام	۲	۱۰۰
۲۳	مومن	۱۶	۴۴۴	۲۹	دبر	۳۱	۹۲۶	۱۶	انعام	۲	۱۰۰
۲۴	مومن	۲۰	۴۴۸	۳۰	بروج	۱۶	۹۲۳	۱۷	انعام	۲	۱۰۰
۲۴	حجید	۴	۸۵۸	تکلم				۱۸	انعام	۲	۱۰۰
۲۸	مجادله	۱	۸۶۵	۳	نار	۶۵	۲۵۳	۱۹	انعام	۲	۱۰۰
				۶	نار	۱۶۲	۱۶۲	۲۰	انعام	۲	۱۰۰
				۹	اعراف	۱۴۲	۲۶۶	۲۱	انعام	۲	۱۰۰
				۱۰	توبه	۶	۲۹۸	۲۲	انعام	۲	۱۰۰
				۲۵	شوری	۵۱	۴۴۹	۲۳	انعام	۲	۱۰۰
				صدق				۲۴	انعام	۲	۱۰۰
				۵	آل عمران	۹۵	۹۴	۲۵	انعام	۲	۱۰۰
				۵	نار	۲۴	۱۴۵	۲۶	انعام	۲	۱۰۰
				۸	انعام	۱۱۲	۱۵۳	۲۷	انعام	۲	۱۰۰
				۱۱	یونس	۵۵	۳۲۱	۲۸	انعام	۲	۱۰۰
				۱۳	ابراہیم	۲۴	۳۱۵	۲۹	انعام	۲	۱۰۰
				۲۱	روم	۶	۶۳۵	۳۰	انعام	۲	۱۰۰
				۲۲	زمر	۷۱	۴۳۵	۳۱	انعام	۲	۱۰۰
				اداره و اختیار				۳۲	انعام	۲	۱۰۰
				۳	بقره	۲۵۳	۶۵	۳۳	انعام	۲	۱۰۰
				۳	بقره	۲۸۳	۶۶	۳۴	انعام	۲	۱۰۰
				۳	آل عمران	۶	۱۰۰	۳۵	انعام	۲	۱۰۰
				۴	آل عمران	۱۲۹	۱۰۰	۳۶	انعام	۲	۱۰۰
				۶	انعام	۶۳	۱۸۴	۳۷	انعام	۲	۱۰۰
				۴	انعام	۱۹	۲۰۵	۳۸	انعام	۲	۱۰۰
				۸	انعام	۳۰	۲۱۰	۳۹	انعام	۲	۱۰۰
				۸	انعام	۱۱۵	۲۳۳	۴۰	انعام	۲	۱۰۰
				۱۱	یونس	۹۹	۳۵۰	۴۱	انعام	۲	۱۰۰
				۱۳	رعد	۲۴	۳۰۲	۴۲	انعام	۲	۱۰۰
				۱۳	رعد	۳۱	۳۰۳	۴۳	انعام	۲	۱۰۰
				۱۳	رعد	۲۴	۳۰۲	۴۴	انعام	۲	۱۰۰
				۱۴	ابراہیم	۲۵	۳۱۲	۴۵	انعام	۲	۱۰۰
				ادراک				۴۶	انعام	۲	۱۰۰
۱	بقره	۴۳	۱۴	۱	بقره	۸۵	۳۰	۴۷	انعام	۲	۱۰۰
۱	بقره	۹۶	۲۲	۱	بقره	۱۱۰	۲۶	۴۸	انعام	۲	۱۰۰
۱	بقره	۱۱۰	۲۶	۱	بقره	۱۱۰	۲۶	۴۹	انعام	۲	۱۰۰
۲	بقره	۱۲۳	۳۳	۲	بقره	۱۲۳	۳۳	۵۰	انعام	۲	۱۰۰
۲	بقره	۲۳۳	۵۸	۲	بقره	۲۳۳	۵۸	۵۱	انعام	۲	۱۰۰
۲	بقره	۲۳۳	۵۸	۲	بقره	۲۳۳	۵۸	۵۲	انعام	۲	۱۰۰
۳	آل عمران	۴	۴۴	۳	آل عمران	۴	۴۴	۵۳	انعام	۲	۱۰۰

پاره	سوره	آیت	صفحہ	پاره	سوره	آیت	صفحہ	پاره	سوره	آیت	صفحہ	پاره	سوره	آیت	صفحہ
۳۳۲	۱۱	دش	۵۶۶	۱۸	ذہ	۴۲	۵۶۶	۳۰	بدع	۱۶	۹۴۱	۳۰	حکیم	۴۴	۹۴۰
۳۳۵	۱۲	محل	۵۶۳	۱۸	ذہ	۴۲	۵۶۳	۳۰	امنی	۵	۹۴۳	۳۰	ردم	۱۱	۹۴۴
۳۵۶	۱۵	بنی اسرائیل	۵۶۳	۱۸	ذہ	۴۲	۵۶۳	۳۰	ملک	۱	۹۵۱	۳۰	ردم	۱۱	۹۴۴
۳۶۴	۱۵	کعبہ	۶۴۹	۲۱	ردم	۲۴	۶۴۹	ملک و ملک				۳۰	ردم	۱۱	۹۴۴
۵۴۰	۱۴	عج	۶۵۹	۲۱	قمان	۲۴	۶۵۹					۳۰	قمان	۱۱	۹۴۴
۶۴۸	۲۲	احزاب	۶۶۹	۲۱	کعبہ	۲۴	۶۶۹	۱	مہ	۲	۹۶۶	۳۰	کعبہ	۱۱	۹۴۴
۷۰۲	۲۲	فاطر	۶۶۹	۲۲	سبا	۱	۶۶۹	۱	بقوہ	۱۰۶	۹۶۶	۳۰	کعبہ	۱۱	۹۴۴
۸۹۰	۲۸	تقابن	۷۰۲	۲۲	فاطر	۱	۷۰۲	۱	بقوہ	۱۱۵	۹۶۶	۳۰	فاطر	۱۱	۹۴۴
محمود و مغفرت				۲۳	تیس	۸۳	۷۰۲	۲	بقوہ	۲۴۸	۹۶۶	۳۰	تیس	۱۱	۹۴۴
				۲۳	ہانات	۵	۷۰۲	۳	بقوہ	۲۸۸	۹۶۶	۳۰	ہانات	۱۱	۹۴۴
۳۴	۱۶۱	بقوہ	۷۰۲	۲۳	م	۶۶	۷۰۲	۳	آل عمران	۲۶۶	۹۶۶	۳۰	ہانات	۱۱	۹۴۴
۴۰	۱۶۸	بقوہ	۷۰۲	۲۴	نہر	۴۴	۷۰۲	۴	آل عمران	۱۰۶	۹۶۶	۳۰	م	۱۱	۹۴۴
۴۴	۱۶۸	بقوہ	۷۰۲	۲۵	شورنی	۴	۷۰۲	۴	آل عمران	۱۲۹	۹۶۶	۳۰	نہر	۱۱	۹۴۴
۸۴	۳۱	آل عمران	۷۰۲	۲۵	شورنی	۴	۷۰۲	۴	آل عمران	۱۵۰	۹۶۶	۳۰	نہر	۱۱	۹۴۴
۳۵	۴۸	نہار	۷۰۲	۲۵	نہر	۴۴	۷۰۲	۴	آل عمران	۱۵۹	۹۶۶	۳۰	مومن	۱۱	۹۴۴
۱۵۲	۱۶	نہار	۷۰۲	۲۵	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۵	نہار	۱۲۶	۹۶۶	۳۰	مومن	۱۱	۹۴۴
۱۶۱	۱۲۹	نہار	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۵	نہار	۱۲۶	۹۶۶	۳۰	مومن	۱۱	۹۴۴
۱۸۰	۳۹	مائدہ	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	مائدہ	۱۲۶	۹۶۶	۳۰	شورنی	۱۱	۹۴۴
۱۹۶	۹۸	مائدہ	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	مائدہ	۱۲۶	۹۶۶	۳۰	شورنی	۱۱	۹۴۴
۲۱۲	۵۵	انعام	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	مائدہ	۱۲۶	۹۶۶	۳۰	نہر	۱۱	۹۴۴
۳۹۴	۶	رعد	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	انعام	۲۰۳	۹۶۶	۳۰	دخان	۱۱	۹۴۴
۴۲۱	۲۹	تجر	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	انعام	۲۰۳	۹۶۶	۳۰	جافہ	۱۱	۹۴۴
۴۵۳	۲۵	بنی اسرائیل	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	انعام	۲۰۳	۹۶۶	۳۰	تجربہ	۱۱	۹۴۴
۴۵۶	۴۴	بنی اسرائیل	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	انعام	۲۰۳	۹۶۶	۳۰	فار پات	۱۱	۹۴۴
۴۶۸	۵۸	کعبہ	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	انعام	۲۰۳	۹۶۶	۳۰	مجاہد	۱۱	۹۴۴
۵۰۵	۸۵	طہ	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	انعام	۲۰۳	۹۶۶	۳۰	مجاہد	۱۱	۹۴۴
۵۴۰	۶۰	عج	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	انعام	۲۰۳	۹۶۶	۳۰	مجاہد	۱۱	۹۴۴
۶۸۱	۶۳	احزاب	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	انعام	۲۰۳	۹۶۶	۳۰	مجاہد	۱۱	۹۴۴
۷۳۴	۳۵	زمر	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	انعام	۲۰۳	۹۶۶	۳۰	مجاہد	۱۱	۹۴۴
۷۴۱	۵۲	زمر	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	انعام	۲۰۳	۹۶۶	۳۰	مجاہد	۱۱	۹۴۴
۷۴۵	۳	مومن	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	انعام	۲۰۳	۹۶۶	۳۰	مجاہد	۱۱	۹۴۴
۷۷۵	۲۵	شورنی	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	انعام	۲۰۳	۹۶۶	۳۰	مجاہد	۱۱	۹۴۴
۷۷۷	۳۰	شورنی	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	انعام	۲۰۳	۹۶۶	۳۰	مجاہد	۱۱	۹۴۴
۸۴۲	۲۳	مجاہد	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	انعام	۲۰۳	۹۶۶	۳۰	مجاہد	۱۱	۹۴۴
۹۱۱	۵۶	عج	۷۰۲	۲۶	مجاہد	۲۴	۷۰۲	۶	انعام	۲۰۳	۹۶۶	۳۰	مجاہد	۱۱	۹۴۴

پاره	سوره	آیت	صفحه
رافت و رحمت			
۱	حم	۳	۲
۱	بقرة	۳۴	۱۰
۱	بقرة	۱۰۵	۲۵
۲	بقرة	۱۸۴	۳۳
۲	بقرة	۱۸۷	۳۳
۲	بقرة	۲۰۸	۳۹
۲	بقرة	۲۵۲	۴۵
۳	بقرة	۲۸۶	۵۲
۵	نار	۲۹	۱۳۱
۵	نار	۱۸۶	۱۴۰
۶	مائدة	۳۹	۱۸۰
۶	مائدة	۹۸	۱۹۹
۷	انعام	۱۳	۲۰۸
۸	انعام	۱۳۳	۲۲۹
۹	اعراف	۱۵۶	۲۶۹
۱۲	هود	۹۱	۳۴۴
۱۲	هود	۹۰	۳۶۹
۱۳	يسع	۵۶	۳۸۵
۱۳	يسع	۸۴	۳۹۱
۱۳	يسع	۹۷	۳۹۳
۱۳	رعد	۱۱	۳۹۸
۱۴	بحر	۲۵	۴۲۱
۱۴	بحر	۵۶	۴۲۱
۱۵	غل	۱۸	۴۲۴
۱۵	کفت	۵۸	۴۴۸
۱۶	کفت	۸۲	۴۸۲
۱۶	طه	۵	۴۹۴
۱۶	انبیاء	۱۱۲	۵۲۸
۱۸	مؤمنی	۳۰	۵۵۹
۱۹	فرقان	۲۰	۵۸۲
۱۹	شرا	۹	۵۸۵
۲۳	احزاب	۴۳	۶۶۶
۲۳	صافات	۴۶	۶۱۴

پاره	سوره	آیت	صفحه
۲۳	ص	۴۳	۴۲۸
۲۴	زمر	۵۳	۴۳۱
۲۴	مومن	۴	۴۴۶
۲۴	مومن	۶۰	۴۵۵
۲۵	شوری	۲۵	۴۴۵
۲۵	زخرف	۳۳	۴۸۳
۲۶	حدید	۹	۸۹۵
۳۰	نبا	۳۴	۹۳۰
رزاقیت			
۴	انعام	۱۵	۲۰۵
۱۳	هود	۶	۳۵۳
۱۳	رحم	۲۶	۴۰۴
۱۴	محمّد	۱۹	۴۱۸
۱۵	بنی اسرائیل	۳۰	۴۵۳
۱۶	ج	۵۸	۴۶۰
۱۸	زور	۲۸	۵۶۶
۲۱	حکیمت	۳	۶۴۳
۲۱	حکیمت	۶۲	۶۴۳
۲۱	روم	۳۴	۶۵۱
۲۱	روم	۴۰	۶۵۱
۲۲	سبا	۳۶	۶۸۹
۲۲	زمر	۵۲	۷۰۰
۲۳	مومن	۱۳	۷۴۴
۲۵	شوری	۱۲	۷۰۲
۲۵	شوری	۱۹	۷۴۴
۲۶	ذاریات	۲۲	۸۳۲
۲۶	ذاریات	۵۸	۸۳۵
۲۸	جمعه	۱۱	۸۸۵
۳۰	قریش	۴	۹۵۴
توت و غلبه			
۲	بقرة	۱۶۴	۳۸
۱۰	انفال	۱۳۹	۲۹۱
۱۰	انفال	۱۶۰	۲۹۱

پاره	سوره	آیت	صفحه
۱۰	انفال	۶۳	۴۹۳
۱۴	هود	۶۶	۴۳۵
۱۵	کفت	۳۹	۴۴۵
۱۶	ج	۴۰	۵۳۶
۱۶	ج	۴۴	۵۳۳
۱۹	شرا	۹	۵۴۵
۲۱	روم	۲۴	۶۴۹
۲۱	احزاب	۲۵	۶۴۱
۲۳	مومن	۲۲	۷۳۸
۲۳	جمعه	۲۱	۷۹۲
۲۵	شوری	۱۹	۷۴۴
۲۶	ذاریات	۵۸	۸۳۵
۲۶	حدید	۲۵	۸۹۳
۲۸	مجادله	۲۱	۸۹۹
۳۰	الطاف	۱۲	۹۵۲
قر			
۴	انعام	۱۹	۲۰۵
۴	انعام	۶۱	۲۱۴
۱۲	یوسف	۳۹	۳۸۲
۱۳	رعد	۱۶	۴۰۰
۱۳	ابراہیم	۴۸	۴۱۶
۲۳	ص	۶۵	۷۳۰
۲۳	مومن	۱۶	۷۴۴
صفات سلطانی (جلالیه)			
رؤس (امکان شریف)			
۱	حم	۵	۷
۱	بقرة	۱۱۶	۲۴
۲	بقرة	۱۶۶	۳۸
۳	آل عمران	۴۳	۹۱
۵	نار	۳۶	۱۳۲
۵	نار	۴۸	۱۳۵
۵	نار	۱۱۶	۱۵۲

پاره	سوره	آیت	صفحه
۶	نار	۱۴۱	۱۶۶
۶	مائدة	۴۳	۱۸۰
۶	مائدة	۴۶	۱۸۱
۷	انعام	۱۵	۲۰۵
۷	انعام	۱۸	۲۰۵
۷	انعام	۲۰	۲۱۰
۷	انعام	۴۴	۲۱۱
۷	انعام	۵۴	۲۱۳
۷	انعام	۶۵	۲۱۴
۷	انعام	۷۶	۲۱۴
۷	انعام	۸۹	۲۱۹
۷	انعام	۹۱	۲۲۰
۷	انعام	۱۰۰	۲۲۳
۷	انعام	۱۱۴	۲۲۵
۷	انعام	۱۳۶	۲۳۰
۷	انعام	۱۵۱	۲۳۴
۷	انعام	۱۶۲	۲۳۴
۸	اعراف	۳۳	۲۳۴
۸	اعراف	۳۴	۲۳۵
۹	اعراف	۱۸۸	۲۴۴
۹	اعراف	۱۹۰	۲۴۶
۹	اعراف	۱۹۵	۲۴۹
۹	اعراف	۱۹۶	۲۴۹
۱۰	توبه	۲۲	۳۰۴
۱۱	یونس	۱۸	۳۳۴
۱۱	یونس	۵۹	۳۳۸
۱۱	یونس	۶۸	۳۴۱
۱۱	یونس	۱۰۰	۳۵۱
۱۱	هود	۲	۳۵۲
۱۲	یسع	۳۸	۳۸۲
۱۲	یسع	۴۰	۳۸۲
۱۳	یسع	۱۰۶	۳۹۴
۱۳	یسع	۱۰۸	۳۹۵
۱۳	رعد	۴۴	۴۰۹
۱۴	رعد	۴۶	۴۱۰

پاره	سورہ	آیت	صفحہ	پاره	سورہ	آیت	صفحہ	پاره	سورہ	آیت	صفحہ	پاره	سورہ	آیت	صفحہ
۱۳	رعد	۳۳	۱۰۰۳	۱۰۱	خمس	۱۰۱	۸۹۹	۱۳	نہ	۱۰۱	۸۹۹	۱۳	نہ	۱۰۱	۸۹۹
۱۴	رعد	۳۴	۱۰۰۴	۱۰۲	نہ	۱۰۲	۹۰۰	۱۴	نہ	۱۰۲	۹۰۰	۱۴	نہ	۱۰۲	۹۰۰
۱۵	ابراہیم	۳۵	۱۰۰۵	۱۰۳	نہ	۱۰۳	۹۰۱	۱۵	نہ	۱۰۳	۹۰۱	۱۵	نہ	۱۰۳	۹۰۱
۱۶	نہ	۳۶	۱۰۰۶	۱۰۴	نہ	۱۰۴	۹۰۲	۱۶	نہ	۱۰۴	۹۰۲	۱۶	نہ	۱۰۴	۹۰۲
۱۷	نہ	۳۷	۱۰۰۷	۱۰۵	نہ	۱۰۵	۹۰۳	۱۷	نہ	۱۰۵	۹۰۳	۱۷	نہ	۱۰۵	۹۰۳
۱۸	نہ	۳۸	۱۰۰۸	۱۰۶	نہ	۱۰۶	۹۰۴	۱۸	نہ	۱۰۶	۹۰۴	۱۸	نہ	۱۰۶	۹۰۴
۱۹	نہ	۳۹	۱۰۰۹	۱۰۷	نہ	۱۰۷	۹۰۵	۱۹	نہ	۱۰۷	۹۰۵	۱۹	نہ	۱۰۷	۹۰۵
۲۰	نہ	۴۰	۱۰۱۰	۱۰۸	نہ	۱۰۸	۹۰۶	۲۰	نہ	۱۰۸	۹۰۶	۲۰	نہ	۱۰۸	۹۰۶
۲۱	نہ	۴۱	۱۰۱۱	۱۰۹	نہ	۱۰۹	۹۰۷	۲۱	نہ	۱۰۹	۹۰۷	۲۱	نہ	۱۰۹	۹۰۷
۲۲	نہ	۴۲	۱۰۱۲	۱۱۰	نہ	۱۱۰	۹۰۸	۲۲	نہ	۱۱۰	۹۰۸	۲۲	نہ	۱۱۰	۹۰۸
۲۳	نہ	۴۳	۱۰۱۳	۱۱۱	نہ	۱۱۱	۹۰۹	۲۳	نہ	۱۱۱	۹۰۹	۲۳	نہ	۱۱۱	۹۰۹
۲۴	نہ	۴۴	۱۰۱۴	۱۱۲	نہ	۱۱۲	۹۱۰	۲۴	نہ	۱۱۲	۹۱۰	۲۴	نہ	۱۱۲	۹۱۰
۲۵	نہ	۴۵	۱۰۱۵	۱۱۳	نہ	۱۱۳	۹۱۱	۲۵	نہ	۱۱۳	۹۱۱	۲۵	نہ	۱۱۳	۹۱۱
۲۶	نہ	۴۶	۱۰۱۶	۱۱۴	نہ	۱۱۴	۹۱۲	۲۶	نہ	۱۱۴	۹۱۲	۲۶	نہ	۱۱۴	۹۱۲
۲۷	نہ	۴۷	۱۰۱۷	۱۱۵	نہ	۱۱۵	۹۱۳	۲۷	نہ	۱۱۵	۹۱۳	۲۷	نہ	۱۱۵	۹۱۳
۲۸	نہ	۴۸	۱۰۱۸	۱۱۶	نہ	۱۱۶	۹۱۴	۲۸	نہ	۱۱۶	۹۱۴	۲۸	نہ	۱۱۶	۹۱۴
۲۹	نہ	۴۹	۱۰۱۹	۱۱۷	نہ	۱۱۷	۹۱۵	۲۹	نہ	۱۱۷	۹۱۵	۲۹	نہ	۱۱۷	۹۱۵
۳۰	نہ	۵۰	۱۰۲۰	۱۱۸	نہ	۱۱۸	۹۱۶	۳۰	نہ	۱۱۸	۹۱۶	۳۰	نہ	۱۱۸	۹۱۶
۳۱	نہ	۵۱	۱۰۲۱	۱۱۹	نہ	۱۱۹	۹۱۷	۳۱	نہ	۱۱۹	۹۱۷	۳۱	نہ	۱۱۹	۹۱۷
۳۲	نہ	۵۲	۱۰۲۲	۱۲۰	نہ	۱۲۰	۹۱۸	۳۲	نہ	۱۲۰	۹۱۸	۳۲	نہ	۱۲۰	۹۱۸
۳۳	نہ	۵۳	۱۰۲۳	۱۲۱	نہ	۱۲۱	۹۱۹	۳۳	نہ	۱۲۱	۹۱۹	۳۳	نہ	۱۲۱	۹۱۹
۳۴	نہ	۵۴	۱۰۲۴	۱۲۲	نہ	۱۲۲	۹۲۰	۳۴	نہ	۱۲۲	۹۲۰	۳۴	نہ	۱۲۲	۹۲۰
۳۵	نہ	۵۵	۱۰۲۵	۱۲۳	نہ	۱۲۳	۹۲۱	۳۵	نہ	۱۲۳	۹۲۱	۳۵	نہ	۱۲۳	۹۲۱
۳۶	نہ	۵۶	۱۰۲۶	۱۲۴	نہ	۱۲۴	۹۲۲	۳۶	نہ	۱۲۴	۹۲۲	۳۶	نہ	۱۲۴	۹۲۲



پاره	سوره	آیت	صفحه	پاره	سوره	آیت	صفحه	پاره	سوره	آیت	صفحه	پاره	سوره	آیت	صفحه
۲۵	تقابین	۱	۸۵۸	۱۵	یوسف	۱۱۱	۲۶۴	۲۷	احکات	۲۷	۸۰۷	۲۰	نوح	۹۷	۹۱۰
۲۶	مک	۱	۸۵۹	۱۵	کنت	۱	۲۶۵	۲۷	محمد	۲۷	۸۱۰	۲۰	قصص	۸۵	۹۱۱
۲۷	مائد	۵۷	۹۰۰	۱۵	مروت	۲۸	۵۲۸	۲۷	محمد	۲۷	۸۱۱	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۱۲
۳۰	ان	۱	۹۰۳	۱۸	زکات	۱	۵۴۳	۲۷	ق	۲۷	۸۱۲	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۱۳
فزونیه حال از دست				۱۸	زکات	۱۰	۵۵۵	۲۷	ق	۲۷	۸۱۳	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۱۴
۱	بقره	۱	۲۱۴	۱۹	زکات	۵۸	۵۸۱	۲۷	قاریات	۲۷	۸۱۴	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۱۵
۶	افعام	۱	۲۱۵	۱۹	زکات	۶۱	۵۸۲	۲۷	قر	۲۷	۸۱۵	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۱۶
۷	افعام	۹۳	۲۱۶	۲۰	قصص	۷۳	۶۱۲	۲۷	رض	۲۷	۸۱۶	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۱۷
۹	احرات	۱۵۳	۲۱۷	۲۱	حکمت	۷۳	۶۱۲	۲۷	قارین	۲۷	۸۱۷	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۱۸
۱۱	رض	۲۱	۲۱۸	۲۱	رعد	۱۸	۶۱۳	۲۷	طلون	۲۷	۸۱۸	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۱۹
۱۳	رعد	۱۳	۲۱۹	۲۱	عقلم	۲۵	۶۱۴	۲۷	مک	۲۷	۸۱۹	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۲۰
۱۳	رعد	۲۳	۲۲۰	۲۲	عبده	۱۵	۶۱۵	۲۷	مک	۲۷	۸۲۰	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۲۱
۱۴	جر	۸	۲۲۱	۲۲	سبا	۱	۶۱۶	۲۷	روح	۲۷	۸۲۱	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۲۲
۱۴	غل	۱۳	۲۲۲	۲۲	فاطر	۱	۶۱۷	۲۷	قیامت	۲۷	۸۲۲	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۲۳
۱۶	مرکم	۳۴	۲۲۳	۲۲	فاطر	۲۵	۶۱۸	۲۷	مرکات	۲۷	۸۲۳	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۲۴
۱۶	انبیا	۱۱۰	۲۲۴	۲۳	یس	۳۶	۶۱۹	۲۷	نبا	۲۷	۸۲۴	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۲۵
۱۶	انبیا	۲۵	۲۲۵	۲۳	ش	۸۳	۶۲۰	۲۷	ناعت	۲۷	۸۲۵	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۲۶
۱۸	زکات	۱۰	۲۲۶	۲۳	ضقت	۱۵۹	۶۲۱	۲۷	انفثان	۲۷	۸۲۶	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۲۷
۱۸	شرا	۱۵	۲۲۷	۲۳	ضقت	۱۵۹	۶۲۲	۲۷	فاتحه	۲۷	۸۲۷	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۲۸
۲۲	سبا	۲۳	۲۲۸	۲۳	نمر	۲۹	۶۲۳	۲۷	یلد	۲۷	۸۲۸	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۲۹
۲۲	فاطر	۱	۲۲۹	۲۳	نمر	۲۹	۶۲۴	۲۷		۲۷	۸۲۹	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۳۰
۲۳	صافات	۱۵۱	۲۳۰	۲۳	موی	۵۵	۶۲۵	۲۷		۲۷	۸۳۰	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۳۱
۲۳	صافات	۱۵۱	۲۳۱	۲۳	موت	۵۵	۶۲۶	۲۷		۲۷	۸۳۱	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۳۲
۲۳	ص	۱۳	۲۳۲	۲۳	زوزت	۱۳	۶۲۷	۲۷		۲۷	۸۳۲	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۳۳
۲۴	نمر	۷۵	۲۳۳	۲۳	زوزت	۸۲	۶۲۸	۲۷		۲۷	۸۳۳	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۳۴
۲۴	موت	۷۵		۲۳	زوزت	۸۵	۶۲۹	۲۷		۲۷	۸۳۴	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۳۵
۲۵	ججه	۳۸	۲۳۴	۲۴	بافیه	۲۱	۶۳۰	۲۷		۲۷	۸۳۵	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۳۶
۲۵	شدنی	۲۵	۲۳۵	۲۴	رجن	۷۵	۶۳۱	۲۷		۲۷	۸۳۶	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۳۷
۲۵	زوزت	۲۵	۲۳۶	۲۴	مد	۱۱	۶۳۲	۲۷		۲۷	۸۳۷	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۳۸
۲۶	ق	۲۶	۲۳۷	۲۴	حفر	۱	۶۳۳	۲۷		۲۷	۸۳۸	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۳۹
۲۶	ججه	۲۶	۲۳۸	۲۴	حفر	۲۸	۶۳۴	۲۷		۲۷	۸۳۹	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۴۰
۲۶	ججه	۲۶	۲۳۹	۲۴	صف	۱	۶۳۵	۲۷		۲۷	۸۴۰	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۴۱
۲۶	ججه	۲۶	۲۴۰	۲۴	ججه	۱	۶۳۶	۲۷		۲۷	۸۴۱	۲۰	حکمت	۱۰۰	۹۴۲







پارہ	سورہ	آیت	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت	صفحہ
۲۴	نجم	۵۷	۲۷۳	۳	بقرة	۲۸۶	۷۷	۴	مائدہ	۹۷	۱۹۵	۱۹	شعرا	۵۱۳	۵۹۹
۳۰	احزاب	۷۲	۲۷۳	۴	آل عمران	۲۸	۲۶۰	۵	اعراف	۱۵۰	۲۶۰	۲۰	نمل	۲۱۵	۳۳۳
۲۱	احزاب	۷۲	۲۷۳	۵	نساء	۲۸	۳۸۱	۹	انفال	۱	۳۸۱	۲۱	رود	۲۳	۲۵۲
۲۲	احزاب	۵۲	۲۷۳	۵	نساء	۲۸	۳۸۱	۹	انفال	۲۱۵	۳۸۱	۲۱	احزاب	۷۲	۲۷۳
۲۳	زمر	۲	۷۷۲	۶	مائدہ	۷	۳۸۵	۹	انفال	۲۲	۳۸۵	۲۲	احزاب	۵۲	۲۷۳
۲۴	زمر	۲	۷۷۲	۷	دخان	۱۱۹	۲۷۷	۱۰	انفال	۲۵	۳۹۰	۲۳	زمر	۲	۷۷۲
۲۵	شوری	۱۵	۷۷۲	۸	اعراف	۲۷	۲۷۲	۱۸	نور	۵۲	۵۷۹	۲۴	زمر	۲	۷۷۲
۲۶	طور	۲۹	۸۳۹	۹	توبہ	۹۱	۳۷۹	۱۸	نور	۵۲	۵۷۹	۲۵	شوری	۱۵	۷۷۲
۲۹	دھر	۲۲	۹۲۵	۱۰	نمل	۱۰۷	۳۲۲	۱۸	نور	۵۷	۵۷۹	۲۶	طور	۲۹	۸۳۹
۳۰	انفراخ	۱۱۷	۹۵۱	۱۱	ج	۷۸	۵۳۳	۲۱	احزاب	۷۱	۶۸۱	۲۹	دھر	۲۲	۹۲۵
اپنی تبلیغ جبری نہیں															
۳	بقرة	۲۵۱	۶۷	۱	بقرة	۱۲۳	۲۹	۳	مائدہ	۳۳	۸۱۳	۳	بقرة	۲۵۱	۶۷
۴	آل عمران	۲۰	۸۱	۲	بقرة	۳۷۷	۶۳	۴	مائدہ	۳۳	۸۱۳	۴	آل عمران	۲۰	۸۱
۵	نار	۸۰	۱۲۳	۱۵	کہف	۶۵	۳۷۷	۵	مائدہ	۳۳	۸۱۳	۵	نار	۸۰	۱۲۳
۶	مائدہ	۹۲	۱۹۵	۱۶	انبیاء	۷۳	۵۲۲	۶	مائدہ	۳۳	۸۱۳	۶	مائدہ	۹۲	۱۹۵
۷	مائدہ	۹۹	۱۹۷	۱۷	فرقان	۲۵	۵۷۸	۷	مائدہ	۳۳	۸۱۳	۷	مائدہ	۹۹	۱۹۷
۱۳	نمل	۸۲	۳۲۹	۱۸	قصص	۶۰	۶۰۷	۸	مائدہ	۳۳	۸۱۳	۱۳	نمل	۸۲	۳۲۹
۲۵	شوری	۱۵	۷۷۲	۱۹	قصص	۶۰	۶۰۷	۹	مائدہ	۳۳	۸۱۳	۲۵	شوری	۱۵	۷۷۲
۲۶	قنابن	۱۲	۸۹۰	۲۰	شوری	۱۳	۷۷۲	۱۰	مائدہ	۳۳	۸۱۳	۲۶	قنابن	۱۲	۸۹۰
۳۰	فاحشہ	۲۳	۹۲۵	۲۱	شوری	۱۳	۷۷۲	۱۱	مائدہ	۳۳	۸۱۳	۳۰	فاحشہ	۲۳	۹۲۵
۳۰	یل	۱۲	۹۳۹	۲۲	شوری	۱۳	۷۷۲	۱۲	مائدہ	۳۳	۸۱۳	۳۰	یل	۱۲	۹۳۹
خدا و رسول کی محبت کا حکم															
۳	آل عمران	۱۳۲	۱۰۵	۱	بقرة	۱۲۳	۲۹	۳	مائدہ	۳۳	۸۱۳	۳	آل عمران	۱۳۲	۱۰۵
۴	نار	۱۳	۱۲۵	۲	بقرة	۱۲۳	۲۹	۴	مائدہ	۳۳	۸۱۳	۴	نار	۱۳	۱۲۵
۵	نار	۵۹	۱۳۸	۳	بقرة	۱۲۳	۲۹	۵	مائدہ	۳۳	۸۱۳	۵	نار	۵۹	۱۳۸
۵	نار	۶۳	۱۳۹	۴	بقرة	۱۲۳	۲۹	۶	مائدہ	۳۳	۸۱۳	۵	نار	۶۳	۱۳۹
۵	نار	۶۳	۱۳۹	۵	بقرة	۱۲۳	۲۹	۷	مائدہ	۳۳	۸۱۳	۵	نار	۶۳	۱۳۹
۵	نار	۸۰	۱۴۳	۶	بقرة	۱۲۳	۲۹	۸	مائدہ	۳۳	۸۱۳	۵	نار	۸۰	۱۴۳











پارہ	سورہ	آیت	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت	صفحہ
۳۰	غاثہ	۲۵	۹۳۵	۳۱	سجده	۲۸	۹۳۶	۳۲	احزاب	۷۱	۹۳۷
۳۰	زلزال	۸	۹۳۷	۳۲	سبا	۲۸	۹۳۸	۳۳	فاطر	۴۲	۹۳۹
۳۰	مادحت	۱۱۰	۹۳۵	۳۴	صافات	۲۸	۹۴۰	۳۵	صافات	۴۲	۹۴۱
۳۰	قارصہ	۹۶	۹۳۵	۳۶	م	۲۸	۹۴۲	۳۷	م	۲۸	۹۴۳
۳۰	مناثر	۷	۹۳۶	۳۸	زمر	۲۸	۹۴۴	۳۹	زمر	۲۸	۹۴۵
دوزخ کا منظر				۴۰	مومن	۲۸	۹۴۶	۴۱	مومن	۲۸	۹۴۷
				۴۲	جمجمہ	۲۸	۹۴۸	۴۳	جمجمہ	۲۸	۹۴۹
۱	بقو	۳۳	۷	۴۴	زخرف	۲۸	۹۵۰	۴۵	زخرف	۲۸	۹۵۱
۲	بقو	۱۶۱	۳۷	۴۶	دخان	۲۸	۹۵۲	۴۷	دخان	۲۸	۹۵۳
۵	نار	۵۶	۱۳۷	۴۸	جاثیہ	۲۸	۹۵۴	۵۰	جاثیہ	۲۸	۹۵۶
۶	نار	۱۳۵	۱۴۱	۵۲	عنکبدہ	۲۸	۹۵۸	۵۴	عنکبدہ	۲۸	۹۶۲
۶	نار	۱۵۱	۱۴۱	۵۶	نہر	۲۸	۹۶۴	۵۸	نہر	۲۸	۹۶۸
۶	نار	۱۶۹	۱۴۱	۶۰	نہر	۲۸	۹۷۰	۶۴	نہر	۲۸	۹۷۴
۸	اعراف	۲۸	۱۶۷	۶۸	نہر	۲۸	۹۷۶	۷۲	نہر	۲۸	۹۸۰
۸	اعراف	۲۸	۱۶۷	۷۶	نہر	۲۸	۹۸۲	۸۰	نہر	۲۸	۹۸۸
۸	اعراف	۲۸	۱۶۷	۸۴	نہر	۲۸	۹۹۰	۸۸	نہر	۲۸	۹۹۲
۱۱	یونس	۵	۲۳۸	۹۲	نہر	۲۸	۹۹۴	۹۶	نہر	۲۸	۹۹۸
۱۲	ہود	۲۸	۳۴۱	۱۰۰	نہر	۲۸	۱۰۰۰	۱۰۸	نہر	۲۸	۱۰۰۴
۱۳	رعد	۵	۳۹۷	۱۰۴	نہر	۲۸	۱۰۰۶	۱۱۲	نہر	۲۸	۱۰۱۰
۱۳	ابراہیم	۲۸	۴۰۱	۱۰۸	نہر	۲۸	۱۰۱۲	۱۱۶	نہر	۲۸	۱۰۱۶
۱۴	نہر	۹۶	۴۰۵	۱۱۲	نہر	۲۸	۱۰۱۸	۱۲۰	نہر	۲۸	۱۰۲۲
۱۵	نہر	۲۸	۴۰۹	۱۱۶	نہر	۲۸	۱۰۲۴	۱۲۴	نہر	۲۸	۱۰۲۸
۱۶	مریم	۲۸	۴۱۳	۱۲۰	نہر	۲۸	۱۰۳۰	۱۲۴	نہر	۲۸	۱۰۳۴
۱۶	طہ	۷۶	۵۰۳	۱۲۴	نہر	۲۸	۱۰۳۶	۱۲۸	نہر	۲۸	۱۰۴۰
۱۶	انبیاء	۲۸	۵۱۸	۱۲۸	نہر	۲۸	۱۰۴۲	۱۳۲	نہر	۲۸	۱۰۴۶
۱۶	انبیاء	۲۸	۵۲۲	۱۳۲	نہر	۲۸	۱۰۴۸	۱۳۶	نہر	۲۸	۱۰۵۲
۱۶	سج	۲۸	۵۲۶	۱۳۶	نہر	۲۸	۱۰۵۴	۱۴۰	نہر	۲۸	۱۰۵۸
۱۸	مومن	۱۰۲	۵۳۲	۱۴۰	نہر	۲۸	۱۰۶۰	۱۴۴	نہر	۲۸	۱۰۶۴
۱۸	فرقان	۲۸	۵۴۰	۱۴۴	نہر	۲۸	۱۰۶۶	۱۴۸	نہر	۲۸	۱۰۷۰
۱۹	فرقان	۲۸	۵۴۴	۱۴۸	نہر	۲۸	۱۰۷۲	۱۵۲	نہر	۲۸	۱۰۷۶
۲۱	حجرات	۲۸	۵۴۸	۱۵۲	نہر	۲۸	۱۰۷۸	۱۵۶	نہر	۲۸	۱۰۸۲
آخرت میں سلسلہ سماں و زمین کا پل جانا				۱۶۰	نہر	۲۸	۱۰۸۴	۱۶۴	نہر	۲۸	۱۰۸۸
				۱۶۸	نہر	۲۸	۱۰۹۰	۱۷۲	نہر	۲۸	۱۰۹۴







پارہ	سورہ	آیت	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت	صفحہ
۵	نار	۳۸	۱۵۰	۲۱	روم	۲۵	۲۵۲	۱۸	مومنون	۱۲۲	۵۵۲	۱۰	نار	۳۸	۱۵۰
۵	نار	۳۸	۱۶۰	۲۱	مجادد	۱۴	۲۶۴	۲	زلزال	۴	۹۵۲	۱۰	نار	۳۸	۱۶۰
۹	بائبرہ	۵۹	۱۸۵	۲۱	احزاب	۲۷	۲۶۱	۳۰	قارعہ	۳	۹۵۵	۱۰	بائبرہ	۵۹	۱۸۵
۱۰	انفال	۵۹	۲۹۱	۲۲	سبا	۵	۲۸۰	کوئی دوسرے کا بوجھ ہمیں اٹھائے گا							
۱۰	توبہ	۵۹	۳۱۰	۲۲	سبا	۱۸	۲۸۹								
۱۰	توبہ	۵۹	۳۱۰	۲۲	سبا	۱۸	۲۸۹								
۱۰	توبہ	۵۹	۳۱۰	۲۲	یس	۵۳	۶۰۰								
۱۰	توبہ	۵۹	۳۱۰	۲۲	صافات	۳۹	۴۱۴	۸	انعام	۱۴۵	۲۳۶	۱۰	توبہ	۵۹	۳۱۰
۱۰	توبہ	۵۹	۳۱۰	۲۲	مومن	۱۴	۴۳۶	۱۳	مجلس	۲۵	۳۲۸	۱۰	توبہ	۵۹	۳۱۰
۲۰	احزاب	۱۵	۳۲۸	۲۲	مومن	۳۰	۴۵۲	۱۵	بنی اسرائیل	۱۵	۳۵۱	۲۰	احزاب	۱۵	۳۲۸
۲۱	احزاب	۱۵	۳۲۸	۲۲	شوری	۲۰	۴۶۶	۲۲	سبا	۲۶	۲۸۶	۲۱	احزاب	۱۵	۳۲۸
۲۲	احزاب	۱۵	۳۲۸	۲۲	جاثیہ	۲۲	۴۹۸	۲۲	فاطر	۱۸	۴۹۹	۲۲	احزاب	۱۵	۳۲۸
۲۶	مائدہ	۲۵	۴۱۸	۲۲	نجم	۲۱	۸۳۳	۲۲	زمر	۶	۶۳۳	۲۶	مائدہ	۲۵	۴۱۸
۲۶	مائدہ	۲۵	۴۱۸	۲۲	یمن	۶۰	۸۵۱	۲۲	زمر	۳۱	۶۳۸	۲۶	مائدہ	۲۵	۴۱۸
۲۸	مائدہ	۲۵	۴۱۸	۲۲	بینہ	۶	۸۵۴	۲۲	حم سجدہ	۲۶	۶۶۸	۲۸	مائدہ	۲۵	۴۱۸
۲۸	مائدہ	۲۵	۴۱۸	۲۲	بینہ	۶	۸۵۴	۲۵	جاثیہ	۱۵	۴۹۰	۲۸	مائدہ	۲۵	۴۱۸
۲۸	مائدہ	۲۵	۴۱۸	۲۲	بینہ	۶	۸۵۴	۲۶	نجم	۲۶	۶۳۳	۲۸	مائدہ	۲۵	۴۱۸
نیکی کا ثواب کئی گنا اور بدی کا بدلہ برابر								اعراف کا سماں				بدکاروں کی حالت			
۱	بقرہ	۲/۲	۸	۳	بقرہ	۲/۲	۶۸	۸	اعراف	۲/۲	۲۳۴	۱	بقرہ	۲/۲	۸
۵	نار	۱۱/۱۱	۱۵۲	۸	انعام	۱۶۱	۲۳۴	۲۶	حدید	۱۳	۶۰	۵	نار	۱۱/۱۱	۱۵۲
۸	انعام	۱۲/۱۲	۲۶۶	۲۲	سبا	۱۳۴	۲۸۹	شفاعت				۸	انعام	۱۲/۱۲	۲۶۶
۸	انعام	۱۲/۱۲	۲۶۶	۲۵	شوری	۱۳۴	۴۶۵					۸	انعام	۱۲/۱۲	۲۶۶
۲۰	حکمت	۲	۶۲۲	۲۶	حدید	۱۱	۸۵۹	۳	بقرہ	۲۵۵	۳/۳	۲۰	حکمت	۲	۶۲۲
۲۱	سجدہ	۲۰	۶۶۴	۲۶	حدید	۸	۸۶۱	۵	نار	۸۵	۱۵۵	۲۱	سجدہ	۲۰	۶۶۴
۲۲	فاطر	۱۰	۶۹۴	۲۸	نقبن	۱۴	۸۹۰	۱۶	مریم	۸۸	۲۹۶	۲۲	فاطر	۱۰	۶۹۴
مؤمنین مجتہدین اور ان کا ہستی ہونا								پہل صراط				پہل صراط			
۱۶	مریم	۱۱	۴۹۴	۱۶	انعام	۱۸۱	۲۶۶	۱۶	انبیاء	۲۸	۵۱۶	۱۶	مریم	۱۱	۴۹۴
۲۳	صافات	۱۱	۴۱۳	۲۲	سبا	۲۳	۶۸۴	۲۲	زمر	۲۳	۶۲۹	۲۳	صافات	۱۱	۴۱۳
۲۶	حدید	۱۱	۸۶۰	۲۹	بقرہ	۲۸	۹۲۰	۲۹	بقرہ	۲۸	۹۲۰	۲۶	حدید	۱۱	۸۶۰
اعمال کا تولا جانا								جزا				جزا			
۸	اعراف	۱۱	۲۳۹	۱	بقرہ	۱۵	۱۵	۲۰	ہش	۸۴	۴۳۱	۸	اعراف	۱۱	۲۳۹
۱۰	نار	۱۱	۱۵۲	۱	بقرہ	۱۵	۱۵	۲۰	ہش	۸۴	۴۳۱	۱۰	نار	۱۱	۱۵۲





پاره	سوره	آیت	صفحه	پاره	سوره	آیت	صفحه	پاره	سوره	آیت	صفحه	پاره	سوره	آیت	صفحه
۱۳	نجم	۹۸	۲۴۵	۱۳	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۱۳	نجم	۹۸	۲۴۵	۱۳	طہارت خاک	۵	۱۳۳
۱۴	نجم	۱۸	۲۴۳	۱۴	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۱۴	نجم	۹۸	۲۴۵	۱۴	نجم	۹۸	۲۴۵
۱۵	نجم	۴۹	۲۴۲	۱۵	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۱۵	نجم	۹۸	۲۴۵	۱۵	نجم	۹۸	۲۴۵
۱۶	نجم	۱۱۰	۲۴۶	۱۶	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۱۶	نجم	۹۸	۲۴۵	۱۶	نجم	۹۸	۲۴۵
۱۷	نجم	۱۳	۲۴۸	۱۷	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۱۷	نجم	۹۸	۲۴۵	۱۷	نجم	۹۸	۲۴۵
۱۸	نجم	۱۳۲	۵۱۷	۱۸	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۱۸	نجم	۹۸	۲۴۵	۱۸	نجم	۹۸	۲۴۵
۱۹	نجم	۲۱	۵۳۶	۱۹	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۱۹	نجم	۹۸	۲۴۵	۱۹	نجم	۹۸	۲۴۵
۲۰	نجم	۴۴	۵۳۳	۲۰	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۲۰	نجم	۹۸	۲۴۵	۲۰	نجم	۹۸	۲۴۵
۲۱	نجم	۲	۵۳۵	۲۱	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۲۱	نجم	۹۸	۲۴۵	۲۱	نجم	۹۸	۲۴۵
۲۲	نجم	۹	۵۳۵	۲۲	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۲۲	نجم	۹۸	۲۴۵	۲۲	نجم	۹۸	۲۴۵
۲۳	نجم	۵۰	۵۴۰	۲۳	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۲۳	نجم	۹۸	۲۴۵	۲۳	نجم	۹۸	۲۴۵
۲۴	نجم	۲۵	۶۳۱	۲۴	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۲۴	نجم	۹۸	۲۴۵	۲۴	نجم	۹۸	۲۴۵
۲۵	نجم	۱۴	۶۳۶	۲۵	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۲۵	نجم	۹۸	۲۴۵	۲۵	نجم	۹۸	۲۴۵
۲۶	نجم	۳۱	۶۵۰	۲۶	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۲۶	نجم	۹۸	۲۴۵	۲۶	نجم	۹۸	۲۴۵
۲۷	نجم	۱۴	۶۵۴	۲۷	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۲۷	نجم	۹۸	۲۴۵	۲۷	نجم	۹۸	۲۴۵
۲۸	نجم	۳۳	۶۶۳	۲۸	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۲۸	نجم	۹۸	۲۴۵	۲۸	نجم	۹۸	۲۴۵
۲۹	نجم	۳۹	۶۸۰	۲۹	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۲۹	نجم	۹۸	۲۴۵	۲۹	نجم	۹۸	۲۴۵
۳۰	نجم	۶۲	۶۸۳	۳۰	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۳۰	نجم	۹۸	۲۴۵	۳۰	نجم	۹۸	۲۴۵
۳۱	نجم	۴۳	۸۵۴	۳۱	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۳۱	نجم	۹۸	۲۴۵	۳۱	نجم	۹۸	۲۴۵
۳۲	نجم	۱۳	۸۶۸	۳۲	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۳۲	نجم	۹۸	۲۴۵	۳۲	نجم	۹۸	۲۴۵
۳۳	نجم	۵۲	۹۰۴	۳۳	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۳۳	نجم	۹۸	۲۴۵	۳۳	نجم	۹۸	۲۴۵
۳۴	نجم	۲۰	۹۱۴	۳۴	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۳۴	نجم	۹۸	۲۴۵	۳۴	نجم	۹۸	۲۴۵
۳۵	نجم	۳۲	۹۲۰	۳۵	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۳۵	نجم	۹۸	۲۴۵	۳۵	نجم	۹۸	۲۴۵
۳۶	نجم	۲۵	۹۲۵	۳۶	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۳۶	نجم	۹۸	۲۴۵	۳۶	نجم	۹۸	۲۴۵
۳۷	نجم	۱۹	۹۵۲	۳۷	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۳۷	نجم	۹۸	۲۴۵	۳۷	نجم	۹۸	۲۴۵
۳۸	نجم	۵	۹۵۳	۳۸	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۳۸	نجم	۹۸	۲۴۵	۳۸	نجم	۹۸	۲۴۵
۳۹	نجم	۳	۹۵۸	۳۹	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۳۹	نجم	۹۸	۲۴۵	۳۹	نجم	۹۸	۲۴۵
۴۰	نجم	۲	۹۵۸	۴۰	مجادلہ	۱۵	۲۴۹	۴۰	نجم	۹۸	۲۴۵	۴۰	نجم	۹۸	۲۴۵
نماز جمعہ				نماز جمعہ				نماز جمعہ				نماز جمعہ			
۳۸	جمعہ	۹	۸۵۳	۳۸	جمعہ	۹	۸۵۳	۳۸	جمعہ	۹	۸۵۳	۳۸	جمعہ	۹	۸۵۳

سوره	آیه	صفحہ	پاراہ	سوره	آیه	صفحہ	پاراہ	سوره	آیه	صفحہ	پاراہ	سوره	آیه	صفحہ	پاراہ
نماہ جنازہ	۱	۸۴	۳۸	بقرہ	۲۲۲	۳۸	۱۸	مومنون	۱۰۹	۵۵۲	۲	بقرہ	۲۲۲	۳۸	۱۸
توبہ	۸۴	۳۸	۱۸	بقرہ	۲۲۲	۳۸	۱۸	مومنون	۱۰۹	۵۵۲	۲	بقرہ	۲۲۲	۳۸	۱۸
نماز خوف	۱	۸۴	۳۸	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
بقرہ	۲۲۲	۳۸	۱۸	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
نار	۱۰۳	۱۵۱	۱۵۱	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
نماز قصر	۱	۸۴	۳۸	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
نار	۱۰۳	۱۵۱	۱۵۱	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
نماز جماعت	۱	۸۴	۳۸	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
اعراف	۲۰۳	۲۸۰	۲۸۰	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
جمہ	۱۰۳	۱۵۱	۱۵۱	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
نوافل و تہجد	۱	۸۴	۳۸	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
بقرہ	۲۲۲	۳۸	۱۸	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
ذاریات	۱۸	۸۳۱	۸۳۱	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
زمر	۲۰	۹۱۵	۹۱۵	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
زل	۲۰	۹۱۵	۹۱۵	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
دہر	۲۹	۹۲۵	۹۲۵	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
دعا کا حکم	۱	۸۴	۳۸	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
بقرہ	۱۸۵	۲۶۴	۲۶۴	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
اعراف	۱۸۰	۲۶۴	۲۶۴	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
عل	۵۵	۲۶۴	۲۶۴	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
میس	۶۲	۲۶۴	۲۶۴	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
مومن	۶۰	۲۶۴	۲۶۴	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
مومن	۶۵	۲۶۴	۲۶۴	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
نہار	۲۹	۲۶۴	۲۶۴	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
و عایش	۱	۸۴	۳۸	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
محمد	۱	۸۴	۳۸	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
توبہ	۱۰۳	۱۵۱	۱۵۱	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸
رعد	۲۲	۲۶۴	۲۶۴	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸	نفاق	۴۵	۵۸۲	۲	آل عمران	۱۱۸	۵۵۲	۱۸

[illegible]



پانہ	سورہ	آیت	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت	صفحہ
۱۰	توبہ	۲۵	۲۵۳	۱۸	نور	۳۳	۵۶۵	۱۸	نور	۳۳	۵۶۵
شہداء راو خدائندہیں				نہ کواؤ				نہ کواؤ			
۲	بقو	۱۵۴	۳۶	۲	بقو	۲۲۰	۵۳	۲	بقو	۲۲۰	۵۳
۴	آل عمران	۱۶۹	۱۱۳	۴	نارہ	۹۰	۱۹۲	۴	نارہ	۹۰	۱۹۲
امر بالمعروف و نہی عن المنکر				جو ا				جو ا			
۲	آل عمران	۱۰۲	۹۹	۲	بقو	۲۲۰	۵۳	۲	بقو	۲۲۰	۵۳
۳	آل عمران	۱۱۰	۱۰۰	۴	نارہ	۹۰	۱۹۲	۴	نارہ	۹۰	۱۹۲
۹	اعراف	۱۶۹	۲۰۹	۵	نارہ	۹۰	۱۹۲	۵	نارہ	۹۰	۱۹۲
۱۵	حج	۳۱	۵۳۰	۱۸	نارہ	۹۰	۱۹۲	۱۸	نارہ	۹۰	۱۹۲
۲۱	نعمان	۱۵	۲۵۹	۲۸	نارہ	۹۰	۱۹۲	۲۸	نارہ	۹۰	۱۹۲
۲۵	ناربات	۶۰	۲۵۹	۲۸	نارہ	۹۰	۱۹۲	۲۸	نارہ	۹۰	۱۹۲
۲۶	طور	۲۹	۲۵۹	۲۸	نارہ	۹۰	۱۹۲	۲۸	نارہ	۹۰	۱۹۲
مکاسب				رشتوت				رشتوت			
معاملات کی پابندی				سحر اور سکی تاثیر				سحر اور سکی تاثیر			
۴	نارہ	۱	۱۶۸	۱	بقو	۱۸۹	۳۲	۱	بقو	۱۸۹	۳۲
حصول عیاش کو طریقہ				۱	بقو	۱۸۹	۳۲	۱	بقو	۱۸۹	۳۲
۲	بقو	۱۶۹	۳۶	۱	بقو	۱۸۹	۳۲	۱	بقو	۱۸۹	۳۲
۳	بقو	۱۶۹	۳۶	۱	بقو	۱۸۹	۳۲	۱	بقو	۱۸۹	۳۲
۸	اعراف	۱۰	۲۳۹	۱	بقو	۱۸۹	۳۲	۱	بقو	۱۸۹	۳۲
۱۳	یوسف	۵۵	۲۸۵	۱	بقو	۱۸۹	۳۲	۱	بقو	۱۸۹	۳۲
۱۴	حجر	۱۱	۲۱۸	۱	بقو	۱۸۹	۳۲	۱	بقو	۱۸۹	۳۲
۱۵	نمل	۱۱	۲۱۸	۱	بقو	۱۸۹	۳۲	۱	بقو	۱۸۹	۳۲
۱۶	نمل	۱۱	۲۱۸	۱	بقو	۱۸۹	۳۲	۱	بقو	۱۸۹	۳۲
۲۶	نمل	۱۱	۲۱۸	۱	بقو	۱۸۹	۳۲	۱	بقو	۱۸۹	۳۲
۲۸	نمل	۱۱	۲۱۸	۱	بقو	۱۸۹	۳۲	۱	بقو	۱۸۹	۳۲
۲۹	نمل	۱۱	۲۱۸	۱	بقو	۱۸۹	۳۲	۱	بقو	۱۸۹	۳۲

پارہ	سورہ	آیت	صفحہ
------	------	-----	------

البضائع (پونجی)			
۱۳	پسٹ	۶۲	۲۸۶
۱۳	پسٹ	۶۵	۲۸۶
۱۳	پسٹ	۸۸	۳۹۱

ودعیت (امانت)			
---------------	--	--	--

۳	بقرو	۲۸۳	۷۵
۳	آل عمران	۷۵	۹۳
۵	نشا	۵۸	۱۳۷
۱۲	پسٹ	۵۲	۳۸۳
۱۸	مومنون	۸	۵۲۵

خیانت			
-------	--	--	--

۲	آل عمران	۷۵	۹۳
۳	آل عمران	۱۶۱	۱۱۲
۹	انفال	۲۷	۲۸۶
۱۰	حج	۳۸	۵۳۶

عاریت			
-------	--	--	--

۶	اممہ	۳	۱۶۸
۳۱	امون	۷	۹۵۸

اجارہ			
-------	--	--	--

۲۰	قصص	۳۶	۶۱۹
۲۰	قصص	۲۷	۶۱۹

وکالت			
-------	--	--	--

۲	بقرو	۲۳۷	۶۰
۱۵	کہف	۱۹	۲۷۰
۱۵	کہف	۶۲	۲۷۹

وقف صدقہ ہبہ			
--------------	--	--	--

۱	بقرو	۱۱۰	۲۶
۲	بقرو	۱۷۸	۳۱

پارہ	سورہ	آیت	صفحہ
------	------	-----	------

۲	آل عمران	۹۲	۹۷
۲۹	زمر	۲۰	۹۱۷

گھوڑہ و زاور و تر اندازی			
--------------------------	--	--	--

۱۰	الاعمال	۹۰	۲۹۳
۱۲	پسٹ	۱۷	۲۷۷
۲۸	حشر	۶	۲۷۷

وصیت			
------	--	--	--

۲	بقرو	۱۵۱	۳۲
۲	بقرو	۲۳۱	۶۱
۳	بقرو	۲۶۰	۶۸
۵	نشا	۱۶	۱۲۳
۷	اممہ	۱۳۸	۱۹۸

نکاح			
------	--	--	--

خطبہ (منگنی)			
--------------	--	--	--

۲	بقرو	۲۳۵	۵۹
---	------	-----	----

عقد دائمی (نکاح)			
------------------	--	--	--

۲	بقرو	۲۳۵	۵۹
۱۸	مومنون	۳	۵۲۵
۱۸	وز	۳۲	۵۶۳
۲۲	احزاب	۵۰	۶۷۷

عقد منقطع (منقہ)			
------------------	--	--	--

۵	نشا	۲۳	۱۳۹
---	-----	----	-----

لوڈی کی حلت			
-------------	--	--	--

۱۸	مومنون	۶	۵۲۵
۳۲	احزاب	۵۰	۶۷۷

پارہ	سورہ	آیت	صفحہ
------	------	-----	------

لے ایک کی مطلقہ نکاح			
----------------------	--	--	--

۲۱	احزاب	۴	۶۶۷
۲	احزاب	۳۷	۶۷۵

کتا بیچو توں کی حلت			
---------------------	--	--	--

۶	مائدہ	۶	۱۷۰
---	-------	---	-----

گافرو ترکہ کی نکاح			
--------------------	--	--	--

کی ممانعت			
-----------	--	--	--

۲	بقرو	۲۳۲	۵۳
۳۸	منقہ	۱۰	۸۷۸

حرام عورتیں			
-------------	--	--	--

۵	نشا	۲۲	۱۳۷
---	-----	----	-----

نیک چٹنوں سے			
--------------	--	--	--

نکاح کی ترفیہ			
---------------	--	--	--

۱۸	نور	۲۶	۵۶۲
----	-----	----	-----

زانی زانیہ اور کبوتر			
----------------------	--	--	--

نکاح کی کراہت			
---------------	--	--	--

۱۸	نور	۳	۵۵۸
۱۸	نور	۲۶	۵۶۲

لوڈیوں سے نکاح			
----------------	--	--	--

۵	نشا	۲۵	۱۳۹
---	-----	----	-----

بیوہ کا حکم			
-------------	--	--	--

۲	بقرو	۲۳۵	۵۹
۲	بقرو	۲۳۱	۶۱
۱۸	نور	۳۲	۵۶۳

پارہ	سورہ	آیت	صفحہ
------	------	-----	------

۲	بقرو	۲۳۸	۶۰
۲	نشا	۲	۱۳۱
۲	نشا	۲۸	۱۳۷
۲	قصص	۳۷	۶۱۹

تقدیر ازواج اور عدل			
---------------------	--	--	--

۴	نشا	۷	۱۳۱
۵	نشا	۱۳۹	۱۵۶

نشوز (نافرمانی) وغیرہ			
-----------------------	--	--	--

۵	نشا	۲۳	۱۳۲
۵	نشا	۱۳۸	۱۵۶

حقوق زوجیت			
------------	--	--	--

۲	بقرو	۱۸۸	۳۳
۲	بقرو	۲۳۹	۵۶
۲	نشا	۱۳	۱۳۱
۵	نشا	۲۳	۱۳۲
۵	نشا	۱۳۹	۱۵۶
۲۸	طلاق	۶	۸۹۲

لاوارث لڑکیاں			
---------------	--	--	--

۴	نشا	۲	۱۳۱
۵	نشا	۱۳۰	۱۵۶

عورتوں پر غرضی			
----------------	--	--	--

نفیلت			
-------	--	--	--

۲	بقرو	۲۳۹	۵۵
۵	نشا	۲۳	۱۳۲

توہین تجارتی عہدیاں			
---------------------	--	--	--

۲	بقرو	۲۳۹	۵۵
---	------	-----	----

پاؤ	سورہ	آیت	صفحہ
زنا و لواطہ کی لعنت و مذمت			
۱۵	نہی ازنی	۳۲	۲۵۳
۱۸	نذر	۴	۵۵۸
۱۸	نذر	۳۱	۵۶۳
۱۸	نذر	۳۳	۵۶۵
عورتوں کا فطرتی شرم و کحاظ			
۲۰	قصص	۲۵	۶۱۹
دنیا کے کاموں میں عورتوں کی کمزوری			
۲۵	زخرف	۱۸	۷۸۲
پردہ کا حکم			
۱۸	نذر	۲۰	۵۶۳
۱۸	نذر	۲۱	۵۶۳
۲۳	احزاب	۵۳	۶۰۸
۲۲	احزاب	۵۵	۶۰۹
۲۲	احزاب	۵۹	۶۸۰
عورتوں کے زیور پہننے کا حجاز			
۱۳	نہی	۱۳	۳۳۸
۲۲	ناظر	۱۲	۶۹۵
ضاعت و نفقہ			
۲	بقو	۲۳۳	۵۹
۱۵	طلاق	۷	۸۹۲

پاؤ	سورہ	آیت	صفحہ
طلاق			
۲	بقو	۲	۵۵۸
۲	بقو	۲	۵۵۹
۲	بقو	۲۳۲	۶۱
۴	نشاء	۲۰	۱۲۰
۵	نشاء	۱۳	۱۵۶
۲۲	احزاب	۲۹	۶۰۶
طلاق کی کراہت			
۲۲	احزاب	۳۷	۶۵۲
۲۲	احزاب	۵۲	۶۷۸
۲۸	طلاق	۴	۸۹۱
عدہ طلاق و وفات			
۲	بقو	۲۳۹	۵۵
۲	بقو	۲۳۵	۵۵
۲	بقو	۲۳۷	۵۵
۴	نشاء	۱۵	۱۲۵
۲۲	احزاب	۲۹	۶۰۶
۲۸	طلاق	۶	۸۹۲
خلع اور مہارات			
۲	بقو	۲۳۰	۵۶
۵	نشاء	۱۳۸	۱۵۶
نہار			
۲۱	احزاب	۲	۶۹۷
۲۸	مائدہ	۲۸	۸۶۵
ایلا			
۲	بقو	۲۳۸	۵۵
لعان			
۱۵	نذر	۱۰	۵۵۹

پاؤ	سورہ	آیت	صفحہ
عتق			
۱۸	نذر	۳۳	۵۶۳
۲۲	احزاب	۳۷	۶۰۶
مکاتبہ اور غلاموں کی تہذیب			
۱۸	نذر	۳۳	۵۶۳
۱۸	نذر	۵۸	۵۷۰
اقرار			
۱	بقو	۸۳	۱۹
۳	آل عمران	۸۱	۱۰۴
۵	نشاء	۱۳۵	۱۵۷
۶	مائدہ	۲	۱۶۸
۸	انعام	۱۳۱	۲۲۹
۹	احزاب	۱۰۲	۲۷۲
۱۱	توبہ	۱۰۲	۳۲۳
۲۳	زمر	۷۱	۴۳۳
۲۹	ملک	۹	۸۹۸
۲۹	ملک	۱۱	۸۹۸
یکین (قسم)			
۲	بقو	۲۳۵	۵۵
۲	بقو	۲۳۶	۵۵
۷	مائدہ	۸۹	۱۶۲
۱۲	نہی	۹۳	۳۳۱
۲۸	تحریم	۲	۸۹۳
نذر (منیت)			
۳	بقو	۲۳۷	۵۵
۱۳	نہی	۵۶	۳۳۲
۱۷	ج	۲۹	۵۳۳
۲۹	دھر	۷	۹۲۳

پاؤ	سورہ	آیت	صفحہ
عید (سیمان)			
۱	بقو	۳	۱۰
۸	انعام	۱۵۳	۲۲۵
۱۳	نہی	۹۳	۳۳۱
۱۵	نہی ازنی	۳۲	۲۵۳
صيد و ذباحہ (شکار اور ذبح)			
۶	مائدہ	۲	۱۶۸
۶	مائدہ	۳	۱۶۹
۶	مائدہ	۵	۱۷۰
۷	مائدہ	۹۶	۱۹۶
۸	انعام	۱۱۳	۲۲۷
۸	انعام	۱۱۲	۲۲۷
۸	انعام	۱۱۳	۲۲۷
۸	انعام	۱۱۴	۲۲۷
۱۳	نہی	۱۱۵	۲۳۶
اطعمہ شرب (کھانا پینا)			
۲	بقو	۱۶۹	۳۳۹
۲	بقو	۱۷۰	۳۳۹
۲	بقو	۲۲۰	۵۳
۲	آل عمران	۹۳	۹۷
۶	مائدہ	۲	۱۶۸
۶	مائدہ	۳	۱۶۸
۶	مائدہ	۵	۱۶۹
۶	مائدہ	۷	۱۷۰
۷	مائدہ	۲۲	۱۹۳
۷	مائدہ	۲۳	۱۹۴
۷	مائدہ	۲۴	۱۹۵
۷	مائدہ	۲۵	۱۹۶
۸	انعام	۱۱۵	۲۳۶



پاؤ	سورہ	آیت	صفحہ
۱۰	توبہ	۸۵	۳۱۸
۲۲	احزاب	۶۱، ۶۰، ۶۸	
۵	نہار	۹۳	۱۲۸
۵	نہار	۹۲	۱۳۸
۱۵	ج	۳۶	۵۳۶
۲۵	شوری	۳۶	۷۷۷
۵	نہار	۹۰	۱۳۶
۱۰	انفال	۶۱	۲۹۳
۶	مائدہ	۲	۱۶۸
۸	انعام	۱۵۳	۲۳۵
۵۰	نہار	۹۰	۱۳۶
۱۰	انفال	۷۲	۲۹۹
۱۰	توبہ	۴	۲۹۷

جماد کے قبل خوب  
تحقیق کرو

جو اپنے کو یمن کے  
اُسے یمن سمجھو

مظلوم کو بدلہ لینا چاہئے

علم کا بدلہ لینے میں  
کچھ مضائقہ نہیں

صلح جو صلح کر دو اور  
نہ لڑو

اقرارِ عہد کی پابندی کرو

جن سے معاہدہ ہو  
ان سے نہ لڑو

پاؤ	سورہ	آیت	صفحہ
۱۰	توبہ	۱۶، ۱۷، ۲۹	۲۹۹
۱۰	توبہ	۸	۲۹۸
۱۰	انفال	۵۸	۲۹۲
۱۰	توبہ	۸	۲۹۹
۵	نہار	۹۰	۱۳۶
۹	انفال	۳۹	۲۸۸
۵	نہار	۹۱	۱۳۶
۲	بقوہ	۱۹۱	۲۵
۲	بقوہ	۱۹۵	۲۹
۱۲	نحل	۱۳۶	۳۶۸

جو کفار معاہدہ تو دیں  
اُن سے لڑو

مشرکین جنگِ مائے  
کے پابند ہیں تم بھی رہو

دینہ باز و کار کے معاہدے  
کا اعتبار نہ کرو

جو کفار اپنی قوم کی شرارت  
سے بیزاریوں سے لڑو

جو کفار کناہ کش ہوں نہ صلح  
اور شرارت باز ہیں اُن سے لڑو

جو تم سے لڑو تم بھی لڑو

مگر زیادتی نہ کرو

پاؤ	سورہ	آیت	صفحہ
۲	بقوہ	۱۹۲	۲۵
۱۰	توبہ	۵	۲۹۸
۲	بقوہ	۱۹۲	۲۵
۲	بقوہ	۱۹۲	۲۵
۲	بقوہ	۲۱۸	۵۲
۴	آل عمران	۱۵۹	۱۱۱
۲۵	شوری	۳۸	۷۷۷
۱۰	انفال	۶۰	۲۹۳
۱۰	توبہ	۲۵۲	۲۹۸
۱۰	توبہ	۷۳	۲۱۵

جس نے تم کو شہرِ مدینہ  
کیا تم بھی کردو

فسادی کفار کو جہاں  
پاد قتل کرو

خانہ کعبہ کے پاس بھی جنگ  
بجو مگر جب کفار ابتدا کریں

فسانکے مٹنے اور خدایا  
کے پھیلانے تک جا کر لڑو

فساد قتل سزا دینا ہے لڑو

مشورہ کا حکم

کفار و منافقین کو جھکی

پاؤ	سورہ	آیت	صفحہ
۱۰	توبہ	۸۵	۳۱۸
۲۲	احزاب	۶۱، ۶۰، ۶۸	
۲۸	سمن	۸	۸۷۸
۳	آل عمران	۱۱۸	۱۰۲
۱۰	توبہ	۲۹	۳۳
۲	بقوہ	۲۱۸	۵۲
۲	بقوہ	۲۱۸	۵۲
۴	مائدہ	۵۵	۱۸۵
۱۰	انفال	۳۶	۲۹۰
۵	نہار	۷۱	۱۳۰
۵	نہار	۸۲	۱۵۱

جو کفار تم سے دین میں  
جھجکیں ان کو سانھنیکی

انصا اور دوستی میں منافقین

اپنے لوگوں کو سوا کسی کو  
رازدار نہ بناؤ

کفار جنگِ جزیرہ میں  
لڑے جاؤ

تم جب تک زندہ نہ ہو جاؤ کفار  
جنگ سے باز نہ آئیگے

مزد کا حکم

آپس میں نہ لڑو

جنگ کے طریقے



پاور سورہ آیتہ صفحہ	پاور سورہ آیتہ صفحہ	پاور سورہ آیتہ صفحہ	پاور سورہ آیتہ صفحہ
فاد نہ کرتے پھر و	قد بانجود ہمزائی قدر	نہایتوں سے بچے ہو	تقابین ۱۲ ۸۹۰
۸ اہرات ۵۶ ۲۵۰	۴ انعام ۵۳ ۲۱۲	۱۷ ج ۳۰ ۵۲۲	۹ اہرات ۱۵۹ ۲۶۹
باہم سخن اور نہ نہی اور	۱۵ کہتہ ۲۸ ۲۴۲	۱۸ مومن ۳ ۵۲۵	۱۹ فرقان ۶۳ ۵۸۲
۹ برنامہ دھرنے سے باز ہو	اتفاق کی خوبی	اپنی سرگمہ کی حفاظت کرو	۲۰ قصص ۵۵ ۶۲۵
۲۶ حجرات ۱۱ ۸۲۳	۲ بقہ ۲۰۸ ۳۹	۱۸ مومن ۵ ۵۲۵	سرگوشی کی مذمت
۳۰ ہمزہ ۱ ۹۵۶	۲ آل عمران ۱۰۳ ۹۹	لماقات کی تہذیب	۵ نادر ۱۱۴ ۱۵۳
برگمانی ٹوہ لینے اور	خوداری کبھی نہایت نہیں	۱۸ نور ۲۵ ۵۲۳	۲۸ مجاہد ۱۰ ۸۶۷
غیبت کی مذمت	۷ ائمہ ۱۰۵ ۱۹۸	۱۸ نور ۵۸ ۵۷۰	نرمی قلب
۲۶ حجرات ۱۲ ۸۲۳	گمانی نہ ہو	۱۸ نور ۶۱ ۵۷۲	۳ آل عمران ۱۵۹ ۱۱۱
دی کہو جو کر سکو	۷ انعام ۱۰۹ ۱۳۲	آداب مجلس	خود انصیحت دیگران
۲۸ صف ۷ ۸۸۸	مغسلی کے خوف	۲۲ احزاب ۵۳ ۶۸۸	را نصیحت
سنگی میں بھی آدوسن کو	اولاد کو نہ مار ڈالو	۲۶ حجرات ۲ ۸۲۲	۱ بقہ ۲۲ ۸۸۰
اپنے اوپر ترجیح دو	۸ انعام ۱۵۲ ۲۳۳	۲۸ مجاہد ۱۱ ۸۶۷	۲۸ صف ۲ ۸۸۰
۲۸ حشر ۹ ۱۱۱	۱۵ بنی اسرائیل ۳۱ ۳۵۳	جب کہو تو درست بات کہو	۲۲ احزاب ۴۰ ۶۸۱
یتیم پر شفقت کرو	بیوقوفوں اور بچوں	نکمت نہ کرو	۱۵ بنی اسرائیل ۲۱ ۳۵۵
۲۸ فجر ۱۶ ۹۳۶	کے ہاتھ میں مال نہ دو	۲۱ تقان ۱۸ ۶۵۸	۲۳ احزاب ۲۲ ۶۶۶
۲۸ بلد ۱۵ ۹۲۸	۳ نساء ۵ ۱۱۱	اکھسار و فروستی	خدا کی رحمت سے اماند ہو
۳۰ منی ۹ ۹۵۰	بریں صحبت میں نہ بیٹھو	۱۹ تقان ۶۲ ۵۸۲	۲۳ زمر ۵۳ ۷۲۰
محتاجوں کو کھانا کھلاؤ	۵ نساء ۱۸ ۱۵۹	۱۹ شورا ۲۱۵ ۵۹۹	آداب مناظرہ
۳۰ فجر ۱۸ ۹۳۶	۷ انعام ۶۸ ۲۱۵	۲۱ تقان ۱۹ ۶۵۸	۱۳ غل ۱۲۵ ۲۳۸
۳۰ بلد ۲۲ ۹۳۸	ہر بات کی خواہ خواہ	۲۶ حجرات ۳ ۸۲۲	۱۱ سنگیت ۳۶ ۶۶۶
عائل کو چھوڑ کر	لم نہ پوچھو	ہر نفس انسانی کی پیری ہو	ہر کام کے ارے کو دقت
۳۰ غنی ۱۰ ۹۷۰	۷ ائمہ ۱۰۱ ۱۹۷	۳۳ حن ۲۹ ۷۶۶	انشاء اللہ تعالیٰ کی لیا کرو
		۲۵ غمدی ۱۵ ۵۵۳	۱۱ سنگیت ۳۶ ۶۶۶

پارہ	سورہ	آیت	صفحہ
تفکر کی خوبی			
۴	آن عمران	۱۹۱	۱۱۸
۲۱	روم	۵۰	۶۵۳
تولا تبرّا			
۳	آن عمران	۲۸	۸۳
سلام کا طریقہ			
۵	نشا	۸۶	۱۳۵
۷	انعام	۵۵	۲۱۲
۱۸	فرد	۶۱	۵۶۲
قصاص سے درگزر کرنے کی فضیلت			
۲	بقو	۱۴۹	۴۱
خودکشی کی ممانعت			
۵	نشا	۲۹	۱۳۶
نوشہ گوئی کی ممانعت			
۱۹	شعراء	۲۲۹	۶۰۰
۳۳	یس	۶۹	۷۱۰
علم اور اس کی فضیلت			
۳	بقو	۲۶۹	۷۱
۳	آن عمران	۷	۷۸
۳۰	آن عمران	۱۸	۷۱
۲۲	فاطر	۲۹	۶۹۸
۳۳	زمر	۹	۷۳۳
۲۸	مجادلہ	۱۱	۷۶۸
علم پر نہر چھائی نہایت			
۱	بقو	۷۹	۱۸

پارہ	سورہ	آیت	صفحہ
۲	بقو	۱۵۸	۱۵۸
توکل			
۴	آن عمران	۱۲۲	۱۰۳
۴	آن عمران	۱۵۹	۱۱۱
۴	آن عمران	۱۶۳	۱۱۳
۵	نشا	۸۱	۱۳۳
۶	مانعہ	۱۱	۱۶۲
۶	مانعہ	۲۳	۱۶۶
۱۰	انفال	۶۱	۲۹۳
۱۰	قوتہ	۵۱	۳۰۹
۱۱	قوتہ	۱۲۹	۳۲۹
۱۱	یونس	۸۵	۳۳۷
۱۲	ہود	۱۲۳	۳۷۳
۱۹	زکات	۵۸	۵۸۱
۱۹	شعراء	۲۱۷	۵۹۹
۲۰	نہ	۷۹	۶۱۱
۲۱	احزاب	۳	۶۶۶
۲۲	زمر	۳۸	۷۳۸
۲۵	شوری	۳۶	۷۷۷
۲۸	مجادلہ	۱۰	۸۷۷
۲۸	طلاق	۳	۸۹۱
۲۹	مزل	۸	۹۱۶
شکر			
۲	بقو	۱۵۳	۳۵
۲	بقو	۱۶۲	۳۹
۳	آن عمران	۱۳۳	۱۰۷
۶	مانعہ	۶	۱۷۱
۱۳	ابراہیم	۷	۲۵۸
۱۳	ابراہیم	۳۷	۲۶۳
۱۳	نہ	۱۱۳	۳۲۶
۳۰	تکوین	۱۷	۶۱۳
۳۱	نفاذ	۱۲	۶۵۶
۳۱	نفلین	۱۳	۶۷۷

پارہ	سورہ	آیت	صفحہ
۳۶	سبا	۱۵	۶۸۵
۳۶	فاطر	۳	۶۹۳
۳۲	زمر	۶۶	۷۴۲
۳۰	صفا	۱۱	۹۵۰
جھوٹ کی برائی			
۳	آن عمران	۶۱	۹۰
۱۲	نہ	۱۱۶	۳۶۶
۱۷	حج	۳۰	۵۳۳
۱۹	غفرار	۲۲۲	۶۰۰
۲۹	قلم	۸	۹۰۱
سیح کا بول بالا			
۱۵	بنی اسرائیل	۸۰	۳۶۲
۲۵	شوری	۲۸	۷۷۵
مصیبت پر ہاتھوں سے آتی ہے			
۵	نشا	۷۹	۱۳۳
۲۵	شوری	۲۰	۷۷۷
نافرمانی کی بدلت خاندان سے خارج			
۱۲	ہود	۳۶	۳۶۱
جنگ گھر کی چیز باجبت			
بھی کھا سکتے ہیں			
۱۸	فرد	۶۱	۵۶۲

پارہ	سورہ	آیت	صفحہ
بھوچر کی لپیٹ نہیں جات ہیں			
۵	نشا	۱۱۷	۱۵۳
۲۳	سبا	۱۰۱	۶۹۰
ابتدائے عالم			
۱	بقو	۲۹	۸
۱۱	یونس	۳	۳۳۰
۱۲	ہود	۷	۳۵۳
۱۳	نہ	۲۶	۳۱۹
۱۸	فرد	۳۵	۵۷۷
۲۱	سجدہ	۳	۶۶۲
۲۲	م سجدہ	۲۶	۶۶۶
۲۶	ق	۳۸	۸۲۶
۳۸	نازعات	۲۶	۹۶۳
انسان کی اصل فطرت پریشاں اور عادت			
۳	نشا	۱	۱۳۱
۵	نشا	۲۸	۱۳۶
۵	نشا	۱۲۸	۱۵۶
۹	اعراف	۱۵۲	۲۷۳
۹	اعراف	۱۸۹	۲۸۸
۱۱	یونس	۱۲	۳۳۲
۱۱	یونس	۱۹	۳۳۳
۱۱	یونس	۲۱	۳۳۴
۱۲	ہود	۱۰۹	۳۳۵
۱۳	ابراہیم	۳۳	۳۳۶
۱۳	نہ	۱۷	۳۳۷
۱۳	نہ	۱۷	۳۳۸











صفحہ	آیت	سورہ	صفحہ
۲۵	۲۵	دخان	۴۹۳
۲۶	۱۶	نہق	۵۲۵
۳	۳	نیل	۹۵۰
۲۹	۲۹	نہق	۹۱۸
۳۰	۳۰	نہق	۹۱۸
۱	۱	نہق	۱۸
۱۱	۱۱	نہق	۳۰
۲۹	۲۹	نہق	۹۱۸
۱۰	۱۰	نہق	۳۰
۲۷	۲۷	نہق	۳۰

صفحہ	آیت	سورہ	صفحہ
۲۵	۲۵	دخان	۴۹۳
۲۶	۱۶	نہق	۵۲۵
۳	۳	نیل	۹۵۰
۲۹	۲۹	نہق	۹۱۸
۳۰	۳۰	نہق	۹۱۸
۱	۱	نہق	۱۸
۱۱	۱۱	نہق	۳۰
۲۹	۲۹	نہق	۹۱۸
۱۰	۱۰	نہق	۳۰
۲۷	۲۷	نہق	۳۰

صفحہ	آیت	سورہ	صفحہ
۲۵	۲۵	دخان	۴۹۳
۲۶	۱۶	نہق	۵۲۵
۳	۳	نیل	۹۵۰
۲۹	۲۹	نہق	۹۱۸
۳۰	۳۰	نہق	۹۱۸
۱	۱	نہق	۱۸
۱۱	۱۱	نہق	۳۰
۲۹	۲۹	نہق	۹۱۸
۱۰	۱۰	نہق	۳۰
۲۷	۲۷	نہق	۳۰

صفحہ	آیت	سورہ	صفحہ
۲۵	۲۵	دخان	۴۹۳
۲۶	۱۶	نہق	۵۲۵
۳	۳	نیل	۹۵۰
۲۹	۲۹	نہق	۹۱۸
۳۰	۳۰	نہق	۹۱۸
۱	۱	نہق	۱۸
۱۱	۱۱	نہق	۳۰
۲۹	۲۹	نہق	۹۱۸
۱۰	۱۰	نہق	۳۰
۲۷	۲۷	نہق	۳۰

پارہ	سورہ	آیت	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت	صفحہ
۲۹	دھر	۲۹	۵۴۰	۲۵	حم سجده	۵۲	۵۴۰	۱۹	فرقان	۲۰	۵۴۸	۱۲	ہود	۱۳۰	۲۸۳
۳۰	عس	۳۰	۵۴۰	۲۵	شوری	۳	۵۴۰	۱۹	فرقان	۳۲	۵۴۸	۱۳	یوسف	۲۰۱	۲۸۳
۳۱	مکویہ	۳۱	۵۴۱	۲۵	شوری	۴	۵۴۱	۱۹	فرقان	۵۲	۵۸۱	۱۴	یوسف	۱۱۱	۲۸۳
۳۲	اشفاق	۳۲	۵۸۰	۲۵	شوری	۵۲	۵۸۰	۱۹	شعراء	۲	۵۸۲	۱۳	رعد	۱	۳۹۶
۳۳	برئج	۳۳	۵۸۰	۲۵	زخرف	۱۳۱	۵۸۰	۱۹	شعراء	۵	۵۸۲	۱۳	رعد	۳۱	۳۰۳
۳۴	طارق	۳۴	۵۸۵	۲۵	زخرف	۱۳۱	۵۸۵	۱۹	شعراء	۱۳۱	۵۹۸	۱۳	رعد	۳۲	۲۰۵
۳۵	اطلی	۳۵	۵۹۱	۲۵	زخرف	۱۳۱	۵۹۱	۱۹	شعراء	۱۳۱	۵۹۹	۱۳	ابراہیم	۱	۳۰۶
۳۶	قدر	۳۶	۵۹۵	۲۵	دخان	۲۵	۵۹۱	۱۹	نمل	۲۵	۶۰۰	۱۳	ابراہیم	۵۲	۳۱۶
۳۷	بینہ	۳۷	۵۹۵	۲۵	دخان	۵۸	۵۹۵	۱۹	نمل	۲	۶۰۱	۱۳	حجر	۱	۳۱۶
آپ کا ادب کا طاق				۲۵	جاثیہ	۱	۵۹۵	۲۰	نمل	۴۴	۶۱۱	۱۳	حجر	۹	۳۱۶
۱	ہزہ	۱	۵۹۵	۲۵	جاثیہ	۶	۵۹۵	۲۰	نمل	۹۲	۶۱۳	۱۳	حجر	۸۴	۳۲۲
۲	انفال	۲	۵۹۶	۲۵	جاثیہ	۱۱	۵۹۶	۲۰	قصص	۲	۶۱۳	۱۳	حجر	۹۱	۳۲۲
۳	انفال	۳	۵۹۶	۲۶	احقاف	۲	۵۹۶	۲۱	قصص	۲۵	۶۲۱	۱۳	نمل	۲۲	۳۲۵
۴	قور	۴	۵۹۶	۲۶	احقاف	۸	۵۹۶	۲۱	عنکبوت	۵۸	۶۳۱	۱۳	نمل	۸۹	۳۲۱
۵	احزاب	۵	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۰	۵۹۶	۲۱	ردم	۳۳۲	۶۵۲	۱۳	نمل	۹۸	۳۲۳
۶	احزاب	۶	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۲	۵۹۶	۲۱	نقان	۳۳۲	۶۵۵	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۷	احزاب	۷	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	سجده	۳۳۲	۶۵۵	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۸	احزاب	۸	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	سبا	۴	۶۸۳	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۹	احزاب	۹	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	فاطر	۳۱	۶۹۸	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۱۰	احزاب	۱۰	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	فاطر	۳۲	۶۹۸	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۱۱	احزاب	۱۱	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	یس	۲	۷۰۲	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۱۲	احزاب	۱۲	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	یس	۵	۷۰۲	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۱۳	احزاب	۱۳	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	یس	۷۹	۷۱۰	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۱۴	احزاب	۱۴	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۱	۷۲۳	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۱۵	احزاب	۱۵	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۱۶	احزاب	۱۶	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۱۷	احزاب	۱۷	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۱۸	احزاب	۱۸	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۱۹	احزاب	۱۹	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۲۰	احزاب	۲۰	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۲۱	احزاب	۲۱	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۲۲	احزاب	۲۲	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۲۳	احزاب	۲۳	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۲۴	احزاب	۲۴	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۲۵	احزاب	۲۵	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۲۶	احزاب	۲۶	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۲۷	احزاب	۲۷	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۲۸	احزاب	۲۸	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۲۹	احزاب	۲۹	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۳۰	احزاب	۳۰	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۳۱	احزاب	۳۱	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۳۲	احزاب	۳۲	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۳۳	احزاب	۳۳	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۳۴	احزاب	۳۴	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۳۵	احزاب	۳۵	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۳۶	احزاب	۳۶	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۳۷	احزاب	۳۷	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۳۸	احزاب	۳۸	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۳۹	احزاب	۳۹	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۴۰	احزاب	۴۰	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۴۱	احزاب	۴۱	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۴۲	احزاب	۴۲	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۴۳	احزاب	۴۳	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۴۴	احزاب	۴۴	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۴۵	احزاب	۴۵	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۴۶	احزاب	۴۶	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۴۷	احزاب	۴۷	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۴۸	احزاب	۴۸	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۴۹	احزاب	۴۹	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳
۵۰	احزاب	۵۰	۵۹۶	۲۶	احقاف	۱۳	۵۹۶	۲۱	ص	۲۹	۷۲۶	۱۳	نمل	۱۰۱	۳۲۳

سورہ	آیت	صفحہ
سورہ بقرہ	۱۱۶	۱۱۶
سورہ آل عمران	۱۱۷	۱۱۷
سورہ ابراہیم	۱۱۸	۱۱۸
سورہ اسماء	۱۱۹	۱۱۹
سورہ انعام	۱۲۰	۱۲۰
سورہ انفال	۱۲۱	۱۲۱
سورہ توبہ	۱۲۲	۱۲۲
سورہ قحط	۱۲۳	۱۲۳
سورہ یونس	۱۲۴	۱۲۴
سورہ زمر	۱۲۵	۱۲۵
سورہ طہ	۱۲۶	۱۲۶
سورہ صافات	۱۲۷	۱۲۷
سورہ صافات	۱۲۸	۱۲۸
سورہ صافات	۱۲۹	۱۲۹
سورہ صافات	۱۳۰	۱۳۰
سورہ صافات	۱۳۱	۱۳۱
سورہ صافات	۱۳۲	۱۳۲
سورہ صافات	۱۳۳	۱۳۳
سورہ صافات	۱۳۴	۱۳۴
سورہ صافات	۱۳۵	۱۳۵
سورہ صافات	۱۳۶	۱۳۶
سورہ صافات	۱۳۷	۱۳۷
سورہ صافات	۱۳۸	۱۳۸
سورہ صافات	۱۳۹	۱۳۹
سورہ صافات	۱۴۰	۱۴۰
سورہ صافات	۱۴۱	۱۴۱
سورہ صافات	۱۴۲	۱۴۲
سورہ صافات	۱۴۳	۱۴۳
سورہ صافات	۱۴۴	۱۴۴
سورہ صافات	۱۴۵	۱۴۵
سورہ صافات	۱۴۶	۱۴۶
سورہ صافات	۱۴۷	۱۴۷
سورہ صافات	۱۴۸	۱۴۸
سورہ صافات	۱۴۹	۱۴۹
سورہ صافات	۱۵۰	۱۵۰

سورہ	آیت	صفحہ
سورہ بقرہ	۱۵۱	۱۵۱
سورہ آل عمران	۱۵۲	۱۵۲
سورہ ابراہیم	۱۵۳	۱۵۳
سورہ اسماء	۱۵۴	۱۵۴
سورہ انعام	۱۵۵	۱۵۵
سورہ انفال	۱۵۶	۱۵۶
سورہ توبہ	۱۵۷	۱۵۷
سورہ قحط	۱۵۸	۱۵۸
سورہ یونس	۱۵۹	۱۵۹
سورہ زمر	۱۶۰	۱۶۰
سورہ طہ	۱۶۱	۱۶۱
سورہ صافات	۱۶۲	۱۶۲
سورہ صافات	۱۶۳	۱۶۳
سورہ صافات	۱۶۴	۱۶۴
سورہ صافات	۱۶۵	۱۶۵
سورہ صافات	۱۶۶	۱۶۶
سورہ صافات	۱۶۷	۱۶۷
سورہ صافات	۱۶۸	۱۶۸
سورہ صافات	۱۶۹	۱۶۹
سورہ صافات	۱۷۰	۱۷۰
سورہ صافات	۱۷۱	۱۷۱
سورہ صافات	۱۷۲	۱۷۲
سورہ صافات	۱۷۳	۱۷۳
سورہ صافات	۱۷۴	۱۷۴
سورہ صافات	۱۷۵	۱۷۵
سورہ صافات	۱۷۶	۱۷۶
سورہ صافات	۱۷۷	۱۷۷
سورہ صافات	۱۷۸	۱۷۸
سورہ صافات	۱۷۹	۱۷۹
سورہ صافات	۱۸۰	۱۸۰
سورہ صافات	۱۸۱	۱۸۱
سورہ صافات	۱۸۲	۱۸۲
سورہ صافات	۱۸۳	۱۸۳
سورہ صافات	۱۸۴	۱۸۴
سورہ صافات	۱۸۵	۱۸۵
سورہ صافات	۱۸۶	۱۸۶
سورہ صافات	۱۸۷	۱۸۷
سورہ صافات	۱۸۸	۱۸۸
سورہ صافات	۱۸۹	۱۸۹
سورہ صافات	۱۹۰	۱۹۰

سورہ	آیت	صفحہ
سورہ بقرہ	۱۹۱	۱۹۱
سورہ آل عمران	۱۹۲	۱۹۲
سورہ ابراہیم	۱۹۳	۱۹۳
سورہ اسماء	۱۹۴	۱۹۴
سورہ انعام	۱۹۵	۱۹۵
سورہ انفال	۱۹۶	۱۹۶
سورہ توبہ	۱۹۷	۱۹۷
سورہ قحط	۱۹۸	۱۹۸
سورہ یونس	۱۹۹	۱۹۹
سورہ زمر	۲۰۰	۲۰۰
سورہ طہ	۲۰۱	۲۰۱
سورہ صافات	۲۰۲	۲۰۲
سورہ صافات	۲۰۳	۲۰۳
سورہ صافات	۲۰۴	۲۰۴
سورہ صافات	۲۰۵	۲۰۵
سورہ صافات	۲۰۶	۲۰۶
سورہ صافات	۲۰۷	۲۰۷
سورہ صافات	۲۰۸	۲۰۸
سورہ صافات	۲۰۹	۲۰۹
سورہ صافات	۲۱۰	۲۱۰
سورہ صافات	۲۱۱	۲۱۱
سورہ صافات	۲۱۲	۲۱۲
سورہ صافات	۲۱۳	۲۱۳
سورہ صافات	۲۱۴	۲۱۴
سورہ صافات	۲۱۵	۲۱۵
سورہ صافات	۲۱۶	۲۱۶
سورہ صافات	۲۱۷	۲۱۷
سورہ صافات	۲۱۸	۲۱۸
سورہ صافات	۲۱۹	۲۱۹
سورہ صافات	۲۲۰	۲۲۰
سورہ صافات	۲۲۱	۲۲۱
سورہ صافات	۲۲۲	۲۲۲
سورہ صافات	۲۲۳	۲۲۳
سورہ صافات	۲۲۴	۲۲۴
سورہ صافات	۲۲۵	۲۲۵
سورہ صافات	۲۲۶	۲۲۶
سورہ صافات	۲۲۷	۲۲۷
سورہ صافات	۲۲۸	۲۲۸
سورہ صافات	۲۲۹	۲۲۹
سورہ صافات	۲۳۰	۲۳۰

سورہ	آیت	صفحہ
سورہ بقرہ	۲۳۱	۲۳۱
سورہ آل عمران	۲۳۲	۲۳۲
سورہ ابراہیم	۲۳۳	۲۳۳
سورہ اسماء	۲۳۴	۲۳۴
سورہ انعام	۲۳۵	۲۳۵
سورہ انفال	۲۳۶	۲۳۶
سورہ توبہ	۲۳۷	۲۳۷
سورہ قحط	۲۳۸	۲۳۸
سورہ یونس	۲۳۹	۲۳۹
سورہ زمر	۲۴۰	۲۴۰
سورہ طہ	۲۴۱	۲۴۱
سورہ صافات	۲۴۲	۲۴۲
سورہ صافات	۲۴۳	۲۴۳
سورہ صافات	۲۴۴	۲۴۴
سورہ صافات	۲۴۵	۲۴۵
سورہ صافات	۲۴۶	۲۴۶
سورہ صافات	۲۴۷	۲۴۷
سورہ صافات	۲۴۸	۲۴۸
سورہ صافات	۲۴۹	۲۴۹
سورہ صافات	۲۵۰	۲۵۰
سورہ صافات	۲۵۱	۲۵۱
سورہ صافات	۲۵۲	۲۵۲
سورہ صافات	۲۵۳	۲۵۳
سورہ صافات	۲۵۴	۲۵۴
سورہ صافات	۲۵۵	۲۵۵
سورہ صافات	۲۵۶	۲۵۶
سورہ صافات	۲۵۷	۲۵۷
سورہ صافات	۲۵۸	۲۵۸
سورہ صافات	۲۵۹	۲۵۹
سورہ صافات	۲۶۰	۲۶۰
سورہ صافات	۲۶۱	۲۶۱
سورہ صافات	۲۶۲	۲۶۲
سورہ صافات	۲۶۳	۲۶۳
سورہ صافات	۲۶۴	۲۶۴
سورہ صافات	۲۶۵	۲۶۵
سورہ صافات	۲۶۶	۲۶۶
سورہ صافات	۲۶۷	۲۶۷
سورہ صافات	۲۶۸	۲۶۸
سورہ صافات	۲۶۹	۲۶۹
سورہ صافات	۲۷۰	۲۷۰





پارہ سورہ آیت صفحہ	پارہ سورہ آیت صفحہ	پارہ سورہ آیت صفحہ	پارہ سورہ آیت صفحہ
سیدہ کا قصہ	ابی بن خلف کا واقعہ	بنی عتکہ کا قصہ	نید بن اسامہ کی بیوقوفی
۲۸ محمد ۱۰ ۲۸۵	۱۶ مریم ۲۳ ۴۱۱	۶ ائمہ ۳۳ ۱۷۹	۵ نہار ۹۵ ۱۳۸
ولید بن مغیرہ کی حالت	روح	بیوقوفوں کے ایک مقدمہ کا فیصلہ	ایک کفن چوری کی توبہ
۲۹ غم ۱۶ ۹۰۱	۱۵ بی ایزل ۸۵ ۳۶۳	۶ ائمہ ۴۲ ۱۸۱	۴ آل عمران ۱۳۴ ۱۰۶
جناات کا قصہ	ایک عجیب قصہ	تیم داری کے وارثوں کی مقدمہ اور فیصلہ	کعب بن اشرف بنوی کی شرارتیں
۱۶ احکام ۲۳ ۸۰۷	۱۷ عج ۴۰ ۵۳۰	۴ ائمہ ۱۰۰ ۱۹۵	۴ آل عمران ۱۸۳ ۱۱۶
عبداللہ بن سلول اور عبد اللہ بن ابی بکر کا بھگڑا	نضر بن حارث کا قصہ	ابو لبابہ کی توبہ	۵ نہار ۵۱ ۱۳۶
۲۶ حجرات ۹ ۸۲۳	۲۱ روم ۶ ۶۵۵	۹ لقمان ۲۷ ۲۸۶	۵ نہار ۱۰۰ ۱۳۹
نابت بن قیس کا قصہ	ولید بن عقبہ کا قصہ	خلج کی نسبت پیش رفتی	بشیر وغیرہ بنویں کی چوری کا قصہ
۲۶ حجرات ۱۱ ۸۲۳	۲۱ حجرات ۱۰ ۶۶۳	۱۰ قیہ ۵۸ ۳۱۱	۵ نہار ۱۰۵ ۱۵۱
اعمش کا قصہ	ابو لبابہ کا ذکر	قلعہ بن حاطب کا قصہ	مقیس بن صبا کا قصہ
۲۶ قی ۲۵ ۸۲۸	۲۴ لہ ۱۹ ۴۳۵	۱۰ قیہ ۷۸ ۳۱۶	۵ نہار ۹۳ ۱۴۷
خولم کا واقعہ	دودھ پیتے قصہ	ادس وغیرہ کا قصہ	ایک عیسیٰ بنی حرکت
۲۸ مجادلہ ۱ ۸۶۵	۲۴ حم مجده ۸۵ ۷۹۷	۱۰ قیہ ۱۰۶ ۳۲۳	۵ نہار ۱۱۷ ۱۵۳
سرگوشی کا قصہ	عبداللہ بن ابی جری کا قصہ	کعب بن مالک وغیرہ	خولم کا قصہ
۲۸ مجادلہ ۱۱ ۹۶۸	۲۵ زخرف ۵۷ ۷۸۰	۱۰ قیہ ۱۱۸ ۳۲۷	۵ نہار ۱۱۸ ۱۵۴
عبداللہ بن سلول اور اسکے بیٹے کا قصہ	حاطب بن ابی بلتعبر کا قصہ	عثمان بن طلحہ کا ایمان	قیہ عطفان کا ایک واقعہ
۲۸ مجادلہ ۲۳ ۸۶۵	۲۸ محمہ ۳ ۸۷۷	۱۳ عن ۹۰ ۴۴۱	۴ ائمہ ۱ ۱۷۲

۱۳۱	۱/۵	۳۰	تازعات	۱۸۸	۶۴	۶	۶	۱۸۸	۶۴	۶	۶
۱۳۲	۱/۱۰	۳۰	مکویہ	۱۸۹	۶۴	۶	۶	۱۸۹	۶۴	۶	۶
۱۳۳	۱/۱۵	۳۰	الغفان	۱۹۰	۶۴	۶	۶	۱۹۰	۶۴	۶	۶
۱۳۴	۱/۲۰	۳۰	بروج	۱۹۱	۶۴	۶	۶	۱۹۱	۶۴	۶	۶
۱۳۵	۱/۲۵	۳۰	طابق	۱۹۲	۶۴	۶	۶	۱۹۲	۶۴	۶	۶
۱۳۶	۱/۳۰	۳۰	طابق	۱۹۳	۶۴	۶	۶	۱۹۳	۶۴	۶	۶
۱۳۷	۱/۳۵	۳۰	فجر	۱۹۴	۶۴	۶	۶	۱۹۴	۶۴	۶	۶
۱۳۸	۱/۴۰	۳۰	لہ	۱۹۵	۶۴	۶	۶	۱۹۵	۶۴	۶	۶
۱۳۹	۱/۴۵	۳۰	غس	۱۹۶	۶۴	۶	۶	۱۹۶	۶۴	۶	۶
۱۴۰	۱/۵۰	۳۰	میل	۱۹۷	۶۴	۶	۶	۱۹۷	۶۴	۶	۶
۱۴۱	۱/۵۵	۳۰	ضنی	۱۹۸	۶۴	۶	۶	۱۹۸	۶۴	۶	۶
۱۴۲	۱/۶۰	۳۰	نیم	۱۹۹	۶۴	۶	۶	۱۹۹	۶۴	۶	۶
۱۴۳	۱/۶۵	۳۰	عادات	۲۰۰	۶۴	۶	۶	۲۰۰	۶۴	۶	۶
۱۴۴	۱/۷۰	۳۰	حصر	۲۰۱	۶۴	۶	۶	۲۰۱	۶۴	۶	۶

فہرست تعداد حروف و اعراب وغیرہ

۲۵۵۴۰	ن	۲۲۰۸	خ	۲۲۵۲	ش	۲۴۱۹	خ	۲۸۸۴۲	ا
۲۵۵۳۹	د	۸۴۹۹	ق	۲۰۱۳	ص	۵۴۸۲	د	۱۱۳۲۸	ب
۱۹۰۴۰	ه	۹۸۱۳	ق	۱۷۰۴	ض	۲۴۹۴	ذ	۱۱,۹۹	ط
۳۴۰۳۰	ث	۹۵۲۲	س	۱۷۴۳	ط	۱۱۴۹۳	ز	۱۲۴۶	ث
۱۵۹۱۹	ج	۳۴۳۲	ل	۸۸۲	ظ	۱۵۹۰	ز	۳۲۴۳	ج
۲۷۴۰۵۲	ح	۲۶۵۳۵	م	۲۲۰۰	ع	۵۸۹۱	س	۹۴۳	ح

۱۴۴۱	مات	۳۹۵۸۲	کمر	۵۲۲۲۳	قاک
۱۷۵۳	نقد	۱۰۵۷۸۴	نقاب	۸۸۰۴	مات

[illegible]

# سورتوں کی فہرست

## مع تعداد رکوع، و آیات، و پارہ

نمبر شمار	نام سورہ	تعداد رکوع	تعداد آیات	پارہ
۱	الفلق	۱	۴	۱
۲	البقرہ	۳	۲۸۶	۱
۳	آل عمران	۳	۲۰۰	۳
۴	النساء	۱۲	۱۷۶	۴
۵	المائدہ	۱۹	۱۲۰	۶
۶	الأنعام	۲۰	۱۶۵	۷
۷	الأنعام	۲۰	۱۶۵	۷
۸	الأنعام	۲۰	۱۶۵	۷
۹	التوبہ	۱۲	۱۲۹	۱۰
۱۰	یونس	۲۱	۱۰۹	۱۱
۱۱	ہود	۲۹	۱۲۳	۱۱
۱۲	یوسف	۱۲	۱۱۱	۱۲
۱۳	الرعد	۶	۴۳	۱۳
۱۴	ابراہیم	۴	۵۲	۱۳
۱۵	الحجر	۶	۹۹	۱۳
۱۶	نہل	۱۶	۱۲۸	۱۴
۱۷	مائدہ	۱۲	۱۱۱	۱۵
۱۸	تحت	۱۲	۱۱۰	۱۵
۱۹	مائدہ	۶	۹۹	۱۶
۲۰	طہ	۸	۱۳۵	۱۶
۲۱	الانبیاء	۴	۱۱۲	۱۷
۲۲	الحج	۱۰	۷۸	۱۷
۲۳	المزمل	۶	۱۱۸	۱۸
۲۴	القدر	۹	۴۳	۱۸
۲۵	القدر	۶	۷۷	۱۸
۲۶	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۲۷	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۲۸	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۲۹	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۳۰	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۳۱	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۳۲	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۳۳	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۳۴	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۳۵	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۳۶	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۳۷	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۳۸	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۳۹	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۴۰	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۴۱	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۴۲	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۴۳	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۴۴	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۴۵	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۴۶	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۴۷	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۴۸	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۴۹	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹
۵۰	القدر	۱۴	۱۱۲	۱۹

حضرت عثمان کرام اللہ علیہ نے متفقہ طور پر اس کو مصدق فرمایا، صرف چند توریوں کا قبباس مرقع ہے۔ (ان تصدیقات کا ایک ایک فقرہ قابل توجہ ہے)

حجۃ الاسلام حضرت نجم لہذا مولانا ابید نجم صاحب قلم محمد ہمدان علی اعظم	حجۃ الاسلام حضرت باقر علیہ السلام مولانا ابید محمد باقر صاحب قلم محمد ہمدان علی اعظم	حجۃ الاسلام آیت اللہ العظمیٰ مولانا ابید محمد باقر صاحب قلم محمد ہمدان علی اعظم	حجۃ الاسلام سر کا ترجمہ مولانا ابید نجم صاحب قلم محمد ہمدان علی اعظم
... ایسے کلام کو لغت نظام کئی سری زبان میں صحیح یا غلط ترجمہ کرنا نہایت غلط ہے سب کے بعض ترجمہ کا وہ کی پابندی نہ کر کے اور بعض غلط سے محفوظ نہ کر کے ترجمہ کی بدولت حق پر کمال اور عبادت و اطاعت لاشعور اور بیت ایجاد پر کمال لاشعور گواہی دینا اور ان کی تفسیر نے جس چیز پر اور کیا اس ترجمہ سے کہ وہ سمجھنا اور اس ترجمہ کے عجائبات پر اپنی طباع پر سبکی کر دیں وہ ان کے روحانی امور پر جانچنے کے علاوہ ضروری مقدم وضع و تصدیق توضیح و تفسیر کی ضرورت انکشافات و بیانات و کلام کی دوران میں کچھ طریقے سے تفسیر کرنا ہے لہذا اس ترجمہ کی حالت و ترجمہ میں سب قدر روشن کی جائے باعث اجماع و و ثواب جمیل ہوگی	... اس ترجمہ میں کہ قرآن مجید کو جسے مولانا ابید قرآن علی صاحب نے تحریر فرمایا ہے ... اس کے آثار ... نہایت مسرور ہوا اور جاس کشیدہ اور فوارہ زہ پر شعل پائیا خصوصاً فضائل اربعیت طاہرین علیہم السلام کے متعلق آیات کی تفسیر و توضیح نہایت حسن و خوبی سے اس ترجمہ میں کی گئی ہے لہذا مامول اخوان مومنین سے یہ ہے کہ اس ترجمہ کی نہایت قدر کریں گے، اور اس کی طبع و نشر میں کوشش فرمائیے	... قرآن مجید کے بہت سے ترجمہ دیکھے میں آٹھ لیکن کوئی ترجمہ ایسا نظر قاصر نہ گزرے جس میں قرآن مجید کی عبارت شریفہ کا اصل مقصود و محفوظ رہا ہو البتہ اگر کسی ترجمہ میں اصل مقصود کی مطابقت اور مراد خدا کی وفقت کا دعویٰ ہو سکتا ہے تو وہ محض ایک ترجمہ معلوم ہوتا ہے جس کو جناب مولانا المولوی سید شمس الدین علی صاحب تحریر فرمایا ہے۔ یہ ترجمہ اپنے اسلوب کی شائستگی اور روزمرہ کی خوبی اور تفاسیر حقیقہ کی مطابقت پر خاص نظر ہے۔ حضرات مومنین اسے قراءت نہایت ہمارے فائدہ تھا	... قرآن مجید مترجمہ فی جمل جلیل قرآن علی صاحب علی اس مقدمہ جسے قوم کے ایسا ناز و زنجار تھا کہ جو صاحب آٹھ نظمی پر اس نے نہایت جانفشانی اور سری طبع کے ساتھ شائع فرمایا جو میری نظر سے گزرنا کا فائدہ کھائی چھپائی ہر شے اپنے مقام پر قابل تعریف و تائید موضوعات کی مطابقت میں بڑی کوشش کی ہوگی۔ ہر مسلمان کو اپنے اپنے گھم میں رکھنا چاہئے کہ فی حق تحریر انکی جو بیوں کو اکٹھے نہیں کر سکتی یہ قرآن مجید مجھے سچا پسند ہوا میں اسے دیکھ کر بہت خوش ہوا مومنین سے سفارش کرتا ہوں کہ وہ اسے ضرور لیں اور اس کی کثرت اشاعت کی کوشش کریں دعا ہے کہ تمام مسلمانوں کو اس سے نفع مند ہونے کی توفیق اور جناب مرزا محمد جواد صاحب کو اس کا بہترین اجرا کرامت فرمائے

محمد اسلام عمدہ لکھنا

جناب مولانا الیقین صاحب قبلہ  
مجتہد العصر دام طند

اگر حضرات نے اردو میں ترجمہ کیا کہ کوئی ترجمہ غلط، کوئی  
تجاورات کی قید بند ہے آزاد ... ایسے یہ کہنا ہے محل نہ ہوگا  
کہ دودھ حاضر میں جناب مولانا الیقین فرمان علی صاحب اعلیٰ الشرف  
کا ترجمہ صوت مطابقت تجاورات مطابقت لغا یہ معنی کے اعتبار سے  
بیش دے نظیر ہے۔ یہ ترجمہ مع قفہ جزوی دوم قفہ ہزاروں  
کی تعداد میں شائع ہوا۔ باوجودیکہ ہر مرتبہ صوت و نفاست کا غلہ  
و غیر کا انتظام نہ کیا گیا تھا لیکن جو بھی اپنی تمام مقبولیت کی وجہ سے  
تھوڑے ہی عرصہ میں کیاب ہو گیا، لہذا ضرورت تھی کہ کوئی  
صاحب محنت اس قدر ترجمہ کرے کہ اس کا شکل و کھیمہ لبیب جناب  
مرزا محمد جواد صاحب امجدہ نے اس ضمن کو بحسن و بجاہ ادا کرنے  
فاسطہ نظم بڑھایا، آپ کا مطبع دس سال سے بہترین طباعت کا  
کام انجام دے رہا ہے اور آپ خود کتاب کے اعلیٰ ترین نسخے برابر رقم کرنا  
پیش کرتے رہے ہیں، اسکا وجہ سے جب ہم کو موصوفت کے اس  
قصد کی اطلاع ہوئی تو یہ یقین ہو گیا کہ اس ترجمہ کا تیسرا  
ایڈیشن بہترین صفات کا حامل ہوگا لیکن اب ...  
یہ کہنا ناگزیر ہے کہ صحت الفاظ و اعراب کا غلہ  
کی قدر کی کتابت و طباعت کی نفاست ..... لوح کی  
بہار مختلف رنگوں کی آرائش نے اس ترجمہ کا ظاہری  
لباس اتنا ہی دلکش اور دیدہ زیب کر دیا ہے جتنا  
خود یہ ترجمہ اپنی مضمونیت کے اعتبار سے دلکش  
تھا، مطبوعہ آؤر اول میں بے نظیر ہونے کی وجہ سے  
اس قرآن کو قدیم نادر و نایاب علمی نسخوں میں جگہ دینا  
بے محل ہوگا، خداوند عالم جناب مرزا محمد جواد  
صاحب کو اس خدمت کے عوض میں اجر جزیل عطا  
کرے ابد تمام مومنین کو مدد رح کی بہت افزائی  
کی تو مسخیت دے

الادیب

تحت حمایت صدر المحققین ناصر الملت والدین شمس العلام جناب  
مولانا الیقین صاحب قبلہ مظلہ العالی

اکمل تحلیل مولانا سید فران علی صاحب مرحوم ہندوستان میں  
کسی خاص قمارت کے محتاج نہیں، آپ نے قرآن مجید کا جو  
ترجمہ اردو میں کیا ہے وہ اور قرآن مجید کے ترجموں سے  
بہتر اور صحیح تر ہے حاشیہ پر تفسیر بھی ہے جہاں و بیٹ صحیحہ و  
محل سلیم کے بالکل مطابق ہے، غرض اس ترجمہ کی اس  
وقت کوئی نظیر نہیں مل سکتی۔ اس ترجمہ کا مقبول ہونا  
اس سے ظاہر ہے کہ چند سال کے عرصہ میں دو مرتبہ کئی  
ہزار کی تعداد میں طبع ہوا باوجودیکہ اگلے کا غلہ خواب تھا،  
کتابت اچھی نہ تھی اس میں غلطیاں بہت سی تھیں مگر پھر  
بھی سب ختم ہو گیا۔ اور ضرورت مومنین کو باقی رہ گئی،  
لہذا مومنین کی ضرورت کا خیال کر کے مرزا محمد جواد  
اکام نظمی پریس نے اپنے اہتمام سے طبع کو انیکا قصد  
کیا۔ یہ مطبع اگرچہ بہت بڑا ہے لیکن دس سال کے عرصہ میں  
اس قدر ترقی کر گیا ہے کہ دوسرے مطبع تلو برس میں بھی  
آتی تھی نہیں کر سکتے اس کا سبب یہ ہے کہ اکام مطبع اپنی  
سچائی اور وعدہ کی پابندی اور کوشش سے ہر کام کو بہتر سے  
بہتر کر کے دکھاتے ہیں اسی وجہ سے یہ مطبع مرتبہ مومنین  
بن گیا ہے اکثر و بیشتر دینی کتابیں اسی مطبع میں طبع  
ہوتی ہیں ..... جس طرح یہ ترجمہ تمام قرآن مجید  
کے ترجموں میں ممتاز ہے اسی طرح مرزا محمد جواد صاحب  
تمام کتابوں میں ممتاز ہیں، آپ نے اسکی کتابت کا بار  
اپنے سر لیا ہے ..... صوت الفاظ  
و اعراب نفاست کا غلہ حسن کتابت غرض کہ حاشیہ  
سے یہ کلام مجید مکمل ہے۔ قاری قرآن مجید سے  
امید ہے کہ ایک جلد لیکر اپنی تلاوت کو نور علی نور

سمتائیں

## لِسَانُ الْقَوْمِ مُؤَلَّاهُ صَفْحِي : نِظَامِ الْعَالَمِ

بے مثل یہ مصحفِ گرامی  
 خوشخط، خوشرنگ، خوشنامہ  
 کاغذ، کہ بیاض دیدہ حور  
 جو حرفے، نقشِ دلنیش ہر  
 آغازِ رستم بطرزِ دل خواہ  
 روحِ نیریز و روحِ یاقوت  
 تحریرِ جوادِ نامور کی  
 تہذیبِ رتم میں فرد، استاد  
 مصحف ہے وہ شاہکارِ مطبع  
 اوراق، ملون و مذہب  
 آراستہ ایک ایک پارہ  
 اردوے نصیح میں منترجم  
 کیا صاف و ملیں ترجمہ ہے  
 فرمانِ علی مترجم اسکے  
 یکشت ہے یادگارِ نہیں کی  
 یہ ترجمہ ایسا ترجمہ ہے  
 تفسیرِ پے ہوئے خواشی  
 چھاپا ہے عجب صحیفہ نور

مطبوعہ مطبع نظامی  
 ہر صفحہ پر اک چمن کھلا ہے  
 ماشاء اللہ، چشم بد دور  
 ہر دائرہ چشم حور میں ہر  
 وہ زور و تسلیم، کہ اللہ اللہ!  
 دونوں جسے دیکھ کر ہیں بہت  
 گویا اک سلاک ہے گھر کی  
 موجود سلیقہ خدا داد  
 جس سے ظاہر وقارِ مطبع  
 موزوں تقطیع حب مطلب  
 اعجاز کے برج کا ستارہ  
 لفظ و معنی میں ربط باہم  
 کس درجہ نفیس ترجمہ ہے  
 سوے خلد بریں سدھارے  
 اس باغ میں ہے بہارِ نہیں کی  
 صحت جس کی مسلمہ ہے  
 لطفہ ہے طرفہ گل تراشی  
 ہے سہی جواد سہی مشکور

یہ مصحفِ عنبریں شامہ ہے قابلِ صد ہزار تبریک ہر جلوہ ہے دیدہ زیب جکا ہر سورے کی وہ حسین صورت مانندِ نظرِ مستلوبِ محفوظ لازم ہے کہ ہر غنی و درویش تذلیل کا یہ زمرہ میں قصر بنیشِ اسروز کا رنامہ اک شمعِ برائے نغمِ تاریک ہر عتوہ نظرِ فریب جس کا دل سے دھو دے جو ہر کدورت سروح کہ عکسِ لوحِ محفوظ تذرائے نقدِ دل کرے پیش پارب ہو پسندِ صاحبِ العصر
---

دیں اس کا صلہ وہ منتظم کو  
سرجس نے کیا ہے اس ہم کو

### قطعیہ تاریخ طبعِ جمالی خورشیدِ مطبوعہ نظامی

ذلّان القوم مولانا صفی مظاہر العالی

مومنوں کی واسطے ہے تحفہٗ ماہِ صیام  
یہ متاعِ دستِ گرواں حضرت جبریل کی  
کیوں نہ وسندِ تپے میں بندِ ذوقِ کی طبع  
کیا حقیقت اس کے آگے خسروی اکیل کی  
ہدیہٗ کا بصفحہٗ ہر مصرع تاریخِ طبع  
ہر موقع یہ حامل شاہِ تذلیل کی







کتابخانه اسلامیہ بریلی

کتابخانہ اسلامیہ بریلی



Sept. 1937

حکومت اہل کمال علی بن ابی طالب و فیض برادران علی صاحب امتیاز و فاضل

مطبعہ اسلامیہ بریلی



سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ وَفِيهَا ثَمَانِيْنَ اٰيَةً

سُوْرہ فاطمہ کہ عین نازل ہوا اور اسکی سات آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ①

الحمد لله رب العالمين ② الرحمن الرحيم

ملک يوم الدين ③ اياك نعبد

واياك نستعين ④ اهْدِنَا الصِّرَاطَ

المستقيم ⑤ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ⑥

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ⑦

ترجمہ: اے خدا! ہم تجھے ہی کے لئے سزاوار ہیں۔

تو روزِ جزا کا حکم ہے۔ خدا! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔

اور تجھ سے مدد چاہتے ہیں تو ہم کو سیدھی راہ پر نہایت عمدہ

راہ دکھانے کی راہ چھین توئے (اپنی) نعمت عطا کی ہے

ان کی راہِ جنہر تیرا غضب دھایا چھ گیا ہے اور نہ گمراہوں کی

سورہ رحمان  
خداوند عالم نے خداوند  
تعالیٰ کو پانی سے (۱) تمام اقسام  
جو دنیا کا بنساختہ ہے جس کا ایک لکھ  
نہیں ہوا وسط واسطہ یعنی بالک  
سے عطا ہوئی ہیں (۲) دجا و جہنم  
میں سب کو جاکے اور صاحب اختیار  
خدا تبارک و تعالیٰ کو جانی دست  
علاؤ خلق کی ہے اختیار کرنا (۳) ہر  
سے جو بہت بڑا ہے جس کا (۴) ہر  
میں سے مدد چاہنا اور اپنی ہمتوں  
رخصت (۵) چھوڑ دینا اور سب کو جو  
جس میں جس طرح کا عقل ہوتا ہے  
ہے (۶) چھوڑ دینا اور  
وہ جس سے بہتر ہر چیز کا اظہار کرنا  
عبدالک فاضل علی ۱۲۔ سورہ  
ن سورہ کو مدنی کہا کہ درمیں مدد بات  
یہ توفیق و دودوں میں جو معلوم ہوتے  
ہیں کو کہ سورہ کہ نام ہوا کی اس  
دیکھا کہ اس کا نزول ایسا نہ کہ  
ہم ہوا چہ ادا ایک مرتبہ مدنیہ میں  
کی وجہ سے سکون منائی گئے ہیں ۱۲  
سورہ رحمان کی حکومت کی  
تھیں سورہ سے کی کہ وہاں لو  
ظاہر سے سورہ اور بھی دو شاہ ہیں  
رقیاست میں سے سو کہ بھی دو شاہ  
گشت ہوگی ۱۳  
سورہ رحمان کی معنی اگرچہ مستہز  
وہی ہیں (۱) راہ دکھانا (۲) منزل  
مقصود کہ پہنچانا اور سب میں سے  
عام طور سے اس مقام پر ہی اول کو  
ضبط کیا ہے کہ حق یہ ہے کہ بیان  
راہ و وہ فعل جنہر سے کوئی معنی  
نہیں ہے کیونکہ اگر معنی اول  
نہیں کہ اس اوروں کہیں کہ خدا و خدا  
ہیں سیدھی راہ دکھانا معلوم ہو گا کہ  
اسکا برعکس والا بھی تاک راہ راست  
وسوں دور ہو کر پہنچنا کسی راہ دکھا  
کہ نہیں اور اگر کوئی معنی کہ اختیار  
ہے اور اس میں بعد اس میں بھی راہ  
ماں کو چاہی دینی خدائی کا سکھانہ  
اور اس کے لئے امان و  
نہیں کہ جس سے پہنچنا والا  
میں کہ جس میں چل رہا ہے اور چل رہا  
ہے میں نے نہ دو فہم کو کہ  
کہ یہی معنی اختیار کے ہیں جو خداوند



اُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ  
 الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَءٌ عَلٰیهِمْ  
 عَذَابٌ رَّهِيْمٌ اَمْ لَمْ تَشْذِرْ لَهُمْ اَنْ يُّؤْمِنُوْا  
 ﴿٦﴾ اِنَّمَا كَانَ قَوْلُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ اٰتَوْا  
 مَالَ اللَّهِ اَنْ يَقُولُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا يَدْعُوْهُ  
 وَمَا يَنْهٰىهُ ۚ وَمَا يَجْحَدُوْنَ اِلَّا اَنْفُسُهُمْ  
 فَخَرَبَهُمْ مِّنْ دُونِهَا ۚ فَذَلٰلَتْ سُلُوْلُهُمْ ۚ  
 اَلَمْ يَكُنْ لَهُمُ الْاٰتُتُّوْنَ اٰيٰتٌ كَثِيْرَةٌ ۙ  
 اِنْ كَانُوْا مُّؤْمِنِيْنَ ۚ اَمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمُ الْاٰتُتُّوْنَ  
 اٰيٰتٌ كَثِيْرَةٌ ۙ اِنْ كَانُوْا مُّؤْمِنِيْنَ ۚ اَمْ لَمْ يَكُنْ  
 لَهُمُ الْاٰتُتُّوْنَ اٰيٰتٌ كَثِيْرَةٌ ۙ اِنْ كَانُوْا مُّؤْمِنِيْنَ ۚ

۱۔ اُولَٰئِكَ ہرگز سب اُن  
 لوگوں نے میرے ہدیہ  
 بخیا کی وہ خدا کے  
 لئے ہدایت میں سب  
 کر کے آیا ہے جو کہ تم  
 معنی علامت مقرر  
 کر کے ہیں یعنی خدا  
 نے ان کی یہ حالت دیکھ  
 اُن کا ان کو رہنے کا  
 مقرر کر دی جو کہ یہ  
 ایمان لائے ہوئے ہیں  
 یا ختم کے معنی خداوند  
 کے ہیں یعنی خدا کا ہی  
 دیتا ہے جو کہ  
 اپنے ہمتا  
 کرنے کے  
 کوئی اثر نہ  
 ہونے کے معنی انھیں  
 کر کے ہیں یعنی خدا ان  
 کے کان اور دل کہ  
 حالت  
 بیکار  
 قصد  
 کرنا ہے  
 کہ وہ کہیں نہ ہیں  
 وہ کہہ رہے ہیں کہ  
 لا انا  
 دیکھو یہ بھی  
 طلب ہے کہ  
 وہ جو کہ وہاں کی  
 ذریعہ تھے ہیں حالانکہ  
 یہ سب غلط ہے ۱۲  
 یعنی ان کی  
 وراثت اور انھیں  
 ان کے حال پر چھوڑا  
 ان جو کہ ان کا مرض  
 کہ وہ بڑھ گیا ۱۲  
 معنی ان کا  
 دعویٰ اسلام بھی  
 بیکار ہو گیا تھا  
 ۱۲

۱۔ اُولَٰئِكَ ہرگز سب اُن  
 لوگوں نے میرے ہدیہ  
 بخیا کی وہ خدا کے  
 لئے ہدایت میں سب  
 کر کے آیا ہے جو کہ تم  
 معنی علامت مقرر  
 کر کے ہیں یعنی خدا  
 نے ان کی یہ حالت دیکھ  
 اُن کا ان کو رہنے کا  
 مقرر کر دی جو کہ یہ  
 ایمان لائے ہوئے ہیں  
 یا ختم کے معنی خداوند  
 کے ہیں یعنی خدا کا ہی  
 دیتا ہے جو کہ  
 اپنے ہمتا  
 کرنے کے  
 کوئی اثر نہ  
 ہونے کے معنی انھیں  
 کر کے ہیں یعنی خدا ان  
 کے کان اور دل کہ  
 حالت  
 بیکار  
 قصد  
 کرنا ہے  
 کہ وہ کہیں نہ ہیں  
 وہ کہہ رہے ہیں کہ  
 لا انا  
 دیکھو یہ بھی  
 طلب ہے کہ  
 وہ جو کہ وہاں کی  
 ذریعہ تھے ہیں حالانکہ  
 یہ سب غلط ہے ۱۲  
 یعنی ان کی  
 وراثت اور انھیں  
 ان کے حال پر چھوڑا  
 ان جو کہ ان کا مرض  
 کہ وہ بڑھ گیا ۱۲  
 معنی ان کا  
 دعویٰ اسلام بھی  
 بیکار ہو گیا تھا  
 ۱۲

۱۔ اعتدال اسلام میں اس قسم کے  
 لوگ تھے کہ ان کے لئے کھڑے مسلمان  
 جن کی تعریف خدا نے تیسری تین  
 سے بھٹی آیت تک کی ہے اور ان  
 کے لئے کائنات کی مہم ممالوں  
 سے انھوں نے آیت تک کی ہے  
 مگر اگر وہ منافق کا تھا جس کا  
 شہرہ یہ تھا کہ مسلمانوں کا دوس  
 دروں سے بیل بول رہے تھے  
 دوس سے جہاں سے اسی سے  
 مدد اور جو کچھ تیسوں دیکھوں  
 میں ماہر فرائض ہے، اچھی تھی  
 تو ان کو کئی شخص سامنے سے  
 کہنا کہ ایک کے جوہر ہو کر نکلا  
 ان دور کی باتوں سے  
 پھیلنا ہے تو مگر یہ کس طرح  
 اور لوگ مسلمان بھگتے ہیں مگر  
 کھی کھی مسلمان ہوتا تو  
 منافقین جواب دیتے کہ کپاری  
 طرح سادگی کو ماری تبت  
 جو تم تو رہا ہے کس سے کس دوس  
 دیں دیں یہی حکم دے رہے ہیں  
 اور دے رہے ہیں ورم تو ان  
 جو تم کو مصالح و مسمیٰ رکھائیں  
 ہے کیا ہم بھی تمھاری طرح  
 انہی میں شامل اور تو کو  
 خود واہ ایسا کس سامنے لے  
 جواب میں خدا کے مصلوں کو  
 سمجھنا یا یہ منافقین کی غلطی  
 ہے انھوں کی وجہ سے اور ان  
 خطبہ جہاں سے اور اس طرح  
 صلاح میں انھیں نہیں  
 وہ تو کو الحق سامنے  
 حالانکہ وہ جو اچھے جیسے ہیں  
 میں کہیں مسجد میں بوس  
 برتے وہ اور عقل سلیم کو کام  
 سلامت حاصل نہیں کر رہے  
 ۲۔ ۱۰  
 کے معنی جو  
 ۳۔ ۵  
 ۴۔ ۵

اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلٰكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۷﴾  
 حذر اسلہ جو حاؤ و شک یہی لوگ فاسدی ہیں لیکن سمجھ نہیں  
 وَاِذَا قِيلَ لَهُمْ امْنُوا كَمَا امْنِ النَّاسُ قَالُوا  
 اور جب اُسے کہا جاتا ہو کہ جس طرح اور لوگ ایمان لائے ہیں تم بھی یاں لاؤ تو کہتے ہیں  
 اَنْتُمْ مِّنْ كَمَا امْنِ السُّفَهَاءُ ۚ اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ  
 تم بھی سفلہ ایمان لاؤ جس طرح اور بوقوف لوگ ایمان لائے جو ہمارا جو حاؤ یہی لوگ بوقوف ہیں  
 وَلٰكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸﴾ وَاِذَا قُلُوْا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا  
 لیکن ہمیں جانتے اور جب ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے  
 قَالُوْا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا دَخَلُوْا اِلٰی شٰطِئِنٰہُمْ قَالُوْا اِنَّا  
 کہتے ہیں ہم تو ایمان لائے اور جب اپنے شیطوں سے ملے تو کہتے ہیں  
 مَعَكُمْ اِنَّمَا اُنْحَنُّ مُسْتَهْرَءُونَ ﴿۱۹﴾ اَللّٰہُ یَسْتَهْزِئُ  
 تم تمھارے ساتھ ہیں ہوا سلوا کو سامنے ہے کہ وہ سامنے خدا کو بھٹاتا ہے  
 بِہُمْ وَیَمْدُہُمْ فِیْ طَغٰیَانِہُمْ یَعْمَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِکَ  
 درانج میل دیتا ہے کہ وہ اسی نہ کستی میں غلطی بجاں میں ہی  
 الَّذِیْنَ اٰتٰہُمُ الضَّلٰلَۃَ بِالْہٰدٰی فَمَا رَیٰحَتِ  
 لوگ ہیں انھوں نے ہر کے دے گئے مگر یہی ہر کی چھڑ کی تجارت  
 یَجَارَتْہُمْ وَمَا کَانَ اُوْا مٰہِدِیْنَ ﴿۲۱﴾ مَثَلُہُمْ  
 ہی سے تم بھگتے ہیں اور یہ ان لوگوں سے یہی یاں میں لوگ کی مثل  
 کَمَثَلِ الَّذِیْ سَلَقَ نَارًا ۖ فَلَمَّا اٰتٰہُ اَصْنَآءٌ  
 اس شخص کی سی جس سے جس سے راستہ رفتہ میں کھڑی ہوئی اُس کی جہت  
 مَا حَوَّلَ ۚ ذٰلَکَ ۚ لِلّٰہِ یُنَوِّرُہٗ ۚ اَن تَرٰکَہُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ  
 کھل اُس سے اُس کے روشن جو بالاکر یا خدا نے ان کی روشنی ہے اور اُن کو کھلا ہے  
 لَا یُبْصِرُ ۚ اَن تَرٰکَہُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ ۚ اَن تَرٰکَہُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ ۚ اَن تَرٰکَہُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ  
 میں چھوڑ کر جا رہا ہے نہایت دیر کے لئے انھیں کی جہت میں سے ان میں سے

۱۔ ۵ اور نہایت کر بطور متعجب ہے کہ وہ نہایت کراہوں کو جو یہ اختیار کرتی تھی اور انھوں نے ہمار  
 کی گزشتہ اور ان کی کو تو ہر سفلہ کا مال تلف پڑا  
 ۲۔ ۵

خبر

اللہ خداوند عالم نے منافقین کی دوشل بیان کی، پہلی مثل کی توضیح یہ ہو کر مناسب رہا تاکہ انہوں نے ورا سلام عالم میں پھیلایا اور  
 اوقات و محاورے کے مولد اسلام کے پھر جس کے سایہ میں آ گئے اور منافقین باوجود خاص کمزوری میں رہنے والے اندھے کے  
 اندھے رہے اور کفر  
 کی تاریکی میں رہے رہے  
 اور دوسری مثل کی توضیح یہ ہے  
 کہ بارش سے گناہ ہے اسلام  
 کی طرف کیونکہ سورج باطنِ رحمت  
 خدا ہے اسی طرح اسلام بھی ایک  
 خاص رحمت پروردگار ہے اور  
 چونکہ ابتدائے اسلام میں مسلمانوں  
 کو کفار سے بچنا تھا منافقین سے  
 اور انہیں پہنچتی تھیں قرآن و حکم  
 کو تاویلی گرج، جگہ سے تشبیہ  
 دی، اب منافقین کی حیثیت  
 بھی کجب کسی لڑائی میں ملانے  
 کو مستحق ہوئی یا کوئی فائدہ  
 پہنچاتا تو تھوڑی دیر کے لیے  
 منافقین کے دل میں اسلام  
 بکھلا معلوم ہوا، اسی کو خدا  
 نے فرمایا ہے کہ جب تک  
 جگہ تو بول کھڑے ہونے  
 یعنی ان کے جی میں اب  
 کو مسلمان ہو جانا چاہیے  
 اور اگر کہیں مسلمانوں کو  
 نقصان پہنچا یا لڑائی میں ہار  
 کر نہ تو منافقین پھر بدکار  
 ہو گئے اسی کو خدا نے فرمایا ہے کہ  
 کہ جب ان پر اندھیرا اچھالیا تو  
 ٹھٹھک کے کھڑے ہو گئے اور پھر  
 خدا کے ایمانداروں کی تسکین  
 کے واسطے فرمایا ہے کہ اگر خدا  
 چاہتا تو ان سے دیکھتے سنتے  
 کی قوتیں سب کر لینا مقصود  
 یہ ہے کہ ابتدائے اسلام کے  
 واسطے ان کا نفاق میں پہنا  
 بھی نصیحت ہو کہ کھنڈ کھنڈی  
 تو نہ کرے ۱۲  
 ۱۳ اس مقام پر پیش نہ ہونا  
 چاہیے کہ خدا نے جس کے طور  
 پر فرمایا ہو اس لیے یہ ہو کہ اتفاقاً  
 درجہ عبادت سے بڑھا ہوا ہو  
 اور شک ضرور نہیں کہ مظہر الہی  
 کی طرف سے ہو کہ انہیں صفحہ مطالب  
 کو امیدوار بنانے کی تلاش ہے  
 بھی ہو تا ہے جیسے لوگ ان کے رسولی خدمت پر معین کر کے تھے کہ اگر تم نے اس کو اچھی طرح انجام دیا تو عجب نہیں تمہاری ترقی  
 ہو جائے تو وہ ترقی جتنی خدمت میں مشروط ہو تبینہ میں حال یہاں بھی ہے کہ خدا کی عبادت کرو اور درجہ اتنا اٹھا پر نہیں بڑھے گے کہ ہزار  
 درجہ اور اگر اس پر بھی تشفی نہ ہو تو معلوم کر ترجمہ (ماکر) کرد ۱۲

آلہ ۱

۶

البقرة ۲

أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ  
 بارش کی مثل ایسی ہو جیسے آسمانی بارش، جس میں تاریکیاں گرج، بجلی ہو  
 يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ  
 موت کے خوف سے کونک کے مارے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لینے ہیں  
 حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿١٥﴾ بَكَادُ الْبَرْقُ  
 حالانکہ خدا کا دھوکہ (بھٹک) کھینچے ہوئے ہو کہ انہیں سننے (خبر) سے کہیں بھی انہوں کو  
 يَخْطِفُ أَبْصَارُهُمْ كَمَا أَضَاءَهُمْ مَّشَوْا فِيهِ  
 چاندھیا دے جب ان کے آگے بجلی چلی تو اُس روشنی میں چل کھڑے ہوئے  
 وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَكُشِيَ اللَّهُ لَذَهَبَ  
 اور جب ان پر اندھیرا اچھالیا تو ٹھٹھکے کھڑے ہو گئے اور خدا چاہتا تو ان سے بھی ان سے  
 سَمِعُوهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦﴾  
 دیکھنے سننے کی قوتیں بھین لینا، ملک خدا ہر چیز پر قادر ہے  
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ  
 اے لوگو اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور ان لوگوں کو  
 وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧﴾ الَّذِي  
 جو تم سے پہلے تھے پیدا کیا عجب ہے نہیں تم پر میرا حکم رہا جو جس نے  
 جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنزَلَ  
 تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو بچھت بنایا اور  
 مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاتَخَرَجَ بِهِ مِنَ الشَّرَائِبِ رِزْقًا  
 آسمان سے پانی، برسا یا پھر اسی نے تمہارے کھانے کے لیے بعض پھل پیدا  
 لَكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾  
 کیسے پس کسی کو خدا کا جس پر نہ بنا کہ حالانکہ تم خوب جانتے ہو  
 وَإِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا  
 اور اگر تم لوگ اس کلام سے جو ہم نے اپنے بندے (محمد) پر نازل کیا ہو شک میں رہے ہو

اللہ خداوند عالم نے منافقین کی دوشل بیان کی، پہلی مثل کی توضیح یہ ہو کر مناسب رہا تاکہ انہوں نے ورا سلام عالم میں پھیلایا اور  
 اوقات و محاورے کے مولد اسلام کے پھر جس کے سایہ میں آ گئے اور منافقین باوجود خاص کمزوری میں رہنے والے اندھے کے  
 اندھے رہے اور کفر  
 کی تاریکی میں رہے رہے  
 اور دوسری مثل کی توضیح یہ ہے  
 کہ بارش سے گناہ ہے اسلام  
 کی طرف کیونکہ سورج باطنِ رحمت  
 خدا ہے اسی طرح اسلام بھی ایک  
 خاص رحمت پروردگار ہے اور  
 چونکہ ابتدائے اسلام میں مسلمانوں  
 کو کفار سے بچنا تھا منافقین سے  
 اور انہیں پہنچتی تھیں قرآن و حکم  
 کو تاویلی گرج، جگہ سے تشبیہ  
 دی، اب منافقین کی حیثیت  
 بھی کجب کسی لڑائی میں ملانے  
 کو مستحق ہوئی یا کوئی فائدہ  
 پہنچاتا تو تھوڑی دیر کے لیے  
 منافقین کے دل میں اسلام  
 بکھلا معلوم ہوا، اسی کو خدا  
 نے فرمایا ہے کہ جب تک  
 جگہ تو بول کھڑے ہونے  
 یعنی ان کے جی میں اب  
 کو مسلمان ہو جانا چاہیے  
 اور اگر کہیں مسلمانوں کو  
 نقصان پہنچا یا لڑائی میں ہار  
 کر نہ تو منافقین پھر بدکار  
 ہو گئے اسی کو خدا نے فرمایا ہے کہ  
 کہ جب ان پر اندھیرا اچھالیا تو  
 ٹھٹھک کے کھڑے ہو گئے اور پھر  
 خدا کے ایمانداروں کی تسکین  
 کے واسطے فرمایا ہے کہ اگر خدا  
 چاہتا تو ان سے دیکھتے سنتے  
 کی قوتیں سب کر لینا مقصود  
 یہ ہے کہ ابتدائے اسلام کے  
 واسطے ان کا نفاق میں پہنا  
 بھی نصیحت ہو کہ کھنڈ کھنڈی  
 تو نہ کرے ۱۲  
 ۱۳ اس مقام پر پیش نہ ہونا  
 چاہیے کہ خدا نے جس کے طور  
 پر فرمایا ہو اس لیے یہ ہو کہ اتفاقاً  
 درجہ عبادت سے بڑھا ہوا ہو  
 اور شک ضرور نہیں کہ مظہر الہی  
 کی طرف سے ہو کہ انہیں صفحہ مطالب  
 کو امیدوار بنانے کی تلاش ہے  
 بھی ہو تا ہے جیسے لوگ ان کے رسولی خدمت پر معین کر کے تھے کہ اگر تم نے اس کو اچھی طرح انجام دیا تو عجب نہیں تمہاری ترقی  
 ہو جائے تو وہ ترقی جتنی خدمت میں مشروط ہو تبینہ میں حال یہاں بھی ہے کہ خدا کی عبادت کرو اور درجہ اتنا اٹھا پر نہیں بڑھے گے کہ ہزار  
 درجہ اور اگر اس پر بھی تشفی نہ ہو تو معلوم کر ترجمہ (ماکر) کرد ۱۲

ملہ جس زمانہ میں جناب مانتھ  
مبعوث ہوئے اس وقت عرب میں  
شر و شادی کا بڑا چھا تھا اور  
اپنی نصاحت دیاخت پر طمانہ  
تھا اور اپنی زبان کے بغاویں  
ساری کوئی کی زبانوں کو گوئی کیا  
کرتے تھے ان کے یہاں شہزادوں  
کو دنیا ایک بالکل معمولی بات تھی  
انکی لوگوں اور لونڈیاں جرتے  
ایسے اچھے اشراف نظر کر دیتے تھے  
اب تھے وہ اس بھڑکے  
بغوی نہیں کہہ سکتے تھے یہی حالت  
میں خدا انعام نے حضرت عیسیٰ  
کو جہاں اور جہاں عطا کیے ایک  
قوی اور حکم دیا مار اور تاقیم  
قیامت بانی رائے والا سچہ یہ  
تھی عطا فرمایا کہ ان کو نالوں  
کے اور وہ بھی اس سے  
کہ اگر کسی کو اس کے حکام خدا  
ہوئے میں شک ہو تو اس کے مثل  
ایک ہی سورہ نالکے کا بولائے  
یہ امرش کہیں کر کے نزول است  
یاد وقت بارت ہوا کہ ایک  
ایسا شخص جس نے نبی بھی کسی  
سے بھڑکھا ہوا ایک سطر  
عبادت تھی جو نہ شعر نظر کیا ہو  
اکبار کی آیتا بڑا دعویٰ کرتا جو  
حتیٰ کہ بعض شخص نے جو اہل  
انصاف سے تھے صاف لفظوں  
میں کہہ دیا کہ یہ آدمی کا کلام  
نہیں ہے ۱۲  
ملہ جو کلمات انسانی کا  
مقتضا یہ ہے کہ جب کوئی بھل  
تھے کبھی دیکھنا ہو کھانے  
کو یا جائے تو عواہ عواہ  
ایک رنگا وٹ ہوتی ہے  
اسی وجہ سے خدا انعام  
بہشت میں ایسے موبے  
عطا کرے جو صورت و  
رنگ میں ایسے  
مستحق ہوں کہ کھانے کی  
لطف حاصل ہوگا ۱۳

فَاَتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ  
پس اگر تم بے ہوش نہ رہو، ایک ایسا ہی سورہ بنا لاؤ اور خدا کے سوا جو  
مِن دُونِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳﴾ فَاِنْ لَّمْ  
تھارے مددگار ہوں ان کو (بھی) بلاؤ پس اگر تم یہ نہیں  
تَفْعَلُوْا وَلٰكِنْ تَفْعَلُوْا فَاْتَقُوْا النَّارَ الَّتِيْ وُقُوْدُهَا  
کر سکتے ہو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو  
النّٰسُ وَالْحِجَارَةُ ؕ اُعِدَّتْ لِلْكَافِرِيْنَ ﴿۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ  
جس کے ایمان آدمی اور پتھر ہونگے اور کافروں کے لیے تیار کی گئی ہو اور  
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّ لَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ  
جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے انکو اپنے پیسے خوشخبری دے کر ان کے لیے (بہشت) وہ باری  
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا  
ہیں گئے نیچے نہریں جاری ہیں جب انھیں ان (بارگاہات) کا کوئی میوہ کھانیکوئے گا تو انھیں گے پوچھو  
قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاَنْتُمْ مُّتَسَاەفِهٰٓ  
وی (میوہ) کو پہلے ہی میں کھانیکوئے تھا کہ (کوئی) انھیں ہنسی جلتی سہ صورت دے گئے (میوہ)  
وَلَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾  
ان کے لیے اور بہشت میں ان کے لیے صاف ستھری بیبیاں ہونگی اور یہ لوگ اس دماغ میں ہمیشہ رہیں گے  
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٰ اَنْ يُّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضُهُ  
بے شک خدا بھڑا اس سے بھی اڑھکر (چھتر چیرک) کوئی مثل بیان کرنے میں نہیں  
فَمَا فَوْقَهَا فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ  
بھیندا، پس جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ تو یہ یقین جانتے ہیں کہ یہ (مثل) بالکل ٹھیک ہے  
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ  
(اور) ان کو درد و دکار کی طرف سے ہی (اب رہی) وہ لوگ جو کافر ہیں میں وہ بول اٹھتے ہیں  
مَاۤ اَزٰلَآءَ اللّٰهُ يَهْدٰٓ اَمثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا  
کہ خدا کا اس مثل سے کیا مطلب ہے ایسی مثل سے خدا بہتوں کو گمراہ ہی میں چھوڑ دیتا ہے  
موجب کھائیں گے تو اس کا مزہ دوسری قسم کا ہوگا اور اس سے ان کو اور زیادہ لطف حاصل ہوگا ۱۳



نہی

یہ بھل کا ترجمہ عام عربی میں ہے کہ وہ کہتا ہے کہ اسے حالانکہ یہ بالکل محال ہے جب وہ خود راہ کندہ ہو اور خدا کی کوئی حرکت نہ ہو بلکہ یہ ہے کہ ان معجزوں سے ظاہر لفظ خود کچھ ترجمہ کر دیا اور چونکہ اس سخن کی اصل سے کلام کی طرف

۱ ۸ البقرة ۲

وَيَكْذِبُ بِهِ كَثِيرًا ۖ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿١٥﴾

اور ایسی ہی مثل (سے بہتر نہ کی جاہت کرنا جو کہ گمراہی میں پھرتا رہتا ہے) آئیے بدکاروں کو

الَّذِينَ يَبْقِضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ

جو لوگ خدا کے عہد و پیمان کو مضبوط ہو جانے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جن

وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَفْسِدُونَ

(تعلقات) کا خدا نے حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے ہیں اور ملک میں

فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٦﴾ كَيْفَ

نہاد کرتے پھرتے ہیں وہی لوگ ٹھکانا اٹھانے والے ہیں (بائیں) کیونکہ تم خدا کا انکار

تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَئًا فَأَحْبَبَاكُمْ ثُمَّ

کر سکتے ہو حالانکہ تم (اؤں کے بہت ہیں) ہے جان تھے تو اسی نے تم کو زندہ کیا پھر

يَمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾ هُوَ

تم کو مار ڈالے گا پھر دوبارہ قیامت میں (زندہ کرے گا) پھر اسی کی طرف لوٹنا جاؤ گے

الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ

وہی تو وہ (خدا) جس نے تمھارے لئے کچھ کر کے ہے زمین کی کل چیزوں کو پیدا کیا پھر آسمان

أَسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَنَوْهَهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ

(کے بنائے) کی طرف متوجہ ہوا تو سات آسمان ہموار (و سحر) بنا دیے اور وہ

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٨﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ

(خدا) ہر چیز سے (خوب) واقف اور (لے) رسول اس وقت کو کیا و کرد) جب تمھارے بڑے دربار

لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ

نے فرشتوں سے کہا کہ میں (اپنا) ایک نائب زمین میں بنانے والا ہوں تو (فرشتے نے جواب دیا)

قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ

تجھے گئے کہا تو زمین میں ایسے شخص کو پیدا کرے گا جو زمین میں مٹا دے اور خونریزیوں کرتا ہوگا

الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ

حالانکہ (اے خلیفہ) نہانا ہو تو چار (ادب) ہیں ہی کیونکہ ہم تجھے تعریف و تسبیح کرتے ہیں اور تیری پاکیزگی کی ثابت کرتے ہیں

نظر میں اس وجہ سے اس طبع میں مبتلا ہے اس مقام پر مبالغہ سے مراد قلبہ کی جتنی ان کی حالت پر چھوڑ دینا اسی حالت سے میں نے عام ترجموں سے عدول کر کے یہ ترجمہ کیا ہے

۱۲ خدا نے انسانی آفرین کے سلسلہ کو بیان فرمایا شروع کیا ہے اسکی توضیح یہ ہے کہ آسمان زمین وغیرہ کے پیدا کرنے کے بعد خدا نے حضرت آدم (علیہ السلام) کو زمین پر بھیجا

خلفانہ ترجمہ کی سی کی گئی تھی منگوائی اور انکو پیہنایا میں گوشت پیدا کیا پھر اس کو کھانے کے لیے ایک حصہ بنا کر چھوڑ دیا اور اس میں چھبیل پیدا ہوئی اُسے بعد اُسکا ایک چٹا بنا دیا پھر اُسے کھانے کا ایک حصہ بنا کر چھوڑ دیا جسکی کراس میں مثل

تھکے کے ٹھکانا ہوتے پیدا ہوئی اُسے بعد اس میں فرخ داخل کی اور فرشتوں کو بھیجا کہ حکم دیا پھر چاند سے بشت میں رکھا اُسے بعد زمین میں لایا اور زمین سے اٹھنے والی

۲۰ چیزوں کو اسکی غذا قرار دی جو معدے میں جا کر حل کر بہت سے انقلابات کے بعد نطفہ بنی اور پھر اس نطفہ کو جن میں عورت کے جاگرس

کیا اور پھر اُسے علقہ (مستحضر خون) بنایا اور اُسے بعد مضغہ (کھانا) بنایا اُسے بعد آدمی بنا اسی وجہ سے خدا نے اپنے کلام میں اسکی زبان کی اصل خلقت کو نہایت (توضیح کی)

کس میں (کہی گئی) نہیں بھلا کہیں علقہ نہیں مضغہ اور ارشاد فرمایا ہے اور وہ سب ایسی چیزیں تھیں کہ ۱۳ خدا نے حضرت آدم کے قبل جنات اور لباس وغیرہ رکھیں کیا تھا اور ان لوگوں نے بہت خور و زیاں کی تھیں اور لذات پر مانگے تھے اس وجہ سے جب خدا نے حضرت آدم کی پیداوار کا ذکر فرمایا تو کمال ہوا کہ شاید یہ بھی دیا ہی ہو اسی وجہ سے فرشتوں نے بارگاہِ احداث میں اس

٢٠٠٠

اختلاف نہیں کیا تھا کہ حضرت آدم کون تھے یہ ایک اہل فکر و عمل کا ہی خاصہ دور ہے جس میں صدیوں سے متنازعہ مسائل کو حل کرنے کی خاطر لوگ اپنی اپنی رائے پیش کرتے رہے۔

[illegible]

العدد ١٥ البقرة ٢

فَاَنْزَلْنَاهُ سُلٰلٰمًا وَّ اَنْزَلْنَاهُ اَنْزِلًا

وَلَا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنْكُمْ أَصْحَابُ الْأَيْدِي الْمُدْمِغَةِ (۱۲۵) تَرْتَابُ

(زمین) کہ اگر آپ کو دشمن سے ایک کلا ایکے دشمن ہوگا اور زمین میں بھائی ہے ایک دشمن کو قیام  
 حضرت آدم سے حکمران اقصان  
 حکمران عیسیٰ و دولت جبرائیل  
 حضرت عیسیٰ و دولت جبرائیل

نک محموله آورده حکما نای پیر محمد مرشدی پیر گارگرس (مصدق) اجتهاد الفاظی است

[illegible]

(اور جب کہ دم کو پہنچا تھا کہ کہل سے اترنے کو تو یہ بھی کھنڈیا تھا کہ اگر کھنڈا لے پاس میں یہی لڑکا ہے تو  
 میں نے اسے چھو لیا تو اس نے کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔)

ہدایا فلاحت علیہم و آلہم بحر نون

والدین لغزو و لذت بویا بیستہ اولیٰ شاکر صاحب

النار في جهنم (٣٦) يا بني اسرع ونبيل ذو مروءة  
 ہر دو عہدہ دروغی رہے رہیں گے، اے نبی سراسر ایل (یعقوب کی اولاد) میرے ابن احسان کو کہ

فَلْيَقِ الْيَوْمَ النَّاسُ عَذَابَهُمْ لَكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الْأَيَّامِ الَّتِي كُنْتُمْ فِيهَا تَكْفُرُونَ

﴿وَأَمَّا مِمَّا تَبْتِغُونَ مِنْ دُونِهَا فَأَبُو أَرْثُومَ قَالَ لَا يَأْتِي الْقُرْبَى بِشَيْءٍ مِمَّا تَبْتِغُونَ ۚ وَمِمَّا تَرْتِغُونَ عَنْهَا خِزْيٌ إِنَّكُمْ عَنْهَا وَاسِعُونَ ۚ﴾

انزلت مصدقاً لما معكم ولا تكونوا اول

کی حالت کی خبر دی، میں نے اس پر افسوس کا اظہار کیا اور فرمایا کہ اگر وہ اس قدر بیمار ہے تو اس کو گھر لے آؤ۔

[illegible]

معنی

۱۔ عمارت پر مشتمل کسی عمارت کا  
دکھ بنیاد پر مشتمل کسی عمارت کا  
کچھ ہر سال اپنی قوم سے ہوا  
بھلائیوں سے واپس لے کر لے کر  
لے کر اور بادشاہوں سے  
لے کر لے کر اور بیعت خانہ کے  
لے کر رسول اللہ کی بیعت خانہ کے  
تو یہ سب آمدنی ہو کر ہو  
جائے گی اس عرصہ میں قومیت  
میں تحریک کو نہ سمجھا جو  
آئیں حضرت رسول کی شان  
میں نقص بلکہ شہان کی شان  
کے واسطے یہ آیت نازل ہوئی  
۲۔ اس آیت کی تفسیر  
نئے نئے جماعت کی طرف سے  
ہے کیونکہ قومی غلامی کی  
نئے جماعت کا ذاب ہوا  
زیادہ ہے اور بعض روایت  
میں ہو کہ اس سے مراد اللہ تعالیٰ  
ہو جن کی اطاعت حکم میں  
وہاں ہے ۱۲

۵  
ع  
۵

۱۔ یہ شخص اس کا اختیار کرتا ہے  
تمام دنیا کی نصیبت اس پر  
آسان ہو جاتی ہے اور علی  
وہاں اس کی نگرانی ہو جاتی ہے  
یعنی اجازت ہے کہ جو جب تم  
کو کوئی چیز ہو تو وہ اس کے  
ہم ہمارے درمیان ہمارے  
ہم ہمارے درمیان ہمارے  
ہم ہمارے درمیان ہمارے  
ہم ہمارے درمیان ہمارے  
ہم ہمارے درمیان ہمارے  
ہم ہمارے درمیان ہمارے

البقرة ۲

کَافِرِينَ ۝ وَلَا تَشْرَوْا بِمَا بَيْنَ يَدَيْهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا وَلَا يَأْتِي  
ہے اس کے انکار پر موجود نہ ہو گا اور میری آیتوں کے بدلے تم میری آیت میں لے کر میری آیتوں کو نہ لے  
فَاتَّقُوا اللَّهَ ۝ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُنَافِقِينَ ۝ وَالْمُنَافِقُونَ هُمُ الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى الْبَاطِلِ وَيَقُولُونَ  
اور ہم سے ڈرنے رہو اور حق کو باطل کے ساتھ نہ لے کر اور حق بات کو نہ سمجھا کر حلال ہو  
الْحَقِّ وَآمَنُوا بِمَا نُكَلِّمُكُمْ ۝ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا  
تم جانتے ہو اور ہر بندگی سے نماز لے کر اور زکوٰۃ اور زکوٰۃ دینا کرو  
الزَّكَاةَ وَآتُوا مَعَ الزَّكَاةِ ۝ وَأَتُوا  
اور جو لوگ (جہاد سے) عبادت کیلئے جاتے ہیں ان کے ساتھ تم بھی جاکر اور اللہ کے  
النَّاسَ بِالْغَيْبِ ۝ تَسْئَلُونَ عَنْ صَلَاتِ الْيَهُودِ وَالنَّسَارَىٰ ۝ لَا تُخْبِرُهُمْ  
یہی کرنے کو کہتے ہو اور اپنی خبر نہیں لینے حالانکہ تم کتاب خدا کو (برابر) دیکھتے ہو  
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۝  
ترجمہ کیا (آتا ہے) نہیں سمجھتے اور (نصیبت کے وقت) لے کر صبر اور نماز کا سہارا لے کر  
وَلَا تُلْهِكُمْ فِيهَا وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْخَالِفِينَ ۝ الَّذِينَ يَخْلَفُونَ  
اور البتہ نماز دو پہر تو ہے مگر ان خفا کا روں پر (نہیں) جو جوں جی جانتے ہیں کہ  
أَنَّهُمْ مُّكَلَّفُوا بِهَا ۝ وَأَنَّهُمْ يَتْلُونَ ۝  
وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے اور ضرور ایک طرف لوٹ جائیں گے  
يَلْبِغِي إِسْرَءِيلَ ۝ أَذْكَرُوا نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ  
لے لے اسرائیل سے میری ان نعمتوں کو یاد کرو جس نے پہلے تمہیں دیں اور  
عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَتَقَرَّبُوا  
(مجھ کو قریب) کہ ہم نے تم کو سارے جہان کے لوگوں سے چھوڑ دیا اور میں ان کے  
يَوْمَ لَا يُخْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُبْغِضُ  
جس دن، جتنی نفس کسی کی طرف سے نہ بددینے ہو سکے اور نہ اس کی طرف سے کوئی  
مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَقْلٌ وَلَا تَنْفَعُ  
مغارش باقی جہاں اور نہ اس کا کوئی عطا نہ لیا جائے گا اور نہ وہ بددینے ہو سکے اور نہ اس کی طرف سے کوئی

۱۔ معنی غلامی اور نہ اس کا کوئی عطا نہ لیا جائے گا اور نہ وہ بددینے ہو سکے اور نہ اس کی طرف سے کوئی

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

کی تھی اُن کی بیکاری کی وجہ سے آسمانی ملا نازل کی اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب

کماؤ کو حکم تھا کہ جب پہلے ہسپتال کو روک دیا تو طبیعتی فحش ہوتے ہوئے ہسپتال کے دروازے میں داخل ہو کر ان کو دھوکا دینا شروع کر دیا۔ اس مشاقت کی سزا میں انھیں ظاہر امان آواز میں ہزار آدمی سے لے کر ۱۲ لاکھ روپے الی الی مہیا کیا کر کے ہیں کر کے مشاقت عینہ لڑا کر اور باب حلیہ کی ہجرتی اسرا خیل میں ۱۲ (دو چوبیس) سو گنہ جسد اول صفحہ ۶۲ سطر ۱

مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ  
 موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے لہ پانی لگا تو بہرے کھارے (موسیٰ) اپنی لاشیں پھر پرا  
 قَالَتْ فَجَعَلْتُ مِنْهَا نَسْأَةً عَشْرًا عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ  
 (لا لاشیں لائے ہی) اُس میں باوجود چنے بیوٹ نکلے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا  
 اَنَاسٍ مُّشْرِبٍ بِهِمْ ۖ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِّسْقِ اللَّهِ  
 کھات ہوئی جان لیا (اور ہنسنے علم اجازت دیدی کہ) خدا کی دی ہوئی روزی کھا ڈیو  
 وَلَا تَعْنُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۚ وَإِذْ قُلْتُمْ  
 اہل ملک میں فساد نہ کرتے پھرو اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب تم نے (موسیٰ سے) کہا  
 يٰمُوسَىٰ لَنْ نُّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُنَا  
 کہہ لے موسیٰ ہم سے ایک ہی کھانے پر رہنا نہ جاسے گا تو آپ ہمارے لیے اپنے  
 رَبِّكَ يُخْرِجُ لَنَا مِمَّا تَشْتَهُ الْأَرْضُ مِنْ بَعْدِهَا وَ  
 پروردگار سے دعا کیجئے کہ جو چیزیں زمین سے تھمتی ہیں جیسے ساگ پات ترکاڑی  
 قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأَىٰ الْأُفُفَّ وَالْعِصْيَا ۖ أَأَنتُمْ تُرِيدُونَ  
 اور گروسی اور گھوں (یا لاشیں) اور سور اور میاں (من و سلی) کی جگہ میدا کرے موسیٰ نے کہا  
 الَّذِي هُوَ آدَنِي بِالْإِنِّي هُوَ خَيْرٌ ۖ اِهْبِطُوا مِصْرًا  
 کیا تم ایسی چیز کو جو ہر طرح بہتر ہے ادنیٰ چیز سے بدلنا چاہتے ہو تو کسی شہر میں اتر پڑو  
 فَإِنْ لَّكُمْ مِمَّا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ  
 پھر تمھارے لیے جو تم نے لگا ہو سب موجود ہے اور اُن پر رسوائی اور محتاجی کی  
 وَالْمَسْكَنَةُ تَوْبَاءٌ ۖ وَبَغْضَبٍ مِنَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ  
 مار پڑی اور اُن لوگوں نے قر خدا کی طرف پٹن کھایا یہ سب اس سبب سے  
 كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ  
 ہو کر وہ لوگ خدا کی نشانیوں سے انکار کرتے تھے اور پیغمبروں کو  
 النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا  
 ناحق ناحق ٹھہرتے تھے اور اس وجہ سے (بھی) کردہ نافرمانی اور سرکش

موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے لہ پانی لگا تو بہرے کھارے (موسیٰ) اپنی لاشیں پھر پرا  
 قَالَتْ فَجَعَلْتُ مِنْهَا نَسْأَةً عَشْرًا عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ  
 (لا لاشیں لائے ہی) اُس میں باوجود چنے بیوٹ نکلے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا  
 اَنَاسٍ مُّشْرِبٍ بِهِمْ ۖ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِّسْقِ اللَّهِ  
 کھات ہوئی جان لیا (اور ہنسنے علم اجازت دیدی کہ) خدا کی دی ہوئی روزی کھا ڈیو  
 وَلَا تَعْنُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۚ وَإِذْ قُلْتُمْ  
 اہل ملک میں فساد نہ کرتے پھرو اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب تم نے (موسیٰ سے) کہا  
 يٰمُوسَىٰ لَنْ نُّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُنَا  
 کہہ لے موسیٰ ہم سے ایک ہی کھانے پر رہنا نہ جاسے گا تو آپ ہمارے لیے اپنے  
 رَبِّكَ يُخْرِجُ لَنَا مِمَّا تَشْتَهُ الْأَرْضُ مِنْ بَعْدِهَا وَ  
 پروردگار سے دعا کیجئے کہ جو چیزیں زمین سے تھمتی ہیں جیسے ساگ پات ترکاڑی  
 قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأَىٰ الْأُفُفَّ وَالْعِصْيَا ۖ أَنتُمْ تُرِيدُونَ  
 اور گروسی اور گھوں (یا لاشیں) اور سور اور میاں (من و سلی) کی جگہ میدا کرے موسیٰ نے کہا  
 الَّذِي هُوَ آدَنِي بِالْإِنِّي هُوَ خَيْرٌ ۖ اِهْبِطُوا مِصْرًا  
 کیا تم ایسی چیز کو جو ہر طرح بہتر ہے ادنیٰ چیز سے بدلنا چاہتے ہو تو کسی شہر میں اتر پڑو  
 فَإِنْ لَّكُمْ مِمَّا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ  
 پھر تمھارے لیے جو تم نے لگا ہو سب موجود ہے اور اُن پر رسوائی اور محتاجی کی  
 وَالْمَسْكَنَةُ تَوْبَاءٌ ۖ وَبَغْضَبٍ مِنَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ  
 مار پڑی اور اُن لوگوں نے قر خدا کی طرف پٹن کھایا یہ سب اس سبب سے  
 كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ  
 ہو کر وہ لوگ خدا کی نشانیوں سے انکار کرتے تھے اور پیغمبروں کو  
 النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا  
 ناحق ناحق ٹھہرتے تھے اور اس وجہ سے (بھی) کردہ نافرمانی اور سرکش



منزل

یعقوب کی اولاد میں سے اور نصاریٰ کی جہنمیت یہ جو حضرت عیسیٰ جو ان کے پیروں کے تھے ناصوں میں پیدا ہوئے اس کے کہان کے حواریوں نے اپنے کو انصار اور کہا تھا اور

جہاں میں سے مراد وہ لوگ ہیں جو حضرت عیسیٰ کی جہنمیت تھے اور اسی وجہ سے اسے جہنمیت کہا گیا یا وہ لوگ مراد ہیں جو خدا کو چھوڑ کر شاہ پستی کرتے تھے جب یہودیوں کو توڑنا

عطا ہوئی تو اس کی ضمانت دیکھ کر کہنے اور کہنے کے لیے اسے تو اس کا بوجھ بھی نہیں ہو سکتا اتنے انتظام کی تعمیل کی کہ جو اسے کی خدا نے ان کی غیب سے دے کے طور پر اسے سر پر رکھ دیا تاکہ اسے جو تو مانو وہ نہ بھی چل نہ جاوے تب ان لوگوں نے مانا ۱۲

جس میں مسلمانوں کے لیے جو اور مریدانوں کے لیے کہنے کا دن بزرگ اور عبادت کے لیے کسی طرح کی باتوں کے لیے شہید کا دن جو بھی جی مسلمان دریا کے کنارے سہرا دیے تھے اور ان کو شہید کے دن حکام کی ضمانت تھی جی اسل جن کی عیسیٰ میں شرارت عموماً ہوتی تھی اپنی فطرت کے سبب کہنے والے تھے دریا کے کنارے جسے بڑے بڑے دریا اور دریا اور گڑھ کے درمیان میں شاخیں جسے کھنڈ جگہ نمایاں کھول آتے ہائی کے ساتھ چھلپاں یا شش اور چھلکے عموماً کے صف کو بند کر دیتے تھے اور جو جہاں میں درخت تھے وہ جاکر کھال ہلاتے تھے

یہ مسلمانوں سے مراد یہاں منافقین ہیں جو ظاہر مسلمان تھے اور قوم حضرت عیسیٰ کا نام یہودی اس لیے کہ یہودی کے معنی حرکت کرنے کے ہیں اور یہودی چونکہ توریت کے ختم کرنے کے وقت ہمارے تھے اس وجہ سے یہ نام ہوا یا اس وجہ سے کہ یہ لوگ یہودی تھے

السمۃ ۱۵ البقرة ۲

يَعْتَدُونَ ﴿١﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا

کہا کرتے تھے بے شک مسلمانوں اور یہودیوں

وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ مِنْ آمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور نصاریٰ اور صابئیوں میں سے جو کوئی خدا اور روز آخرت پر ایمان لائے

وَعَمِلْ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا

اور اچھے اچھے کام کرتا ہو تو انہیں کے لیے ان کا اجر و ثواب ان کے خدا کے پاس ہو اور نہ

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا

(قیامت میں) ان پر کسی شک کا خوف نہ رہے اور نہ رنجیدہ دل ہونے اور (وہ وقت یاد کرو)

مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا

جسے عین عیسیٰ کی توریت کا اسے اقرار کیا اور ہم نے تمہارا سر پر طور سے (سہاڑ کو) لاکر رکھا یا اور تمہارا

أَتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَآذَكُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٣﴾

کو توریت جو ہم نے تم کو دی ہے اس کو مضبوط کرنے اور تمہارے دل کو یاد رکھنا تاکہ تم پر ہمیں کاربند ہو

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ قُلُوبًا فَضَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِمُ

پھر تمہارے بعد تم (اپنے عہد پر ایمان سے) پھر تمہارے دل کو ہٹا کر تمہارا فضل اور اس کی ہر بات نہ ہوتی تو

وَرَحْمَتُهُ لَكُمْ تَمُوتُ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ

تم نے سخت گھانا اٹھا یا ہوتا اور اپنی قوم سے ان لوگوں کی حالت تو تم پر غریبی جانتے ہو

الَّذِينَ اعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي سَبْتٍ فَقُلْنَا لَهُمْ

جو غیب سے کدن (اپنی قوم سے) گزر گئے کہ اگر جو دھماکت دکھا رہے تھے تو ہم نے انہیں کاتم دہانے

كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿٥﴾ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا

کے اندر رجا و سنگ (اور وہ بند ہو گئے) پس ہم نے اس قوم کو ان لوگوں کے واسطے جسے سب نے جانا تھا

بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَاحِقَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٦﴾

اور جو اسے بول کر نہیں تھے عذاب قرار دیا اور ہر ہنگامہ کاروں کے لیے نصیحت

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبُحُوا

اور (وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا تم لوگوں کو تاکید کر رہا ہے

کی ہر چیز کا نعت کی گئی ہے یہ لوگ کب کہتے تھے آخر حضرت داؤد کی یہ دعا سے چند آدمیوں کے سوا اور جو جس سے کچھ نہ ہو جن کے تین روزہ کا مذہ رہے اور پھر سب کے سب مومن پھر خدا نے ایک ہوا جس میں جس نے ان سب کو دریا میں ڈال دیا



حضرت موسیٰ کے زمانے

یہ ایک عورت بہت حسین و  
تو بصیرت تھی اُس کے پاس ایک

بہت نیک اور مالدار آدمی تھا  
شادی کا پتہ بھیجا اور عاتیل

لے کر مجازاً دکھائی گئے بھی پہچان  
 دیا اس عورت نے غامیل کے  
 پیغام کو منظور کر لیا اور شادی  
 ہو گئی۔ اس کے بعد مجازاً دکھائی گئے ہیں

وقت عاقل کو قتل کر دیا اور اس کی

پر رگم آیا اور پھر خود صلیج کو اپنے  
فتنا ص کا دعو یہ ار ہوا ،  
بنی اسرائیل میں اس کا سخت

اے قتل کا مجرم تاتا تھا، خدا کا یہ حکم ہوا کہ تم ایک گناہ کو فرج کر کے دوسرے گناہ کو فرج نہ کر سکتے ہو۔

کا ایک ٹکڑا لے کر مٹکی  
لاش پر مار دیا۔ وہ خود  
زندہ ہو کر اپنے قاتل کا

یہی کے بابہ میں کٹ حقیقاں

کوئی اسی گالے لے کر ذبح کر دینے سے سنا  
توانے بھیڑے میں نہ پڑے  
اسکے بعد خبر داری میں گالے لے کر

وہ شہر اتریں اور حافقیں کیں کہ  
آفریقا کے مرد دنیا کے جو محمد  
آل محمد پر درود بھیج کر تاحفا

اور یہ باب برائے  
تھان دونوں ہانڈ  
کے صلے میں خدا سے  
۱۰

سے ایک گھنٹہ کی مسافت پر پہنچے۔ انہی  
 لوگوں کو اس شہر کے سربراہ نے  
 ایک سبب متعلقہ مجلس میں

فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بَعْضَهَا كَذَلِكَ يُجِىءُ اللَّهُ الْمَوْتِ  
 خدا کو اس کا ظاہر کرنا منظور تھا پس ہم نے کہا کہ اس کو مارنے کا کوئی لاش بہار دو  
 وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ  
 خدا میں کو زندہ کر کے لے اور تم کو اپنی قدرت کی نشان دہانی کا دیکھ کر تم سمجھو کہ اس کے ہوتے ہیں  
 قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدَّ  
 سخت ہو گئے، پس وہ مثل پتھر کے (سخت تھے) یا اس سے بھی زیادہ  
 قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ أَلْهَاطٌ  
 کرتے، کیونکہ پتھروں میں بعض تو ایسے ہوتے ہیں کہ ان سے نہریں جاری ہو جاتی ہیں  
 وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَشْفُقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ  
 اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں دریا بہ جاتی ہو اور ان میں سے پانی نکل پڑتا ہے  
 مِنْهَا لَمَاءٌ يَنْبُطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا  
 اور بعض پتھر تو ایسے ہوتے ہیں کہ خدا کے خوف سے گرہتے ہیں اور جو کچھ تم کر رہے ہو  
 تَعْمَلُونَ ﴿۴﴾ أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْتِيَكُمْ  
 اس سے خدا غافل نہیں ہو (مسلمانو!) کیا تم یہ لالچ رکھتے ہو کہ وہ تمہارا (سا) ایمان لائے  
 وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يَنْجَرُونَ  
 حالانکہ ان میں کا ایک گروہ (سابقہ) ایسا تھا کہ خدا کا کلام سننا تھا اور اچھی طرح سمجھنے کے بعد  
 مِنْ بَعْدِ مَا عَقِلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۵﴾ وَلَئِذَا قُلُوا  
 اسے پھر کر دیتا تھا، حالانکہ وہ خوب جانتے تھے، اور جب ان لوگوں سے ملاقات کرتے ہیں  
 الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَلَا ذِلَّةَ لَكُمْ وَلَا ذِلَّةَ لَكُمْ  
 جو ایمان لائے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم تو ایمان لائے اور جب انہیں بعض بعض کے ساتھ عقیدہ  
 إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ  
 کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ جو کچھ خدا نے تمہارے (تواریف) میں ظاہر کر دیا ہو کیا تم کو اس کا ذکر کرنا چاہیے  
 لِيُخَاجِبَكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ط أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶﴾ أَوَلَا  
 تم کو اس کے سبب (مکمل) تھا کہ خدا کے پاس تمہارے حجت لائیں کیا تم انہیں نہیں سمجھتے لیکن

۱۔ یعنی جس طرح  
 ۲۔ کچھ میں نہیں آتا  
 ۳۔ کہ ایک گوشت کا  
 ۴۔ ٹکڑا اڑنے کو چھوڑا  
 ۵۔ جسے سے کہہ کر زندہ  
 ۶۔ ہو گا ایک نکل پڑا  
 ۷۔ کوئی خلق ایک کو  
 ۸۔ دیکھنے میں  
 ۹۔ اسی طرح بکروں  
 ۱۰۔ ہزاروں برس کے  
 ۱۱۔ مرنے کا بھی اٹھنا  
 ۱۲۔ بھی سمجھ سکتے  
 ۱۳۔ کی بات نہیں سکر  
 ۱۴۔ خدا تو اپنی قدرت  
 ۱۵۔ سے ہر چیز زندہ  
 ۱۶۔ کر دے گا

۱۷۔ یعنی یہ لوگ  
 ۱۸۔ اولیٰ لا یخبروا

يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٥٧﴾  
 وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِي  
 وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٥٨﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُمُونَ  
 الْكُتُبَ بِأَيْدِيهِمْ قُمْ يَفْعُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ  
 اللَّهِ لَيْسَتْ رُؤْيَاهُمْ ثَمَّ قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا  
 كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٥٩﴾  
 وَقَالُوا لَنْ نَمَسَّنَا النَّارَ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً ه  
 قُلْ اتَّخَذَ اللَّهُ عِندَهُ عَهْدًا قَلِيلًا خَلَفَ اللَّهُ  
 عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٠﴾  
 بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ  
 فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٦١﴾  
 كَاذِبِينَ أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ  
 الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٦٢﴾

۱۵ یہ فقہ  
 بھی تھا، یہود  
 کا جو کہ وہ لوگ  
 اپنے شیخ و نبی  
 کے خیال سے کہ  
 ایسا ہو یہ لوگ  
 حضرت رسول کے  
 طرفدار ہو جائیں  
 چنانچہ زمانہ غائب  
 اور جہان قوربت میں  
 وہ نہیں کرتے تھے  
 اگرچہ قوربت میں  
 حضرت رسول کے  
 صفات میں تھا  
 بخلاف ہر دور  
 کو جو والے ہال  
 گندم، گندم، سیاہ  
 چشم، سیاہ قد  
 اور ان لوگوں نے  
 اس کو مٹا کر اسکی  
 جگہ پر محمدؐ کو لایا  
 کہ جو حضرت محمدؐ  
 کے پیروں میں  
 آج بھی اس پر  
 آج بھی اہل ہدیٰ  
 ۱۲

الْبَحْتَةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۸۸﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ  
 بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ قُلُوا لِلدِّينِ  
 الْحَقَّ وَاسْأَلُوا أَهْلَ بَيْتِهِ عَمَّا يُحْكُمُ فِي الدِّينِ وَلَا تَتَّبِعُوا  
 الْأَعْيُنَ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ رَأَيْتُمُ الْمُتَعَبِّدِينَ  
 لَهُ وَلَهُمْ آلُؤَالٌ بَيْنَهُم لَا يَأْتِيهِمْ أَشْيَاءٌ مِنَ اللَّهِ فَهُمْ  
 تَعَبَّدُوا لَهُمْ فَنُكَتَتْ أَعْيُنُهُمْ فَوَالِقَدْحِ الْمَوْتِ  
 لَا يَأْتِيهِمْ لِقَاءُ رَبِّهِمْ فَهُمْ شَرٌّ مُّذَرِّفِينَ ﴿۸۹﴾  
 وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ  
 وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ  
 وَأَخَذْتُمْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِنَّهُ عَلَى الْغَفِيلِينَ شَدِيدُ  
 الْحِسَابِ ﴿۹۰﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَقُولُوا  
 سُبْحَانَ اللَّهِ فَقُولُوا لَهُ شَهِادَةً تُفْقَهُوا قُلُوبُكُمْ  
 وَلَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۹۱﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ  
 لَا تَقُولُوا سُبْحَانَ اللَّهِ فَقُولُوا لَهُ شَهِادَةً تُفْقَهُوا  
 قُلُوبُكُمْ وَلَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۹۲﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا  
 مِيثَاقَكُمْ لَا تَقُولُوا سُبْحَانَ اللَّهِ فَقُولُوا لَهُ  
 شَهِادَةً تُفْقَهُوا قُلُوبُكُمْ وَلَسَوْفَ يَعْلَمُونَ  
 ﴿۹۳﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَقُولُوا  
 سُبْحَانَ اللَّهِ فَقُولُوا لَهُ شَهِادَةً تُفْقَهُوا  
 قُلُوبُكُمْ وَلَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۹۴﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا  
 مِيثَاقَكُمْ لَا تَقُولُوا سُبْحَانَ اللَّهِ فَقُولُوا  
 لَهُ شَهِادَةً تُفْقَهُوا قُلُوبُكُمْ وَلَسَوْفَ يَعْلَمُونَ  
 ﴿۹۵﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَقُولُوا  
 سُبْحَانَ اللَّهِ فَقُولُوا لَهُ شَهِادَةً تُفْقَهُوا  
 قُلُوبُكُمْ وَلَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۹۶﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا  
 مِيثَاقَكُمْ لَا تَقُولُوا سُبْحَانَ اللَّهِ فَقُولُوا  
 لَهُ شَهِادَةً تُفْقَهُوا قُلُوبُكُمْ وَلَسَوْفَ يَعْلَمُونَ  
 ﴿۹۷﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَقُولُوا  
 سُبْحَانَ اللَّهِ فَقُولُوا لَهُ شَهِادَةً تُفْقَهُوا  
 قُلُوبُكُمْ وَلَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۹۸﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا  
 مِيثَاقَكُمْ لَا تَقُولُوا سُبْحَانَ اللَّهِ فَقُولُوا  
 لَهُ شَهِادَةً تُفْقَهُوا قُلُوبُكُمْ وَلَسَوْفَ يَعْلَمُونَ  
 ﴿۹۹﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَقُولُوا  
 سُبْحَانَ اللَّهِ فَقُولُوا لَهُ شَهِادَةً تُفْقَهُوا  
 قُلُوبُكُمْ وَلَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۰﴾

۱۔ اکلے ایت  
 میں جو کہ والدین  
 کے ساتھ نکلی ہو  
 کہ تم انہیں انکی  
 بھی حکایت نہ دو  
 کہ وہ تم سے کچھ  
 باتیں اور ان کی  
 آواز پر آواز نہ دینے  
 کرو اور ان کے  
 اہل گھر کے ساتھ  
 اور ان کی عورتوں  
 کے ساتھ نہ دیکھو  
 اور وہ تم کو ماریں تو  
 اس کے جواب میں  
 کہ خداوند انہیں  
 بخشے اور اگر  
 وہ ثابت کریں تو  
 ان کا ثواب ۱۲  
 اہل الکتاب ایت  
 میں جو کہ مسکین ہیں  
 چیتیں ہیں ایک  
 وہ حد جو مکہ میں ہو  
 اور اہل میں کوئی  
 نماز نہ پڑھے دوسرے  
 قرآن جو گھڑیل کا  
 ہو اور تلاوت نہ  
 کرے کسی عالم  
 جو کسی قوم میں ہو  
 اور اس سے لوگ  
 مسائل نہ پوچھ سکیں  
 ۱۲

فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي

پس تم میں سے جو لوگ ایسا کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ زندگی بھر کی

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ

رسمانی ہو اور (آخر کار) جہنم کے دن بڑے سخت عذاب کی طرف

الْعَذَابِ وَمَا لِلّٰهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ أُولَٰئِكَ

وہاں وہ بے جا ہیں اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو خدا اس سے غافل نہیں ہو رہی وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا

جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خرید لی پس نہ ان کے

يُحَقِّقُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۱۶﴾ وَ

عذاب ہی میں تحقیق کی جاسکے گی اور نہ وہ لوگ کسی طرح کی مدد دیے جائیں گے اور

لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ

یہ تحقیقی بات ہے کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب (توریت) دی اور ان کے بعد ہر ایک پیغمبروں کو

بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ

ان کے قدم قدم پر چلے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ کو (بھی) بھونکے اور جمع و روشن معجزے دیے

وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَاءَكَ رَسُولٌ

اور پاک روح (جبریل) کے ذریعہ سے ان کی مدد کی کیا تم ہر قدر بدامان ہو گئے کہ جب کوئی پیغمبر آئے

بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِّقُوا بَيْنَ

پاس تمہاری خواہش فحشانی کے غفلان کوئی حکم لے کر یا تو تم اگر پیغمبر پھر تم نے بعض پیغمبروں کو

وَفَرِّقُوا بَيْنَ الْمُتَنَبِّئِينَ ﴿۱۷﴾ وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلَّتْ ۖ بَلْ

تو چھلایا اور بعض کو جان سے مار ڈالا اور کہنے لگے کہ ہمارے دلوں پر غلان چڑھا ہوا ہے (ایسا ہی)

لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸﴾ وَ

بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے خدا نے ان پر لعنت کی ہے پس کم ہی لوگ ایمان لاتے ہیں اور جہاں

لَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ

آئے پس ہر ایک طرف سے اس حد قرآن آتی اور وہ اس کتاب کو نہایت اچانک اس پر تصدیق بھی کرتی ہے

۱۰  
ع

ملہ مطلب یہ تھا  
کہ ہمارے دل غویا  
کئی تہوں کے اندر  
ہیں کہ ہم کو قید کیا  
اثر نہیں ہو سکتا  
خدا نے ان کے  
جواب میں فرمایا  
کہ یہ نہیں بلکہ اچھے  
خدا کی چھکار ہو ۱۲

وَكَا نُؤَامِنْ قَبْلُ كَيْسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا  
اور اُس سے پہلے (اسکی امید پر) کافروں پر فتح پانے کی دعائیں ملے، جتنے تھے  
فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى  
پس جب انکے پاس وہ چیز جسے پہچانتے تھے آگئی تو لگے انکار کرنے پس کافروں پر خدا کی  
الْكَافِرِينَ ﴿۱۹﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَنفُسُهُمْ اَن يَكْفُرُوا  
نفس پر، کیا ہی بلکہ وہ کافر جس کے مقابلے میں (اتنی بات پر) وہ لوگ اپنی جانیں  
بِمَا اَنْزَلَ اللَّهُ بُعِيًا اَن يَنْزِلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى  
بجہ میں کھڑا اپنے بندوں میں جسے چاہے اپنی عبارت سے کتاب نازل کیا کرے اس شخص سے جو  
مَنْ يَشَاقِمْ مِنْ عِبَادَةٍ فَبَاءُ وَبِعَضْبٍ عَلَى  
کچھ خدا نے نازل کیا ہے سب کا انکار کر بیٹھے پس اُن پر غضب پر غضب ٹوٹ پڑا  
عَضْبٍ ۖ وَلَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا  
اور کافروں کے لیے (بڑی) رسوائی کا عذاب ہے اور جب  
قِيلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوْا نُوْمِنُ بِمَا  
اُن سے کہا گیا کہ جو (قرآن) خدا نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لاؤ تو کہنے لگے کہ ہم تو اسی کتاب (توریت) سے  
اَنْزَلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَاۤءُهَا وَهُوَ الْحَقُّ  
پر ایمان لائے ہوئے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی تھی اور اُس کتاب (قرآن) کو جو اُس کے بعد (آئی) ہے نہیں مانتے  
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۖ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْبِيَآءَ  
حالانکہ وہ (قرآن) حق پر اور اُس کتاب (توریت) کی جگہ پر نہیں مانتے ہیں اور اگر ان کو کتاب حق کا جو ان کے ہاتھ میں ہے  
اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَقَدْ  
انکار کر رہے تھے) (اے رسول) ان سے یہ تو تم کو کفر (تھوڑا بڑا) اگر ایمان دے تو تم کو کفر سے نجات دے گا کہ تم نے  
جَاءَكُمْ مُّوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ  
اور تم پر اس موسیٰ تو دیکھو وہ دیکھ کر ہنس کر آ رہی ہے تم کو یہ بھی تم نے ایمان نہ دیا کہ خدا  
بَعْدَهَا وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِذَا اَخَذْنَا مِثْقَاكُمْ  
بنایا تھا اور اس سے تم اپنی ہی اور ظلم کرنے والے تھے اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم سے

۱۹۔ یہودی  
توریت میں پیغمبر  
آخر الزماں کی  
پیشین گوئیوں کا حکم  
کہا کرتے تھے کہ خدا  
کے جلد ظاہر ہوں  
کہ ہم کو کفار پر غلبہ  
ہو کر جب موت  
ہوے تو اپنی کاپی  
جہالت پر اڑائے گئے  
آخر اُس کا نتیجہ  
ذلت و رسوائی  
کے سوا کچھ نہ ہوا  
۱۲

وَرَفَعْنَا قَوْكُمُ الطُّورَ وَخَذْنَا مِمَّا تَتَّبِعُونَ بِقُوَّةٍ

اور (کوہ) طوہر (تھاری عدل حکمی سے) اٹھائے سر پہ لٹکایا اور (ہم نے) لگا کر یہ کتاب توہت (جو چننے دی ہے

وَأَسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأَنشُرِبُوا فِي

مضبوطی سے پیے رہا اور (جو کچھ اس میں ہے) سُنو تو کہنے لگے اُنا تو (سی لیکن) ہم (سکھانے نہیں

قُلُوا بِهِمْ إِيَّاهُ عَجَلٌ يُكَفِّرُهُمْ قُلْ بِسْمَايَا مُرْكُمُ بِهِ

اور مائی ہے یا قی کی وجہ سے (گویا) کچھ بے کی الفت کھول کے اپنے دلوں میں لا دینی (لے رسول)

إِيَّامَا نَكْمُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۳﴾ قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ

ایں گوئی کہ تم اگر تم یا خدا رکھو تو کچھ دایاں کیا ہی (مکمل کرنا) خدا لے رول (ان لوگوں سے کہہ دو کہ

الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّنْ دُونِ النَّاسِ

آخرت کے نزدیک آخرت کا کچھ (بشت) خاص تمہارے واسطے ہے اور لوگوں کے واسطے نہیں ہے

فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴﴾ وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ

پس اگر تم تمہے ہو تو موت کی آرزو کرو (تا کہ صلیب پر بشت میں جاؤ) لیکن (ہاں) اعمال (ہر) کی وجہ سے

أَبَدًا إِيَّامَا قَدْ مَتَّ أَيْدِيَهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۵﴾

جن کو ان کے ہاتھوں نے پہلے آگے بھجوا دی ہرگز موت کی آرزو نہ کر پئے اور خدا عالموں سے خوب آگاہ ہے

وَلَنَجْجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ لِّنَاسٍ عَلَىٰ حَيٰوَةٍ ۖ وَمِنَ

اور (لے رسول) تم (ان ہی) کو زندگی کا سب سے زیادہ حرصیں پاؤ گے اور مشرکوں میں سے

الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ

ہر ایک شخص چاہتا ہے کہ کاش اُس کو ہزار برس کی عمر دی جاتی حالانکہ

وَمَا هُوَ بِمُرَحِّزٍ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ ۚ إِنَّ يُعَمَّرُ وَاللَّهُ

اگر اتنی طوالتی عمر دی بھی جائے تو وہ (خدا کے) عذاب سے بچنے والی نہیں اور جو کچھ وہ

بَصِيرٌ ۚ يٰۤاَيُّهَا يَعْمَلُونَ ﴿۶﴾ قُلْ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ

وگ کرتے ہیں خدا اُسے خوب کچھ راسخ (لے رسول ان لوگوں کے) کہ تم جو جبریل کا دشمن (کہا) (میں خدا

فَاتَاهُ نَزْلُهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا

دشمن ہی (کہہ گا) اُس فرشتے نے خدا کے حکم سے اس (قرآن کو) تمہارے دل پر (الایہ) اُن کتابوں کی تصدیق کرنا

جس میں نے پڑھیں  
کی نافرمانی پر  
حکم خدا سے ایک  
ترتیب کوہ طور کو  
اُن کے سر پہ لٹکایا  
تھا اور یہ کہا تھا  
کہ اگر کہنا نہ مانو گے  
تو اسی پہاڑ سے  
دبا دوں گا کہ سب  
کے سب دے گئے  
مر جاؤ گے اور  
بخت نصیر کر اس  
کے کہیں میں مانے  
نہ دیا یہاں تک کہ  
جب وہ جہان آد  
پاؤ شاہ ہوا تو  
اُس نے اُن کی  
شاہ آدوں کی خوب  
کس کی اور بخت  
ظلم بھی کیا  
اسی وجہ سے  
بہبودی  
جبریل کو  
اینا قدیمی  
دشمن سمجھتے تھے  
اور حضرت رسول  
سے کچھ تھے کہ  
جو وحی جبریل  
لائے ہیں وہ  
تو ہم لوگ  
نہاں سے  
اسی پر خدا  
نے یہ آیت  
نازل کی  
۱۲

مع  
عند التائید  
۱۲  
۱۱  
ع  
۱۰  
۱۱

۱۱ حضرت سلیمان  
کی وفات کے بعد  
نے جو چاہا وہر لیا  
اور اسے ایک کافر  
کھا اٹھا۔ یہی  
اسکی پشت پر لکھا  
کہ یہ حضرت بن بریجا  
نے (حضرت سلیمان  
کے وزیر تھے) حضرت  
سلیمان کی بادشاہی  
کے واسطے درست  
کیا جو اور یہ علم کے  
خواتین کا یہ ہمارا  
ہو اور اسے ذریعہ  
سے ہر ایک طلب  
جمل ہو سکتا ہے  
اور یہ کچھ پڑھ کے  
کاغذ حضرت سلیمان  
کے قوت کے بیج  
دفن کر دیا چند دنوں  
کے بعد لوگوں کے  
ساتھ اسکا کھانا  
اور یہ جو اسکا حضرت  
سلیمان اسی کی بدولت  
جن وائس پر  
حاوی تھے ہر جہی  
اگر عمل کر دے تو  
وہی ہی ہوجائے  
اس ٹھنڈے میں  
بجھدا لوگ تو  
نہ اسے کمر سلطنت  
اسکے باندہ ہوئے  
اور غلی کرنے لگے  
اسی کو خدا اسکا دوا  
کرھا دئی کہ حضرت  
سلیمان کی نصرت  
غلط ہے۔ یہ سب  
کا رستہ حضرت  
شیطان کی ہے۔

بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۹۰﴾  
جو پہلے نازل ہو چکی پہلے (براب) اسکے سامنے سوچو وہیل اور ایسا خداؤں کے واسطے خوشخبری ہو  
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَ  
جو شخص خدا اور اسکے فرشتوں اور اسکے رسولوں اور (خاص کر)  
جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿۹۱﴾  
جبریل و میکائیل کا دشمن ہو تو بے شک خدا بھی (ایسے) کافروں کا دشمن ہو  
وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا الْإِ  
اور (مے رسول) ہم نے تجھ پر نشان نازل کی ہیں جو واضح اور روشن ہیں اور ایسے باریک  
الْفِاسِقُونَ ﴿۹۲﴾ أَوْ كَلَّمَآ عَهْدٌ وَأَعْهَدَ ابْنُ دَاوُدَ قَرِيبُ  
کے سوا ان کا کوئی انکار نہیں کر سکتا اور (ذہلی پر حالت ہے کہ) جب کبھی کوئی عہد کیا تو ان میں سے  
مِنْهُمْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ  
ایک فریق نے توڑ ڈالا، بلکہ ان میں سے اکثر تو ایسا ہی نہیں رکھتے اور جب انکے پاس  
رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ بَيَّنَّ  
خدا کی طرف سے رسول (محمد) آیا اور وہ اس کتاب (توریت) کی جو ان کے پاس ہو تصدیق بھی  
فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كَتَبَ اللَّهُ وِرَاءَ  
کرتا ہو تو ان اہل کتاب کے ایک گروہ نے کتاب خدا کو اپنے پس پشت پھینک دیا  
ظَهَرُوا بِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۹۴﴾ وَاتَّبَعُوا  
گویا وہ لوگ کچھ جانتے ہی نہیں اور اس منتر لہ کے پیچھے پڑ گئے جس کو  
مَا تَسْتَلُوا الشَّيَاطِينَ عَلَىٰ مَلَكٍ سَلِيمٍ ۚ وَمَا كَفَرُ  
سلیمان کے زمانہ سلطنت میں شیاطین چا کرتے تھے حالانکہ سلیمان نے کفر  
سَلِيمٍ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعْلَمُونَ  
نہیں اختیار کیا لیکن شیطانوں نے کفر حجت چا کر کہا کہ وہ لوگوں کو  
النَّاسُ لَيَسْمَعْنَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ مَلَكٍ كَيْنِ بَابِلَ  
جادو دکھا کر کرتے تھے اور وہ چیزیں جو ہارت و ہارت دو دنوں فرشتوں پر



ن

طروت ماروت کا قصہ

کو ایک ع  
کو سکھا دو  
کو دفع کر  
اسی بد  
پہو نچا  
سے زما  
کتاب تو  
میں نے  
اور اسی  
اسی وجہ  
کھول دی  
ڈھکڑ  
نہ کرنا

میں جا  
جادوگر  
حرام ہو

اور عابد  
حضرت  
فرمانے  
آتی تھی  
پلو چھ  
بیان  
ضعف  
ان کو  
راحت

مسلم اور  
پہلو فی  
محکم دلائل سے مزین

一、

۱۷ میں نازل کی گئیں تھیں حالانکہ یہ دونوں فرشتے کسی کو سکھاتے نہ تھے جب تک یہ

نَكُحَا مَا يُفَرِّقُونُ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ

میرا تو خداوندی ہے ابنی ان باتوں سے کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے تھے اور یہ لوگ ایسی باتیں کہتے تھے جو

اَللّٰهُمَّ خَلِّصْ خَلْقَكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَالِبُ

نَفْسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٧﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا

پھر ہمیں گلاب بنے تو خدا کی درگاہ سے جو ثواب ملے وہ اس سے کہیں بہتر ہوتا، کاش یہ لوگ

وَقَوْلِهِمُ انْظُرُوا النَّظَرَ نَا وَاسْمَعُوا وَلِلْكَفْرِ مِنْ عَذَابٍ

الْيَمُّنُ مَا يُوَدُّ الدِّينَ لَهُوَمِنْ أَهْلِ لِكْتَبِ

چاہتے ہیں کہ تم پر تمھارے برادر و گار کی فضا سے بھلائی ہو دجی

[illegible]

علہ قرآن مجید  
عک نازل ہوتا رہا  
کبھی کبھی آیت حسب  
صلوات و موقع وقت  
منہج اہل یا منہج  
السلامہ ہوتی رہی  
اچھے خلیفہ اسلام کی  
محضر میں ہوتا اور  
اب اس زمانے میں بھی  
ہو، اس کا جواب  
خداوند عالم نے خود  
فرمایا کہ ہم بندوں  
کے معاملے سے خوب  
دانت و لہر بندوں  
کی حالت میں اس میں  
رہتی، یہ ایک حالت ہے  
موتی ایک سناٹا ہے  
دیا جاتا ہے اور ہم کو  
ان کی حالتوں میں  
کاہت یا کامل ہے  
جس میں اس کا  
جاتا ہے، تو کونسا  
ہے یہ تو کوئی اعتراض  
کی بات نہیں ۱۲  
علہ جنگ احمد  
کے بعد یہودیوں نے  
حضرت عمار اور حضرت  
سے کہا کہ اگر تمہارے  
پیغمبر حق ہوتے تو یہ  
شکست نہ ہوتی اب  
بھی کہا، تو ہمارے  
میں ہے، تو حضرت  
نے جواب دیا کہ تم  
شکست نہیں حق و جلال  
کا سہارا ہو سکتی ہے  
دین اسلام کو تو نہ چھوڑ  
جب پیغمبر حضرت رسول  
کوئی نصیحت کے عبادت  
حق میں غافل اور بے  
نازل ہوئی ۱۲

وَتَكْمُلُ وَاللَّهُ يُخَيِّصُ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ  
نازل کی جائے اور (اگر) تو اس میں کچھ اجاڑ دے گا، تو اس میں کچھ اضافہ کر دے گا، یہی رحمت کیلئے خاص کر لیا جاوے گا  
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ مَا تَسْأَلُ مِنْ آيَةٍ أَوْ نَسِيهَا  
بڑھائے (کرنے والا ہو) رسول، ہم جب کوئی آیت منسوخ کرتے ہیں، لے (یا) اٹھا لیتے ہیں سے، مثلاً تو یہ  
تَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۚ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى  
تو اس سے بہتر یا وہی ہی (اے) نازل بھی کر دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ بے شبہ خدا  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ  
ہر چیز پر قادر ہے ۱۰ کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان و زمین کی  
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ  
سلطنت ہے شبہ خاص خدا ہی کے ہے، ہر اور خدا کے سوا بھلا را نہ کوئی  
وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ أَمْ تَرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا  
سربرداری، نہ مددگار (مسلمانوں) کیا تم چاہتے ہو کہ تم بھی اپنے رسول  
رُسُلَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ  
سے پہلے ہی (بیڑہٹکے) سوالات کہ جس طرح سابق زمانے میں سے سے (بے گئے) سوالات کیے  
يَتَّبِعُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءً  
اور جس شخص نے ایمان کے بدلے کفر اختیار کیا وہ تو یقینی سب سے رانہ سے  
السَّبِيلِ ۝ وَكَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَيُؤْخَذُ بِكُلِّ  
بھٹک گیا (مسلمانوں) اہل کتاب میں سے اکثر لوگ اپنے دلی حسد کی جیسے  
مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِمْ كَقَوْمِ زَكَرِيَّا ۚ إِذْ نَادَىٰ  
یہ جو اہل علم رہتے ہیں کہ تم کو ایمان لانے کے بعد پھر کافر بنادیں اور طغیانیہ ہو  
أَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْتَصُوا  
انہیں حق ظاہر ہو چکا ہے اس کے بعد بھی (یہ مٹتا باقی ہو) پس تم معاف کرو  
وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ  
اور درگزر کرو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم (اور) حکم پہنچے بے شک خدا  
نازل ہوئی ۱۲

## الثالثة

كُلِّ شَيْءٌ قَدِيرٌ ۝ (١٠) وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

ہر جسم پر قادر ہے اور نیاز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دے جاؤ

وَمَا تَقْدِرُوا إِلَّا أَنْفُسَكُمْ مِنْ خَيْرٍ يُجَدُّهُ عِنْدَ

اور جو کچھ بھلائی اپنے لیے (خدا کے یہاں) پہلے سے بھیج دی گئی اُس (کے ثواب) کو

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوا لَن

موجود پاؤں کے، جو کچھ تم کرتے ہو اُسے خدا ضرور دیکھ رہا ہو اور (یہود) کہتے ہیں کہ

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِنْ أَمِنَ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرَانِيَّةً

یہودا کے سوا) اور (نضاری کہتے ہیں) نضاری کے سوا کوئی بہشت میں جانے ہی نہ پائے گا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا بَرِّهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ

یہ اُنے غمائی ملا کر لے گئے ہیں (اے رسول) تم ان سے کہو کہ بھلا اگر تم سچے ہو کہ ہم ہی بہت میچا ہیں

تو اپنی لیس میں کروا ہاں البتہ جس شخص نے خدا کے آگے اپنا سر جھکا دیا اور

مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

پچھلے کام میں کرتا ہو تو اس کے لیے اس کے بزرگ کا گھر پہنچ کر اس کے بزرگ (موجودہ) ہو اور (آخر میں) ایسے لوگوں پر یہ فیسی طرح کا خوف ہو

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١١٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَى

اور نہ ایسے لوگ تھیں جو اُردو کہتے ہیں کہ ہمارے کام مہب (مہل) ہیں

عَلَى شَيْءٍ ۖ وَقَالَتِ الْنَصْرَانِیُّ لَیْسَتْ اِلَیْهِ هُوْدٌ عَلٰی

اور لھارے لگتے ہیں کہ یہود کا مذہب چم (بھیا) ہیں

نَبِيٍّ وَهُمْ يَتْلُونَ ۚ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ

حکایت کے دووں درین کتاب (حد) کے لئے ہیں لیکن ان ہی کی سی باتیں وہ مشرقی جبر

لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قُوَّتِهِ ۚ فَلَوْلَا يُجَاهِدُ بَيْنَهُم يَوْمَ

جیسا کہ میں نے (مقدمہ) میں بیان کیا ہے کہ میں نے اپنے دوستوں کو دیا میں نے (مقدمہ)

الْعِيْمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

یہاں سے دن گذرے ان کے درمیان محبت بھلے ہو گئی اور اس سے بڑھ کر عام دن ہو گیا

سہ کفار کے  
اجتہاد سے  
میں حضرت  
اور مومنین کو جس  
جس طرح نہیں  
ہو کھاتے تھے وہ  
ت اہل مدین  
میں ہر جس  
کو کہی کہ حضرت  
نے مجھ پر اپنا  
اسل و من جھوڑ  
ہندہ میں جا کر  
رہنا اختیار کیا  
ہجرت سے پہلے  
برس مکہ کو  
جو کہ میں جانا چاہا  
نو کھار کر پہلے  
ندیاں کی طرف  
اشارہ کر کے خدا  
نے یہ کیمت نازل  
ذاتی اور جس سے  
یہ پیشین گوئی ہو گی  
ہو کر رہی کہ کفر  
ہوا اور خدا کا کلمہ  
سنا لوں گے بعد  
ہیں آیا اور کفار  
مارے قریب آئے  
مارے پہلے آئے  
کفار کو منگو  
کفار کے خلاف  
کہہ میں ناز نہ  
فرماتے ہیں  
جودل کھانہ ہو گی  
خود سے ان کی  
تغلی کے واسطے  
یہ کیمت نازل  
فرمائی ۱۳

البقرہ ۲	۲۶	آلہ ۱
مِمَّنْ مَّنَعَ سَجَدَ لِلَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ		
جو خدا کی سجدوں میں اس کی نام لیے جانے سے (لوگوں کو) روکے اسے اور ان کی		
فِي خَوَابِهَا ۚ وَلَئِكَ مَآكِنَ لَّهُمْ أَنْ يَدَّخُلُوْهَا		
پر بادی کے درپے ہو، ایسوں ہی کو اُس میں جانا مناسب نہیں مگر		
الْآخِرَةِ ۚ إِنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي		
اسے ہے ایسے ہی لوگوں کے لیے دنیا میں سوائی ہی اور ایسے ہی لوگوں کیلئے آخرت کی		
الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ		
پڑا بھاری عذاب ہے (تھوڑے کچھ میں) دکنے سے کیا ہوتا ہو کیونکہ ساری زمین بھائی کی ہو گیا اور		
فَإِنَّمَا تُقَاتُوا وَجْهَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝		
کیا یہ کہ تم اپنا منہ خدا کی طرف نہ کر دیتے ہو خدا کا سامنا ہو چکے خدا ہی کا کھائش والا اور		
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ سُبْحَنَهُ ۚ بَلْ لَّهِ مَا فِي		
اور جو کہتے تھے کہ خدا اولاد رکھتا ہو حالانکہ وہ (اس جہت سے) پاک ہے بلکہ جو کچھ زمین و آسمان		
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَّهِ قَانِتُونَ ۝ بَدِيعُ		
میں ہو سب اُسی کا ہے اور سب اُسی کے ذریعے برقرار ہیں (ہی) آسمان		
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ		
وزمین کا موجود ہو اور جب کسی کام کا کرنا چھان بیٹا ہے تو اُسکی نسبت صرف کہہ دیجو		
لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ		
کہ جو چاہیں وہ (خود بخود) ہو جاتا ہو، اور جو (مشرکین) کچھ نہیں جانتے کہتے ہیں کہ خدا		
لَوْلَا يَكْلُمُنَا اللَّهُ ۚ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ۚ كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ		
ہم سے (خود) کلام کیوں نہیں کرتا، یا ہمارے پاس (خود) کوئی نشانی کیوں نہیں آتی، ایسے ہی		
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَاهَتْ قُلُوبُهُمْ ۚ		
کی باتیں وہ لوگ کر رہے ہیں جو اس سے بچھٹے ہیں، بے دل آپس میں سے بچھٹے ہیں		
قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ		
جو لوگ یقین رکھتے ہیں ان کو تو اپنی نشانیوں سے پہلے پہلے رسول (ہم نے تم کو		

بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ

دین حق کے ساتھ (۲) شکر جو تحری دینے والا، (۳) عذاب (۴) دُانے والا (بناکر) بھیجے اور

الْحَكِيمِ ۝۱۱۹ وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ

ووز خیراج اے میں سے کچھ دھجھا جا بیگا اور (اے رسول) نہ تو بیوی کبھی تم سے ضماند ہو گے نہ نصارے

حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۖ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ

ہماتنگ کہ ہم ان کے مذہب کی پیروی کر دے (اے رسول! سے) کہنے کہ بس خدا ہی کی ہدایت

الْهُدَىٰ وَلَئِنْ شِئْتَ لَهَـٰوَءُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامِ

تو میرا ہے (بانی دھوکہ سلا ہے) اور اگر تم اس کے بعد بھی نہ سمجھاؤ یاں کلمہ (قرآن) آجکا ہے

حَآءِ اِيْمِنْ الْعِلْمَةِ اِلَيْكَ مِنْ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

جاءك من النبي ما لك من السنين وريه

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتَيْنُكَ اَكْبَرُ سَلَامٍ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

نہ مکارا۔ بنیویوں کو ہم نے سب افران آدمی و زہدہ کوں اسے اس سچا بندے ہے جس کو

حَقِّ بِلَاوِيَّةٍ أُولَئِكَ يَوْمَئِذٍ بِآطِ وَأَمِنْ يَهْرَجُ

بڑھے کا حق ہے یہی لوگ اسپر ایمان لائے ہیں۔ اور جو اُس سے انکار کرے ہیں وہ

وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٢١﴾ يَبْئِي السَّيِّئُ الْمُنْعَمَ

لوگ کھاتے میں ہیں ، اے بنی اسرائیل

اذكروا نعمي الي انعمت عليكم واني فضلتكم

میری ان نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم کو دی ہیں اور یہ کہ میں نے تم کو سب جہان ۶

عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا يُخْزِي نَفْسٌ

فیلیم ہی، اور اس دن سے بُرے جس دن کوئی شخص کسی کی طرف سے

عَنْ نَفْسٍ سَيِّئًا وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا

نہ نہ یہ ہو گئے گا اور نہ اسکی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا، اور نہ کوئی

تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ ۖ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٣٣﴾ وَإِذِ ابْتَلَىٰ

سفارش ہی فائدہ پہنچے گی اور ملک و مملکت چاہیے (یہ قول ہی اسوئیل کو ذہن دقت بھی یاد دلایا)



أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۵﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ  
 تو ہی درو کا، کتنے دلو اور دیکھ جائے الہی اور نے جانے والے تو ہمیں اپنا فرمانبردار بنانا  
 لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا  
 اور ہا دیں اس کے کہ وہ ہر ایک جو میرا فرمانبردار ہو، اور ہم کو ہمارے حج کی بھیجیں گے کھانے  
 مِّنَّا مَسْكِينًا وَتُبْ عَلَيْنَا يَا نَاكَ أَنْتَ السَّوَابُ  
 اور ہا دیں تو یہ قبول کر، بے شک تو ہی بڑا تو یہ قبول کرنے والا ہر بان ہے  
 الرَّحِيمُ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو  
 (اور) لے جانے والے کو دلوں پر ملانی جس ایک رسول کو بھیج جا کو تو یہ آیتیں پھر سنائے گا  
 عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ  
 آیتیں کتاب اور عقل کی باتیں سکھائے اور ان کے نفوس کو پاکیزہ کرے  
 إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۷﴾ وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِّلَّةِ  
 بے شک تو ہی غالب اور صاحبِ مذہب ہے اور کن ہو جو ابراہیم کے طریقے سے  
 إِبْرَاهِيمَ الْأَمِينِ سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَا  
 نصیب کر کے کہ جو اپنے کو احمق سلہ بنائے، اور بے شک ہم نے ان کو دنیا میں بھی  
 فِي الدُّنْيَا وَلَآئِهٖ فِي الْآخِرَةِ لِمَنِ الصَّالِحِينَ ﴿۳۸﴾  
 نصیب کر لیا، اور وہ ضرور آخرت میں بھی اچھوں ہی میں سے ہوئیں گے، جب  
 إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۹﴾  
 اُن کے کہ بڑے دگوارنے کہا اسلام قبول کر دو تو عرض کی کہ میں سارے جہان کے بڑے دگوار پر اسلام لایا  
 وَوَضَىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمَ بَنِيهِ وَيَعْقُوبَ يَسْجِي إِنْ  
 اور اس طریقہ کی ابراہیم اپنی اولاد سے وصیت کی اور یعقوب نے (جس) کے کہ لے فرزندو  
 اللَّهُ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُمْ  
 خدا نے تمہارے واسطے اس دین (اسلام) کو پسند فرمایا جو میں تم پر جو مذہب رکھا  
 مُسْلِمُونَ ﴿۴۰﴾ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ  
 مسلمان ہی ہو کر (لے یہود) کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب کے سر پر

۱۵  
 ۸  
 ۱۲

اسلام کی ابتدا  
 حضرت ابراہیم  
 کا مذہب نبی کی  
 پیروی کرنے کا  
 محمد و دیگر عقدا  
 عقلی عقدا اور یہی  
 اہل حق کا مذہب ہے  
 اور اس سے شریعت  
 کتب اشرار کے  
 عقدا علی ہونے کی  
 محض ہوتی اور  
 اس بنا پر  
 احادیث میں  
 عقل کو نبی  
 باطنی سے متبرک  
 ہے اور اسی وجہ  
 سے یہ عقدا مشہور ہے  
 کہ جس کا عقل  
 کرتی ہے اسی کا  
 شریعت بھی جو  
 کر کے بڑے دگوار  
 شریعت حکم کرنی  
 ہے اسی کا عقل  
 بھی حکم کرتی ہے

الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي  
 موت اگھڑی ہوئی اسموت انھوں نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے  
 قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ لِبُرَاهِمُ  
 کہنے لگے ہم آپ کے معبود اور آپ کے باپ کے والدوں اور اہم و اسمعیل واسحاق کے  
 لِسَمِيعٍ وَلَا سَمِيعٍ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ  
 معبود یکساں خدا کی عبادت کریں گے اور اہم اسی کے نسب و نسب دار ہیں  
 يٰۤاَيُّهَا اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا  
 (یہ یو) وہ لوگ تھے جو پہلے سے جو انھوں نے کیا یا اچھے کئے تھے، اور جو تم کو ملے تھا  
 كَسَبْتُمْ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۱﴾ وَقَالُوا  
 کہنے لگے تم لوگ! اور جو تمہاری وہ کرتے تھے اسکی پوچھو تم سے نہیں پوچھی (یہی مسلمانوں)  
 كُونُوا هُودًا اَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ  
 کہنے میں کہ یو یا نصرانی ہو جاؤ تو راہِ راست چلا آ جاؤ گے (یہ یو) کہنے لگے ہمارے  
 لِبُرَاهِمُ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۲﴾ قَالُوا  
 طریقہ پر جس جو پہل سے نہ تھاکر چلتے تھے اور مشرکین سے نہ تھے (اور مسلمانوں پر) کہو کہ  
 اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ اِلَىٰ اٰبِهٖم  
 اہم تو خدا پر ایمان لائے ہیں اور اہم جو ہم پر نازل کیا گیا (فرکان) اور جو (صحیفے) اہم  
 وَاِسْمَاعِيلَ وَلَا سَمِيعًا وَيَعْقُوبَ وَلَا سَبَاطَ وَمَا  
 واسحاق اور یحییٰ و یعقوب اور اولاد یعقوب پر نازل ہوئے تھے (ان پر) اور جو (کتاب)  
 اٰوْتِيَ مُوسٰی وَعِيسٰی وَمَا اُوْتِيَ الشَّيْطٰنُ  
 موسیٰ و عیسیٰ کو دی گئی (کتاب) اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے  
 مِنْ رَّهْمِهِ لَا تَقْرَبُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ ذَرْ  
 تمہیں (یا علیہم) اہم تو ان میں سے کسی (ایک) میں بھی نفرت نہیں کرتے اور ہم  
 نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۳۳﴾ فَاِنْ اٰمَنُوا بِمِثْلِ مَا اٰمَنْتُمْ  
 تو خدا ہی کے فرمانبردار ہیں اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لائے ہیں جس طرح تم

۱۵۱ اسماعیل  
 پر خدا نے حضرت  
 اسمعیل کو حضرت  
 یعقوب کی اولاد  
 کے باپ داداؤں  
 میں شامل فرمایا  
 ہے حالانکہ حضرت  
 اسمعیل ان کے چچا  
 تھے، اس سے  
 صاف واضح ہوا  
 کہ عبادت میں  
 چچا کو بھی باپ  
 کہتے ہیں اسی بنا پر  
 حضرت ابراہیم  
 اپنے چچا آدم  
 پر بت فرما کر  
 باپ کہا کرتے تھے  
 اور ان کے والدین  
 نام تاریخ صفحہ ۱۲



بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي

توبہ سے تائب رہت ہو گئے اور اگر نہ اس طریقت سے منہ پھیریں تو بس وہ صرف تمہاری ہی

شیقتیں ۚ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ

خبر دہرہں تو (لے رسول) ان (کے شر) سے (کیا نیکو) تمہارے لئے خدا کافی ہوگا اور وہ (کیا جان)

الْعَلِيمُ ۚ صَبَّغَهُ اللَّهُ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ

خوب جانتا (اور) سنتا ہو (مسلمانوں کے) رنگ تو خدا ہی کا رنگ ۚ جو بہتر دیکھے گئے اور نصیحتی رنگ

صَبَّغَهُ زَوْحَن لَّهُ عَبْدُؤْن ۖ قُلْ أَتُحَا۟جُّوُنَا

سے بہتر کون ہے تمہارا اور ہم تو ان کی عبارت کرتے ہیں (لے رسول) تم ان سے بوجھو کہ کیا تم ہم سے خدا کے

فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ وَلِنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ

بار میں تمہارے چھوڑا دی ہمارا دینی اور تمہارا دینی (تمہاری ہی ہو چکا ہے) ہمارے لیے ہمارے کلمہ گراں اور

وَتَحْنُ لَّهُ مُخْلِصُونَ ۖ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ آلَ بَنِي

تمہارے لیے تمہاری کارستانیاں اور ہم تو نہ کلمہ کر سکتے ہیں کیا تم کہتے ہو کہ آل بنی ہاشم

وَأَسْمَعِيلَ ۖ وَاسْحَقَىٰ وَيَعْقُوبَ ۖ وَالْأَسْبَاطُ كَانُوا

واسیل و اسماعیل و اولاد یعقوب سب کے سب

هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۖ قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمَّا اللَّهُ ۖ وَ

یہودی یا نصرانی تھے (لے رسول ان سے) بوجھو تو کہ تم زیادہ واقف ہو یا خدا، اور

مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةَ عِيسَىٰ ۖ مِنْ

اُس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جسکے پاس خدا کی طرف سے گواہی (موجود) ہو کہ وہ یسویٰ تھے،

اللَّهُ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۖ نَبَاكَ

اور جو وہ بھولے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس سے بے خبر نہیں، یہ وہ لوگ تھے جو

أُمَّةٌ ۖ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۚ

سہارا رکھے، جو کچھ وہ کما گئے ان کے لیے تھا اور جو کچھ تم کم گئے تمہارے لیے ہوگا

وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۖ

اور جو کچھ وہ کر رہے اس کی بوجھ تم سے نہ ہوگی

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ

بعض احمق لوگ یہ کہہ بیٹھیں گے کہ مسلمان جس قبیلہ ربیعہ المقدس کی طرف پہلے سے اسجد کرتے تھے

عَنْ قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۖ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ

س سے (دوسرے قبیلہ کے بطن) میں مانجا گیا باعث ہوا (اسے رسول تم اپنے جواب میں کہتے ہو کہ وہ نبی ہے)

بِخُدَا جِی کَا سَہ جِی جَاہِ تَلَبِ بیدِ رَا تِ کِیوں دَا رِیتِ کَرِہِ اِزِ اَدِ جِ مِ رِجِ تَکھَا تِ قِیلِ کِ بَارِ مِیَا

بہارِ نبویؐ کی رو سے اللہ تعالیٰ نے نبیؐ کو جو کچھ چاہا وہ دے دیا۔

اور رسول (محمد) تعالیٰ مقابلہ میں گواہ بنیں اور (اے رسول) جس قبیلہ کی طرف تم پہلے (سجدہ کرتے ہو)

الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهَا إِلَّا لَعَلَّكُمْ مِنْ يَتَّبِعِ الرَّسُولَ مِمَّنْ

يَنْقَلِبْ عَلَى عَقْبَيْهِ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةٌ إِلَّا  
 کہتے ہیں ان لوگوں سے الگ بچھ لیں جو اپنے باؤں پھرتے ہیں اگرچہ یہ بات بھروسہ اُن

عَلَىٰ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۖ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ

إِيْمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَكَرِيمٌ ﴿٢٣٠﴾

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ

قِبْلَةُ تَرْضَاهَا فَوَاحٍ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

یہ ہے فتیہ کجرت مجبور دیکھئے کہ تم مثال ہو چکاؤ (اچھا) تو کارہی میں) تم مجبور محترم اکبر) کیجارت منہ کرنا  
وَحَسْبُ مَا كُنْتُمْ تُولُوا ۚ وَجْهَ هَٰكُمْ شَطْرَ عَادِیۡمَ

وہ (اسے مسلمانوں) تم جہاں کہیں جو اسی کی طرف اپنا (ہیٹام) منہ کر لیا کرو وہ

علیؑ اٹھیں اور گولہ ٹیک سے ہیں اور وہ حضرت رسولؐ نے پہنچا دیا اور کہا جانی

عن

بیت المقدس کی حضرت رسولؐ کے ابتدا اسلام میں

جب مدینہ میں ہجرت فرمائی تب بھی

قریباً دیرھ برس تک  
بیت المقدس ہی کی طرف  
نہاڑ پڑھتے رہے، یہود تو

بات بات براعتراض کیا ہی کرتے تھے انہی پر ایک ٹکڑہ ہاتھ آیا کہتے تھے کہ مسلمانوں کے رسول

ابھی تک قبلہ کے بارے میں متروڑوں  
کبھی ادھر کبھی ادھر، کوئی کہنا کہ محمد  
لے دینے وطن کے مشاق ہیں اسوجہ سے

کعبہ کس طرف مسجد کرنے لگے اُخانے  
ان سب باتوں کا جواب اس بیت میں آیا  
کہ خدا کے علم میں اصل قبلہ کعبہ ہی ہے

بیت المقدس کو چند روز پہلے ہی مصلحت  
قبلہ قرار دیا گیا تھا اور پھر تبدیل  
قبلہ مصلحت آگے سارے زمانہ میں

حضرت علیؑ نے فرمایا کہ امت عامل اولو  
لوگوں اور گواہوں میں اور خاصہ محمدی

اس نے مقصود خدا میں اور حضرت  
رسول ہمیر گواہ میں اور ہم گواہانِ خط  
میں اس کے مخلوق پر اور اس کے محبت میں

زمین پر اور ہم ہی وہ ہیں جنکے بائے  
میں خزانے کد لٹ جہلنکے امت  
وسطاً زمانے و کھوٹ ادا تہ نزل

حاکم ابوالقاسم ۱۲  
 ۱۳ یہ پہلا کلام تبدیل قبلہ کا  
 خداوند عالم جان فرماتا ہے کہ تبدیل

قبلہ ہم نے اس واسطے کیا ہے تاکہ ہم دیکھ لیں کہ کون رسول کی تاملے حکم سے مطاعت کرے گا اور کون کونساں اپنی

اور کون کونگو میں رہتا ہے اور کھنجر  
 شاق ہو او۔ اس سے پوری شیر خانہ  
 سلطان اور مہنا فخر اور کھنجر

میں ہو گئی، حجاج سے غلوں پہنے کہ  
اُسے امام حسنؑ سے پوچھا کہ آپ کی

الملاحظ هو ( )

منہ سے زیادہ محبوب تھے۔  
جو کچھ غیر نشانات جداول

لَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لِيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ  
ہو لوگوں کو کتاب (تورات وغیرہ) دی گئی کہ وہ پہچان سکیں کہ یہ سب کچھ حقیقت ہے

مَنْ رَبِّهِمْ ۖ وَمَا لِلَّهِ بِعَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾  
اور اس کے پروردگار کی نظر سے کچھ نہ ہو گا کہ وہ لوگ کرتے ہیں اس سے خدا اسے خبر نہیں

وَلَئِنْ آتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا  
اور اگر اہل کتاب کے سامنے (دنیا کی) ساری دیکھیں

تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۖ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۖ وَمَا  
پیش کرو گے تو بھی وہ تمھارے قبلہ کو نہ مانیں گے اور نہ تم ہی اُن کے قبلہ کو ماننے والے ہو گے

بَعْضُهُمْ يَتَّبِعُ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ  
خود اہل کتاب بھی اپنے اپنے قبلہ کو نہیں مننے اور جو علم (قرآن) تمھارے پاس آچکا ہے۔

أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّكَ  
اس کے بعد بھی اگر تم ان کی خواہش پر چلے تو البتہ تم نامستربان

إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۳۴﴾ الَّذِينَ اتَّبَعْتَهُمْ الْكِتَابُ  
ہو جاوے گے، جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات وغیرہ) دی ہے

يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّ فَرِيقًا  
وہ جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں (مسطرح) وہ ان تمھارے کچھ پہچانتے ہیں اور انہیں

مِنْهُمْ لَيَكْمُنُونَ ۚ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۚ وَلَهُمْ يُعْلَمُونَ ﴿۳۵﴾ الْحَقُّ مِنْ  
کچھ لوگ تو یہ بھی ہیں جو دیر و دیر سے حق بات کو پہچانتے ہیں (اے رسول تیرے قبلہ) تمھارے

رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُخَلَّاتِينَ ﴿۳۶﴾ وَلِكُلِّ وُجْهَةٍ  
پروردگار کی طرف سوجھیں تم کہیں نہ نکلیں گے ان لوگوں میں سے نہ بچنا اور ہر فرقہ کو اپنے ایک سمت پر

هُوَ مُوَلِّئُهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا  
اپنی طرف وہ (تمہاری) اپنا سمت رکھتا ہے جس سمت تم (اے مسلمان) اس جگہ پر آؤ گے اور وہاں تک پہنچیں (اے نبی)

يَا أَيُّهَا اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
اے ہر جگہ پر تم جہاں کہیں ہو گے خدا تم کو ہر چیز میں قادر ہے

اے نبی! اے اللہ! ہر جگہ پر تم جہاں کہیں ہو گے خدا تم کو ہر چیز میں قادر ہے

اے نبی! اے اللہ! ہر جگہ پر تم جہاں کہیں ہو گے خدا تم کو ہر چیز میں قادر ہے

اے نبی! اے اللہ! ہر جگہ پر تم جہاں کہیں ہو گے خدا تم کو ہر چیز میں قادر ہے

اے نبی! اے اللہ! ہر جگہ پر تم جہاں کہیں ہو گے خدا تم کو ہر چیز میں قادر ہے

اے نبی! اے اللہ! ہر جگہ پر تم جہاں کہیں ہو گے خدا تم کو ہر چیز میں قادر ہے

اے نبی! اے اللہ! ہر جگہ پر تم جہاں کہیں ہو گے خدا تم کو ہر چیز میں قادر ہے

اے نبی! اے اللہ! ہر جگہ پر تم جہاں کہیں ہو گے خدا تم کو ہر چیز میں قادر ہے

اے نبی! اے اللہ! ہر جگہ پر تم جہاں کہیں ہو گے خدا تم کو ہر چیز میں قادر ہے

اے نبی! اے اللہ! ہر جگہ پر تم جہاں کہیں ہو گے خدا تم کو ہر چیز میں قادر ہے

عہ نہ ہو جسے جب مذکور ہو  
سے میں ہر کی لڑائی سے دوستانہ

مشرقی شخصیت رسول ص احسان حضرت  
عفی عنہم کہیں خود بین سے دور ہوں

کے فاصلہ پر ہے نائنوں میں رسول سے  
اور دشمن کے لئے کتبیل لکھ کا

کھانا نازل ہوا حضرت رسول نور  
آمنہ انسانی میں سے نبی اللہ سے

عفا عنہم کی طرف سے اللہ کی آخری  
دوں میں سے کچھ کچھ

اسی وجہ سے ہر کدور و بے بین اور  
قبیلہ والی سے نہیں اور حضرت کے

اصحاب میں سے بھی صرف بعض نے  
مذہب اور نہ کچھ پہلی ہی حالت پر رہے

عہ خاندانہ کو ایک چور ۱۱ کا تھا  
۱۱ ماہ اور ۱۹ دن جو آؤ گئے اور نہ کچھ

ایک خاص صفت سے کچھ اور  
سچا کچھ کی طرف سے اور نہ کچھ

کی وجہ سے ہے اور اہل صفا کچھ

چھ کچھ اور نہ کچھ اور نہ کچھ

کی طرف سے کچھ اور نہ کچھ

اور نہ کچھ اور نہ کچھ اور نہ کچھ

اور نہ کچھ اور نہ کچھ اور نہ کچھ

اور نہ کچھ اور نہ کچھ اور نہ کچھ

اور نہ کچھ اور نہ کچھ اور نہ کچھ

اور نہ کچھ اور نہ کچھ اور نہ کچھ

اور نہ کچھ اور نہ کچھ اور نہ کچھ

اور نہ کچھ اور نہ کچھ اور نہ کچھ

اور نہ کچھ اور نہ کچھ اور نہ کچھ

اور نہ کچھ اور نہ کچھ اور نہ کچھ

وَمَنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ  
 اور اے رسول! تم جہاں سے جاؤ (حتیٰ کہ تم سے) کو بھی نمازیں اُٹھائیے مسجدِ حرام (مکہ) کی طرف  
 الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ  
 اگر لیا کرو اور بیشک یہ (نیا قلم) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور تمہارے کاہن سے  
 عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۳۹﴾ وَمَنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ  
 خدا غافل نہیں ہے اور اے رسول! تم جہاں سے جاؤ (حتیٰ کہ تم سے کوئی) تم (نمازیں) اُٹھائیے مسجدِ حرام  
 شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا  
 کی طرف کر لیا کرو۔ اور اے مسلمانو! تم (بھی) یہاں کہیں پر اگر دو (نمازیں) اُٹھائیے منہ  
 وَجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ  
 (اسی کہم) کی طرف کر لیا کرو (بار بار تم سے) کا ایک فائدہ یہ ہے (تاکہ لوگوں کا الزام متیر نہ آئے  
 حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ  
 پائے تم ان میں سے جو لوگ باطن ہٹ دھرمی کرتے ہیں (وہ ضرور الزام دینگے) تو تم لوگ ان سے ڈرو نہیں  
 وَلْتَخْشَوْنِي ۚ وَلَا تَمْنُوا بَعِثِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ  
 اور صرف مجھ سے ڈرو اور (دوسرا فائدہ یہ ہے) تاکہ تم پر اپنی قسمت یوری کر دوں اور (میرا فائدہ یہ ہے کہ)  
 تَهْتَدُونَ ﴿۴۰﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ  
 تاکہ تم ہدایت پاؤ (مسلمانو یہ احسان بھی دیا ہی ہے) جیسے ہم نے تم میں تم ہی کا ایک رسول بھیجا  
 يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ  
 جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے اور تمہارے نفس کو پاکیزہ کرے اور تمہیں کتاب (قرآن) اور عقل  
 وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾  
 کی باتیں سکھائے اور تم کو وہ باتیں بتائے جنکی تمہیں (سچے سے) خبر (بھی) نہ تھی۔ پس تم  
 فَادْكُرُونِي اذْ كُرْتُمْ قَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۚ  
 ہماری یاد رکھو تو میں بھی تمہارا ذکر (خیر) کیا کروں گا یاد میرا نکالو یاد کرتے رہو اور ناکر ہی نہ کرو  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ  
 اے ایماندارو! (تمہیں) تمہارے وقت بھر اور نماز کے ذریعے سے (خدا کی) مدد مانگو

حضرت  
 رسول سے قول  
 ہے کہ نعمت کے  
 لوے ہونے سے  
 فتنہ و فساد و  
 عالم کا بربست  
 میں داخل کرنا  
 ہے ۱۲  
 غم اس سے  
 مفقود ہے  
 کہ جس طرح غم  
 نے نفسِ تعلیم  
 کی اسی تفسیر  
 تم خدا کو یاد کرو  
 صوفیوں کی  
 طریقت مفقود  
 نہیں ہے جو  
 محض عبادت  
 ناموس کے قریب  
 کی نادر نعمت  
 سے عوامی غمی  
 ہے ۱۳

مع  
 علامہ تاج الدین  
 مع  
 ۲

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۵۲﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ

بیشاک خدا صبر کرتے والوں کی کا سا کہتی ہے اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے انہیں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ط بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ

بہیں مردہ نہ کہنا بلکہ وہ لوگ (رہنے میں گئے) ان کی زندگی کی حقیقت کا (کچھ بھی

لَا تَشْعُرُونَ ﴿۵۳﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ

خوف نہیں رکھتے اور ہم تمہیں کچھ خوف اور

الْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ط

بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور جانوں کی کمی سے ضرور آزمائیں گے

وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ﴿۵۴﴾ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ

اور (اے رسول) ایسے صبر کرنے والوں کو کہ حسب اُن پر کوئی مصیبت

مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿۵۵﴾

آپ پر وہ (مصابحتہ) ہول آئے ہم تو خدا ہی کے ہیں اور ہم اپنی جگہ لوٹ کر جاوے ہیں

أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ط

خوشخبری دید کہ انہیں لوگوں پر ان کے پروردگار کی طرف سے عنایتیں ہیں اور رحمت

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ﴿۵۶﴾ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں بیشاک (کوہ) صفا اور (کوہ) مردہ

مِن شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَبَمَ الْبَيْتَ آوَ عَمَرَ

خدا کی نشانیوں میں سے ہیں، پس جو شخص خانہ (کعبہ) کا حج یا عمرہ کرے اس پر

فَأَكْبَحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ط وَمَنْ تَطَوَّعَ

ان دونوں کے اسلام درمیان طواف (آمد و رفت کرنے میں کچھ گناہ ہیں) بلکہ لوگ (اور جو شخص

حَبْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿۵۷﴾ إِنَّ الَّذِينَ

خوش خوش نیک کام کہ تو ہم خدا بھی قدر دان اور ) واقف کار ہے بیشاک

يَكْفُرُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى

جو لوگ (جہاد) ان روشن دلیل اور ہدایتوں کو جنہیں ہم نے نازل کیا

اسے محب نہیں کہ اس  
ہے اسے جناب امام حسین  
علیہ السلام کی طرف اٹھانہ ہو  
کیونکہ جو باتیں اس میں مندرج  
ہیں انکا ماحضدان امام  
حسین کے سوا دوسرا ظہر نہیں  
آتا۔ داندرا ط ۱۲

اسے محب حضرت محمد  
کی شہادت نامی خبر حضرت علی  
ناب ہو گئی تو آپ نے فرمایا  
اَنَا لَمْ أَذْأَنَالِيَهُ رَجُولٌ -  
اوسوقت یہ آیت نازل ہوئی  
اور یہ کلمہ رب سے پہلے اسلام  
میں حضرت علی کی زبان  
سے نکلا اور پھر خدا کی ایسا  
آیا کہ اس نے اسی کی حکایت  
فرمائی اور پھر صلوة بھیجی  
شاید اسی وجہ سے مناد  
میں بھی ان پر صلوة بھیجی  
طالب گردا۔ دیکھو فقیر غریبی  
اسے صفا اور مردہ کو کہیں  
دو ہزار پاں ہیں، حسب

حضرت ابراہیم نے حضرت  
ہاجرہ اور حضرت اسماعیل کو  
وہاں لایا تھا اور حضرت  
ہاجرہ اپنے بچے کی بائیس  
سے پچیس ہونے لگی تھیں  
انہیں دو دن ہزاروں گے  
درمیان دوڑتی تھیں اسی  
کی یادگار میں یہ آیت نازل  
ہوئی سے قرار دیا گیا مگر  
قبل عروج اسلام جو کچھ کہاں  
بت رکھے ہوئے تھے اسوجہ  
سے بعض مسلمانوں کو خیال  
ہوا کہ شاید انہیں کی وجہ  
سے ہے اور جو ممکن ہے اس  
وجہ سے خدا نے یہ آیت نازل  
کی۔





كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيِّ وَالسَّحَابِ الْمُسْتَقَرِّ

حالتوں کی تبدیلی اور پانیوں کے چلاسنے میں اور بارشوں جو آسمان و زمین کے درمیان

بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَتَّبِعُ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۶۴﴾

(خدا کے حکم سے) گھرا ہوا ہے (ان سب باتوں میں عقل والوں کے لئے بڑی بڑی نشانیاں

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا

میں اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو خدا کے سوا (اور کو بھی خدا کا) مثل و شریک بناتے ہیں

يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا

(اور جیسی محبت خدا سے رکھتی چاہئے کسی ہی نے کھنکھائی اور جو کچھ یا خدا پر ہے اسے کیسے ہو کر خدا

لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ

کی العت رکھتے ہیں اور کا من ظالم کو (سو مت) وہ بات سمجھتی ہو خدا دیکھنے کے بعد سوچے گی کہ

أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

بلیغاً ہر طرح کی قوت خدا ہی کو ہے اور نہ ہر ایک کا بڑا سخت عذاب دلائے۔

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوْا

(وہ کہ اس سخت دقت ہو گا جب پیٹھا لوگ اپنے پیروؤں سے بٹا بیٹھا چھوڑ جائیگے اور رہیں خود)

الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ

عذاب کو دیکھیں گے اور ان کے ناجہی تعلقات و تعلق چٹکیں اور پر و کینے گس گس گئے کہ

الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ

اگر میں میں پھر (دنیا میں) بٹاؤں تو پھر بھی ان سے (اس طرح) الگ ہو جائیں۔

كَمَا تَبَرَّأُوا مِنَّا ۚ كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ

جس طرح (یعین دقت بد) یہ لوگ جسے الگ ہو گئے یہ نہیں خدا ان کے اعمال کو دکھائے گا

حَسْرَتٍ عَلَيْهِمْ ط وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ

جوانہیں (سرتا پیاس ہی یاس دکھائی دیکھے اور بھلا ہو کب وہ دوزخ سے

النَّارِ ۚ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِن مَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا

عمل کیے نہیں۔ اے لوگو! جو کچھ زمین میں ہے اس میں سے حلال و پاکیزہ چیز (خون سے)

۱۶۴ اس آیت میں توحید اور ربوبیت کے سچے میں اطلاق مصلحت کی طرف اشارہ ہے جس طرح تدبیر منزل میں بنا ہوا ہے کہ ایک مخلوق کے کسی خادم ہو سکے ہیں مگر ایک خادم کے کسی مخلوق نہیں ہو سکتے کیونکہ وہ نوعی خدمت ایک نئے سوا دوسرے کی نہیں کر سکتا ہی طرح محبت اور اطاعت کی فرد کا ایک ہی ہے جو ہو سکتی ہے کسی سے بجز توحید ناگزیر ہے ۱۶۵ یعنی صریح ہے کہ خدا اور اس کے مقرر کردہ بندوں کے سوا اور کسی اطاعت حرام ہے اور اس کے مقرر کردہ بندے معصوم کے سوا دوسرے نہیں ہو سکتے ۱۶۶

۱۶۴

طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ط إِنَّهُ

کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو وہ تو تمھارا

لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۱۹ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْ

ظاہر بظاہر دشمن ہے وہ تمھیں برائی اور بدکاری ہی کا حکم کرے گا

الْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۲۰

اور یہ (چاہئے گا) کہ تم بے جا اپنے بوجھے خدا پر بہتان بانٹو

وَلَا ذَاقِيلَ لَهُمْ تَتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ

اور جب ان سے کہلایا ہے کہ جو حکم خدا کی طرف سے نازل ہوا ہے اسکو انوکھتے ہیں (کہ نہیں)

نَسِيعُ مَا أَنْفَيْنَا عَلَيْهِ إِبَاءَ نَاهِ أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ

بلکہ ہم تو اسی طریقہ پر چلیں گے جس پر تم نے اپنے ابا داداؤں کو پایا اگرچہ ان کے ابا دادا

لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۲۱ وَمَثَلُ

چلے بھی نہ سمجھتے ہوں اور نہ راہ راست ہی پہلے رہے ہوں اور جن لوگوں نے

الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَتَّعِقُ مِمَّا لَا يَسْمَعُ

کفر اختیار کیا انکی مثل تو اس شخص کی مثل ہے جو ایسے اجاڑوں کو بکارت کے اناج اٹل چھانٹے

كَأَلْدُحَاءٍ وَنِدَاءٍ ط صُوتٌ بَكْرٌ عَمِي هُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۲۲

جو آواز اور بکارت کے سوا سننا (سمجھنا خاک) (نور یہ ٹوک) ہرے کو گئے، اندھے ہیں کہ خدا کی شہادت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كَلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

اے ایماندارو! جو کچھ تم نے تمھیں دیا ہے اس میں سے ستمی چیزیں (شوق سے) کھاؤ اور

وَأَشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۲۳ إِنَّمَا

اگر خدا ہی کی عبادت کرتے ہو تو اسی کا شکر کرو۔ اس نے تو تم پر

حَرَّمَ عَلَيْكُمْ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنَازِيرِ وَ

بس مرنے والا جانور اور خون اور سور کا گوشت اور وہ

مَا أَهْلَ بِهِ لِيُغَيِّرَ اللَّهُ ۚ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ

جانور جس پر (وقت ذبح) خدا کے سوا اور کسی کا نام لیا گیا ہو حرام کیا ہے جس جو شخص مجبور ہو

۱۹۔ اگر چہ یہی  
چھانٹنے کا مرد بھی  
حرام نہیں ہے  
ان دونوں کا  
ذبح جس میں  
ہے کہ وہی کو کھو  
لینا اور چھانٹنے کا  
زندہ چھانٹنا برا ہے

۲۱۔ طہا نے  
لکھا ہے کہ سور  
کا گوشت کسی  
انسان اور بکری  
عادتوں اور  
بی بیائی کے حکم کا  
کا باعث ہونا ہے  
انھیں وجہ ہو  
نظر کر کے شہادت  
نہیں حرام  
کر دیا۔ ۱۲

کون کون چیز حرام ہے



بَانِعٍ وَلَا عَاجِدٍ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ط لَئِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ

اور سرکشی کرنا والا اور زیادتی کرنا والا نہ ہو (اور ان میں سے کون چاہے) تو اس پر گناہ نہیں ہے (بیکار)

رَّحِيمٌ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُکْشَمُونَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ

جما کھینے والا اور مان کر۔ جنک جو لگ ان باتوں کو جو حق دانے کتاب میں نازل

مِّنَ الْکِتَابِ وَیَسْتَرْوُونَ بِہٖ ثَمَنًا قَلِیلًا

کی ہیں اچھلتے ہیں اور اسکے بدلے خود ہی سی قیمت (دنیوی نفع) لے لیتے ہیں

اُولَٰئِكَ مَا یَأْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَاِنَّ

یہ لوگ بس انھاروں سے اپنے پیٹ بھر رہے ہیں اور

لَا یُحِیْہُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَلَا یُرْکَبُہُمْ وَاِنَّ

قیامت کے دن خدا ان سے بات تک نہ کرے گا نہیں (دن انھیں (کٹا ہونے) پاک کرے گا اور پھر

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۵۱﴾ اُولَٰئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوْا الصَّلٰوةَ

لے رہے نہ انھاروں سے یہی لوگ وہ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی

بِالْہٰدِی وَالْعَذَابِ بِالْمَغْفِرَةِ ﴿۵۲﴾ فَمَا اَصْبَرُہُمْ

مول کی اور عجز (خدا) کے بدلے عذاب۔ پس وہ لوگ دوزخ کی آگ کی کیوں نہ

عَلٰی النَّارِ ﴿۵۳﴾ ذٰلِکَ یَاۤ اِنَّ اللّٰہَ نَزَّلَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ

پر داشت کریں گے یہ اس لئے کہ خدا نے بحق کتاب نازل کی

وَ اِنَّ الَّذِیْنَ اِخْتَلَفُوْا فِی الْکِتٰبِ لَفِیْ شِقَاقٍ

اور جنک جن لوگوں نے کتاب خدا میں رد بدل کی وہ لوگ بڑے پہلے رہے

بَعِیْدٍ ﴿۵۴﴾ لَیْسَ الْبَیْرَ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْہَکُمْ قِبَلَ

کی مخالفت میں ہیں۔ بیکی کچھ سی خود ہی ہی ہے کہ (نمازیں) اپنے منہ

الْمَشْرِیْقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَکِنَّ الْبَیْرَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ

پر رب یا پھر کی عزت کرو۔ بلکہ بیکی تو اس کی ہے جو خدا

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلَائِکَۃِ وَالْکِتٰبِ وَالنَّبِیِّیْنَ

اور روز قیامت اور فرشتوں اور (خدا کی) کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے

وَلَا تُجَازِی

وَاتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ  
 وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّاعِلِينَ وَ  
 فِي لِرْقَابٍ ۚ وَآقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَىٰ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْتُونَ  
 يَعْتَدِ هُمْ إِذَا عَاهَدُوا ۚ وَالصَّادِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ  
 وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ  
 صَدَقُوا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ ۚ الْحَرُّ  
 بِالْحَرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ ۚ أَلَا تَشْفَىٰ ۚ فَأَمَنَ  
 غُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَأَتْبَاعَهُ ۚ بِالْمَعْرُوفِ  
 وَأَدَاءِ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۚ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ  
 وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَعْتَدَىٰ بِعَدَايَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ  
 أَلِيمٌ ۚ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوةٌ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ  
 لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ ۚ

اس شریعت دوم  
 کی جوتی ہے ایک ہر  
 جگہ تو انین حل پرستی  
 جملہ حضرت بری کی  
 دوسرے وہ ہے جگہ  
 سن تک ہر کسی  
 شریعت حضرت  
 چاہی ان کے اعظم  
 سے کہ کر کوئی  
 پناہ یہ تھا کہ  
 دوسرا بھی اس  
 کرد و اگر کوئی  
 میں ایک کوس  
 تو کم دو کوس  
 چھ جاؤ۔ ازیں  
 اور کوئی تفریق  
 کی حق سے  
 کہوں سے  
 حکم اور  
 کے جو  
 حکم میں  
 یہ ملک  
 ترک دی  
 اسی  
 نصیب  
 کر کے  
 اور  
 سلطنت  
 ہے اور  
 اسلام  
 عدلی  
 درجہ  
 جاری  
 میں  
 اور  
 شریعت  
 ہوا

الحکم

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٩﴾ كَتَبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمْ

اگر تم (خوئیزی سے) بہتر ہو کر (مسلمان) ہو، تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے

الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرَ الْوَصِيَّةِ لِلْوَالِدَيْنِ وَ

سائے موت آگھری ہو بشرطیکہ وہ کچھ مال مجبور جائے

الْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَمًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿٨٠﴾

قربت داروں کے لئے ابھی دعوت کرے جو خدا سے ڈرنے والے ہیں اپنی یہ ایک حق ہے

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى

یہ عُن جکا اسکے بعد اُسے کچھ کا کچھ کر دے تو اسکا گناہ انھیں لوگوں کی گردن پر

الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِذَا نَ الْاَللهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٧١﴾

ہے جو اے بل داس بیشک خدا سب کچھ جانتا اور سنتا ہے (ہاں البتہ)

فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ

جو شخص وصیت کرنے والے سے بجا طرفداری یا بے انصافی کا خون کھتا ہو اور

بَيْنَهُمْ فَلَا تُؤْمَرْ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (١٦٢)

ہزاروں) میں شائع کرا کر اس پر اس پر لے ۵ چھ گناہ نہیں ہر میناں خدا بڑا عتقے والا مہربان ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا

۱۔ ایک ماہ روزہ رکھنا بطرح م سے پہلے کے لوگوں پر مرض کھا کسی طرح کم پر

كِتَابٌ عَلَىٰ لَدِينٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٥٥﴾

جی درس کیا لکھتا کہ کم (اس کی وجہ سے) بہت سے کتا ہوں سے بچو۔

يَا مَعْزُودٍ وَذِي فَمَن كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا

(وہ بھی آئینہ میں بدلے کسی کے چند روز پہر بھی (روز فے زلزل میں) جو کھس کم میں سو بہا رہا ہو)

اَوْ عَلَى سَفَرٍ مِّنْ اَيَّامٍ اَحَرٍّ وَعَلَىٰ ذَٰلِكَ

یہ شعر مالا لہو دردوں میں (جیسے کھائیس بھل) ہے۔ دے اور جلیں دہہ رہنے ل

يُطِيقُونَهُ وِدَايَهُ طَعَامَ مَسْكِينٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ

کوت بہا (اور یہ کہیں) کو ان پر لا کر بدلہ اب ملن کو ہمارا اٹھا دیا ہے اور یہ جس اس کی کوس سے

خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهِ ط وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ  
 جہان کی کسی توبہ اسکے لئے زیادہ بہتر ہے اور اگر تم مسجد اور جو تو (سمجھ کر فدیہ سے)  
 لَنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۱۵﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي  
 روزہ رکھنا مطلقے حق میں (بہر حال) اچھا ہے (روزوں کا) مہینہ رمضان ہے جس میں  
 أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ  
 قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کا رہنما ہے اور اس میں  
 مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ ط فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ  
 رہنمائی اور حق و باطل کے امتیاز کی روشنی نشانیاں ہیں مسلمانوں میں سے جو شخص  
 الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ه وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ  
 اس مہینہ میں ایسی جگہ پر ہو تو اسکو چاہئے کہ روزہ رکھے اور جو شخص بیمار ہو  
 سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ط يُرِيدُ اللَّهُ لِيُكَفِّرَ  
 یا سفر میں ہو تو اور دنوں میں (روزہ رکھ کر) جتنی پوری کرے خدا تمہارے ساتھ آسانی کرے  
 وَلَا يُزِيدَ لَكُمْ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا  
 چاہتا ہے اور تمہارے ساتھ سختی کرنے میں نہیں چاہتا اور تمہارا کامل مسئلہ دہاری (مکرم روزہ کی) جتنی پوری  
 اللَّهُ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۱۶﴾ وَ  
 کرو اور تاکہ خدا نے جو تم کو راہ پر لگایا ہے اس سمت پر اسکی پڑائی کرو اور تاکہ تم شکر گزار ہو (سورہ بقرہ)  
 إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ  
 جب میرے بندے میرا حال پوچھیں تو (کہہ دو کہ) میں انکے پاس ہی ہوں و جب تم مجھے کوئی دعا  
 دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَا فَلَنَسْتَجِيبُ لَكَ وَلِيُؤْمِنُوا بِكَ  
 مانگتا ہے تو میں ہر دعا کو سننے والے کی دعا سن لیا ہوں و جو تم سے بات کہے قبول کرنا ہوں میں انکے پاس  
 لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۱۷﴾ أَحَلَّ لَكُمْ لَيْكَةً  
 کہ (زہرا) میں آگیا میں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ مجھے راہ پر آجائیں مسلمانوں (مندان) کو  
 الصَّيَاةِ الرَّفَثِ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ هُنَّ لَبَاسٌ لَّكُمْ  
 رفتگی کی باتوں میں اپنی بی بیوں کے پیش چاہا (حلال کر دیا) عورتیں (کو) لایا تمہاری بی بیوں میں  
 مِنْكُمْ

۱۔ بعض مفسرین نے اسکا مطلب بیان کیا ہے کہ جب تک خدا نے تمہیں بتا دیا ہے اسی طرح تمہیں کہہ گا اور وہ جائزہ دل کے بند مستحب ہے بشرطیکہ کی عزت ہوگی اور غیہ کے دن کی دعا اور نماز جمعہ وہ یہ تحریر ہے۔  
 ۲۔ اللہ اکبر اللہ اکبر  
 ۳۔ اللہ اللہ واللہ اکبر واللہ اکبر  
 ۴۔ الحمد لله على ما هدانا له انكسر على ما اولنا ۱۲۔  
 ۵۔ ابتداء علم میں یہ حکم بتا کر خاتم سے سازشٹا لکھا ہے  
 ۶۔ جہاں علی جانت تھی کہ جرح ناموشا پڑھی یا موشہ ر سب ناجائز ہو گیا  
 ۷۔ حضرت عمر نے نہ نماز عشاء کے حرام کرنا اور صبح کو حضرت رسول کے پاس جہاں سے جہاں سے ہو چکا اس کے بعد معلوم ہوا کہ اللہ کے سامنے اور کچھ بہت سے ہیں اور سب نے اپنے اپنے گناہ کا اقرار کیا اس کے بعد یہ بات نازل ہوئی دیکھتے ہیں کیا وہی جہاں دل صفحہ ۷۷۷ وغیرہ جہاں لیں رہا ہے صحابی قید نہ

وَأَسْمُ لِبَاسٍ لَّهُمْ لَمْ يَعْلَمْ اللَّهُ آتَاكُمْ كُنُفُ

اور تم کو لباس کے واسطے، خدا نے تم کو کھانا (کے) اپنا نقصان کرنے سے (کر) تم کو

تَخَنُّتُونَ أَنْفُسَكُمْ فِتْنَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ

تجھ کے اپنی بی بی کے لباس چلے جاتے تھے) اور اسے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہاری خطا سے دنگڑا

قَالُوا بَشِيرٌ وَهَنٌ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ

پس تم اب ان سے ہمبستری کرو اور اولاد ہے) جو تمہارے تمہارے لئے (تقدیر میں) لکھا گیا کہ

وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ

اسے مانگو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی کالی دھاری سے) آسمان پر

مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ آتَمُوا الصِّيَامَ

پورب کی طر (تھیں صاف نظر آنے لگے۔ پھر رات تک روزہ پورا کرو

إِلَى لَيْلٍ وَلَا تَبْشِرُوا هُنَّ وَأَسْمُ عَاكِفُونَ فِي

اور (ہاں) جب تم مسجدوں میں اطمینان کرنے بیجو (ان سے رات کو بھی) ہمبستری

الْمَسْجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا كَذَلِكَ

نیز کہہ رہا کی (میں کی مومن) حدیں ہیں تو تم ان کے پاس بھی نہ جانا یہیں تمہیں کھلا

يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۱۶﴾ وَ

خدا اپنے احکام لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے تاکہ وہ لوگ (نازداری سے) بچیں اور

لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ

اپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھا جاؤ اور (ہم) مال کو (رشوت میں)

تَذَكُّوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِنَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ

حکام کے یہاں جو تک دو تاکہ لوگوں کے مال میں سے (جو) کچھ ہاتھ لگے ناحق

النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۷﴾ يَسْأَلُونَكَ

خود پر جو کہ حاد حاکم تم جانتے ہو (اسے رسول) تم سے لوگ جاننے کے

عَنِ الْأَهْلِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ

بارے میں پوچھتے ہیں (کہ کیوں کھانا بڑھاتا ہے) تم کہہ دو کہ اس سے لوگوں کے (مذہبی امور)

سہ ماہ میں لباس لکھو  
انتم لباس لکھو اس کا  
ظاہری ترجمہ تو یہ ہے کہ  
عورتیں تمہاری لباس میں  
اور تم ان کے لباس میں جو کھانا  
ہے اس سے خدا کی مراد  
کہ ہے، ابن عباس وغیرہ  
کا تو یہ ہے کہ یہاں بی بی  
برایک دوسرے کے آرام  
کے باعث میں بعضوں  
کھانا ہے کہ چونکہ ایک خاص  
حالت میں برابر کا بن  
لباس کے واسطے  
کی تصریح بیان کرتا  
ہے اس وجہ سے  
اس کے لفظ کو  
فرمایا ہے۔ ربیع  
وغیرہ کا قول کہ  
عورتیں تمہاری فرشتوں  
میں اور ان کے کلمات  
پر، غرض میں نے ان  
کوئی لکھا کا کما  
کر کے ترجمہ کیا ہے  
(۱۶) اس میں سب  
آیتیں آجانی ہیں  
اور اردو  
محاورہ ۲۳  
جہی دہلی  
کا ساتھ ہی  
۶۷  
خدا بالکل ہے  
واللہ اعلم



منہ

لے خات سالہ

سیقتول ۲

۴۶

البقرة ۲

عُدَّوَانِ الْاَعْلَى لَظْمَيْنِ ۱۹۱ الشَّهْرُ الْحَرَامُ

ظالموں کے برسر کسی پر زیادتی (اچھی) نہیں حرمت والا عیدہ حرمت والے  
بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتِ قِصَاصٌ طَمَن

پہلے کے برابر ہے (اور کچھ پہلے کی خصوصیت نہیں) سب حرمت والی چیزیں ایک دوسرے کے برابر  
اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا وَعَلَيْهِ بِمِثْلِ

ہیں ہیں تو تم میں سے میری زیادتی کو تو تم میں زیادتی سے پہلے دینی ہی زیادتی  
مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَالْتَفُوا لِلَّهِ وَاَعْلَمُوا أَنَّ

نہ بھی آہر کر د اور خدا سے ڈرے رہو اور خوب سمجھ لو کہ خدا  
اللَّهُ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۱۹۲ وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

پر بہرہ گاروں کا سامنے ہے اور خدا کی راہ میں حسنہ کی  
وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا

اور اپنے ہاتھ ار جان ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو  
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۱۹۳ وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعَمْرَةَ

مذکب خدا نیکی کرنے والوں کو درست رکھتا ہے ورنہ خدا ہی کے واسطے حج اور عمرہ  
لِلَّهِ فَإِنْ أَحْصَرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۱۹۴

پورا کرو پس اگر نہ ایسا ہی وغیرہ کو جو سے مجبور ہو جاؤ تو پھر کسی قربانی میں سے (کر دو)  
وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ ۱۹۵

اور حنک قربانی جی جگہ پر نہ پہنچا جائے اسے سر نہ منڈاؤ۔  
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ

پھر جب تم میں سے کوئی بیمار ہو یا اسکے سر میں کوئی تکلیف ہو  
فَعِدْيَةٌ مِنْ صِيَامِهِ أَوْ صَدَقَةٌ أَوْ شَاكٍ ۱۹۶

تو (سب سے زیادہ) کا دمہ روزے یا خیرات یا قربانی ہے  
فَإِذَا آمَنْتُمْ فَذُكِّرْتُمْ ۱۹۷ فَمَنْ مَتَعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ

پس جب تم میں سے جو تو جو شخص حج متع کا عمرہ کرے

کی بشت کے قریب ہی  
جائے جب وہ عیدہ  
ذنی کو حرم کے قریب  
جائے اور ان میں کوئی  
فی و خوف کر دیتے ہیں  
اسلام نے بھی ان میں کو  
حرم رکھا اور مسلمان اس کے  
پابند ہوئے تو کفار ان پر کفر  
خیلوں سے حملہ کرنے اور ان  
اسلام حرمت کے خیال سے  
جب وہ جائے تہ خدا نے  
چاہت ازل و ازل کر ادب  
اب والوں کے ساتھ ہے اور  
جب وہ کفر کا خیال نہیں  
کرتے میں اور یہاں پہنچے  
پہلے ہی دین کو  
جواب نہ کی تری  
دینے سے  
سے کیا ہے جب  
وہ میں مانے

تو بھی اٹھا عزت میں  
دوسری جواب دو  
یہاں اس میں خدا  
نے کھار دیا ہے کہ تم  
آپ اپنی جان کے  
آکٹ نہیں ہو کر جو  
کر گذر و اور کمال  
پہچان دینے اور لینے  
کو تیار ہو جاؤ ملک خدا کے سوا  
جوئی یا امام کے کئے ہو ای  
جان کی حفاظت بہت ضروری  
ہے اور اس سے یہ نفی ملتا  
میں اصل ہو گیا کہ مسلمان کی  
اطاعت دینی معاملات میں  
لازم ہے  
حج کر تین تہیں ہیں  
حج متع حج ذی  
حج متع ان لوگوں پر واجب  
ہے جو کہ سفر سے پہلے  
پاس سے زیادہ کھلیں  
جس کو جانس کر زیادہ  
دینے سے ہیں ان کے  
حج افراد و قربانی ہے۔ بعد چھ ۴

مَعْنَى

ترجمہ ص ۴۷  
 ۱۔ جو شخص کسی بے ضرورت چیز کو کھائے  
 ۲۔ جو شخصات جو وہاں سے غزوہ کا  
 ۳۔ اہرام باندھے ہوئے کسی جگہ سے  
 ۴۔ اٹھانے والے کا طواف کرے اور  
 ۵۔ دو رکعت نماز پڑھے اور کھانا  
 ۶۔ دم رو کے درمیان کسی کو کھائے اور  
 ۷۔ تعصیر کرے اور مکمل ہو جائے اسکے بعد  
 ۸۔ دہی انگو کو کھانے کا احرام کرے  
 ۹۔ باندھے اور نویں دہی انگو کو کھائے  
 ۱۰۔ میں جائے درغوب تک ہاں  
 ۱۱۔ طہرے اور اعمال کمال سے اسکے  
 ۱۲۔ بعد مشغول احرام میں آئے اور صبح  
 ۱۳۔ تک وہاں رہے اور  
 ۲۴۔ حلال کھائے اور دہی  
 ۲۵۔ کی بیخ کوئی اس میں آئے  
 ۲۶۔ اور سر مشغول اور  
 ۲۷۔ قربانی سے اور کھانے  
 ۲۸۔ پر کھانے والے کے بعد اگر پہلے  
 ۲۹۔ تو اسی دن یا اس کی صبح کو کھانے  
 ۳۰۔ میں چلا آئے اور طواف کی تک  
 ۳۱۔ اور نماز طواف پڑھے، اسی  
 ۳۲۔ کہے، طواف نما کرے، نماز  
 ۳۳۔ طواف نما پڑھے، اس کے بعد  
 ۳۴۔ پھر نئے میں آئے  
 ۳۵۔ اور دو مقاموں پر  
 ۳۶۔ چکر لگا کر یا چھپکنی یا فنی  
 ۳۷۔ چھپکنی میں سے کرے  
 ۳۸۔ حج تمام کرے اور اگر  
 ۳۹۔ جائے نہ کار ہوں یا کچھ  
 ۴۰۔ کو لگائے یا چھپکنی سے  
 ۴۱۔ فراغت کرے یا چھپکنی  
 ۴۲۔ کو لگائے کرے کرے کرے کرے  
 ۴۳۔ اور طواف وغیرہ کا لاکھ کو تمام  
 ۴۴۔ کرے۔ ۱۲۔  
 ۴۵۔ عاقبت ایک خادم کا نام  
 ۴۶۔ ہے جو کہ پچھلے زیادہ اوصاف پر  
 ۴۷۔ وہاں نویں دہی انگو کھانے کا  
 ۴۸۔ خاص حلال کرنے پڑے ہیں اور  
 ۴۹۔ مشغول احرام تک اور عاقبت سے  
 ۵۰۔ درمیان میں سے جہاں شب و دم  
 ۵۱۔ ہی ہو قیام کر سکے اعمال کرنے  
 ۵۲۔ ہوتے ہیں اور مٹی مشغول احرام اور کہے درمیان ایک مقام ہے جہاں ہر حضرت ابراہیم حضرت اسماعیل کو قربانی دینے سے ملے ۱۲۔

فَمَا اسْتَسْرِمِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فِصْيَامًا  
 تو اس کو جو قربانی نہیں کر سکتا اور جس سے قربانی ناممکن ہو تو تین روز سے  
 ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ  
 زائد حج میں رہتے ہوئے اور سات روز سے جب نہ واپس آؤ یہ پوری  
 عَشْرَةً كَامِلَةً ذٰلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ اَهْلُهُ حَاضِرِي  
 دہائی ہے۔ یہ حکم اس شخص کے واسطے ہے جس کے گھر کے بالے مسجد حرام (مکہ)  
 الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ  
 کے باشندہ نہ ہوں اور خدا سے ڈرو اور سمجھ لو کہ خدا بڑا  
 شَدِيدُ الْعِقَابِ (۱۹) الْحَجَّ أَشْهَرُ مَعْلُومَتٍ مِّنْ  
 سخت عذاب و عقاب ہے، حج کے چھینے کو اب بھی (مکہ) معلوم ہیں (مشال، ذیقعد، ذی الحجہ)  
 فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفْتٌ وَلَا فُسُوقٌ وَلَا  
 پس جو شخص ان مہینوں میں اپنے اوپر حج لازم کرے تو احرام سے حج خرچہ کھنڈے عریضے پاس  
 جَدَالٍ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفَعَّلُوا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمُهُ  
 جائے کوئی اور گناہ کرے اور نہ جھگڑائے اور نہ کسی کا کوئی سا کام بھی کرے و خدا اس کو سخت عذاب  
 اللَّهُ وَتَزُودُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى وَالتَّقْوَى  
 اور زاد سے کیلئے زاد راہ ہمیا کرو اور بس بہتر زاد راہ پر ہمیز گاری ہے اور اسے عقل مند و  
 يَا وُلِيَّ الْأَبْيَابِ (۲۰) لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوا  
 مجھے ڈرنے رہو، اس میں کوئی الزام نہیں کہ کھانے کیساتھ نہ لے کر پروردگار کے فضل و بخشش نہ  
 فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ فَإِذَا أَفْضَلْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ  
 کی خواہش کرو اور پھر جب تم عرفات سے جمل کھڑے ہو تو  
 قَادُّوْا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَادْكُرُوْهُ  
 مشغول احرام کے پاس خدا کا ذکر کرو اور اس کی یاد بھی کرو (قر)  
 كَمَا هَدَاكُمْ وَلَنْ تُنْفَكُوا مِنْ قَبْلِهِ لِمَنِ الصَّالِیْنَ  
 جس طرح تمہیں بتایا ہے اگرچہ تم اس کے پہلے تو گمراہ ہوں سے تھے





ثُمَّ آفَضُوا مِنْ حَيْثُ آفَضَ النَّاسُ وَ

پھر جہاں سے لوگ جہاں سے آفاض ہوئے تھے وہیں سے تم بھی جہاں سے آفاض ہو اور

اسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ لَئِنْ لَمْ تُدْعُوا إِلَيْهِ لَكُنْ أَنْتُمْ كَالْعُصْصٰۤى ۝۳۹

خدا سے مغفرت کی دعا مانگو۔ بے شک خدا برا شخص والہ مران ہے

فَإِذَا قُضِيَتْ مِنْكُمْ أَسْوَۤا كُفْرًا وَاللَّهُ كَذٰۤبٌ كَرِيۤمٌ

پھر جب تم ارکان حج بجا کر اپنے تمام اس طرح ذکر خدا کرو جس طرح تم اپنے

آبَاءَكُمْ أَوْ أَشْدَّ كُرْهًا فَمِنْ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ

باپ داداؤں کا ذکر کرتے ہو بلکہ اس سے بڑھ کے، پھر بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَہٗ فِي الْآخِرَةِ مِنْ

اے میرے پروردگار ہم کو (دن دنیا سے) دینا ہی میں دیدے حالانکہ (پھر) آخرت میں

خَلَاقٌ ۝۴۰ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي

آپ کا کھانا حصہ ہمیں اور بعض بندے ایسے ہیں کہ جو دعا کرتے ہیں کہ اے میرے پاسے

الدُّنْيَا لِحَسَنَہٗ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ آتٰہٗ

والے مجھے دنیا میں نیک دے اور آخرت میں تو اب دے اور دنیا کی آگ سے

عَذَابُ النَّارِ ۝۴۱ وَلَیْسَ لَہُمْ نَصِیۡبٌ مِّمَّا کَسَبُوۡۤا

بجاء یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے اپنی کمائی کا (حصہ) چمن ہے

وَاللَّهُ سَرِیۡعُ الْحِسَابِ ۝۴۲ وَذُكِّرُوا لِلَّهِ فِیۡ اَیَّامٍ

اور خدا بہت جلد حساب لینے والا ہے اور ان (گنتی کے چند دنوں تک) (تو) خدا کا ذکر

مُعَدُّوۡدٍ ۝۴۳ فَمَنْ تَجَلَّی فِیۡ یَوْمَئِذٍ فَلَا اٰثَمَ

کر وہ جو شخص جلدی کر بیٹھے (اور زمین) سے دو ہی دن میں چل کر آجوتو اُپھر بھی

عَلِیۡہٗ ۝۴۴ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اٰثَمَ عَلَیۡہٗ لِمَنْ اَتَقٰ ۝

گناہ نہیں ہے اور جو (نیک) (نیک) ہے اس پر گناہ نہیں (لیکن) (نیک) (نیک) (نیک)

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَعَلَّكُمْ اٰتٰہُمْ اَلِیۡہٗ تَحْشَرُوۡنَ ۝۴۵

ہے جو بیزگار ہو، اور خدا سے ڈرنے اور جو اللہ پر یقین جا کر رہیں تم سب کے لئے دن کی نیک

لے حج تو اسلام کے قبل سے جاری تھا اور لوگوں کا

قاعدہ تھا کہ محل حج سے فارغ ہو گئے بعد میں گھار کر اپنے اپنے

بزرگوں کی پوئیاں کرتے، کوئی نماز نہ پڑھتا اور کوئی شہادت کا دلوں کو

کلی تھا جو ان کی ہمدی پر نکلتا تھا جس سے پھر ان کے

ہے انکو یہ بھی کہ انکو یہ بھی کہ انکو یہ بھی کہ انکو یہ بھی کہ

کوس اس کی لپٹ ہے تو خدا کی یاد رکھو

ہم سلطان ہونے کا کیا فائدہ ہے ہمیں بلکہ اگر وہی نہ ہو

تو اس کے لئے جسے کوئی بات تو

ہی ہو کہ خدا سے اس کا واسطہ

کی یاد کروانی ہوس ۱۳

۱۳ ایک حدیث میں ہے کہ دنیا کی نعمت سے مراد علم ہے اور

آخرت کے ثواب سے مراد بہشت ہے حضرت رسول فرماتے ہیں کہ

جس شخص کو شکر گزاروں اور ذکر خدا کرنے والی زبان اور لپٹ

لی لی ہے جو اسکے دین دینا ہے

کا میں میں مدد ہے تو اسے

دینا اور آخرت کی نیکوئی

۱۴ اس سے ظاہر ہے

یہ محض معلوم ہوتا ہے کہ

۱۵ دوسری کی فائزہ

۱۶ دوسری کی فائزہ

۱۷ دوسری کی فائزہ

۱۸ دوسری کی فائزہ

۱۹ دوسری کی فائزہ

۲۰ دوسری کی فائزہ

۲۱ دوسری کی فائزہ

۲۲ دوسری کی فائزہ

۲۳ دوسری کی فائزہ

۲۴ دوسری کی فائزہ

عَنْ

۱۵ جب کفار نے اپنے  
 اور خدا کے رسول کے  
 خدا کے رسول کے  
 جنت کے خیال سے علی رضی  
 فرما کہ کفار نے مجھے فخر و  
 پرانے کا آمادہ کیا ہے، تم  
 میری نگہ میں عبادت کرو جو  
 ہا کہ لوگ سمجھیں کہ میں سید ہوں  
 اور میں اپنے جانا ہوں، علی رضی  
 عرض کی کہ میں سب کو  
 کوئی کلمہ نہ ہو گا۔ خدا نہیں  
 علی رضی نے عرض کی میری جان  
 جاے یا ہے آپ کی سلامتی ہوگی  
 مطلوب ہو، اس پر  
 خدا سے فائدے علی  
 رضی کی مدد میں  
 آیت نازل کی حضرت  
 رسول فرماتے ہیں کہ اس  
 شب خداوند عالم نے  
 جبریل و میکائیل کی  
 رون و کئی کو میں نے  
 تم دونوں میں سے ایک کو  
 فرمایا اور ایک کو فرما  
 سے فرمایا کہ تم میں سے کون  
 ایسا ہے جو میری عبادت  
 دوسرے مردوں سے اس سے  
 انکار کیا، تب خدا نے ان دونوں  
 فرشتوں سے فرمایا کہ میں نے  
 علی ولی اور محمد میں سے ایک کو  
 وارد فرمایا اور وہ علی رضی  
 جان کی برکت کو شاکر ہے اور  
 جی کے بستر پر کھڑے ہونے  
 سوا ہے تم دونوں ہی زمین پہلو  
 اور علی کی، اس کے دشمنوں سے  
 کرو۔ سننے ہی دونوں زمین پہلو  
 اور جبریل علی رضی کے سر پہ آدھ  
 میکائیل بائیں سینہ اور جبریل  
 علی رضی فطرت خطا کرتے تھے  
 لگے اسے ابن ابیطالب ہمارا جو  
 ہمارا کہ ہمارا علی کون کرنا  
 خداوند عالم نے فرشتوں سے  
 فرمایا کہ تم میں سے کون ہے  
 نصیر ظہری، احباب العلوم امام لائی

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّبِعُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ  
 (اسے رسول) بعض لوگ (متابعین) کی طرح ہیں (جو اپنی جہتی) باتیں (اس دنیوی زندگی  
 الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي قُلُوبِهِ وَهُوَ  
 میں نہیں بہت بھائی ہیں اور وہ اپنی ولی محبت پر خدا کو گواہ مقرر کرتے ہیں حالانکہ وہ  
 آكَلُ الْخَصَامِ ۝۲۰) وَلَا ذَاتُ سَعَىٰ فِي الْآلَاءِ رِضٍ  
 (الخصام) دشمنوں میں سے زیادہ کھڑا (الوہ) اور جہاں (مختاری) میں (منہ پھیرا) تو اُدھر (مخدود) وہ  
 لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ  
 کرنے لگا تاکہ ملک میں فساد پھیلے اور زراعت اور بونیش کا سنبھالنا کریں اور خداوند  
 الْفُسَادِ ۝۲۱) وَلَا ذَا قِيلَ لَهُ أَتُوقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ  
 اچھا نہیں سمجھتا اور رب کما جائے کہ خدا سے ڈر تو اسے غرور گناہ پر ابھارتا ہے  
 يَا لَا شَيْءٍ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِئْسَ لَهُ هَادٍ  
 پس ایسے (جہنمت) کے لئے جہنم (ہی) کافی ہے اور بہت ہی برا ہدایت  
 وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ  
 اور لوگوں میں سے (خدا کے بندے) کچھ ایسے بھی ہیں جو خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے اپنی جان  
 اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝۲۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 تم سب کو ڈالتے ہیں اور خدا ایسے بندوں پر بڑا ہی شفقت والا ہے ایمان والو  
 آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا  
 تم سب کبار اسلام میں (پوری طرح) داخل ہو جاؤ اور شیطان کے  
 مَخْطُوتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝۲۳)  
 قدم بندم: جملہ وہ تمھارا یقینی ظاہر بطاہر دشمن سے  
 فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمْ الْبَيِّنَاتُ  
 پھر جب تمھارے پاس روشن دلیلیں آجائیں (کے بعد بھی) دیکھا جائے تو (اچھی طرح)  
 فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۲۴) هَلْ يَنْظُرُونَ  
 سمجھ کر خدا (بر طرح) غالب اور تدبیر والا ہے کیا وہ لوگ اسی کے منتظر ہیں

۲۵  
ع  
۹

اَلَا اَنْ يٰۤاَتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلُمٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ  
الْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ اَمْرُهُۥٓ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ اَلْاُمُوْرُ ﴿٣١﴾  
سَلِّ بَنِي اِسْرٰٓءِيْلَ كَمَا اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ  
بَيِّنَةٍ ۚ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ مَّۤا بَعْدَ  
مَا جَآءَتْهُۥٓ فَانِ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٣٢﴾  
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْكُرُوْنَ ۚ  
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ اٰتَقَوْا نَوْقَهُمْ يَوْمَ  
الْقِيٰمَةِ ۚ وَاللّٰهُ يَرۡفِقُ مِّنۢ بَيِّنٰٓءٍ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٣﴾  
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيَّ  
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنۡذِرِيْنَ ۚ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ  
بِالْحَقِّ لِيُحۡكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فَيَمَا اٰخْتَلَفُوْا فِيْهِ  
وَمَا اٰخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْ  
اَلْكِتٰبِ ۚ وَتَوَلٰٓى سَوَآءُ السُّجۡوَةِ ۚ وَتَوَلٰٓى سَوَآءُ السُّجۡوَةِ ۚ وَتَوَلٰٓى سَوَآءُ السُّجۡوَةِ ۚ

کتاب کے  
کتاب جو اللہ کے  
مثلاً اور جملہ  
بشام و غیرہ کے  
وہ نعمت و مہربانی  
مثلاً عمار اور  
صہب و اولاد  
غیرہ کو دیکھ کر  
بھی اڑا یا  
کرتے تھے اور  
کہتے تھے کہ اگر  
موت نہ آئے ہوتے  
تو عرب کے  
ایشان کی کوئی  
سنتھوں کا  
ایمان لانا ہی  
کیا۔ مصعب  
تو کون تھے  
رومیں ضلالت  
پایتان نازل  
کی ۱۳

بَعْدَ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَعِيًّا بَيْنَهُمْ  
 جب ان کے پاس خدا کے صاف صاف احکام آچکے اسکے بعد اور بھی آپس کی کثرت سے  
 فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ  
 تب خدا نے اپنی ہدایت سے (خالص) ایمان والوں کو وہ راہ حق دکھا دی جس میں  
 مِنَ الْحَقِّ بِأَذْنِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ  
 ان لوگوں نے اختلاف ڈال رکھا تھا اور خدا جس کو چاہے راہ راست کی  
 إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۲۱۳) أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا  
 ہدایت کرتا ہے کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ بہشت میں پہنچ ہی جاؤ گے  
 الْجَنَّةَ وَلَهَا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ  
 حالانکہ انہیں تک نہیں اگلے زمانہ والوں کی سی حالت نہیں پیش آئی کہ  
 قَبْلَكُمْ مَسَّ عَنْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالصَّرَافُ وَزُلْزَلُوا  
 انہیں صرطہ کی طرح کی تکلیفوں زد شدہ کشتی ماری اور بیماری نے گھیر لیا تھا اور زمین میں اس قدر  
 حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى  
 بھیجے گا کہ آؤ (عاجز ہو گے) پیغمبر اور ایمان والے جو ان کے ساتھ تھے کہنے لگے (دیکھو)  
 نَصْرُ اللَّهِ أَكَلَاتِ أَنْ نَصْرُ اللَّهِ قَرِيبٌ ۲۱۴) يَسْأَلُونَكَ  
 خدا کی مدد کب (آوے گی) ہے دیکھو (گھر) نہیں (خدا کی مدد یقیناً بہت قریب) (اے رسول) تم سے دو  
 مَاذَا يُنْفِقُونَ ۲۱۵) قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ  
 دیکھتے ہیں کہ ہم خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں (تو تم انہیں) جواب دو کہ تم اپنی نیک کاری سے جو کچھ  
 فَلِلَّهِ الدِّينُ وَالْآقَرِبِينَ وَالْيَقِينِ وَالْمُسْلِمِينَ  
 خرچ کرو (وہ تمہارے) مال باپ اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں  
 وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ  
 اور بہرے دہیوں کا حق ہے اور تم کوئی سائنات کام کر رہے  
 اللَّهُ بِهِ عَلِيمٌ ۲۱۶) كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهُ  
 خدا اس کو ضرور جانتا ہے (مسلمانوں) تم پر جہاد فرض کیا گیا اگرچہ تم پر شائق

اس صحت  
 رسول کے  
 زمانہ کے  
 مسلمان بھی  
 تو ہر طرح کے  
 سختی و تکلیفوں  
 کو کھانڈے  
 ستانے اور  
 اپنی تکلیفوں  
 کا خیال کر کے  
 بھرا بہت  
 پیدا ہوئی تو  
 خداوند تعالیٰ  
 نے ان کی فحاشی  
 کی اور صبر  
 کی اور یقین  
 جنت کے  
 مرتبہ کو  
 سکھادیا ۱۲

لَكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ

مرد رہے اور عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو حالانکہ وہ تمہارے حق میں

لَكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تَحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ

بہتر ہو اور عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو پسند کرو حالانکہ وہ تمہارے حق میں بُری ہو

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۲۱۶﴾ يَسْأَلُونَكَ

اور خدا (قرآن) جانتا ہی ہے مگر تم نہیں جانتے ہو (اسے رسول) تم سے سہ لوگ

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ

موسم والے مہینوں کی نسبت ہو جیسے کہ (آیا) جہاد ان میں (جائز ہے تو تم بھی جواب دو

فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدِّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكَفِّرْ بِهِ

کہ ان مہینوں میں جہاد بڑا گناہ ہے اور (یہ بھی یاد رہے کہ خدا کی راہ سے روکنا اور خدا سے انکار

وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْأَحْزَامِ مِنْهُ أَكْبَرُ

اور مسجد حرام (مکہ) سے (روکنا) اور جہاں جہاں ہیں ان کا مسجد سے نکالنا بڑا گناہ (بہر سب) خدا کی

عِنْدَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا

تزدیک اس سے بھی بڑھ کر گناہ ہے اور فتنہ بڑا ہی کشت و خون کی بھی بڑھ کر ہے اور یہ کفار

يُرَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ

ہمیشہ تم سے لڑتے ہی چلے جائیں گے یہاں تک کہ اگر ان کا بس چلے تو تم کو تمہارے

إِنْ اسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ

دین سے پھیر دیں اور تم میں جو شخص اپنے دین سے پھرا

دِينِهِ فِيمَكَ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ

اور کفر ہی کی حالت میں مر گیا تو ایسوں ہی کا کیا کرایا سب کچھ

أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَٰئِكَ

دنیا اور آخرت (دونوں) میں اکارت ہے اور یہی لوگ

أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۱۷﴾ إِنَّ الَّذِينَ

جہنمی ہیں (اور) وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک جن لوگوں نے

۱۔ حضرت رسول  
۲۔ جب مد سے دو خط  
۳۔ عبدالمعز بن جبرائیل  
۴۔ جو بھی زاد بخانی کو اپنی  
۵۔ جو انھوں نے اپنے جہاد میں  
۶۔ کے معنی میں قریش کے  
۷۔ قافلے پر جو مال تجارت  
۸۔ کے لیے برصغیر  
۹۔ ہے انا تھا حاکم  
۱۰۔ کر دیا تھا

۱۱۔ جب دونوں  
۱۲۔ میں بڑھ چکے  
۱۳۔ ہوئی تو قرآن  
۱۴۔ جبرائیل اور قافلہ میں  
۱۵۔ سے سفر و حضر ہی نہ گیا  
۱۶۔ اور مسلمانوں کی  
۱۷۔ نمایاں فتح ہوئی  
۱۸۔ بہت سے قلعہ و سر  
۱۹۔ جوئے اور مال غنیمت  
۲۰۔ بھی ہاتھ لگا رہا  
۲۱۔ شام ہوئی تو دونوں  
۲۲۔ نے رعب کا چاند دکھا  
۲۳۔ کہ ان کو یہ نہ معلوم ہوا  
۲۴۔ کہ آج ہی جاؤ ہو گئے  
۲۵۔ یا اس کا ہے جب یہ  
۲۶۔ فرج ہوئی تو فتنہ فطرتی  
۲۷۔ شیعہ کی کہ محمد سے حرام  
۲۸۔ جیسے کو حلال کر دیا جب  
۲۹۔ یہ رعب حضرت کے پاس  
۳۰۔ پہنچے تو آپ نے بہت  
۳۱۔ تشہید کی اور ان کو  
۳۲۔ نے اسی ناوا غنیمت کا  
۳۳۔ ہزار پیش کیا انھیں اسلام  
۳۴۔ نے مال غنیمت اور اس کو  
۳۵۔ واپس کر دیا اور اس وقت  
۳۶۔ کے لئے دایم اس شانیں کا  
۳۷۔ انے ایک خط کے ذریعے حرام  
۳۸۔ جہنوں کے بارے میں رسول  
۳۹۔ کہا اس کے جواب میں یہاں  
۴۰۔ نازل ہوئی گمراہی کی  
۴۱۔ بھی تھا و بالہ ان مہینوں  
۴۲۔ میں جہاد جنگ حرام ہے مگر  
۴۳۔ جب فتنہ بڑھا دیں تو  
۴۴۔ تم نہیں جہاد کرو

اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ

اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ يُرْجَوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

رَحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾

يَسْتَلُوْنَكَ عَنِ الْخُسْرِ وَالْمَيْسِرِ

قُلْ فِيْهِمَا لَكُمْ كَيْدٌ وَمَنْفَعَةٌ لِّلنَّاسِ وَ

لَا تَهْمُكُمْ اَكْبَرُ مِنْ تَفْوِيْهِمَا ؕ وَیَسْتَلُوْنَكَ

مَاذَا يَنْفِقُوْنَ ؕ قُلِ الْعَفْوَ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

لَكُمْ اٰلَايٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾

فِي الدِّیَارِ

اَلَاخِرَةِ ؕ وَیَسْتَلُوْنَكَ عَنِ الْیَقْمِ ؕ قُلْ اِصْلَاحُ

لَهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَاطَبُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَ

اللّٰهُ یَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ

لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾

وَلَا تَسْخَرُوْا

اَلْمُشْرِكِیْنَ حَتّٰی یُؤْمِنُوْا ؕ وَ لَا مَؤْمِنَةٌ

اِلَّا بِمَشْرِئِ عَرَضٍ

اِلٰی اللّٰهِ

اَلْمُشْرِكِیْنَ حَتّٰی یُؤْمِنُوْا ؕ وَ لَا مَؤْمِنَةٌ

اِلَّا بِمَشْرِئِ عَرَضٍ

اِلٰی اللّٰهِ

اَلْمُشْرِكِیْنَ حَتّٰی یُؤْمِنُوْا ؕ وَ لَا مَؤْمِنَةٌ

مفسر  
 ۱۔ اے جو ایمان لائے اور خداوند  
 عالمہ فضل کی راہ میں  
 دوسری سمت انسان کو  
 نہیں دکھائی کہ کسی کی  
 بدولت اور نفع و فساد  
 کہلا یا۔ دشمنی  
 سے بھی دو جا۔  
 قدم آگے بڑھنا  
 اور غرور و غفلت  
 اور غصہ اس کے  
 دوقوی حریف  
 ہیں اسی بین کی  
 سلطنت میں اپنی  
 دکھائی اور  
 مسیحا کے لئے جو ہے  
 اور عقل کے نیچے چڑھنے  
 ہیں اور یہ نیت  
 اللہ کے نام شراب  
 ہے ان دونوں  
 اور دنیا کو اور  
 دینی ہے اور دنیا  
 راہوں میں امت  
 اس کی مدد عقل  
 اور دلیلی ہے اور  
 انسان انسانیت کے نام  
 ہر جا کہ اس کے علاوہ  
 اسی شراب کی بدولت  
 بہت کی باریاں ہیں ہر جا  
 ہیں کاٹنا اس سے نکالنے  
 و انکار اس سے لگ جاتی ہے  
 درجہ اس سے ہوتا ہے  
 وجہ سے ملک مطلق اور  
 تاویں دونوں کا ہر  
 ہے کہ اسے سننے  
 لگا جائے کہ کوئی  
 رسول نہیں عقل  
 سلطنت ہے اور  
 انھیں اور ہر  
 شرفیت نے اس کو  
 قطع حرام قرار دیا اور  
 چونکہ ان دونوں حریفوں کو  
 لٹ نہا ہے اسی وجہ سے  
 ان کو حرام کر دیا ۱۲-۱۳

سہ مشرکین کو نہیں کہتے جو خدا کی ذات میں شریک نہ کرے بلکہ اسکی خالص صفیوں یا عبادت میں شریک

کرنے والا بھی مشرک ہے اور انبیاء علیہ السلام کو عافیت رسیدہ و قریب قرار دیتا ان تین قسموں میں سے کسی قسم میں داخل نہیں ہے

سہ جو کہ جنس کے زمانہ میں حوت کی طبیعت خون سے نکالنے کی طرف متوجہ رہتی ہے اور صبح کو وقت الغالی کا بھان ہوئے اور دووں قزوں کے باہر صندریکی دھبہ سے طبیعت کو سلطان بننے کو قہم ہوتا ہے اور انکی وجہ سے مختلف امراض پیدا ہوتے ہیں اسکے علاوہ مرد کی خاص نشانی غار کے وقت مٹی کے نکالنے کی طرف متوجہ ہوتی ہے اور سات بدن مکل جاتے ہیں اور خون جنس کے

طعامات بلند ہو کر تھپے آتا رہتا کرتے ہیں اس کے علاوہ خود بخود بھی سرور رخ کریں

داخل ہو کر بڑا کھجور کے پیدا کر دیکھا ہوا ہے جنس سے نہ نسبت نے حالت جنس میں طبع کو قطعی حرام قرار دیا ہے مرد کا شکار ہے اور عورت کی طبیعت اور طبع نچ اس کا شکار ہے یہ بھی گواہ کہ کسے شکار اپنے جی ایسی جگہ پر جہاں اونکے کی امید نہ ہو اسی وجہ سے ضرے لوط کو ہر قطعی حرام کہ با اور عورت کے ساتھ

و طالعیا ہے اور یہاں جو کہ دیا ہے کہ ہر جسے چاہو اور اسکا مطلب یہ کہ جو کہ کتب میں ہے اسے اس طرح صراحت کر دیا کہ اگر کسی کی طرف کیونکہ ہر

سورج کو کہیں نہ نکھڑا ہے ہر مرد اور عورت کے جنس مخصوص میں خدا نے ایک قسم قدرتی نئی آفرینا امت کو

ہے جو خود سیکڑوں امراض کی دوا ہے اور یہ بات لوط اور جن کی حامل نہیں مگر ان سے اور امراض میں مبتلا ہو جائے کہ جسے اسے اس وقت سے کہ کچھ نہ ہو کہ اس کی طبیعت کی طرف متوجہ نہ ہو جائے ہے اور مرد میں جانا رہتا ہے۔

۲۶

۵

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۱﴾ وَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ عُرْضَةً

اور اسے رسول (ایک غاروں کو) کھات کی (خوشخبری دے دو اور مسلمانوں) تم پر یہ قبول

لَا يَمَانِيَكُمْ أَنْ تُبْرُوا وَتَتَّقُوا وَتَصْلِحُوا بَيْنَ

کے (جیل) سے خدا (کے نام) کو (لوگوں کے ساتھ) سلوک کرنے اور خدا سے ڈرنے اور لوگوں کے درمیان

النَّاسِ ۵ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۲﴾ لَا يُوْخِذُكُمْ

صلح کر دینے کا مانع نہ ٹھہراؤ اور خدا (سب کی) سننا اور (سب کو) جانا ہے بخاری اور قسریٰ

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْ أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤْخِذُكُمْ بِمَا

(جو بے اختیار زبان سے غلط جادو سے غلط نہیں کرتے) مگر ان قسموں پر ضرور بخاری

كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۖ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۳۳﴾

گرفت کرے گا جو اپنے قصد دل سے کھاتی ہو اور خدا بخشنے والا بردبار ہے

لِلَّذِيْنَ يُؤْتُونَ مِنْ نِّسَاءِهِمْ ثَرْبًا اَرْبَعَةً

جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس جملے سے تم کھائیں ان کے لئے چار بیبے کی

اَسْمُهُمْ فَاِنْ فَاَوْوُ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾

نہلت ہے پس اگر (وہ اپنی قسم سے اس مدت میں باز آئیں) اور انکی طہارت و جہد کریں تو ایک

وَرَأٰنْ عَزْمُوا الظَّلَافَ فَإِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾

خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور اگر ظلاف ہی کی ٹھان میں تو بھی (بی بی کی) سننا اور (سب کو) جانا

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوْعٍ ۚ

جائنا ہے اور جن عورت کو طلاق دی گئی ہے وہ اپنے آپ کو (طلاق کے بعد) تین حیض کے قریب

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْ

اور حلال نہ ہے (ان کی) ٹھان (ثانی سے)۔ وکیں اور اگر وہ عورتیں خدا اور روز آخرت پر ایمان لاتی ہیں

۱۵ عبد الرحمن  
روہیہ خیر کھائی  
عمی کر اپنے دام  
شیرین نعمان سے  
اچھا سلوک نہ کرے گا  
اس پر آیت املی  
بولی ۱۲  
۱۳ عکرم  
یہ خاک جو اپنی بی  
سے بخیر ہوتا قسم  
کھائیں کہیں اس کو  
بہت سے ہو گا کہ  
دوسرے حکمتی پر کہے  
اور (ج) اہم ہوتی  
رہے اس وقت نے  
انکے جہد کر دی  
محور اگر وہ ہے  
تو خاک تو کھائیں  
حاکم  
شیرین سے جا  
بیبے کی حاکم  
اور مرد کو جہد کر  
کفر وہ کفار سے  
اپنی بی بی سے  
کہنے یا طلاق دیکھ  
۱۴ عکرم  
عورت کی حالت  
میں ہوا عکرم  
تین حیض سے پہلے  
ہے اور جن عورت  
خون کی وجہ سے  
رک کر یا تو ان کا  
عہد میں نہیں ہے

نہایت

طالع



إِصْلَاحًا وَلَكِنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ

مقدار ہیں اور شریعت کے موافق طوروں کا (مردوں پر) وہی سب کچھ (حق) جو (مردوں کا) عذر قبول ہوگا

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۸﴾

ہاں اہل مردوں کو (احسانت میں) عورتوں پر فوقیت ضرور ہے اور خدا نہ ہر دست حکمت والا ہے

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۖ فَاِذَا مَسَاكُ اِبْمَعْرُوفٍ اَوْ

طلاق (جو) بیکے بعد رجوع ہو سکتی ہے) دو ہی مرتبہ ہو سکتی ہے۔ باوجود شریعت کے موافق رکب ہی لینا چاہیے

تَسْرِفٌ يُرِيحُ اِيْحَسَانٍ ۖ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا

یا اس سوکے (تیسری دفعہ) بالکل نفی اور تم کو یہ جواز نہیں کہ جو کچھ تم انہیں دینے کے خواہیں سے

مِمَّا اَتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّا اَنْ يَّخَافَا اَلَا يَظِيْمَا

پھر کچھ واپس لو کہ جب دونوں کو اس کا خوف ہو کہ خدا نے جو حدیں مقرر کر دی ہیں انکو

حُدُوْا ۚ وَاللّٰهُ هٗ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَا يَظِيْمَا حُدُوْا

دونوں میان بیوی قائم نہ رکھ سکیں گے پھر اگر تمہیں (بے سلامتی) خوف ہو کہ یہ دونوں ضلک (غیر)

اِلّٰهُ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۚ هٗ يَتْلٰك

کی ہوئی حدوں پر قائم نہ رہیں گے تو اگر عورت مرد کو کچھ دیکر اپنا بچھا بھڑے (ضلع کر لے) تو میں ان

حُدُوْا ۚ وَاللّٰهُ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ

دونوں پر کچھ گناہ نہیں ہے، یہ خدا کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں پس اسے آگے نہ بڑھاؤ اور جو خدا کی مقرر

حُدُوْا ۚ وَاللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاِنْ

کی ہوئی حدوں سے آگے بڑھتے ہیں وہ ہی لوگ تو ظالم ہیں، پھر اگر تیسری بار بھی

طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِ حَتٰى تَتْرَكَهُ زَوْجًا

عورت کو طلاق (یا تین) سے تو اس کے بعد جب تک دوسرے مرد سے نکاح نہ کر لے اس تک

غَيْرُهُ ۚ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا اَنْ

حلال نہیں ہاں اگر دوسرا شوہر (نکاح کرے) مگر طلاق دیے تب امتداد میں بی بی پر باہم

يَتَرَاجَعَا اِنْ ظَنَّا اَنْ يَّظِيْمَا حُدُوْا ۚ وَاللّٰهُ هٗ

میل کر لینے میں کچھ گناہ نہیں ہے، اگر ان دونوں کو یہ گمان ہو کہ خدا کی حدوں کو قائم رکھ سکیں اور

۲۸  
ع  
۱۲

لہ اس سے مراد طلاق ہی ہے کہ اس کے بعد رجوع کے جواز نہیں ہو سکتی  
لہ اس کو نفی کی اصطلاح میں مل سکتے ہیں  
۱۲

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۲۷﴾

یہ خدا کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں جو سمجھ دار لوگوں کے واسطے صاف صاف بیان کرتا ہے اور جو:

إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمَّا كُنَّ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ

تم اپنی بیویوں کو طلاق دو اور ان کی مدت پوری ہونے کو آئے تو اپنے عزان سے ان کو

بِمَعْرُوفٍ أَوْ سِرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ

روک لو یا حسن سلوک سے بالکل بھست ہی کر دو اور انھیں تکلیف نہ پہنچانے کیلئے

ضَرَارًا لِّتَعْتَدُوا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ

نہ روک کر (پھر ان پر) زیادتی کرنے لگو اور جو ایسا کرے گا تو نصیب

ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا ۚ

اپنے ہی پر ظلم کرے گا اور خدا کے احکام کو (کچھ) ہنسی ٹھٹھا نہ سمجھو

وَأَذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ

اور خدا نے جو نعمتیں تم پر دی ہیں انھیں یاد کر دو اور اُس نے جو کتب اور

عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَأَحْكَمَتْهُ يَعْظُمُ بِهِ

عقل کی باتیں تم پر نازل کیں ان سے تمہاری نصیحت کرتا ہے اور

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲۸﴾

خدا سے ڈرتے رہو اور سمجھ رکھو کہ خدا ہر چیز کو ضرور جانتا ہے

وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمَّا كُنَّ أَجَلَهُنَّ فَلَا

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی مدت (مدہ) پوری کر لیں تو انھیں اپنے

تَعْصَلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضُوا

تواضع و دل کے ساتھ نکاح کرنے سے نہ روکو، جب آپہنیں پس میال ہوئی شریعت کے موافق

بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ

اچھی طرح بل بل جائیں یہ اسی نصیحت کو کہانی ہے جو تم میں سے

مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكُمْ

خدا اور روزِ آخرت پر ایمان لایکا ہو یہی

۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳

أَرْزُقِي لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ  
 تمہارے حق میں بڑی پاکیزہ اور صفائی کی بات ہے۔ اور اس کی خوبی خدا خوب جانتا ہوا ہے  
 لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ  
 اور یہ نہیں جانتے ہوا اور طلاق دینے کی ہے جو محض اپنی اولاد کو پوری مدت تک دودھ پلوانا  
 حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنِيَسَّ الرِّضَاعَةَ ۖ  
 چاہے تو اس کی خاطر سے ماہیں اپنی اولاد کو پورے دو برس تک دودھ پلا میں  
 وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِشْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ  
 اور بچہ کا وہ لڑکا ہے (باب) ماؤں کا کھانا کپڑا ۱ دستور کے مطابق  
 بِالْمَعْرُوفِ ۖ لَا تَكْلَفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ  
 لازم ہے کسی شخص کو زحمت نہیں دجائی مگر اس کی گنتا بیش بھر  
 لَا تَنْضَارُ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدَيْهِ  
 نہ انکا کے کہہ ہو نقصان گوار کیا جائے اور نہ بچہ لڑکا ہے (باب) انکا (بلکہ دستور کے مطابق دیکھا)  
 وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ ۚ فَإِنْ أَرَادَا فِصَاكًا  
 اور اگر (باب) نہ ہو تو دودھ پلانے کا حق اسی طرح وارث لازم ہر بچہ اگر (دوسرا قبل) ان اپنے  
 عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۚ  
 اپنی مرضی اور مشورہ سے دودھ بڑھائی کرنا چاہیں تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں  
 وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْرِعُوا أَوْلَادَكُمْ  
 اور اگر تم اپنی اولاد کو کسی آتا سے دودھ پلوانا چاہو تو اس میں بھی تم پر  
 فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمْ إِذَا اسْلَمْتُمْ مَا آيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ  
 بلکہ گناہ نہیں ہے بشرطیکہ جو تمہارے دستور کے مطابق مقرر کیا ہے ان کے حوالہ کو  
 وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ  
 اور خدا سے ڈرتے ہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کہتے ہو خدا حاضر  
 بَصِيرٌ ﴿۱۲﴾ وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ  
 دیکھتا ہے اور تم میں سے جو لوگ بی بیایاں چھوڑ کے

۱۔ اس کو  
 واضح ہوا کہ  
 کہ تم کے عمل  
 کی مدت بھر  
 پہلے ہیں کہ  
 دوسرے مقام  
 پر خدا کے عمل  
 اور رضاعت  
 کا زمانہ میں  
 پہلے فرمایا ہے  
 پھر میں  
 سے دوسرے  
 سنہا کہتے کہ  
 چھوڑ دینے  
 بچتے ہیں ۱۲

أَرْوَاكِ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ  
 مرجاہیں تو یہ عورتیں چار مہینے دس روز (عقدہ بھر) اپنے کو  
 وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ  
 روکیں (اور دوسرا نکاح نہ کریں) پھر جب (عقدہ کی) مدت پوری کر لیں تو نہ نکاح کے مطابق  
 عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ  
 جو کچھ اپنے حق میں کر چکیں اس بارے میں تم پر کوئی الزام نہیں ہے  
 وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ  
 اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے اور اگر تم اس خوف کو نہ کرنا چاہو کوئی (دوسرا نکاح کرنا)  
 فِي مَا عَرَّضْتُمُوهَ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنُتُمْ  
 ان عورتوں سے اشارۃً نکاح کی (قبل عقدہ) خواہشکاری کرو یا اپنے دلوں میں بھالے رکھو تو آپس  
 فِي أَنْفُسِكُمْ عَالِمٌ إِنَّكُمْ سَتَدْرُوهُنَّ  
 جو کچھ تم الزام نہیں ہے (کہ تم خدا کو معلوم ہے کہ تم نے تمہارے منہ سے نکاح کی خواہش کیا یا نہیں)  
 وَلَكِنْ لَا تَوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا وَلَا أُنْثَىٰ تَقُولُوا  
 لیکن چوری چھپے سے (نکاح کا) وعدہ نہ کرنا مگر یہ کہ ان سے کبھی بات  
 قَوْلًا مَّعْرُوفًا وَلَا تَعْزِمُوا عَقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ  
 کہہ گزرو (تو مضایقہ نہیں) اور جب تک مقررہ میعاد گزر نہ جائے  
 يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ  
 نکاح کا عقد بھی نہ کرنا اور سمجھ رکھو کہ جو کچھ تمہارے دل میں ہے  
 مَا فِي أَنْفُسِكُمْ قَاخَذُّوهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ  
 خدا اس کو ضرور جانتا ہے تو اس سے ڈرنے رہو اور (یہ بھی) جان لو کہ خدا  
 عَفُوٌّ رَحِيمٌ ﴿۲۳۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمْ  
 براہِ راستے والا بدوا رہے، اور اگر تم نے اپنی بی بیوں کو نکاح تک نہ نکھا یا ہو  
 النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ  
 اور نہ تمہاری معین کیا ہو اسکے قبل ہی تم ان کو طلاق دیدو (تو اس میں بھی) نہ تمہارے الزام

۱۔ مطلب یہ ہے کہ اگر ان کی خواہش نکاح نہ ہو تو اس میں برا بھلا نہ ہو اگر تم نے اس کو نکاح کی خواہش نہیں کی تو تم پر اس کا کوئی الزام نہیں کہ ان کو زیادہ دینی تک سرگ پر کریں نہ بھروسہ کیا جاتا کہ عرب کا دستور تھا اور ہندوستان میں بھی رواج ہے کہ بڑے ہونا و نانا و اقباسے نہ کرنا۔ خوشی کی قسم یہ رسم میں نہ کرنا چاہیے نہ جو کچھ ہاتھ پاؤں مبارک چھو جائے۔ ہرگز با اس نے اپنے ہاتھ نہ رکھ کر مار ڈالے خدا کے کرے۔

میں سے کہہ کر غلطی  
میں سے کہہ کر غلطی

سید قول ۲

۶۰

البقرة ۲

فَرِيضَةً مِّمَّا وَصَّيْنَاهُ عَلَى الْمُوسَى قَدْرُهُ

میں سے۔ ہاں ان عورتوں کیساتھ (مستور کے مطابق) الذاریہ اپنی حیثیت کے موافق

وَعَلَى الْمُفْتَرِقْدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ

اور یہ (اپنی حیثیت کے موافق) (کھڑے دھبے وغیرہ سے) کچھ ملوک کرنا لازم ہے

حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۹﴾ وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ

عقلاً کرنے والوں پر یہ بھی ایک حق ہے اور اگر تم ان عورتوں کا مہر تو

مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ قَرَضْتُمْ لَهُنَّ

میں کر کے ہو مگر یا تمہارے (خلوت مہیم) کے قبل ہی طلاق دیدو تو

فَرِيضَةً قِيَصُ مَا قَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ

ان عورتوں کو مہر میں سے آدھا دے دو مگر یہ کہ یہ عورتیں خود معاف کر دیں

أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عَقْدَةُ الزَّيْجِ ط

یا تمہاری جگہ یا تمہارے ہاتھ میں ان کے نکاح کا اختیار ہو معاف کر دے (تب کچھ نہیں)

أَنْ تَعْفُوا أَقْرَبَ لِلتَّقْوَى ط وَلَا تَسْأُوا الْفَضْلَ

اور اگر تم ہی (سارا مہر) بخش دو تو یہ بہتر کاری سے بہت ہی قریب ہے اور آپس کی

بَيْنَكُمْ ط إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۴۰﴾

میراث کو مستحق سمجھو اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا صبور و دیکھ رہا ہے اور

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى ط

(مسلمان) تم تمام نمازوں کی اور (خصوصاً) بیچ والی نماز (صبح باظہر یا عصر) کی پابندی کرو

وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ﴿۴۱﴾ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا

اور خاص خدا ہی کے واسطے (نماز میں) قنات پر چمے والے ہو کر کھڑے ہو پھر اگر تم خوف کی حالت

أَوْ لِبَاسًا فَإِذَا أَمْسَلْتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا

میں ہوا اور (پوشا نماز نہ پڑھ سکو) تو سوار یا پیدل (میں) بن کر یاد کرو (پھر حین طہین نماز پڑھو)

عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۴۲﴾ وَالَّذِينَ

جو طرح خدا نے تمہیں (اپنی رسول کی موت) ان باتوں کو سکھایا جو تم نہیں جانتے تھے اسی طرح خدا کو یاد کرو اور

کے سامنے کے زمین جہی ہے ۱۲ احادیث سے ثابت ہو کر ان سے دعا ہے فزت مراد ہے اور بن عباس سے اس کی تفسیر

میں میں ہے، مروجہ سے میں نے یہ ترجمہ کیا ہے - ۱۲ -

عزیز

يَسْتَوْفُونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا صَبِيَّةً  
 تم میں سے جو لوگ اپنی بیبیوں چھوڑ کر مر جائیں ان پر اپنی بی بیوں کے حق میں  
 لَا زَوَاجَهُمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ اخْرَاجِهِ  
 سال بھر تک کے نان و نفقہ اور (گھر سے) نہ نکالنے کی وصیت کرنی (لازم) ہے  
 فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ  
 ہیں اگر عورتیں خود نکل کھڑی ہوں تو جاکر بنا توں (نکاح وغیرہ) سے کچھ اپنی حق میں کریں  
 فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ وَاللَّهُ عَزِيزٌ  
 اس کا تم پر کچھ الزام نہیں ہے اور خدا ہر شے پر غالب اور  
 حَكِيمٌ ﴿۲۱۰﴾ وَلَيْسَ طَلَقٌ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ  
 حکمت والا ہے اور جن عورتوں کو تمہیں ہر اور بات لگائے بغیر طلاق دینا چاہے ان کے ساتھ جو کچھ  
 حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿۲۱۱﴾ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ  
 روئے کاغذ سے) سلوک کرنا لازم ہے (یہی) پھر ہر گاروں پر ایک حق اور ہر طرح خدا لوگوں کی رہنمائی  
 لَكُمْ أَلَيْتُمْ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲۱۲﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى  
 واسطے اپنے احکام صاف صاف بیان فرما رہے تاکہ تم سمجھ لو (یہاں) کیا تھے ان لوگوں  
 الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ  
 (کے صل) ہزاروں کی جو موت کے درکے مارے اپنے گھر دینے نکل بھاگے اور وہ  
 حَدَّ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا فَقَدْ  
 ہزاروں آدمی تھے تو خدا نے ان سے فرمایا کہ تم سب مر جاؤ (اور وہ مر گئے) پھر  
 أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ  
 خدا نے انہیں زندہ کیا۔ بے شک خدا لوگوں پر بڑا مہربان ہے  
 وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۲۱۳﴾ وَقَاتِلُوا  
 اگر اکثر لوگ انکسار یہ نہیں کرتے اور (مسلانہم) خدا کی راہ میں  
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۱۴﴾  
 جہاد کرو اور جان رکھو کہ خدا ضرور (سب کچھ) سنتا اور جانتا ہے۔

۱۔ اگرچہ عام ترجمہ میں  
 نے قید نہیں کی ہے لیکن  
 مگر اس شخص کی ضرورت  
 ہے ورنہ اس بات کو  
 نسخہ کہنا درست نہ ہوگا۔  
 ۲۔ اختلاف روایات  
 جاریہ یا اسے یا اس  
 یا جالس یا ستر دار  
 آدمی تھے جو طاعون یا  
 وبا کے خوف سے بھاگے  
 تھے انہوں میں سے کچھ  
 نہ چھوڑے اور عیسائی کے  
 سب کے گھر دھیر توڑ گئے  
 ایک سو صد کے گھر گئے  
 حضرت علی کا اور حضرت عمر  
 ہر ایک نے دھواں بھڑکا  
 ۳۱۔ میں باقی لکھ  
 ان پر بھی  
 ۱۵۔ اور کچھ  
 جاتے تھے  
 اور چونکہ واقعہ  
 غزوہ کے دن کا  
 ہے اسی وجہ سے  
 غولے اس دن  
 ایک کا دوسرے  
 باقی باقی لکھ  
 سنت اور دیا  
 ہے مگر انہوں  
 ہارے بھاگوں  
 نے انکو جولی سے روک  
 کر دیا۔ خدا ہدایت کو پسند  
 -۱۲-



مَنْ

مَنْ لے طاوت کو بادشاہ بنا کر لوی اسرائیل کی تعلیم عادت کے موافق کے اعتراض کر کے اور اسے بھی سے صحت کے کوئی کافی دلیل نہ تھی جس سے اس بادشاہ مال ترک اعتقاد ہو گیا اور بادشاہ غصہ ہوا اور حضرت محمدؐ کا جواب تو اس نے قاعدہ پر بھی تھا کہ سلطنت کا کام ظاہری ترک نہیں تھا، اس کے علاوہ علم وحکمت کے خزانہ کی صورت میں اس کا کھانا اور دوا ہر ایک کی بیماری پر تھی اور علم کے نور کو اس نے ہر ایک کو عین اور ظہیر اور پھر یا دھار کا جامع کوئی چیز نہیں۔ قاعدہ یا اولیٰ افعال۔

۳۱۔ اسی کا نام ثابت سکینہ ہے یہ وہ صندوق ہے جس میں حضرت موسیٰ کی ماں نے آپ کو بندھ کر رکھا دریا میں ڈال دیا تھا اور اس میں اس کی چیزیں برک کی تھیں، یہی بیبل کی تصویر ہے اور بائبل کے مکرر الفاظ، ایک تحریر کا قتل اس میں جناب رسالتؐ کا تصویر تھی ۳۲۔ آپ پہلے پھر رہے ہیں انصاف کے گھر آکر ۳۳۔ صاحب خاص کا جوش ۱۱۔ ہے اور ایک جوان غور لے رہے ہیں اور اس کی

مشانی ہو لکھا ہوا ہے یہ ہیں کا جواز صاف ہے اور خدا کا مذکور ہے اس صندوق میں حضرت موسیٰ کا عصا اور تربیت کی دستکمال اور آزمائی ترجمین حضرت ہارون کا علم الہی جو نبیوں وغیرہ وغیرہ کی تھیں جی اس طرح اس صندوق کو بہت ترسک تھے اور جب اس کی طرف دیکھتے تو اس کو گھٹے گھٹے جھٹکے اور غلبہ ہوا تو اس صندوق کو بھی جھین لے کر اپنی امیر طالت کیا تھے اور اسے حالت کے کوئی اس صندوق کو چھوئے ہمارا کرتے

کا وہ ہنگامہ ہی خدا کی جرح ہے، فرشتے اس کو تھماتے کہ نبی اسرائیل کی طرف لے آئے۔ بلکہ موت حیات ہے اور اس کو ذرا یک گھٹے کوئی نہیں ہو سکتا اور ہم کے طرف سے ہے۔ ۱۱۰

مَنْ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۖ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ

فَارْعَ الْبَالِي رَكَابًا فَتَصِيبُ نَفْسِي لَمْ يَكُنْ لِي سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۖ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ

بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۚ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَقَالَ لَهُمْ

جَابِئ دے اور خدا پر ہی بخا کر مال اور واقف کار ہے۔ اور ان کے نبی نے ان سے

نَبِيَّهُمُ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ

جس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سکینہ وہ چیزیں اور ان تبرکات سے بچا ہوا

الْمُوسَىٰ وَالْهَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ قَالَ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُم مِّن مَّا مِثْلُهَا

جیسا کہ موسیٰ و ہارون کی اولاد کا جیسا کہ ہے اور صندوق کو زینے اٹھائے ہوں گے

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ

پھر جب طالوت لشکر سمیت (شہر الیاس سے) روانہ ہوا تو (اپنے ساتھیوں کو کہلا دیکھو گے) ایک

مُبْتَلِي ۖ كَمُ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَا وَآلٌ لَّيْسَ مِنْهُمْ عَرُوفٌ ۚ فَوَجَدَ الْجُنُودَ جَمْعًا وَسَقَطَ عَلَيْهِمْ عِلْمُ رَبِّهِمْ إِذْ أَخْرَجَهُمْ

نہر الیاس (اس سے بغیر خدا کے علمے) صبر کی آزمائش کر لیں جو عقل کمالی کے کا وہ گھر سے

مِائِي ۖ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اعْتَرَفَ

گھر واسطہ) نہیں لکھتا) اور جو اس کو نہ چکے گا وہ میرا نہیں ہوگا۔ اگر (ان) جو اپنے ہاتھ سے ایک (آدھ)

عَرُفَةً ۖ يَسِيْرًا ۚ فَفَرَّ بَٰئِئِمِّنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۚ

جلو بھر (کے لیے) لے (وہ گھر میں نہیں) پہل تو گئی نے (انا) اور جو نہ لکھیں گے سوائے اس کا (ان) میں سے

کے وہ ہنگامہ ہی خدا کی جرح ہے، فرشتے اس کو تھماتے کہ نبی اسرائیل کی طرف لے آئے۔ بلکہ موت حیات ہے اور اس کو ذرا یک گھٹے کوئی نہیں ہو سکتا اور ہم کے طرف سے ہے۔ ۱۱۰



**روحانی اسما میں طاہرات کے ساتھ مقابلہ کو نیکلو تو ٹرمی کے دن تھے جہاں کے ماسے پر نشان ہو گئے مطاہرات سے کہیں لگے خدا سے**  
**الو کہ کوئی منہ لے عرض ایک منظر ظاہر ہوئی اور طاہرات نے سبکو سمجھا دیا کہ یہ از مائیں گی شہر ہے جس نے ایک جیل یا پادہ مجھ سے ہو**

البقرة ٢

فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا

کے موم اکڑ گئے، یہاں تک کہ عیاں سج ہوئی اور اس صلہ میں حضرت داؤد کو سلطنت ملی اور طاہریت کے داماد بنے، آپ کی سلطنت کا ذکر قرآن میں جابجا ہے۔ ۱۲۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ

یہ سب رسول (جو) بھیجے گئے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ان میں سے بعض کو

مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى

ایسے میں جسے خود خدا نے بات کی ان میں سے (اور طرح پر) درجے بلند کیے اور ہم کے لئے عیسیٰ

ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيْنَتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

کو (کیسے کیسے) روشن مجھے عطا کیے اور روح القدس (جبریل) کے ذریعہ سے اُن کی مدد کی اور اگر خدا چاہتا

مَا أَقْتُلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ

تو لوگ ان (پیغمبروں) کے بعد ہوتے وہ اپنے پاس روشن مجھے آچکنے پر آپس میں

الْبَيْنَتِ وَلَكِنْ اٰخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ

نہ اُمرے، مگر ان میں بھٹ پر گئی پس ان میں سے بعض تو ایمان لائے اور

مَنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتُلُوْا وَلَكِنْ اَللّٰهُ يَفْعَلُ

بعض کا فر ہو گئے، اور اگر خدا چاہتا تو یہ لوگ آپس میں نہ ہوتے مگر خدا وہی کرنا ہی جو

مَا يُرِيدُ ۝۲۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا مِمَّا رَفَعْنَا

چاہتا ہو اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اُس دن کے آنے سے پہلے

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خِلَّةٍ وَلَا

(خدا کی دہ میں) خرچ کر دے جس میں نہ تو (خرید و) فروخت ہوگی اور نہ پاری (اور نہ آستانہ) اور نہ

شَفَاعَةٌ ۝۲۱ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝۲۲ اَللّٰهُ

سفرارش (ہی کام میں لگی) اور کفر کرنے والے ہی تو ظلم دھاتے ہیں، خدا ہی وہ ذات (جگ) ہے کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِتَةٌ

اسکے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ ہے (اور) سارے جہان کا سمجھنے والا ہے

وَلَا تَوَمَّلُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط

اُسکو نہ دیکھ آتی ہو نہ دیکھ جو کچھ آسمانوں میں ہو اور جو کچھ زمین میں ہو (غرض سب کچھ) اُن کی

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ

کون ایسا ہو جو بدو دن اُس کی اجازت کے اُس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے

مَنْ قَرَأَ

منقول ہو کہ ایک مرتبہ حضرت

موسیٰ کی قوم نے یہ بے احکامات

پہنچا کرے موسیٰ تمھارا خدا

بھی سوتا ہے، حضرت موسیٰ

نے عرض کی خدا خدا یہ ہوجو

لوگ جو کچھ کہتے ہیں تو خوب

جانتا ہے حکم ہوا کہ موسیٰ

میں ابھی تم کو تلے دیتا

ہوں اس کے بعد حکم ہوا کہ تم

ایک شب و روز مومن بنیں

حضرت موسیٰ نے سوسے لاکھ

بعد خدا نے ایک فرشتے کی

موفرت ووشے

بیچھے اور حکم ہوا کہ

دوڑوں کو دوڑنا

میں رات بھر لے دیا

اور سونا نہیں لیا

فرشتہ جاکے احضرت موسیٰ

نے ہر خند ضبط کیا اور اپنے کو

سبحا لا محمدی کہانی کہانی کو

دوڑوں میں کر دے

لئے، اسی وقت حکم

ہوا اسے جسے تم سے

خند میں دوشیکل

کی حفاظت نہ ہو

سکی اگر میں سو جاؤں تو سارا

عالم کی نگہداشت کون کرے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ  
 جو کچھ اُنکے سامنے (موجود) ہو رہا اور جو کچھ اُن کے پیچھے (ہو چکا) ہو (خدا سب کو جانتا ہے اور لوگ  
 مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ  
 اُنکے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ (جی) چاہتا ہے (وہ کھائے) اُنکی کرسی ملکِ سماویں  
 السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ  
 اور زمینوں کو ٹھیکہ ہو ہے اور اُن دونوں (سمان و زمین) کو نگہداشت سب پر کبھی گراں نہیں اور وہ  
 الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۵۵﴾ لَا أَكْرَاهُ فِي الدِّينِ قَدَّ بَلَدَيْنِ  
 (ہر) عالمِ شانِ بزرگ (ترتیب) ہو، دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں، کیونکہ ہر ایت لے کر وہی  
 الرُّشْدَ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ  
 سے (الگ) ظاہر ہو چکی تو جس شخص نے مجھ کو خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اور خدا ہی کو مانا  
 بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ  
 لَهَا تُو اُس نے وہ مضبوط رسی پکڑ لی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی  
 لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۵۶﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا  
 اور خدا (سب کچھ) سنتا اور جانتا ہے خدا اُن لوگوں کی سرپرست ہے جو ایمان لائے ہیں کہ  
 يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
 انہیں (مگر یہی کی) تباہیوں سے نکال کر (جہنم کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے  
 أُولَئِكَ هُمُ الظَّاغُوتُ يُخْرِجُوهُمْ مِّنْ  
 کفر اختیار کیا اُنکے سرپرست شیطان ہیں کہ اُن کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کی)  
 النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ  
 تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں، یہی لوگ تو جہنمی ہیں (اور) یہی اُس میں ہمیشہ  
 فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۵۷﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ حَسَبُوا  
 رہیں گے (لے کر) کیا تم نے اُس شخص کے حال کو نظر نہیں کیا جو صرف اس پر  
 لَا بُرْهَانَ لَهُ أَنَّ اللَّهَ الْمَلِكُ الْمُدَبِّرُ قَالَ  
 بد کردہ نے اسے سلطنت ہی مسمیٰ ابراہیم سے اپنے پروردگار کے بارے میں کچھ نہ جانتا تھا ابراہیم نے

سلطنت  
 آسمان یا اُس کا  
 علم یا اُس کی  
 سلطنت ۱۲  
 دین میں بزرگوں کی باتیں  
 انصاری کے  
 دو جملے تھے  
 اتفاقاً شام  
 کے کچھ نصرانی  
 تاجر مدینہ  
 میں آئے اور انہیں  
 بہکا کر نصرانی بنائے  
 گئے تھے۔ انہیں  
 نے حضرت رسول  
 سے عرض کی کہ  
 ان کو کہتے تھے  
 وہ ہم کو ایسے آؤ  
 کچھ نسبتہ فرما دیجئے  
 کہ وہ ہم پر کون  
 قبول کر لیں اُنکی  
 وقت پر ایت  
 نازل ہوئی ۱۲

۳۳  
 ۶۶  
 ۲  
 توبہ

حضرت ابراہیم اور فرعون کا مناظرہ

سے نہ دو مرد و دیک  
آجی رہا ہے سے بھی

حضرت ابراہیم سے بھی  
کہ اگر تم کو ان کا اور خدا ہے تو اس  
کی مخالفت ہو خدا نے اس کو غور  
ڈوئے کے کچھوں کا شکر بھی کہ  
جس نے اسے اور اس کے لشکر کو  
جہنم داخل کیا ۱۲

اس مفسرین میں اختلاف  
ہے کہ یہ کسی کسی بستی تھی اور وہ  
تھیں کون تھے، بعض کا قول  
ہے کہ وہ کچھ حضرت عزیر تھے  
اور وہ بستی بیت المقدس  
تھی جب بخت نصر  
بادشاہ ہوا اور اس نے  
نئی مسابلیوں کی قطع فتح  
کرنے بیت المقدس کو  
جلا کے خاک کر دیا اور  
ان کی لاشوں کو درختوں  
نے کھایا تو حضرت عزیر  
کا ادھر سے گزر ہوا اور تعجب  
کرنے لگا کہ یہی بستی تھی جو  
میں نے جو آپ خدا نے ان کی روح  
بھری تھی اور برس تک وہ رہا  
اور اسی خدا اور دودھ جو ساتھ  
تھا مطلقاً خراب نہ ہوا اور اس کے  
جن کو نظر نہ لائی سے بچا رکھا  
نصف جب حضرت عزیر دوبارہ وہ  
جوسے اور اس کا کھایا بھی زندہ ہوا تو  
بیت المقدس باد ہو چکا تھا جب  
اپنے گھر واپس گئے تو اپنے بچوں کو  
کو بڑھایا یا اور خود گویا جوان  
تھے وہ کسی طرح یقین نہ ہوا تھا  
ہنا تک کچھ اپنی نوٹی کو سے  
پس برس کی چھوڑ گئے تھے اور اب  
اپنے میں برس کی انھی بڑھ چکا  
تھی بلکہ دعا سے بڑا گیا اور اپنے  
بچے کو جسے حالت میں میں چھوڑ  
گئے تھے اپنے ساتھ کاش جو بیت  
چمک رہا تھا دکھایا تب لوگوں کو  
یقین ہو کہ یہی عزیر ہیں جس کا کھانا  
کی شان ہو تو حضرت کا من تو  
بچا اس برس کا تھا اور بچے کا من  
سو برس کا اسی وجہ سے بھانپے  
فرمایا کہ میں تم کو اپنی قدرت کا ثبوت  
بنانا ہوں ۱۲

حضرت عزیر کا

إِبْرَاهِيمَ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أَحْيِي وَإُمِيتُ

اِس سے کہا کہ میرے زندہ کرنے والا وہ ہے جو لوگوں کو جلا دیتا اور اِس نے یہی کہہ دیا کہ میں نے گناہ میں جلا دیا  
قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالسَّمْعِ مِنَ الْمَشْرِقِ

اور اِس نے انھیں یہ خدا ہی کیسے نکال دیا ابراہیم نے کہا اِس کا آواز ان کو پورے کان  
فَأْتِي بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللَّهُ

یہ کہلا اِس کو تم چھپے تو نکالو، ابراہیم وہ کہ فرمایا کہ ہمارے پاس (مگر ایمان نہ لایا) اور خدا  
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۲۵﴾ اَوْكَالَ الَّذِي مَرَّ عَلَى

ظالموں کو منزل غلط تک نہیں پہنچاتا اِس نے بول دیا، خدا اِس سے کہہ دیا، اِس نے بھی نظری  
قَرِيبَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّى يُحْيِي

جو ایک دُن سے ہونے لگتا اور وہاں اِس کا اپنی بھینٹوں سے کہے گئے تھا یہ دیکھو  
هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَّا تَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ

وہ زندہ (کشتی لگا) اِس کا (موجود رہی) اور پانی کے بعد کیونکر آیا دیکھو اِس نے خدا سے کہہ دیا اور اِس کا  
ثُمَّ بَعَثْنَاهُ قَالَ كَمْ لَيْسَتْ ط قَالَ لَيْسَتْ يَوْمًا اَوْ

سو برس تک زندہ رکھا پھر اِس کو جلا دیا تھا (اِس نے) پوچھا تم کتنی دیر ہے اِس نے عرض کی ایک دن یا رات  
بَعْضُ يَوْمٍ ط قَالَ بَلْ لَيْسَتْ مِائَةَ عَامٍ ط أَنْظِرْ

یا ایک دن سے بھی کم، فرمایا نہیں تم (اسی حالت میں) سو برس پہلے ہے اب ذرا اپنے  
إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ كَمْ يَتَسَنَّهُ ط وَأَنْظِرْ إِلَى

کھانے پینے (کی چیزوں) کو دیکھو کہ اِس تک نہیں اُردہ ذرا اپنے گدھے (سواری) کو قید کھو در  
حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلْعَالَمِينَ ط وَأَنْظِرْ إِلَى طَعَامِ

اِس کی ہڈیاں ڈھیر پڑی ہیں اور سب سوا اسے کیا ہے) تاکہ لوگوں کے لیے پتھر قہر نہ کرنا یا اِس کو (اچھا)  
كَيْفَ نُنْشِئُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا حَمًا ط فَلَمَّا تَبَيَّنَ

اِس کو (موتی) ہڈیوں میں نظر کر کے ہم کیونکر اِس کو جوڑا دے گا اِس نے بتایا کہ میں اِس پر کوئی چھوڑنے  
لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۶﴾

میں جس جیل خیر ظاہر ہوا تو میرا ختم ہونے لگے کہ اب اِس میں یقین کامل جانتا ہوں خدا چیز پر قادر  
ہے

وَلَاذَقَالَ اِبْرَاهِمُ رَبِّ اَرِنِي كَيْفَ يُحْيِي الْمَوْتٰى ط

[illegible]

قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ

کسیر کو طہینان ہرجا فرمایا (اچھا گریہ جاتے ہو) تو چار پندلو اور انکو اپنے پاس منگالو (اور منکر کے کوٹلو)

پھر ہمایہ ایران کا اکام کا شمار کھڑا رکھو اس کے بعد ان کو ملاؤ (پھر دیکھو تو کیوں نہ کرادہ

يَا تَبْنِيكَ سَعِيًّا طَوَاعِلُ مَا عَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٠﴾

سب سے بڑا بھائی دوتے ہوئے آئے ہیں اور سچے کھوکھڑے خدا میں غالبانہ حرکت والا ہے

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

كَمَلْ حَذْوَةَ أَتَيْتَ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ مُنْبِلَةٍ

مثلاً آپ دانہ کی سی مثل ہو جس کی سات بائیاں نکلیں (اور) ہر بائی میں

مَرَاتِهِ حَبِيْبٌ وَاللّٰهُ يَضْعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ط وَاللّٰهُ

وَأَسِعْ عَلِيمٌ ﴿٣١١﴾ الَّذِينَ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ

بجی کھجی اللہ والا اور جیسے ہی دانتھے ، جو لوگ اپنے مال خدا کی راہ میں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَمُوتُ لَاتَتَّبِعُونَ مَا نْفَعُوا

مَنْ لَا آذَى لَهُمْ أَخْرَهُمْ عَنْ دَارِهِمْ

(جنہر احسان کیا ہو انکو) تاتے ہیں ن کا اجماد (ذاب) ان کے ہر ذرہ کا کہ پاس ہے

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٧٣﴾

۱۹ ایک کی چیز کو دوسرے کے جن میں ملاتے تھے کہ وہ اس سے بہت کر اپنی ہی چیز کی طرف کو رخ کرنا تھا

۱۵ حضرت امیر المومنین  
 در خواست میں حضرت امیر المومنین  
 کو حضرت عمار اہل بیت سے  
 وعدہ کیا تھا کہ خدا آپ کو اپنی  
 دوستی کے منصب پر فائز کرے گا  
 اور اپنی بھانجی سے یہ کہہ دے گا  
 کی خاطر سے وہ حلا سے کلاس  
 شہنشاہی میں حضرت  
 امیر المومنین سے شدید نظر  
 کے بعد موقع پا کر یہ دھڑلے  
 کی چوڑی ہموار رہی اور  
 حضرت امیر المومنین سے  
 درخواست اس وقت  
 کی تھی جب  
 خدا نے آپ کو  
 آسمان زمین  
 کی سیر کرائی  
 آپ نے  
 دیا کہ کتنا سے ایک مردے  
 کو دیکھا جس کا آروا بدن پانی  
 اور آروا حلق میں تھا اور پانی  
 کے کھد کو دریا کے جالوں کا تے  
 اور اوپر کے حصہ کو  
 خشکی کے جالوں کو رکھا ہے  
 جاتے تھے اور پھر باہم  
 رہنے اور ایک دوسرے  
 کو بھی کھاے جاتے تھے  
 یہ دیکھ کر حضرت امیر المومنین  
 کو غم بہا اور دعا کی  
 ایک روایت  
 میں یہ کہ وہ دعا پڑھ کر  
 گویا : اے خدا ! اس کو  
 فخر اور اپنے سے گھٹ کر  
 سب کو ملو یا اس کو بعد سب  
 کو ملے یا سب کو ملے یا سب کو  
 پس اس کے بعد اس حصے کے  
 ہاڑوں پر رکھ دے اور جالوں  
 کی بھینس سے کھینچ کر  
 بعد ازاں اس کو اٹھا کر  
 رہے اس طرح سے اگر اس پر  
 ہے حال اور اہل بیعت سے  
 آپ کو حضرت امیر المومنین

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ

(سائل کو) نسی سے جو امدید دینا اور (اُس کے ہر دے دیکھ کر) اُس سے درگزر کرنا اُس خیر سے کہیں بہتر  
يَتَّبِعَهَا اِذْ يَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينِ وَمِمَّا يَنْتَظِرُ الْاِثْمَ وَاللَّهُ غَفِيْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۱۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

جسکے بعد (سائل کو) ایذا پہونچے اور خدا ہر شے سے بے پناہ (اور) بار بار ہر سہلے ایمان وارد

اَمْشُوا لَا يَبْطِلُوْا صَدَقَتَكُمْ بِالْعَنِّ وَالْاَذَىٰ

اپنی خیرات کو احسان جتانے اور (سائل) کو ایذا دینے کی وجہ سے اس شخص کی طرح انکارت

كَالَّذِيْ يَنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ

کرد جو اپنا مال شخص دلوگوں کے دکھانے کے واسطے خرچ کرتا ہے اور خدا

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ

روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا، تو اُسے خیرات کی مثل اُس جھنجھٹاں کی سی ہو

عَلَيْهِ ثَرَابٌ فَاصَابَهُ وَاِبِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا

جس پر چھٹک (چڑی توئی) اور جو پتھر پتھر کا (بے غلط و بالا) بچھڑے اور گور می بہا کے چکنا چور (چوڑا)

لَا يَقْدِرُوْنَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

(اے طرح) راہ کیا اپنی آخرت پر اُسے تو اب میں جو اچھوں کی ہر چیز پر بھٹنہ پائے (دو یا سین آخرت میں)

اَلْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۱۱﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

اور خدا کا فریبگو بہا بیت (کر کے) منزل مقصود تک پہنچنے والا) کرنا اور جو لوگ سہلے لکھی خوشنوی کیلئے

اَمْوَالَهُمْ اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَشِيْعًا مِّنْ

اپنے دلی اعتقاد سے اپنے مال خرچ کرتے ہیں اُن کی

اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ اَبْرَجَتْ اَصَابَهَا وَاِبِلٌ

مثال اُس جسے جہنم سے باغ کی سی ہو جو کسی پینے یا ٹیکے پر لگ ہوا اور اُس پر دھندلے

فَاتَتْ اَكْطٰهُمُ اَضْعَفِيْنَ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَاِبِلٌ

پانی برساتا ہونے دو گئے جھل لایا اور اگر اُس پر بڑے دھولے کا پانی نہ بھی پڑے تو اسے کیلئے

فَطُلُكٌ وَاللّٰهُ بِمَا لَعَمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۱۲﴾ اَيُّوْدُ اَحَدٌ كُمْ

کی بھو (ہر کا فی) اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُن کی کچھ بھال کرتا رہتا ہو بھلا تم میں کوئی بھی ہو کہ نہ کرنا

سہلے معقول ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علیؑ نے حضرت نبیؐ سے فرمایا کہ میں نے حضرت کوئی بات سنا ہے کہ حضرت حضرت نے فرمایا کہ ثواب کی غرض سے نقد دل پر امیروں کی مرہا کی نقد (بھی) بات ہے حضرت علیؑ سے پوچھا کیا اس بارے

میں اس سے بھی کوئی بھی راہ ہے یا نہیں اس نے ارشاد فرمایا خدا پر بھروسہ کر کے نقد دل کا امیروں سے بھگت کرنا اور بھی بہتر ہے پھر

آپ نے فرمایا جو انفرادی چار ہیں، دولت کے ساتھ انکار، عوض کا جو پاک درگزر کرنا، (۳) باوجود دینی کے نصیحت نامہ پر اسے خالص کھڑ دینا ۱۲

۱۱۔ ایک حدیث میں ہے کہ خدا فرماتا ہے جو لوگ میرے واسطے عبادت کرتے ہیں اور میرے غیر کو شریک کرتے ہیں میں ان کے عمل کو شریک ہی کے واسطے چھوڑ دیتا ہوں کہ اس سے بڑا ثواب ملے نہ سب سے کچھ کام نہیں ۱۲

۱۳۔ حضرت علیؑ نے فرمایا کہ میں نے سنا ہے کہ جو مال خرچ کر کے غلام خرید کرنا اور کرتے ہیں کہ وہ مال اداوں پر احسان کر کے اُن کو عیش و تناسل غلام کیوں نہیں بنائے رکھتے ۱۲

خیرات کی باتیں

أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ نَّجِيلٍ وَأَعْنَابٌ تَجْرِي

کھانسی کے لیے ٹھنڈی اور انجوروں کا ایک باغ ہو اُس کے نیچے نہریں جاری

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَ

ہوں اور اُس کے نیچے اُس میں طرح طرح کے میوے ہوں اور

أَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا

(اب) اُس کو بڑھاپے نے لگھلایا اور اُس کے بچھوٹے چھوٹے بچے ہو گئے ہیں کہ اکابر کی

رِغَصًا فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ

اُس باغ پر ایسا بھولا پڑا جس میں آگ (بھڑکی) بھی کہ وہ باغ جل بھن کر رہ گیا، خدا

اللَّهُ لَكُمْ آيَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿۶۶﴾ يَا أَيُّهَا

اپنے احکام کو تم لوگوں سے یوں صاف صاف بیان کرتا ہوں تاکہ تم غور کرو گے ایمان والو

الَّذِينَ آمَنُوا آتِفِقُوا مِنْ طَيْبَتٍ مَا كَسَبْتُمْ

اپنی نیک کاری اور اُن چیزوں میں سے جو اہم نے کھتا رہے ہیں

وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا

سے پیدا کی ہیں (خدا کی راہ میں) خرچ کرو، اور اپنے مال کو (خدا کی راہ میں) دینے کا

الْخَبِيثَاتِ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِالْخَائِذِينَ إِلَّا

نقصہ بھی نہ کرو حالانکہ اگر ایسا مال کوئی تم کو دینا چاہے تو تم (اپنی خوشی سے) اُسے لینے والے ہو

أَنْ تَعْمَضُوا فِيهِ ط وَاَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿۶۷﴾

گمراہ کو اس (کے لینے میں) (عدمِ غمہ) کچھ حیا اور جانے رہو کہ خدا بیش بہا نیاز دار (اور) سزاوارِ حمد ہے

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ

شیطان تم کو نیکوئی سے دور لاتا ہے اور بُری بات (بُخل) کا تم کو حکم کرتا ہے اور خدا تم

وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ

سے اپنی بخشش اور فضل (دورِ کم) کا وعدہ کرتا ہے اور خدا

وَأَسِعُ عَلَيْهِ ﴿۶۸﴾ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ عَجْ

بُری گنجائش والا (اور سب باتوں کا) جاننے والا ہی وہ ہے جو حکمت عطا فرمانا ہی

یعنی  
شیطان  
دل میں دوسرے  
دوست  
کہ اگر ہم  
اپنے مال میں  
سے غنا جوں تو  
دے دیتے  
تو خود محتاج  
ہو جائیں گے  
خیال بھارا  
غصہ ہے شیطان  
تم کو بہکا رہا ہے کہ  
اُن اپنی حیثیت  
کا کھانا ضروری  
ہے  
۱۲  
۱۲

نفسِ دنیست

۱۔ اس میں  
اختلاف ہو کہ  
کھجور کے کیا مرد  
ہے، بعض نے  
عطر سے ان اور  
لغض نے طاعت  
خدا اور عفت امام  
زمانہ راوی ہے کہ  
لوگوں کا خیال ہے  
کہ خدا کی معرفت  
اور حلال حرام کا  
جاننا مقصود ہے  
مگر حق یوں ہو کہ  
اُس سے وہ تمام  
امور جن سے دین  
دُنیا کی اصلاح  
ہو اور وہیں اسلام

تجلیات

وَمَنْ يُوْتِ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ٢٩ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهَا ۝  
اور جو کو (خدا کی طرف سے) حکمت عطا کی گئی، تو اُس میں شک ہی نہیں کہ اُسے خوب ہوئی ہوگی  
یہ ذکر و الا اُولُو الْأَلْبَابِ ۲۹) وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ  
دولت یا کھلی اور عقل مندوں کے سوا کوئی نصیحت کرتا ہی نہیں اور تم جو کچھ بھی خرچ  
نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهَا  
کر دو یا کوئی نیت مانو خدا اُس کو ضرور جانتا ہے  
وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝۳۰ إِنَّ تَبَدُّلَ الْوَدَّاعِ  
اور یہ بھی یاد رہے کہ ظالموں کا (جو خدا کا حق مار کر دین کی نذر کے نہیں قیامت میں کوئی نذر کار ہوگا اگر  
فَيَعِمَّاهُمْ ۝ وَإِنْ تَخَفَوْهَا وَتَوَلَّوْهُمَا الْفُقَرَاءُ  
خیال کو ظاہر ہو تو یہ (ظاہر کر کے دینا) بھی اچھا اور اگر اُس کو چھپاؤ اور جہنم کی دُور  
فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَيَكْفُرْ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِهِمْ  
تو یہ (چھپا کر دینا) غلط ہے حق میں بار بار بہتے اور ایسے دینے کو خدا بھلائے گا ہونیکا کفار اور کجکار اور  
اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۳۱ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ  
جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس خبردار ہے کہ تم نے ان کو گمراہ کیا یا نجات دلائی ہے انہیں (بھلا کر انہیں بھلا کر دینا)  
وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُشَاءُ ۝ وَمَا تُنْفِقُوا  
مگر ہاں خدا جس کو چاہے ہر منزل مقصود تک پہنچائے اور (لوگو) تم جو کچھ دنیا کے کام میں خرچ کرو گے  
مِنْ خَيْرٍ فَلَا يُفْسِدُكُمْ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ  
تو اپنے لیے، اور تم تو خدا کی خوشنودی کے سوا اور کام میں خرچ کرتے ہی  
وَجْهِ اللَّهِ ۝ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ  
نہیں ہو اور جو کچھ تم دنیا کے کام میں خرچ کرو گے (قیامت میں) تم کو بھر م رو دیں گے گا  
وَأَنْتُمْ لَا تَظْلُمُونَ ۝۳۲ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا  
اور بھلا حق خدا را چاہے گا یہ خیرات خاصہ ان صاحب بندوں کے لیے ہے جو خدا کی راہ  
فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ  
میں پھر گئے ہوں (اور اگر) وہ زمین پر (جانا چاہیں تو) چل نہیں سکتے



يَحْسِبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءُ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ  
 نَاوَأْتِ أَنْ كُيُولَ مَرْكَبِي جَيْسَهِمْ (الکین) تو (یہ مخاطب اگر ان کو دیکھے)  
 بِسْمِهِمْ لَا يَسْتَلُونَ النَّاسَ لِخَفَاءِ وَمَا تَنْفِقُوا  
 تو انکی ضرورت نہ آجائے نہ کہ یہ محتاج ہیں (کیونکہ لوگوں سے چھپے سوال نہیں کرتے اور جو کچھ بھی تم  
 مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۷۲﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ  
 نیک کام میں خرچہ کر رہے ہو، خدا اس کو ضرور جانتا ہے، جو لوگ رات کو  
 أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ  
 دن کو چھپا کے یا دکھا کے (خدا کی راہ میں خرچہ کرتے ہیں تو ان کے لیے ان کا اجر  
 أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ  
 و توبہ، ان کے پروردگار کے پاس ہی اور (قیامت میں) نہ انہیں کسی تکلیف کا اور نہ وہ  
 يَحْزَنُونَ ﴿۷۳﴾ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ  
 آرزو خاطر ہوں گے، جو لوگ رات دن کھاتے ہیں وہ قیامت میں محکم نہیں گئے  
 إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ  
 اگر اس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جس کو شیطان نے ویسے کہ تھپٹا رہا ہو  
 الْمَسِّ ذَالِكِ يَأْتِيهِمْ قَالَُوا لَا تَمْلَأْ بَيْعِ مِثْلِ  
 یہ اس جیسے کہ وہ اس کے قائل ہو گئے کہ جیسا بکری کا معاملہ دیا ہی  
 الرِّبَا وَمَا وَاحِلَ اللَّهِ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ  
 سود کا معاملہ، حالانکہ بکری کو تو خدا نے حلال کیا اور سود کو حرام کر دیا پس جس شخص  
 جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا  
 کے پاس سے ہونے لگا کی طرف سے نصیحت (امانت) آئی، اور وہ باز آگیا تو (اس شخص کے مال میں سے پہلے  
 سَلَفًا وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَئِكَ  
 جو پہلے چکا وہ تو لگا ہو گا اور لگا (معاملاً) خدا کے لئے ہے، جو نہایت پہلے سے (یا بکری) اور سود  
 أَصْحَابُ الْمُنَآرِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۷۴﴾ يَتَّبِعُ اللَّهُ  
 کے معاملہ کو کیساں تہلہ چلائے، تو ایسی ہی لوگ نہیں ہیں (اور) وہ ہمیشہ ہمیں ہی ملے رہیں گے، خدا سود کو

لہ ان کی پہچان یہ ہو گئی  
 نہ وہ بدین ناگوان کہ تمہیں ۱۲  
 لہ ابن عباس  
 روایت کرتے ہیں کہ  
 ایک مرتبہ حضرت علیؓ  
 کے پاس تھے  
 چار درہم تھے ۳۷  
 کو آپ نے ۱۷  
 ایک درہم  
 رات کو خیرات ۵  
 کیا اور ایک دن کو لو  
 کو چھپا کر اور ایک کھار  
 اسی وقت یہ آیت آئی  
 شان میں نازل ہوئی  
 دیکھتے تھے کہ شات صفحہ ۲۰  
 سطر ۱۷ مطبوعہ مصر  
 و در منشور سید علی حسد  
 اول صفحہ ۳۶۳ سطر ۲۲  
 مطبوعہ مصر ۱۲  
 لہ اگرچہ  
 پہلے پر خدا نے علم لے سو دیک  
 عام طور پر غفلت کی ہے کہ کچھ  
 قسید اس کی سنتے بھی ہیں نہ  
 مسلمانوں کا کفار سے ایسا ناگہ  
 بیچ تو  
 ہے  
 کہ یہ  
 سب ہی  
 نہیں  
 ہے کہ جو  
 کفار کا مال کھاتا رہا مال ہی ہم  
 جس طرح چاہیں اگر شام نے  
 کسی خاص عنوان کو منع نہ کر دیا ہو  
 لے سنتے ہیں، اسی وقت توبہ  
 میں ہو کہ خدا کی جماعت سے سود  
 نہ لیا جائے جس سے کفار یقیناً  
 خارج ہیں ۱۲  
 لہ یہ ان لوگوں کا حکم ہے  
 جو سود کو حلال جان کر لیں ۱۲

الرَّبُّوْا وَيَرْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ  
مُثَانًا ہے اور خیرات کو بھٹاتا ہوا اور جتنے نافرمان گناہگار ہیں خدا انھیں دوست نہیں  
آیْتِیْمٌ ۶۶) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحٰتِ

رکھتا، (اُن) جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے اور  
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ جَزَآؤُهُمْ  
پابندی سے نماز پڑھی اور زکوٰۃ دیا کیے اُن کے لیے البتہ اُن کا اجر (دو قاپ)

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۶۷) وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۶۸)  
اُن کے پروردگار کے پاس ہوا اور (قرابت میں) سرتوان پر کسی قسم کا خوف ہوگا اور وہ رنجیدہ ہونے

يَاۤیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنْ  
اُسے ایمان والو خدا سے ڈرو اور جو سود لوگوں کے ذمہ باقی رہ گیا ہو اگر

الرَّبُّوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۶۹) فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا  
تم سچے مومن ہو تو چھوڑ دو اور اگر تم نے ایمان نہ کیا تو خدا اُسے اور اُس کے

فَاَذْنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۷۰) وَاِنْ تَبْتَغُوا  
رسول سے لڑنے کے لیے تیار رہو اور اگر تم نے توبہ کی ہے تو تمھارے

فَلَکُمْ رُءُوسٌ اَمْوَالِکُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا  
لیے تمھارا آپس مال ہو، نہ تم کسی کا زبردستی نقصان کرو اور نہ تم پر زبردستی

تُظْلَمُوْنَ ۷۱) وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰی  
کی جائے گی، اور اگر کوئی تشدد ست (بھٹاتا فضا دار ہو) تو اُسے خوش حالی

مِیْسِرَةٍ ۷۲) وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَیْرًا لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ  
نہایت کی ہمت (۷۱) اور اگر تم سمجھو یہ تمھارے حق میں یہ زیادہ بہتر ہے کہ

تَعْلَمُوْنَ ۷۳) وَاتَّقُوا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلٰی  
(مصل بھی) بخت و، اور اُس دن سے ڈرو جس دن تم سبے سب خدا کی طرف

اللّٰهُ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا کَسَبَتْ وَهُمْ  
لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ جس شخص نے کیا ہے اُنکے پروردگار پر لوٹا جائے گا، اور

اسی طرح  
حضرت  
رسول نے  
سود اور  
اُس کے  
کھانے والے  
اور اُس کے  
خرید و فروخت  
کرنے والے  
اُس کے  
کاتب و  
گواہ ب  
پر غفلت  
کی ہے ۱۲

نور خدا اور رسول سے اترتا ہے

اس لئے یعنی  
پھر کسی میں  
کو ای نہیں  
کے لئے  
کو نہ ہو  
کو ای پر  
حق کا وارث اور  
حق یعنی  
نا جاننے  
کر چھٹا  
عادلی ہو  
۱۲

گوای سے بھلائی پڑاؤ

لَا يَظْلُمُونَ ﴿۳۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ  
 اٹھ کر ذرا بھی حق نہیں نہ ہوگی، بلکہ ایمان داروں پر ایک ميعاد مفسرہ رک کے لیے  
 يَدَيْنِ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُبَ بَيْنَكُمْ  
 آپس میں فرض کا لین دین کر دو تو اسے لکھا، برعری کر لیا کرو اور لکھنے والے کو  
 كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا  
 چاہیے کہ تمہارے درمیان (تمہارے قول و قرار کو) انصاف سے) لکھ لکھ کر لکھنے والے کو لکھنے سے  
 عَلَّمَهُ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْهُ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ  
 لکھا جائے (بلکہ) جو طرح خدا نے لکھا (لکھنا) لکھا یا جو (مطلوب) لکھو (میں) لکھنا چاہیے اور جسے دے  
 وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسَ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ  
 فرض عالم ہوتا ہو تو کسی کو چاہیے کہ (حکم) کی عبارت بنا کر لکھے اور اسے جو حکم لکھ جائے والا اور دوسری اور  
 كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ  
 رنگین میں) اور فرض دینے والے کے حقوق میں کمی نہ کرے اور اگر فرض لینے والا کم عمل یا مہم دور یا  
 لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ  
 خود (میں) کا مطلب) لکھنا نہ سکتا ہو تو اس کا سرپرست (بلکہ) لکھ لکھ کر انصاف سے لکھ کر اسے  
 وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ  
 اور اپنے لوگوں میں سے جن لوگوں کو تم گواہی کے لیے پسند کرو (کم سے کم) دو مردوں کی گواہی کر لیا کرو  
 فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ  
 پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو (کم سے کم) ایک مرد اور دو عورتیں (کیونکہ) ان  
 مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا  
 دونوں میں سے اگر ایک بھولی جائے گی تو ایک  
 فَتَدْرِكَ الْآخَرَىٰ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا  
 دوسری کو یاد دلادے گی، اور جب گواہ حکام کے لئے (میں) گواہی کے لیے) بلکہ جائیں  
 مَا دُعُوا وَلَا تَسْمَعُوا أَنْ يَكْتُبُوهُ صَغِيرًا  
 نے سے نکال نہ کریں اور فرض کا معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اس کی ميعاد میں

أَوْ كَيْفًا إِلَىٰ آجِلٍ ۚ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ  
 لِّلشَّهَادَةِ ۚ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۚ إِلَّا أَنْ تَكُونَ  
 تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُ وَنَهَايَةً بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ  
 جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُمُوهَا ۚ وَأَشْهَدُ ۚ وَإِذَا تَابِيعْتُمْ  
 وَلَا يَصَارُ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا  
 فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَبِعَلِّمُكُمُ اللَّهُ  
 ط وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۸۶﴾ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ  
 وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوضَةً ۚ فَإِنْ  
 أَفْرَأْتُمْ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ  
 أَمَانَتَهُ ۚ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۚ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ  
 وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ ۚ وَاللَّهُ بِمَا  
 تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۸۷﴾ ۚ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا  
 فِي الْأَرْضِ ۚ لِيُعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ۚ وَمَا مَكَّنَّا

۱۲  
 لہ کہ اس کو  
 زبردستی ہونے کے  
 لکھا ہے یا گواہ  
 بننے پر مجبور کر

دستاویز کا کوئی سند نہ رہا کر

نگار ہی نہ چھپاؤ

۸۷

فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنْ تُبَدُّوْا مَآفِيْ أَنْفُسِكُمْ أَوَّ

(اگر آپ سب کو) خدا ہی کا ہے اور جو تمہارے دلوں میں ہو خواہ تم اس کو ظاہر کرو یا اسے چھپا دو

تُخَفَّوْهُ يَخَافُكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَنْ

خدا نہ سے اُس کا سب سے گناہ پھر جس کو چاہے بخد سے ملے

لِشَاءٍ وَيُعَذِّبُ مَنْ لِّشَاءٍ ۗ وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

اور جس پر چاہے عذاب کرے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے ۔

قَدِيْرٌ ۝۸۸ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ ۚ مِنْ

(ہمارے) پیغمبر محمد جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے ہر ایمان لائے اور اُنکے

رَبِّهِۦ ۚ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِۦ وَ

(سارے) مومنین بھی (سب) خدا اور اُسکے فرشتوں اور

كُتُبِهِۦ وَرُسُلِهِۦ لَا تَفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ

اُس کی کتابوں اور اُسکے رسولوں پر ایمان لائے (اور کہتے ہیں کہ) ہم خدا کے پیغمبروں میں

رُسُلِهِۦ تَفَرِّقًا وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غَمْرًا اَنَّا

کسی میں تفریق نہیں کرتے ۔ در کہنے کے لئے ہمارے پروردگار ہم نے (تیسرا) امتداد) سنا

رَبَّنَا ۚ وَالْيَاكُوفُ الْمَصِيْرُ ۝۸۹ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

اور ہمارے پروردگار ہمیں تیرے ہی خوف سے (کی خواہش ہی) اور تیری ہی طرف کو گرجانا

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

خدا کسی کو اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اُس نے اچھا کام کیا تو اپنے نفع کے لئے اور

مَا اَلَسَّ بِهَا ۚ رَبَّنَا لَا تَوَاخِذْنَا اِنْ نَسِينَا

پرکام کیا تو (اگر ادا دل) اُس پر چکا اے ہمارے پروردگار ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہماری گرفت

اَوْ اَخْطَا نَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اَصْرًا كَمَا

نکرا لے ہمارے پروردگار ہم پر دباؤ نہ ڈال جو جیسا ہے

حَمَلْتَ عَلَىٰ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

اگلے کو جو پہلے بوجھ ڈالا تھا اور نہ ہمارے پروردگار ہمارے بوجھ جسکے اٹھانے کی

میں وارد ہو کر خدا  
چند چیزوں پر  
عذاب نہ کرے گا  
(۱) یہود و مسیح  
کہہ نہ اس میں نہ  
مجموعہ ۱۲ خط  
نہان چل (۳)  
طاقت سے باہر  
(۴) مجبوری ۱۲  
۱۵ لکھ چوں  
کی امت پر ہمارے  
نہایت حکایت  
سخت تھے مثلاً  
راہوں میں بھاس  
وقت کی تاز میں  
مال کا جو تھا ہر حصہ  
نوکہ اور غارت  
لکھنے سے بہتر  
کو کڑھ دینا کسی کے  
سوا دوسری جگہ  
نہا نہ بھنا، تیم  
ہے غار نہیں سونا  
مچا کر کے پاس کی  
فشان لکھا، یہ تین  
پر ظاہر ہوا تھا، غر  
میں گناہ کیا تو وہ  
بوجھ مانا اور وہ  
مجموعہ رسول  
کی برکت سے سب  
مکمل ہیں ہم سے اچھ  
کی کہیں ۱۲

میں ہمارے پروردگار



۱۔ اس سورہ میں  
۲۔ خدا سے عالم و فانی سے  
۳۔ سے امور کی تعلیم فرمائی ہے،  
۴۔ میں جلا جند کو  
۵۔ چھڑا کر دیں۔  
۶۔ اپنی توحید اور  
۷۔ اپنے سوا دوسرے  
۸۔ معبودوں کا باطل ہونا (۲۱)  
۹۔ کہتا ہے بعد تو بہت درگاہیں  
۱۰۔ وغیرہ کی تصدیق (۲۲) اللہ  
۱۱۔ منصوبہ کی کتابی عالمی  
۱۲۔ علم قرآن کی سطح پر  
۱۳۔ فاکر ہونا (۲۳) جبکہ یہ  
۱۴۔ کا قصہ (۲۴) انسان طریقی  
۱۵۔ اطمینان ہوتا (۲۵) خداوند علیہ  
۱۶۔ کا عدل و اسلام کی تفسیر  
۱۷۔ اور جو ہے خدا کا جلال  
۱۸۔ (۲۶) قبل انجیل کی سزا (۲۷) خدا  
۱۹۔ ہی کا اصل مالک ہونا وہ  
۲۰۔ جسے چاہے سلطنت دے  
۲۱۔ جسے چاہے فقیر بنائے (۲۸)  
۲۲۔ تفسیر کا حکم (۲۹) رسول کی کتاب  
۲۳۔ کا واجب ہونا (۳۰) حضرت  
۲۴۔ مریم کا قصہ (۳۱) حضرت عیسیٰ  
۲۵۔ کا قصہ (۳۲) حضرت عیسیٰ  
۲۶۔ کا قصہ اور ان کی نبوت  
۲۷۔ کی تصدیق (۳۳) ان کے  
۲۸۔ خدا سے مباہلہ کا واقعہ  
۲۹۔ (۳۴) حضرت علی کا قصہ رسول  
۳۰۔ اور حضرت خنیس کا ان کے رسول  
۳۱۔ ہونا (۳۵) یہود و نصاریٰ  
۳۲۔ کی اضلال کی حالت (۳۶) خیر  
۳۳۔ کی ترغیب (۳۷) خداوند  
۳۴۔ کی نصیحت (۳۸) اہلسنت  
۳۵۔ کی تفریق (۳۹) قیامت کے  
۳۶۔ مذکورہ (۴۰) کفار کے  
۳۷۔ ساتھ برتاؤ (۴۱) جنگ  
۳۸۔ اٹھ کا واقعہ (۴۲) موت کی  
۳۹۔ حقیقت اور اسکی یاد دہی  
۴۰۔ (۴۳) مومنین کی قرین  
۴۱۔ وغیرہ ۱۲

مَا لَأَطَاقَةَ لَنَا بِهِۦ ۖ وَاعْمُرْ عَمَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ  
بیس طاقت نہ ہم سے نہ اٹھا، اور چاہے قصودوں سے درگزر کر اور چاہے گناہوں  
أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۲۸﴾  
کو بخش، اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے، تو ہی کافروں کے مقابلہ میں چلے دو کر  
يُؤَيِّدُ الْعِزَّةَ الْمَظْلُومَةَ وَيَهْزِمُ الْكَافِرِينَ ﴿۲۹﴾  
سورۃ آل عمران مدینہ منورہ نازل ہوا اس کی دو سو آیتیں ہیں اور میں نے کھنکھ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
(میں) اُس خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان رحم والا ہے  
اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿۱﴾  
الم (۱) تعریف خدا کے سوا کوئی قابلِ پرستش نہیں ہر وہی زندہ (اور بڑی جہان کا بھلائی والا ہے  
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ  
رہے بول، اُسی نے تیرے حق میں کتاب نازل کی جو کتابیں پہلے اس کے سامنے موجود تھیں ان کی تصدیق کرتی ہے  
وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿۲﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى  
اور اُسی نے اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے واسطے توریت و انجیل نازل  
لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
کی، اور حق و باطل میں امتیاز دینے والی کتاب قرآن نازل کی بیشک جن لوگوں نے خدا کی  
بِأَيِّتِ اللَّهِ هُمْ عَنَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ  
آیتوں کو نہ مانا ان کے لیے سخت عذاب ہے اور خدا ہر چیز پر غالب  
ذَوِ انْتِقَامٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي  
بدلہ لینے والا ہے، بے شک خدا ہر کوئی چیز پر پوشیدہ نہیں ہوتا  
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ  
زمین میں نہ آسمان میں، وہی تو وہ (خدا) ہے جو ان کے بیٹ تیار  
فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَإِلَٰهَ إِلَّا هُوَ  
تھوڑی صورت جیسی چاہتا ہے بنا رہا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں

مالک کہتے ہیں میں نے  
 رسول اللہ سے پوچھا  
 کہ ریحون فی العلم کون  
 لوگ ہیں جو علم حاصل  
 کر لیں جن کے ساتھ  
 نیکی کن زبان بھی  
 دل مستقیم ہیں اور  
 جو حرام پرہیز و رنج  
 سے محفوظ رہیں

کہ وہ خون فیہ لم یکن  
لوگ ہیں اپنے جگر پہ  
لوگ ہیں جن کے ہاتھ  
ینگلی گن، زبان کچی  
دل مستقیم ہیں اور  
جو حرام پرست اور رنج  
سے محفوظ اور ابر

لوگ ہیں جو کچھ کہتے ہیں  
لوگ ہیں جن کے ہاتھ  
ینگلی گن، زبان بھی  
دل مستقیم ہیں اور  
جو حرام پرست اور فحش  
سے مضطرب اور افسردہ

نیکی کن، زبان سچی  
دل مستقیم رکھ اور  
جو حرام ہے اس سے بچ  
سے محفوظ رہو۔

جو حرام پرست اور فوج  
سے محفوظ رہا۔

سے غفلت ہو جائے

راخوانی اسلم کو میں

میں کوئی ایسا  
نہیں کہ جن کے ہاں  
نے ہوئی کے سوا  
زبان سے کچھ  
جھٹ، دل سے  
استقامت کے سوا  
کچھ اور، جھٹ  
فرج سے حلال  
سوا حرام مستجد  
ہی نہ کیا ہو۔ دیکھو  
تفہیم شہر جلد ۲  
صفحہ ۱۲

اللَّهُ شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ قَوْمُ النَّارِ ۝

یہ لوگ آگ کی ہیں اور یہی قوم جہنم کے امید مند ہوں گے

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ

ان کی بھی قوم فرعون اور ان سے پہلے والوں کی سی حالت ہے

وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

اور خدا سخت سزا دینے والا ہے (یہ رسول) جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان سے کہہ دو کہ

سَتَعْلَبُونَ وَتُنْحَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ

مست جگہ تم (مسلمانوں کے مقابلے میں) مستحب ہو گے اور جہنم میں بھیجے گئے جاؤ گے

الْمِهَادُ ۝ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِتْنَتِ

اور یہ (کیا) برا ٹھکانا ہی بیشمار ہے (سمجھئے کہ) واسطے ان (مخالفت) کرو نہیں جو تمہاری (مخالفت)

الْفِتْنَةِ فِتْنَةٌ لِّقَاتِلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَآخِرَىٰ

میں (ایک جگہ کے ساتھ سمجھئے کہ) رسول کی کمان کی اثری بھلی نشانی ہو کہ ایک گروہ کی اور یہ تہا

كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ مِّثْلَهُمْ رَأَىٰ الْعَيْنِ ط وَ

کرتا تھا اور دوسرا کافروں کی جگہ پر مسلمان اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے (گروہ فیصل ہی کو تو یہی اور)

اللَّهُ يُؤَيِّدُ بَصْرَةَ مَنْ يَشَاءُ ط إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

خدا اپنی مدد سے جس کی چاہتا ہے تائید کرتا ہے۔ بے شک آنکھ والوں کے واسطے

لَعِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝ زَيْنَ لِلنَّاسِ

اس واقعہ میں برسی عبرت ہے (دنیا میں) لوگوں کو

حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَ

ان کی مرعوب چیزیں (مثلاً) بیسیوں اور بیٹیوں

الْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ہوتے ہوئے ڈھیریوں اور

۱۰۰ ہجری  
جہاں اسلام کی  
پہلی لڑائی ہے  
جس میں مسلمان  
کل تین سو تیراوی  
اور ان میں سے  
کل دو سو بیس  
کے پاس گھوڑے  
تھے، ایک حضرت  
مقداد اور دوسرا  
مژدہ، باقی سب  
پیدل تھے اور  
پہل چھ آدمی واپس  
رہے باقی پورے ہی  
اور کفار کے لشکر  
میں مژدہ آدمی تو  
صرف سوار اور  
کل کے کل ہتھیار بند  
اور مسلمانوں کے  
لشکر کے حمل دار  
حضرت علیؓ تھے  
غرض باوجود وقت  
اور کمزوری کے  
خدا نے ان کو فتح  
دی ۱۲۔





وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ط

عمدہ عمدہ گھڑیوں اور موسیوں اور فہیتی کے ساتھ اُلفت بھلی کر کے دکھا دی گئی ہے۔

ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللَّهُ عَسَدًا

وَسَبَّ نِیَادِی زَمَرِی مَحْمَد (چند ذرا) فائز ہیں اور ہمیشہ کا اچھا ٹھکانا تو خدا ہی

حَسَنُ الْمَنَاقِبِ ۝۱۳ قُلْ أَؤْتِیْتُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ

کے ہاں ہے (اے رسول) اُن لوگوں سے کہو کہ کیا میں تم کو اس سبب چیزوں سے بہتر چیز

ذَٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ

بنائوں (اچھا منہ) جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی اُن کے لیے اُن کے پروردگار کے ہاں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ

پہنچنے والے، وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں (اور وہ ہمیشہ اُس میں ہیں) اور ان کے علاوہ اُن کے لیے

أَرْوَاحٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ط وَاللَّهُ

سائنس بھی یہاں ہیں اور سب سے بڑھ کر خدا کی خوشنودی ہے اور خدا (اُن کے)

بَصِيرٌ ۚ بِالْعِبَادِ ۝۱۴ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا

اُن پروردگار کو جو بے کھیر رہا ہو جو (یہ) دعا میں مانگا کرتے ہیں، کہ اے ہمارے پالنے والے

إِمْنًا فَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۵

بہتر ہے امان، ایمان لائے ہیں یہ تو بھی ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا

الصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَ

سچ بولنے والے اور سچ بولنے والے اور (خدا کے) فرمانبردار اور

الْمُسْتَغْفِرِينَ وَالْمُسْتَغْفَرِينَ ۚ بِالْأَسْحَارِ ۝۱۶

(خدا کی راہ میں) توبہ کرنے والے اور کھلی راہوں میں (خدا سے توبہ) استغفار کرنے والے

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَ

شہدہ خدا اور فرشتوں اور علم والوں نے گواہی دی ہے کہ اُسے سوا کوئی معبود قابل پرستش

أُولَٰئِی الْعِزِّ قَائِمًا ۚ بِأَنفُسِهِ ط لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

ہیں (اور وہ خدا عادل انصاف کے ساتھ) (کا چلنے والے عالم کا) سمجھنے والے والا ہی اُسے سوا کوئی معبود نہیں

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۱۵) اِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ

(وہی جو سچا ہے غالب اور) دانا جو (سچا) دین تو خدا کے نزدیک یقیناً (اسی) اسلام ہے

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتَابَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ

اور اہل کتاب نے جو (اس دین حق سے) اختلاف کیا تو محض آپس کی شرارت اور

مَلَجَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ

(اصلی امر) معلوم ہو جائے گا کہ بعد (اسی) کیا ہے اور جس شخص نے خدا کی نشانوں سے

يَا اَيُّهَا اللّٰهُ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۱۶) فَاِنْ

اٹکا کرنا تو (وہ بھی) کہ یقیناً خدا (اسی سے) بہت جلد حساب لینے والا ہے (یہ رسول) پہلے کر

حَاجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ

ہو گیا (سے) (خواہ مخواہ) بھج کر رہ کر تو کہ میں نے خدا کے لئے اپنا تسلیم کر دیا اور جو اس کے تابع رہا

وَقُلْ لِلَّذِيْنَ اُوتُوا الْكِتَابَ وَالْاُمِّيِّْنَ ءَسْلَمْتُ ۚ

(مغفرت بھی) اور (یہ رسول) تم اہل کتاب کے جاؤں پہنچو گیا تم بھی اسلام لائے ہو (یہاں میں) میں

فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدْ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

اگر اسلام لائے ہیں تو بے گمراہ رہت ہو گئے اور اگر منہ پھیریں تو (یہ رسول) تم پر

عَلَيْكُمْ الْبَلَاءُ ۚ وَاللّٰهُ بِصُوْرٍ اٰلِیَّاسٍ ۱۷) اِنْ

صورت پیغام (اسلام) ہو جائے یا نافرمان ہے (میں) اور خدا (اپنے) بندوں کو دیکھتا ہے (یہاں میں)

الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ يَا اَيُّهَا اللّٰهُ وَيَقْتُلُوْنَ

جو لوگ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں اور ناحق پیغمبروں کو

النَّبِیِّیْنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَأْمُرُوْنَ

حق کرتے ہیں اور ان سے لوگوں کو بھی قتل کرتے ہیں جو انہیں انصاف

يَا اَقْسَطُ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۲۱)

کرنے کا حکم کرتے ہیں تو (یہ رسول) تم ان لوگوں کو دردناک عذاب کی خوش خبری دید و

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

(یہ وہ) (بے فربہ) لوگ ہیں جن کا سارا کیا کرنا اور محنت (دو فوں) میں اکار رہ گیا

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

وَالْآخِرَةُ زَهْرًا وَمَا لَهُمْ مِنْ لَئِصْرٍ ۝۲۱ أَلَمْ تَرَ إِلَى

اور کوئی اُنکا مددگار نہیں (لے رسول) کیا تم نے اُنکی غلامیوں کے حال پر نظر نہیں کیا جن کو

الَّذِينَ أُوْتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى

(نہم) کتاب (توریت) کا ایک حصہ دیا گیا تھا (اب) اُنکو کتاب خدا کی بات دلا یا جاتا ہے تاکہ

كُتِبَ اللَّهُ لِيُحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فِرْقًا مِّنْهُمْ

وہی (کتاب) اُن کے جھگڑے کا فیصلہ کرے، پھر بھی اُن میں کا ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے

وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۝۲۲ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَوْ كُنَّا

اور یہی لوگ (گردانی کرتے رہے) ہیں، یہ اس جسے یہ کہہ رہے ہیں کہ ہمیں کتنی

تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً وَقَعَّرَهُم

کے چند دنوں کے سوا بہنم کی آگ ہرگز بجھوت گی، بھی تو نہیں جو افتراب بردار ہیں

فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝۲۳ فَكَيْفَ إِذَا

یہ لوگ مبراہم کرنے آئے ہیں اُسے انہیں نے دین میں بھی دھوکا دیا ہے پھر ان کی کیا

جَمَعَهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ

گت بنے گی جب ہم اُن کو اکٹرا (قیامت) جسکے آنے میں کوئی شبہ نہیں تھا کہنے اور پھر

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝۲۴ قُلْ

آپ کے لیے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اُنکی کسی طرح حق تلفی نہیں کی جائے گی (لے رسول)

اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ

تم تو یہ دعا مانگو کہ خدا تمام عالم کے مالک تو ہی جس کو چاہے سلطنت دے اور

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ

جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو ہی جس کو چاہے عزت دے اور

وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ ۝۲۵ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى

تو ہی جسے چاہے ذلت دے، ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہی بیشک

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۲۶ تَوَلَّى الْاِثْلَ فِي النَّهَارِ وَ

تو رہی ہر چیز کے قادر تو ہی رات کو (برحاکم) دن میں اُٹھ کر دیتا ہے اور رات بھر جاتی ہے اور

لے توبہ میں شہرہ دار  
عورت اور بی بی والے  
مرد کی زنانگی سزا سزا  
کرنا تھی، اُنہیں کلام  
میں بنی اسرائیلیوں  
میں ایک ایسے ہی مرد  
عورت نے زنا کیا تھا،  
شرارت تو گویا ان کی طبیعت  
تھی وہ دونوں کھینچے ہوئے  
ان کے علاوہ کو یہ فکر ہوئی کہ  
کسی جیسے سے ان دونوں کو  
سزا سے بچانا چاہیے اور تو  
مجموعہ بن چکا جیسے جیسے  
تو بھی کہ اس کا فیصلہ نہ  
پہنچے کرنا چاہیے یہ  
تھان کہ حضرت رسول کے  
پاس پہنچے یہاں دور رس  
کا نام کہاں تھا مگر اس سے  
بھی کچھ کام نہ چلا آپ نے  
توریت کے کوئی نسخہ لکھا  
کا حکم دیا، یہ یہ نصیب علماء  
حضرت کو اُن کی سچائیوں  
اُنکے کہ توبہ میں یہ حکم  
نہیں ہوئے توبہ کی آیت  
یہ لوگ اپنی جلی شہادت  
یہاں بھی نہ جے اور اس  
آیت کو چھوڑ کر اور آیتیں  
قبل و بعد کی فوج کے  
عبداللہ بن سلام جو پہلے  
یہودی اور منافق مسلمان تھے  
اور توبہ اُن کو یاد تھی  
انھوں نے توبہ اُن کے  
ہاتھ سے لے کر اس آیت کو  
بڑھ دیا اور اُنکی جیسی جیسی  
تھی اس قصہ کی طرف خدا  
نے اس آیت میں اشارہ  
کیا ہے ۱۲



بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 یہی محبت کی تسبیح ہے

تِلْكَ الرِّسَالُ ۛ

۸۴

ال عمران ۳

اللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ  
 خدا (ہے) نمد و تیرا تیفیق (دھیران بھی) ہو (لے بول ان لوگوں سے) کہہ دو اگر تم خدا کو  
 اللَّهُ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ  
 دوست کہتے ہو تو میری پیروی لے کر خدا (بھی) تم کو دوست رکھے گا اور تم کو بخمارے  
 ذُنُوبِكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۳۲﴾ قُلْ أَطِيعُوا  
 تمنا بخش دے گا اور خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے (لے رسول) کہہ دو کہ خدا اور  
 اللَّهُ وَالرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ  
 رسول کی فرمانبرداری کرو پھر اگر یہ لوگ اس سے سربازی کریں تو (سبھی کی) خدا کا فرما  
 الْكَافِرِينَ ﴿۳۳﴾ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا  
 کو ہرگز دوست نہیں رکھتا، بے شک خدا نے آدم اور نوح اور  
 وَآلَ إِبْرَاهِيمَ ۚ وَالْإِمْرَأَتُ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۳۴﴾  
 خاندان آلہ ابراہیم اور خاندان عمران کو سارے جہان سے برگزیدہ کیا ہے  
 ذُرِّيَّتَهُ ۚ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ  
 بعض کی اولاد تلے کو بعض سے اور خدا (سب کی) سنستا (اور سب کچھ)  
 عَلِيمٌ ﴿۳۵﴾ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي  
 جانتا ہوں (لے بول) وہ وقت یاد کرو جب عمران تلے کی بی (رحمہ) نے خدا سے عرض کی کہ میں  
 نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۚ  
 پالنے والے میرے بیٹے (بچہ) ہو (مکو میں نے کیا کا ہے) آزاد کر کے میری مذکر کرنی ہو تو نیکو طے سے یہ نذر قبول  
 إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۶﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا  
 فرماتا، تو بے شک بڑا سننے والا (اور) جاننے والا ہے، پھر جب وہ بیٹی جن چکیں  
 قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ  
 (وہ حیرت) کہنے لگیں یہ بچہ بڑا دکھ (اب میں کہلاؤں) ہرچہ یہ لڑکی جنی ہوئی، لوکا میں کی کیا ایسا کہی (گرا)  
 بِمَا وَضَعْتَ ۚ وَلَكِنْ لَا أَنتُنِي ۚ وَإِنِّي  
 نہیں ہوتا حالہ (اس کہنے کی ضرورت کیا تھی) جو وہ جنی تھیں خدا اس کی شان فرمے محبوب واقعہ اور  
 شکایت کرنا چاہی تو مجھے بعض لوگوں نے لکھیں کہ تاکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بول کی کیا کہیں گے اور خود حضرت بول میں ان باتوں کو رد کرنے کی بات سے  
 سن لے گئے یہ سننے پر علی رضی اللہ عنہ نے اور فرمایا کہ ان کو کوئی کیا شرم ہوگا جو علی رضی اللہ عنہ سے عداوت رکھتے ہیں یا دیکھو کہ جسے علی رضی اللہ عنہ نے کہا اور جن  
 علی رضی اللہ عنہ کی اختیار کی وہ مجھ سے چھوڑا، علی رضی اللہ عنہ سے ہے اہل علم علی رضی اللہ عنہ کی محبت سے پیدا ہوئے اور میں ہر کسی کی محبت سے  
 دودا ہر کسی سے مراد افضل ہوں اس کے بعد اس کی بات کی تلاوت فرمائی خدمتہ بعضہا من بعض والہ سمیعہ علیم (یا رسول اللہ صلوٰۃ علیہ وسلم)

حضرت رسول  
 کی پیروی کو  
 فرمادیا کہ بعض اہل  
 محبت خدا و رسول کا  
 کسی طرح کی ہمتی سے  
 جس طرح کی ہمتی سے  
 سے ثابت کر کے کہ وہ رسول کا  
 چھوڑ کر اپنے علی رضی اللہ عنہ کی  
 میں منت لیا ہو جب اپنے  
 افعال اعمال رضا و رضا  
 یہ کہہ گئے کہ جو کام ہم  
 جس وقت کرتے ہیں وہی  
 وہ بھی کر رہے فقط نام کا  
 غیہ میں ہونا کا فی نہیں  
 اوجھڑا ہونا کا بلکہ ہونا  
 بھی اوجھڑا ہونا کا بلکہ ہونا  
 دوست ہونا کا اور یہ ظاہر ہو کہ کوئی دوست  
 اپنے دوست کو عذاب میں مبتلا  
 کو تباہ نہیں کرتا پھر خدا  
 کیونکہ ہمہ کی ہمتی سے  
 کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما  
 کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 سے ہیں گاہی بھی نول تو  
 کہہ دو کہ اہل محبت ہونا  
 کے اہلیت ہیں رسول کی  
 سے صاف صریح طور پر  
 ثابت ہوا کہ خدا نے حضرت رسول  
 اور ان کے اہلیت کو سارے جہان سے  
 افضل بنایا فرماتے ہو شجاعت ان کی  
 ہوتی ظہری کہ میں نے ان کی  
 ثابت ہو گئی دیکھو سورہہ مدثر  
 درمضہ جلد ۲ مطبوعہ مطبوعہ  
 ۱۰ اور تفسیر تعلیمی میں کہ  
 مصحف ابن مسعود میں مال  
 عمران کے بعد اہل محبت بھی  
 ۱۱ لے طرانی نے یہ  
 سے روایت کی ہے کہ حضرت  
 علی رضی اللہ عنہ میں سے  
 میں اس سے مدینہ آ کر آپ  
 حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک  
 فرمائی ہے کہ میں نے اپنے  
 تھا اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے

منزل

(ذبیحہ صبح بخیر) اس پروردگار کی نسبت علی کا حق نہیں زیادہ ہے، دیکھو صلوات حضرت ادراس کی کو امام حسن کے بارے میں بھی لکھا ہے دیکھو نفیس و مشہور جلد ۲ صفحہ ۸۷ مطبوعہ مصر ۱۲ خداوند عالم نے حضرت عمران کو بھی کے ذریعہ

نزل اول لوسل ۳ ۸۵ آل عمران ۳

سَمِئَهَا مَرْيَمَ وَآلِهَا عِيسَىٰ هَآيَا وَذُرِّيَّتَهَا  
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿۳۱﴾ فَتَقَالُهَا رَبُّهَا يَقْبُولُ  
نِزْرِي بِهَا مِثْلِي هُوَنَ تُوْنُ كَ بَرْدِ كَارْنِ (اُن کی نذر ہریم سے کہ خوشی سے قبول  
حَسَنَ وَآنَبَهَا نَبَاً حَسَنًا وَكَقَالُهَا زَكْرِيَّا  
فَرَالِہَا اور اُس کی نشو و نما اچھی طرح کی اور زکریا کو اُن کا کلیل بنا یا  
كَلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ  
جَبْ حَسَى وَتَ زَكْرِيَّا اُن کے پاس اُن کے عبادت کے حجرے میں جلتے نور کے پس کچھ نہ  
عِنْدَ هَارِثَ قَاه قَالَ يَمْرُؤُا اَنَّىٰ لَكَ هٰذَا قَالَتْ  
كَلَامَ كُوْمَرُوْد بَانِي تُوْبُوْ حَمْدِي لَمْ يَكُنْ يَدْعُوْهُ اُنْ كَمَا سَمِعَ اُنْ كَمَا سَمِعَ  
هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ  
کہ یہ خدا کے یہاں سے (آیا) ہے بے شک خدا جس کو چاہتا ہے بجا ہر روزی  
يَغْيِرْ حِسَابَ ﴿۳۲﴾ هٰذَا لَكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ  
دیتا ہے (یہ ماجرا دیکھتے ہی) اُسی وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی  
قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً  
اور عرض کی اے میرے رب اپنے دالے تو مجھ کو (بھی) اپنی بارگاہ سے پاکیزہ اولاد عطا فرما  
اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿۳۳﴾ فَتَدَا تَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ  
بے شک تو ہی دعا کا سننے والا ہے، ابھی ذکر کیا جس میں کہے (یہ) دعا کہی رہے تھے  
هُوَ قَاتِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُ رُكَّ  
کو فرشتوں نے اُن کو آواز دی کہ خدا تم کو بخیر (کے پیدا ہونے) کی خوش خبری دیتا ہے  
يُخْبِرِيْ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَ  
جو کلمہ اللہ (جیسی) کی تصدیق کرے گا اور (لوگوں کا) سردار ہوگا اور  
حَصُوْرًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ  
عورتوں کی طرف رغبت نہ کرے گا اور نیکو کار نہی ہوگا زکریا نے عرض کی پروردگار

سے اطلاع دی تھی کہ  
میں تمہیں بیکسیا اولاد عطا کروں گا  
جس کے نام سے تمہارے نانا اور انہوں کو  
بنا اور مردوں کو زندہ کرے گا اور  
جی اسرائیل کا پیغمبر ہوگا، عمران نے  
اس کو اپنی بی بی سے بیان کر دیا  
تھا اسی وجہ سے حنا کو یہ خیال تھا  
کہ میرے بچے ہیں اور کا جو مگر  
جب بی بی پیدا ہوئی تو حنا سے  
انہوں کے ابو سے سننے لگیں خدا  
یہ تو میری بی بی کا بچہ ہے مگر  
یہ بڑا برکتیں ہوئی میری امت کے  
پوری ہو کر خدا کو یہ نظر تھا کہ  
اُن کی پاک بھیس سے ایک نئی نسل  
پیدا ہو تو اسی روئی اُنوں سے  
بمدار چا اچھی ہوئی ۱۲

صفحہ ۱۷۱ اکابر حضرت  
رسول جناب فاطمہ کے گھر میں  
اور اپنی ماں جناب عتیدہ نے  
ایک کمری کے بالائیں ہانی حاضر  
کیا، آپ نے اس سے ہاتھ دوبا  
اور اپنی نونہان طہ نے سر اور منہ  
پھونکا اور دعا کی خداوند ایں کو  
اور اسی اولاد کو شہان مردود  
کے ذریعے تیری پناہ میں رہتا  
ہوں یہ جناب عتیدہ کے مصمم  
ہونے کی کافی دلیل ہوا اور اس  
ظاہر ہوا کہ اگرچہ یہ آیت  
بظاہر جناب مریم کے واسطے  
سے توجہ مرکب کرنے  
جنات طہ کے واسطے ہے  
دیکھو صلوات حضرت ابراہام  
ذخیرہ ۱۲

عہ جناب عمران کی  
بی بی حنا حضرت مریم کے  
حالیہ ہو گئی تو خدا کی تعجب کریں  
اس کو مردود دنیا کے کاروبار سے  
آزاد کر کے سمیرت المقدس کی  
خدمت کے واسطے خدا کی راہ میں  
چھوڑ دی تھی کہ اس زمانے کے  
اچھے لوگوں کا یہی دستور تھا کہ  
بی بی حنا حضرت مریم کے  
دیکھتے چھوڑ دینے اور عابدوں کی خدمت کرتے تھے اور اس کو ایک نئی عبادت  
نام پر رکھا جس سے منی حرانی زبان میں کہتے تھے کہ ایک نئی عبادت ہے کہ اپنی نیت ہی کرنے کو کہتے تھے کہ اس میں لایں وہاں  
کے لوگوں نے ہندو کی عبادت دستور دی کہ یہ نہیں عرب کی بی بی حنا کے خدا کے خواب میں ہی حکم آیا ہے۔۔۔ (باقی صفحہ ۱۷۲)

مذہب

العبید حاضریہ گشتہ  
حضرت زکریا حضرت مریم کے ہونے کے لئے اپنے گھر لے آئے اور پردہ میں شرم و خجالت سے رہیں یہ سب کچھ انہیں تو حضرت زکریا کے نام پر

تِلْكَ الرُّسُلُ ۝۳

۸۶

آل عمران ۳

اَتَىٰ يَكُونُ لِي عِلْمٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي

مجھے آگیا کہ کوئی میرا بڑھا پا پہنچا اور (میرا) میری بی بی

عَاقِرٌ قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝۴۰

باجہ ہی (خدا نے) اسی طرح خدا جو چاہتا ہو کرنا ہی نہ کرے عارض کی

رَبِّ اجْعَلْ لِّي آيَةً ۚ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

پروردگار! میرا ایسا (ایمان کے) لیے کوئی نشانی مقرر فرما ارشاد ہوا تھا یہی نشانی یہ ہے کہ

ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا زَوْجًا وَذِكْرَ رَبِّكَ كَثِيرًا ۚ وَ

تین دن تک لوگوں سے بات نہ کر سکو مگر (اسے شکر ہے) اور (اپنے بزرگوار کی

سَبِّحْ بِالنَّعِيشِيِّ وَالْحَمْدِ ۝۴۱) وَلَا قَالَتْ الْمَلَائِكَةُ

ارشاد کیا اور بات کو اور سوچنے (جاری) صبح کیا کرو اور (وہ ہر سبھی یاد کرو) جب فرشتوں نے مریم سے کہا

يَمْرُؤُا إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَ

مریم! کہ خدا نے تجھے برگزیدہ کیا اور (تمام گناہ اور برائیوں سے) پاک صاف رکھا اور

اصْطَفَاكِ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ۝۴۲) يَمْرُؤُا

سارے دنیا جہاں کی عورتوں میں سے تم کو منتخب کیا ہے (تو اے مریم! اسے شکر ہے) میں)

اِقْنِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ۝۴۳)

اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرو اور سجدہ اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرتی رہو

ذَٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ

(اے بول) یہ (خبر) غیب کی خبریں ہیں سے جو ہم تجھے باطنی وحی کے ذریعے بھیجتے ہیں اے بول، تم تو

لَدَيْهِمْ إِذْ يَقُولُونَ أَفَلَا مَهْمًا يَتُومُّ كَفُلُ

(ہم) (سرپرستانِ یم) کے پاس موجود نہ تھے، جب وہ (گناہنا) اپنا ظفر (دریا میں بطور نمک) ڈال دیتے (وہی)

مَرِيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝۴۴)

کون مریم کا کفیل بنایا اور نہ اس وقت اُن کے پاس موجود تھے جبہ لوگ آپس میں جھگڑ رہے تھے

چوہہ لکھ کر کھلے پر بنا دیا کرکری  
شخص بغیر کسی اور نہ جانتا تھا  
اور جب کہیں باہر جاتے تھے تو ہم کو  
چوہہ میں لکھ کر نقل بند کر دیتے اور  
لکھی اپنے ہاتھ لے جاتے اور جب  
باہر سے آتے تو دیکھتے مریم کے  
پاس جازوں میں لکھی کے کیوسے  
اور لکھی میں جازوں کے کیوسے  
رکھے ہوتے ہیں یہ دیکھ کر تعجب  
کرتے تو پچھتے پر معلوم ہوتا کہ خدا  
نے بھیجے ہاے امداد کو جب  
اپنے گھر جانے کو مریم کو بھی لیتے جاتے  
تھے یوں حضرت مریم کی پرورش پائی

صفحہ ۸۶  
۱۱ حضرت زکریا حضرت  
یہاں کی نسل سے تھے  
اور اسی واسطے

بیت المقدس کی خدمت ان کے  
سید مہدیؑ رب اٹھا نہ کہ اس  
سین ہوا اور پڑھتے ہوئے تو اکثر  
اس سوچ میں رہتے تھے کہ  
آج اس خدا کے حکم کا امتی کیوں  
بنائیں حضرت مریم کو اگرچہ  
پرورش کر رہے تھے اور انہیں کے  
خانہ کی لڑکی تھیں مگر کچھ دلی  
تھیں جب حضرت مریم کے پاس  
بہشتی کیوسے دیکھے تو فوراً غلط  
انسانی نے جو شہ مارا اور اولاد  
کی نشانیں دکھائی گئے جب  
قبول ہو گئی تو خود دعوت سمجھنے  
گئے ہمیں یہ سب یاد رکھنا کہ  
ہر سبھی میں خود بڑھائی لی  
میری باجہ مگر خدا نے شفقی  
کر دی اور اپنی یاد کی طرف متوجہ  
کرنے اور لکھنے دینے کے واسطے

تین روزے متواتر رکھنے  
کا حکم دیا سچ ہے الا  
بذکر اللہ قطعاً

الصلوب  
۱۲ جب حضرت  
مریم کی ان کو بیت المقدس میں لے کر آئیں اور حضرت مریم کی پرورش کی ان میں ان کے عبادہ میں باجہ بھگوا ہونے لگا تو آخر یہ  
لائے فرما لیا کہ ہر شخص اپنے اپنے قورات کھینچے کا فکر ہمیں میں جو وہاں سے قریب ہی تھی ڈالے اور جس کا فکرمندانہ پانی پر تیرہ ماہ  
دہی مریم کا حق دار ہے آخر وہ اسے دادوں نے اپنے اپنے فتنہ قال دیے مگر حضرت زکریا کے سوا سب کے فتنہ کو دب گئے اور  
اسی بنا پر حضرت زکریا حضرت مریم کے کفیل بنے ۱۲

ہر نبی کا یہ سب

بِكَلِمَةٍ مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

کی خوش خبری دیتا ہے جس کا نام عیسیٰ مسیح ابن مریم ہوگا (اور)

وَجِيءًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۸۵﴾

دُنیا اور آخرت دونوں میں باعزت (آکر) اور خدا کے مقرب بندوں میں ہوگا

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۶﴾

اور بچپن میں جب بچے میں ہلکا ہوگا اور بڑی عمر کا ہوگا دونوں حالتوں میں کلمات (گوشت) باتیں رکھتا ہوگا

قَالَتْ رَبِّ اِنِّي يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۚ قَالَ كَذَلِكِ اَللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ اِذَا

نیکو کا قول ہوگا (یہ نیکو کہ جسے کلمہ گویا رکھتا ہوگا حالانکہ کلمہ کسی مرد نے چھوا نہ ہے)

بَشَرٌ ۚ قَالَ كَذَلِكِ اَللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ اِذَا

نہیں ارشاد ہوا اسی طرح خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے جب وہ کسی کام

قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۸۷﴾

کا کرنا چھان لیتا ہے تو بس اُسے کہہ دیتا ہوگا کہ ہو جاوے تو وہ ہو جاتا ہے

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰةَ وَ

اور (لے کر) خدا اس کو (تمام) کتب آسمانی اور عقل کی باتیں (در خالصہ) تورات انجیل

الْاِنْجِيلَ ﴿۸۸﴾ وَرَسُولًا اِلٰى بَنِي اِسْرَءٰءِیْلَ ۚ

سکھادینا، اور بنی اسرائیل کا رسول (قرار دے گا اور وہ اُن سے یوں کہے گا کہ)

اِنِّي فَدَّحِشْتُكُمْ بِاَيَةٍ مِنْ رَّبِّكُمْ اِنِّي اَخْلَقُ

میں تمہاری پاس مخلدے پروردگار کی طرف سے (اپنی نبوت کی) یہ نشانی لے کر آیا ہوں کہ میں

لَكُمْ مِنَ الطَّيْرِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخْ فِيْهِ

تمہیں مسمی ہوئی مسمی سے ایک پندہ کی صورت بناؤں گا، پھر ہر پروردگار کو دم کروں گا تو وہ

فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَابْرِئِ الْاَكْمَهَ

خدا کے حکم سے اڑنے لگے گا اور میں خدا ہی کے حکم سے مادر زاد اندھے

وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ

اور کوڑھی کو اچھا کروں گا، اور مردوں کو زندہ کروں گا، اور

۱۔ اسماء، قدیر، ہود و دہریہ  
اور اُن کے پہلے جو اس شہر میں  
پڑے ہیں بے باپ کے یا کوئی کو  
سنا ہو کر عمل میں جتن میں ہوں  
کہ خود ماں باپ دونوں سے مل کر  
کیونکر پیدا ہوئے اگر وہ کہیں کہ  
وہ وہ لطفوں کا طمانا پیدا  
کا رہے تو آخر سیکڑوں نراؤں  
لطفے روزانہ بیکار کیوں چلتے ہیں  
انسان جب جماع کرتے تو لطف  
منفقہ نہیں ہوتا اور سیکڑوں بے  
اولاد کیوں رہ جاتے ہیں آخر  
اس میں اثر کس نے دیا کہ میں  
ہووا اور کہیں نہ ہووا اور اگر مسمی  
کوئی بن گئے تو دور و تسلسل  
گریبان ہے جس کے بطلان کی  
دلیلوں سے حکمت کی کتاب میں  
معلوم ہیں اور اگر ابتدا میں کچھ  
کی طرح مسمی سے بنے اور پھر  
سے تو اس کی کیا نیکی کا سبب  
اور اس اُنٹ پھیر کا بے باعث  
اور مسمی سے نہونے کے کیا مسمی  
اور اگر کچھ طرح سے کہیں اور  
رہے نہ ہوتا اسے کیا راستانی  
سے تو یہ کجرب اسے کس نے  
سنا یا اور مادہ تو تارے پھر اس  
میں توڑ کون ہو اور اگر قدیم سے  
یومی چلا آیا ہے تو پھر مسمی دور  
تسلسل کچھ مسمی سے پھر ایک انی  
قدرت کی حاجت ہوئی تو ہر طرح  
کامل اور ہر عیسے باک صاف  
ہو تو جب یہ سب کرتے اسی  
ایک کی قدرت کے ہیں تو جس نے  
دو کیفیت لطفوں میں یہ تاثیر  
عطا کی اسے ایک میں دینا کیا  
دشوار ہے بلکہ ہر طرح ممکن اور  
جب ممکن ہو تو حق صادق نے  
اس کی بخوبی پھر مانا و جبنا سب علم  
۱۔ جو کچھ حضرت مریم علیہا السلام  
پر پھر و سب کیا اور شادی کی تو  
خدا نے بھی خود خود ان کے صف  
۱۲



لہ وہ بارہ آدمی جو پہلے حضرت عیسیٰ پر ایمان لائے خوری کہلاتے ہیں عبرانی لغت میں جو کہ معنی خاص صبری کے ہیں پس خاص جہادی یا تو اس وجہ سے کہتے ہیں کہ یہ لوگ پہلے دھوئی کا پیشہ کرتے تھے اور کہ وہ لوگ تھکاکر سفید کر دینے کی وجہ سے ان کا یہ نام ہوا یا اس وجہ سے کہ ان کو حضرت عیسیٰ نے عمل مطہر دیا جو ان کے نصاریٰ میں جہادی ہے یا اس وجہ سے کہ حضرت مریم نے حضرت عیسیٰ کو اپنا کام سنبھالنے کے واسطے ایک رنگہ بننے والے کیا تھا انفا قاس نے کہین ان کو چونکہ بہت مختلف تھیں میں رہنے کے واسطے دیے اور خود کسی گاؤں میں چلا گیا آپ کے سب کے ذہن کے مات میں جھونک دیے ان کا استاد دیکھ کر روار ملا تھا کہ لگا کر تڑپے سب کے دشمنان اس کر دیے اپنے فرمایا تو تھکاکریں ہے تو میں کہے کہ جس رنگ کی فراہم کر دیا میں کسی رنگ کا اس بات میں سے نکال دوں گا یہ کہ تادینا اور کامیاب بنے تھکاکر دھساں حضرت کی بھی ان کے گرد و جمع ہر کسی کی قدرت خدا کو متاثر نہ تھے اس نے ایک ایک رنگ کا نام بیسنا شروع کیا اور آپ خدا کا نام لے کر کسی رنگ کا کپڑا کسی رنگ کے تھکانے کے یہ تھکاکر سب پر ایمان لائے یا اس لیے کہ وہ لوگ پہلے تھکاکر کوئی نہ تھے سب کے پاک صاف رہنے کے اور دوسروں کو پاک کرنے کے اس وجہ سے ان کو جہادی کہتے ہیں یہ لوگ جو سے داخل تھے خصوصاً وہ جس کی طرف انجیل کا ایک حصہ منسوب ہے جسے فاضل تھے یہ بھی یاد رکھنے کی بات ہے کہ جس طرح بنی اسرائیل کے لقب بارہ حضرت عیسیٰ کے جہادی بارہ اسی طرح اس امت کے ائمہ بارہ ہیں ۱۲ - ۱۱ - ۱۲

أَتَّبِعْكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدْخِرُونَ فِي بُحْرَانٍ ۱۸۸  
اور جو کچھ تم کھاتے ہو اور اپنے گھر میں میں جمع کرتے ہو میں (سب) تم کو بتا دوں گا  
بِیُوبَتِكُمْ ۱۸۹ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیةٍ لِّكُم مِّنْ لَّدُنِّیْ  
اگر تم ایماندار ہو تو میری شک تھکے جے ان باتوں میں (میری نبوت کی) بڑی نشانی ہے  
مُؤْمِنِیْنَ ۱۹۰ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ يَدَیْ  
اور تورات جو میرے سامنے موجود ہے میں اس کی تصدیق کرتا ہوں اور  
مِنَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِلِ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِیْ  
(اسے کہنے کی) ایک غرض یہ (بھی) کہ جو چیزیں تم پر حرام ہیں ان میں سے بعض کو (محرک خدا سے)  
حَرَّمَ عَلَیْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِآیَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ  
حلال کر دوں اور میں تمہارے پروردگار کی طرف سے (اپنی نبوت کی) نشانی لے کر  
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۱۹۱ اِنَّ اللَّهَ رَبِّیْ  
تمہارے پاس آیا ہوں، پس تم خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو مے شک خدا ہی میرا  
وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۱۹۲ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۱۹۳  
اور تمہارا پروردگار جو پہلے کی عبادت کرو (کیونکہ) یہی (نجات کا) سیدھا راستہ ہے  
فَلَمَّا أَحَسَّ عِیْسٰی مِنْهُمْ الْكُفْرَ قَالَ مَن  
پھر جب عیسیٰ نے (انہی باتوں کے بعد بھی) ان کا کفر (پہاڑے رہنا) دیکھا تو (آخر) کہنے لگے کون  
أَنْصَارِیْ إِلَى اللَّهِ ۱۹۴ قَالَ الْحَوَارِیُّونَ نَحْنُ  
ایسا ہی جو خدا کی طرف ہو کر میرا مددگار بنی (یہ سن کر) حواریوں نے کہا ہم خدا  
أَنْصَارُ اللَّهِ ۱۹۵ اٰمَنَّا بِاللَّهِ وَآشَهِدُ بِالْبَاطِلِ  
کہے خدا پر ہیں، اور ہم خدا پر ایمان لائے اور (عیسیٰ سے کہا) آپ گواہ رہیے کہ ہم  
مُسْلِمُونَ ۱۹۶ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا  
فرمانہ اس (اور خدا کی) بارگاہ میں عرض کی کہ اے پہلے ہائے دلے جو کچھ تو نے نازل کیا ہم پہر اپنا  
الرَّسُوْلَ ۱۹۷ فَكُتِبْنَا مَعَ الشَّهِیْدِیْنَ ۱۹۸  
لے اور (بیشک تیری) رسول (عیسیٰ) کی پیروی اختیار کی ہوتی ہیں اپنے رسول کے گواہوں کے دفتر میں لکھے

بنی اسرائیل کے لقب بارہ حضرت عیسیٰ کے جہادی بارہ اسی طرح اس امت کے ائمہ بارہ ہیں ۱۲ - ۱۱ - ۱۲

منزل

# سُورَةُ التَّوْبَةِ

۱۳  
 ۱۔ نبی اسرائیل یہودی  
 جنکی اہلی میں شرافت و فطرت  
 اُنکی عظمت ہوئی تھی حضرت عیسیٰؑ  
 طرح طرح کی آزمائشوں سے بچا کر جب  
 تعجب کے اور اُنکی کلمہ دہی تو  
 انواع اقسام کے جہیز سے ایک  
 شہسخت عیسیٰؑ کو تیار کر کے  
 ایک گھر میں مقید کر دیا اور آپ  
 کے پاس ہی چار دیوے کو بیٹھ  
 کر کے حاضر چم چمکے اور حکم  
 دے دیا تھا کہ تم کو مل طواف  
 عالم میں پھیل جاؤ، اسی وقت کو  
 حلیت جبریلؑ حکم خدا آپ کو  
 روشن خیال سے آسمان پر  
 نکلنے لگے اور یہ لوگ بڑے  
 آپ کو کھانسی دینے کے واسطے  
 سے جہاں پہنچے اسی جگہ پر  
 جس کا پر داغ نام خدا آپ کو فرما  
 کر کے باہر لانے کے واسطے وہ لوگ  
 کو آپ کے گھر میں کھانا لایا  
 کھانا تھا کہ اسی کھانا نے حضرت  
 عیسیٰؑ کی شکل بتا دیا، وہ آپ  
 کو گھر میں نہ پا رہے یہ وہی  
 وہاں کا جبرائیلؑ کو نکلی ہی تھا  
 کہ لوگوں نے اسکو باہر کھینچ لی  
 بھی اہمیت نہ دی اور وہ ہر جہیز  
 نقل ہوا تار و کیر سے لیس نہیں  
 تھا دارا دوست ہو دیا ہوں کہ  
 لوگوں نے ایک دشمنی اور صلی  
 دے دی تھی، اور یہ کہ وہ نے یہ  
 سو قوت سے اس کی کلمہ دہی  
 بھی باپ سے جب یہ سب کلمہ  
 محنت میں بھی نوازا نہ لگی اہلی  
 صورت کر دی، چاہ کن ماچا جہ  
 دیش دیکھتے ہیں، بعضی  
 میں ہو کر وہ شب بخت قد اور  
 ام رمضان کی کلمہ دہی ماہر و علم  
 کے لئے لکھنے اور لکھنا

مَكْرُؤًا وَمَكْرًا لِّلَّهِ ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا كَرِهْتُمْ ۚ  
 اور پوچھو (میں نے) مکاری کی اور خدا نے اس کے ذمہ کی اور خدا نے ہر چیز پر نظر رکھا  
 لَٰذَقَالِ اللّٰهُ يٰعِيسٰى اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَرَافِعُکَ  
 (وہ وقت بھی یاد کرو) جب عیسیٰؑ سے خدا نے فرمایا ہے میں ہی تیرا غلام کروں گا کہ مکاری  
 اِلَیَّ وَمُطَهِّرُکَ مِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَجَاعِلُ  
 طہر (اٹھا لوں گا) اور کا فوں (کی زندگی) سے تم کو پاک کر دوں گا اور میں لوگوں کو تیار کروں گا  
 الَّذِیْنَ اَتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلَیْ یَوْمِ  
 یہودی کی اُن کو قیامت تک کا فوں پر غالب رکھوں گا، جس  
 الْقِیَامَةِ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُکُمْ فَاَحْکُمُ بَیْنَکُمْ  
 تم سب کو میری طہر لوں گا کہنا یہی خدا (میں نے) جن باتوں میں تم (ذمہ)  
 فِیْمَا کُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۵۰ فَاَمَّا الَّذِیْنَ  
 میں جھگڑتے تھے (اُن کا) تمہارے درمیان فیصلہ کر دوں گا جس میں لوگوں نے  
 کَفَرُوْا فَاَعِزِّذْهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا فِی الدُّنْیَا  
 کفر اختیار کیا اُن پر مؤذرا اور آخرت (دونوں) میں سخت عذاب  
 وَالْآٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّصْرِیْنَ ۝۵۱  
 کروں گا، اور اُن کا کوئی مددگار نہ ہو گا، اور جن  
 اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ فِیْوَفِیْہُمْ  
 لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے) کام کیے تو خدا اُن کو انکا  
 اَجُوْرَهُمْ ۖ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظَّٰلِمِیْنَ ۝۵۲ ذٰلِکَ  
 پورا اجر و ثواب دیجئے گا، اور خدا ظالم کو دوست نہیں رکھتا (یہ رسول) یہ جو  
 نَسْأَلُوْہٗ عَلَیْکَ مِنَ الْاٰیٰتِ وَالَّذِیْ کَرِہْتَ  
 ہم تمہارے سامنے بیان کر رہے ہیں (قدرت خدا کی) نشا نیاں اور تمہارا حکمت تذکرے ہیں  
 اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰهِ کَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَہٗ  
 خدا کے نزدیک تو جیسے عیسیٰؑ کی حالت وہی ہی آدم کی حالت کہ اس کو مٹی کا

۳

تِلْكَ الرُّسُلُ ۳

۹۰

آل عمران ۳

۱۔ حضرت عیسیٰؑ کے بعد نبی ہود و نوحؑ کی دو نور سند میں آئے ہیں۔ پھر نوحؑ کی ایک نسبت میرا ہے۔ لیکن ان کے تھے اور ہودؑ کے خدا کا چاہئے تھے۔ خداوند تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی مثال میں کرداروں کی مثل کی کوئی ہود کی پس اس طرح کہ جب خدا میں سے ہرے کے آدم کو

مِنْ تَرَكٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۵۹ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا يَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۶۰

تھاکے ہر درگاہ کی طرف سے (بنائی جاتی) ہو تو تم شک کرنا لوگوں میں سے نہ ہو جانا پھر

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۖ

جب تمہارے پاس علم آجائے گا اس کے بعد بھی اگر کسی نے کوئی نصرتی (عیسائی کے بارے میں بحث کرے

فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ آبَاءَنَا وَآبَاءَكُمْ وَابْنَاءَنَا وَابْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ

اور تم اپنی عورتوں کو اور ہماری جانوں کو (اباؤں) اور تم اپنی جانوں کو (ایسے بعد ہم سب

فَنَجْعَلَ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ كَذِبِينَ ۶۱ إِنَّ هَذَا

خدا کی لگائے ہیں) اور جو لوگ اس پر خدا کی لعنت کریں ان کے رسول سے سب یقینی

هُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۖ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ ۖ

یہی وہ واقعات ہیں اور خدا کے سوا کوئی معبود (مثلاً بل پرستش) نہیں

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۶۲

اور بیشک خدا ہی (سب پر) غالب اور حکمت والا ہے، پھر اگر اس سے بھی منکر ہیں تو

قَاتِلِ اللَّهَ عَالِيَهُ بِالْمُفْسِدِينَ ۶۳ قُلْ يٰ أَهْلَ

(لو کہو وہاں ہیں) خدا کی لوگوں کو جو بے گناہ ہیں (ان سے) کہو کہ اہل کتاب

الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

کتابوں کے لئے کہ بات یہ تو ہے جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے کہ خدا کے

إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ وَلَا تَشْرِكْ بِهِ شَيْئًا ۚ

سوائے کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بنائیں اور

لَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ

خدا کے سوا ہم میں سے کوئی کسی کو اپنا ہر درگاہ نہ بنائے۔  
 ۱۔ خداوند تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی مثال میں کرداروں کی مثل کی کوئی ہود کی پس اس طرح کہ جب خدا میں سے ہرے کے آدم کو  
 ۲۔ خداوند تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی مثال میں کرداروں کی مثل کی کوئی ہود کی پس اس طرح کہ جب خدا میں سے ہرے کے آدم کو  
 ۳۔ خداوند تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی مثال میں کرداروں کی مثل کی کوئی ہود کی پس اس طرح کہ جب خدا میں سے ہرے کے آدم کو  
 ۴۔ خداوند تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی مثال میں کرداروں کی مثل کی کوئی ہود کی پس اس طرح کہ جب خدا میں سے ہرے کے آدم کو  
 ۵۔ خداوند تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی مثال میں کرداروں کی مثل کی کوئی ہود کی پس اس طرح کہ جب خدا میں سے ہرے کے آدم کو  
 ۶۔ خداوند تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی مثال میں کرداروں کی مثل کی کوئی ہود کی پس اس طرح کہ جب خدا میں سے ہرے کے آدم کو  
 ۷۔ خداوند تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی مثال میں کرداروں کی مثل کی کوئی ہود کی پس اس طرح کہ جب خدا میں سے ہرے کے آدم کو  
 ۸۔ خداوند تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی مثال میں کرداروں کی مثل کی کوئی ہود کی پس اس طرح کہ جب خدا میں سے ہرے کے آدم کو  
 ۹۔ خداوند تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی مثال میں کرداروں کی مثل کی کوئی ہود کی پس اس طرح کہ جب خدا میں سے ہرے کے آدم کو  
 ۱۰۔ خداوند تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی مثال میں کرداروں کی مثل کی کوئی ہود کی پس اس طرح کہ جب خدا میں سے ہرے کے آدم کو



وَمَا يَشْعُرُونَ ۙ (۹۱) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ

اور (اس کو) سمجھتے (بھی) نہیں لے اہل کتاب تم خدا کی آیتوں سے کیوں

بایں اللہ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ۙ (۹۲) يَا أَهْلَ

انکار کرتے ہو، حالانکہ تم خود گواہ بن سکتے ہو، لے اہل کتاب تم کیوں

الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ الْحَقُّ يَأْتِ بِطَاحِلٍ وَتَكْفُرُونَ

حق و باطل کو گڈمڈ کرتے اور حق کو بھبھاتے ہو

الْحَقُّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۙ (۹۳) وَقَالَتْ طَائِفَةٌ

حالانکہ تم جانتے ہو، اور اہل کتاب ہے ایک گروہ نے (اپنے لوگوں سے)

مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَيَّ

کہا کہ مسلمانوں پر جو کتاب نازل ہوئی ہے اس پر صبح سہی

الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوا آخِرَهُ

ایمان سلاؤ اور جسے وقت انکار کر دیا کرو شاید

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۙ (۹۴) وَلَا تَوَدُّونَ إِلَّا لِمَنْ

مسلمان (اس مذہب سے اپنے دین سے) پھر جائیں اور جو تمہارے دین کی

تَبِعَ دِينَكُمْ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُهُمْ لَئِنْ أَهْدَى اللَّهُ هُدًى لِّلنَّاسِ

پہڑی کرے گا تو کسی دین کی بات کا اعتبار نہ کر دے گا پس خدا ہی کی ہدایت تو

يُؤْتِي أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيْتُمْ وَأَنْتُمْ أَجْحُو كَعِنْدَ

ہا جسے (بڑی باہمی بھی کہتے کہ) ایک بھی (زمانا، کہ جیسا عہد دین) تم کو دیا گیا ہو دیا تم کو

رَبِّكُمْ قُلُوبُ لَنَا الْفَضْلُ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ

دیا جائے گا تم سے کوئی شخص خدا کے ہاں تم کو دے (لے) بول تم نے (کہو) کہ یہ کیا خاص خیال ہی فضل

مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۙ (۹۵) يَخْتَصُّ

(دور) خدا کے لئے جو چاہے اور خدا بڑی مختار و مالا (اور میرے) کہ جانتا ہے جن کو چاہے

بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۙ (۹۶)

اپنی رحمت کے لیے خاص کر دیتا ہے اور خدا بڑا فضل (دور) والا ہے

لے خیر یا غری  
کے بارہ ہودیوں  
لے باہم مشورہ کیا  
کو تم صبح کو کھانا  
مسلمان چھاؤ  
اور شام کو چھاؤ  
پھر چھاؤ و شاید  
اس لیے سے  
مسلمان بھی  
پھر جائیں کہ کدو  
بھجیں گے کہ کدو  
منفعت تھے کہ اپنا  
دین چھوڑ کر چارے  
دین میں آئے تھے  
پھر کدو کی طرح  
بانی کو پھر گئے، اگر  
دل سے ہرگز اسلام  
کو نہ آنا، اس کا کیا  
کو خدا نے مسلمانوں  
پر ظاہر کر دیا، اور  
کہہ دیا کہ ہدایت ہی  
ہے جسے اللہ دے  
کہ تم کو تو یہ جسے  
کہہ دیا کہ ہدایت ہی  
میں کدو اب دو سو  
قرن میں کیوں گئی  
تو یہ خدا کا فضل ہے  
جسے چاہے دے  
اس میں کسی کا کیا  
اجارہ ۱۳

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِعِثَابِ  
 اور اہل کتاب میں سے بھی ہیں کہ اگر ان کے پاس روپے کے ڈھیر امانت رکھ دو  
 يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِدِينَارٍ  
 تو بھی اُسے (جب جاہو بیمنہ) بھٹائے حوالہ کر دیتے اور بعض ایسے ہیں کہ اگر ایک شرفی  
 لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ط  
 بھی امانت رکھو تو جب تک تم برابر ان (کے سر) پر کھڑے نہ رہو گے انھیں اِس میں دیں گے  
 ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيَّاتِ  
 یہ (بد معاشی) اس جسے ہو کہ اُنکا تو یہ قول ہو کہ (عرب کے) جاہلوں (کا حق مار لینے) میں ہم پر  
 سَبِيلٌ ۚ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ  
 کوئی (الزام کی) راہ ہی نہیں، اور وہ جان بوجھ کر خدا پر جھوٹ (طوفان) جوڑتے رہے ہیں  
 يَعْلَمُونَ ۝ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ  
 ہاں (البتہ) جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے اور پرہیزگاری اختیار کرے، تو بے شک  
 اللَّهُ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ  
 خدا پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے، بے شک جو لوگ اپنے عہد اور  
 بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ  
 (تم) اقسام (جو) خدا (سے) کیا تھا اِس کے بدلے تمہارا (و نہادوی) معاوضہ لے لینے ہیں انہی  
 لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ  
 لوگوں کے واسطے آخرت میں کچھ حصہ نہیں، اور قیامت کے دن خدا ان سے بات تک تو کر چکا  
 وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ  
 نہیں، اور نہ ان کی طرف نظر (رحمت) ہی کر چکا، اور نہ اُنکو (گناہوں کی گندگی سے) پاک کرے گا  
 وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا  
 اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے، اور اہل کتاب سے بعض ایسے ضرور ہیں کہ  
 يَكُونُ أَلَسْتَهُمْ بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ  
 کتاب (توریت) پر لکھی بائیں اور دُرُود کے (کھانکھ) پڑھ جاتے ہیں تاکہ تم یہ سمجھو کہ

اسے خداوند عالم  
 میں اُن کو سکھانا ہو  
 کہ جسکی عہدیت ہو کہ  
 برا یا مال کھانے کو  
 اپنے ہی سے پسند  
 کر لے لیگا کہ ہم کو اور  
 ذہب دلوں کی  
 امانت میں خیانت  
 جائز ہے، انھیں بات  
 دین کے بارے میں  
 کیا مند ہو سکتی ہے  
 چاہے یہاں بھی  
 کا ذکر ہی کا مال بڑے  
 لینا جائز ہے مگر  
 امانت میں خیانت  
 ہرگز جائز نہیں ۱۲  
 ۱۲ یعنی ان پر  
 کو دھوکا دیتے ہیں  
 کہ تمہاری تو اپنی کھلی  
 ہوئی عبارت اور  
 کہد یا کہ خدا نے یوں  
 فرمایا ہے ۱۲



وَآخِذْكُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ أَصْرِي ۖ قَالُوا اقْرَأْ نَا

اور ان باتوں پر جو ہم نے متے اقرار کیا تھے میرے عہد کا) بوجھ اٹھایا ہے عرصہ کی ہم نے اقرار کیا

قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿١١﴾

ارشاد ہوا (اچھا) تو تم (آج کے قولِ قرآن) کی تعمیل کرنے کے گواہ رہنا اور تمہارے ساتھ میں ہلی بنگاہ نہ کرنا

فَمَنْ تَوَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

پھر اسکے بعد جو شخص (اپنے قول سے) سنجیدگی سے کہے وہی لوگ بدل چلے ہیں

أَفْغِيرِدِينَ اللَّهُ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي

تو کیا یہ لوگ خدا کے دین کے سوا کوئی اور دین ڈھونڈتے ہیں حالانکہ جو فرشتہ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَالنَّارِ

انسانوں میں ہمارے دور جو (لوگ) زمین میں ہر سے خوشی خوشی باز رہتے ہوئے سامنے آئے، گزشتہ دوروں میں

يُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾ قُلْ أَمَرَ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا

اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کو کچھ نہ دے گا۔ (اس سوال پر) لوگو! یہ کہہ دو کہ تم تنہا ہی نہیں ہو، اللہ اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے ساتھ ہیں۔

وَمَا أَزِلُّ أَكْفَرُ عَلَىٰ آلِ كَاهِنِهِمْ وَآلِ الْأُمَمِ إِلَّا قَلِيلًا ۚ

وما ائيرى على ابراهيم ولا اسمعيل ذرا حق

یوں اور جو (یعنی) ابراہیم اور اسمٰعیل اور اخیوت اور

وَيَعْلَمُ مَا فِي سُبْحَانَكَ وَمَا يُرِيتُنَا

یعیقوب اور اولاد یعیقوب پر بارل ہوں اور سوئے اور ییسے اور

عَلَيْسَى وَالْمَسِيحُونَ بَيْنَ رَبِّهِمْ هَؤُلَاءِ الْفَرَقَ بَيْنَ

دوسرے پیغمبروں کو جو (جو کتاب) ان کے درود و نماز کی طرف سے حمایت ہو میں (سہ ماہیان

أَحَدٍ مِنْهُمْ وَحَنَ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٨٣﴾ وَمَنْ

(۱) ہمتو اُن میں سے کسی ایک میں ہم لے ذق نہیں کرتے اور معتوا کسی (کیجاتا) کہہ رہا ہمارے ہیں

يَسْتَعِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينَ قُلُوبِهِمْ يُقْبَلُ مِنْهُ

اور جو شخص سلام کے سوا کسی اور دین کی خواہش کرے، اللہ تعالیٰ وہ دین ہرگز قبول ہی نہ کرے گا۔

وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَيْرِينَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يُهْدِي

صلحِ نوحی  
 اور نقصانِ طبع کی  
 کے کاظمی حکمت  
 اخلاق کا ایک بڑا  
 ہے یہی طریقہ  
 ہے یہی  
 خلوتِ یزدنِ نصرت  
 کے کہ نہ فتنہ کے  
 صلحِ تھی کی دنیا  
 کرتے ہیں، حالانکہ  
 سب باتوں میں  
 ہمارے نبی اور  
 کی کارگزاری  
 ان کے جو عقوبتوں سے  
 بھی جہنم کی  
 ان کا ہر بہت  
 اخلاق کے کاظمی  
 خلافت ۱۲



اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ  
الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي  
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۹۶﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ ۖ وَهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ  
لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۹۷﴾ خَلِيدِينَ  
فِيهَا لَا يَخْفُفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۹۸﴾  
إِنَّا اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۹۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ أَرَادُوا كُفْرًا ثُمَّ تَقَبَّلُ  
تُوبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الصَّاغُونَ ﴿۱۰۰﴾ إِنَّ  
الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَرَاءَ فَلَنْ يَفْعَلَ  
مِنْ أَجْلِهِمْ مِثْلَ ۖ وَلَا رِضْ دَهْبًا وَكَوْافَتَايَ بِهِ  
أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿۱۰۱﴾

۱۔ مہینہ  
ایک صدی حدیث  
بن سوید نامی ایک شخص  
کو قتل کرنے کے بعد لایا گیا  
اور پھر زندہ بھی ہو گیا اور  
کافروں سے مل گیا،  
اس کا نشانہ جنت  
ہو چکا ہے بہت  
پتلا اور پھر دوبارہ  
مسلمان ہو گیا مگر  
پسے کر کے اپنے  
قبیلے کے ایک  
زوی بھیجا اور یہ پیغام  
دیا کہ رسول اللہ سے کچھ  
کوئی کچھ سلامی تحفہ  
میں لے کر آیا رہا کیا  
میری توبہ قبول ہو سکتی  
ہو؟ اسی پر کچھ  
نازی چلی اور اسے  
مناہوں کی ساری کا  
پردہ اٹھا کر اس کے  
کا ایک آدمی یہ پیش  
کے کھانہ کے پاس  
پہنچا وہ نے ہی  
بولی تم مٹا دے یہ لو  
بھی کھا اور رسول اللہ  
کے زیادہ سے اول  
خدا سے زیادہ کھا  
ہے اس کے بعد نہ  
میں دیکھا اور تو یہ  
کوئی کچھ لایا

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا يَحِبُّونَ ۚ

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۹۷﴾

الطَّاعِمِ كَانَ جَلًا لِبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَءِيلُ

عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ ۚ قُلْ

فَاتَّبِعُوا التَّوْرَةَ فَإِنَّكُمْ لَعَلَّكُمْ أَتَقُونَ ﴿۹۸﴾

فَمَنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

قَالَ لَعْنِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۹۹﴾ قُلْ صَدَقَ

اللَّهُ نَفْعًا فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ

مِنْ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۰﴾ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ

لِلنَّاسِ لَكَذِي بَيْكَةِ مُبَرَّكًَا وَهُدًى

لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۱﴾ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۚ

وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۚ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ

حُجُوجُ الْبَيْتِ الْحَرَامِ الَّذِي فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۲﴾

وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۚ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حُجُوجُ الْبَيْتِ الْحَرَامِ الَّذِي فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰ ایک روایت میں  
مَنْ دَخَلَهُ

۱۱ ایک روایت میں  
مَنْ دَخَلَهُ

۱۲ ایک روایت میں  
مَنْ دَخَلَهُ

۱۳ ایک روایت میں  
مَنْ دَخَلَهُ

۱۴ ایک روایت میں  
مَنْ دَخَلَهُ

۱۵ ایک روایت میں  
مَنْ دَخَلَهُ

۱۶ ایک روایت میں  
مَنْ دَخَلَهُ

۱۷ ایک روایت میں  
مَنْ دَخَلَهُ

۱۸ ایک روایت میں  
مَنْ دَخَلَهُ

۱۹ ایک روایت میں  
مَنْ دَخَلَهُ

۲۰ ایک روایت میں  
مَنْ دَخَلَهُ

۲۱ ایک روایت میں  
مَنْ دَخَلَهُ

۲۲ ایک روایت میں  
مَنْ دَخَلَهُ

۲۳ ایک روایت میں  
مَنْ دَخَلَهُ

۲۴ ایک روایت میں  
مَنْ دَخَلَهُ

حَجُّ الْبَيْتِ مِنْ اسْتِطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَ

جسبہ کہ محض خدا کیلئے خانہ کعبہ کا حج کر چھینا اٹا کا پیٹنے کی استطاعت <sup>۱</sup> (قدرت) ہے۔

یا اهل الکتاب لعلکم تتقون یا ایت الله زوا لله

شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

اگر کلاچ تم کرتے ہو خدا کا کسی (دیوبندی، پوری، اطلاع پر درجے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کہ اسے اہل کتاب  
لِمَ تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنۡ أَمِنَ تَخۡفَتۡهُ

عَوَجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

سے کہیں روئے ہو اور جو کہ تم کرتے ہو خدا اس سے

تَعْمَلُونَ ﴿۹۹﴾ كَاتِبًا الَّذِيْنَ

فَرُفِقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

اِئْمَانُكُمْ كَفٌّ ۝۱۳ وَكَفٌّ ۝۱۴

دعا یہ کافر ناجحوظ میں گئے اور (بھلا) تم کہنے لگے کہ فریبین جاؤ گے حالانکہ

وَمَدَنٍ مَّتَّعْتِهِمْ فِيهَا سِنِينَ مَدَّةً مُقَدَّرَةً ۖ فَيَكُونُ لَهُمْ رَحْمَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

انہی شخص خدا سے وابستہ ہونے (لڑ) ضرور پیدمی راہ پر

لگا دیا گیا اے ایمان والو خدا سے ڈرو

دعوت ملنے ان کے سامنے جا کر پڑھ دی تب وہ ایک بیٹھان ہو کر باہم پھر بغیر کسی دیر کے ۱۲

۱۵۔ استطاعت سے  
ہے آئے جانے کا اپنی جثیع  
کے موافق غریب آتے دہوں

کا اس کے اور اس کے  
رو کے بالوں کے فضیلت  
کا خیر و صحت و

من لوگوں کو اتنا پیسہ ہو

لوگ قیامت میں اندھے  
خسور ہونگے اندران پار  
سمت سے سخت عذاب

ہو گا اور جو شخص اس نے  
وجوب ہی کا منکر ہو وہ کافر  
ہے

جو بدگئی اور رشاک و حسد  
میں شہرہ آفاق تھا ایک

دن ادس دھڑو دھڑو  
عرب کے برے دھامنی غلے  
ہیں گدرا اور ان کو  
آہستہ آہستہ

ہم اس سے نہ مل گیا  
کہ لے آؤ مجھ کو جہل گناہ

میں سے ایک کو اس  
نے اکسا دیا کہ ان  
دونوں کو ساقی

خانہ جنگیوں کا  
قصیدہ ترقی و  
استقلال و فخر میں

۴ کیا اور جناب بغاث  
کا قصیدہ شہنا فرغ  
کرو یا قبلہ خورشید والوں

۱۰  
ع

۱۰  
کرنے لگے حتی کہ  
غوری دیر میں  
آباد و ملک و ممالک آئی و رفت

یہ آیت نادر الہی اور حیرت

۱۰ حضرت امام  
جعفر صادق علیہ السلام سے روایت  
ہے کہ آپ نے اس حدیث کی تفسیر  
میں فرمایا ہے کہ ہم  
ابھی تک خدا کی رسی میں  
اور ہمیں جھڑپوں سے  
تھانے کا خدا نے حکم دیا ہے  
دیکھو وہاں حق تعالیٰ کی تفسیر  
۱۱ نذرانے سے روایت  
ہے کہ ہرگز انکس حضرت  
علیؑ کے پاس پہنچنے کیلئے  
لوگ راس اجمالت ہوئے تھے  
عالم اور جاسین نظر نہیں  
کے عالم کو ساتھ لئے ہوئے  
حضرت کے پاس آئے، آپ نے پہلے  
اس کا احوال سے پوچھا تو انکی  
سبھی خبریں کہ حضرت موسیٰؑ نے بد  
ان کی اسکی کھنڈے فرنے ہوئے۔  
وہ بولا کتاب و صحفوں نوعین  
کروں آئے فرمایا پھر حکم ہو کر اس  
پرستہ ہو گئے کہ امام بنا ہوا ہے اگر  
نہی کتاب حل ملے یا جبری ہو ملے  
اور پھر کھنڈے کوئی مسئلہ ہوئے تو کیا  
وہ یہی کہتا کہ کتاب ہوتی تو غلام  
تو دینے با دے دینے "اسکے بعد  
جاسین کی طرف توجہ ہوئے اور پھر  
کہہ کر کھنڈے کہ حضرت موسیٰؑ کیلئے  
نصاری کے کھنڈے فرمے کہ وہ بولا  
بہنائیں فرمے آپ نے فرمایا تم  
خدا و ہوا ہے میں تو بیت کو اس  
سے بہتر جانتا ہوں اور کمال کہ  
جسے بہتر رامت موسیٰؑ کیلئے  
فرمے تھے سزا دیا کہ ناجی جیکے  
بارے میں خدا فرما تو میں قوم  
موسیٰؑ امتداد و ملحق  
اور امت میں کے بہتر فرمے ہوئے  
اکثر تازی اور ایک تاجی کے بارے  
میں خدا فرما تو یہی امتداد و ملحق  
من اللہ عز و جا اور ملتانوں کے تیز  
فرمے ہوئے سزا دیا کہ ناجی  
کے بارے میں خدا فرما تو میں  
خلفائے امتداد و ملحق و ہر  
بعد لون۔ اور وہ ہے شیخ ۱۳  
۱۴ اسلام کے شہر عرب میں وہ وہ خانہ جنگیاں ہوئیں کہ اسکی کیا جانے اور اس وقت عرب  
کے وہ بیٹوں کی تازی تین سو برس تک قائم رہا اور اسلام نے ان سب کو دنگو کیا سب کے سب کو باہر تیر خشک کر دیا۔ ۱۵

حَقُّ ثِقَتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۳۱﴾  
 جتنا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم (دین اسلام کے سوا کسی اور دین پر ہرگز نہ مرنے  
 وَأَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا  
 اور تم سب کے سب (ملک خدا کی رسی) ملتنبط ہو ملے سے تھانے رہو اور آپس میں بھونٹ نہ ڈالو  
 وَأَذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ  
 اور ایسے خال (زار) پر خدا کے احسان کو تو یاد کر جب تم آپس میں (ایک دوسرے کے) دین سے  
 بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبِرْهُمْ بِنِعْمَةِ إِخْوَانِهِ وَكُنْتُمْ  
 تو خدا نے تمہارے دلوں میں (ایک دوسرے کی) الفت پیدا کر دی تو تم کے فضل سے آپس میں بھائی بھائی  
 عَلَى سَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا  
 ہوئے اور تم کو یا سنگتی ہوئی لگ کی بھی (دوزخ) کے لب پر رکھے تھے اور گری جانے سے بچا کر نکال کر لیا  
 كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۳۲﴾  
 تو خدا اپنے احکام میں واضح کر کے بیان کرتا ہے تاکہ تم راہ راست پر آ جاؤ  
 وَلَكِنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَالْأَمْرِ  
 اور تم میں سے ایک گروہ (ایسے لوگ تھے) تو ہونا چاہتے تھے (لوگو) نیکی کی طرف بلا میں اور  
 بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ  
 اچھے کام کا حکم دینے اور برے کاموں سے روک دینے اور ایسے ہی لوگ (آخرت میں)  
 الْمُفْلِحُونَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا  
 اپنی دلی مراد میں پانچنے اور تم (کہیں) "لوگو" ایسے ہونا ناجزا پس بھونٹ ڈالے ہوئے  
 وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ  
 اور روشن دلیلیں آنے کے بعد بھی ایک منہ ایک زبان نہ رہے اور ایسے  
 أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۳۴﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ  
 ہی لوگوں کے واسطے بڑا (بھاری) عذاب ہے (امس دن سے دوزخ جہنم کو لوگوں کے چہرے تو  
 وَجُوهٌ وَجُوهٌ وَجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ أُسُوذَتْ  
 سفید ہوئی ہوئے اور کچھ (لوگوں) کے چہرے سیاہ  
 پس جن لوگوں کے منہ میں کالک ہوگی

خلفائے امتداد و ملحق و ہر بعد لون۔ اور وہ ہے شیخ ۱۳  
 ۱۴ اسلام کے شہر عرب میں وہ وہ خانہ جنگیاں ہوئیں کہ اسکی کیا جانے اور اس وقت عرب  
 کے وہ بیٹوں کی تازی تین سو برس تک قائم رہا اور اسلام نے ان سب کو دنگو کیا سب کے سب کو باہر تیر خشک کر دیا۔ ۱۵



ضَرَبْتَ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةَ أَيْنَ مَا تَفْقَهُوا إِلَّا بِحَبْلٍ  
اور جہاں کہیں پہنچے پڑے ان پر رسوائی کی مار پڑی مگر خدا کے عہد  
مِّنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءٌ وَبِغَضَبٍ  
(بڑا) اور لوگوں کے عہد کے ذریعے سے (ان کو کہیں بڑا نہ ملے) اور پھر ہر پھر کے خدا کے  
مِّنَ اللَّهِ وَضَرَبْتَ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةَ ذَٰلِكَ  
غضب میں پڑ گئے اور ان پر عیناجی کی مار (راگ) پڑی یہ (کیوں)  
بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ  
اس سبب سے کہ وہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور پیغمبروں کو  
الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا  
(ناحق) ناحق قتل کرتے تھے یہ سزا اسکی ہے کہ انھوں نے نافرمانی کی اور  
يَعْتَدُونَ ﴿۱۱۱﴾ لَيْسُوا سَوَاءً مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ  
حد سے گھڑ گئے تھے اور یہ لوگ بھی سب کے سب یکساں نہیں ہیں (بلکہ اہل کتاب سے  
أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتَخَلَفُونَ آيَاتِ اللَّهِ أَنْاءَ الْيَلِيلِ وَهُمْ  
نیکو نہ تھے، قیام ہے کہ (خدا کے دین پر) اس طرح ثابت قدم ہیں کہ راتوں کو خدا کی آیتیں بڑھا لیتے  
يَسْجُدُونَ ﴿۱۱۲﴾ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
ہیں اور وہ برابر سجدے کیا کرتے ہیں خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں  
وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ  
اور اچھے کام کا تو حکم کرتے ہیں اور بُرے کاموں سے روکتے ہیں  
وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَٰئِكَ مِنَ  
اور نیک کاموں میں دوڑ پڑتے ہیں اور یہی لوگ تو  
الصَّالِحِينَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ  
نیک بندوں سے ہیں اور وہ جو کچھ بھی نیکی کریں گے اسکی ہرگز نافرمانی  
نُكَفِّرُوهُ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۱۱۴﴾ إِنَّ  
نہ کیا نیکی اور خدا ہم ہمیشہ کاروں سے خوب واقف ہے بیشک

۱۱۱۔ یہودیوں  
سے باقی سات  
آدمی جو جن جتنے  
مسلمان ہو گئے تھے  
جتنے سردار عبد اللہ  
بن سلام تھے اسی  
وجہ سے خداوند عالم  
ان لوگوں کو  
ہر حکم پروردی  
سے اہل  
کردیتا ہے  
ورنہ عام  
یہودی تو ان  
جامہ صفات کو  
بالکل خالی  
ہیں نہ حق  
ہیں نہ خدا  
نہ آیت کی  
قادت کوستے ہیں نہ  
شب کو سجدہ کرتے  
ہیں نہ نیکی کا حکم  
دیتے ہیں نہ بدی  
سے روکتے ہیں نہ  
نیک کاموں کی طرف  
جلدی کرتے ہیں ۱۱۲۔



ان کے لئے

وَاِذَا لَقَوْكُمْ قَالُوْا اٰمَنَّا بِهِ وَلَا ذَاخِلُوْا عَصُوْا

اور وہ (ایسے نہیں ہیں) جب تم سے ہیں تو کہنے کے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے اور چل گئے

عَلَيْكُمْ اَلَا نَاْمِلُ مِنَ الْعِظَةِ قُلْ مُؤْتُوْا بَعِيْظَكُمْ

ہوئے ہیں تو تم پر عصہ کے (اے اٹھائیں) نہ کہنے کے ہیں (اے رسول) ہم کو کہ کاٹنا کیا تم کو عصہ

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذٰلِكَ الصُّدُوْرِ ۝۱۱۹ اِنْ تُمْسِكُوْ

(رسول) اگر جو باتیں تمھارے دلوں میں ہیں میں ایک خدا ہر دجائے (ایک بار) اگر تم کو چھائی

حَسَنَةً تَّسُوْهُمْ وَاِنْ تَصْبِرُوْا سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا

جو بھی تم کو ان کو برا معلوم ہوتا ہے اور جب تم کو کوئی بھی مصیبت پڑتی ہے تو وہ خوش

يَهَآءُ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَسْلُمُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ

ہو جائے ہیں اور اگر تم صبر کرو اور ہم پر گمراہی اختیار کرو تو ان کا زہر نہیں کچھ بھی ضرر نہیں

شَيْءٌ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝۱۲۰ وَاِذَا عَدُوْ

ہو گیا (دیکھو) خدا تو ان کی کار تمام نیوں پر حاوی ہے اور (اے رسول) ایک وقت وہ بھی تھا

مِنْ اَهْلِكَ ثُبُوْى الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ

جس سے اپنے بلوں سے تم کی ہی محل کھڑے ہوئے اور زمینوں کو لڑائی کے مواقع پر چھاپے تھے

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۲۱ اِذْ هَمَّتْ طٰٓئِفَتَانِ مِنْكُمْ

اصل معنی پوروں کے  
میں کر چکے اور وہاں  
پور و کھانا نہیں پونے  
اور عصہ میں اٹھائیں کاٹنا  
ہوئے ہیں اسوجہ سے یہ ترجمہ  
کھا گیا۔ ۱۱۹  
عصہ جنگ بدر کی کشت  
فارس نے کفار قریش کے دل  
میں بغض و حسد کی آگ  
پھیر کا دی تھی تھی  
کہ ہوسنان نے  
سک دیہانگہ اپنی  
عمر تو بے کوفتے  
نہ دو کر کے  
نصف سے نکال دیا  
کہ ہوجانے غرض  
ابو سفیان  
۱۲ تین ہزار  
سوار دو ہزار پاد  
اور اپنی عورتیں  
ہر وہ ایک کے کھلا  
۳ اور عینہ ددوں  
کے فاصلہ کچھ کے دوسری  
میں خیمہ زن تھا۔ جب  
حضرت رسول کو یہ خبر پہنچ  
ہوئی تو آپ نے اصحاب  
سے مشورہ کیا۔ بعد ازاں  
بن ابی جوشاقوں کا  
سرور تھا بولا کہ ہمیں  
اپنے شہر سے نکلتا نہ جائے  
مگر سعد بن معاذ نے اس  
سے مخالفت کی اور آخر  
انھیں کی رائے غالب  
رہی، غرض جب اپنی  
اسلام لقمہ جنگ باہر  
نکلتے تو تین سو منافقین  
کے دور ہار گئے آئے بلکہ  
انصار کے مشہور و فضیل  
بزرگہ اور بخاریہ کو بھی  
اسے ساتھ لے کر لیا اور  
یا قوت بھی تھم آدہ ہوجا  
تھے تین خدا شاہان  
ہوئی اور اپنی جگہ ثابت قدم  
رہے انھیں کی طرف خدا  
اس آیت میں اشارہ کیا ہے۔ ۱۲





وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي  
 أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿۱۳۱﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ  
 لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنْ  
 رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ  
 لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَ  
 الضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ  
 النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِينَ  
 إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ دُرُّوا  
 إِلَى اللَّهِ فَاستَغْفَرُوا لَهُمْ لَوِ تَوَلَّوْهُمُ لَفِي سَعِيرٍ  
 ﴿۱۳۵﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وُحُوشٍ مَّحْفُورَةٍ  
 مِّنْ رَبِّهِمْ وَجَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
 ﴿۱۳۶﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

۱۰۵ تفسیر الرحمن  
 میں ہے کہ اگر تم اللہ سے ڈرو  
 علیہ السلام ان شاء اللہ  
 دسترخوان پر بیٹھ کر کھا کھا  
 رہے تھے کسی انتہاء میں آپ  
 کا خدام سالن کا یاالہ نے  
 ہوئے آیا اور آپ کے رعب  
 سے اسکا بائول نکل پڑا  
 کہ وہ لب فرس کر پڑا اور  
 پالہ میں سالن آگے لے کر  
 تھرہ برگرہا حضرت نے  
 انکی طرف دکھا وہ تھر  
 ہو کر رہ گیا اور دعویٰ  
 اس کی زبان بکھا نہیں  
 الغبط جاری ہوا آگے  
 فرمایا میں نے اپنا غبطہ  
 وور کر دیا اس نے فوراً  
 دالہا فین عن الناس  
 کی تمادت کی، آپ نے  
 فرمایا میں نے صفت کیا  
 اس نے عرض کی واللہ  
 یحب المحسنین آئے فرمایا  
 میں نے تجھے راجعہ میں اللہ  
 کیا اور محسنیت میں یا محسن  
 اور امام زین العابدین علیہ السلام  
 کے بارے میں اس قسم کے لکھا  
 ہے ہیں - ۱۲ -  
 ۱۰۶ ابن مسعود نے حضرت  
 رسول الصلی علیہ وسلم  
 سے روایت کی ہے کہ ایک  
 مرتبہ صحابی رسول باہر سے واپس  
 کر رہے تھے کہ نبی اسرائیل کو  
 الفضل بخشے تو کہ جب وہ تنہا  
 کرتے تھے تو اس کے دروازے پر  
 کھڑا ہوا تھا اور وہ اپنے مال  
 کان کا کفارہ دیکر گناہ سے  
 پاک ہو جاتے تھے اور پھر گناہ  
 گناہ نہ کرتے تھے اس پر روایت  
 نازل ہوئی مطلب یہ ہے کہ  
 تم نبی اسرائیل سے میرے  
 نزدیک زیادہ افضل ہو کر  
 بخاری تو یہ ہی کفارہ ہو کر  
 کافی ہے ۱۱ - ۱۲ - ۱۳



وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمْنُونَ الْوَيْتَ مِنَ الْمَوْتِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُلْقَوَهُمْ فَقَدْ

اور تم تو موت کے آنے سے پہلے (الڑائی میں) مرنے کی تمنا کرتے تھے پس اب تو تم نے

رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿١٣٦﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ

اسکو (اپنی) کھونٹے دکھایا اور تم (اب بھی) کہہ سکتے ہو (پھر لڑائی سے کہیں بجی جراتے ہو) اور محمدؐ

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنِّي مَاتَ أَوْ قُتِلَ

رسول ہیں (خدا نہیں) ان سے پہلے اور کبھی بہتیرے پیغمبر گزر چکے ہیں پھر کیا ان کو غیبی ایسی صفت حاصل

انْقَلَبُوا عَلَىٰ أَعْقَابِهِمْ ۖ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ

یہ مار ڈالے جائیں تو تم نے پاؤں لاپے کفر کی طرٹ) پلٹ جاؤ گے اور جو اُچھے پاؤں پھر لگا (بھی)

ذُوبْنَا وَاسْرَافْنَا فِيْ اَمْرِنَا وَشَيْتْ اَقْدَامَنَا  
 ہمارے گناہ اور بے کامیوں ہماری زیادتیوں کا کردار دشمنوں کے مقابلہ میں ہم کو ثابت قدم رکھ  
 وَاَنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاتَّخِذُوا  
 اور کافروں کے گروہ پر تم کو فتح دے تو خدا نے ان کو دنیا میں  
 ثَوَابِ الدُّنْيَا وَحَسَنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ  
 بدلہ دیا اور آخرت میں اچھا بدلہ عنایت فرمایا اور خدا نیکی کرنے والوں  
 الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِنْ تَطِيعُوا  
 اگر دوست رکھنا (ہی) ہے اے ایماندارو اگر تم لوگوں نے کافروں  
 الَّذِينَ كَفَرُوا يَرْدُّوْكُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا  
 کی پیروی کرنی تو (یاد رکھو کہ) وہ تم کو اپنے پاؤں (کفر کی پیروی) پھر کر کے جا لیں گے۔ پھر  
 خُسْرٰی ﴿۴۰﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ وَهُوَ خَيْرُ  
 اے تم! ہی تمہارے پائلہ (تم کسی مدد کے محتاج نہیں) بلکہ خدا تمہارا سرپرست ہے اور  
 النَّصِيْرُ ﴿۴۱﴾ سَلِّقْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 وہ سب مددگاروں سے بہتر ہے (تم بھراؤ نہیں) ہم غریب تمہارا رخسار کافروں کے  
 الرَّغْبِ بِمَا اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُزَلْ بِہِ  
 دلوں میں چلوں گے اے تم! کہ ان لوگوں نے خدا کا شریک بنایا (یہی تو) اس چیز (میت) کو جسے  
 سُلْطٰنًا وَمَا وٰہُمُ النَّارُ وَبِئْسَ مَثْوٰی  
 خدا نے کسی قسم کی حکومت نہیں دی اور (آخر کار) ان کا ٹھکانا نادرینج (جو اٹلا مل کا دھبہ) کیا  
 الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَلَقَدْ صَدَقَ کُمْ اللّٰهُ وَعَدَہٗ  
 بڑا اٹلا نہیں اور بیشک خدا نے (جنگل حد میں بھی) اپنا (فرقہ) کا وعدہ تم کو دکھایا تھا  
 اِذْ تَحْسَبُوْنَہُمْ بِاٰدِنَہٗ حَتّٰی اِذَا فِیْہِمْ وَا  
 جب تم ان کے حکم سے (پہلے ہی) چلے گئے (کفار) کو خوش چل کر رہے تھے یہاں تک کہ تمہارے پسندیدہ چیز  
 تَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَعَصٰیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا  
 تمہیں دکھادی اسکے بعد بھی تنہا مال نہایت دھکیل بزدلان کیا اور حکم رسول (جو صحیح ہے) میں سے کچھ نہ  
 جہلک تمہارے ساتھ تھا یہی صحیح ہی تھا جب تم نے رسول کی مخالفت کی تو تم کو گھسٹ مٹائی پھر تمہارے بھائی کے بعد بھی جو

۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

۱۰ جگہ احمد میں حضرت رسول نے

عبداللہ بن جبر کے کما بچ اٹھایا  
 افسوس کہ ایک بھائی پر میں نے  
 تھا اور ان کے گرد ہی کئی گروہ نظر آئے  
 کو بیخ بویا شکست کریم میں جگہ سے  
 ہٹا اور جب دونوں ملکوں کا مقابلہ  
 ہوا اور فتح و سلام کو کیا فتح نہاں  
 حاصل ہوئی اور وہاں اوس مسلمان بڑا نصار  
 حملہ آور ہوئے اور کھانہ کھانے لگے اور  
 دھواں اٹھ رہا تھا۔ یہاں تک کہ کچھ  
 بس بھیج کر تھا تھا اور فتح اسلام پوری  
 مال عیت پر چھک چڑی اٹھا جبر  
 کے ساتھیوں میں کہاں تاب بھی مڑ  
 میں باقی بھڑا۔ ہر جہاں جبر  
 نے مذکورہ رسول کا قول یاد دلایا  
 حیرت کا کہنے کو سنے والے تھے غرض  
 سات با آدھیوں کے سوا سب  
 جلد سے آفر خالہ بن ولیدہ کو فتح  
 اپنی فوج کیساتھ بھاگتے ہوئے تھے  
 بخالی دیکھ کر جبر کے مقابل ہوئے  
 اور مقتدر سی جنگ کے بعد ان جبر  
 اپنے مشی بھیج کر مقبول کے ساتھ  
 شہید ہوئے اور پوری فوج کا حال  
 اسلام پر ایک شکست سے بھرا اور کوئی  
 حق کو فوج اسلام کے قدم اٹھانے  
 اور جہنم کا نشانہ اوں کے سوا کچھ  
 راہ قرار خالی کی آخر حضرت  
 غزوہ وغیرہ شہادت پائی اور  
 حضرت رسول کے دھان مہارک بھی  
 اہل بیت حضرت علی رضی اللہ عنہ  
 اور ان کے شوہر اور ان کے دونوں  
 بیٹے علی و ابراہیم کے سوا سب  
 جنت ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے یہ سب فرمایا کہ  
 ہوئے اور یہاں ابراہیم ہی بہت دینی تھا  
 اور حضرت علی کے سوا رسول اعلیٰ ہورہی  
 وہاں تھادی کو کوئی باقی نہ رہا حضرت  
 جبریل نے یہ حال دیکھ کر وحی کی  
 رسول اعلیٰ کو یہودی کہتے ہیں جبر  
 نے فرمایا کہ میں سزا دینی و انا  
 (یہ جبر ہے کہ آدم سے ہے ہوں)  
 حضرت جبریل نے فرمایا و انا  
 (اور میں) ابہد دونوں سے ہوں) اور

اَرَاكُمْ مَا يُحِبُّونَ مِنْكُمْ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا  
 اور رسول کی ان زبانی کی تم میں سے کچھ تو طالب دنیا ہیں (کہ مال غنیمت کی طرف جھک رہے)  
 وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ  
 اور کچھ طالب آخرت لڑ کر رسول پر اپنی جان فدا کر دی پھر (نیز نے بن نے) انھیں ان (کھانا کھانے پر) پھیر دیا  
 لِيُبْتَلِيَكُمْ وَلَفَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللَّهُ  
 (اور تم بھلا کر رہے ہو) اس سے خدا کو کھارا (ایمان بکھلا) آنا نامنظر تھا اور (اچھی) خدا کے لئے  
 ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝ اِذْ تَصْعَدُونَ وَ  
 کی اور خدا مؤمنین پر بڑا فضل کر رہا ہے والا میں سلامتی موت کو دیکھ کر کے شرابی جبریل (جبراس) بھلا کر چلا  
 لَا تَكُونُ عَلَى أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي  
 جہاں تھا اور باوجودیکہ رسول بھلا ہے پھر کھانے کو کہتا ہے (تاکہ فوج) کیلئے دے کہ بھی نہ دیکھتے تھے  
 أَخْرَجَكُمْ فَأَتَاكُمْ عَمَّا بَغِمَ لَكُمْ لِيَكُنْ لَكُمْ خُرُوجٌ أَعْلَى  
 پس (جو کہتے رسول کو آئندہ کیا) خدا ہم کو (اٹھ) لے گا کی سزا میں دھت کا رنج دیا تاکہ جب ہمیں  
 مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا  
 بخدا کی کوئی چیز باخفا سے جانی ہے یا کوئی مصیبت ہوئے تو تم رنج لگے اور (اگر کوئی نیکو) اور کچھ  
 تَعْمَلُونَ ۝ ثُمَّ أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ  
 تم کرتے تھو خدا اس سے خبر دے پھر خدا نے اس رنج کے بعد تم پر اطمینان  
 أَمْنَةً نَعَايَا يَعْنِي طَائِفَةً مِنْكُمْ وَطَائِفَةً  
 کی حالت طاری کی کہ تم میں سے ایک گروہ کو (جو ہے) امان دے تھے) خوب گہری نیند آگئی اور ایک گروہ  
 قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ  
 جبکہ اس وقت بھی (بھلائی کی شرم سے) جائے لایہ تھے خدا کیساتھ (خدا کا) زار جاہلیت کی آبی  
 ظَنُّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ  
 بھلا نہیں کرنے لگے (ان کہنے لگے بھلا کیا ہے امر رنج) مجھ بھی ہمارے اختیار میں ہے  
 مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنْ الْأَمْرُ كُلُّهُ لِلَّهِ يَخْضَعُونَ  
 (رسول) کہہ دو ہمارا اختیار خدا ہی کو ہے (زبان سے تو کہتے ہی ہیں نہیں) ۛ

۱۰ اور اعلیٰ اس وقت لایہ انھار کا حق آگیا علی دیکھتے تھے تاریکی جلدی جلدی صفر ۱۹ مہینہ صفر ۱۲  
 ۱۰ علم طوائف کا محبت بڑا کچھ ہے خداوند عالم نے پیغمبر فرمایا ہے ۛ











یہ حدیث رسول خدا سے ہے۔ میں نے شیخین سے تو جبریلؑ یہ حکم خدا ایک نازل ہوئے کہ تم اوصیان کا بھجنا کہو

ال عملن ۳

۱۱۴

لن تتالوا ۴

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ

لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦﴾ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَ

الرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْصُ الَّذِينَ

أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرَ عَظِيمٍ ﴿١٧﴾ الَّذِينَ قَالَ

لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

فَرَادَهُمْ أَبْمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٨﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ مِنْ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ تَمْسَسْهُمْ

سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ

عَظِيمٍ ﴿١٩﴾ إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ

فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾

وَلَا يَجْزِيكَ الَّذِينَ يَسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ أَهْمٌ

كَنْ يَضُرُّ وَاللَّهُ شَهِيدٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢١﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ

ابن سعد یہ پھر جبریلؑ نے آپ کو کھار کر چلے گئے آپ بھی دینہ واپس جا کر آپ دینہ میں تھے۔

یہ حدیث رسول خدا سے ہے۔ میں نے شیخین سے تو جبریلؑ یہ حکم خدا ایک نازل ہوئے کہ تم اوصیان کا بھجنا کہو

یہ حدیث رسول خدا سے ہے۔ میں نے شیخین سے تو جبریلؑ یہ حکم خدا ایک نازل ہوئے کہ تم اوصیان کا بھجنا کہو

یہ حدیث رسول خدا سے ہے۔ میں نے شیخین سے تو جبریلؑ یہ حکم خدا ایک نازل ہوئے کہ تم اوصیان کا بھجنا کہو

یہ حدیث رسول خدا سے ہے۔ میں نے شیخین سے تو جبریلؑ یہ حکم خدا ایک نازل ہوئے کہ تم اوصیان کا بھجنا کہو

یہ حدیث رسول خدا سے ہے۔ میں نے شیخین سے تو جبریلؑ یہ حکم خدا ایک نازل ہوئے کہ تم اوصیان کا بھجنا کہو

یہ حدیث رسول خدا سے ہے۔ میں نے شیخین سے تو جبریلؑ یہ حکم خدا ایک نازل ہوئے کہ تم اوصیان کا بھجنا کہو

یہ حدیث رسول خدا سے ہے۔ میں نے شیخین سے تو جبریلؑ یہ حکم خدا ایک نازل ہوئے کہ تم اوصیان کا بھجنا کہو

یہ حدیث رسول خدا سے ہے۔ میں نے شیخین سے تو جبریلؑ یہ حکم خدا ایک نازل ہوئے کہ تم اوصیان کا بھجنا کہو

یہ حدیث رسول خدا سے ہے۔ میں نے شیخین سے تو جبریلؑ یہ حکم خدا ایک نازل ہوئے کہ تم اوصیان کا بھجنا کہو

یہ حدیث رسول خدا سے ہے۔ میں نے شیخین سے تو جبریلؑ یہ حکم خدا ایک نازل ہوئے کہ تم اوصیان کا بھجنا کہو

یہ حدیث رسول خدا سے ہے۔ میں نے شیخین سے تو جبریلؑ یہ حکم خدا ایک نازل ہوئے کہ تم اوصیان کا بھجنا کہو

یہ حدیث رسول خدا سے ہے۔ میں نے شیخین سے تو جبریلؑ یہ حکم خدا ایک نازل ہوئے کہ تم اوصیان کا بھجنا کہو

یہ حدیث رسول خدا سے ہے۔ میں نے شیخین سے تو جبریلؑ یہ حکم خدا ایک نازل ہوئے کہ تم اوصیان کا بھجنا کہو

یہ حدیث رسول خدا سے ہے۔ میں نے شیخین سے تو جبریلؑ یہ حکم خدا ایک نازل ہوئے کہ تم اوصیان کا بھجنا کہو

یہ حدیث رسول خدا سے ہے۔ میں نے شیخین سے تو جبریلؑ یہ حکم خدا ایک نازل ہوئے کہ تم اوصیان کا بھجنا کہو

الح حضرت رسول

سرسنوں کو کتاب سے  
وہاں سے طرح آدم کی تمام اولاد کو  
خدا نے حضرت آدم کو دکھایا تھا۔  
اس طرح میری امت کو دکھایا تھا۔  
کہ جسے طلع کر جائے گا ان  
میں کو اسلام قبول کرے گا  
اور کون مکر رہے گا۔ یہ سنکر  
منا فقین کہنے لگے، مقب ہے کہ  
میرے کو معدوات کا تو علم ہے اور  
ہماری دلی باتوں کی خبر نہیں  
آکر معلوم ہے تو بتا دیں کہ ہم  
میں کون خالص مومن اور  
کون منافق ہے جب آپ کو یہ خبر  
معلوم ہوئی تو منبر پر تشریف  
لے گئے اور خدا کے وعدہ فرمایا۔  
لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ میرے  
مرتبه کو نہیں پہچانتے اگر وہ مجھ  
سے پوچھیں کہ آج سے قیامت  
تک کیا ہونے والا ہے تو میں  
بتا دوں۔

عبداللہ بن خدا فرما کر  
ہوا اور زمین کی کہ وہ کون ہے جو  
اس سے انکار کرے آپ نے  
فرمایا خدا اے اس کے بعد  
منبر سے اتر گئے  
لانے اسوقت یہ آیت ۱۰  
نازل ہوئی - ۱۲ -

۱۱۵ ایک حدیث  
میں ہے کہ جس شخص کو  
غدا دولت عطا فرمائے گی  
اور وہ جملہ کجیوں سے پاک  
رکھ دے گا تو غناوت  
میں خدا اس مال کو ایک  
ایک ذرہ بے حساب کی  
صورت بنا دے گا سرے  
نہر کی لذت سے حال نہ  
ہوئے اور اس کی کھجور  
پر دوسرا نظر ہوئے اس کے  
میں طبعی بنا کر ڈال دیا  
اس کے ہر کھجور کے پتے میں ایک اور  
اسکی زبان کو باہر نکال کر کھجور  
میں چھل جس سے تو جانیں ہرگز  
نہ نکالے گا۔ ۱۲ -

حَظًا فِي الْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۰۰ اِنْ  
الَّذِينَ اسْتَرَوْا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَصُرُوا  
الَّذِينَ اسْتَرَوْا الْاِيْمَانِ كَفْرًا زِيَادًا ۝۱۰۱ وَهُوَ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۰۲  
الَّذِينَ كَفَرُوا اَتَمَّ اَمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لَّانْفُسِهِمْ  
اَتَمَّ اَمْلِي لَهُمْ لِيَزِدُوا اِلَافًا ۝۱۰۳ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝۱۰۴  
مَا كَانَ لِلّٰهِ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلٰى مَا اسْتَمَعْتُمْ ۝۱۰۵  
يَمَيِّزُ الْخَيْرِيَّةَ مِنَ الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ لِيُطْلِعَكُمْ عَلٰى  
الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَّشَاءُ ۝۱۰۶  
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ۝۱۰۷ اِنْ تَوَلَّوْا فَاُولٰٓئِكَ  
اَجْرُ عَظِيْمٌ ۝۱۰۸ وَلَا يَحْسَبُنَ الَّذِيْنَ يَبْخُلُوْنَ مِمَّا اَسْهَمُوا  
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لَّهُمْ ۝۱۰۹ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ  
سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخُلُوْا بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝۱۱۰ وَلِلّٰهِ  
الْاَكْبَرُ ۝۱۱۱

کون کو جس (مال) کا بخل کرتے ہیں غنیمت ہی قیامت کے دن اس کا طبعی بنا کر دے گا کہ جس میں بخل کیا گیا

منہج

الحمد للہ  
مردار محمد بن اسحاق  
رحمہ اللہ

لن قتالوا ۴

۱۱۶

ال عمران ۳

مِيرَاتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

اور اس کے سامان اور زمین کی میراث خدا ہی کی ہے۔ اور جو کچھ تم کرنے ہو حسد

خَيْرٌ ۱۸۱ لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ

اس سے خیر دار ہے جو تک (ہو) یہ کہتے ہیں کہ خدا تو نکال ہے اور ہم بڑے الدار ہیں

اللَّهُ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ سَنَكُنُ مَا قَالُوا

خدا ہے اکی یہ بگو اس سنی ان لوگوں نے جو چھٹکھا اسکو۔ اور کیا پیغمبروں کو

وَقَتْلُهُمْ أَلا نُنَبِّئُكَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَتَقُولُ دُوقُوا

ابن قیس کہنا ہم بھی سے لے لیتے ہیں اور کج توجہی یہ کہتے ہیں کہ قیامت تک دن ہم کیلئے کہ

عَذَابُ الْحَرِيقِ ۱۸۲ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ آيِدِيكُمْ

یہاں تو لو اپنی ہنرات کے عوض میں (جلائلے) خدا کے لئے جو یہ انھیں کا ہوں کا بدلہ جو حکم کے

وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۱۸۳ الَّذِينَ

انھوں نے (زاد آخرت بلکہ) پہلے سے بھی ہے (نہضت) وہی (اچھے) بندہ جو ظلم کرنا نہیں (ت)

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عٰهَدَ إِلَيْنَا لَآ نُرْسِلَ رَسُولًا

وہی لوگ ہیں (کہتے ہیں کہ خدا نے تو مجھے عہد کیا ہے کہ جب تک کوئی رسول نہیں ہے (مخبرہ) نہ نکلا

حَتَّىٰ يَأْتِيََنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ۚ قُلْ

کہ وہ قربانی کہے اور اسکو آسمانی (آگ) کچھ کر چکے اسوقت تک ہم ایمان نہ لائیں (لے رسول)

قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالذِّمِّ

تم کہہ دو کہ جھلا یہ تو بتاؤ (بیٹے) پیغمبر بھی پہلے تمھارے سامنے آئے اور جس کی تم نے (اسوقت)

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۱۸۴

فرمان کی ہے (وہی) (دیکھتے پھر تم اگر اسے دعوے میں) کہے جو تو تھے انھیں کیوں قتل کیا

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ رَسُولٌ مِّنْ قَبْلِكَ

(اے رسول) اگر وہ اس پر بھی انھیں جھلا میں تو (تم اگر وہ نہ ہو کر کہہ) تم سے پہلے بھی بہت سے پیغمبروں نے

جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۚ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ

اور بھی اور نورانی کتاب دیکھ کر (کہ) پھر بھی لوگوں نے آخر جھلا ہی چھوڑا

ہوئی کہ آپ تو نبوت کا دعویٰ کرتے

ہی حالہ کہ خدا نے مجھے

یہ عہد کیا ہے کہ جب تک کوئی

رسول نہ مجھ نہ نکلا ہے کہ

وہ خدا کی بارگاہ میں

قربانی کہے اور ایک

آسمانی لوگ (جے جھلا

اسوقت تک ہم اس پر

ایمان نہ لائیں اس کے

جواب میں خدا نے اپنے

رسول سے کہا وہاں کہتے

پہلے کے پیغمبر سے بہت

ممبرانہ فاس مجھ سے مل

تھے تھے پھر خدا سے بزرگ ہوں

آ ایمان لائے ایمان نہ لائے

لوگوں نے تو تمہیں

بادجو ایسے نبوت

دیکھنے کے اور لا

یہاں یہ خبر نہ ہونا چاہئے

کہ حضرت نے مجھ کو نکلا

اچھی عہد تمام نہیں نہ

مفسر

الحمد لله رب العالمین

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ وَلَنَّمَا تَوَفُّونَ

سے نفوس کے موت کو چھوڑ کر جانے کے لئے توفیق دے گا۔

أَجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ فَمَنْ زُحِرَ عَنْ النَّارِ

اور جو (ایک نہ ایک دن) موت کا مزہ چکے گی اور تم لوگ قیامت کے دن اپنے لئے (کے) کاموں کے

وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَاوَزَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

اور جو تم سے (میں) بھر باؤ گے ہیں جو شخص جہنم سے ہٹا دیا گیا

لَا أَمْتًا عُرُورًا ۚ لَسُبُّونَ فِي أَمْوَالِكُمْ

اور جہنم میں بہو بخا گیا ہے وہی کامیاب تھا اور دنیا کی (جند و رہ) دنیا

وَأَنْفُسِكُمْ ۖ وَلَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

بہو بخا کی جی کے سوا کچھ نہیں (مسلمانوں) سے اور جانوں کا تم سے

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ لَسُبُّونَ فِي أَمْوَالِكُمْ

اور جہنم میں بہو بخا کی جی کے سوا کچھ نہیں (مسلمانوں) سے اور جانوں کا تم سے

وَأَنْفُسِكُمْ ۖ وَلَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

بہو بخا کی جی کے سوا کچھ نہیں (مسلمانوں) سے اور جانوں کا تم سے

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ لَسُبُّونَ فِي أَمْوَالِكُمْ

اور جہنم میں بہو بخا کی جی کے سوا کچھ نہیں (مسلمانوں) سے اور جانوں کا تم سے

وَأَنْفُسِكُمْ ۖ وَلَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

بہو بخا کی جی کے سوا کچھ نہیں (مسلمانوں) سے اور جانوں کا تم سے

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ لَسُبُّونَ فِي أَمْوَالِكُمْ

اور جہنم میں بہو بخا کی جی کے سوا کچھ نہیں (مسلمانوں) سے اور جانوں کا تم سے

وَأَنْفُسِكُمْ ۖ وَلَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

بہو بخا کی جی کے سوا کچھ نہیں (مسلمانوں) سے اور جانوں کا تم سے

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ لَسُبُّونَ فِي أَمْوَالِكُمْ

اور جہنم میں بہو بخا کی جی کے سوا کچھ نہیں (مسلمانوں) سے اور جانوں کا تم سے

وَأَنْفُسِكُمْ ۖ وَلَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

بہو بخا کی جی کے سوا کچھ نہیں (مسلمانوں) سے اور جانوں کا تم سے

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ لَسُبُّونَ فِي أَمْوَالِكُمْ

اور جہنم میں بہو بخا کی جی کے سوا کچھ نہیں (مسلمانوں) سے اور جانوں کا تم سے

وَأَنْفُسِكُمْ ۖ وَلَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

بہو بخا کی جی کے سوا کچھ نہیں (مسلمانوں) سے اور جانوں کا تم سے

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ لَسُبُّونَ فِي أَمْوَالِكُمْ

اور جہنم میں بہو بخا کی جی کے سوا کچھ نہیں (مسلمانوں) سے اور جانوں کا تم سے

وَأَنْفُسِكُمْ ۖ وَلَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

بہو بخا کی جی کے سوا کچھ نہیں (مسلمانوں) سے اور جانوں کا تم سے

اور جہنم میں بہو بخا کی جی کے سوا کچھ نہیں (مسلمانوں) سے اور جانوں کا تم سے

وَأَنْفُسِكُمْ ۖ وَلَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

بہو بخا کی جی کے سوا کچھ نہیں (مسلمانوں) سے اور جانوں کا تم سے

نہیں

لن تنالوا ۲

۱۱۸

آل عمران ۳

۱۔ ان عباس  
ہے وہ ایت پرکھنا عقین  
ہے یہ تو لوگوں کے یہ وعدے  
سنا کر اگر کفارے لڑائی ہوئی  
تو ہم ضرور شریک جہاد ہو گئے  
اور تمہاری مدد کر رہے ہوں گے  
۲۔ تم میں سے  
بہت سے ایسے ہیں  
جو اللہ کے راستے میں  
خوف نہ ہو بلکہ  
جس جہاد  
کے لئے تھے  
کوئی نہ کوئی  
جنگ کر دیتے  
۳۔ کہیں  
شریک نہ  
ہو سکا اور جو  
کی امید تھی  
جواب میں  
نہایتی ۱۲۔

نہایتی ہوں یوں کا

بِمَا آتَوْا وَيُحْيُونَ أَنْ يَحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا  
جانتے ہیں۔ اور کہا کر آیا حال میں (جس) تشریف کے خواستگار ہیں  
فَلَا تَحْسَبْنَهُمْ مِيقَاتٍ مِنَ الْعَذَابِ وَهُمْ  
ہیں تم ہرگز یہ نہ خیال کرنا کہ ان کو عذاب سے بچھا رہے بلکہ ان کے لئے  
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ  
در دناک عذاب ہے اور آسمان و زمین سب خدا ہی  
الْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۹﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ  
کا ملک ہے اور خدا ہی ہر چیز پر قادر ہے اس میں تو شک ہی نہیں  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالاخْتِلَافِ الْيَلِ وَالنَّهَارِ لَا آيَاتٍ  
آرے آسمانوں اور زمین کی تبدیلی اور رات و دن کے پھر بدل میں عقلمند  
لَا دُولِي لَا لِبَابِ ﴿۲۰﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَ  
کے لئے (قدرت خدا کی) بہت سی نشانی ہیں۔ جو لوگ اٹھتے بیٹھتے کر دیتے  
مَعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ  
معرض ہر حال میں خدا کا ذکر کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی بنا و تہ میں غور و فکر  
وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ  
کہتے ہیں اور (بیجا خد) کہہ سکتے ہیں کہ خدا تو نے اس کو بیکار پیدا نہیں کیا  
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۱﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ النَّارَ  
تو داخل عذاب سے پاک باکیرہ ہوں یہی ہو دوزخ کے عذاب کہا ہے ہمارے لئے دلچسپ کرنے دوزخ  
فَقَدْ أَخْرَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۲۲﴾ رَبَّنَا إِنَّ  
میں ڈالا۔ تو ظالمین اسے دھوکہ دے ڈالا اور ظلم کرنے والوں کا کوئی مددگار نہیں ہے ہمارے لئے ظالم  
سَمِعْنَا مَبَادِيَا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ  
(جس) پہلے ایک ندا نکلتی تھی کہ ایمان کو سنا کر وہ آسمان کے واسطے ہیں پکارا تھا کہ ایمان  
فَأَمَّا أَجْرُ رَبَّنَا فَكَفِّرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا  
تو ہم ایمان لائے ہیں اے ہمارے لئے دلائل ہیں ہم سنا کہ بخدا سے اور ہماری برائیوں کو

۱۳۔ عباد میں سے ثابت ہو کہ  
یہ ایمان تو لوگوں کی شان میں  
نازل ہوتا ہے جو نماز، حج، زکوٰۃ  
نقیب پر مقرر ہے کہ ظفر  
نکلتے ہیں کہ خدا نے یہ آسمان  
لئے سونے کے گنبد بنائے  
۱۴۔ کہہ سکتے ہیں کہ خدا تو  
سے جو لوگ راستہ کیا  
اور پہلے زمین کے رات  
نکلتے باقی رہ گئے تھے  
وہی طرح طرح کے عقوبت  
زمین پر پھرتا ہے۔ قسم  
ہے کہ ریت اگانا تھا رہی تھی  
چلے جاری کرتا تو اس پر بار بار  
کے عجب انواع و اقسام کے  
تھے ہیں یہاں پر اوت پیدا کئے  
اور پھر ان میں سے جو مانا کہ کچھ  
بہتر سے قابل قادر ہو کہ میں میں  
ایک جہ سے میں جہاد کے میں ہے  
کہ ایک ساعت کی فکر نہ ہو  
عادت تھو کہ ایک کی عادت بنا  
ساتھ میں سے عقل ہو کہ وہ  
خدا کی قسم دے کہ وہ میں ہو  
خدا ہر قسم کی فکر ۱۲۔

نہایتی ہوں

۱۔ ایک حدیث میں ہے جب حضرت علیؑ نے کہتے دینے کی طرف ہجرت کی تو فاطمہ بنت اسد آپ کی والدہ اور فاطمہ زہرا اور فاطمہ بنت ربیعہ وغیرہ بھی آپ کے ہمراہ تھیں۔ جب منزل صفائی پہنچے تو ایک شب آپ کی دن وہاں ٹھہرے مگر ان چاروں بڑی کڑوا جتنے تیار ہونے لگے ذکر خدا میں گزار دی اور جس منزل پر پہنچے ان کی یہی حالت رہی۔ یہاں تو ان کی یہ کیفیت تھی وہاں خدا کو ان کی یاد ایسی بلند آئی کہ خدا نے ان کی مدد میں یہ آیت نازل فرمائی اور ذکر سے مراد علیؑ ابن ابی طالب اور شیخ سے مراد جنوں عورین ہیں اور بعض کہیں بعض سے علیؑ ابن ابی طالب اور فاطمہ بنت اسد کی طرف اشارہ ہے۔

سَيَاتِنَا وَتَوْفِقَنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝۱۱۷ سَرَّ بَنَاتِنَا  
ہم سے دودھ کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ (دنیا سے) اٹھالے اور لے جانے والے  
مَا وَعَدْنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْفِيْثَةِ ۝  
ہم رسولوں کی طرف سے جو کچھ ہم سے وعدہ کیا ہے ہمیں دے اور ہمیں قیامت کے دن برا نہ کر  
اِنَّكَ لَآتِخِلُفُ الْمُبْعَادِ ۝۱۱۸ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَجُومُ  
تو وعدہ خلافی کرتا ہی نہیں تو اسے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی اور  
اِنِّي لَا اُضِيْعُ عَمَلًا عَامِلٍ مِّنْكُمْ مَّنْ ذَكَرَ اَوْ  
فرمایا کہ تم تمہارے کسی کام کو برباد نہ کرے گا کہ تم کو اکارت نہیں کرتے مرد ہو یا عورت  
اَسْتِئْ بِبَعْضِكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۝۱۱۹ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوا وَ  
اے میں کچھ کسی کو خصوصیت نہیں دیتا کہ تم ایک دوسرے (کے حق میں) کڑو جو لوگ (ہلکے لوگوں کو آگاہ کر دے)  
اُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ ۝۱۲۰ اَوْ دُوا فِيْ سَبِيلِيْ  
اور شہر بدر سے نکلے اور انہوں نے ہماری راہ میں اذیتیں اٹھائیں  
وَقَتْلُوا وَفَتِلُوا لَكُم مِّنْ عَنَهُمْ سَيَاتِيْهِمْ ۝  
اور گرفتار سے بچنا کہی اور شہید ہوئے میں انکی برائیوں سے ضرور درگزر کرونگا  
لَا دُخْلَ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ۝  
اور انہیں بہشت کے ان باغوں میں لیجاؤں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں  
نَوَابِا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۝۱۲۱ وَاللّٰهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝  
خدا کے ہاں یہ انکے لیے کا بدلہ ہے اور خدا (ایہ ہی ہے کہ اس) کے یہاں تو اچھا ہی بدلہ ہے  
لَا يَغْرَنَّاكَ تَقْلُبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا فِي الْيَلَادِ ۝۱۲۲  
اے رسولؐ کہ اذوں کا شہر وں شہروں میں جن کرنے پھرنا نہیں دھوکے میں نہ والے  
مَتَّاعٌ قَلِيْلٌ ۝۱۲۳ تَذَرُهُمْ مَا وَلَهُمْ جَهَنَّمُ وَيُنْسِلُ لِمَآكُلِهِمْ ۝  
یہ چند روزہ فائدہ ہے پھر تو انکا کار) اٹھا لے گا جہنم ہی ہے اور کیا ہی برا اٹھا لے گا  
لَهُم فِي الَّذِيْنَ اَتَقْوَا رَحْمَةً لَّهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِيْ  
میں جن کی نے اپنے پروردگار کی پوزشکاری اختیار کی انکے لیے بہشت کے وہ باغات ہیں







زیادہ ( ہر شخص کا حصہ ) ہمارے طرف سے مقرر کیا ہوا ہے ، اور جب

لوگ اس کی پرواہ نہیں کرتے

حَصْرَ الْقِسْمَةِ أَوْ وَالْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَ

(ترکہ کی، غنیمت کے وقت (۵۵) قرابت (دار) (بھائی کوئی حصہ نہیں) اور بیٹے کے اور

الْمَسْكِينِ قَارَنُوا قَوْلَهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ

محتاج لوگ آجائیں تو انہیں بھی کچھ اس میں سے دے دو اور

قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا

ان سے اچھی طرح (محض) شاید سے بات کرو اور ان لوگوں کو ڈرنا

مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّتَهُ يُضْعِفُ خَاوِعًا عَلَيْهِمْ ۝

(اور خیال کرنا) چاہیے کہ اگر وہ لوگ خود اپنے ہند (بچے) ناقوان کے چھوٹ جانے تو انہیں کس قدر

فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝

آنا ہے انکو (موجب) کچھ پرستش کرنے میں ہذا سے ڈرنا چاہیے اور اس سے یہی طرح بات کرنی چاہیے

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا

جو لوگ یتیموں کے مال ناحق چٹ کر جاتا کرتے ہیں وہ اپنے ہیست میں

إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ

بہن انکا (تھے) بھرتے ہیں اور عقرب بہنیم واسل ہو بیٹے

سَعِيرًا ۝ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِ

(مسلمان) خدا تمہاری اولاد کے حق میں ہے وصیت کرتا ہے کہ لوگ کے کا

مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَىٰ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ

حصہ دوڑ کیوں کے برابر ہے اور اگر (نیت کی) اولاد میں صرف لڑکیاں ہی ہوں

اُنْتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثُ مَا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانَتْ

(دو) یا (دو سے) زیادہ تو انکا (متر حصہ) کل ترکہ کی دو تہائی ہے اور

وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلَا بُوَيْهَ لِكُلِّ

اگر ایک لڑکی ہو تو اس کا آدھا ہے اور میت کے باپ یا ہر ایک

وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ ۚ إِنْ كَانَ

کا اگر میت کی کوئی اولاد موجود نہ ہو تو مال متر وہ کہ میں سے

مغزو

۱۔ حصہ  
فرانے میں کرکٹ میں  
کوجب میں آسلاں کیا  
تو کچھ لوگوں کو دیکھا کہ  
کچھ آگے سے میں کوئی  
جاتی ہے اور  
بچے سے کل میں  
ہے میں نے  
یہ کون لوگ ہیں  
جبریل نے کہا  
وہ لوگ ہیں جو  
ناحق بیہ کمال  
کھاتے ہیں  
ایک دوسری جگہ  
میں سے کہتے کہ  
مالی کا جائزہ آئے  
دوسرے راب میں ہوا  
جوتے ہیں۔ دیا میں  
مختلف جلاؤں کا  
سامنا اور آخرت میں  
بہرہ منی ہوئی آگ میں  
پڑتا۔ ۱۲۔  
۱۔ مرد کے دل  
حصہ ہائے کا یہی  
سبب ہے کہ اسے  
انسانیت  
بانتا آگے  
لی لی کا دانی  
کہا کہ ایک عورت  
بہن بیکار دانی  
کڑا زلف نہیں  
ہے اس کے  
علامہ اگر ماں باپ کے  
دل سے حصہ کھ کڈی  
شوہر کی طرف سے ہر  
اور ان انصاف کی آہنی  
نکروہ کی پوری ہو گئی  
اور انتظام نہیں کوئی  
تہائی نہ چلی عرف  
سب دوستان دروں  
کامیاب ملت ۱۳



أَوْ دِينَ يَدْرَأْنَ كَأَن رَّجُلٌ يُّؤْتِرُ كَلَّةً

بعد اور اگر کوئی مرد یا عورت اپنی مادرجلو (احبائی) بجائی یا بہن کو

أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتُ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

دارت چھوڑے۔ قرآن میں سے ہر ایک کا خاص چیزوں میں جھٹا حصہ

السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ

سے اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو سب کے سب ایک

شُرَكَاءُ فِي الثَّلَاثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يُوصِي

خاص شہابی میں تہ تک رہیں گے در یہ سب وصیت نہ کیے باسے میں وصیت کی

بِهَا أَوْ دِينَ غَيْرِ مَضَارَةٍ وَصِيَّةٍ مِنَ اللَّهِ

ہے اسکی نیل اور (اللہ) عرض کے بعد اگر ہاں وہ وصیت (داروں کو خواہ مخواہ) نقصان پہنچا لیا تو

وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿١١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِي

(تہ) یہ وصیت خدا کی عزت پر اور خدا تو ہر چیز کا جاننے والا اور ہر بار پر خدا کی (مقرر کی ہوئی) حد پر

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَدْخُلْهُ جَنَّاتٍ

اور جو خدا اور رسول کی اطاعت کرے اسکو خدا اکثرت میں لے (برے بھرے) باغوں میں

يَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

پہونچا دے گا جسکے نیچے نہرں جاری ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ (جہنم سے) رہیں گے

وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ

اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ اور جس شخص نے خدا اور اس کی نافرمانی کی

وَرَسُولَهُ يَتَّبِعْ خُذْهُ خُذْهُ نَارًا

اور اسکی حدوں سے گزر گیا تو بس خدا اس کو جہنم میں داخل کر لیا۔

خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٣﴾ وَالَّذِي

اور وہ اُس میں ہمیشہ (پاک کیا جگہ) رہے گا اور اسکے لئے بڑی سزا کا عذاب ہے، اے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ فَمَا تَسْهَوْنَ

مخاری عورتوں میں سے جو عورتیں بدکاری کریں تو ان کی بدکاری پر

سہ دین

سے دو روٹوں کا

نقصان نہیں ہوتا

ہے کہ وصیت کی

صورت ایک

تھالی میں

وصیت کا حق

دیکھا ہے جس

اکر وہ داروں

کا حق مارنے

کھا لے ایک

تھالی سے زیادہ

کی وصیت کرے

یا کسی خاص

دارغہ کو کل

مال دل و جان

تو وصیت

قال تمیل

جوئی، اس میں

اگر دیکھ دیکھ

خواہ خواہ کسی

کا فرضہ سزا

نے کو بھی دیکھا

نہ ہوا۔ ۱۲

ع ۱۲







سَلَفًا إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَ  
 سَاءَ سَبِيلًا ﴿۱۶﴾ حَرَمْتُ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتَكُمْ  
 وَبَنَاتَكُمْ وَأَخَوَاتَكُمْ وَعَمَّتَكُمْ وَخَالَاتَكُمْ  
 وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَأَخَوَاتُ الْأَخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمْ  
 الَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ  
 وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمْ الَّتِي فِي  
 حُجُورِكُمْ مِنَ نِسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ  
 بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمُوهُنَّ فَلَا  
 جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَخَلَاءُ لِلَّذِينَ  
 مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأَخَوَاتَيْنِ  
 إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا  
 رَحِيمًا ﴿۱۷﴾

۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

وَالْحَصْنَةُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ

اور شوہر اور عورتیں مجروحہ عورتیں جو (جہاد میں کفار سے) مقابلے تھیں میں آجائیں (وہ عورتیں) (۱) بخلاف  
 اَیْمَانُکُمْ کَتَبَ اللّٰهُ عَلَیْکُمْ وَاِجْلٌ لَّکُمْ مَّا وَرَاءَ ذٰلِکُمْ  
 عَرَّیْ بِکُمْ (جو) پھر (فرض کیا گیا) ہے اور ان عورتوں کے سوا (اور عورتیں) مقابلے لیے جائز ہیں  
 اَنْ تَبْتَغُوا بِاَمْوَالِکُمْ مُحْصِنِیْنَ غَیْرَ مُسَافِحِیْنَ ۝ قَمَآ  
 بشرطیکہ یہ کاریزنا نہیں جو تم غفلت و پاکدامنی کی غرض سے اپنے مال (دھرم کے بدلے) نکاح کی  
 اَسْتَمْتَعَلُمُ بِہِ مِنْہُمْ ۚ فَا تَوْھُنُ اُجُوْرھُمْ  
 جاہو! جن عورتوں سے تم نے متعلقہ کیا ہو تو انہیں جو مہر مسین کیا ہے دیدو  
 فَرِیْضَۃٌ ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ فِیْمَا تَرَاضِیْتُمْ بِہِ  
 اور تمہارے مقرر ہونے کے بعد اگر آپس میں (کم و بیش) رہی ہو جاؤ تو اس میں پھر  
 مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِیْضَۃِ ۚ اِنَّ اللّٰہَ كَانَ عَلِیْمًا  
 کلمہ گناہ نہیں ہے بے شک خدا (پرست ہے) واقف اور صلہوں کا پیمانے والا  
 حٰکِمًا ۝ (۲۴) وَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِیعْ مِنْکُمْ طَوْقًا ۚ اَنْ  
 ہے اور تم میں سے جو شخص (آزاد) ہو مست غفلت دار عورتوں سے نکاح  
 یُنَکِّحِ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمَنْ مَّا مَلَكَتْ  
 کرنے کی مالی حیثیت سے قدرت نہ رکھتا ہو تو وہ بھاری ان مومنہ لونڈیوں سے جو  
 اَیْمَانُکُمْ ۚ مِنْ فِتْنَتِکُمْ الْمُؤْمِنَاتِ ۚ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ  
 بھاری قبضہ میں ہیں نکاح کر سکتا ہے اور خدا بھاری ایمان سے خوب  
 بِاَیْمَانِکُمْ ۚ بَعْضُکُمْ مِنْۢ بَعْضٍ ۚ فَا نَکُھُوھُنَّ  
 وہ بعض (ایمان کی حیثیت سے تو) تم میں ایک دوسرے کا ہم جنس جو ہیں (بے نامل)  
 بِاِذْنِ اَہْلِہُمْ ۚ وَاتَّوھُنَّ اُجُوْرھُمْ بِالْمَعْرُوفِ  
 ان کے انہوں کی اجازت سے لونڈیوں سے نکاح کرو اور ان کا ہر حق ملو کہے دے دو  
 مُحْصِنَاتٍ غَیْرَ مُسَافِحَاتٍ ۚ وَلَا مَتَّحِنَاتٍ اَحَدَانِ ۚ  
 اگر عورتیں لونڈیوں سے نکاح کرو جو کسے ساتھ نکاحی یا بندگان میں تو کھانے پانے کا لیا جائے نہ زنجیری جیسے بھاری

مَنْزِل

النِّسَاء

۱۔ یہ آیت تصریحاً متعلقہ  
 حلال اور جائز ہونے پر دلالت  
 کرتی ہے اس کی جس سے اور مصاحف  
 میں علاوہ محض عثمانی  
 کے اس آیت میں محض  
 کے بعد انی اجل میں  
 راہ میں مدد ملے گی  
 تھا، چنانچہ جب یہ نکاح  
 کے واسطے یہ آیت پڑھی گئی، تو  
 انہوں نے انی اجل سے کی بات  
 پڑھا اور جب انی لغزو وغیرہ  
 نے کہا کہ ہم وہاں نہیں جڑھتے  
 تو اس کا اس نے کہا اور خدا  
 نے اس کی بات کو بھاری نازل کیا کہ  
 اسی بنا پر حضرت علیؓ سے بقول  
 ہر کار حضرت عمرؓ کو منع سے  
 منع نہ کرنے کی قیامت تک سولہ  
 شہری و بدعت کے کوئی دوسرا  
 زمانہ نہ کرنا اسی بنا پر حضرت عمارؓ  
 بن عبد اللہؓ سے بقول ہر کہ ہم  
 لوگ رسالت پاک کے ہر وہ  
 میل و حضرت ابوبکرؓ پوری  
 خلافت میں و حضرت عمرؓ کے  
 نصف زمانہ خلافت تک برابر  
 متفق کرتے تھے حضرت عثمانؓ  
 اپنے خلاف سے نصف زمانہ کے  
 بدعت کے مخالفت کا حکم جاری  
 کیا اور وہ بھی ان الفاظ سے  
 متفقان کا نثار علی عہد  
 رسول اللہؐ و انا انہی  
 عنہما واقعاً ف علیہما  
 (دو شخص سا اتفاق کے زمانہ میں  
 حلال تھے متعلقہ انی و لغزو النساء  
 اور میں ان دونوں کو حرام کرنا چاہا  
 اور ان کے کہنے کو ان کو سزا دی گئی  
 دیکھو تو یہ شخص جلد مر گیا و انہی

تقریباً ہر جگہ رسول اللہؐ سے منقول ہوتا ہے کہ کبھی طریقی و کبھی صحیح ہیں بعضی میں یعنی شرح صحیح بخاری وغیرہ ان کے علاوہ یہ دونوں دو قیاس  
 الحنفی کے اور سنت میں کتابیں ہیں اور ان میں ایک علاوہ اہل بیت کے ان کا کوئی دوسری آیت و آیت نہیں ہے اور نہ رسول اللہؐ سے حلال کرنے  
 کے بعد اس کو حرام کیا اسی وجہ سے حضرت عمرؓ نے یہ فرمایا کہ میں حرام کرنا چاہتا ہوں و خدا کی آیت یا حدیث محمدیؐ میں کایاں کو ایسا نہ کرنا چاہتا (۱) (۱) (۱)



اللَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝ ۲۹ ۝ وَمَنْ يَفْعَلْ

توضو در تھارے حال ہر مہربان ہے اور جو شخص جو رطل سے ناحق ایسا

ذَلِكْ عُدَاوَاتًا وَظُلْمًا فَنُوفُ نُصْلِيهِ تَارًا ۝

کرے گا (خودکشی کرے گا) (اور یاد رہے) ہم ست جلد اس کو جہنم کی آگ میں پھینک دے گے

وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ ۳۰ ۝ إِنَّ تَحْتَهُنَّ

اور نیچے کے لیے آسمان جو جن کا ہوں کی تھیں سنا ہی کی جاتی ہے اگر ان میں سے تم تم ان کی پہلے

كَبِيرٌ مَا تَسْهَوْنَ عَنْهُ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

سے تھے ہو تو ہم تمھارے (صفحہ) گناہوں سے بھی درگزر کرے اور تم کو سب اچھی

وَنُدْخِلْكُمْ مَدْخَلًا كَرِيمًا ۝ ۳۱ ۝ وَلَا تَسْمِنُوا

عزت کی جگہ پہونچا دے اور خدا نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے پر ترجیح دی ہو

مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ وَلِلرِّجَالِ

اچھی جوس نہ کرو (کیونکہ فضیلت تو اعمال سے ہے) مردوں کو اپنے

نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا

کئے کا حصہ ہے اور عورتوں کو اپنی کئے کا حصہ

اَكْتَسَبْنَ ۝ وَسَأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ ۝ إِنَّ

اور (پیشکشیات ہو کر) تم خدا سے اس کے فضل و کرم کی خواہش کرو

اللَّهُ كَانَ لِكُلِّ شَيْءٍ عَظِيمًا ۝ ۳۲ ۝ وَلِكُلِّ جَعَلْنَا

خدا تو ہر چیز پر ضرور دانے سے اور ماں باپ (یا) اور اولاد

مَوَالِيٍّ مِمَّا تَرَكِ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۝

(و غرض) جو حصے جو ترک چھوڑے جسے ہر ایک کا اولاد (اور اولاد) مقرر کر دیا ہے

وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَامْنُوهُمْ نَصِيبَهُمْ

اور جن لوگوں سے تم نے سہم عہد کیا ہے ان کا مقررہ بھی تم دے دو

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝ ۳۳ ۝ الرِّجَالُ

پہونچے خدا ہر چیز پر گواہ ہے، مردوں کا عورتوں پر

مَنْ

مناہان کہیں  
اختلاف ہے کہ وہ کہا ہے  
اور کہتے ہیں اکثر روایات  
کا خلاصہ یہ ہے کہ  
والدین کی یا کسی سود کا کھانا  
مال تمہارا ملے لیا، ہمارا

سے کھانا، جو کئے  
بعد صومہ میں ہونا  
یہ نوکر اچھا ہے  
اس کی غفیل بیات  
کی سیر کرتا نہ نوا  
میت میں دیکھو ۱۲

۱۲ یا ما جانت  
مس لوگ جس کو لے لے  
کرتے تھے اس کو اپنے  
دارت میں داخل بھیجے  
تھے اس کی خدائے اس  
آپ سے طاقت کر دی  
اور ایک دیت میں ہو  
کہ اسے اسلام میں لے کر  
لوگ حضرت رسول پر بھیجے  
ایمان لائے تھے اور ان  
اقربان کے کہ فرماتے تو  
سول اللہ کے خلیفہ بن گئے  
میں جو کئے جو کئے کھانا ہم  
آپ کے کھانی

بنایا جتنا چاہے خود  
حضرت علی سے کھانی چاہی  
کہا، حضرت ابو بکر کا  
حضرت عسکے حضرت  
عثمان کا عہد اگر حسین  
من عوفے، ازین بنیل  
موجب ان کے اقربا  
بھائی مسلمان ہوئے  
تو یہ آیت نازل  
ہوئی ۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ

عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَالصَّالِحُ

اور (اسکے علاوہ) جو کلمہ دوسنے (مخوف) اپنا مال خرچ کیا، جس پر نیکی بتی بیای تو (شوہر) قِنْتُ حَفِظْتُ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ وَالَّتِي

کے) مابعدی کرتی ہیں اور ان کے نتیجے میں جس طرح خدا نے حفاظت کی وہ بھی (ہر چیز کی) حفاظت کرتی ہیں

اُذُو عَوْرَتیں جگے ناخنوں (سرکش) ہونیکا تحصیل مذہبیہ ہوتو (پیسے) انھیں سمجھاؤ اور (اپسردہ مانیں) ام

فِي الْمَضَاجِعِ وَاضِرُ بُوْهُنٍّ ؕ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا

اچھے ساتھ سونا چھوڑ دو اور (اچھی زبان میں) بازو (مگر اتنا کہ خون نہ نکلے اور کوئی عضو نہ ٹوٹے) پہن کر وہ

تَبْعُوا عَلَيْهِن سَبِيلًا ۖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

کبیرا ﴿۳۲﴾ وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا

حُكْمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحُكْمًا مِّنْ أَهْلِهَا جِئْنَاكَ بِحُكْمٍ وَحِيدٍ

ایک ثالث (بیچ) مرد کے کنبہ میں سے اور ایک ثالث عورت کے کنبہ میں سے مقرر کرو اگر یہ

إِصْلَاحًا يُوفِقُ اللَّهَ بَيْنَهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

دو نوں ثالث درغل میں میل کر ادینا چاہیں تو خدا اللہ دونوں کے درمیلی اسکا اچھا بندہ بہت

خَبِيرًا ﴿٣٥﴾ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

اور ماں باپ اور قرابت داروں اور یتیموں اور

وَالْمَسْكِينِ وَالتَّجَارِذِ الْقُرْبَىٰ وَالتَّجَارِ الْجَنْبِ

[illegible]

سودا توں پر غزو کی کیفیت  
 شیخ شہید عورتوں کے امیر کا طریقہ  
 میر دور  
 میاں بی بی کی نا امانی کا فیصلہ  
 ہمسایہ کے حقوق

مقاجوں اور رشتہ دار پڑوسیوں کے اور احبابی پڑوسیوں

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنَّةِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ

اور پہلو میں بیٹھے دئے معاصین اور پُر دہیوں اور اپنے زرِ خیر کو بڑی غلام کے ساتھ

أَيْمَانُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا

حسین کروئے شک خدا اکڑ کے چلنے والوں اور سبھی بازوں کو دورست نہیں

فَخُورًا ۖ ۞ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ

رکھنا یہ وہ لوگ ہیں جو خود تو بخل کرتے ہی ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا أَنشَأَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

دیتے ہیں اور جو مال خدا نے اپنے فضل (و کرم) سے انھیں دیا ہے اُسے چھپاتے ہیں اور

وَأَعْتَدَ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۖ وَالَّذِينَ

ہم نے نوکھراں قسمت کرنے والوں کے واسطے سخت دُلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو لوگ

يَنْفَقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ

محض لوگوں کے دکھانے کے واسطے اپنے مال خرچ کرتے ہیں اور نہ خدا ہی پر ایمان

بِاللَّهِ وَلَا يَلِيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ

رکھتے ہیں اور نہ روزِ آخرت پر (خدا بھی اُنکے ساتھ نہیں کیونکہ اُن کا ساتھی تو شیطان ہی) اور

لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۖ وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا

جبر کا ساتھی شیطان ہو تو کیا ہی بُرا ساتھی ہے ، اور اگر یہ لوگ خدا اور روزِ آخرت پر

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَانْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ

ایمان لاتے اور جو کچھ خدا نے انھیں دیا ہے اس میں سوا (راہِ خدا میں) خرچ کرنے تو انہیں کیا

وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۖ ۞ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ

آفت آجاتی اور خدا تو اُن سے خوب واقف ہے ، خدا تو ہرگز ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً فَيُضَعِفْهَا

بَلَّغْ (ذرہ برابر بھی کسی) کوئی نیکی جو تو اُس کو دونا کرتا ہے اور اپنی

وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۖ فَكَيْفَ إِذَا

طرز سے بُرا ثواب عطا فرماتا ہے (خیر دنیا میں تو جو چاہیں کریں) بعد اُس وقت

۱۱  
کفار کے لئے  
آپس میں  
تہ کوڑی  
پھیر لی  
تھی کہ پھر  
اور ان کے  
ساتھیوں  
کو کچھ نہ دیا کہ  
ان کے ساتھ  
کی جماعت کا کار  
تیر تیر ہو جائے  
مگر اللہ متعذر  
دور کردہ کافروں  
جو اسے را  
کے نزدیک  
کے کو لوٹ  
کند ریش بند  
۱۲

وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا

منہ

جُنْتَا مِنْ كُلِّ امْتَةٍ شَهِيدٌ وَجُنْتَا بِكَ عَلَى  
 کیا حال ہوگا جب ہم ہر گروہ کے گواہ طلب کریں گے اور (سے محمد) تم کو ان سب پر گواہ  
 ہو لاء شہیداً ﴿۳۱﴾ یَوْمَئِذٍ يُوَدِّدُ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 کی حیثیت لے میں طلب کریں گے ، اُس دن جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور رسول  
 وَعَصُوا الرَّسُولَ لَوْ سَوَّيْنَاهُمَا لَكُرْهُ وَا  
 کی نافرمانی کی یہ آرزو کریں گے کہ اس (وہ جو خدا کا ہو جائے اور اُنکے ادب سے زمین برابر کر دی  
 يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ﴿۳۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا  
 جانی اور (ہوس) یہ لوگ خدا سے کوئی بات (مٹا) چھپا بھی نہ سکیں گے لے ایمان دارو تم  
 تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا  
 لاشی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ تاکہ تم جو کچھ منہ سے کہو سمجھ بھی نہ سکو اور نہ جان بات کی  
 مَا تَقُولُونَ وَلَا حَبِيبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا  
 حالت میں یہاں تک کہ غسل کرو ، اگر راہ کی رودی میں (جب غسل کر لیں  
 وَلَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ  
 ہو تو البتہ ضرورت نہیں ہے (اگر تم مریض ہو (اور بائی نقصان کرے) یا سفر میں ہو یا تم میں سے کسی کو  
 مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لِمَسْتَمِرِّ النَّسَاءِ فَلَمْ يَجِدْ مَاءً  
 ہاں نماز نہ ملے یا عورتوں سے صحبت کی ہو اور تم کو پانی میں نہ ہو (کہ طہارت کرو) تو ہلک  
 فَتَيْمَمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَ  
 مٹی پر تھیم کرو اور (اگر طہارت یہ ہے کہ اپنے منہ اور ہاتھوں پر مٹی بھرا ہاتھ چھو  
 آيِدِيكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿۳۳﴾ أَلَمْ  
 ہے تمک خدا صاف کرنے والا (اور بخشنے والا ہے (سے رسول) کیا تم نے  
 تَرَى إِلَى الَّذِينَ أَوْتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يَشْرُونَ  
 ان لوگوں (کے حال کو نظر نہیں کی جنہیں کتاب خدا کا کچھ حصہ دیا گیا تھا (مگر وہ  
 الصَّلَاةَ وَيُرِيدُونَ أَنْ تَتَمَلَّوْا السَّبِيلَ ﴿۳۴﴾  
 لوگ ایمان کے بے مگر خریدنے کے نامی میں مراد یہ ہو کہ تم بھی راہ راست سے ہٹ جاؤ

لے حضرت علی سے نقل  
 ہر گروہ میں سے گواہ دو  
 میں کھڑے جائیں گے اور ان  
 ہو چھا جائے گا و تم نے جا سے عیام  
 اسی اپنی امتوں کو کہو چھوے با  
 نہیں سبباً عرض کریں گے خدا  
 کہنے بہت ہی عجب ہے  
 کے مطابق ہو جائے گا کہ اس  
 ان کی امتوں سے ہو چھا جائے گا  
 وہ لوگ انکار کر جائیں گے اس  
 وقت تمام ہمسایہ  
 طہارت کر لیں  
 کرنا گواہ  
 جس نے  
 تب اس اعتبار کی  
 قصدین اور ان کی  
 امتوں کی تکلیف  
 کرے اور وہ لوگ اس  
 خوش کے مراد ان کے  
 عیام کو ہی دیکھیں  
 دم بخود ہو جائیں گے ۱۲  
 لے صلاۃ سے  
 بعض لوگوں نے نماز  
 مراد لی جو اور بعض نے  
 مقام نماز یعنی مسجد  
 پس غابری مسجد کو  
 دوسرا مطلب یہ کہ  
 یعنی مسجدوں میں  
 جب اس طرح کرنا جس طرح  
 انسان پرستہ سے گزرتا ہو  
 ہیں جو اگر چک عام مسجدوں کا  
 سے مسجد حرام اور مسجد رسول کیا  
 یوں کر ناہمی جنس پر حرام ہے  
 الغنا اس قسم سے حضرت  
 رسول اور ان کے اہل بیت  
 ہیں اور باقیان فریقین تابع  
 اسی جیسے تمام صحابہ کے درواز  
 چھو مسجد میں سے ہر گروہ  
 کے اور حضرت علی کا  
 دروازہ باقی رکھا گیا اس بناء  
 وہ حدیث ہو کہ حضرت رسول  
 نے فرمایا کہ حالت جنابت میں میسے اور علی کے کو انکی مسجد میں نہ جلتے کچھ شکوہ ۲۹ سطر ۱۰ مطبوعہ دہلی ۱۳۰۵

نہایت پریشان

اور خدا تمہارے دشمنوں سے خوب انصاف اور دوستی کے لیے بس خدا کا ہی ہر اور  
کافی باللہ نصیراً ﴿۲۵﴾ من الذین ہادوا یحرفون  
حجرت مجاہد نے بھی خدا ہی کا ہی ہے (بے ہول) یہود سے کلمہ لوگ ایسے بھی ہیں جو باتوں میں  
الکلم عن مواضعہ ویقولون سمعنا وعصینا  
ہیں کے کلمہ کو منع سے ہمیر ہمیر وال دیتے ہیں اور اپنی زبانوں کو مڑو کر اور دوسرے ہر  
واسمع غیر مسمع وراعنا لیساً ابلیستہم وطعنا  
طعنہ زنی کی راہ سے تم سے سمعنا اور عصینا ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور ہم غیر مسمع رہیں  
فی الذین ولوا انہم قالوا سمعنا واطعنا واسمع  
مکمل خدا کو نہ سنے والے اور راعنا (ہر خیال کو دیکھ کر چاہیے) کیا کرتے ہیں اور اگر وہ ان کے بدلے سمعنا و  
وانظرنا لکان خیلاً لہم واقومہ لاولکن لعنہم  
اٹھنا ہم نے سنا اور نا، اور غیر مسمع (میری سنو) اور راعنا (کے عوض) انہما (دیکھ لے) کہتے تو ان کے حق نہیں  
اللہ یکفرہم فلا یؤمنون الا قلیلاً ﴿۲۶﴾ یا ایہا  
یہودیہ! اور یہودیہ! تم نے ان کے کلمہ کو کلمہ خدا کی کھینکا۔ ہر دلیل نہیں دیکھ لو گے سوا اور وہ ایمان ہی نہ  
الذین اوتوا الکتب امنوا بما نزلنا مصدقا  
لا یخلف لکماں کتاب (پچھنا نازل کی ہر اور وہ اس کی بھی تصدیق کرتی ہو جو تمہارے پاس ہے  
لما معکم من قبل ان تطیس وجوہا فردھا  
اسے ایمان لاؤ گا کہ قبل اسکے کہ ہم کلمہ لوگوں کے جسے تم نکالو کر ان کے نصرت کی وہ پیچیدگی  
علی ادبارھا اولعنہم کما لعنا اصحاب السبیط  
بجس طرح ہم نے صحابہ کرام سے (ہفت والوں) پر پھینکا وہ برساتی دیتے ہی پھینکا ان پر بھی  
وکان امراللہ مفعولاً ﴿۲۷﴾ ان اللہ لا یغفر  
کریں ۱۰ اور خدا کا حکم کیا کرنا ہوا کا کلمہ سمعنا اور اس روح کو تو البتہ نہیں معاف کرتا  
ان یشترک بہ ویغفر ما دون ذلک لمن  
کہ اس کے ساتھ شریک کیا جائے ان کے سوا جو گناہ ہو جسکو چاہے





فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَهُمْ  
 مَلَكًا عَظِيمًا ۝ فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ  
 مُنَافِقٌ كَثِيرٌ أَسَافَةٌ عَلَى الْقُلُوبِ الْغَافِلِينَ ۝  
 الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا  
 كَلِمًا تَضْحَكُ ۖ جُلُودُهُمْ بَدَلْنَاهُمْ جُلُودًا أُخْرَىٰ  
 لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَإِنْ أَتَىٰ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝  
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ  
 جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا  
 أَبَدًا لَهُمْ فِيهَا زَوْجٌ مِمَّا يَشَاءُونَ وَفِيهَا  
 أَعْنَابٌ ۖ كُلُوا وَشَرِبُوا لَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝  
 وَإِلَىٰ آيَاتِنَا لِلْمُنَافِقِينَ الْعَذَابُ أَلِيمٌ ۝  
 الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا  
 كَلِمًا تَضْحَكُ ۖ جُلُودُهُمْ بَدَلْنَاهُمْ جُلُودًا أُخْرَىٰ  
 لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَإِنْ أَتَىٰ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝  
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ  
 جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا  
 أَبَدًا لَهُمْ فِيهَا زَوْجٌ مِمَّا يَشَاءُونَ وَفِيهَا  
 أَعْنَابٌ ۖ كُلُوا وَشَرِبُوا لَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝  
 وَإِلَىٰ آيَاتِنَا لِلْمُنَافِقِينَ الْعَذَابُ أَلِيمٌ ۝

۱۔ ابراہیم  
 کی اولاد حضرت  
 رسول اور ان کے  
 اولاد میں اور  
 میں کوئی ایک  
 کلمہ مصداق  
 جس کو یہ ظاہر  
 ہے کہ ان جنت  
 میں بہتر کوئی  
 شخص ہو کہ دنیا  
 میں ان صفات  
 کا مستحق نہیں  
 ہوتا۔  
 ۲۔ اسی بنا پر  
 ایک دوا  
 میں ہے کہ  
 الہیہ  
 الہیہ اور ان کے  
 ذائق اور حکمت  
 نعمت اور طالع  
 سے امانت  
 اور یہ بھی واضح ہو  
 کہ یہ باتیں سوائے  
 الہیہ کے اور کسی  
 میں نہیں پائی جاتی  
 ۳

الربع

مفسرین نے اس میں اختلاف کیا ہے کہ اولی الامر سے مراد کون ہیں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس سے مراد حکم و قوت پر مملو  
 امر ہے جو کہ اس سے مراد امیر مصلحتین ہیں جو کہ خدا نے جس طرح اپنی اور رسول کی اطاعت کا حکم دیا ہے وہی طرح ان کی  
 طاعت بھی تمام ہے

كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٥٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

(سب کی) سنتا (اور سب کو) دیکھتا ہے، اے ایمان دارو

اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ

خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اور جو تم میں سے صاحبان حکومت ہوں ان کی اطاعت

مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ

کرو اور اگر تم کسی بات میں جھگڑا کرو پس اگر تم خدا اور روز آخرت

وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

پر ایمان رکھتے ہو تو اس امر میں خدا اور رسول کی قسم پر رجوع کرو یہی رحمت ہے

الْآخِرِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٥١﴾ أَلَمْ تَرَ

حق میں، بہتر اور انجام کی راہ سے بہت اچھا ہے، (اے رسول) کیا تم نے ان لوگوں

إِلَى الَّذِينَ يَرْغُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أَنزَلَ إِلَيْكَ

(کی حالت) پر نظر نہیں کی جو یہ خیال بلا و پکا ہے ہیں کہ جو کتاب تم پر نازل کی گئی اور

وَمَا أَنزَلَ مِنْ قَبْلِكَ يَرِيدُونَ أَن يُتَحَاكَمُوا

جو کہ اس میں تم سے پہلے نازل کی گئیں (سب پر ایمان لائے ہیں اور وہی تمنا ہے کہ مسرتوں

إِلَى الظَّالِمِينَ وَقَدْ أَمَرُوا أَن يَكْفُرُوا بِهِ وَ

کو ظالموں کی طرف، حالانکہ ان حکم دیا گیا ہے کہ ان کی بات نہ مانیں اور

يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿٥٢﴾

شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ انھیں بہکا کے بہت دور لے جائے اور جب

وَلَا ذَاقُوا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَ

ان سے کہا جاتا ہے کہ خدا نے جو کتاب نازل کی جو اس کی طرف اور رسول کی طرف

إِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُفْضِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ

رجوع کرو، تو تم میں منافقین کو دیکھتے ہو جو تم سے کس طرح منہ پھیر رہے ہیں

صُدُّوْا ﴿٥٣﴾ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ

پھر جب ان پر ان کے کرتوت کی وجہ سے بڑی مصیبت پڑتی ہے تو

خدا کے رسول کا نائب مقرر کر  
 مہم ہونا بھی ضروری ہوا  
 یہ تو خدا کے عقل نہیں قبول  
 کر رہی کہ کونسا کی اطاعت  
 کا حکم دے، اور باوجود ان  
 کے سوا کسی کی عصمت کا کوئی  
 شخص نہ رہی ہے نہ دعوے  
 ہو سکتا ہے اس کے علاوہ یہ تو  
 ظاہر ہے کہ جو خدا و تعالیٰ  
 کا کسی خاص زمانے یا وقت یا  
 کسی شخص کے واسطے نہیں ہے  
 بلکہ ہر حال اور ہر وقت کے  
 واسطے قیامت

اور یہ بھی ظاہر ہے  
 کہ اطاعت بھی عام

جو امرو دنیا اور دین کی  
 قسم میں ہو مگر عام عطا  
 ایک حکم ہے کہ اگر اہل اللہ  
 مادی دنیا کے بادشاہ ہوں تو  
 ذریعہ اسلام کا کوئی ٹھکانہ  
 رہ گیا کہ کون کس نصاریٰ دشمن  
 ہیں کس کو دھرم نہیں دالے  
 نہیں کفار اور اگر مسلمان ہی  
 تھے ہوں تو کون میں بھی  
 خدا جانے کتنے ذلے ہیں

خدا کے رسول کے مطابق  
 ایک سو اس کے نتیجے میں  
 چھ کہیں ہی بادشاہ ہیں کہیں  
 بیعت نہیں کہ رسول اللہ اطاعت  
 کر رہا تو اس کی اور سب کی کر  
 تو یہ منہ پر جو ضرور ہو  
 نہ تو خدا کے بادشاہ ہوں گے  
 ظہور کون در شخص مراد ہوا  
 اس شخص کو جو جو بھی رہنا چاہی  
 چور نہ صاف کھڑے ہوا رہنے کا  
 ہو جائے کہ سب سے بہت  
 رسول نے دیا ہے جو کون شخص نے  
 دیا ہے کہ امام کی معرفت حاصل  
 ہے پھر مجھے تو وہ کا فر

کے وقت مڑا ہوا ہے ظاہر ہو کہ بادشاہ دنیا کی معرفت حاصل نہ کرنے سے کوئی شخص کا فر نہیں ہو سکتا اور حضرت جابر بن عبد اللہ  
 انصاری ہی یہاں تک کہ حضرت موسیٰ بن جعفر سے کہ اولی الامر سے مراد مسلمان ہیں نہ کہ اس میں تو وہ زودہ امام کے نام تک تصدیق فرما کر  
 ہیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

لَمَّا قَدْ مَتَّ أَيْدِيَهُمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَخْلِفُونَ

گوئی کہ تمہارے پاس خدا کی قسمیں کھائے ہوئے آتے ہیں کہ ہمارا

بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ﴿۶۲﴾ أُولَٰئِكَ

مطلب تو نیکی اور میل ملاپ کے سوا کچھ نہ تھا۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ

الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرَضَ

کچھ خدا ہی ان کے دل کی حالت خوب جانتا ہے پس تم ان سے

عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا

درگزر کرو اور ان کو نصیحت کرو اور ان سے ان کے دل میں اثر کرے والی

بَلِيغًا ﴿۶۳﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ

بر محل بات کہو، اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس واسطے کہ خدا کے حکم سے لوگ

بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

اسکی اطاعت کریں اور لے لیں (جس میں ان لوگوں نے غلطی کی تھی) اپنی جانوں پر ظلم نہ کیا

جَاءُوكَ فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اگر تمہارے پاس چلے آئے اور خدا سے معافی مانگتے، اور رسول (تم) بھی ان کی معاف

الرَّسُولُ لَوْ جَدُّ وَاللَّهُ تَوَّابٌ رَحِيمٌ ﴿۶۴﴾ فَلَا

چاہتے تو نہیں کہ وہ لوگ خدا کو بڑا وہ قبول کرنے والا مہربان پائے پس (اے رسول)

رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِي مَا شَجَرَ

تمہارے بڑے بڑے کام کی قسم پر کہ کچھ عرصے رہیں تا کہ تمہارے فیصلے اپنے باہمی جھگڑوں میں تم کو

بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا

اپنا حاکم (تم) بنائیں (یہی نہیں بلکہ) جو کچھ تم فیصلہ کرو اس سے کسی طرح دل تنگ

قَضَيْتَ وَيَسْلِمُوا تَسْلِيمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا

بھی نہ ہوں بلکہ خوش خوش اس کو بھی مان لیں اسلامی شریعت سہل میں تو ان کا چال

عَلَيْهِمْ أَنْ أَتَلُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَخْرَجُوا مِنْ

اور اگر ہم بھی ہر سال کی فتح ان پر تمہاری کر دیتے کہ تم آپ اپنے کو قتل کر ڈالو یا شہر بدر

۱۔ ان کے لئے  
ہو کہ چند منافقوں  
نے ایک دفعہ غلامی  
انفاق کیلئے اپنے  
اپنے رکن کو ان کے  
حال سے خبر لی  
اور اپنے سب  
لوگوں کو جمع کر کے  
فرمایا کہ تم میں سے  
بارہ آدمیوں کے  
نفل پر انفاق کیا  
جو گروہ اپنی جگہ  
سے چلیں اور ابھی  
مستحق رہا ہیں  
تو ان کے ۱۰  
سفارش کردوں  
جو خدا کے اوصاف  
سے بڑا ہوا ہے  
جو کس کی  
حکومت نہ کی  
بعد اپنے سب  
یتیم بنا دیا اور وہ  
لوگ پس رہا  
ہوئے اس کے بعد  
یہ آیت نازل  
ہوئی ۱۲



دِيَارِكُمْ مَا تَعْلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ

فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَسَدَّ

تَثْبِيئًا ۖ وَلَا ذَا الْأَيْتَانِ لَهُمْ لَكُنَّا

أَجْرًا عَظِيمًا ۖ وَلَهْدِيتُهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۖ

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ

أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ

وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ

رَفِيقًا ۖ ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

عَلِيمًا ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اخذُوا حِذْرَكُمْ

فَافْزُوا بِنَبَاتٍ وَأَنْفُسٍ وَأَجْمِيعًا ۖ وَإِنْ مِنْكُمْ

لَمَنْ كَيْبُطٌ ۖ فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ

قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا

فَافْزُوا بِنَبَاتٍ وَأَنْفُسٍ وَأَجْمِيعًا ۖ وَإِنْ مِنْكُمْ

لَمَنْ كَيْبُطٌ ۖ فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ

قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا

۱۔ ایک حدیث میں ہے کہ نبین سے حضرت رسولؐ و صدیقین سے حضرت علیؑ بن ابی طالبؓ اور شہداء سے حسینؑ اور صالحین سے باقی المراد ہیں اور یہی زمین فاس بھی کہ یہو کی پہچان حضرت رسولؐ کا اور ہونا ہے اور اس میں کسی کو کام بھی نہیں اب با صدیقین سے حضرت علیؑ کا مراد ہونا تو یہ بھی ظاہر ہے کہ اگر صدیقین کے معنی صدیقین کے لئے ہے جائیں تو انہوں سے ثابت اور ساری دنیا کو معلوم ہے کہ حضرت رسولؐ کی نبوت کی تصدیق کرنے والے ہیں علیؑ بن ابی طالبؓ ہیں اور اگر بچے کے معنی بچے جائیں تو بھی حضرت علیؑ کے سوا دوسرا کون اس کا بھی نہیں ہو سکتا کیونکہ اور جن لوگوں کو صدیق کہا جاتا ہے ان کا تعلق رسولؐ سے نہیں ہوا تھا تینوں میں سے ایک بنوں کے لئے ہے اور یہاں حضرت علیؑ نے بھی انہوں کو شہداء کہا ہی نہیں ہے جسے اور ان کی مصحت کا کوئی قائل نہیں اور حضرت حسینؑ کا شہید راہ خدا ہونا تو ظاہر ہے اور صالحین سے باقی المراد ہونے میں بھی کوئی مسلمان شک نہیں رکھتا کیونکہ وہاں سے مراد نیکو کاروں کا دل کا دل فرہاد یہ ظاہر ہے کہ ہر زمانے میں یہ حضرات اللہ تعالیٰ مخلوق سے صلاح و تقویٰ وغیرہ میں اکمل تھے ۱۲



يُحِبُّكُمْ حَسْبَهُ يَقُولُوا هُدًى رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ

[illegible]





نکاح

کہ وہ آیت کی تفسیر میں ثابت کیا تو کہ اولی اللہ سے مراد وہی ہے  
 الام ہی دیکھو صفحہ ۱۳۰ پر کہ  
 علیہ ایک حدیث میں ہے کہ  
 فضل خدا سے حضرت رسول اور  
 رحمت کے ساتھ ملا کر اور  
 دوسرے کو بھی سلام کی قوت  
 و شوکت جو حضرت علی کے قوت  
 باز سے کہنی دے کہ جس کا  
 عشر چھٹی نہ ہو کہ اس کی  
 حضرت رسول کی جگہ بخند کیا  
 فرمایا تاکہ اس کی علی کی حضرت  
 قہمت تک پہنچیں وہ اس کی  
 عبادت سے افضل ہے ۱۲  
 جسے حضرت علی نے  
 جگہ بیٹے کا قصد کیا تو  
 محمد بن مسلمہ ان کو ابوسفیان  
 کے لئے اور اہل فصیح کی طرف  
 روانہ کیا اور ان کو یہ بھی  
 نصیحت فرمادی کہ اگر کسی  
 اچھے بے دلوں میں نہ ہو تو  
 میں دلت ہر دست نازل ہوں  
 اور آپ کے فراموش یا اگر تم سے  
 کوئی نہ جائے گا تو میں کیلے جاؤں گا  
 آخر میں توں کر کے ستر آدمی  
 آپ کے ساتھ چلے اور آپ خدا  
 پر توکل کر کے روانہ ہوئے  
 خدا نے اُس بھی بھر  
 جماعت کا ایسا رہب  
 ابوسفیان کے دل ہر  
 بھاد یا کہ وہ اپنے باپ  
 کو کو دہاں گیا اور  
 مسلمان محمد و سالم بنہ  
 کو دہاں گئے، ان کو کشتہ دیکھ کر  
 دست خدا کر خدائے حضرت  
 رسول کو بردوں سے تنہا جہاد  
 دیکھ کر حاکم تھا اور دہاں  
 کو ان کے ساتھ نہ جاتا تو  
 آپ سے نہایت جلدیے دیگر  
 حاکم دہاں کے چھڑنے ۱۳

الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿۸۲﴾ وَلَا إِجَاءَهُمْ أَمْرٌ إِلَّا خِفَافًا يَنْفَعُ الْأُمُودَ وَالْأَمْنُ يَأْخُذُ الْخَوْفَ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَا تَبَعْتُمْ الشَّيْطَانَ (مسلم) اگر تم خدا کا فضل (اکرم) اور اہل ایمان کی توجہ نہ آجوں گے سوائے سب  
 لَا قَلِيلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تَكَلْفُ الشَّيْطَانَ کی پیروی کرنے لگے، پس دے رسول تم خدا کی راہ میں جہاد کرو، اور تم  
 لَا تَفْسَدُ نَفْسَكَ وَخَرِصِ الْمُؤْمِنِينَ عَسَىٰ أَنْ يَكْفَ بَاسَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ خُذَا كَفَرُونَ کی ہیبت روک دے گا، اور خدا کی ہیبت سب سے زیادہ ہے  
 أَشَدَّ بَاسًا وَأَشَدَّ تَنَكُّبًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَشْفَعْ اور اُس کی سزا بہت سخت ہے، جو شخص اپنے کام کی سفارش  
 شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ج کرے تو اُس کو بھی اُس کام کے ثواب سے کچھ حصہ ملے گا اور جو  
 وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ ج بُرے کام کی سفارش کرے تو اس کو بھی اسی کام کی سزا کا کچھ حصہ ملے گا

اور یہ نہیں خیال کرتے کہ اگر خدا کے سوا کسی اور کی طرف سے آیا، ہوتا تو ضرور اُس میں بُرا  
 فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿۸۲﴾ وَلَا إِجَاءَهُمْ أَمْرٌ إِلَّا خِفَافًا يَنْفَعُ الْأُمُودَ وَالْأَمْنُ يَأْخُذُ الْخَوْفَ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَا تَبَعْتُمْ الشَّيْطَانَ (مسلم) اگر تم خدا کا فضل (اکرم) اور اہل ایمان کی توجہ نہ آجوں گے سوائے سب  
 لَا قَلِيلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تَكَلْفُ الشَّيْطَانَ کی پیروی کرنے لگے، پس دے رسول تم خدا کی راہ میں جہاد کرو، اور تم  
 لَا تَفْسَدُ نَفْسَكَ وَخَرِصِ الْمُؤْمِنِينَ عَسَىٰ أَنْ يَكْفَ بَاسَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ خُذَا كَفَرُونَ کی ہیبت روک دے گا، اور خدا کی ہیبت سب سے زیادہ ہے  
 أَشَدَّ بَاسًا وَأَشَدَّ تَنَكُّبًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَشْفَعْ اور اُس کی سزا بہت سخت ہے، جو شخص اپنے کام کی سفارش  
 شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ج کرے تو اُس کو بھی اُس کام کے ثواب سے کچھ حصہ ملے گا اور جو  
 وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ ج بُرے کام کی سفارش کرے تو اس کو بھی اسی کام کی سزا کا کچھ حصہ ملے گا

مِنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ۝١٥ وَإِذَا

اور خدا تو ہر چیز پر نگہبان ہے اور جب تمہیں کسی علاج کوئی شخص سلام  
حییمہ بخیرہ تَحِيَّوْا بِأَحْسَنِ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا

کرے، تو تم بھی اس کے جواب میں اُس سے بہتر طریقہ سے سلام کرو اور یہی لفظ جواب

میں کہہ دو بیشک خدا ہر چیز کا حساب کرنے والا ہے۔ اُسے تو وہی پروردگار ہے

جس کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں ہے تم کو قیامت کے دن جبین میں بھی شک نہیں ضرور اکٹھا کرے گا

وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿٩﴾ فَمَا لَكُمْ فِي

اور خدا سے بڑھ کر بات میں سچا کون ہوگا (مسلمانوں) پھر غلو کیا ہو گیا ہے، اگر تم منافقوں سے کہے

ہاے میں فرین ہوئے جو (ایکس افن ایکٹ لف) حلالاً کو خود خدا نے ان کے کرتوتوں کی بدولت  
 اَتَّصِدُّونَ اَنْ تَهْتَدُوْا مَرْ اَضَلَّ اللّٰهُ ط وَ مَرْ

ان (کے عقلموں) کو اہم بات بتادیا ہی کیا تم یہ چاہتی ہو کہ جسکو خدا نے نکرہی میں چھوڑ دیا ہی تم اسے

راہ دست پر گئے آؤ، حالانکہ خدا نے جسکو مگر اسی میں چھوڑ دیا ہے اُسکے لیے تم میں سے کوئی

شخص پر تنہا کال ہی نہیں سکتا ان لوگوں کی خواہش یہ ہے کہ جس طرح وہ کاروبار کر رہے ہیں، تم بھی کافر ہو جاؤ اگر

مَنْ هُوَ الَّذِي يَدْعُوهُمْ إِلَى الْحَبْلِ الْخَفِيِّ ۚ وَالَّذِينَ يَكْفُرُونَ يُكْذِبُونَ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا عَظِيمًا يَمُوتُونَ مِمَّا قُتِلُوا ۚ وَاللَّهُ مُبْدِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَفِيٍّ ۚ

پھر اگر وہ اس سے بھی منہ موڑیں تو انھیں محقر قرار کرو اور جہاں چاہو

ان کو قتل کر دو اور ان میں سے کسی کو نہ اپنا دوست بناؤ نہ



یہاں اگرچہ سلام کرنا سنت  
ہی اور اس کا جواب واجب ہے مگر  
اسلام کرنے والے کا ثواب  
زیادہ ہی اور حجاب پہننے  
والے کا کم اور اگر اس حجاب  
نہ دے تو گناہ الگ  
اسلام کا ہند ہے۔

یہ ہر کام لوگ  
زیادہ لوگوں کو سلام  
کہیں، سوار پیدل کو  
چھ کا سارنگھہ

سوار کو گھوڑے کا سوار بننے کے  
سوار کو چھوٹا برفے  
کو چلنے والا بننے والے

۱۱) سب سے بڑے اور سب سے کم عمر کے بچوں کو اس طرح دے کہ وہ سب سے بڑے اور سب سے کم عمر کے

دستر خوان پر بیٹھنے والے، شطرنج  
وچ پر کھیلنے والے سے کھیلنے کے  
وقت، ہیچوے اور شوہر دار اور  
متمنت کرنے والے شاعر، سودا

علائقہ بیکاری کرنے والے اور  
نمازی کو وقت نماز سلام نہ کرنا  
جہاں یہ مقیم کے واسطے سلام کا  
نقصہ مصافحہ سے اور مصافحہ

۱۲ واسطے معاف تھے اور غفلیہ کی  
۱۳ کچھ لوگ مکہ سے مدینہ  
اپنے کو مسلمان ظاہر کر کے جا رہے  
تھے۔

اُنھیں کیا سوچھی کہ پھر مکہ کو دوسرے  
اُسے اور اپنے شرک و کفر کا اعلان  
کر کے پیامِ حبس گئے، اب کچھ

مسلمانوں کو ان سے جھگڑنے  
میں تامل ہوا تو یہ آیت نازل  
ہوئی ۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۲۶

دالمصنعت ۵

۱۲۶

انساناء ۲

صبر اللہ ای کے بارے میں بادل ہوئی جب

کی جسے خط ہو اور حضرت

کے اور خلیفان میں سے

لگا حال کو وہ دعوت مانتی

تھا اور حضرت کا نام ان

مطالع رکھا تھا ۱۲

سہ عباس بن بیدہ جو

قبل ہی سلطان ہو گیا تھا مارے

خون کے اپنے بڑوں سے ظالم

کرنا تھا لیکن ات کو تو مع بار دین

کو چلتا ہوا ملک کے دروازے

زاری میں پریشان ہوئی اور حمل در

حادثہ دون عباس کے ماری

کھائی تھے اپنی ماں کی بھاری ٹیکر

عباس کے چہرے اور آخر دین

کے قریب میں کوئی کر حیدر فریب

والس لے آئے اور میں ہوئے

ہی آئے تھے باؤں ہانڈھ کر دین

میں ڈل گیا کسی طرح ملا

باز آئے ہی آئیں حادثہ

اس سے بھاگ کر اب بھی سلام

کوں اپنے اور بچے تکلیف

یسا کہ وہ عباس نے بخور ہو کر

جوان لوگوں نے کہا دیا اصحاح

نے پھر ملامت شروع کی کر اگر تو

کچھ دین پر تھا تو تو نے جی کو

اور اگر وہ باطل تھا تو تو نے باطل

نہت جاری کیوں کیا تھا یہ

عباس کو غصہ آیا اور نہ تھا

کوجب قابو پاؤں مجھے آتش

کر دینا چہرہ صدمہ کے بعد

عباس نے بخت کی او

سلطان ہو گیا کے

خوڑے ہی دنوں کے

بوجہ حادثہ بھی مدینہ میں آیا اور

منشرف باسلام ہوا عباس اس

وقت موجود تھا ایک روز

عباس نے حادثہ کو تنہا پایا

اور اپنی قسم پری کرنے کی غرض سے

حضرت رسول کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ

تَصَيِّرًا ۱۹) اَلَّذِيْنَ يَصْلُوْنَ اِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ

مذکار جو لوگ کسی دوسری قوم سے جلتے ہوں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا)

وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ اَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ

عہد و پیمان ہو چکا ہے یا تم سے جنگ کرنے یا اپنی قوم کے ساتھ رہنے

اَنْ يُقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ

سے دل تنگ ہو کر تھا رہے پاس کے ہوں (تو انہیں آزاد نہ ہو جائے) اور اگر خدا چاہتا

لَسَاطَهُمْ عَلَيْهِمْ فَلَقَاتِلُوْكُمْ فَاِنْ اَعَزَّ لَوْكُمْ

تو ان کو تم پر غلبہ دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑ پڑتے پس اگر وہ تم سے کراہی کریں اور تم نے نہ

فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمْ السَّلَامَ فَمَا لَاجِلُ

اوس اور تھا رہے پاس صلح کا پیغام دیں تو پھر تھا رہے لیے ان لوگوں پر آزاد

اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَيِّدًا ۱۹) سَتَجِدُوْنَ اٰخِرِيْنَ

پہو پائے کی بخانہ کو بی سیں نہیں لے خالی عنقریب تم چھ لے اور لوگوں کو بھی پاؤ گے

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّامْنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ط

جو چاہتے ہیں کہ تم بھی امن میں ہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں (مگر)

كَلِمَاتٍ وَّاِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا فَاِنْ

جب بھی بھگڑے کی طرف ہلاک گئے تو اس میں اون سے منہ کھل کر پڑے ہیں اگر وہ تم سے

لَمْ يَعْزِبُوْكُمْ وَيَلْقَوْا اِلَيْكُمْ السَّلَامَ وَيَكْفُرُوْا

یکراہہ کشی کریں اور نہ تمہیں صلح کا پیغام دیں اور نہ لڑائی سے اپنے ہاتھ روکیں

اَيُّدِيْهِمْ خُذْهُمْ وَاَقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ

پس ان کو پکڑو اور جہاں پاؤ ان کو قتل کرو

وَاُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مِّمَّنَّا ۱۹)

اور یہی وہ لوگ ہیں جنہر ہم نے تمہیں صدمہ بھی غلبہ عطا فرمایا

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا لَّا خَطَاةَ

اور کسی کا نذر کو چاہا نہیں کہ کسی مؤمن کو جان مارے مگر دھوکے سے (قتل کیا ہو تو دوسری بات ہے)

اور اپنی قسم پری کرنے کی غرض سے اس کو ملامت کی کہ تو نے ناحق ایک مسلمان کو مار ڈالا وہ نہ تھا نہ بھوک

حضرت رسول کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ مجھے اسے مسلمان ہونے کا حال معلوم نہ تھا اس وقت یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

سے خود ہما کی چوچیں میں ہیں اور ان میں سے جو کمن ہوا کرے یا بائیس برس سے زیادہ کے لڑاؤ میں یا بائیس برس کی دو گھوڑیوں میں یا ایک سو گھوڑیوں سے کم دو گھوڑیوں کے دو سو جوڑے یا ہزار گھوڑیاں یا بچے سے ایک ایک متقال کی ہزار سترہ ہزار اشتریاں ۱۲۷

والحجۃ ۵ النساء ۴

وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ

اور جو شخص کسی مومن کو گھوڑے سے (دھکی مار ڈالے تو اس پر ایک سال یا نذر غلام کا آزاد کرنا اور مستول

وَدِيَّةٌ مُّسْلِمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا

کے قریبداروں کو خون ہمالہ دینا (لازم) ہے، مگر جب وہ لوگ معاف کر دیں،

فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ مُّعَدٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

پھر اگر مقتول ان لوگوں میں سے ہو جو تمہارے دشمن کا (فرجی) ہیں اور خود قاتل مومن ہو

فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ

تو (مستول) ایک مسلمان غلام کا آزاد کرنا اور اگر مستول ان کافر لوگوں میں کا ہو جن سے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ فَدِيَّةٌ مُّسْلِمَةٌ إِلَىٰ

تمہارے عہد بیان ہو چکا ہے تو (قاتل پر) دارمان مستول کو خون ہمالہ دینا

أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

اور ایک بندہ مومن کا آزاد کرنا (واجب) ہے پھر جو شخص (غلام آزاد کرے گی) نہ پائے تو

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِنَ اللَّهِ

اس کا کفارہ خدا کی طرف سے لگتا ہے دو مہینے کے روزے ہیں

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٩٥﴾ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا

اور خدا خوب واقف کار (اور) حکمت والا ہے اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ

مُتَعَمِّدًا فَجْرًا وَهُوَ جَاهِلٌ بِالْإِيمَانِ فَهُوَ عَصِیٌّ

کے مار ڈالے (تو غلام کی آزادی وغیرہ لگنا وغیرہ نہیں بلکہ) اس کی شہادت دینا اور وہ ہمیشہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْنَةُ وَاعِدٌ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ﴿٩٦﴾

اس میں ہر گز ایسے خدا نے (اپنا غضب نہ پایا اور اس پر لعنت کی) اور اسے بڑا عذاب عظیم (۹۶)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ

اے ایمان والو! جب تم خدا کی راہ میں (جہاد کرنا) شروع کرتے ہو تو کسی کے قتل کرنے میں جلدی نہ کرو بلکہ

اللَّهُ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْفَىٰ إِلَيْكُمْ

ایک طرح جانے لیا کرو اور جو شخص (اپنا اسلام کی غرض سے) تمہیں سلام کہے تو تم (بے سوچے سمجھے

۱۲۷

۱۲۷

۱۲۷

۱۲۷



مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ

اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا قَالُوا لَيْتَ مَا لَهُمْ

بِحَقِّهِمْ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝۴۹ إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ

حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۝۵۰ قَالُوا لَيْتَ عَسَى

اللَّهُ أَنْ يَغْفِرَ لَهُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا ۝۵۱

وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ

مَرْغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۝ وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ

بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ

الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۝ وَكَانَ اللَّهُ

غَفُورًا رَحِيمًا ۝۵۲ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۝۵۳

اس امر کا خوف ہو کہ کفار (انصار و مومنین) تم سے فساد برپا کریں گے تو تمہیں

منزل

۱۲  
۱۱

۱۲  
۱۱

نار خوف تصدق

لَا كَيْفَ يَنْ عَذَابًا مُهِينًا ﴿٥٢﴾ وَإِذَا قُضِيَتْ  
ذُنُوبُكَ عَذَابٌ تَبَارَ هِيَ كَرَّهًا هَ ، پھر جب تم نماز ادا کر چکو

لے کچھ کر دینے کا  
 مطلب یہ ہے کہ جو کچھ  
 نمازوں میں سے اور نعمت کو کر دو  
 یہی بادر لکھنے کی بات ہے کہ جس طرح  
 یہ خوف کی حالت میں نماز قصر ہوئی  
 یہ فقط یہ ہے کہ جس نے کھانسی یا  
 جوشی کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے  
 میں جان بوجھ کر کوئی ایسا چیز  
 تو اس کی نماز باطل  
 ہوئی اس کی تفصیل  
 کتاب فقہ میں ۱۲  
 ۱۱۵ حدیم کے  
 ارادے سے حضرت  
 رسول اللہ ﷺ  
 نے کر کے کی طرف جسے  
 ہیں اور کھانا یا  
 کوئی اور خداوند  
 ولید کو دو سو واروں کے  
 ساتھ اپنے رکنے کے واسطے اذ  
 کر دیا ، انشاء راہ میں ہزاروں  
 دووں میں معجزہ بھیجی ہوئی ، اسے  
 میں نماز خوف کی آیت اور اپنے  
 حال سے اذان دلائی اور سب  
 کے ساتھ نماز پڑھی ، خالد یہ  
 دیکھا اپنے ساتھیوں سے کہنے لگا  
 ہم دونوں نے بھی غلطی ہوئی اگر  
 ہم اپنا نماز کی حالت میں کرنا چاہتے  
 تو کس کو ہر ایسے کیونکر یہ لوگ یہ  
 نماز کو قطع نہ کر کے تیرا کے بعد  
 کے صرف کو تو تھسے نہ نہ بنا چاہیے  
 اور وہ نماز جواب یہ لوگ پھر  
 ان کے نزدیک بہت عار  
 ہے ہاں تو یہ مصیبتہ بانہی  
 جا رہے تھے اور وہ خدا کے  
 حضرت جبریل کی معرفت انکی  
 باتوں سے اپنے سوا کسی اطلاع  
 کر دی اور صبح نماز پڑھنے  
 کا حکم دیا گیا ، دیکھ کفار ہانپنا  
 سامنے کے مرتے ۱۲

منزل

۱۱۳  
پنے مذہب جو پہلی درجہ کی تفصیل  
۱۱۳  
تین حالی بستر متراستہ متراستہ  
کے کھائے کی چیزیں نہ رہ اور تلوار  
جو اے لئے اور ایک بوسے کے کھر  
چھینا کہ رکھ آئے تھا کوا ایک  
دینا لیدرین ہل بھی انکا رازدار  
تھ قتادہ ان سب کی حضرت رسول  
سے تکتا کی بستر وغیرہ نے سارا  
ازاد کیے سرنگھ پاؤں پہل جو  
اسی کو خاں باب لیدر کو یہ خبر ملے  
ہوئی تو وہ غلے تلوار لے کر پہلے  
غصہ میں سے نکلا اور سنے لگا  
سے بوسہ پریری کر دے کہ لوگ اور

الصَّلَاةُ قَاذِرُوا لِلَّهِ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ ۖ

فَإِذَا طُمَأْنِنْتُمْ فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ

كَانَتْ عَلَىٰ الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ۝۱۰۳ وَلَا تَهِنُوا

فِي بَتِّغَاءِ الْقَوْمِ ۚ إِن تَكُونُوا تَأْلُمُونَ فَإِنَّهُمْ

يَأْلُمُونَ كَمَا تَأْلُمُونَ ۚ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا

لَا يَرْجُونَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۰۴ إِنَّا أَنْزَلْنَا

إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا

أَرَادَ اللَّهُ بِهِ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِيَيْنِ خَصِيمًا ۝۱۰۵

اِسْتَعْفِرِ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۰۶

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ إِنَّ

اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ۝۱۰۷ لِيَسْتَحْفُوا

مِنَ النَّاسِ وَلَا لِيَسْتَحْفُوا مِنَ اللَّهِ ۚ وَهُوَ

قَوَّامٌ عَلَىٰ الْأُمُورِ ۚ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نَظَرْتُ

وَأَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنِّي أَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ۝۱۰۸

وَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ۝۱۰۹

۱۵  
خود رسول اللہ کی جو کچھ  
۱۲  
کرتے جو اور لوگوں کی  
۱۱  
طرف منسوب کرتے تو اگر میں نے  
جو کسی کی ہوتو ثابت کر دے اور نہ  
میں اس سے سزاوارد ہوں گا  
جب بید ہے یہ کچھ بھی  
۱۰  
مسانی تو یہ لوگ اس سے  
دب گئے اور صبح کر لی  
اور از اس سے کسی کو کیا  
اس نے بعد ان لوگوں نے  
۱۰  
امام اور جال کی یہ لوگ بعد میں  
عزہ کے پاس پہنچے جو ان کا  
ہو گیا اور انساں اور کھدراں  
نھا اس کو حضرت رسول کی پاس  
اینا اسل بنا کر بھیجا اس نے اسے  
عصی کی کرتی وہ نے ایک ہر اس  
کر لکھا جو اسے مالی خاندانی کو  
بوسے کا الزام لگاتا ہو، یہ سن کر  
آپ کو سخت رنج ہوا اور قتادہ کو  
لگا کر کھڑی بالی بھڑکانی، قتادہ کو  
بجئے پھیرنے اور حضرت کے  
غصہ میں نہ کمال صدر میں اس کے  
پچھلے ایک خائش کی اور سنی ہی  
۱۲  
۱۱

۱۲  
۱۱



مَعَهُمْ اِذْ يَبْتَئُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ ط

ساتھ ساتھ جو جبہ لوگ توں کو (بھٹکر) اُن باتوں کے مشورے کرتے ہیں جسے خدا رہنی نہیں،

وَكَانَ اللّٰهُ يَمَّا يَعْمَلُونَ مُحِيْطًا ۝۸ هَا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ

اور خدا تو انہی پر کرتوں کو، علم کے احاطہ میں (گھسے ہوئے) (کے) (سلائی) خبردار ہو جاؤ بھلاؤ بنا کی

جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُجَادِلُ

(ذرا سی) زندگی میں تم ان کی طرف جو کر رہے تھے ہو گئے (گمراہ تو بناؤ) پھر قیامت کے دن ان کا

اللّٰهُ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْرٌ مِّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ

طرفدار بن کر خدا سے کون دے گا یا کون اُن کا وکیل ہو گا

وَلَيْلًا ۝۹ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ

اور جو شخص کوئی بُرا کام کرے یا (کسی طرح) اپنے نفس پر ظلم کرے اُس کے بعد خدا

يَسْتَغْفِرُ اللّٰهُ يَجِدُ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۰ وَ

سے اپنی مغفرت کی دعا مانگے تو خدا کو بُرا بخشنے والا مہربان پالے گا، اور

مَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا قَاتِمًا يَّكْسِبْهُ عَلٰى نَفْسِهٖ ط

جو شخص کوئی گناہ کرتا ہے تو اُس سے کچھ اپنا ہی نقصان کرتا ہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۱ وَمَنْ يَّكْسِبْ

اور خدا تو ہر چیز پر دانق (اور) بُری نہ بردالا ہے اور جو شخص کوئی

خَطِيْئَةً اَوْ اِثْمًا تَمَّ يَرِهٖ بِرِيْءٍ فَقَدْ اَحْتَلٰ

خطا یا گناہ کرے پھر اُسے کسی بے ضرر کے سرکشو بے تو اُس نے ایک بڑے

مُتَنَاوِلًا وَاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۱۲ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ

افزادہ صحتی گناہ کو اپنے اوپر لا دیا اور (بے رسول) اگر غیر خدا کا فضل (و کرم)

عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ

اور ان کی مہربانی نہ ہوتی تو ان (بد معاشوں) میں سے ایک گروہ لے کر نکال دیتا

يُضِلُّوكَ ط وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا

فقد کرتا حالانکہ وہ لوگ بس آپ اپنے کو گمراہ کر رہے ہیں اور یہ

۱۳  
اس سے  
اشارہ کسید بن  
عبدہ کی طرف ہے  
کہ جو ہر طرف کی طرف  
سے وکیل بن کر  
فتاوہ کے خلاف  
آپ کے پاس بحث  
کرنے کو آ رہا تھا اور  
آخر اُس نے حضرت  
سے نفی دہ پڑ  
کچھ عقلی کراہی سی

۱۶  
ع  
۱۳



خبریں

اسلام کے بارے میں جو کچھ کہنا چاہتے ہیں ان کی بوجاری کرتے ہیں جن کے لوگ توں کی لائے ہی موات ہوئے کے سے نام رکھ کر ان کی پیش کرتے تھے کہ ہر مذہب کے لیے ایک جہاد گاہت تھا کہ اسے اسی جہاد سے ہے اور جو کہ رنگ جانے حضرت علی پرش کی سبب شیطان کی ہوتی ہے جو بجا ہے ابدا سے اسلام میں ایک روئے کرنا نہیں ایک ہے ان کے جسم میں شمول ہے کہ جیسا کہ اس میں شمول کیا اور جہاد شہر بڑھے جن کا مطلب یہ تھا کہ لوگ کھڑے اور ان کے جناب یہاں آئے اور ان لوگوں نے ہر کوئی لکھا اور پہلے روگوں کے دس کی خدمت کی حالانکہ وہ بڑے بزرگ تھے جن ہی شہر کے نے رہنا وہ میں کرنا تو انے کرنے کے کہہ کر کہاں ہیں میں ان میں کے جانے ہوئے ہیں کیا کہتے ہیں ہر کسی کو صبر آ یا آ رہا ہے جو بھی شہر لکھے اور اس کا کچھ لکھا کہ شیطان کی کہانی جو کہ اس میں ہے اور اس کی جواب میں کہ دیا جائے کہ ایک میں جانی نے اگر چوں کی کہ آپ کچھ دودھ نہ پریں شیطان میں نے بیکے اندر اگر اواز دی تھی اس کا نام مشہور تھا میں نے اس کو مار دیا آپ انہوں کے سے تشریف لائیں تاکہ میں ان کو معقول جواب دوں دوسرے دن میں کسی نے فرمایا میں کہیں لو کہ ان کے راجے و آپ بھی نہ تریکے تھے جوں ہی میں میرے سبب بت کچھ کے قبل کرے ان لوگوں نے ان کو کھو کیا اور کہتے سی تو میں کہیں در جس کے کیا اور بولے آپ سب میرے بڑے بڑے ہیں کہا تھا کہ بھی کہو اسے نہ ایک بڑے سے آواز نہ کر میں نے مشہور کو مار ڈالا جو رہی نہ کہ اور گرا بھی اس پر مارے پتھر ہے جس پر موسیٰ کے بعد قرآن نازل ہوا ہے موت کی جو جہنم میں نے یہ سب کچھ ہم تو توبہ کرتے ہیں جی تھے ہمارے بھوگوں کو بھی فریب دینے کے اور اس میں سے دین اسلام مرد پر روز ترن کرنے لگے ۱۱

والجھنٹ ۵

۱۵۴

الف ساء ۴

دُونَهُ إِلَّا نِشَاءَ وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ۝ لَعَنَهُ اللَّهُ ۝ وَقَالَ لَا تُخِذْنَ مِنْ

کی پیش کرتے ہیں یہ حدانے موت کی بواہر سے لے ابتدا ہی میں، کہا تھا کہ (حدانہ) میں یہ سے عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝ وَلَا تُضِلَّهُمْ بَازِلًا ۝ (اسی طے ہزارے لوگ اور کچھ نہیں ضرور گراؤ کر دیکھا، اور بَازِلًا ۝ وَلَا مَنِيْنَهُمْ وَلَا مَرَّتَهُمْ فَلْيُبْتِئَنَّ اِذَا

انہیں (بڑی بڑی، اس میں بھی ہزاروں لوگ اور دنیا میں کچھ دیکھا پھر وہ (توں کے واسطے) الْأَنْعَامَ وَلَا مَرَّتَهُمْ فَلْيَغْيِرَنَّ خَلْقَ اللَّهِ ط

ہاویوں کے کان ضرور سیر تھا کہ کہتے اور اللہ ان سے کہہ کر کچھ بھلا (میری تعلیم کے طوف) خدا کی بنائی وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ

جوئی ضرور کو ضرر پہلے دیکھے اور یہ یاد رکھو کہ شیطان کو اپنا سرپت بنایا تو اس نے فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مَّيِيْنًا ۝ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ

کھڑکھا سخت گھانا اٹھایا، شیطان اٹھ اٹھ اٹھو وعت بھی کرتا ہے (اور بڑی بڑی، ابتدا بھی وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝ أُولَٰئِكَ

دلانا چا اور شیطان اٹھ اٹھ اٹھو وعت کرتا ہے میں نہ دھوکا (ہی دھوکا) ہے یہی تو وہ لوگ ہیں مَا أُولَهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے کام کئے انہیں ہم جہنم میں ہی (اس کے) جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ

اور یہ لوگ اس میں ہمیشہ آباد ہوں گے (یہ ان سے) خدا کا بکا وعدہ ہے اور

پرموسیٰ کے بعد قرآن نازل ہوا ہے موت کی جو جہنم میں نے یہ سب کچھ ہم تو توبہ کرتے ہیں جی تھے ہمارے بھوگوں کو بھی فریب دینے کے اور اس میں سے دین اسلام مرد پر روز ترن کرنے لگے ۱۱

اسلام سر پر ہمت کی جوئی رکھنا گونا گونا دنیا بھی تعلیم میں مدد میں داخل ہے ۱۱

آیت نازل ہوئی تو مجھے  
صاحب کے ایسا قرار دیا  
بہت غصہ ہوا اور حضرت سے  
عرض کرنے لے اس سے یہ عرض ہوتا  
ہو کہ آپ کے سوا کسی کے دینے  
حقارت ہو رہی نہیں ہو تو کہہ آئے  
سوا کوئی شخص ہر گز ان سے خالی  
نہیں آئے ذرا کیا کیا تم میں سے  
کوئی شخص چار میں نہ آیا کیا  
کسی کو کوئی کچھ نہیں ہو کر آیا  
کیا کوئی مسئلہ نے ملا نہیں ہوتا  
عرض کی کہ ہاں آپ نے فرمایا ہی  
علیٰ بن ابی نضر آپ تب حجاب کو  
اطمینان ہوا ۱۲

۱۱ اس میں خزانے  
کر حضرت ابیہا میں کچھ نہیں ہو کر آیا  
ایکے ایک دین میں ہو کر خزانے  
ایک خزانے کی صورت جو ایک صورت  
جو ان مرد کی صورت تک یا بھائی  
خطاب فرمایا ایک ایک دین میں  
کہ ایک ایک نوک ہر ماہوں کے لفظ  
لیے ایک ہندو سے دوست کے  
باس آسمان نے ایک جہنم  
انکو کیا تو آپ نے شرم کے  
مارے بدوں میں دوست  
بھرنے خزانے سے کہا  
شاہد اور حضرت سارہ  
کی زبان سے خدا کی کلمت  
خلیل کا لفظ نکلا ایک  
روایت میں ہو کر فرود  
کی آگ میں جھٹکنے کے  
وقت کا وجود  
خواہش فرمائی  
کی مدد نہ لی اور صحت  
خدا پر لو لگائے رہے  
اس وجہ سے اس خطاب سے سروراز  
ہوئے ایک روایت میں ہو کر آپ  
نے اولاد کی قربانی کا اپنے کو کفر  
میں چھوڑا مال کو ممانوں کی خاطر  
میں صرف کیا اس وجہ سے خطیب  
ملا میں کہتا ہیں کہ ان تمام باتوں  
کو خدا نے پسند کیا اور خدا نے اس  
سے سروراز کیا کسی خاص امر کی  
تخصیص کی ضرورت نہیں اللہ  
اعلم ۱۲

مِنَ اللّٰهِ قِيلَ لَا ۙ لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي  
خدا سے زیادہ (اپنی) بات میں چاکون ہوگا نہ کوئی اور تم سے (کہو کہ میں کہتا ہوں) نہ اہل کتاب کی نکتہ  
أَهْلَ الْكِتَابِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءً يُجْزِيهِ ۖ وَلَا يَجِدْ  
کے عمل میں جو جیسا کام (بیاد) جو ہر کام کرے کہ اس کا بدلہ دیا جائے گا اور  
لَهُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيًّا ۚ وَمَنْ  
بکھڑکے سوا کسی کو نہ تو اپنا سر پرست پائے گا اور نہ مددگار اور جو شخص اچھے  
يَعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ  
اچھے کام کرے گا (خواہ) مرد ہو یا عورت اور ایسا نثار (بجلی) ہو تو ایسے ہی  
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۙ  
لوگ بہشت میں (بے شک) جا پہنچیں گے اور ان پر تل بھر بھی ظلم نہ کیا جائے گا  
وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ  
اور اس شخص سے میں میں پہنچوں ہوگا جس نے خدا کے سامنے اپنا سر تسلیم جھکا دیا اور  
مُحْسِنٌ ۚ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرٰهِيْمَ حَنِيفًا ۚ وَ  
وہ ہوگا کہ بھی ہوا اور ابراہیم کے طریقہ چلتا ہو جو باطل سے کترا کے چلتے تھے اور خدا  
اتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرٰهِيْمَ خَلِيلًا ۚ وَلِلّٰهِ مَا فِي  
نے ابراہیم کو تو اپنا خاص ملہ دوست بنا لیا اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ  
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ  
زمین پر اور ہر جگہ خدا ہی کہنے اور خدا ہی سب چیز کو (اپنی قدرت سے) کھیرے  
شَيْءٍ مُّحِيطًا ۙ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۚ  
بہشت ہر رک رسول (یہ لوگ تم سے) (پیغمبر اور رسول سے) (مکمل) کے بارے میں فتوے طلب کرتے ہیں  
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيْهِنَّ ۚ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي  
تمہارا ہے کوئی نہ خدا تمہیں (ان سے) نکاح کرنے کی اجازت دیتا ہے اور جو حکم (مناہی کا) قرآن میں نہیں  
الْكِتٰبِ فِيْ يَتْمَلِ لِلنِّسَاءِ الَّتِي لَا تُؤْتَوْنَ مِنْهَا كِتٰبٌ  
(پہلے) سنا یا جا چکا ہو وہ عقیقہ ان میں دیکھو کیوں کہ اسے تمہا جنہیں تم ان کا میں کیا پورا حق نہیں ہے

نہی

لے خولید نامی ایک عورت سلمہ بن رافع کی زوجہ تھی جب وہ

فرجیہ بنی نوائل کے شوہر نے اس کو طلاق دیکر دوسری جوان عورت سے نکاح کرنا چاہا

خولید نے کہا تو مجھے طلاق نہ دے یہاں بی بی رات کی باری تھی مجھے بخشے دی

ہوں تو یہاں چاہئے قیام کہ اگر اس کے شوہر نے قبول نہ کیا تب وہ اس کی شکایت

حضرت رسول کے پاس لے گئی اس وقت یہ آیت نازل ہوئی

عالمس بی بیوں کو برابر دینی کہنا دینا ایک ایک شب باری

باری ہر عورت کے پاس سو رہنا فقط یہی نہیں کہ طبیعت کا ہر

عورت کی طو پر برابر رہنا مقصود مگر چونکہ ایسا انصاف تو شہری

سے باہر تھا سی وجہ سے خدا نے اس سے قطع نظر کر لی اور فرما دیا

پورا انصاف تو تمہیں کر سکتے مگر ظاہری باتوں میں تو فرق نہ کرو

۱۱ یعنی کسی عورت پر کچھ کے اس کی سوت کو ایسا نہ بھڑو جھکو کہ

وہ بیچ ادھر میں لٹکا کر کہ نہ تو اسے مصرت میں لاؤ اور نہ جھیم جھکاؤ

اور ایسے لوگ اس کا حال دیکھ کر گویا وہ مباحی نہیں

گئی اور اپنے سینے سے اپنی سسلی ہی نہیں

۱۱ اسی وجہ سے حضرت رسولؐ کی بی بی ہوتے تھے تو بھی آپ ایک بی بی

کے گھر میں نہ رہتے تھے اور حضرت علیؓ کا قاعدہ تھا کہ جس

بی بی کی باری ہوئی آپ اسے غیر کے گھر سے بھی نہ کرتے تھے

۱۱ سوا بن جمل کی بدبی بی با دبا سے مراد بنی نوائل تھیں نے فرعد

فرمایا تھا کہ کہ پہلے غسل دوں ۱۲

لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ وَرِجَالَهُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يَنْكِحُوا رِجَالَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ يَنْكِحُوا رِجَالَهُنَّ

اور چاہتے ہو کہ (کروں ہی) اُن کے نکاح کرو اور ان کمزور ناتواں بیویوں کے بارے میں حکم

مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا إِلَيْهِمْ بِالْقِسْطِ فرمایا ہے اور (وہ) یہ ہر کہ تم بیبیوں کے حقوق کے بارے میں انصاف برقرار رکھو

وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ۱۷۶ اور (یقین رکھو کہ) جو کچھ تم نیکی کرو گے تو خدا اُس سے ضرور واقف کار ہے

وَلَا إِذَا بَلَغَتِ الْمَرْءُ الثَّمَنَ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا ثَمَنًا وَارْعَاضًا اور اگر کوئی عورت سے اپنے شوہر کی زیادتی و بے توقبی سے (طلاق کا) خوف رکھتی ہو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَتُؤْمِنَ بِيَدِ اللَّهِ وَأَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَتُؤْمِنَ بِيَدِ اللَّهِ

تو میاں بی بی کے باہم کسی طرح ملاپ کر لینے میں دونوں (میں سے کسی) پر کچھ گناہ نہیں ہے

الصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ط اور صلح (تو بہر حال) بہت سے اور عقل سے تو قریب قریب بر طبیعت کے ہم چسکو

إِنْ مَحْسِلُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ اور اگر تم نیکی کرو اور (سکے) کیے ہو تو خدا تمہارے ہر کام سے خبردار ہے (بی بی تم کو اپنے گناہ)

خَيْرًا ۱۷۸ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ اور اگرچہ تم بہت چاہو (لیکن) تم میں اتنی سکت تو ہرگز نہیں ہو کہ اپنی متعدد بی بیوں میں

النِّسَاءَ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا أَكْلَ الْمَيْلِ (پورا پورا) انصاف کر سکو (مگر) ایسا بھی تو نہ کرو کہ (ایک بی بی کو) ہمہ تن اپنا اکل مروجو

فَتَذَرُوهُنَّ كَالْمَعْلُوقَاتِ ۱۷۹ وَإِنْ تَصْلِحُوا وَتَتَّقُوا (دوسری کو ادھر میں) چھوڑ کر (مطلق) چھوڑ دو اور اگر باہم میل کر لو اور زیادتی سے) بچے رہو

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۱۸۰ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا تو خدا (یقین) پائے گا کہ وہ (الافراہ) ہو اور اگر دونوں میں بی بی ایک دوسرے سے (بدریہ طلاق) چاہا ہو

يَعْنِ اللَّهُ كَلَامًا مِنْ سَعَتِهِ ط وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا (خود اپنے وسیع خزانے سے) (فرمایا) خدا (اگر) دونوں کو ایک دوسرے سے بچا کر دیکھا اور خدا تو بڑی

تو خدا (یقین) پائے گا کہ وہ (الافراہ) ہو اور اگر دونوں میں بی بی ایک دوسرے سے (بدریہ طلاق) چاہا ہو

يَعْنِ اللَّهُ كَلَامًا مِنْ سَعَتِهِ ط وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا (خود اپنے وسیع خزانے سے) (فرمایا) خدا (اگر) دونوں کو ایک دوسرے سے بچا کر دیکھا اور خدا تو بڑی

تو خدا (یقین) پائے گا کہ وہ (الافراہ) ہو اور اگر دونوں میں بی بی ایک دوسرے سے (بدریہ طلاق) چاہا ہو

يَعْنِ اللَّهُ كَلَامًا مِنْ سَعَتِهِ ط وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا (خود اپنے وسیع خزانے سے) (فرمایا) خدا (اگر) دونوں کو ایک دوسرے سے بچا کر دیکھا اور خدا تو بڑی

حَكِيمًا ۳۰) وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط

تفخیش (اور) تدبیر والا ہے اور جو کچھ آسمان میں اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) خدا ہی کا ہے اور

وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ

جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب (خدا) عطا کی گئی ہے ان کو اور تم کو بھی اُس کی ہم نے

وَلَا يَأْكُمُ أَنْ تَتَّقُوا اللَّهَ ط وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ

وصیت کی تھی کہ خدا (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو اور اگر (کبھی) نہ کفر اختیار کیا تو یاد رکھو کہ

مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَكَانَ اللَّهُ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) خدا ہی کا ہے (جو چاہے کر سکتا ہے) اور خدا تو

غَنِيًّا حَمِيدًا ۳۱) وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي

(سب) بے پروا اور بے صفت (موصوفے) اور جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ)

الْأَرْضِ ط وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۳۲) إِنْ يَشَأْ

خاص خدا کا ہے اور خدا تو کار سازی کے لیے کافی ہے ' لے لو گے خدا چاہے تو تم کو دُنيا

يَذْهَبَكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِالْآخِرِينَ ط وَ

کے پرے سے) بالکل اٹھالے اور (بٹھائے دے) دوسروں کو لا (بسا) لے اور

كَانَ اللَّهُ عَلَى ذَلِكَ قَدِيرًا ۳۳) مَنْ كَانَ يَجْرِي

خدا تو اس پر تسلط و توانا ہے ، جو شخص (اپنے اعمال کا) بدلہ

ثَوَابٌ لَهُ نِيًّا فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابٌ لَدُنْيَا وَالْآخِرَةِ ط

دُنيا میں ہی چاہتا ہو تو خدا کے پاس دُنيا اور آخرت دونوں کا اجر موجود ہے ،

وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۳۴) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور خدا تو ہر شخص کی سنا (اور سب کو) دیکھتا ہے ، اے ایمان والو

آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ

مضبوطی کے ساتھ انصاف سے برتاؤ نہ رہو اور خدا لگے گواہی دو اگرچہ (یہ گواہی)

عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَوَالِدَا الَّذِينَ وَالْأَقْرَبِينَ ط إِنَّ

خود تمہارے یا تمہارے ان باپ یا اقرباء اور وہ کے منہ (ہی کیوں) نہ ہو خواہ

منزل

لے اور اسے  
شہادت میں یہ اہتمام  
اسی ہے کہ حق کا  
کا دار و مدار شہادت  
ہی ہے اور اس کا  
پھیلنا کو یا حق کا  
تعلق کرنا ہے ، اور  
کسی کے حق کا تلف  
کرنا سخت گناہ ہے  
۱۳

گواہی سے نبی شہید اور کچھ

۱۹  
۱۶



قَامُوا كَسَالَىٰ ۖ يُرَآءُ وُنَ النَّاسِ وَلَا يَذْكُرُونَ

تو (میں) ہم (کیا) لئے ہوئے کھڑے ہوئے ہیں اور فقط لوگوں کو دکھاتے ہیں اور دل سے تو

اللَّهُ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٣٢﴾ مَذْنُ بَيْنَ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ لَا

خدا کو کچھ بونہی سب یاد کرتے ہیں اس (کلمہ) ایمان کے سچ اور میں پڑے جھول رہے ہیں نہ ان

إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ

(مسلم) توں کی طرف نہ ان (کا) فوس (کی) طرف اور (لے) بول (جسے) خدا گمراہی میں پھوڑ دے اسکی

فَلَنْ يَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿٣٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

(ہدایت کی) تم ہرگز کوئی سبیل نہیں کر سکتے اے ایمان والو مومنین کو

تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ

پھوڑ کر کافروں کو (اپنا) سرپرست نہ بناؤ

أَتَرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا

کیا تم یہ چاہتے ہو کہ خدا کا صریحی الزام اپنے اوپر قائم کر لو

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ

اس میں تو شک ہی نہیں کہ منافقین جس کے نیچے طبقے میں ہوں گے اور

وَلَنْ يَجِدَ لَهُمْ تَصِيرًا ﴿٣٤﴾ لَا الَّذِينَ تَابُوا وَ

(لے) بول (تم) وہاں کسی کو اسکا حمایتی بھی نہ پاؤ گے گمراہان جن لوگوں نے (نفاق سے) توبہ کر لی

أَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ

اور اپنی حالت درست کر لی اور خدا سے لگے پئے رہے اور اپنی دین کو محض خدا کی واسطے ظاہر کر لیا

فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِي اللَّهُ

تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ (بشت میں) ہوں گے اور مومنین کو تو خدا عنقریب ہی بڑا (بھلا)

الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٥﴾ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِكُمْ

بدلاعطا دے ایسا اگر تم نے خدا کا شکر کیا اور اس پر ایمان لائے تو خدا تم پر عذاب

إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿٣٦﴾

کر کے کیا کرے گا بلکہ خدا تو (خود) شکر کرنے والوں کا (قدر دان اور واقف) کا رہے۔

لَا يُجِيبُ اللَّهُ الْجَهْرُ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ

خدا (کسی کے) ہانک بکار کر بڑا کہنے کو پسند نہیں کرتا مگر مظلوم کے ظالم

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۝۴۸ إِنَّ تَبَدُّوا

کی برائیاں بیان کر سکتا ہے اور خدا تو (بکی) سنتا (اور ہر ایک کو) جانتا ہے اگر

خَيْرًا أَوْ خَفَوْهُ أَوْ تَعَفَّوْا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ

کھل دیکھتا ہے اگر تم نے پوچھا یا کسی کی برائی سے طرح دیتے ہو تو خدا بھی بڑا

كَانَ عَفْوًا قَدِيرًا ۝۴۹ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ

طرح ہٹے والا (اور) قادر ہے بھانک جو لوگ خدا اور اس کے رسولوں سے

بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ

انکار کرتے ہیں اور خدا اور اس کے رسولوں میں تفریق ڈالنا

اللَّهُ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ مِنْ بَعْضٍ وَ

چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض حکم پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں اور

نَكْفُرُ مِنْ بَعْضٍ ۚ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ

بعض کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس (کفر ایمان) کے

کہ اس کی بردہ  
جائز ہے اور  
جو تکلف نہ بھی  
ایک قسم کی  
بقائے کیونکہ  
اس نے معفو  
خدا کی رحمت  
سے دور ہونا  
ہے یہ  
بھی مظلوم کی  
طرف سے  
ظالم کے حق  
میں آجائز  
ہوئی اور  
ظالم خواہ  
مسلم ہو یا  
کافر غرض  
مسلم بھی ظلم  
کی وجہ سے  
بردہ کا معنی  
ہوگا اور  
یہی الفاظ  
وعدالت کا  
مقتضیٰ ہے اور  
ایک روایت  
میں ہے کہ  
مگر کوئی شخص  
کسی کی دعوت  
کرے اور پھر  
کھانا نہ کھلائے  
تو وہ بھی شکایت  
کر سکتا ہے کیونکہ  
یہ بھی ایک قسم کا  
ظلم ہے ۱۲  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



الْكِتَابَ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ

(یہ درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک کتاب آسمان سے اترا دو تو (تم اسکا خیال

فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا

ذَكَرْنَاكَ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ بِكَ (یہ لوگ موسیٰ سے تو اس کو کہیں بڑھ (بڑھ) کے درخواست کرتے ہیں چنانچہ کہنے لگے

آرَأَيْتُمُ اللَّاهُتَ جَاهِلَةٌ فَأَخَذَتْهُمُ الضُّعُفَةُ يُظْلِمُهُمْ

کہ ہمیں خدا کو علم کھلا دکھا دو تب ان کو اپنی شرارت کی وجہ سے جہلی نے لے ڈالا

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

پھر (باوجود حجت) ان لوگوں کے پاس (توحید کی) واضح و روشن دلیل آئی تھی مگر انہوں نے

فَعَقَوْا عَنْ ذَلِكَ ۖ وَاتَّيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا

مبیناً (۱۵) (موسیٰ کو (خدا) نالیا پھر) نے اس سے (کئی طرح دی اور موسیٰ کو ہم نے صریح غلبہ عطا

مُبِينًا ۝) وَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِثْقَاتِهِمْ

کیا اور ہم نے ان کے عہد (پیمان) کی وجہ سے ان (کے سر) پر گہرے طور کو لٹکا دیا

وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ

اور ہم نے ان سے کہا کہ (شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہوا درمیانے (یہ بھی)

لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا

کہ اگر تم ہفتہ کے دن (ہمارے حکم سے) تجاوز نہ کرو گے اور ہم نے ان سے بہت مضبوط عہد

عَلَيْظًا ۝) فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ وَلَعْنِهِمْ

اور پیمان لے لیا۔ پھر ان کے اپنے عہد توڑ ڈالنے اور احکام خدا سے

بَايَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمْ أَوْلِيَاءَ سَيِّئًا يَغْيِرُ حَقِّ ۖ وَ

انکار کرنے اور ناحق انہی کے قتل کرنے اور اتر کر یہ کہنے کی وجہ سے

قَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا

کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں (یہ تو نہیں) بلکہ خدا نے ان کے قلوب پر لکھ

بَكَفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝) وَيَكْفُرُهُمْ

دوہرہ مکرری (یہ تو چند آدمیوں کے سوا یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اور (نیز) ان کے کافر ہونے اور

یہ یوں دیکھ

تو گویا سرشت

میں شرارت تھی

ایک مرتبہ حضرت

سے کہنے لگے کہ جس

طرح تو بہت مختلف

وہوں کے نام سے

آج کی نالی ہوئی

ہے، اسی طرح اگر

قرآن ہم لوگوں کے

نام سے لیا نہ ہو

اور وہ بھی اس

طرح کہ ہر ایک

اس کو اپنے ہونے

دیکھیں اور اس

میں یہ لکھا ہو کہ

تم جیسا کہ، تو بہت

ہم ایمان لائے ہیں

یہ کہ ال اگر ہم

مغفل تھا تو

جو کہ ان لوگوں کو

کٹ جی کے سوا

کھ اور منظور تھا

انہوں سے خدا نے

اسے منظور کیا

اور یہ رسول کی

تسلیم سے اسے

فرمایا کہ تم ہر او

میں موسیٰ سے تو

اس سے کہیں زیادہ

بے شک سوالات

کے لئے تھے ۱۱۔

۱۱۔

وَقُولِهِمْ عَلَىٰ مَرْثِهِمْ مُهْتَنًا عَظِيمًا ۝ وَقُولِهِمْ  
 مرگ پر بہت برا ہمتان یا ہمتے اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے  
 اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْثِمَ رَسُولِ اللَّهِ  
 مرگ کے بچے عیسیٰ سمیہ خدا کے رسول کو قتل کر ڈالا حالانکہ نہ تو  
 وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ  
 ان لوگوں نے اسے قتل بھی کیا اور نہ سولی ہی دی مگر ان کے لئے ایک طرح سے عیسیٰ کے ہتھ پڑ گئے  
 وَلَٰنَ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ  
 اور جو لوگ اس بارے میں اختلاف کرتے ہیں یقیناً وہ لوگ اس لئے شکلات ہیں جو کہ میں نے ان سے پہلے  
 مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظُّنِّ ۚ وَمَا  
 اس واقعہ کو کبھی نہیں مگر فقط اہل کے پیچھے (ہنسے) ہیں اور عیسیٰ کو  
 قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَهُوَ  
 ان لوگوں نے یقیناً قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے انہیں اپنی طرف اٹھایا اور  
 كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَلَٰنَ مِنَ أَهْلِ  
 خدا تو بڑا زبردست تدبیر والا اور جب عیسیٰ مہدی ہو کر نکلتا ہو تو ہم نے ان کے لئے تو  
 الْكِتَابِ إِلَّا لِيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۚ وَيَوْمَ  
 اہل کتاب میں سے کئی محض ایسا نہ ہو گا جو اپنا ہر ان کے مرنے کے قبل ایمان نہ لائے اور خود  
 الْقِيَمَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۝ فَبُظِّلِم  
 عیسیٰ قیامت کے دن ان کے خلاف گواہی دینگے غرض یہ تو وہی (ان سب ٹرائل اور سنگاہ کی وجہ  
 مِنَ الَّذِينَ هَادُوا وَحَرَمْنَا عَلَيْهِمْ طَيْبَاتٍ  
 سے ہم نے ان پر وہ حرام سخی چیزیں جو ان کے لئے حلال تھیں مگر ہم نے ان کو حرام کر دیں  
 أَحَلَّتْ لَهُمْ وَبِضْعًا هَمَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝  
 اور (یہ) ان کے خدا کی راہ سے بہت سے لوگوں کو روکنے  
 وَآخِذِيهِم بِالرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالِ  
 اور باوجود ممانعت سود کھا لینے اور ناحق زبردستی لوگوں کے

۱۵۔ یہ تفصیل  
 ہے عیسیٰ کے لئے لکھا ہے  
 دیکھو پارہ ۲  
 رکوع ۱۲ صفحہ ۹۹  
 آیت ۵۳۔  
 ۱۶۔ صبح حدیث  
 میں ہے کہ جب  
 حضرت مہدی موجود  
 ہو کر رہیں تو  
 حضرت عیسیٰ اسحاق  
 کے ترس کے اور  
 وہ حال قتل ہو جائے گا  
 تو سب اہل کتاب  
 حضرت عیسیٰ کے  
 اسحاق لائیں گے  
 اور ان کے کہے  
 بچے پیچھے رہیں گے  
 اس وقت تک  
 ذاب کے لوگ  
 ایک ذاب ہو جائے  
 اور دین اسلام  
 کے سوا کوئی دین  
 نہ ہو گا اور حضرت  
 عیسیٰ حضرت مہدی  
 کی متابعت کریں گے  
 اور دین مہدی کو  
 کے مطابق عمل کریں گے  
 اور عیسیٰ اس  
 زندہ ہو کر دنیا  
 سے رحلت کریں گے  
 اور مومنین ان کے  
 جنازے کی نماز پڑھیں  
 یہ وہ زمانہ تھا  
 کہ سب جنت کے  
 پھر با ایک طرف  
 کا باقی نہیں رہے  
 ان کے مابین سے  
 کھلیں پھیلے کوئی  
 چادر نہ رہے اور لوگوں  
 نہ ہو جائے گا ۱۷۔

النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ

الْعَذَابَ إِنَّكَ أَنْزِلْتَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ بِهَدًى وَنُورٍ

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٦١﴾ لَكِنَّ الرَّاكِبِينَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ

وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْتُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ

مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَتْلِكَ

سُورَتِهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٢﴾ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالشَّيْبِ بْنِ مَرْيَمَ وَ

إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَإِسْحَاقَ وَ

يَعْقُوبَ وَالْإِسْبَاطِ وَعِيسَى وَ

يُوسُفَ وَهَارُونَ وَمُوسَى وَ

زَكَرِيَّا وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ

مِنْ قَبْلِ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَّمَ

مُوسَى وَهَارُونَ وَنُوحَ وَ

إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَإِسْحَاقَ وَ

يَعْقُوبَ وَالْإِسْبَاطِ وَعِيسَى وَ

يُوسُفَ وَهَارُونَ وَمُوسَى وَ

زَكَرِيَّا وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ

مِنْ قَبْلِ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ

وَكَلَّمَ مُوسَى وَهَارُونَ وَنُوحَ وَ

إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَإِسْحَاقَ وَ

يَعْقُوبَ وَالْإِسْبَاطِ وَعِيسَى وَ

يُوسُفَ وَهَارُونَ وَمُوسَى وَ

زَكَرِيَّا وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ

مِنْ قَبْلِ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ

نور ہیں  
صرف حمد و ثناء ہی  
میں احکام ہیں  
عمل تو بہت ہی کم  
احکام پر ہونا تھا۔  
حضرت داؤد کی  
خوشگامی کی یہ  
حالت تھی کہ آپ  
نور کو لیکر صومالیہ  
چلے جاتے اور ایک  
مقام پر ٹھہر جاتے  
اور ان کے پیچھے  
علماء پیوستہ ان کے  
پیچھے اور لوگ  
ان کے پیچھے منات  
ان کے پیچھے منات  
جاؤں گے  
۲۲  
ہوئے اور برزخ  
کے سر بر صفت  
باغداد کو سارے کرتے  
۲  
اور جس وقت  
آپ زور پڑھتے  
تو سب کے  
سب بیٹھتے  
ہو جاتے  
حضرت رطل  
فرماتے ہیں کہ  
قیامت کے  
دن خدا علی  
کو جبریل کی  
قوت آدم کا  
نور پر سفینا  
چال اور داؤد  
کی آواز طافرت کا  
اور اس کے پیچھے  
بنا لگا کر لوگ  
ان کی آواز سے  
بیہوش ہو جائیں گے  
-۱۲-

اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ﴿١٦٣﴾ رَسُولًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ

نے تو موسیٰ کو بہت سی باتیں ہی کہیں اور (بچے بچوں کو بہشت کی خوشخبری بنے والے اور (برو کو جہنم کی ڈرہم)

لِّنَّا يَكُونُ لِلنَّاسِ عَلَىٰ اللَّهِ حُجَّةٌ ۖ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ

ہم پر بھی تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کی خدا پر کوئی حجت باقی نہ رہ جائے اور

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٦٤﴾ لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ

خدا تو ہرگز درست حکیم ہے (یہ کفار نہیں مانتے نہ مانتے) مگر خدا تو اس پر گواہی دیتا ہے

يَمَّا أَنزَلَ إِلَيْكَ آيَاتِهِ يُعَلِّمُكَ ۚ وَالْمَلَكُ

کہ جو کچھ تو پر نازل کیا ہے خوب سمجھ (وہجہ کرنا نازل کیا ہے) (بلکہ) اسکی گواہی تو فرشتے تک

يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿١٦٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ

دیتے ہیں حلا تک خدا گواہی کے لئے کافی تھا بیکار جن لوگوں نے

كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا

کفر اختیار کیا اور خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکا وہ راہ راست بھٹکے بہت

ضَلَالًا أَبْعَدًا ﴿١٦٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا

دور جا پڑے بیکار جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور (بہتر ظلم بھی) کرنے سے

لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ﴿١٦٧﴾

نہ تو خدا ان کو بخشنے ہی کا اور نہ انھیں کسی طریقہ کی ہدایت ہی کرے گا مگر

لَا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ

(اے) جہنم کا راستہ (دکھا دے گا) جس میں یہ لوگ ہمیشہ (رہے) رہیں گے اور

ذَٰلِكَ عَلَىٰ اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٦٨﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

یہ تو خدا کے واسطے بہت ہی آسان بات ہے اسے تو گویا پلاس تھا ہے پاس تھا ہے

جَاءَكُمْ مِنَ الرَّسُولِ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَمِنُوا

یہ دو رکہ کی طرف سے رسول (محمد) دین حق کے ساتھ آچکے ہیں ایمان لاؤ کہیں

خَيْرًا لَّكُمْ ۚ وَلَا تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي

تھا ہے حق میں بہتر ہے اور اگر انکار کرو گے تو (بہتر رکھو کہ) جو کچھ زمین اور

لہ مگر نہ اس طرح کہ معاف نہ خدا کے منہ ہوا اور وہ اس سے بولے بلکہ خدا کے بات کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اس میں اس بات کی قدرت ہے کہ جس چیز میں جائے کلام کو پیدا کر دے اور وہ بات کرنے کے لئے جتنا حدیث میں ہے کہ حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو ساتھ لیکر طور پر گئے اور ان کو بہار کے بجائے ٹھنڈا کر دیا اور خود بہار پر چڑھ گئے اور خدا سے بات کرنے کی دعوت کی اور خدا نے درخت میں آواز پسدا کر کے بہر طاعت پہلادیا کہ بنی اسرائیل نے آگے سے پیچھے سے دانے سے بائیں سے اور سے نیچے سے عرض ہر طرف سے کافاز سنی ۱۱

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۰

آسمانوں میں ہے سب خدا ہی کا ہے اور خدا بڑا واقف کار عظیم ہے

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى

اے اہل کتاب! بزدلی میں حد اعتدال سے تجاوز نہ کرو اور خدا کی شان میں لگے کے بجا

اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

(کی دوسری بات) نہ کوہ مریم کے بیٹے عیسیٰ (خدا کے نہ خدا کے بیٹے) ہیں خدا کے

رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ

ایک دلی اور اسکے ایک کلمہ (روح) ہے جسے خدا نے مریم کے پاس بھیجا تھا تاکہ حاملہ ہو جائے

مِنْهُ فَآمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ تَدْلُو تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ

اور خدا کی طرف کو ایک بات ہے پس خدا اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ اور یہ خدا کے ثلاث بنیادوں پر

إِنْتَهُوَ أَحْيَاكُمْ فَآمَنُوا بِاللَّهِ إِلَهُ وَاحِدًا وَبُيُوتُهُ

باری بولا اور اپنی بھلائی (توحید) کا تمہیں اللہ کو پس کیا مجبور ہے وہ اس (مذہب) پر کہ

أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ مَلَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

دیکھو جو کہ اس کی پاک بڑے لڑکے کی حاجت ہی کیا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

الْأَرْضِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝۱۱ لَنْ يَسْتَنْكِفَ

ہے اب تو تمہیں کیا ہے اور خدا کو کار سازی میں کافی ہے نہ تو مسیح ہی خدا کا بندہ ہونے سے ہرگز

الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ

خار رکھ سکے ہیں اور نہ (خدا کے) مقرب (مشتے

وَمَنْ يَسْتَنْكِفَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ

اپنی (پادری) جو شخص اسکے بندے ہونے سے عار دیکھتا اور معنی کرے گا

فَسَيَحْشُرُهُمُ إِلَيْهِ جَمِيعًا ۝۱۲ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا

تو خوف پرست ہی خدا ان سب کو اپنی طرف آٹھائی لے گا (اور سر رکھ کر اسکے کام کی خواہش اور دعا ہی

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَبَزَّ لَهُمْ

جملہ لوگوں نے ایمان قبول کیا ہے اور اچھے (اچھے) کام کئے ہیں تو انہیں ان کا ثواب بڑا (بڑا) بھر دیا

۱۰۔ اور وہ متاثر نہ ہوا  
کے لئے جسے ہونا لازم تھا  
ہے اور یہ حال ہے وہ  
۱۱۔ ایمان اور مسیح عیسیٰ  
اور ممکن ہو جائے گا اور  
حرکت و سکون سے خالی  
نہ ہو گا تو حادثہ ہو گا اور  
ہی سب سے ایمان رکھنے  
تو اللہ و متاثر نہ ہو گا  
دور اور عقلمند و کمال پرست  
سے بنائے ہیں جسے لکھو  
کوہ حجازی تھا اور استاد  
کوہ حجازی باب  
۱۲۔ حضرت عیسیٰ  
کی شخصیت پر  
۱۳۔ خدا نے  
سیدہ سادہ  
۱۴۔ انھیں میں اولاد  
کے چاروں  
۱۵۔ مجبور ہے  
۱۶۔ ایک سات  
۱۷۔ ہونے کو اس  
۱۸۔ طرح بھلا دیکھ  
۱۹۔ اولاد اس کو  
۲۰۔ ہوتی ہے کہ باب ۱۱  
۲۱۔ کو مدد پہنچا ہے  
۲۲۔ اس میں باب کا فائدہ  
۲۳۔ ہے اور اولاد آپ کے ترکہ  
کی مقدار میں  
۲۴۔ فائدہ ہے۔ ان دونوں  
۲۵۔ باتوں میں سعد کے ہاں  
کچھ بھی نہیں ناسکر مگر  
کی ضرورت وہ تمہارا  
کار ساز ہے۔ نہ اس کی  
سلطنت کا کوئی شریک  
۲۶۔ وحدانہ پھر اولاد ہو تو  
کا ہے کہ اور کہیں ۲۷

مِنْ فَضْلِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنَفُوا وَاسْتَكَبَرُوا

بلکہ اپنے فضلِ کرم سے (کچھ اور) زیادہ دیکھا اور جو لوگ (اسکا بندہ بنیں) چاہتے تھے اور ٹہکتے تھے

فَبَعِدَ عَنْهُمْ عَدَاوَاتُ الْإِيمَانِ ۝ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ

اور ان میں تو دردناک عداوت میں مبتلا کر کے نکالا اور لطف یہ کہ وہ لوگ خدا کے سوا نہ اپنا

دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ يَأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

میر پرست ہی ہونے اور نہ مددگار اسے لوگو اس میں تو شک ہی نہیں کر

جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا

تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے (دین حق کی) دلیل بھی اور تمہارے پاس ایک چمکا نور بھی

مُبِينًا ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا

میں ہیں جو لوگ خدا پر ایمان لائے اور اسی سے لگے بیٹے رہے تو

بِهِ فَبِئْسَ مَا خَلَعْنَا فِي رَحْمَتِنَا ۝ وَفَضِّلْ وَهْدِجُهُمْ

خدا بھی انہیں عقیق ہی اپنی رحمت و فضل کے بھراں باغ میں ہونے دیکھا اور تمہارا

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ

حضرت کا سید ہا کہتے دکھا دیکھا (اسے رسول تم سے لوگ فزع طلب کرتے ہیں تم

اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۝ إِنْ أَمْرُو أَهْلَكَ

کہہ دو کہ کلالہ بھائی بہن کے بارے میں خدا تو خود تمہیں فزع دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا فزع تم

لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَكِنَّ خَالَتَ أُمًّا فَلَهَا أَنْ تُصَفِّيَ ۝ وَمَنْ أَمَرَ

لکھنے نہ کوئی لڑکا یا لڑکی (نہ اس باپ) اور اس کے (مرن) ایک بہن ہو تو اسکا ترکہ سے اودھا ہو گا

وَكُفِّرَتْ عَنْهَا إِنْ كُنْتُ لَهَا وَلَدٌ ۝ فَإِنْ كَانَتَا

اور اگر یہ بہن مرنے والے اور اس کے کوئی اولاد نہ ہو (نہ اس باپ) تو اسکا ترکہ میری بھائی بھائی اور اگر دو

أُخْتَيْنِ فَلَهُمَا النِّصْلَانِ مِمَّا تَرَكَ ۝ وَإِنْ كَانُوا

بہنیں (یا زیادہ) ہوں تو انکو (بھائی کے) ترکہ سے دو تہاں ملے گی اور اگر (کسی کے ورثہ)

أَخَوَةٌ رَجَالًا وَنِسَاءً فَلِلَّذَكَرِ مِنْهُمْ حَقُّ الْأُنثَيْنِ ۝

بھائی بہن دونوں (مطلوبہ) ہوں تو مرد کو عورت کے حصہ کا دو گنا ملے گا

۱۔ یہ

صحیح حدیث

میں ہے کہ

برہان و دلیل

سے مراد

حضرت پر

ہیں اور

قریبین

(چھٹا چوتھا)

سے حضرت

علی مراد

ہیں۔ ۱۷۔

عقہ یعنی

بیٹا بیٹی

پوتا پوتی

نرسانا نرسانا

کچھ بھی نہ ہو

نہ اس باپ

بہن نہ بہن

تب۔ ۱۸۔

۱۔ یہ



الْبِرِّ وَالْتَّقْوَىٰ وَلَا تَنَافَسُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ  
 میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور ستمناہ اور زیادتی میں باہم نیکی مدد نہ کرو  
 وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ حُرِّمَتْ  
 اور خدا سے ڈرنے رہو (کیونکہ) خدا تو یقیناً بڑا سخت عذاب والا ہے (لوگو)  
 عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهْلَ  
 مرد اور بھالور اور خون اور سور کا گوشت اور جس (جانور) پر (ذبح کیوقت) خدا کے سوا  
 لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ  
 کسی دوسرے کا نام لیا جائے اور گردن مروڑا ہوا (اور چٹھا کر مارا ہوا) اور جو کچھ کنجی وغیرہ میں  
 وَالتَّيْبَتَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۝ ذَرْ  
 اگر کر مر جائے اور جو بیگ سے مار ڈالا گیا ہو اور جو درختوں سے بھاڑ کھا یا ہو کر جسے (تم مرچیکے نکل) ذبح  
 مَا ذُيِّعَ عَلَى النَّصَبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْكَامِ ۝  
 کرلو اور جو (جانور) جن کے کھان (چھان) پر (چھان) ذبح کیا جائے اور جسے تم زبان سے تبرک نہ لے باہم حصہ نہ  
 ذَٰلِكُمْ فَسُقُ ۝ أَلْيَوْمَ يَكْفُرُ الْيَهُودُ بِمَا كَفَرُوا مِنْ  
 (غرض یہ سب چیزیں تم پر لازم کی گئیں لیکن ان کی بات جو مسلمانوں پر تو کھارہے تھے (یعنی اگرچہ)  
 دِينِكُمْ فَلَا تُخْشَوْهُمْ وَالْحَشُونُ ۝ أَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ  
 بائوس ہو گئے تو تم ان سے تو ڈرو ہی نہیں بلکہ صرف تم سے ڈرو آج میں نے تمہارے دین کو  
 لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ  
 کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے (اس) دین  
 لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا ۝ فَمَنْ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرِ  
 اسلام کو پسند کیا پس جو شخص مجھ کو میں مجبور ہو جائے  
 مُتَجَانِفٍ لِإِثْمِهِ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝  
 اور گناہ کبیرت اہل ہی بنو (اور کوئی چیز نہ کھائے) تو خدا بیشک بڑا بخشنے والا مہربان ہے  
 يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ قُلْ أَحَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ  
 اسد اہل سے گناہ چھین کہ کون (اور کون کچھ نہ کھائے) جو تم نے کہہ کر تمہارے لہو پاکر وغیرہ حال اہل نہیں

البرج جب حضرت رسول  
 آخری حج سے فارغ  
 ہو کر مدینہ کو واپس  
 آئے تو ان میں سے  
 ایک نے کہا کہ یہ  
 حکم نازل  
 ہوا کہ لوگوں سے نہ  
 اور جو حکم ہم نے  
 پاس سمجھا ہے ہو جائے  
 نبی نے فرمایا لوگوں کو  
 روکا اور ہم نے کہیں  
 سامنے ایک مجلس  
 مولانا کی خدمت  
 علی کا نام پڑھا کر دیا  
 من کنت مولاه فقد  
 اللهم وال من والاه و  
 من عاداه والصبر  
 نصره واخذل من  
 (سب) حکام ہوں  
 علی کا حکم ہے  
 دوست مجھے اپنے  
 دشمن اور جو اسے  
 دشمن رکھے وہ اس کا  
 کرے اسکی مدد کر اور جو  
 اسے ذلیل کرے اسے  
 ذلیل کرے اس کے  
 بعد لوگوں نے کہا کہ  
 دی جا جو حضرت  
 نے فرمایا ہے  
 ہو کہ تو سب  
 و من و من کے حکم  
 دیکھو مگر جب یہ  
 ہو چکا تو حضرت  
 آیت لیکر نازل ہوئے  
 و من و من کے حکم  
 جلد ۲ صفحہ ۲۰۹  
 مطبوعہ مصر ۱۳۰۰





إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ

اور اپنے سروں کا اور غنوں تک پاؤں کا مسح

إِلَى الْكُعْبَيْنِ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ

کر لیا کرو اور اگر تم حالت جنابت میں ہو تو تم طہارت (مسل) کر لو

وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ

(ہاں) اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کسی کو حالت

مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا

محل آئے یا عورتوں سے ہمبستی کی ہو اور تم کو ہانی نہ

مَاءَ فَمَتَمُوا صُعِدًا طَيِّبًا فَاَمْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ

ل کے زباں خاک سے تم کر (یعنی دونوں ہاتھ مار کر اس سے اپنے منہ

وَأَيْدِيَكُمْ مِنْهُ ۚ مَا يَرْيِدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ

اور اپنے ہاتھوں کا مسح کر (دیکھو خدا نے کیسی آسانی کر دی) خدا تو یہ چاہتا ہی نہیں کہ

مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ

نہر کسی طرح کی تکلی کرے بلکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ پاک و پاکیزہ کرے اور پھر

نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَاذْكُرُوا

اپنی نعمت پوری کر دے تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ اور جو احسانات

نِعْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ

خدا نے تم پر کئے ہیں انکو اور اس عہد (وہاب) کو یاد کرو جبکہ تم سے بھلا اقرار لے چکا

بِهِ ۚ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأَنْفُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ

ہے جب تم نے یہ کہا تھا کہ ہم نے اس احکام خدا کو سنا اور (دل سے) مان لیا اور خدا سے ڈرتے ہو

اللَّهُ عَالِمُ أَيْدَاتِ الصُّدُورِ ۝ يٰ أَيُّهَا الَّذِينَ

کیونکہ اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ خدا وہی ہے جس سے تم نے اپنے دل سے اقرار دیا

آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۚ وَ

خدا کی خوشنودی کے لئے انصاف کے ساتھ گواہی دینے کے لئے تیار رہو

مغزل

۱۔ امام  
غفر اللہ عنہ  
نے اپنی تفسیر  
میں لکھا ہے کہ  
اس میں اختلاف  
ہے کہ پاؤں کا  
مسح کرنا چاہیے  
یا دونوں ہاتھ  
فقال نے اپنی  
تفسیر میں اپنی  
جاس اس  
بن ہاک مکرر  
سجی اور اوپر  
محمد بن علی باقر  
سے روایت کی  
ہے کہ مسح واجب  
ہے اور کسی دلیل  
کا مذہب ہو  
اور اگر طہارہ  
مفسرین کا مذہب  
یہ ہے کہ دھونا  
واجب ہے دیکھو  
تفسیر کبیر جلد ۳  
صفحہ ۳۸۰  
۳۸ مطبوعہ مصر

انصاف کیساتھ گواہی دینا

لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰٓ اَلَّا تَعْبُدُوْا اَعْبَادًا

اور تعجب کسی قبیلہ کی عداوت اس جرم میں نہ بھنواوے کہ تم نا انصافی کرنے لگو

هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ

(خبردار) بلکہ تم (ہر حال میں) انصاف کرو یہی پرہیزگاری کی بہت قرینہ اور خدا سے ڈر کر

خَيْرٌ لِّمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

جو تم کرتے ہو (اچھا یا بُرا) خدا اسے ضرور جانتا ہے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۙ وَّاَجْرٌ

بڑا (خوب ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہمساری آیتوں کو جھٹلایا

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْاَحْجٰمِ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ جہتی ہیں اے ایمان دارو خدا نے جو

اٰذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ هُمْ قَوْمٌ اٰتٍ

اتحانات تم پر کئے ہیں ان کو یاد کرو (خصوصاً) جس وقت ایک قبیلہ نے

يَبْسُطُوْا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ

تم پر دست درازسی کا ارادہ کیا تھا (خدا نے) ایک دھوکہ توڑ کر ہاتھ پیروں کو کھا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط وَعَلٰی اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

اور خدا سے ڈرتے رہو اور مومنین کو خدا ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے

وَلَقَدْ اٰخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيۤ اِسْرَءٰیْلَ ۚ وَ

اور آپس میں ایک نہیں کر ڈالنے بنی اسرائیل سے (بھی ایمان کا) عہد وہاں لے لیا تھا

بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِیْبًا ۚ وَقَالَ اللّٰهُ

اور ہم (خدا) نے ان میں سے بارہ سردار (ایزہر) مقرر کئے اور خدا نے بنی اسرائیل سے فرمایا تھا کہ

اِنِّیْ مَعَكُمْ ۙ لَّیْنِ اَقَمْتُمْ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتُمْ الزَّكٰوةَ

میں (یقیناً) تمھارے ساتھ ہوں اگر تم بھی پابندی سے نمازیں پڑھو اور زکوٰۃ دیتے رہو

صلہ ایک روایت میں ہے کہ جب حضرت رسولؐ نے

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

غطفان کی لڑائی میں بنی

دوب ہوا اور پھر اس کو ہم  
مقدس میں قوم عاتق سے روٹو  
م کو ایسے ہزار طرح کی تکلیفیں  
میں ایک ایک ہزار غلات ہیں  
غرض حضرت موسیٰ نے بارہ قبیلوں  
میں سے قبیلہ کا ایک شخص کو  
سرور بنا کر کوچ کیا وہ بارہ سرد  
عالم کی تلاش میں جا رہے تھے  
کرائی میں سے ایک کو قتل کر دیا  
عقوب سے غلات ہوئی ۳۳  
ہزار میں سو تین گز کا قد تھا اور  
بروایت میں لاکھ تیس ہزار تھیں  
گزن کا اور ایسے بھی اسکا سرد  
سینہ بابر تھا رہتا۔ اسے اپنی  
خود کو اسماں کرتا۔ سمندر  
بھٹی نکال کر آفتاب سے بھونکتا  
طوفان دھماکا مانی جو ہاتھوں  
سے بھی جارہا تھا اور

عطا کی پندلی تک آیا  
تھا اور اس کی عین ہزار  
پرس کی عین ہزار  
آئے ان کو کوٹھکا تو  
بڑا دھوکہ دیا کہ میں  
کوٹھکا تو ان کی پستی  
قد پر اس کو کشت  
توبہ ہوا اور اس نے  
ان لوگوں کو اپنے دامن  
میں رکھ کر میں ہاتھ لگا دیا اور  
مال سے پاس ڈال دیا تھا اور  
عقوب تھا۔ اور اس کی ایک ایک  
تین گز کی تھی اور کھٹا دیکھو۔  
مجھڑنے آئے ہیں اہل ان کے تھا  
انکو روئیں بلکہ مجھڑو کہ ہمارا حال  
ایزول ہے سے بیان کریں اور اٹھے ایک  
بھر جائیں جب یہ کوٹھکا میں تھے  
تو ایک ایک امارت بنا دیکھا کہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو  
یہ تو حضرت موسیٰ کے پاس آئے اور  
سارا قصہ سنانے بیان کیا بھرت  
موسیٰ نے ان کو اپنے ترغیب دی  
سے جلا۔ خدا کی شان ایک جاؤ رہے

وَأَمِنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمْ  
اور ہمارے پیغمبروں پر ایمان لاؤ اور ان کی مدد کرتے رہو اور خدا کی خوشنودی کے  
اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا لَّا كُفْرَانَ عَنْكُمْ فِئَتِيكُمْ  
وہ اسے لوگوں کی فرض حسنہ دیتے رہو تو میں بھی تمھارے گناہ تم سے ضرور دور کر دے گا  
وَلَا تَدْخُلْكُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
اور تم کو بہشت کے ان (بہرے) باغوں میں جاہو گا اور کھائے (درختوں کے) نیچے نریں گی  
فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءً  
پھر تم میں سے جو شخص اس کے بعد بھی انکار کرے تو یقیناً وہ راہ

السَّيْلِ ۱۲) فِيمَا نَقُضُهُمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ  
راست سے بھٹک گیا ہیں ہم نے ان کی عہد شکنی کی وجہ سے لعنت کی  
وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ  
اور ان کے دلوں کو کڑوا دیا ہم نے خود سخت بنا دیا کہ ہمارے کلمات کو ان کے اسی منہ میں  
عَنْ مَوَاضِعِهِمْ وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ  
دکھ کر معافی میں استعمال کرتے ہیں اور جن باتوں کی نصیحت کی گئی تھی ان کے بھٹک جاتے  
وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا  
اور اے رسول اب وہ تم میں چند آدمیوں کے سوا ایک نہ ایک کی خیانت پر رہا رہے ہیں  
مِنْهُمْ قَاعَفْتُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْتُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ  
ابھی تو ان کے حضور کو معاف کر دیا اور ان سے درگزر کر دیا کہ خدا رحمان کریموں کو  
الْمُحْسِنِينَ ۱۳) وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَى  
ضرور دوست رکھتا ہے اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصرانی ہیں ان سے (میں نے ایمان کا)  
أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ  
عہد (ویمان) لیا تھا کہ جن باتوں کی نصیحت کی گئی تھی ان سے ایک بڑا حصہ (سارا حصہ)  
فَاَعْرِضْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ  
بیچے تو ہم نے بھی ان کی سزائیں فیما تبک ان میں باہم عداوت و دشمنی کی

اور ان کو جو عداوت ہے اس کو ہم نے ایک ایک کر کے سر پر لکھ کر ان کے دل کو تباہ کر دینے کے ارادے سے جلا۔ خدا کی شان ایک جاؤ رہے  
یہ سب کچھ کہنے سے پھر میں سوار کر دیا وہ پھر اس کے (ظہیر صفحہ ۱۷۳) پر ملاحظہ ہو



كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى  
تُؤْتِيهِمْ سُلَاطَةً عَلَى الْغُلَامِ ۚ وَآجِبْنَاوَهُ ۚ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ  
بِذُنُوبِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَلِلَّهِ مُلْكُ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَاللَّهُ الْمُضِيرُ ۝  
يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ  
عَلَى قُرْآنٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن  
بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۚ  
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَى  
لِقَوْمِهِ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَأَنْتُمْ الْغَالِبُونَ ۚ فَاقْبَلُوا  
فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا ۚ قَاتِلُوا قَاتِلَكُمْ  
يُؤْتِي أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝ لِقَوْمِهِمْ  
يُؤْتِيهِمْ سُلَاطَةً عَلَى الْغُلَامِ ۚ وَآجِبْنَاوَهُ ۚ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ  
بِذُنُوبِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَلِلَّهِ مُلْكُ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَاللَّهُ الْمُضِيرُ ۝

اور یہودیوں  
کی یہ تو قاتل  
ہوئے گی ہیں کہ  
ہم تم کو جو ہم نے  
آپ جند و ذلیل  
کے سوا جو ہے  
سبھی نہیں کریں  
خدا نے حضرت  
موسیٰ کو وحی  
کی تھی کہ تم سے  
فرزند میرے  
فرزند ہیں ان کو  
جائیں روز سے  
نہ یا وہ روز  
میں نہ رکھو  
تاکہ ان کے  
کلمہ ہوں کہ  
اور وہ ایک ہو  
جائیں خدا نے  
ان کے جواب میں  
فرمایا کہ اگر اس  
ہے تو پھر تمہاری  
طرح کی سزا میں  
کیوں ہو میں  
اس نے ایک سزا  
سات سو برس کے  
عصا میں ایک سزا  
تھی کہ تم میں  
سے بعض کو مارنے  
سزا اور یہ طلب  
ہی جو سزا ہے  
پہلے جو کلام ہے  
زور کے عذاب  
خدا نے ان کو قتل کرنے  
کے لئے تمہیں  
جن میں سزا ہو  
عصا سے دیا  
تھا اس سزا  
سبب سے تاجہ ۱۰

منزل

الْأَرْضَ لِمُقَدَّسَةٍ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا

مقدس زمین میں جاؤ جہاں خدا نے تمہاری تقدیر میں (حکومت) لکھ دی ہے

تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خِيسِينَ ﴿١١﴾

اور لو دشمن کے مقابلہ میں (پہچ نہ پھیرو اور کیونکہ) اس میں تو تم خود اٹھائے اٹھاؤ گے۔

قَالُوا يَمُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمَ مُجْزِبِينَ ۖ وَلَا نَآلُنَّ

وہ کہتے تھے کہ موسیٰ اس ملک میں تو بڑے زبردست (مکمل) لوگ ہوتے ہیں اور ہم انہیں

نَدْخُلُهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا ۚ فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا

وہ لوگ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں کبھی باؤں بھی نہ رہیں گے۔ ہاں اگر وہ لوگ خدا میں سے

فَأَنَّا دَاخِلُونَ ﴿١٢﴾ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخْفَوْنَ

نکل جائیں تو البتہ ہم ضرور جائیں گے مگر (وہ آدمی) (یوشع کاب) جو خدا کا خوف رکھتے تھے

أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَإِذَا

(اور) (جبریل نے) خاص بنا افضل کر کے کہا تم یہاں تک کہ ان کے دروازے پر پہنچ کر کے (بیت المقدس) میں جاؤ

دَخَلْتُمُوهُ فَآتَكُمْ عَلَيْهِمُ ۚ وَعَلَىٰ لِلَّهِ فَتُوكُمْ ۚ

اور تم پر دھرم (وہ لوگوں کو دیکھو کہ تم پر آئے ہیں) اور تم یہاں سے نکلتے اور (یوشع کاب) نے انہیں (بیت المقدس) میں

إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾ قَالُوا يَمُوسَىٰ إِنَّ آلَ

مذکر تم سے (یا غار) تو خدا ہی پر تمہارا حکم ہے کہ اے موسیٰ (جائے جو کچھ ہو) جب تک

نَدْخُلُهَا أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا فَادْهَبْ أَنتَ وَرَبُّكَ

وہ لوگ اس میں بھی تم تو اس میں ہرگز (لکھ برس) پاؤں نہ رکھیں گے ہاں تم جاؤ اور تمہارا خدا (جائے) اور

فَقَاتِلْ إِنَّا هُمْنَا قَاعِدُونَ ﴿١٤﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ

دونوں (جائے) (اور وہ) تو میں جے بیٹھے ہیں (تب موسیٰ نے) عن کی خدا دعا تو جواب دے کہ

إِلَّا نَفْسِي وَآخِي ۚ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ

اپنی ذات میں اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر میرا قابو نہیں میں اب ہمارے اور ان نافرمان لوگوں کے

الْفَاسِقِينَ ﴿١٥﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ

درمیان جدائی (ڈال دے) ہمارا انکا ساتھ نہیں ہو سکتا خدا نے فرمایا (ہم) تو ان کی نافرمانی کو چاروں طرف سے

۱۔ حضرت  
موسیٰ کی عمر  
ایک سو بیس  
برس کی تھی  
میں برس  
حکومت  
فرید علی کے  
نشان میں لکھنا  
اور سورس  
منہ چھری  
سلطنت  
میں ۱۲

النصف

منزل  
 ۱۔ جس میں اس پر  
 ۲۔ جس میں اس پر  
 ۳۔ جس میں اس پر  
 ۴۔ جس میں اس پر  
 ۵۔ جس میں اس پر  
 ۶۔ جس میں اس پر  
 ۷۔ جس میں اس پر  
 ۸۔ جس میں اس پر  
 ۹۔ جس میں اس پر  
 ۱۰۔ جس میں اس پر  
 ۱۱۔ جس میں اس پر  
 ۱۲۔ جس میں اس پر  
 ۱۳۔ جس میں اس پر  
 ۱۴۔ جس میں اس پر  
 ۱۵۔ جس میں اس پر  
 ۱۶۔ جس میں اس پر  
 ۱۷۔ جس میں اس پر  
 ۱۸۔ جس میں اس پر  
 ۱۹۔ جس میں اس پر  
 ۲۰۔ جس میں اس پر  
 ۲۱۔ جس میں اس پر  
 ۲۲۔ جس میں اس پر  
 ۲۳۔ جس میں اس پر  
 ۲۴۔ جس میں اس پر  
 ۲۵۔ جس میں اس پر  
 ۲۶۔ جس میں اس پر  
 ۲۷۔ جس میں اس پر  
 ۲۸۔ جس میں اس پر  
 ۲۹۔ جس میں اس پر  
 ۳۰۔ جس میں اس پر  
 ۳۱۔ جس میں اس پر  
 ۳۲۔ جس میں اس پر  
 ۳۳۔ جس میں اس پر  
 ۳۴۔ جس میں اس پر  
 ۳۵۔ جس میں اس پر  
 ۳۶۔ جس میں اس پر  
 ۳۷۔ جس میں اس پر  
 ۳۸۔ جس میں اس پر  
 ۳۹۔ جس میں اس پر  
 ۴۰۔ جس میں اس پر  
 ۴۱۔ جس میں اس پر  
 ۴۲۔ جس میں اس پر  
 ۴۳۔ جس میں اس پر  
 ۴۴۔ جس میں اس پر  
 ۴۵۔ جس میں اس پر  
 ۴۶۔ جس میں اس پر  
 ۴۷۔ جس میں اس پر  
 ۴۸۔ جس میں اس پر  
 ۴۹۔ جس میں اس پر  
 ۵۰۔ جس میں اس پر  
 ۵۱۔ جس میں اس پر  
 ۵۲۔ جس میں اس پر  
 ۵۳۔ جس میں اس پر  
 ۵۴۔ جس میں اس پر  
 ۵۵۔ جس میں اس پر  
 ۵۶۔ جس میں اس پر  
 ۵۷۔ جس میں اس پر  
 ۵۸۔ جس میں اس پر  
 ۵۹۔ جس میں اس پر  
 ۶۰۔ جس میں اس پر  
 ۶۱۔ جس میں اس پر  
 ۶۲۔ جس میں اس پر  
 ۶۳۔ جس میں اس پر  
 ۶۴۔ جس میں اس پر  
 ۶۵۔ جس میں اس پر  
 ۶۶۔ جس میں اس پر  
 ۶۷۔ جس میں اس پر  
 ۶۸۔ جس میں اس پر  
 ۶۹۔ جس میں اس پر  
 ۷۰۔ جس میں اس پر  
 ۷۱۔ جس میں اس پر  
 ۷۲۔ جس میں اس پر  
 ۷۳۔ جس میں اس پر  
 ۷۴۔ جس میں اس پر  
 ۷۵۔ جس میں اس پر  
 ۷۶۔ جس میں اس پر  
 ۷۷۔ جس میں اس پر  
 ۷۸۔ جس میں اس پر  
 ۷۹۔ جس میں اس پر  
 ۸۰۔ جس میں اس پر  
 ۸۱۔ جس میں اس پر  
 ۸۲۔ جس میں اس پر  
 ۸۳۔ جس میں اس پر  
 ۸۴۔ جس میں اس پر  
 ۸۵۔ جس میں اس پر  
 ۸۶۔ جس میں اس پر  
 ۸۷۔ جس میں اس پر  
 ۸۸۔ جس میں اس پر  
 ۸۹۔ جس میں اس پر  
 ۹۰۔ جس میں اس پر  
 ۹۱۔ جس میں اس پر  
 ۹۲۔ جس میں اس پر  
 ۹۳۔ جس میں اس پر  
 ۹۴۔ جس میں اس پر  
 ۹۵۔ جس میں اس پر  
 ۹۶۔ جس میں اس پر  
 ۹۷۔ جس میں اس پر  
 ۹۸۔ جس میں اس پر  
 ۹۹۔ جس میں اس پر  
 ۱۰۰۔ جس میں اس پر

سَعَهُۥ يَتَّبِعُهُونَ فِي الْاَرْضِ ط فَلَا تَأْسَ  
 و ہاں کی حکومت بغیر نبی کی (اور اس وقت درازنگ) یہ لوگ (مصر کے) چلے گئے ہیں مگر ان کے پیچھے تو یہ تم ان  
 عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۶﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ  
 چاہیں ہندوں پر انھوں نے کہا (اے رسول) تم ان لوگوں سے آدم کے دو بیٹوں  
 نَبَا ابْنِي اٰدَمَ بِالْحَقِّ لَئِنْ قَرَّبَا قُرْبًا بَا نَا فَتَقْبِلَ  
 (راہیل قابیل) کا سہاقتہ بیان کر دو کہ جبل دونوں نے خاکی گاہ میں لڑیں جیسا کہ انہیں  
 مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخِرِ ط قَالَ  
 ایک (راہیل) کی (نذر تو) قبول ہوئی (اور دوسرے قابیل) کی (نذر) نہ قبول ہوئی (تو اسے حکم ہاں سے)  
 لَا قَبْلَكَ ط قَالَ لَئِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنْ  
 جسے تم میں تو حق ضرور راؤ (وگناہ اسے جواب دینا اچھا ہے) (پہلے بنا کیا پس ہی خدا تعالیٰ بہتر نگار دے گی  
 الْمُتَّقِينَ ﴿۷﴾ لَئِنْ بَسَطْتَ اِلَيَّ يَدَكَ  
 (نذر) قبول کرتا ہی اگر تم میرے قتل کے ارادے سے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھاؤ گے  
 لَتَقْبَلَنَّ مَا اَنَا بِبَاسِطِ يَدِي اِلَيْكَ لَا قَبْلَكَ  
 (تو میرے بڑھاؤ اگر) میں تو تمھارے قتل کے خیال سے اپنا ہاتھ بڑھاؤں (میں نہیں  
 اِلَيَّ اَخَافُ اللّٰهُ رَبَّ الْعٰلَمِينَ ﴿۸﴾ اِنِّي  
 کیونکہ میں تو اس خدا سے جو سامنے جہان کا پالنے والا ہے ضرور ڈرتا ہوں میں  
 اُرِيْدُ اَنْ تَسْبُوْا بِاَشْيَیْ وَلَا شَيْكَ فَتَكُوْنُ  
 (ضرور یہ چاہتا ہوں کہ میرے گناہ اور میرے گناہ دونوں پر سے سر جائیں تو تو بچا جا  
 مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ وَذٰلِكَ جَزَاُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹﴾  
 جہنم بن جائے اور ظالموں کی تو یہی سزا ہی ہے پھر تو  
 طُوْعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتَلَ اَخِيْهٖ فَقَتَلَهٗ  
 اس کے نفس نے اپنے بھائی کے قتل پر اسے پھر کہا ہی دیا (خزائن) کہتے (نے) اسکو اسی ڈالا  
 قَا صَبْرٌ مِّنَ الْخَبْرِ ﴿۱۰﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا  
 (تمھارا بھائی نے) والوں سے (میرے) لڑنے سے (فکر ہوئی کہ لاش کو کیا کرے) (تو خدا نے) ایک کونے کو بھیجا







۱۵  
جو خانی دنیا  
سے تم کی  
چری کی ہو  
قوسب جو  
حاکم شریعت  
کوئی دوسری  
سزا ہوگی اور  
اگر اس سے  
زادہ ہو تو  
دینے ہاتھ کی  
اٹھائیں گا  
جائیں ۱۲۰

مع  
عذر انصاف

عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۴۵) وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ قَاتِلُمَا  
لے تو دہائی عذاب ہے اور چور خواہ مرد ہو یا عورت  
اَيُّدِيَهُمَا جَزَاءُ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا ۴۶) اُن کی  
سزا اُن کے کسوت کی سزا میں انکا (دھننا) ہاتھ کاٹ ڈالو (اُن کی)  
اللّٰهُ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۴۷) فَمَنْ تَابَ مِنْ  
سزا خدا کی طرف سے ہے اور خدا (حق) بڑا نبردست حکمت والا ہو گا  
بَعْدَ ظُلْمِهِ وَاَصْلَحْ فَإِنَّ اللّٰهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ط  
منہ کے بعد توبہ کرے اور اسے حال چلن درست کرنے تو بیشک خدا ہی اسی توبہ قبول کرتا ہے  
إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۴۸) أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ  
کیونکہ خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے (لے شخص) کیا تو نہیں جانتا کہ مالک آسمان زمین  
لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يَعَذِّبُ مَنْ  
(عرض دنیا جہنم میں خاص خدا کی حکومت ہے جسے چاہے عذاب کرے اور  
يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۴۹) وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
جسے چاہے معاف کر دے اور خدا تو ہر چیز پر ماستر ہے  
قَدِيرٌ ۵۰) يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ  
اے رسول جو لوگ کفر کی طرف لبک کے چلے جاتے ہیں  
يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْا  
تم اُن کا غم نہ تھاؤ ان میں نبض تو ایسے ہیں کہ اپنے منہ سے  
اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۵۱) وَ  
رہے کھلف کہہ دیتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل بے ایمان ہیں اور  
مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۵۲) سَمْعُوْنَ لِلْكَذِبِ  
بعض یہودی ایسے ہیں کہ (جاسوسی کی غرض سے) جھوٹی باتیں بہت (شوق سے) سنتے ہیں  
سَمْعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۵۳) لَمْ يَأْتُوْكَ ط يَحْزَنُوْنَ  
لوگوں کے دوسرے گروہ (جو ابھی تک) تمھارے پاس نہیں آئے ہیں سنا نہیں یہ لوگ

الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ

(نوریت کے الفاظ کی ایسی صلی معانی معلوم ہونے کے بعد بھی تحریف کرتے ہیں اور گویں کہ) کہتے ہیں کہ

هَذَا اخذوه وَاِنْ لَمْ تَوْتُوهُ فَاحْذَرُوْا وَ

(یہ نوریت کا حکم ہے اگر تم کو خطوں کی بھی بغیر کسی حکم دیا جائے تو اسے نہ ماننا اور اگر حکم کو نہ مانو گے تو اسے الگ ہی رہنا

مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ

اور ایسے رسول (جس کو خدا اذرا بکرتا چاہتا ہے تو اس کے واسطے خدا سے تمہارا کچھ زور نہیں

اللّٰهُ شَيْئًا اُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ

جلی سکتا یہ لوگ زود ہی ہیں جس کے دلوں کو خدا نے (مگن ہوں سے پاک)

يُطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّهُمْ

کر دینا ارادہ ہی نہیں کیا (بلکہ) ان کے لئے تو دنیا میں بھی رسوائی ہے اور آخرت

فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣١﴾ سَمْعُونَ لَكَاذِبٍ

میں بھی ان کے لئے بڑا (بجاری) عذاب ہوگا یہ کہتے بھوٹی باتوں کے بڑے (خوف ہی سننے والے

اَكْلُوْنَ لِشَيْءٍ طَاقًا جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ

اور شے ہی حرام خور ہیں تو (اے رسول) اگر یہ لوگ تمہارے پاس کوئی معاملہ لیں تو انکو حکم دیا دو) خواہ کچھ

اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ

درمیان فیصلہ کر دو یا ان سے کنارہ کشی کر دو اور اگر تم کنارہ کش رہو گے تو (کچھ خیال کر دو)

يَضُرَّوكَ شَيْئًا وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ

یہ لوگ تمہارا ہرگز کچھ بگاڑ نہیں سکتے اور اگر ان میں فیصلہ کر دو انصاف سے فیصلہ

بِالْقِسْطِ اِنَّ اللّٰهَ يَحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٣٢﴾ وَ

کر دو کیونکہ خدا انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور جب خود ان کے پاس

كَيْفَ يَحْكُمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيْهَا

نوریت ہے اور اس میں خدا کا حکم (موجود ہے) تو پھر تمہارے پاس فیصلہ کرنے کو

حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَمَا

گھول آتے ہیں اور (لطف تو یہ ہے کہ) ان کے بعد پھر (تمہارے حکم سے) پھر جاتے ہیں اور (یہ تو یہ کر کے

گھول آتے ہیں اور (لطف تو یہ ہے کہ) ان کے بعد پھر (تمہارے حکم سے) پھر جاتے ہیں اور (یہ تو یہ کر کے

مفسر

لہ خیر ہے

یہودیوں میں سے دو  
شخصوں نے زمانہ مصیبت  
مگر وہ کہ یہ دونوں کے  
دونوں بالادعہ و کلام  
یہودی کو اپنی رعایت کرنی  
منظر صفی۔ اگر صرف نوریت  
میں زمانہ مصیبتی ہی ہوتا  
تھی مگر ان لوگوں نے  
سکھار دیا اس انداز سے  
تکریں ہوتے کہ اگر ان

اسلام کے ہاں  
کوئی کلمہ ہی سنو  
ہو تو مان لینا  
چاہئے اس کی  
توہ ٹھکانے کے  
ہی نصیر دینی  
قرآن سے جسے  
سکھانوں سے  
مذہب میں سلسلہ  
جنتی کی اور

وہ دونوں  
زمانی ذرا نہ  
درمیان میں پہنچ  
عز جب یہ  
مفسر میں خوا  
تو اب نے بھی  
سکھاری کا حکم دیا یہ شکر  
تو وہ کچھ تمہارے ہاں تک  
کہ وہ بولے کہ یہ نوریت  
کا نہیں ہے آخر ان کو  
جو ان کے ہاں کلمہ ہے  
حال تھا ثالث قرار پایا۔

جب وہ آیا اور حضرت نے  
اس سے قسم دیکر دیکھا تو  
اس نے اقرار کیا کہ نوریت  
کا یہی حکم ہے جو آپ نے  
فرمایا ہے وہ دونوں  
سکھار دے گا اور علماء کو  
کی کچھ بیش نہ لگی ان ہی  
کے ہاتھ میں یہ آیت  
نازل ہوئی۔ ۱۲۔



وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَىٰ ابْنِ مَرْيَمَ مُّصَدِّقًا

اور ہم نے انھیں پیغمبروں کے قدم قدم کے پیچھے عیسیٰ کو چلا دیا اور وہ اس کتاب

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ ۚ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ

توریت کی بھی تصدیق کرتے ہوئے اس کے ساتھ پہلے سے موجود بھی اور ہم نے انکو عیسیٰ (جی) بھی

فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

اس میں انکو نئے لئے ہدایت بھی اور نور (ایمان) اور وہ اس کتاب قبلت کی جو وقت

التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۵۱﴾ وَلِيَحْكُمَ

نزول عیسیٰ (پہلے سے) موجود بھی تصدیق کرنا والی اور پرہیزگاروں کی ہدایت و نصیحت بھی اور

أَهْلَ الْإِنجِيلِ بِمَا آتَزَّلَ اللَّهُ فِيهِ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ

انہیں ان (نصاری) کو جو کچھ خدا نے انہیں آنا دل کیا ہو اسکے مطابق حکم کرنا چاہیے اور جو شخص

بِمَا آتَزَّلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۵۲﴾ وَأَنزَلْنَا

خدا کی نازل کی ہوئی کتاب کے موافق حکم کرنے والے ہیں اور یہ (سول) اپنے پیغمبر

إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

جی برحق کتاب نازل کی کہ جو کتاب (اسکے پہلے سے) اسکے وقت میں موجود ہے اس کی

الْكِتَابِ وَمُهِيمًا عَلَيْهِ فَاَحْكُمْ بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ

تصدیق کرتی ہے اور اسکی تمہیدانہ (جی) ہو تو جو کچھ پیغمبر خدا نے نازل کیا ہے اسکے مطابق تم بھی حکم دو

وَلَا تَتَّبِعُوا هَوَاءَ هُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلِّ جَمَلًا

اور جو حق بات خدا کی طرف سے پہنچے ہے اس سے کہہ کے ان کو گونگے خواہش نفسانی کی بری دری نگہرو اور پیچھے

مِنْكُمْ شُرْعَةً وَمِنْهَا جَاہٌ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً

تم میں سے ہر ایک کو اسطے (جسے صلیمت وقت) ایک ایک شریعت و وضع طرہ مقرر کر دیا اور اگر خدا چاہتا

وَاحِدَةً ۚ وَلَٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

تم کے لیے کہہ کر ہی (شریعت کی) امت نہایت نامور مختلف شریعتوں سے خدا کا مقصد یہ تھا کہ جو کچھ تم میں سے ہر ایک کو تمہارا

إِلَىٰ اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ فِيهِ

جسکو تم میں سے ہر ایک کے پروردگار اور (ہمیں) تو کہ تم کے پیدا کی گئی بات کو جاننا اور تم کو اس میں تمہاری

۱۔ انہیں  
۲۔ خدا نے  
۳۔ یسوع  
۴۔ اور عیسیٰ  
۵۔ اس کی  
۶۔ علامت  
۷۔ کی ہے کہ  
۸۔ وہ جو  
۹۔ یسوع  
۱۰۔ اور عیسیٰ  
۱۱۔ کے مدعی  
۱۲۔ اور پیغمبر  
۱۳۔ کتابوں  
۱۴۔ پر عیسیٰ  
۱۵۔ علی خود  
۱۶۔ اہل کتاب  
۱۷۔ زبان سے  
۱۸۔ مدعی پھر یہ  
۱۹۔ زبان سے  
۲۰۔ ہو؟ ۱۲

تُخْتَلِفُونَ ﴿۳۸﴾ وَ أَنْ اَحْكَمْ بَيْنَهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللَّهُ

تخلفو اور (اے رسول تم پھر کہتے ہیں کہ) جو احکام خدا نے نازل کئے ہیں ان کے مطابق فیصلہ کرو اور

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَهُمْ وَ اَحْذَرُهُمْ اَنْ يَفْتِنُوْكَ

انکی اتباع نہ کرو اور ان کے ہر دمی نہ کرو بلکہ تم ان سے بچو اور ایسا نہ کرو کہ کسی حکم سے

عَنْ بَعْضِ مَا اَنْزَلَ اللَّهُ اِلَيْكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُ

جو خدا نے تم پر نازل کیا ہو تم کو یہ لوگ بھیجنا دیں پھر اگر یہ لوگ تم سے حکم سے منہ موڑیں تو تم کو

اَسْمَا يُرِيْدُ اللَّهُ اَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ وَ اِنْ

کے گویا) خدا ہی کی مرضی ہو کہ ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے ان میں سے کچھ سے عذاب بھیجنا ہے اور اس سے تو

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ

لوگ نہیں کہ بہت سے لوگ بد چلن میں آئے یہ لوگ (نہانہ جاہلیت کے حکم کی) (تم سے بھی) منتہا

يَبْغُوْنَ ط وَ مِّنْ اَحْسَنُ مِّنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ

رکھتے ہیں حالانکہ تعین کرنے والے لوگوں کے واسطے حکم میں خدا سے بہتر کون

يُؤَقِّمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ

ہو گا اے ایماندارو یہودیوں اور نصاریوں کو اپنا سرپرست

وَالنَّصٰرَى اَوْلِيَاءَ م بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ط وَ

نہ بناؤ (کیونکہ) یہ لوگ تمہارے مخالف ہیں مگر باہم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور (یاد رہے کہ)

مَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَاِنَّهُ مِّنْهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا

تم میں سے جس نے ان کو اپنا سرپرست بنا یا پھر وہ بھی انہیں لوگوں میں ہو گیا بلکہ ظالم

يَهْدِيْ لِقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ

لوگوں کو گمراہ راست پر نہیں لاتا تو (اے رسول) جن لوگوں کے دلوں میں (افساق

فَلَوْ يَهْمُ مَرَضٌ يُسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ

کی بیماری ہے تم انہیں بھیج دے کہ ان میں دور دور کے علاج ہے (اور تمہاری دہم) بیان کرتے ہیں

نَحْشَى اَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ ط فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ

کہ تم تو اس سے ڈرتے ہو کہ کہیں ایسا نہ آئے تمہارے زمانہ کی گردش میں بلکہ بجا میں تو غور ہی غور

چونکہ  
عرب میں  
قرآن مجید  
کے کتب  
کون کتب  
نازل  
نہیں ہوئی  
تھی بلکہ  
اس سے  
پہلی آسمانی  
کتاب ان  
کے لئے  
وہ ان ہی  
سے اس  
لئے اسلام  
کے قبل  
زمانہ میں  
فہم کی  
دفعہ ۱۱  
دفعہ ۱۲  
دفعہ ۱۳  
دفعہ ۱۴  
دفعہ ۱۵  
دفعہ ۱۶  
دفعہ ۱۷  
دفعہ ۱۸  
دفعہ ۱۹  
دفعہ ۲۰  
دفعہ ۲۱  
دفعہ ۲۲  
دفعہ ۲۳  
دفعہ ۲۴  
دفعہ ۲۵  
دفعہ ۲۶  
دفعہ ۲۷  
دفعہ ۲۸  
دفعہ ۲۹  
دفعہ ۳۰  
دفعہ ۳۱  
دفعہ ۳۲  
دفعہ ۳۳  
دفعہ ۳۴  
دفعہ ۳۵  
دفعہ ۳۶  
دفعہ ۳۷  
دفعہ ۳۸  
دفعہ ۳۹  
دفعہ ۴۰  
دفعہ ۴۱  
دفعہ ۴۲  
دفعہ ۴۳  
دفعہ ۴۴  
دفعہ ۴۵  
دفعہ ۴۶  
دفعہ ۴۷  
دفعہ ۴۸  
دفعہ ۴۹  
دفعہ ۵۰  
دفعہ ۵۱  
دفعہ ۵۲  
دفعہ ۵۳  
دفعہ ۵۴  
دفعہ ۵۵  
دفعہ ۵۶  
دفعہ ۵۷  
دفعہ ۵۸  
دفعہ ۵۹  
دفعہ ۶۰  
دفعہ ۶۱  
دفعہ ۶۲  
دفعہ ۶۳  
دفعہ ۶۴  
دفعہ ۶۵  
دفعہ ۶۶  
دفعہ ۶۷  
دفعہ ۶۸  
دفعہ ۶۹  
دفعہ ۷۰  
دفعہ ۷۱  
دفعہ ۷۲  
دفعہ ۷۳  
دفعہ ۷۴  
دفعہ ۷۵  
دفعہ ۷۶  
دفعہ ۷۷  
دفعہ ۷۸  
دفعہ ۷۹  
دفعہ ۸۰  
دفعہ ۸۱  
دفعہ ۸۲  
دفعہ ۸۳  
دفعہ ۸۴  
دفعہ ۸۵  
دفعہ ۸۶  
دفعہ ۸۷  
دفعہ ۸۸  
دفعہ ۸۹  
دفعہ ۹۰  
دفعہ ۹۱  
دفعہ ۹۲  
دفعہ ۹۳  
دفعہ ۹۴  
دفعہ ۹۵  
دفعہ ۹۶  
دفعہ ۹۷  
دفعہ ۹۸  
دفعہ ۹۹  
دفعہ ۱۰۰

ع  
دفعہ ۱۱  
دفعہ ۱۲  
دفعہ ۱۳  
دفعہ ۱۴  
دفعہ ۱۵  
دفعہ ۱۶  
دفعہ ۱۷  
دفعہ ۱۸  
دفعہ ۱۹  
دفعہ ۲۰  
دفعہ ۲۱  
دفعہ ۲۲  
دفعہ ۲۳  
دفعہ ۲۴  
دفعہ ۲۵  
دفعہ ۲۶  
دفعہ ۲۷  
دفعہ ۲۸  
دفعہ ۲۹  
دفعہ ۳۰  
دفعہ ۳۱  
دفعہ ۳۲  
دفعہ ۳۳  
دفعہ ۳۴  
دفعہ ۳۵  
دفعہ ۳۶  
دفعہ ۳۷  
دفعہ ۳۸  
دفعہ ۳۹  
دفعہ ۴۰  
دفعہ ۴۱  
دفعہ ۴۲  
دفعہ ۴۳  
دفعہ ۴۴  
دفعہ ۴۵  
دفعہ ۴۶  
دفعہ ۴۷  
دفعہ ۴۸  
دفعہ ۴۹  
دفعہ ۵۰  
دفعہ ۵۱  
دفعہ ۵۲  
دفعہ ۵۳  
دفعہ ۵۴  
دفعہ ۵۵  
دفعہ ۵۶  
دفعہ ۵۷  
دفعہ ۵۸  
دفعہ ۵۹  
دفعہ ۶۰  
دفعہ ۶۱  
دفعہ ۶۲  
دفعہ ۶۳  
دفعہ ۶۴  
دفعہ ۶۵  
دفعہ ۶۶  
دفعہ ۶۷  
دفعہ ۶۸  
دفعہ ۶۹  
دفعہ ۷۰  
دفعہ ۷۱  
دفعہ ۷۲  
دفعہ ۷۳  
دفعہ ۷۴  
دفعہ ۷۵  
دفعہ ۷۶  
دفعہ ۷۷  
دفعہ ۷۸  
دفعہ ۷۹  
دفعہ ۸۰  
دفعہ ۸۱  
دفعہ ۸۲  
دفعہ ۸۳  
دفعہ ۸۴  
دفعہ ۸۵  
دفعہ ۸۶  
دفعہ ۸۷  
دفعہ ۸۸  
دفعہ ۸۹  
دفعہ ۹۰  
دفعہ ۹۱  
دفعہ ۹۲  
دفعہ ۹۳  
دفعہ ۹۴  
دفعہ ۹۵  
دفعہ ۹۶  
دفعہ ۹۷  
دفعہ ۹۸  
دفعہ ۹۹  
دفعہ ۱۰۰





بیت نازاب جونی ۱۲۱۔

سہ حضرت غیب  
پر یہ وحی نازل  
ہوئی کہ میں تمہاری  
قوم کے ایک لاکھ  
آدمیوں پر جنس سے  
جالیس ہزار ہیں  
اور ساتھ ہزار تک  
غلاب نازل کر دیکھا  
آگ نے ۶ میں کی۔  
خداوند ابد تو سر کر  
کیوں بریکون خدا  
ہو سکا۔ حکم ہوا ہے  
غیب جبکہ ان  
لوگوں نے بدو کی  
طرف سے غفلت  
کی نہ میری متابعت  
میں ان پر غصہ  
کیا نہ ان سے نفرت  
کی نہ ان کو نصیحت  
کی بلکہ ان کے ہم  
چالہ وہم نوالہ ہے  
اسوجہ سے ان کو  
اور حیات ہوئی تا  
سلف کچھ بودی  
ہجرت کے قبل  
مالدار تھے اور بعد  
ہجرت کے چکر وہ  
لوگ مارے سر کے  
ایمان نہ لئے خدا  
نے بھی اسکے مال  
سے برکت اٹھالی  
تو وہ لوگ سکے  
مسلمانوں پر اوائے  
کئے اور جھٹانے  
ہو کر کہتے تھے خدا  
جیل ہو گیا ہے۔

وَمَا  
يَكْفُرُ  
بِهِمْ

الْحَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتِ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا  
 (کسی کو) سو رہنا دیا ہو اور (خدا کو چھو کر) شیطان کی پرستش کی ہو پس یہ لوگ  
 وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝۶۱ وَلَا إِجَاءَ وَكُمُ  
 (وہ جسے میں کہیں بدتر اور راہ راست سے بھٹک کے جسے زیادہ دور جا ہو گئے ہیں اور مسلمانوں  
 قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ جَاءُوا  
 یہ لوگ تمہارے پاس آجائے ہیں تو کہتے ہیں کہ تم تو ایمان لائے ہیں حالانکہ کفر ہی کو ساتھ لے کر آئے تھے اور پھر غلط  
 بِأَهْطَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ۝۶۲ وَتَرَى  
 (جی رہا تھا کہ ہوسے اور پھر (افاق) وہ چھائے ہوئے تھے خدا اپنے غیبی کتابے (اے رسول) تم  
 كَثِيرًا مِنْهُمْ لِيُؤْخَرُوا فِي الْآثِمِ وَالْعَدَاوَانِ  
 ان میں سے سیروں کو دیکھو گے کہ گناہ اور سرکشی اور حرام خوردی کی طبعیت  
 وَأَكْلِهِمُ السَّحْتِ لَيْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۶۳ وَلَا  
 دور پڑتے ہیں، جو کام یہ لوگ کرتے تھے وہ یقیناً بہت ہی بُرا ہے انکو  
 يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْآثِمِ  
 ائمہ دالے اور علمائے جھوٹ بولنے اور حرام خوردی سے کیوں  
 وَأَكْلِهِمُ السَّحْتِ لَيْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝۶۴ وَ  
 نہیں روکنے جو (دور گذر) یہ لوگ کرتے رہے یقیناً بہت ہی بری چیز ہے اور  
 قَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَعْلُومَةٌ أَغْلَتْ أَيْدِيهِمْ  
 یہودی کہنے لگے کہ خدا کا ہاتھ بند ہا ہوا ہے (بخیل ہو گیا) انھیں کے ہاتھ باز نہ دیے جائیں  
 وَلَعِنُوا إِيَّامًا أَلْوَامٍ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُقْفِ  
 اور ان کے (اس تکلف پر خدا کی) پکڑا رہے ہے، خدا کا ہاتھ بند نہیں بھی نہیں لگا ہوا ہے وہ تو ہاتھ بند ہیں  
 كَيْفَ يَشَاءُ وَلَٰكِنْ يَدُنَا كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ  
 جس طرح چاہتا ہے خراج کرنا اور جو کتاب تمہارے پاس نازل ہوئی ہے اور ان کا جیسے حکم ان میں  
 إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا وَآلَفَيْنَا  
 سے بہتر دل کی کفر و سرکشی کو بڑھا دے گا اور گویا ہم نے خود ان کے آپس میں



يَا هَلْ الْكِتَابَ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ تَقِيمُوا

کہ اے اہل کتاب جن تک تم توڑیت اور انجیل درج (صحیفہ) تمہارے پروردگار کی بات سے

التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ

تم پر نازل ہوئے ہیں ان (کے احکام) کو قائم نہ رکھو گے اس وقت تک تمہارا

رَبِّكُمْ وَلِيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ

مذہب کچھ بھی نہیں اور (اے رسول) جو کتاب (تمہارے پاس) تمہارے پروردگار کی بات سے تمہارے

مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى

(اس کا شک و شبہ) انہیں سے بہتر ذل کی سرکشی اٹھانے کو اور تمہارے کا تو تم کا ذوق کی

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ

گردہ پر امنوس نہ کرنا اسپیلہ تو شک ہی نہیں کہ مسلمان ہوں یا یہودی

هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ أَمِنَ

حکیمانہ خیال کے پابند ہوں خواہ نصرانی (غرض کچھ بھی ہوں) جو خدا اور

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلْ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ

دوست خیر پر ایمان لائے گا اور اچھے (اچھے) کام کرے گا اُن پر اللہ

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يُخْزَوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ

نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ لوگ آزرہ خاطر ہوں گے ہم نے بنی اسرائیل کو

بَنِي إِسْرَءِيلَ وَارْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رَسُولًا قُلْنَا

محمد و پیان لے لیا تھا اور ان کے پاس بہت رسول بھی بھیجے تھے (پھر بھی) اب ان کے پاس

بَجَاءَهُمْ رَسُولٌ ۖ يَمْلَأُ تُهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا

کوئی رسول انکی مرضی کے خلاف حکم نیکر آیا تو ان کی سختی (دلوں نے کسی کو

لَذَبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾ وَحَسِبُوا أَلَّا

جھٹلا دیا اور کسی کو قتل ہی کر دالا اور سمجھ لیا کہ (اس میں ہمارے لئے)

تَكُونُ فِتْنَةً فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ

کوئی خرابی نہ ہوگی پس (گویا) وہ لوگ (امحق) سے) انا نے اور بہت جگہ (مگر) پھر اللہ نے

آیت ۶۸  
وہ یہودی  
جی گلد  
چکاسے  
وہ ان  
کی نفسیں  
دھنیر بھی  
بیان پر  
کچھ تب  
دیکھو  
اول صفحہ  
آیت ۶۹  
سودہ جڑہ

عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُوا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ وَ

تو پھر خدا نے انہی کو بہ قبول کر لی (مگر) پھر (اس پر بھی) انہیں ہی بہت سے اندھے اور بہت سے بے سنیے اور

اللَّهُ بَصِيرٌۢ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۵﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ

جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں اور وہ دیکھتا ہے جو لوگ اس کے قائل ہیں کہ

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ

مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح خدا ہیں وہ سب کا فر ہیں حالانکہ مسیح نے خود یوں

الْمَسِيحُ يَلْبِغِي إِسْرَءِيلَ يَلْ أَعْبُدُ وَاللَّهُ رَبِّي وَ

کہہ دیتا تھا کہ اے بنی اسرائیل صرف اسی خدا کی عبادت کرو جو ہمارا اور تمہارا بانی والا

رَبُّكُمْ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ

ہے کیونکہ (یاد رکھو) جس نے خدا کا شریک بنایا اس پر خدا نے بہشت کو سزا

عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا أُولَٰئِكَ إِلَّا الظَّالِمِينَ

کروا یہ اور اس کا عقاب انہیں ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

مِنَ أَنْصَارٍ ﴿۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

جو لوگ اسکے قائل ہیں کہ خدا تین ہیں (تیسرا) ہے وہ

ثَالِثٌ ثَلَاثَةٌ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا إِلَٰهُ وَاحِدٌ وَ

یقیناً (یاد رکھو) خدا اے کیا کے سوا کوئی معبود نہیں اور

إِن لَّمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ

(خدا کے ہاتھ میں) یہ لوگ جو کچھ بکا کرتے ہیں اگر اس سے باز نہ گئے (تو کچھ کہیں) لوگ وہیں

كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷﴾ أَفَلَا يَتُوبُونَ

سے اگر فرمے کہ اگر فرمے اپنے ضرور دردناک عذاب نازل ہوگا تو یہ لوگ خدا کی

إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَاللَّهُ عَفُورٌ

بارگاہ میں تو یہ کہیں نہیں کرتے اور اپنے (گھروں میں) معافی نہیں گئے حالانکہ خدا تو بخشنے والا

رَحِيمٌ ﴿۸﴾ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ

مہربان ہے مریم کے بیٹے مسیح تو بس ایک رسول ہیں اور

وَقَفَّيْ

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ

ان کے قبل اور بھی بہتر سے رسول گزر چکے ہیں اور انکی ماں بھی ہمدرد تھیں

كَانَ آيَاتُ الْكَلَامِ أَنْظُرْ كَيْفَ بُيِّنَ لَهُمْ

(اور آدمیل سطر) یہ دونوں کے دونوں بھی کھانا کھاتے تھے (لے رہے تھے) اور ان کو کہہ رہے تھے

الْأَيْتِ ثُمَّ أَنْظُرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿۵۰﴾ قُلْ أَتَعْبُدُونَ

ان سے کیا صاف صاف بیان کرتے ہیں پھر دیکھو تو کہل رہے ہیں ان کی کہاں سچے میں ہیں اور ان کی

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ صَرًا وَ

کہہ کر کیا تم خدا جیسے قادر و توانا کہہ کر ایسی ذلیل چیز کی عبادت کرتے ہو جس کو تو نصیب ہی اختیار

لَا نَفْعًا ۖ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۵۱﴾

ہے اور نہ نفع کا اور خدا تو سب کی سبنا (اور سب کچھ) جانتا ہے

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ

(رہے رسول) تم کہہ کر اسے اہل کتاب تم اپنے دین میں ناقہ زیادتی نہ کرو اور

الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ

نہ ان لوگوں (اپنے بزرگوں کی) امنائی خواہشوں پر چلو جو پہلے خود ہی گمراہ ہو چکے

قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ

(اور) اپنے ساتھ اور بھی بہتر دین کو گمراہ کر چھوڑا اور راہ راست سے (دور)

السَّبِيلِ ﴿۵۲﴾ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي

سبک گئے بنی اسرائیل میں سے جو لوگ کافر تھے ان پر داؤد اور

إِسْرَءِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ

مریم کے بیٹے عیسیٰ کی زبانی لعنت کی گئی یہ (لعنت انہر پڑی تو صرف)

مَرْيَمَ ۖ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿۵۳﴾

اسوجہ سے کہ (ایک قوم) ان لوگوں نے نافرمانی کی اور ہم ہر معاملہ میں حد سے بڑھ جاتے تھے

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ ۖ

اور کسی بڑے کام سے جس کو ان لوگوں نے کیا باز نہ آئے تھے (بلکہ اس پر باوجود ہیمت اٹھ رہتے)

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴

۱۰ بنی اسرائیل  
۱۱ میں سے جن لوگوں  
۱۲ نے باوجود مخالفت  
۱۳ بھلی کا کار کیا  
۱۴ ان پر حضرت داؤد  
۱۵ نے لعنت کی اور  
۱۶ ہند میں گئے اور جن  
۱۷ لوگوں نے باوجود اس  
۱۸ سے جو ان نازل ہو چکے  
۱۹ ایمان قبول نہ کیا ان  
۲۰ پر حضرت عیسیٰ نے  
۲۱ لعنت کی و دعویٰ  
۲۲ بن گئے اس سے  
۲۳ صاف معلوم ہوا ہے  
۲۴ کہ مسیحی صحت لعنت  
۲۵ کرنا صحت پر نہیں  
۲۶ نہیں بلکہ مستحسن و  
۲۷ ورنہ انبیاء کے مگر  
۲۸ نہ بھنے۔ ۱۴۔

لَيْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٩﴾ تَرَى كَثِيرًا  
 جُحَامٍ - لوگ کرتے تھے کیا ہی بُرا تھا (اے رسول) تم ان (یہودیوں) میں سے  
 مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ لَيْسَ مَا  
 بہتر لوگ جو تم سے دوستی رکھتے ہیں جو سامان پہلے سے ان لوگوں نے خود  
 قَدْ مَتَّ لَهُمْ أَنْفُسَهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ  
 اپنے واسطے درست کیا جو کفر برائے (جیسا نتیجہ یہی) کلا گیا میں بھی (خدا ان غرضناک ہوا  
 وَفِي الْعَذَابِ لَهُمْ خِلْدٌ وَنَ ﴿۱۰﴾ وَلَوْ كَانُوا  
 اور آہستہ میں بھی) ہمیشہ عذاب ہی میں رہیں گے اور اگر یہ لوگ  
 يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا  
 خدا اور رسول پر اور جو کچھ ان پر نازل کیا گیا ہے ایمان رکھتے تو  
 اخذُ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ  
 ہرگز انکو) اپنا دوست نہ بناتے کراں میں کے بہتر کے تو بد چلن  
 فَيَقُونُ ﴿۱۱﴾ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً  
 ہیں (اے رسول) تم ایمان لانے والوں کا دشمن سب سے  
 لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ  
 بڑھ کے یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے  
 وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا  
 اور ایسا ننداروں کا دوستی میں سب سے بڑھ کے فریب  
 الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ  
 ان لوگوں کو پاؤ گے جو اپنے کو نصاریٰ کہتے ہیں کیونکہ ان  
 مِنْهُمْ قَسِيصِينَ وَرُهَبَانًا وَأَنَّهُمْ  
 (نصابے) میں سے بعضی بہت سے عالم اور عابد ہیں اور اس سبب (بھی) کہ  
 لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۲﴾  
 یہ لوگ ہرگز سخی نہیں کرتے

۱۔ یہ آیت ہمیشہ  
 کے نصاریٰ کے  
 بارے میں نازل  
 ہوئی ہے کیونکہ  
 جب حضرت عیسیٰ علیہ  
 السلام پر وحی  
 شروع ہوئی تو  
 بادشاہ صلیب دیوہ  
 نے قرآن کو سننا  
 اور مہمات کو سمجھ  
 کر کے ایمان لائے  
 اور جب حضرت مہدی  
 نے واپس سے  
 مہمات کی تو نیکان  
 نے ستر طہان کے  
 ساتھ گئے اور جب  
 وہ حضرت رسول کی  
 پاس پہنچے تو آپ  
 نے اپنے ساتھ نور  
 یبین کی عبادت  
 کی وہ علما و سخی  
 بہت روئے اور ان  
 لائے اور کہنے لگے کہ  
 قرآن کو سمجھنا  
 سے مشابہ ہے ۲

۱۵ جب جناب رسالت اکبر نے بالا اعلان اسلام کی دعوت دینی شریعت کی و ذیلیہ قریش سے لوگ سخت برہم ہوئے ہو گئے کہ سلام سے ان کے باقی

منزل

رسول برکت

نہ تھا کیونکہ

آپ و حضرت ابوطالب کی

حاجت میں تھے اور آپ چونکہ دیکھے

تھے اس بنا پر نبی عالم حق

کو عزت کیون کوئی آنکھ اٹھا کر

دیکھ سکے اور لوگ جو آپ ایک دودھ

پیتے تھے وہ آپ سے سلام

کی ادائیگی دینے کے عہد پر

تھے نہ تو اس کو دوسرے کیونکہ

اگر آپ و حضرت میں اس وقت

ہو تازہ مسلمانوں کی حالت

کی قوت نہ تھی آج کے لوگوں

کو حکم دیا کہ آپ کو ہرگز

حضور چاہے اور اس کے قائل

سالار اپنے چاہنا نہ دھائی

حضرت حضور کو بے جا

حضرت حضور سے آدھار

راہ جانے پر ہرگز نہیں

ہوئے جب تک کہ قریش کے

غیر عاص اور کلمہ ہی دیکھ لے

دیکھ کر غامضی باد شہنشاہ کے

الان

الان

الان

الان

الان

الان

الان

الان

الان

واذا سمعوا < ۱۹۳ > الداعية ۵

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ لِرَسُولٍ قَرَأَ

اور تو دیکھتا ہے کہ جب یہ لوگ اس (قرآن) کو سنے ہیں جو ہمارے رسول کو نازل کیا گیا ہے تو

أَتَيْنَهُمْ تَفِيزٌ مِنْ آلِهِمْ مِمَّا عَرَفُوا مِنْ لَحْيٍ يَفِيزُونَ

ان کی آنکھوں سے بے ساختہ دھکاک کر کے انہیں جاری ہو گیا ہرگز نہ کہ انہوں نے ان کو پہچان لیا یا انہوں نے

رَبَّنَا آمَنَّا فَاكُنْ مَعَنَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۱۹۳﴾ وَمَا لَنَا لَا

کرتے ہیں کہ اسے ہم سے ہائے دلا ہم تو ایمان لائے اور رسول کی ہمت دین کر کے ان کو ہم سے بھی لکھ لے اور

نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ

ہو کیا ہو گیا ہو کہ ہم خدا اور حق بات ہمارے پاس آج بھی اس پر ایمان نہ لائیں اور کبھی خدائے پر امید

يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿۱۹۴﴾ فَأَنَّا كُنْهُمْ

دیکھیں کہ وہ اپنے نیک بندوں کے ساتھ ہمیں (برشت میں) ہو گیا ہی دیکھا تو خدا نے انہیں

اللَّهُ يَمَاقِلُ أَجْزَلُ مِنْ تَحْتِهَا الْأَكْثَرُ

اگر (صدقہ) سے عرض کرنے کے صلہ میں انہیں وہ (ہرے ہرے) بالکل اٹھانے کے لئے (خوش کن) ہے نہ

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۹۵﴾ وَ

جاری ہیں (اللہ) وہ ہمیں ہمیشہ دیکھے اور (صدقہ دل ہی) دینی کرنے والوں کا یہی عرصہ ہے اور

الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ بہمنی

الْبَحْثِيِّمِ ﴿۱۹۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرُسُوا أَصْغَارَ

ہیں سہ اسے ایمان داروں کو چاہیں خدا نے ہمارے واسطہ حال کر دی ہیں ان کو

مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

اپنے اور حرام نہ کر دے اور جسے نہ چھو کیونکہ خدا حد سے بڑھ جانے والوں کو ہرگز

الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۹۷﴾ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا

دوست نہیں رکھنا اور حلال حالت سہری چیزیں خدا نے تمہیں ہی اس کو اور نون ہی کھاؤ

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۱۹۸﴾

اور میں خدا پر ایمان لائے ہو اس سے ڈرتے رہو

اذیت پہنچائی دینے تھا اور شہر چھوڑ دیا اور عاص نے کہا اے بادشاہ ان لوگوں نے ایمان لیا ہے یہ سب میرے دیکھ کر ہی ہیں قلم جو ان کو دیا اور ہماری

(تذکرہ صحنہ تینہ)



لَا يُوَاحِدُكُمْ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ  
 تَوَاحُدَكُمْ بِمَا عَقَدْتُمْ الْأَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهُ  
 إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطْعَمُونَ  
 أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۚ فَمَنْ  
 لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ  
 إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ  
 اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٩٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ  
 رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ  
 تَفْلِحُونَ ﴿٩١﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ  
 الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ  
 عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٩٢﴾

۱۹۴  
 اگر ایسا بادشاہ کو پہنچا  
 کہ اسے حوالہ کریم آپ میں لفظ  
 کہیں منہ پر لگے کہ ایسے ان کی اسلئے  
 مخالفت کی کہ عدل نہ ہم میں مل گیا  
 جو شرک ظلم خونریزی اور ناکارہ سوا  
 خون اور سوکھا ہو گیا میں شرک  
 میں ہے اور عدل احسان صلہ  
 میں نام نہ اور نہ وہ ہوا شرک  
 ہے بادشاہ نے کہا میں کلیم  
 حضرت عیسیٰ کا جو میرا پڑا  
 نہ ہوا کہ میں نہیں تھا  
 دکان باوجودی ہے فوراً سورہ میں  
 کی تلاوت شروع کی جب اس کی بات  
 پونے تھری البتہ مجھ سے چھوڑ  
 لیا قسط طلبک طلبا جنسا  
 تو جانی بہت رویا اور کیا قسم خدا کو  
 میری جی پر گھر و خاص نے چھوڑا اسے  
 بادشاہ انہیں میرے حوالہ کر دے  
 سنا تھا کہ بادشاہ نے جو و خاص کو  
 ایک ماچہ دار اور کہا کہ اگر آپ کی بات  
 ان کے بارے میں میری زبان سے نکلے  
 اور میں کا و خاص وہاں سے جانا  
 سامنے لیکر کہیں وہیں آئے اور گھر  
 سے جان لیا کہ جھوٹے میں میں ہوں  
 اور حرام کے ساتھ ہے ایسی قسم کھاتے  
 اٹھ کر کے پیش نازل ہو گئی  
 ۱۹۵  
 ایک مرتبہ ابن مسعود  
 ۱۹۶  
 مقداد و ابوذر سلمان سالم  
 مثنیٰ بن عوفی اور بعض  
 بن عوفی و غیرہ نے اپنی  
 منہوں سے کھینچیں باہر  
 مشورہ کیا کہ اپنی عمر صرف  
 کو دین کو دن کو روزہ رکھیں  
 بات کو بدلت کر میں ہونا  
 ۱۹۷  
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا  
 کو ترک کر دی اور کھل  
 کمال کے پہنچیں جب یہ خبر  
 حضرت رسول کو پہنچی تو آپ نے مسیح  
 کہا اور آیت نازل ہوئی ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰

۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰



ذَوَاعْدِلٍ مِّنكُمْ هَدِيًّا بَلِيغًا الْكَعْبَةَ أَوْ كِفَارَةً

جو بیکردیں اسکا بدلہ (دنیا، برکات اور کعبہ تک پہنچا کر قربانی کی جائے یا اسکا) جرمانہ

طَعَامُ مَسْكِينٍ أَوْ عَدْلُ ذَلِكَ صِيَامًا لِّئَلَّا تُؤْخَذُوا

(اسکی قیمت سے) محتاجوں کو کھانا کھلایا یا اس کے برابر روپے کھنڈا چرانا لے لیں، تاکہ

وَبِالْأَمْرِ عَافَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ط وَمَنْ عَادَ

اپنے کئے کی سزا کا ذرا کچھ جو ہو چکا اس سے توبہ نہ کرے گا (اسی حرکت

فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ط وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۵

کرسکے گا تو خدا اسکی سزا دے گا اور خدا زبردست بدلہ لینے والا ہے

أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ

تمھارے اور قافلہ کے غائب کے واسطے دریائی شکار اور اسکا کھانا (تو یہ حالت میں)

لِلسَّيَارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ

تمھارے واسطے جائز کر دیا ہے مگر علی کا شکار جب تک تم حالت احرام میں رہو

حُرْمًا ط وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝۶

تم پر حرام ہے اور اس خدا سے ڈرنے رہو جسکی طرف تم (درجے میں) اکٹھے جاؤ گے

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ

خدا نے کعبہ کو جدا (سکا) محترم ٹھہرے اور حرمت دار مسکنوں کو اور قربانی کو

وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ط ذَلِكَ

اور اس کا ذرا کچھ جس میں (قربانی واسطے) ہے ذالک ہے ہوں تو کوئی امر قائم رکھنا جائز نہ رہا

لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي

ہ اس لئے کہ تم جان لو کہ خدا جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ يَكُلُّ شَيْءٍ عَلَيْهِ ۝۷ اَعْلَمُوا أَنَّ

تقصیاً (سب) جانتا ہے اور یہ بھی (کھولے) کہ ہر ایک خدا پرچہ سے دانستہ جان کو کہ فیض خدا

اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۸

بڑا سخت عذاب والا ہے (اور بھی) کہ خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے

۱۔ حرام  
کی حالت میں  
تو شکاری کے  
جائزوں کا  
شکار حرام ہے  
لیکن جب احرام  
کھول دے تو  
جائز ہے مگر  
حرام کا شکار  
اس سے نفی  
ہے کیونکہ اسکا  
نظم کسی کے  
واسطے کھانا  
نہیں ہے ۱۲

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ  
 ہمارے رسول پر بھاریا ہونا نہ تھا دینے کے سوا (اور کچھ ذریعہ نہیں اور کچھ تم ظاہر کیا کرتے ہو  
 وَمَا تَكْفُرُونَ ۙ ۹۹ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْحَبِيثُ وَ  
 اور کچھ تم جھکا کر کہتے ہو، خدا سب جانتا ہے (لے بول کہند کہ ناباک (حرام) اور پاک  
 الطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْحَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ  
 (طلال) برا بر نہیں ہو سکتا اگرچہ ناباک کی کثرت نہیں بھلی کیوں نہ معلوم ہو تو اسے عقیدہ  
 يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَفْقَهُونَ ۙ ۱۰۰ يٰ أَيُّهَا الَّذِينَ  
 خدائے دہشتے رہو تاکہ تم کا مہیاپ رہو اسے ایمان والو  
 آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنَ أَشْيَاءَ إِن تُبَدَّلْ لَكُمْ تَسْأَلُهُمْ  
 ایسے چیز دیکھتے ہیں (رسول سے) نہ پوچھا کر اگر تم کو معلوم ہو جائیں تو میں ہی معلوم ہوں  
 وَإِن تَسْأَلُوا عَنْهَا حَتَّى يُنْزِلَ الْفُرْقَانُ تَبَدَّلُ لَكُمْ  
 اور اگر ان کے بارے میں فرق نہ مل سکے وقت پھر بھیجے تو تم پر ظاہر کر دیا جائے (مگر تم کو نہ ملے گا جو  
 عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۙ ۱۰۱ قَدْ سَأَلَهَا  
 سوالات تم کر چکے خدا نے اس سے دیکھ کر اور خدا برا بھلا سے والا بد بار ہے تم سے پہلے  
 قَوْمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ۙ ۱۰۲ مَا  
 بھی لوگوں نے اس قسم کی باتیں (اپنے وقت کے پیغمبروں سے) پوچھی تھیں پھر (جب محل ہند کافروں سے)  
 جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَیْرَتِهِ ۖ وَلَا سَائِبَةَ وَلَا وَصِيلَةَ  
 منکر ہو گئے خدا نے تو کوئی پیرو کر نہ بھی (اوسنی) پھر کیا ہے نہ سائبہ (سائیدہ) واصلہ (جڑواں بیوی)  
 وَلَا حَامٍ وَلَٰكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى  
 نہ حام (بڑھا سائیدہ) مگر خدا پر خدا پر خواہ مخواہ جھوٹ (مومن) ہستان  
 اللَّهُ الْكَذِبَ ۚ وَكَثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۙ ۱۰۳ قُلْ أَذًا  
 اندھے ہیں اور ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے اور جب ان سے  
 قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ  
 کہا گیا کہ تم کہو (قرآن) خدا نے نازل فرمایا ہے اس طرح اور رسول کی طرف آؤ اور تم کو میں سوائے

منزل  
 کندہ نام قرآن  
 جابل حضرت  
 سے طرح طرح  
 کے حالات کیا  
 کرتے کسی نے پھا  
 ہوتے ہی لی لی پھر  
 میں کس طرح  
 کسی نے کچھ کہتے  
 کچھ ہاتھ لگا کر  
 کڑھتا ہوں تو  
 ۱۳ کچھ اگر آپ منبر  
 پر کھڑے ہوتے  
 ۱۴ سے فرمایا ہے جو  
 پوچھنا جو پوچھ میں  
 جواب دیتا ہوں  
 اس پر بھی ان کو خدا کی  
 حکمت میں نہ آیا وہ  
 ایک بول اٹھا میرا  
 باپ کون ہے فرمایا  
 خدائے بن قیس وقرآن  
 نے پوچھا میرا باپ  
 کہاں ہے؟ فرمایا  
 دوزخ میں اٹھے  
 بعد فرمایا خدا کی قسم  
 ہفت دوزخ  
 میرے ملنے ہے  
 اور میں دیکھ رہا ہوں  
 کہ کون بہشت میں  
 ہے اور کون دوزخ  
 میں ہے اور کون  
 بھی معلوم ہے کہ تم  
 میں سے کون بہشتی  
 ہوگا اور کون جہنمی  
 اگر میں بیان کروں  
 تو سوال کرنے سے  
 بھٹکتے گئے اس وقت  
 یہ آیت نازل ہوئی  
 ۱۵

قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَكُفَّكَانَ  
 تَوَكَّلْ هُنَا كَيْفَ تَكُونُ (مگر) میں تو کیا پاؤں تکیا کر یا باپ ہی سے لے کر کافی ہو گیا (یہ لوگ کہہ کر نفی ہی رہ گئے)  
 أَبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾  
 اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ جانتے ہی ہوں نہ ہدایت ہی پائی ہو  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا تَقِظُوا  
 اے ایمان والو! تم اپنی خبر لو جب تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ  
 مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَىٰ يَتُومُ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ  
 جو اگر سے غصیں کچھ نقصان نہیں پہونچا سکتا تم سب کے سب خدا کی طرف لوٹ کے  
 جَمِيعًا فَيُنْفِثْكُمْ فِي مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ يَا أَيُّهَا  
 جانا ہے جب (اس وقت تک ہم جو کچھ (دنیا میں) کرتے تھے تمہیں بتا دیے گا اے  
 الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةٌ بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمْ  
 ایمان والو جب تم میں سے کسی (کے سر) پر موت نہ آگھڑی ہو تو وصیت کے وقت  
 الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ أَشْنُ ذَوَاعِدِلٍ مِّنْكُمْ  
 تم (موتوں میں سے دو عادلوں کی گواہی ہونی ضرور ہے  
 أَوْ آخَرَيْنِ مِّنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي  
 اور اگر تم اتفاقاً تمہیں کا سفر کرو اور (سفر ہی میں) تمکو موت کی مصیبت کا سامنا ہو تو  
 الْأَرْضِ قَاصَاتُكُمْ مِّصْرِبَةُ الْمَوْتِ فَتَحْسَبُوهُمَا  
 (مجھ) دو گناہ غیر (موت) ہی ہی (اے) اگر تمہیں تک پہونچو تو ان دونوں کو نماز کے  
 مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيَقْسِمَنَّ بِاللهِ إِنْ ارْتَبْتُمْ  
 بعد روک لو پھر وہ دونوں خدا کی قسم کھائیں کہ ہم اس (گواہی) کے عوض کچھ دام  
 لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا نَكْتُمُ  
 نہیں لیتے اگرچہ (ہم جنگی گواہی دیتے ہیں ہمارا عزیز ہی کرکھوں نہ) جو اور ہم خدا کی گواہی  
 شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَّمِنَ الْآثِمِينَ ﴿١٧﴾ فَإِنْ عَثَرَ  
 نہ چھپائیں گے اگر ایسا کریں تو ہم بیشک گنہگار ہیں پھر اگر اس پر اسلام

سہ تہم داری  
 صحابی نے اپنے بیوی  
 اور الی باری نصرانی  
 کے ساتھ نبی کی عمارت  
 سفیر اور اس کے  
 علاوہ اور اسباب کے  
 سونے جاغی کے نقش  
 غروب اور بارش کے  
 اتفاقاً راہ میں جا ہوا  
 اور مر گیا اور تمام مال  
 و اسباب الی دونوں  
 کے ساتھ لے کر گیا کہ  
 یہ سب وادوں کو  
 دیکھو ان دونوں  
 نے مدینہ آکر سونے  
 جاغی کے غروب  
 اور بارش کر باقی  
 اسباب ان کے  
 وادوں کو دیدیا  
 پھر کہ ان وادوں  
 کو تمام اسباب کی  
 نسبت معلوم ہوئی ان  
 دونوں نصرانیوں  
 سے ہیں جس بھی  
 کی کیا ہمارا مورث  
 بہت دلوں تک پہنچا  
 رہا کہ اسکی بادی میں  
 بہت کچھ خرچ ہو گیا  
 وہ لوگ نہیں، تب  
 دیکھا گیا کہ ہمارا چھری  
 پڑ گیا تھا نہیں تب دیکھا  
 کیا جدت کی جلی جیسے تھا  
 جو کیا نہیں دیکھا کہ کچھ  
 آواز نہیں چل رہی تھیں  
 کے غروب و غروب کی  
 وہ لوگ نہیں جانتے  
 جو ہیں دیکھا وہ ہم نے  
 پہنچا دیا آخر یہ نصرت  
 رسول کے جہاں میں پیش  
 ہوا اور جو کچھ دیکھا  
 کوئی کلمہ نہ تھا اسوج سے اپنے  
 نظر پر نہ کر پائی دیکھا

عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَأَخْرَجَ يَقُومُن مَقَامَهُمَا  
 ہو چلے کہ وہ دونوں (در صحن صحنی) گنہگار کی آلودگی سے بچنے کے لئے باہر  
 مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَٰئِينَ فَيُضَيِّعُ مَن  
 اور (سچا) زیادہ ثابت داریں (ان کی جگہ گنہگاروں پر دو سے گواہ  
 بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا  
 خدا کی قسم تمہاریں کہ پہلے دو گواہوں کی نسبت ہماری گواہی زیادہ سچی ہے اور تمہاری جگہ پر  
 لَا إِذَا دَالِمَنِ الظَّالِمِينَ ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ آدْنٰی اَنْ يَّاْتُوْا  
 تمہارے منہ سے کیا ایسا کیا ہو تو اس وقت میں تک ہم غلط ہیں یہ زیادہ قریب قیاس ہے کہ اگر اس وقت پر  
 بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَالُفُوْا اَنْ تُرَدَّ اِيْمَانُ  
 (آخرت کے دوسرے) ٹھیک ٹھیک گواہی دینا یا دنیا کی رسوائی کا اندیشہ ہو کہ کہیں ان کی قسمیں سچ  
 بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوا وَاللّٰهُ لَا  
 فریق کی قسموں کے بعد رد نہ کر دیتا میں مسلمانوں خدا سے ڈرو اور اپنی عقل سے سنو اور خدا  
 يَهْدِي لِقَوْمَهُ الْقٰسِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ  
 یہ جملے لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا (اس وقت کو یاد کرو) جس دن خدا (اپنے) پیغمبروں کو  
 فَيَقُوْلُ مَا دَ اٰجِبْتُمْ ط قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا بِاِنَّكَ  
 جمع کر کے پہنچے گا کہ تمہیں (تمہاری) امت کی طرف سے پہنچے گا کیا جواب دینا تو عرض کرے کہ ہم تو جہت ظاہری  
 اَنْتَ عَلٰمُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۲﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ لِيَّعِيسٰى  
 باؤنگے کو اچھ نہیں ہائے تو خود بڑا غیب دان ہے وہ وقت یاد کرو جب خدا فرمایا کہ اسے  
 ابْنُ مَرْيَمَ اَدْخُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَاٰلِكَ  
 مریم کے بیٹے عیسیٰ ہم نے جو احسانات کر دیے اور تمہاری ماں پر سکے تمہیں یاد کرو  
 اِذَا دَاخَلْتُكَ رُوحُ الْقُدُسِ فَعَمَلْكَ الْاَنَاسِ فِي  
 جب ہم نے روح القدس (جبریل) سے تمہاری نانی عیسیٰ کو ہم بھولے میں (رہے نہیں) درادھم ہو کر  
 الْمُهْدٰى وَكَهْلًا وَاِذْ عَلَّمْنَاكِ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ  
 بچساں! باتیں کرنے لگے اور جب ہم نے تمہیں سمجھنا اور عقل و دانائی کی باتیں

منزل

جلہ جس مقدس کا ذکر  
 مندرجہ مندرجہ ہر جگہ  
 سرحدت سے

گواہ ہونے کی  
 وجہ سے خارج  
 کر دیا کہ وہ  
 کے بعد غور و نظر  
 نے ایک گنہگار  
 سنا کہ باس

یاد اور بات سے  
 معلوم ہوا کہ ان  
 ہی دونوں ضرر ہوں  
 پہلے ان ضرر  
 نے کہا کہ یہ جس قسم  
 لوگوں نے اس کی زندگی  
 میں خریدی تھیں کہ  
 کوئی گواہ نہ تھا سو  
 سے ظاہر نہ کیا جنت  
 وارثوں میں سے دو  
 شخصوں نے جویت سے

۱۲  
 ۸  
 ۲  
 زیادہ قریب سے سنو  
 کھا کہ یہ کتب جمع  
 ہیں اور ہم لوگوں کو  
 جوینا معلوم نہیں اور  
 سنت کے اندر بھی ہوا  
 قدرت بھی علیٰ نبی  
 نے تمہاریوں سے کل  
 مال و کس کے کردار  
 کے حوالہ کیا اسی قصہ  
 کا آیت ۵ اسی آیت  
 تک ذکر ہے اور گواہی  
 کے قاضی اور وصیت  
 کا بیان بھی ۱۲

وَالْتَوَارَةَ وَالْأَنْجِيلَ ۚ وَلَا تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ  
 اور تورات و انجیل (۲) بے بنیاد (۳) کھائیں اور جب تم میرے حکم سے چڑیا کی  
 کھینچنے الطیر بِأَذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا  
 ہو۔ بت بناتے پھر اس پر اکھڑ، دم کر دیتے تو وہ میرے حکم پر چڑیا  
 بِأَذْنِي وَتَبْرِئُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ بِأَذْنِي ۚ وَ  
 بن جانی تھی اور جب تم میرے حکم سے اور زاد اندھے اور کڑھی کو بھگا کر دیتے تھے اور  
 لَا تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِأَذْنِي ۚ وَلَا كَفَّتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
 جب تم میرے حکم سے مردوں کو (زندہ کر کے قبروں سے) نکال کھڑا کرتے تھے اور بنی  
 عَنْكَ إِذْ جَعَلَهُمُ الْبَشَرِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 بنی اسرائیل کے پاس مجھے بلو کہے اور سوت میں نے انھیں (دست زاری کیلئے) حور کا نشان  
 مِنْهُمْ إِنَّ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝۱۰ وَلَا ذَا وَحَيْثُ  
 میں سے بعض گفاد کہتے تھے تو بس کھلا ہوا جادو ہے ادیب میں نے حوریوں کو السلام  
 إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنَّ آمَنُوا بِي وَبِرَسُولِي ۚ قَالُوا آمَنَّا  
 کیا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو عرض کرنے لگے ہم ایمان لائے اور تو  
 وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝۱۱ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ  
 گواہ رہنا کہ تم میرے فرمانبردار بندے ہو (وہ وقت یاد کرو) جب حواریوں نے (عجلی ہی) عرض کی  
 يُعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ  
 کہ اسے (مک) کے بیٹے عیسیٰ کیا آپ کا خدا اس پر فادہ ہے کہ ہم پر آسمان سے (نعمت کا)  
 يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا  
 ایک حواری نازل فرمائے عیسیٰ نے کہا اگر تم مجھے ایمان دار ہو تو خدا سے  
 اللَّهُ إِنَّ كُنْتُمْ مَوَّعِينَ ۝۱۲ قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَمُنَ  
 اور وہ آپ پر ایمان جمیل امتحان معلوم ہو نہ کرو) وہ عرض کرنے لگے ہم تو (مظاہرہ) چاہتے ہیں کہ  
 مِنْهَا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنَّ قَدْ صَدَّقْتَ  
 ہمیں سلائے ہوگا، کچھ کھائیں اور ہمارے دلوں کی رمانت کا پورا پورا اطمینان ہوگا (یعنی کہ تم میرے حکم سے چڑیا کی

۱- حضرت عیسیٰ  
 ۲- وجود رکھنے والے  
 ۳- بے بنیاد  
 ۴- کھینچنے  
 ۵- چڑیا کی  
 ۶- کھینچنے  
 ۷- کھینچنے  
 ۸- کھینچنے  
 ۹- کھینچنے  
 ۱۰- کھینچنے  
 ۱۱- کھینچنے  
 ۱۲- کھینچنے  
 ۱۳- کھینچنے  
 ۱۴- کھینچنے  
 ۱۵- کھینچنے  
 ۱۶- کھینچنے  
 ۱۷- کھینچنے  
 ۱۸- کھینچنے  
 ۱۹- کھینچنے  
 ۲۰- کھینچنے  
 ۲۱- کھینچنے  
 ۲۲- کھینچنے  
 ۲۳- کھینچنے  
 ۲۴- کھینچنے  
 ۲۵- کھینچنے  
 ۲۶- کھینچنے  
 ۲۷- کھینچنے  
 ۲۸- کھینچنے  
 ۲۹- کھینچنے  
 ۳۰- کھینچنے  
 ۳۱- کھینچنے  
 ۳۲- کھینچنے  
 ۳۳- کھینچنے  
 ۳۴- کھینچنے  
 ۳۵- کھینچنے  
 ۳۶- کھینچنے  
 ۳۷- کھینچنے  
 ۳۸- کھینچنے  
 ۳۹- کھینچنے  
 ۴۰- کھینچنے  
 ۴۱- کھینچنے  
 ۴۲- کھینچنے  
 ۴۳- کھینچنے  
 ۴۴- کھینچنے  
 ۴۵- کھینچنے  
 ۴۶- کھینچنے  
 ۴۷- کھینچنے  
 ۴۸- کھینچنے  
 ۴۹- کھینچنے  
 ۵۰- کھینچنے  
 ۵۱- کھینچنے  
 ۵۲- کھینچنے  
 ۵۳- کھینچنے  
 ۵۴- کھینچنے  
 ۵۵- کھینچنے  
 ۵۶- کھینچنے  
 ۵۷- کھینچنے  
 ۵۸- کھینچنے  
 ۵۹- کھینچنے  
 ۶۰- کھینچنے  
 ۶۱- کھینچنے  
 ۶۲- کھینچنے  
 ۶۳- کھینچنے  
 ۶۴- کھینچنے  
 ۶۵- کھینچنے  
 ۶۶- کھینچنے  
 ۶۷- کھینچنے  
 ۶۸- کھینچنے  
 ۶۹- کھینچنے  
 ۷۰- کھینچنے  
 ۷۱- کھینچنے  
 ۷۲- کھینچنے  
 ۷۳- کھینچنے  
 ۷۴- کھینچنے  
 ۷۵- کھینچنے  
 ۷۶- کھینچنے  
 ۷۷- کھینچنے  
 ۷۸- کھینچنے  
 ۷۹- کھینچنے  
 ۸۰- کھینچنے  
 ۸۱- کھینچنے  
 ۸۲- کھینچنے  
 ۸۳- کھینچنے  
 ۸۴- کھینچنے  
 ۸۵- کھینچنے  
 ۸۶- کھینچنے  
 ۸۷- کھینچنے  
 ۸۸- کھینچنے  
 ۸۹- کھینچنے  
 ۹۰- کھینچنے  
 ۹۱- کھینچنے  
 ۹۲- کھینچنے  
 ۹۳- کھینچنے  
 ۹۴- کھینچنے  
 ۹۵- کھینچنے  
 ۹۶- کھینچنے  
 ۹۷- کھینچنے  
 ۹۸- کھینچنے  
 ۹۹- کھینچنے  
 ۱۰۰- کھینچنے

۱۱۳

وَتَكُونُ عَلَيْهِمَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيسَى

اور ہم لوگ اس پر گواہ رہیں (تب) مریم کے بچے عیسیٰ نے بارگاہِ خدا میں )

ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً ﴿۱۱۴﴾

موضع کی خداوند اے ہمارے پالنے والے ہم پر کھانا سے ایک خوراک (مست) نازل

السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا إِلَّا قَوْلُنَا وَأَنْحِرْنَا وَإِنَّا

فرما کہ وہ دن ہمارے لوگوں کے لئے روزہ ہے پھر کھانے کے لئے اور پھر قہر ہے (اور میں حق میں)

مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّزِقِينَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ

تیری طرف سے ایک بری نشانی ہو اور تو بہتر ہی دینے والے اور دینے والے سے بہتر ہے اور اے

اللَّهُ إِنِّي مُنْزِلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدَ مَعْنَاكُمْ

میں خوراک تو بہتر و نازل کروں گا (مگر یاد رہے کہ) پھر تم میں سے جو شخص اس کے بعد کفر کرے تو میں

فِيَّ أَنْتَ أَعَدُّ بِهِ عَذَابًا لِّأَعَذَّبَ بِهِ أَحَدًا مِّنْ

اس کو (فیضاً) ایسے سخت عذاب کی سزا دوں گا کہ ماری خدائی میں کسی ایک پر بھی

الْعَالَمِينَ ﴿۱۱۶﴾ وَلَإِذَا قَالَ اللَّهُ يُعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

وایسا (سخت) عذاب نہ کروں گا اور وقت بھی یاد کرو جب فرماست میری ہی خداوند اے (کہ)

أَنْتَ قُلْتَ لِلنَّارِ سِتْرٌ لِّي وَنَارِي وَأُخِي الْهَيِّينِ

مریم کہے میرے عیسیٰ کہا تم نے لوگوں سے یہ کہہ دیا تھا کہ خدا کو چھوڑ کر مجھ کو اور میری ماں کو خدا

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ

بنائو عیسیٰ عرض کرے سبحان اللہ میری تو یہ مجال نہ تھی کہ میں ایسی بات منہ سے

أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقِّ ۖ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ

مخالوں میں کبھی کوئی حق نہ ہو (مجا) اگر میں نے کہا ہرگز تو مجھ کو تو سنو اور

عَلِمْتُهُ ۖ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي

معلوم ہی ہو گا کیونکہ تو میرے دل کی (سب بات) جانتا ہو میں اللہ میں تیرے

نَفْسِكَ ۖ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۱۱۷﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ

جی کی بات نہیں جانتا کہ ان کو ان میں تو شک ہی نہیں کہ وہی عیب کی باتیں خود بنا کر بولنے لگے

عیسیٰ نے تاروں کی  
فرانچ سے خوراک کے  
تاریک پرستی دکھائی  
نے ایک سفید ہونے  
میں ایک بیخ خوراک  
زمین کی ہونے کا  
دیکھنے ہی کیجئے  
حضرت عیسیٰ یہ  
عرض کی خداوند  
سبب رحمت قرار  
ذہب خدا کے  
کر کے نماز پر  
پھر سیدنا  
خوراک پر  
اور ایک ہی  
سے روئے  
اور اس کے  
اور دوسرے  
طرح طرح کی  
کے سوا  
اور باقی  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



میں

(مترجمہ)

وَاذْأَسْمَعُوا

۲۰۲

الانعام ۶

لَا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ أَعْبُدُ وَاللَّهُ رَبِّي وَرَبُّكُمْ

وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا

تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۱۱۰ إِنَّ تَعَذُّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ

وَلَا تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۱۱۱

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ

جَنَّاتُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ لَفِزَ الْعَظِيمُ ۝۱۱۲

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۱۳

سُبْحَانَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ

سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۱۴

وَالَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهَا وَالنَّجْمَ

لِتَهْتَبُوا بِهِ وَالْيَوْمَ الَّذِي تَخْرُجُونَ فِيهِ يُضِيئُ لَكُمُ

النَّجْمَ وَالْكَوْنُ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ

عَلِيمٌ ذَكِيٌّ ۝۱۱۵ وَالَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْوَيْحَ

وَالْوَحْيَ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ

عَلِيمٌ ذَكِيٌّ ۝۱۱۶ وَالَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

الْوَيْحَ وَالْوَحْيَ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ

وَاللَّهُ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ ۝۱۱۷ وَالَّذِي جَعَلَ

لَكُمُ الْوَيْحَ وَالْوَحْيَ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ

اور جب تک میں ہیں رہنے کی دیکھ بھال کرتا رہا پھر جب تو نے  
تو فیتنی کنت انت الرقیب علیہم وانت علی  
کلی شیء شہید ۱۱۰ ان تعذبہم فانت عبادک  
ولان تغفر لہم فانک انت العزیز الحکیم ۱۱۱  
قال اللہ ہذا یوم ینفع الصادقین صدقہم  
جنت تجری من تحتہا الانہار خالدين فیہا  
ابدًا رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ ذلک لمن  
لفیز العظیم ۱۱۲ للہ ملک السموت  
والارض وما فیہن وهو علی کل شیء  
قدیر ۱۱۳ سبحان اللہ الرحمن الرحیم  
الحمد للہ الذی خلق السموت والارض وجعل  
سبع سماوات وہو علی کل شیء قدیر ۱۱۴  
والذی جعل لکم الیل لیسکنوا فیہا والنجم  
لتہتبا بہ والیوم الذی تخرجون فیہ یضیئ  
لکم النجم والکون واللہ یدہی من یشاء  
واللہ علیم ذکی ۱۱۵ والذی جعل لکم  
الوہی والوہی واللہ یدہی من یشاء واللہ  
علیم ذکی ۱۱۶ والذی جعل لکم  
الوہی والوہی واللہ یدہی من یشاء واللہ  
علیم ذکی ۱۱۷ والذی جعل لکم  
الوہی والوہی واللہ یدہی من یشاء واللہ  
علیم ذکی ۱۱۸

وَاللَّهُ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ ۝۱۱۷ وَالَّذِي جَعَلَ

لَكُمُ الْوَيْحَ وَالْوَحْيَ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ

الظلماتِ وَالنُّورِ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ①  
 روشنی بنائی پھر (باوجود اسکے) کفار (اور انکو) اپنے پروردگار کے برابر کرتے ہیں  
 هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلَكُمْ  
 وہ تو وہی خدا ہے جسے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مخالفہ مرینکا) ایک وقت مقرر کر  
 وَأَجَلَ مُّسَمًّى عِندَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمُرُّونَ بِهِ  
 اور (اگرچہ تم کو معلوم نہیں تمہارے نزدیک (قیامت کا) ایک وقت مقرر ہے) پھر ہی تم نکلتے  
 اللَّهُ فِي السَّمُوتِ وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ  
 اور وہی تو آسمانوں میں (ہے) اور زمین میں بھی (ہے) خدا ہے وہی تمہارے ظاہر و باطن سے (ہے)  
 جَهْرِكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُُونَ ② وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ  
 خبر داری اور وہی جو کچھ بھی تم کرتے ہو جانے ہے اور (انگوڑوں کا ہتھکڑاں پر کر) ان کے پاس  
 آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كِتَابَ تَوَالِفٍ ③  
 خدا کی آیات میں سے جب کوئی آیت آتی تو پس یہ لوگ ضرور اس سے منہ پھیرتے تھے  
 فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ  
 چنانچہ جب ان کے پاس (قرآن پر) حق آیا تو انکو بھی جھٹلایا تو یہ لوگ جسکے ساتھ تھے  
 أَنْبَأُوا مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ④ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ  
 کر رہے ہیں اسکی حقیت انھیں غریب ہی معلوم ہو جائیگی کیا انھیں سوچنا نہیں کہ  
 أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّهِمْ فِي  
 ہم نے ان سے پہلے کتنے عمرو (کے کردہ) ہلاک کر ڈالے جنکو ہم نے روکے زمین میں یہ وقت قدرت  
 الْأَرْضِ مَا لَهُمْ فِيهَا مِنْ شَيْءٍ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ  
 عطار کی جتنی اچھی تک ہم کو نہیں دی اور ہم نے آسمان کو تو اپنے مولا دھار بانی پرستا  
 عَلَيْهِمْ قِدْرًا زَاوِيًا وَجَعَلْنَا الْآتِ هَارِجًا يَنْجِي مِنْ  
 چھوڑ دیا تھا اور ان کے (سکانات کے) عجیبے ہوتی نہیں بنادی تھیں (مگر)  
 تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَا لَهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَآتَيْنَا مِنْ  
 پھر بھی ان کے غنا ہوں کی وجہ سے ان کو لڑالہ اور ان کے بس

لہ اس  
 تبت سے کفار  
 تے ہیں گرد  
 کی رو ہوئی  
 ایک تو ہوا  
 کی جو اس کے  
 قائل ہیں کہ  
 تمام اسباب  
 کوئی لحاظ  
 نہیں ہوگی  
 چیزیں خود  
 ہو گئیں  
 دیکھو ان  
 لوگوں کی جو  
 اس کے قائل  
 ہیں کہ قدرت  
 و نور تمام  
 چیزوں کے  
 حلق ہیں  
 تیسرے وہ ہیں  
 کی جو بتوں  
 کو خدا کے  
 ہیں۔ ۱۰



خَيْرٌ وَأَنْفُسَهُمْ قَوْمٌ لَا يُولِيُونَهُ ۝۴ وَلَكُلَا مَا

آپ اپنا نقصان کیا وہ تو (قیامت پر) ایمان لے چکے حالانکہ یہ نہیں سمجھتے کہ جو کچھ راست

سَكَنَ فِي الْيَلِيلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۵

کو اور دن کو (روئے زمین پر) رہتا (رستا) اور سب ہنسان، جانور اور وحشی (سب کو) سنتا (اور سب کو)

يَقُولُ أَغَيْرَ اللَّهِ اتَّخَذُ وَلِيًّا فَأَطِيعُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

جہاں جو (اے محمد) تم کہہ دو گنا خدا کو جو ملے، اساتیر زمین کا پیکر نہ لانا اور جو کرے (و سب کو اپنا سربراہ بنانا)

وَهُوَ يُطْعِمُهُ وَلَا يَطْعَمُهُ قُلْ لِي أَمْرٌ أَنْ أَكُونَ

اور وہی (سب کو) فدی دیتا ہے اور اس کوئی دینی نہیں پتا (اے رسول) تم کہہ دیجئے کہ میں دیکھتا ہوں کہ

أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝۶

سب سے پہلے اسلام لائے والا میں ہوں اور سب بھی کہ خبردار مشرکین سے نہ بنو

قُلْ لِي إِنْ أَخَافُ أَنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابٌ

(اے رسول) تم کہہ دو اگر میں نافرمانی کروں تو بیشک ایک بڑے عذاب کے خلاف ہے

يَوْمَ عَظِيمٍ ۝۷ مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

دور ہوا (اور میں جس کے سر) سے عذاب مل گیا تو (سمجھ کر) خدا سے اُچھل

رَحِمَهُ ۝۸ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝۹ وَلَٰنَ يَمَسُّكَ

برہا (تم سزا اور بھی تو ضرور ہی کامیابی ہے اور اگر خدا تم کو کسی مشرک کی

اللَّهُ يُضِلُّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۝۱۰ وَلَٰنَ يَمَسُّكَ

کلیف ہو جائے تو اس کے سوا کوئی اس کا دفع کرنے والا نہیں ہے اور اگر تم نہیں کہ

يَخْبِرُ قَوْمًا عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۱ وَهُوَ الْغَايُ

فائدہ پہنچائے تو سب کوئی روک نہیں سکتا (یونکہ) وہ ہر چیز پر قادر ہے وہی ہے تمام نامزدہنر

فَوْقَ عِبَادِهِ ۝۱۲ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝۱۳ قُلْ أَعْي

غائب ہے اور وہ دانکار مجھ سے (اے رسول) تم پوچھو کہ گواہی میں سب

شَهِيدٌ أَكْبَرُ شَهَادَةٍ ۝۱۴ قُلْ اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَ

سے بڑھ کر کون چہیز ہے تم خود ہی کہہ دو کہ میرے ادھارے درمیان خدا گواہ ہے

۱۔ ایک مرتبہ  
۲۔ خدا فرشتوں سے  
۳۔ جمع اور کچھ چیز  
۴۔ کہا کہ جو  
۵۔ عذاب پہنچا ہے  
۶۔ کہ خدا را ہی نہیں  
۷۔ اور خدا ہی نے  
۸۔ تو کو س بات  
۹۔ کہ اوردہ کیا کہ  
۱۰۔ حکم تو میرے تو ہے  
۱۱۔ سب کا سربراہ  
۱۲۔ باطنی امتنا  
۱۳۔ ہاں میں کہیں  
۱۴۔ کہ تم اچھے خانے  
۱۵۔ امیر ہو جاؤ گے  
۱۶۔ شرط ہے کہ  
۱۷۔ تم اپنے دھبے  
۱۸۔ سے باز آؤ۔  
۱۹۔ اس کے جواب میں  
۲۰۔ خدا نے فرمایا کہ  
۲۱۔ آسمان و زمین  
۲۲۔ میں جو کہے گا  
۲۳۔ خدا ہی کا غالب  
۲۴۔ ہے وہ جس پہ  
۲۵۔ اچھے عیب کو  
۲۶۔ تو اگر کہہ دے کہ  
۲۷۔ بخدا ہی احتیاج  
۲۸۔ نہیں ۱۲۔

بَيْنَكُمْ وَآوَحِيَّ إِلَى هَذَا الْقُرْآنِ لِأَنْذِرَكُمْ

اور میرے پاس یہ قرآن وحی کے طور پر اس لئے نازل کیا گیا تاکہ میں تمہیں اور مجھے (اسکی) خبر پہنچاؤں

بِهِ وَمَنْ بَلَغَ أَتَيْتُكُمْ لِتَشْهَدُوا أَنْ مَعَ اللَّهِ

اس کے ذریعے سے ذرا دل کی باتیں سنایا کہ وہاں ہی دیکھتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور دوسرے

إِلَهَةٍ أُخْرَى قُلْ لَا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌ

میرا وہی ہے (اے رسول) تم کہہ دو کہ میں تو اسکی کوئی شریک نہیں بتاؤں گا (کہو) تم (کہو) کہ میں

وَاحِدٌ وَإِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ۝ ۱۹ الَّذِينَ

وہ تو سب ایک ہی خدا ہے اور میں چیزوں کو نہ (خدا کا) شریک بناتے ہوں نہ اسے بڑا کرتا ہوں اور میں

أَتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ

میں نے کتاب عطا فرمائی ہے (پڑھو و فہم) وہ تو سب طرح کے بات کو پہچانتے ہیں اس طرح اس کی پوری خبر پہنچاؤں

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ ۲۰

وہ لوگوں میں نے انہیں ایمان دیا وہ تو (کسی طرح) ایمان نہ لائیں گے اور

مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ

جو شخص خدا پر جھوٹا بتاؤں یا اسکی آیتوں کو جھٹلائے اس سے بڑھ کر

بِآيَاتِهِ ۝ ۲۱ لَا يَقُولُ الظَّالِمُونَ ۝ ۲۱ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ

ظالم کون ہوگا اور ظالموں کو ہرگز نجات نہ ہوگی اور (اسدن کو یا کر) جس دن ہم

جَمِيعًا نَحْنُ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيِنَ شَرِكَاؤِكُمْ

ان سب کو جمع کر کے ہم جن لوگوں نے شرک کیا اسے دیکھیں گے کہ جن کو (خدا کا) شریک

الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ ۲۲ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فَتَسْتَغِيثُهُمْ

خیال کرتے تھے کہاں ہیں پھر انکی کوئی شراعت (باقی) نہ رہے گی بلکہ وہ تو یہ کہیں گے

إِنَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ۝ ۲۳ أَنْظِرْ

فرمے اس خدا کی جو ہمارا ہمارے والا ہے ہم کیوں اسکا شریک نہیں بنائے تھے (اے رسول صلا)

كَيْفَ كَذَبُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

دیکھو تو یہ لوگ اپنے ہی اوپر کس طرح جھوٹ بولنے لگے اور یہ لوگ (دنیا میں) جو کچھ انہیں پڑا

وہ لکھو  
۲  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳

يَقْتَرُونَ ۲۵ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا

کرتے تھے وہ سب غائب ہو گئے اور بعض اُن میں سے ایسے بھی ہیں جو تمہاری باتوں کی طرف کان لگاتے

عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةٌ أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ

پرستے ہیں اور ان کی سنی ہوئی ساری باتوں پر پردہ لگا دیا ہے اور ان کے کان میں پرستہ

وَقَرَاءَ وَإِنْ يَتَذَكَّرْ أَیَةٌ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا

پیدا کر دیا ہو کر اسے سمجھ نہ سکیں اگر وہ ماری (ضدائی کے) سمجھنے بھی دیکھ لیں بھی ایمان نہ لائیں

جَاءَ وَلَكِنْ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ

ہوئی کہ نہ جانتے اس سے کچھ بچے نہ سکتے ہیں (اور ان کو کہیں کہہ دیتے ہیں کہ کھانا کھا کر چلا جائے تو لوگوں کی

هَذَا إِلَّا آسَاطِيرَ الْأَوَّلِينَ ۲۶ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ

ایمان نہ لائے اس کو اور کچھ بھی نہیں اور یہ لوگ (دوسروں کو بھی) اس (کے سننے) سے روکتے ہیں اور خود تو

وَيَسْتَوْنَ عَنْهُ ۚ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا

انکے ٹھکانے جتنے ہی ہیں اور (ان باتوں سے) بس آپ ہی اپنے کو ہلاک کرتے ہیں اور (ان لوگوں سے)

يَسْتَعْمُرُونَ ۲۷ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ

سمجھتے نہیں اور (وہ لوگ) اگر تم ان کو کو اس وقت دیکھتے تو تعجب کرتے (جب جہنم کے کھانا بر لاؤں گے کیا بیچارے)

فَعَالُوا يَلَيِّتُنَا نَرُدُّ وَلَا نُكْذِّبُ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَ

تو اُسے دیکھ کر کہیں گے اے کافر ہم (دنیا میں) پھر (دوبارہ) لوٹا دیے جاتے اور پھر بدو کار کی باتوں کو بھلائے

نَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۲۸ بَلْ بَدَأَهُم مَّا كَانُوا

اور ہم مؤمنین سے ہوتے مگر ان کی آرزو پوری نہ ہوئی بلکہ جو (بے ایمانی) پہلے سے جہالت تھے آج (ان کی نصبت)

يُحْضَوْنَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا

پھر پھل گئی اور (وہ لوگ) لوٹ آئے (دنیا میں) تو ابھی دیکھا نہیں تو جس چیز کی ممانعت ہوئی

عَنْهُ وَرَأَتْهُمْ لَكَذِبُونَ ۲۹ وَقَالُوا لَآ إِلَهَ إِلَّا

اُسے کہیں (اور ضرور کہیں) اور اس میں شک نہیں کہ یہ لوگ کفر و کفر سے بھی اور کفار سے بھی کھانے ہیں کہ ان کا

حَيَاتُ الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۳۰ وَلَوْ تَرَىٰ

دنیاوی زندگی کے سوا کچھ بھی نہیں (و) اقامت فیروزت ہو گئی ہم (میں سے) کچھ بچے نہ سکتے ہیں (اور ان کو کہیں کہہ دیتے ہیں کہ ان کو)

ملہ ایمان  
عقبہ اور غلبہ  
نے سبھا کھرام  
میں حضرت رسول  
کو قرآن پڑھتے  
سنا تو نصیرین  
خالد کھٹے گا  
میں طرف محمد  
انھوں کی کہا کیا  
پڑھتے ہیں ایسا  
بھی تھا کہ  
کی تاریخ بزم  
سکتا ہوں ان  
ہی کے بارے  
میں یہ آیت  
نازلی ہوئی ۲۰

قیامت میں کفار کی حالت

اِذْ وَفَّوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ قَالَ الْاَكْبَرُ هٰذَا بِالْحَقِّ ۝

تم اکو اوت دیکھتے (تو عجب کرتے) بہت لوگوں کے سامنے کھڑے ہو جائیگے خدا (الہ) بھی تم کو کیا (بقیہ)

قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ

اب بھی صحیح نہیں ہوا۔ (جواب میں) کیونکہ کہ اپنے ہمدرد گناہ کی قسم ہاں، بالکل سچی ہے، ترغیب اور تنبیہ کے لئے جو کلمہ دنیا میں ہے۔

تَكْفُرُونَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ

انہا کرتے تھے کہ سب سے پہلے ابد کے لئے جہنم میں جاکر وہاں سے نکال دیئے جائیں گے۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ تَهُمُ السَّاعَةُ بَعْتَهُ قَالُوا لَاحِسْرُتُنَا

یہاں تک کہ جب ان کے سر پر قیامت ناک گاماں بونچے گی تو کہنے لگیں گے اے بے افسوس

عَلَى مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْ زَارَهُمْ عَلَى

ہم نے تو اس میں بڑی کوتاہی کی (یہ لیتے جا بیٹھے) اور اپنے گناہ کو نکستارہ اپنی اپنی پیٹھ پر

ظُهُورِهِمْ أَلْأَسَاءَ مَا يَنْزِفُونَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَيَاةُ

لا دے جائیے (کیونکہ تو یہ) کیا برا بوجھ ہے جس کی رائے (کے بھرنے) میں (اور یہ) دنیا کی زبردستی

الدُّنْيَا لَأَلْعَبٌ لَهُوَ ۖ وَلِلْآخِرَةِ حَيْرٌ

وہ عیسیٰؑ سے لے کر سوائے کسی بھی عیسیٰ اور یہ لوگ ہیں کہ آخرت کا ہر (بہشت) پرندہ اور

لِلَّذِينَ يَقُولُونَ ۖ وَلَا يَعْمَلُونَ ﴿٤﴾ وَدَعَلُوا آيَاتِهِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ سَمَاءٍ رَّاسٍ وَبِکُلِّ اَرْضٍ رَّاسٍ وَبِکُلِّ شَیْءٍ حَلَالٍ حَلَالٍ

لیخزنک الیدی یقولون و انهم لا یلدیونک  
 کہ کہ تم بصرہ ہو گئے ہو (تم کو کھنا چاہئے کہ تم لوگ تم کو نہیں چھٹا سکتے)

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ ۝

ولَئِنْ الطَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ وَلَا وَلَهُمْ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ كَانَ كَلَمًا وَبُحْرَانًا

سے پہلے بھی بہتیرے۔ رسول جھٹلائے جا چکے ہیں تو انھوں نے اپنے جھٹلائے جانے اور ذلت (و محظوظ)

وَأَذِذْهُ خَلْقًا ۖ أَتَمَّهُ نَصْوَ نَاجٍ وَلَا مَدَّ ۖ لَكُمُ اللَّهُ

وَأَوْدُوا حَتَّىٰ أَسْهَمَ بَصَرُهَا، وَلَا مَبِيدٌ يَنْبَغِي لَهَا

پڑھ کر کیا جانے کہ ہر آدمی مدین کے پاس آئی اور کوشش کرتی خدا کی بات کو سنا کوئی بدلنے والا

اسلام کو سچا  
مہر اگر امیر  
سین پر چھائے  
تو اس کے در پر  
ہونے کی کوئی  
امید نہیں۔  
کیونکہ امیر  
کی دم سے  
اشارے کو دیکھ  
نہیں سکتا  
خود کو نکالے  
کسی سے بوجھ  
نہیں سکتا  
اگر کوئی کچھ کہے  
تو ہراسے سن  
نہیں سکتا۔ ۱۱

وَلَقَدْ بَعَثْنَا لَكَ مِنْ نَبَائِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٧﴾ وَإِنْ  
 ۲۰۹ | الانعام ۶  
 نہیں ہے دیکھیں یہ کہ حالات تو تھا سے پاس ہوتی ہی تھیں، اگرچہ ان لوگوں کی  
 کان کبیرۃ لیکَ اِعْرَاضُهُمْ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ  
 روگردانی ہم پر تھی ضرور ہے (جیسے) اگر تمہارا پس چلے نہ  
 تَبْتَغِي، فَقَا فِي الْأَرْضِ أَوْ سَلَمًا فِي السَّمَاءِ  
 میں تھے اندر کوئی سہجہ نہ دھو دھو کھالو یا آسمان میں کوئی سہجہ بھی نکالو  
 فَتَأْتِيَهُمْ بَآيَةٌ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى هَذِهِ  
 در آتھیں کوئی معجزہ لا دیکھاؤ (تو یہ بھی کر دیکھیں) اگر خدا چاہتا تو ان سے وہ راں لٹھا کر دیتا  
 فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٨﴾ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ لِمَن يَدْعُو  
 (نکمر ۵۰) اچھا کرنا ہی پس دیکھو ہم پر گزرتا ہوں میں (مناں) ہونا (تھا) انسانی صفت میں  
 لِيَسْمَعُونَ ۖ وَالْمَوْتِ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٣٩﴾  
 اسے میں ہر گوشہ (میں) ستر میں در در کو روٹا (نہاں) ہی میں تھا کہ کچھ اس طرح دیکھا  
 وَقَالُوا لَوْلَا نَزَّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ قُلْ إِنْ  
 (نکمر ۵۰) اسے میں ہر گوشہ (میں) ستر میں در در کو روٹا (نہاں) ہی میں تھا کہ کچھ اس طرح دیکھا  
 اللَّهُ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنْزِلَ آيَةً ۚ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ  
 تو تم (ان سے) کہہ دو کہ خدا معجزے کے نازل کرنے پر قادر ہے تو تم میں سے کون ہے کہ اگر وہ (خدا کی)  
 لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ  
 مصحفوں پر نہیں لکھے زمین میں جو چلے پھرنے والا (انسان) یا اپنے دونوں پر دل سے اُڑنے والا  
 يُظَاهِرُ جَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَلُكُمْ ۚ مَا قَرَّطْنَا فِي  
 بدوہ ہے ان کی بھی پتھاری طرح جامعیں ہیں (ادرسب کے سب طرح چھوٹا میں موجود ہیں) کہنے  
 الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٤١﴾ وَ  
 کتاب (دوران) میں کوئی بات فرو گذاشت نہیں کی ہو کچھ کے سب (جو) ہوں یا (نہ) ہو کر دو گنا کے حصہ  
 الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمْ وَيَكْمُرُوا فِي الظُّلُمَاتِ ۚ  
 مرلے نہ جانے، اور جن لوگوں نے ہمارے ہی ہوں پھیل یا گواہ (نہ) لکھے تھا (تو) (پ) امیر میں گونگے (ہرے) (ڑے) ہیں





وَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۵﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

اور اسے سارے جہان کے مالک کا شکر ہے (کہ نعمتہ پاک ہوا) لے کر ان کی یہ جھوٹ کہ کیا تم سمجھتے ہو

أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ

کہ اگر خدا تمہارے کان اور نظاری آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو

مَنْ إِلَّا غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ بِهِ ۚ أَنْظَرُ كَيْفَ نُصَرِّفُ

خدا کے سوا اور کون جو ہوسے جہاں سے تمہیں یہ نعمتیں (دلوں) سے (لے کر) دیکھو تو تم کس طرح

الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْذَبُونَ ﴿۳۶﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

اپنی دلیلیں بیان کرتے ہیں اس پر بھی وہ لوگ منہ موڑتے جاتے ہیں (لے کر) ان سے بھی کیا تم سمجھتے ہو

أَنَّا نَكْفِ عَذَابَ اللَّهِ بَعْتُهُ أَجْهَرَةً هَلْ يُهْلِكُ

کہ اگر تمہارے سر پر خدا کا عذاب بھیجی میں یا اس کا آگے لے کر کیا تمہیں گناہوں کے سوا

إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ

اور لوگ بھی ہلاک کئے جائیں گے (ہرگز نہیں) اور ہم تو رسولوں کو صرف ان غرض سے بھیجتے ہیں

لِلْمُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ فَمَنْ أَمَنَ وَاصْلَكَ

کہ (مکہ کو جنّت کی خوشخبری دیں اور دوزخ کو عذاب پہنچے) اور میں بھیجنا بیان قبول کیا اور مجھے بھیجے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ

کام کئے تو ایسے لوگوں پر (قیامت میں) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ گلین ہو گئے اور جن لوگوں نے ہماری

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يُمْسِكُهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يُفْسِقُونَ ﴿۳۹﴾

آپوں کو جہنم یا تو جو تکہ بکھاری کرتے تھے (ہمارا) عذاب ان کو لپیٹ جائے گا

قُلْ لَّكَ أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ

(اے رسول) اسے کہہ دو کہ میں تو یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہیں (کہا جانے والے پروردگار کا) اور نہ

الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۚ إِنْ أَتَّبِعِ إِلَّا مَا يُوحَىٰ

میں (مکہ کے) احوالات جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو (خدا کے) وحی کے

إِلَىٰ مَا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ فَلَا تُفْكِرُونَ ﴿۴۰﴾

بے فکری میں کیا ہے (مکہ کے) احوالات جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو (خدا کے) وحی کے

بے فکری میں کیا ہے (مکہ کے) احوالات جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو (خدا کے) وحی کے

۱۱ ایک دفعہ  
حضرت موسیٰ نے  
باکواہ این دیں  
عرص کی خدا اور  
میں جانتا ہوں  
کہ تو اپنے خزانے  
مجھے دکھا دے

۱۲ ہمارے دوستی  
میرا خزانہ یہ  
کہ میں جس چیز  
کو کہوں کہ پہنچا  
تو فوراً ہو  
جانی ہو

۱۳ اے اس کے  
صاف واضح  
ہوا کہ حضرت  
رسول کو بھی  
حلال و حرام  
و فراموش خدا  
میں کہیں و تبدیل  
کا کوئی حق نہ

۱۴ خدا اور خدا  
کا حکم ہوتا تھا  
ہلا کہ راست  
بند دل تک پہنچا  
تھے اس وجہ سے  
احادیث میں یہ کہ جو  
روایت حلال و حرام  
باجرام و حلال تھا  
اُسے قبول نہ کرو ۱۵

وَأَنْذَرِيهِ الَّذِينَ يَجَافُونَ أَنْ يَحْتَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ

اور اس قرآن کے ذریعے تم ان لوگوں کو ڈرو جو اس بات کا خوف نہیں کرتے کہ وہ (جو کچھ کہیں) خدا کے سامنے جھک جائیں

لَيْسَ لَهُمْ مَرْئِيٌّ دُونَهُ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۵۱﴾

(اور یہ سمجھتے ہیں کہ) ان کا خدا کے علاوہ کوئی سرپرست یا مددگار کوئی معاف کرنے والا یا مددگار نہیں ہے نہ ہر گز

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاوَةِ

(اور جسے رسول جو لوگ سچ و نام آفرین پروردگار کی ساری خوشنودی کی تمنا میں دعا میں لگا کر کرتے ہیں

الْعَيْنِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ط مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ

ان کو اپنے پاس سے نہ دھنکار دینا ان کے حساب کتاب کی) جواب دہی تمھارے ذمہ ہے

مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ

(اور نہ تمھارے حساب کتاب کی) جواب دہی کچھ ان کے ذمہ ہے نہ تم انھیں (اس خیال سے)

فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۲﴾ وَكَذَٰلِكَ

دھنکار دینا تو تم ظالموں (کے شمار) میں ہو جاؤ گے اور اسی طرح ہونے

فَتَنَابِعْهُمْ بِبَعْضِ لَيْقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مِمَّنْ لَّهِ

بعض آدمیوں کو بعض سے آزا یا تاکہ وہ لگ بھگ کہیں کہ میں کیا یہ لوگ ہم میں سے ہیں

عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا ط أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿۵۳﴾

جن پر خدا نے اپنا فضل و کرم کیا ہے (یہ تو سمجھتے کہ) کیا خدا ان لوگوں کو بھی نہیں جانتا

وَلَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَمٌ

اور جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے ہیں تمھارے پاس آئیں تو تم سلام و غلبہ کرو

عَلَيْكُمْ كُتِبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ أَنَّهُ مَنْ

(تجربہ رکھنے والی سلامتی) کہہ تمھارے پروردگار نے اپنے اوپر رحمت لازم کر لی ہے بیشک تم میں سے

عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءٌ يَجْعَالُهُ تَمَتَّاتٍ مِنْ بَعْدِهِ وَ

جو شخص نادانی سے کوئی گناہ کرے اسے بعد پھر توبہ کرے اور اپنی حالت

أَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذَٰلِكَ نَفِصِلُ

کی اصلاح کر دیتے اور نواہر (گناہ) بخشد بخاک کیونکہ وہ تو بے غیظ و غضب ہے (یعنی) آیتوں کو

کے نزدیک کوئی چیز نہیں جو پہلی رحمت دین اسلام سے محروم ہے اس کی کوئی قدر نہیں ہے۔ ۴۔

سہ دنیا کا صنعت کار  
یہی چیز خلا آتے کہ  
دین جن کو غیبی جانے  
ع باجی نے قبول کیا کہ  
حضرت رسول کے  
دائے بھی یہی ہو کہ  
اپنے اہمیت کے علاوہ  
کچھ دیندار حضرت  
مقتدا و عمار و سلمان  
اور ابوذر وغیرہ تھے  
اور یہ عجیب سے سب  
کے سب محتاج غفلت  
فقر و فاقہ میں مبتلا  
قریش کے  
نہایت امراء  
نے آپ سے کہا  
کہ آپ کی صحبت  
میں ہمیشہ ذلیل  
و غفلت لوگ  
بھاگتے ہیں  
اور ہمیں ان کے  
ساتھ بیٹھنے  
میں عار ہے۔  
آپ ان لوگوں  
کو اپنے پاس سے  
مٹا دینے تو ہم  
لوگ آپ کے  
پاس آکر دین کی باتیں اور  
قرآن کو سنیں مگر عقلی  
مطلب یہ تھا کہ ان کے خداؤ  
صواب بھی ان سے نہ تھے  
ہو جائیں اور ہر گز تو انک  
ہی میں تبتنا جہاں خدا  
نے اس رحمت سے رسول کی تو  
پول نشی کی کہ یہ لوگ سب خدا  
میں میں بے باطن ہیں  
انکے علاوہ غفلت باطن سے  
کیا مطلب تھا کہ کو باطن پر  
قیاس کر دے اور غفلت باطن پر  
دیا گیا نہ ہی جاوہ رحمت خدا  
کے نزدیک کوئی چیز نہیں جو پہلی رحمت دین اسلام سے محروم ہے اس کی کوئی قدر نہیں ہے۔ ۴۔

الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٥٥﴾ قُلْ

یوں نفیس سے بیان کرتے ہیں تاکہ گنہگاروں کی راہ (سب پر) ٹھک جائے (اور وہ اپنے طریق) (راہ) سے

رَأَيْتُمْ تَهْتِكُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ

تم کہہ دو کہ مجھ سے اسکی مناجاہی کیسی ہے کہ میں خود اگر چھوڑ کر ان معبودوں کی عبادت کروں جبکہ وہ بوجہ

اللَّهِ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَ كُمْ قَدْ ضَلَلْتُمْ إِذَا وَمَا أَنَا

کرتے ہو (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تو تمہاری (افسانہ) خواہشوں پر چلنے کا نہیں (درجہ) پھر نہیں گمراہ

مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾ قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي

جو حاکم اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ ہوں گا تم کہہ دو کہ میں تو اپنے پورے کا کھڑکتے ایک روشن

وَكَذَّبْتُمْ بِهِ ۖ مَا عِندِيَ مَا تُسْتَعْجَلُونَ بِهِ ۖ إِنِ

دلیل پر ہوں اور تم نے اسے جھٹلایا (تو) تم جلدی کرے تو (غائب) وہ کچھ میری اس (جہاں) میں ہو نہیں

الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ﴿٥٧﴾

حکومت تو بس صرف خدا ہی کے لئے ہے وہ حق (حق) بیان کرتا ہے اور وہ تمام فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے

قُلْ لَّوْ أَن عِندِيَ مَا تُسْتَعْجَلُونَ بِهِ لَقُضِيَ

(ان لوگوں) کہہ دو کہ جس (غائب) کی تم جلدی کرتے ہو اگر وہ میرے پاس (مختار میں) ہوتا تو میرے اور

الْأَمْرِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿٥٨﴾

تمہارے درمیان کا فیصلہ کب تک چھاپ گیا ہوتا اور خدا تو ظالموں سے خوفناک ہے اور

وَعِندَهُ مَفَازُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا

اسکے پاس غیب کی گنجائشیں ہیں جبکہ اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو کچھ غیبی اور تیری میں

فِي لَبِّهِ وَالْبَحْرُ وَمَا تُسْفِطُ مِنْ رَّزْقٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا ۚ

ہے (اسکو) (جی) وہی جانتا ہے اور کوئی پتا بھی نہیں کھنٹا کر وہ اسے ضرور جانتا ہے

وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلْمَةٍ إِلَّا رِضٌ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ

اور نہ زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ اور نہ کوئی برہی اور نہ کوئی خشک چیز ہے مگر یہ کہ وہ

إِلَّا فِي كِتَابَيْنِ ۚ وَهُوَ الَّذِي يُنَوِّقُكُمْ بِالْأَيْلِ وَ

نیز فی کتاب (ایک غوطہ) میں موجود ہے وہ (سی) (جی) جو چھوٹے تار کو غنڈہ میں کی طرح نہایت (جھا لیتا ہے)



شَيْعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ أَنْظُرْ

گروہ کو دوسرے سے بھڑکانے اور تم میں سے کچھ لوگوں کو بعض دوسروں کی برائی کا مزہ چکھانے اور خود کو

كَيْفَ نَصَرُوا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ۝۹۵ وَكَذَّبَ

ہر کس کس طرح اپنی آیتوں کو الٹ پلٹ کر سامان کرتے ہیں تاکہ ان کو کچھ سمجھیں اور اسی زمانہ کو بخیرائی

بِهِ قَوْمًا وَهُوَ الْحَقُّ ط قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝۹۶

نے جھگڑا یا علائکہ وہ برحق ہو (اسے رسول) مگر ان سے کوئی تم پر کچھ نگہبان تو ہوں نہیں

لِكُلِّ نَبِيٍّ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝۹۷ وَإِذَا

ہر نبی کے پورا ہونے کا ایک خاص وقت مقرر ہو اور غنیمت یہی نعمتیں لوگے اور جب تم ان

رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ ۝۹۸

لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں یہود و نصاریٰ کو رہتے ہیں وہ ان سے کہہ دو کہ اس سے تم جاؤ یہاں تک

حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۝۹۹ وَإِنَّمَا يُنِيبُكَ

کہ وہ لوگ ان کے سوا کسی اور بات میں بحث کرنے لگیں اور اگر رہسار اپنے حکم سے بغیر

الشَّيْطَانِ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِ مَعَ الْقَوْمِ ۝۱۰۰

شیطان بھولا دے تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ ہرگز

الظَّالِمِينَ ۝۱۰۱ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ

نہ بھینسا لے اور ایسے لوگوں کے حساب کتاب کی جو ابھی کچھ بڑے نیکو کاروں پر

مِنْ شَيْءٍ وَلَٰكِنْ ذِكْرِي لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝۱۰۲ وَذَرِ

ترجہ نہیں مگر اس صبر نصیحت یا یاد دلانا چاہئے تاکہ یہ لوگ بھی بڑے نیکو کار بنیں اور جن

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهُمْ آخِرَتُهُمْ الْحَيَاةُ

لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا

الدِّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ

ایسے لوگوں کو بھڑکادو اور (موت و قیامت) قرآن کے ذریعہ ان کو نصیحت کرتے ہو (ایسا سمجھو کہ کوئی شخص اپنی کوتاہی

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۝۱۰۳ وَإِنْ

بزدلی نہ ملے بلکہ وہ اپنے رب کے ہاں کوئی سرپرست ہوگا نہ سفارشچی اور اگر

۱۵ اس سے

صاف واضح

ہے کہ بڑی

نعمت سے ہر

شخص کو پرہیز

کرنا چاہیئے

اگرچہ خود اس

فصل کا عجب

نہ ہو اس وجہ

سے یہ مشہور

ہے کہ آدمی

کا شیطان آدمی

ہوتا ہے کچھ

نعمت صاف

تر صاف کندہ

صحت طالع

تر طالع کندہ

۱۲

سہری ماہ ۱۴۴۵

تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذُ مِنْهَا ۚ أُولَٰئِكَ

وہ (جو) سب کے عدل میں برابر ہیں (جہاں کا) بدلہ بھی لے تو بھی ان میں سے کوئی نہ لیا جائیگا جو لوگ

الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَآ كَسَبُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ

اپنی کرنی کی بدولت جہنم سے بل بوتے پر آگئے ہیں انکو پیئے کیلئے کھولنا ہو اگر گرم پانی دے گا

وَعَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٦﴾ قُلْ أَتَدْعُوا

اِدُلّٰی (پھر) دردناک عذاب ہو گا کیونکہ وہ کفر کیا کرتے تھے (اے رسول) اے پوچھو کہ کیا تم لوگ

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ

خدا کو پھونک رہے ہو (ممودوں) سو سوچا جا تے ہیں جو تو ہیں بے فائدہ ہو سکتے ہیں نہ ہمارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں

أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَا اللَّهَ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ

اور جیسا کہ ہماری ہدایت کو کھینچا اسکے بعد اسے پانوں کوئی کی طرف اس شخص کی طرح پھر جائیں۔

الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانٌ ۚ لَهُ أَصْحَابٌ

شیطانوں نے جہنم میں بھٹکا دیا ہو وہ جہنم میں رہیں ان کو کہ کہاں جاتے کیا کرتے اور اسے کچھ نہیں

يَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ ۖ إِنَّا هَدَيْنَا قُلُوبَهُمْ ۖ

ہوں کہ اُسے راہ راست کی طرف پھرتے رہ جائیں کہ (اور پھر) تمہاری آواز (اور وہ اپنے لئے) رسولوں کے ہم کھدو

اللَّهُ هُوَ الْهُدَىٰ ۖ وَأَمْرُنَا لِلَّهِ وَالْعَالَمِينَ ﴿٧﴾

کہ ہدایت تو بس خدا کی ہدایت ہوا اور ہمیں تو حکم ہی دیا گیا اگر ہم اسے جہاں کے پروں کا خدکے فرمانبردار بنیں

وَأَن آقِمْوَا الصَّلَاةَ وَآتِيزُوا ۚ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ

اور یہ (جو) حکم ہوا ہے کہ (پڑھنا اور نماز پڑھنا اور سنی دین کے) اور وہی (خدا) جو (صلوات) پر جسے حضور میں سے سب

يُخَشَرُونَ ﴿٨﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

خاضع کرنا دیتے وہی (خدا) جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے

بِالْحَقِّ ۚ وَيَوْمَ يَقُولُ لَنُفِيَنَّ قُلُوبَهُمْ ۖ

سچ کے اور جس دن (کسی چیز کو) کہتے ہیں کہ ہوجا تو (روز) ہوجا تو اسکا قول سچا ہے

وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ

اور جس دن صور پھونکا جاوے گا (اُس دن) خالص سچا بادشاہت ہوگی (وہی) غائب خاضع (رہے گا)

۸  
۱۰  
۱۲

لغاری ایب زدہ کے تفسیر

الشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿۴۷﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ

جائے والہ اور وہی دانا وقت کا رہے سے سوئے کہو کہ وہی چاہے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا تَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً ۚ إِنِّي إِلَٰهُكَ وَإِلَٰهُ

سے نہ ہو بلکہ اپنے اڈے کا کیا تم جو یا خود نہ ہو میں تو تمکو اور تمہاری قوم کو

قَوْمَكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿۴۸﴾ وَكَذٰلِكَ نَبِّیْ اِبْرٰهیمَ

کلی گمراہی میں دیکھتا ہوں درجہ میں ابراہیم کو دکھایا تھا کہ بت قابل پرستش نہیں اسی طرح

مَلَکُوتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَیْکُوْنَ مِنْ

ہم ابراہیم کو مارے آسمان اور زمین کی سلطنت کا انتظام دکھاتے تھے تاکہ وہ رہنماری

الْمُوقِنِیْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا بَجَعَ عَلَیْهِ الْاِلٰہُ رَا کُوْبًا

وحدانیت کا یقین کرینے والوں میں جو جاں تو بچا چرائی کی چھائی نو ایک ستارہ کو دیکھا

قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّا اَفَلَ قَالَ لَا اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ ﴿۵۰﴾

تو فرشتوں نے اُٹھے (کیا) یہی میرا خدا ہے جب وہ اُٹھا تو کہنے لگے غروب ہونے والے چیز کو میں (پہچاننا) پسند کرتا

فَلَمَّا رَا الْقَمَرَ بَارِعًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّا اَفَلَ

جب جب جا کر چمکاتا ہوا دیکھا تو بولنے لگا (کیا) یہی میرا خدا ہے جب وہ بھی غروب ہو گیا

قَالَ لَیْن لَّمْ یَهْدِیْ رَبِّیْ لَا کُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ

نہ کہنے لگے کہ اگر (میں) میرا (اصلی) پروردگار میری ہدایت نہ کرے گا تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں

الصّٰلِیْنَ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّا رَا الشَّمْسُ بَارِعَةً قَالَ هٰذَا

ہو جاتا ہے جب آفتاب چمکاتا ہوا دیکھا تو کہنے لگے (کیا) یہی میرا خدا ہے

رَبِّیْ هٰذَا اَکْبَرُ ۚ فَلَمَّا اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ

تو (مجھ) سے بڑا (مجھ) سے بھی بڑا ہے مجھ سے بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے اے میری قوم میں نہیں چھوڑوں کو تمکو

بَرِّیْ ۚ مِمَّا تُشْرِکُوْنَ ﴿۵۲﴾ لَیْ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلْذِی

خدا کا) شریک نہ بنے ہوں سے میں ہزاروں (پروردگار) خدا میں ہو گئے میں نے توکل کرنا کرنا کرنا

فَطَرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَنِیْفًا وَمَا اَنَا مِنَ

ظن ابنا نہ کر لیا ہے جس نے میرے آسمان اور زمین پیدا کئے اور میں مشرکین سے

لہ بعض شہد

لوگ تھے جس

آؤتھ جی حضرت ابراہیم

کا آپ تھا حالانکہ ابراہیم

بکہ جو حضرت ابراہیم نے

یہاں تھا اس وجہ سے

آپ اسے اب کہا کرتے

وہ اسکا چاچا یا نانا تھا

خدا نے بھی آپ کے قول کی

تکلیف کر دی ہے ورنہ آپ

سے والد کا نام تاریخ تھا اسی

وجہ سے جو سنہ نامے جنمیل

تو قرین میں انہما کے ذکر میں

اس میں آؤ کا نام نہیں بلکہ

تاریخ کا ہے ۱۲۔

اس سے واضح ہو کہ

حضرت ابراہیم کا

ان چیزوں کو خدا

کنا بطور استفہام

انکاری کے تھا اور

جو کچھ سوئے کے

مشرکین میں کوئی

تاریخ کوئی چاہدگی

شیخ کی خدائی تھا کہ

تھا اور آپ کو ان کا

معتدل کرنا دیکھنے

خدا کی خدائی

تاریخ کرنا منظور تھا اور

اس سے شریک تفریق

اور تھا واکہ ان ب

چیزوں میں علامتِ وحدت

و انھما کی بانی جاتی ہے کیونکہ

قدیر اور حرکت خاص سخن کی

شکل سے ہے پس ان کے واسطے

جسب کسی اور خالق کی ضرورت ہو

جسب غیر باجاء ناموں کے

جو کہ ہو جیسے تاسع و غیرہ اسکی

حکومت محدود ہو چھ پروردگاروں

یہ خیال کرنا چاہئے کہ معاذ

حضرت ابراہیم پہلے مشرک تھے

بلکہ آپ نے مسلمان نہیں کیے قول

کو فرض کر کے ہر غلط ثابت

کر دیا۔ ۱۲۔





سَلِمْنَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ط  
 سلیمان و ایوب و یوسف و موسی و ہارون (سب کی ہم نے ہدایت کی)  
 وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۵﴾ وَذَكَرْنَا وَنَحْيِي وَ  
 اور نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی صلہ عطا فرماتے ہیں اور ذکر کیا و نہی و  
 عِيسَىٰ وَقَالِیَّاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تَسْمِعُ  
 عیسیٰ و الیاس (سب کی ہدایت کی اور یہ) سب (خدا کے) نیک بند ہیں جہاں درجہ  
 وَالْيَسَعَ وَيُوسُفَ وَلُوطًا وَكَآلَ فَضْلُنَا عَلٰی  
 والیسع و یوسف و لوط کی بھی ہدایت کی اور سب کو سارے جہاں پر فضیلت  
 الْعَالَمِينَ ﴿۸۷﴾ وَمِنۡ اٰبَائِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَاَنۡحَاغِهِمْ  
 عطا کی اور (حضرت) انھیں کو نہیں بلکہ انکے باپ دادا اور انکی اولاد اور انکے بھائی بھائیوں سے  
 وَاجْتَبَيْنَا لَهُمْ وَهَدٰی لَهُمۡ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۸۸﴾  
 (میر و ہم) اور ان کو منتخب کیا اور انھیں سیدھی راہ کی ہدایت کی (دیکھو)  
 ذَٰلِكَ هُدٰی اللّٰهُ يَهْدِيۡنِیۡ اِلَیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ مِّنۡ  
 یہ خدا کی ہدایت ہے اور اسے بندوں سے جس کو چاہے اسی کی وجہ سے راہ پر لائے  
 عِبَادِہٖ ط وَكَوْا۟ شُرَکَآءَ لِّحَبِطِ عَنۡہُمۡ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۸۹﴾  
 اور اگر ان لوگوں نے شرک کیا ہوتا تو ان کا کیا (دھوا) سب اکابر مر جاتا  
 اُولَٰئِكَ الَّذِیۡنَ اٰتٰیہُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَ وَالنَّبُوۡۃَ  
 یہ (پیغمبر) وہ لوگ تھے جن کو ہم نے (آسمانی) کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائی  
 فَاِنْ یَّکْفُرۡ بِہَا هَآؤُلَآءِ فَقَدْ وَكُنَّا بِہَا قَوْمًا لَّیۡسُوۡا  
 پس اگر یہ کفر سے بھی نہ مانیں تو رکھ پر وہ نہیں سمجھنے تو اس لیے لوگوں کو مقرر کر لیا ہے  
 بِہَا یَکْفِرُوۡنَ ﴿۹۰﴾ اُولَٰئِكَ الَّذِیۡنَ هَدٰی اللّٰهُ  
 جو ان کی طرح) انکار کرنے والے نہیں یہ (انکے پیغمبر) وہ لوگ تھے جنکی خدا نے ہدایت کی  
 فِیۡہِذَا هُمۡ اٰقْتَدٰہٗ ط قُلْ لَا اَسْأَلُکُمۡ عَلَیۡہِۡۤ اَجْرًا  
 پس تم بھی ان کی ہدایت کی پیروی کرو (اے رسول) تم نے انکو جس سے اس (دست) کی زندگی میں  
 اَسْأَلُکُمۡ عَلَیۡہِۡۤ اَجْرًا

۱۵۱ احمدیہ  
 حضرت عیسیٰ اور  
 حضرت ابراہیم  
 میں بہت سی بیوقوفیاں  
 فاصلہ تھا کہ حضرت  
 حضرت ربیع کی وجہ  
 سے خدا نے حضرت  
 عیسیٰ کو حضرت  
 ابراہیم کی اولاد  
 میں شمار کیا ہے  
 پھر ان دونوں کو  
 عقلمند بلانوس  
 ہے جو حضرت ابراہیم  
 اور ان کی ذریعہ  
 طابہ کے اولاد کو  
 بولے میں نال کرتے  
 ہیں - فاعلموا  
 یا اولی الابصار



مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ط وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ  
 الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ أَخْرَجُوا  
 أَنْفُسَكُمْ ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا  
 كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ  
 آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٥﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فِرَادَى  
 كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرْكُنتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ  
 ظُهُورِكُمْ ۖ وَمَا نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءَ الَّذِينَ  
 زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۚ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ  
 وَصَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٦﴾ إِنَّ اللَّهَ  
 فَلْيُحِبِّ الْحَبَّ وَالنَّوَى ط يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ  
 وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ط ذَلِكُمُ اللَّهُ فَأَنَّى  
 تُؤْفَكُونَ ﴿٩٧﴾ فَإِنَّ الْإِصْبَاحَ ۖ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا  
 يَكْسِبُ كُلُّ يَوْمٍ هَوًّا مِمَّا كَسَبَتْ ۚ إِنَّ هَؤُلَاءِ  
 لَشَرٌّ عَيْنًا ۚ وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ  
 يَعْلَمُ خَيْرًا ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۚ

صلہ جب حضرت  
 رسول نے فاعلمہ  
 بنت اسد مادر  
 امیر المؤمنین کے  
 ساتھ اس ایستہ  
 پر چاٹا تو آپ نے  
 پوچھا کیا افرادی  
 نے تمہارا مطلب ہو  
 آپ نے فرمایا برہنہ  
 حضرت فاعلمہ نے  
 پوچھا کیا لوگ  
 خیانت میں تھے  
 محشر رہوں گے ؟  
 آپ نے فرمایا ہاں  
 یہ سننے ہی واسے  
 حضرت کے حضرت  
 فاعلمہ نے ایک بیٹی  
 ماری اور بے اختیار  
 روئے زمین تو آپ  
 نے دعا کی خداوند  
 ان کو اپنی قبر سے  
 برہنہ نہ اٹھانا اور  
 پھر اس خیال سے  
 حضرت رسول نے  
 ان کو اپنی جگہ کاٹیں  
 دیا تھا ۔ ۱۲

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ

اور صبح کے سورج اور چاند نسلے۔ یہ خداے غالب دانہ کے مقرر کردہ

الْعَلِيمِ ۝۹۷ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا

راہوں میں اور وہی (خدا) ہے جس نے تمہارے (نفع کے واسطے) ستارے پیدا کئے تاکہ تم

بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ

بجھوں اور دریاؤں کی تاریکی میں ان سے راہ معلوم کرو جو لوگ داغدار ہیں ان کے

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۹۸ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ مِنْ

لہے (اپنی قدرت کی) نشانیاں خوب تفصیل سے بیان کر دی ہیں اور وہ ہی خدا ہے جسے لوگوں

لَفَيْسَ وَلِحِدَاقَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۚ قَدْ

کام کی فیس سے پیدا کیا ہے (ہر شخص کے) ذرا کی جگہ (باب کی پشت) اور بچے کی جگہ (انکسار) اور بچے کی

فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقَهُونَ ۝۹۹ وَهُوَ الَّذِي

بجھدار لوگوں کیلئے (اپنی قدرت کی) نشانیاں خوب تفصیل سے بیان کر دی ہیں اور وہ ہی (ظہور و قیام کی)

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَخَرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ

جس نے آسمان سے پانی برسا یا پھر ہم ہی نے اس کے ذریعے سے ہر چیز کے کوئے نکالے

شَيْءٍ فَخَرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نَخْرُجُ مِنْهُ حَبًّا

پھر ہم ہی نے اس سے ہری بھری مٹھیاں نکالیں کہ اس سے باہم نکلتے ہوئے دانے

مُتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ

نکالتے ہیں اور جھوہار سے کہ لود (نخیر) سے لگتے ہوئے کچے (پیدا کئے)

وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ

اور انگور اور زیتون اور انار کے باغات جو باہم صورت میں

مُسْتَشْبِهًا ۚ وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ انْظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا

ایک دوسرے سے ملے جلتے اور (مڑے میں) جدا جدا جبت پھل ادا کئے تو اس کے پھل

أَثْمَرُوْنَ ۚ وَإِنْ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝۱۰۰

کیطرت نمود کر دینا کہ اس میں ایماندار لوگوں کے لئے بہت سی (خدا کی) نشانیاں ہیں





مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَاعْرِضْ بَيْنَ الْمُشْرِكِينَ

کے مابین سے وحی کیجئے جس اسی پر چلو اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں۔ دینداروں سے کفار و مشرکوں کو

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۚ وَمَلَعْنَاكَ عَلَيْهِمْ

اور اگر خدا چاہتا تو یہ لوگ شرک ہی نہ کرتے اور ہم نے تم کو ان لوگوں کا تشکیب کیا اور

حَفِظًا ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝۱۰ وَلَا تَسُبُّوا

بنایا نہیں ہے اور نہ تم ان کے ذمہ دار ہو اور یہ (مشرکین) جن کی اللہ کے سوا (خدا سمجھ کر)

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ

عبادت کرتے ہیں انہیں تم بڑا نہ کہنا کرو ورنہ یہ لوگ بھی خدا کو سب سے بدانتہا سے بڑا

عَدَاوَاتٍ بَيْنَهُمْ كَذَلِكَ زَيِّتٌ لِّكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلُهُمْ

بجلا کر دیکھئے (اور لوگ اپنی اپنی نفسانی کے پہلوں پر زندگی لگوا دیں تو خود گردی کے اعمال کو سن کر بھی

ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا

کر دکھائے پھر انہیں تو (آخر کار) اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر آجائیں اور انہیں بتایا جائے گی جو کچھ کر رہے تھے

يَعْمَلُونَ ۝۱۱ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ

خدا انہیں تباہ کیا اور ان لوگوں نے خدا کی سخت سخت قسمیں لے لیں کھائیں کھارے

لَئِنْ جَاءَ تَحْمِيَةٌ لِّيَوْمٍ مِنْ رَبِّهَا قُلْ إِنَّمَا

انکے پاس کوئی معجزہ ہے تو وہ ضرور اس پر ایمان لائیں گے (اے رسول تم) کہو یہ مجھ سے

أَلَا يَتَذَكَّرُ اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُ كَمَا أَنْتُمْ إِذَا جَاءَتْ

تو اس خدا ہی کے پاس ہیں اور انہیں بالملوم بغیب بات ہے کہ جب معجزہ بھی آجیگا

لَيَوْمٍ مُّتُونٍ ۝۱۲ وَتَقَلِّبُ آفَئِدَتُهُمْ وَابْصَارُهُمْ

لو بھی یہ ایمان نہ لائیں گے اور ہم ان کے دل اور ان کی آنکھیں مت بدلتے ہیں جس نظر سے

كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَنَذَرُهُمْ فِي

یہ وہ ذاتیں ہیں جو پہلے مرتبہ ایمان نہیں لے۔ اور پھر انہیں اپنی سرکشی کی حالت میں

طُعْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۱۳

چھوڑ دیں گے کہ سرگرداں رہیں۔

کفار قریش نے حضرت رسول سے کہا آپ خود کہتے ہیں کہ موسیٰ نے پھر سے مجھے نکالے صلی نے مری سے زندہ کیے صلی نے ہمارے سے اور منیٰ نکالی، بھلا آپ بھی دیکھ دکھائیے۔ آپ نے پوچھا تم لوگ کیا جانتے ہو وہ بولے کہ وہ صفا سونے کا بچھا ہے اسے بچھا کر پھیلے تو ایمان لادے وہ بولے ضرور اور اس پر سخت سے سخت قسمیں بھی کھائیں۔ یہ سن کر آپ دھاکرنا لگے جانتے ہی تھے کہ جبریل نازل ہوئے اور خدا کا پیغام ہوتا ہے کہ میں تمہاری دعا ہے اس پیغام کو سنانا دوں گا کہ یہ رہے کہ اگر یہ لوگ اسیر بھی ایمان نہ لائے تو سخت سے سخت غذاہ نازل کر کے ان کی جگہ پر لوگوں کو چاہو اختیار کرو۔ آپ نے ان کی حالت پر خود کو کہ اس سے دیکھ کر کی

۱۳  
ع  
۱۰  
۱۹

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتِ

اور نہ ہوتی تو میں جو کہ ہم ان کے پاس فرستے بھی نازل کرتے اور ان سے مرنے بھی باتیں کرنے مانتے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا اِلَّا

اور ہم انہیں جہنم میں بھیجتے مگر وہ گمراہ تھے ان کے سامنے لاکھ کرتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے مگر جب

اَن يَّشَاءَ اللّٰهُ وَلٰكِنۡ اَكْثَرُهُمْ يَجْهَلُوْنَ ۝۱۱۲ وَكَذٰلِكَ

اللہ چاہے، لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے اور (یہ) رسول جس طرح یہ کفار تمہارے دشمن ہیں اسی طرح (وہ) گمراہ

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شٰٓيَطِيْنَ الْاِنْسِ وَ

جہنم خود آزمائش لیے (شریر آدمیوں اور جنوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا) وہ

الْجِنِّ يُوجِیۡ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ فُحِّشَ الْقَوْلِ

لوگ ایک دوسرے کو فحش دینے کی غرض سے چلتی چلتی باتوں کی سرگرمی

عُرُوۡرًا وَّلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُۥ فَاَذَرَهُم مَّا

کرتے ہیں اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو یہ لوگ ایسی حرکت نہ کرتے پاتے تو ان کو اور

يَفْتَرُوْنَ ۝۱۱۳ وَلِتَصْغٰی اِلَيْهِۥ اَفْعَدَةُ الَّذِيْنَ لَا

دلی افشاں سازوں کو چھوڑ دو اور (یہ سرگرمیاں) لیے تھیں تاکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرٰضُوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا

لاست ان کے دل (کی شہوات کی طرف) اُلجھ جائیں، انہیں پند کر کے دیکھیں کہ وہ کیا کرتے ہیں اور وہ خود

هُم مُّقْتَرِفُوْنَ ۝۱۱۴ اَفَعٰیۡرَ اللّٰهِ اَبْتَغٰی حَكَمًا وَّ

کرتے ہیں وہ بھی کرتے تھیں کیا (تم یہ چاہتی ہو کہ) میں خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو شامت

هُوَ الَّذِیۡ اَنْزَلَ اِلَيْكُمْ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا وَّ

الہامی کتابوں میں صاف کردہ وہی خدا ہی جس نے تمہارے پاس واضح کتاب نازل کی، اور جن لوگو کو

الَّذِیْنَ اٰتٰیہُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهُۥ مُنْزَلٌ مِّنۡ

ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ یقینی طور پر جانتے ہیں کہ یہ (قرآن) بھی تمہارے پروردگار کی طرف سے

رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ۝۱۱۵ وَ

تمہیں نازل کیا گیا ہے، تو تم (کہیں) شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جاتا اور



تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ

بجائی اور انصاف میں تو تمہارے پروردگار کی بات ہمہ سی ہو گئی کوئی اس کی باتوں کا

لِکَلِمَتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۱۹﴾ وَإِنْ تَطِعْ أَكْثَرَ

پر لے والے نہیں اور وہی برائے والا دانت کا رہی اور لے رسول) دنیا میں تو بہت سے

مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ط

لوگ ایسے ہیں کہ اگر تم ان کے کہنے پر چلو تو تم کو خدا کی راہ سے بہکے دیں

إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۱۲۰﴾

یہ لوگ تو صرف اپنے خیالات کی پیروی کرتے ہیں وہ لوگ تو بس جو باتیں کیا کرتے ہیں

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَ

(تم کیا جانو) جو لوگ اس کی راہ سے ہٹے ہیں ان کو کچھ خدا ہی خوب جانتا ہو اور

هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۲۱﴾ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ لَكُمْ

وہ تو ہدایت یافتہ لوگوں سے بھی دانت ہی، اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان

اللَّهُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۲﴾ وَمَا لَكُمْ

کہتے ہو تو جس ذبیحہ پر ذبح (خج) خدا کا نام لیا گیا ہو اسی کو لے کھاؤ اور نہیں کیا ہو گیا ہو

أَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ لَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَدْ فَضَّلَ

کہ جس خدا کا نام لیا گیا ہو اس میں سے نہیں کھاتے ہو حالانکہ جو چیز اس نے حرام کر دی

لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرُّنَا إِلَيْهِ ط وَإِنْ

میں ہاں سے فضیلت بیان کر دیتی ہوں، جب تم مجبور ہو تو البتہ (حرام بھی کھا سکتے ہو) اور

كَثِيرًا يُضِلُّونَ بِأَهْوَاءِهِمْ يَعْبُرُ عِلْمُ ط إِنَّ رَبَّكَ

بہت سی (خواہ خواہ) اپنی نفسانی خواہشوں سے بے رحمی (لوگوں کو) بہکا دیتے ہیں اور

هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿۱۲۳﴾ وَذُرُّوا ظَاهِرَ الْأَشْجِ

تمہارا پروردگار تو حق ہے چارہ کہنے والوں سے خوب دانت ہو، (لے لوگو) ظاہری اور باطنی

وَبَاطِنُهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْأَثَمَ سَجَزُونَ

گناہ (ادوں) کو (باطنی) چھوڑ دو جو لوگ گناہ کرتے ہیں انہیں اپنی اعمال کا عقرب ہی

لے کفار کے مزار  
کھاتے اور جب  
انہیں کوئی شخص  
ناشائستہ حرکت پر  
کچھ کہتا تو وہ اُٹھنے  
مسلماؤں ہی پر  
اعتراف کرتے کہ  
وہ تم لوگ جیسے  
مار ڈالتے ہو اسے  
تو کھاتے ہو اور جو  
خدا نے مارا ہو اسے  
نہیں کھاتے اسی کا  
جو اب خدا نے اس  
آیت میں لے دیا ہے  
اگرچہ اس آیت میں  
خدا نے ذکر نہیں  
بیان کیا کہ جو  
خدا کا حکم ہی  
کافی ہو اگر  
بعض صلوات  
تو باطل وضع  
ہو کہ خدا کا نام  
لے کر ذبح  
کرنے سے شرک کی  
جہاد گنتی ہو اسے کھانا  
مردہ جانور کھانے  
سے ملتی قاعدہ کے  
موافق بہت سے  
نقصانات پیدا  
ہوئے ہیں ۱۲

يٰۤمَآكَآ تَوَاقِفَرُّوْنَ ۝۱۱۱ وَلَا تَأْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يَذْكُرْ

جلا دیا جائے گا اور جس (ذبحہ) پر خدا کا نام نہ لیا گیا اُس میں سے مت کھاؤ کیونکہ

اَسْمٰ لِلّٰهِ عَلَيْهِ وَاَتَتْهُ لَفِْسُقٌ ط وَاِنَّ الشَّيْطٰنَ

ہے بیشک بہ چلتی ہو اور شیاطین تو اپنے ہوا خواہوں کے دل میں دوسرے

لِيُوْحُوْنَ اِلٰى اَوْلِيَآئِهِمْ لِيُجَادُوْكُمْ ۝۱۱۲ وَاِنْ اَطَعْتُمْ

ڈالنا ہی کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے (پیکار پیکار) جھگڑا کر لیں اگر (دیکھیں) تم نے انکا

اِنَّكُمْ لَكٰسِرُوْنَ ۝۱۱۳ اَوْ مِّنْ كَانَ مَيِّتًا فَاحْيِيْهِ ۝۱۱۴

کھانا دیا تو (تجھ رکھو کہ) بے شبہ تم بھی مشرک ہو کیا جو لے ٹھن پنے، مردہ تجھ پر

وَجَعَلْنَا لَهُ نُوْرًا لِّمَشِيٍّ بِهٖ ۝۱۱۵ فِي النَّاسِ كَمَنْ

ہم نے انکو زندہ کیا اور اسے ایک نور بنایا جسے ذریعہ کوکوں میں (بے تکلف) چلنا پھرنا ہی اس شخص کا

مَثَلُهُ فِي الظُّلُمٰتِ لَنٰسٍ يَّخَارُجُ مِنْهَا ۝۱۱۶ كَذٰلِكَ

سا جو کسو کی جگہ یہ حالت ہو کہ (ہر طرف سے) اندھیروں میں (بچنا چاہو ہی) کہ اس کو کس طرح نکل سکیں

رٰسٍ يَّكْفُرِيْنَ مَآكَآ تَوَاقِفَرُّوْنَ ۝۱۱۷ وَاِنْ اَطَعْتُمْ

سکتا (طرح طرح کی باتیں کہیں گے) اس طرح کا فرق کہ اسے اسکا حال (دیکھ کر دیکھو) کہ اس کا حال (دیکھ کر دیکھو) کہ اس کا حال (دیکھ کر دیکھو)

جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكْبَرًا مَّجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا

(آہو) اور طرح طرح کی باتیں کہیں گے ہر شہر میں اسے قتل دلاؤں کہ شرار بنایا تاکہ ان میں مکاری کیا کریں

فِيْهَا ط وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۱۸

اور وہ لوگ جو کچھ بھی مکاری کرتے ہیں انہیں جو ہی میں (بڑا) کرتے ہیں اور سمجھتے (نہیں)

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى تَوْتٰى

ادب ان کے پاس کوئی نشان (نبی کی تصدیق کیلئے) آتی جو کہتے ہیں جب تک کہ کوئی نبی چیز (وجہ بیز)

مِثْلَ مَا اُوْتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ط اللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ

نہ دیکھا گیا جو ہمیں خبر خدا کو دی گئی ہو اس وقت تک تو ہمارا مان نہ لائینگے اور خدا جہاں (جہاں میں) اپنی پیغمبری

يَجْعَلُ رِسٰلَتَهُ ط سَيَصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

قرار دیتا ہو اس (کی قابلیت و صلاحیت) کو توب جاتا ہو جو لوگ (اس جرم کے) مجرم ہیں انکو عذق رب

۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

صَغَارُ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا

یَمْكُرُونَ ﴿۲۵﴾ فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ

صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ

صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَمَا تَأْتِي سَعْدُ فِي السَّمَاءِ ط

كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا

يُؤْمِنُونَ ﴿۲۶﴾ وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا قَدْ

فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَكَّرُونَ ﴿۲۷﴾ هُمْ دَارُ

السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۸﴾

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا يَمْعُرُ الْجَنِّ قَدْ اسْتَكْبَرُوا

مِّنَ الْآلِهَةِ وَقَالَ أَوْلِيَهُمْ مِّنَ الْآلِهَةِ رَبَّنَا

اسْتَمْتِعْ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَعْنَا جِلْدَنَا الَّذِي

أَجَلْتِ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا

ابمہاجروں کو قیامت میں پہنچ گئے خدا (اُسے جواب میں) فرمایا کہ تم سب ٹھکانا ہو اور جس جہنم میں

لے جب  
آیت انزل ہوئی  
اور بعض صحابہ  
اسکی مطلب  
پوچھ کر آپ  
نے فرمایا جو  
ایمان لانا  
خدا اُسے  
دل کر دیتا  
منور کر دیتا  
ہے اور کفار  
کو دل ایک  
اور دھندلے بنے  
دیں کسی نے پوچھا  
اس کی پہچان کیا ہے  
فرمایا یہی ہے کفر  
کی طرف رجوع کرنا  
غور سے سمجھ کر  
پہا رہیں جہاں اور  
جس پر ہر وقت  
مستعد رہنا اور اپنی  
قلب کی نشانی ہو



لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ مَا آتَمَّ بِمُعْجِزِينَ ﴿۳۵﴾ قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا

اَنْفُسَیْ جَواد میں آئے لانے میں خدا کو عبادت میں کر کے اپنے عمل کو میری قوم تم کا اپنے خود جو علی مکاتیکم اتی عامل ۳۵ قسوف تعلمون امن لکون

چاہو کہ میں (مجھ کی جائے خود) عمل کر رہا ہوں ، پھر غریب تم سے معلوم ہو جائیگا کہ دار آخرت لہ عاقبۃ الدار ۱۸ انا لا یعلم الظلمون ۳۶ وجعلوا لله

(دہشت) جس کے لیے جو تمھارے لیے اور ظالموں کو توہرگز کامیاب نہیں ہے ، اور یہ لوگ مما ذرا من الحرث والانعام نصیباً فقالوا هذا لله

خدا کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور جو باپوں سے ہے خدا قرار دیتے ہیں اور اپنے خیال کے موافق کہتے ہیں بزعمهم وهذا الشراکنا ۱۸ فما کان لشرکائهم فلا

کہ یہ تو خدا کا (خدا) اور یہ جائے شرکوں کا یعنی جنکو ہم نے خدا کا شرک بنا یا ، پھر جو خاص ان سے یصل الی الله وما کان لله فهو یصل الی شرکائهم

شرکوں کی وہ تو خدا کا نہیں سمجھتے کہ اور جو خدا کا ہی وہ اپنے شرکوں کا نہیں سمجھتے کہ تا یہ کہا بھی ساء ما یحکمون ۳۶ وکذا لک ربین لکثیرین المشرکین

میرا جو لگتے ہیں ، اور اسی طرح ہر شرکوں کو ان کے شرکوں نے اپنی بچوں کے بارے میں کہ قتل اولادہم شرکاً وہم لیردوہم ولیلبسوا

اچھا کر دکھایا ہو تاکہ انھیں (اجری) ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے پیچھے دین کو ان پر خلط ملط علیہم دیہم ولو شاء الله ما فعلوه فذہم

کہ نہیں اور اگر خدا چاہتا تو یہ لوگ (ایسا کام) نہ کرتے تو تم (مے رسول) ان کو اور ان کی افزائش کو وما یفترون ۳۷ وقالوا هذه انعام وحرث

(خدا پر) چھوڑ دو ، اور یہ لوگ اپنے خیال کے موافق کہتے تھے کہ یہ جو پائے اور یہ جحر لا یطعمها الا من نشاء بزعمهم وانعام

کھیتی چھوٹی ہو ان کو سوا ۱۱ جسے ہم چاہیں کوئی نہیں کہ اسکا اور انھیں بھی خیال ہو کہ کچھ چاہی ہو حرمت ظہورہا وانعام لا یدکرؤن اسم الله

ہوئی کی چیز (ساری الاذن) حرام کر لیا اور کچھ چاہیے جس پر وہ تو (خدا کا نام تک نہیں لیتے

لہ عاقبۃ الدار ۱۸ انا لا یعلم الظلمون ۳۶ وجعلوا لله (دہشت) جس کے لیے جو تمھارے لیے اور ظالموں کو توہرگز کامیاب نہیں ہے ، اور یہ لوگ مما ذرا من الحرث والانعام نصیباً فقالوا هذا لله خدا کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور جو باپوں سے ہے خدا قرار دیتے ہیں اور اپنے خیال کے موافق کہتے ہیں بزعمهم وهذا الشراکنا ۱۸ فما کان لشرکائهم فلا کہ یہ تو خدا کا (خدا) اور یہ جائے شرکوں کا یعنی جنکو ہم نے خدا کا شرک بنا یا ، پھر جو خاص ان سے یصل الی الله وما کان لله فهو یصل الی شرکائهم شرکوں کی وہ تو خدا کا نہیں سمجھتے کہ اور جو خدا کا ہی وہ اپنے شرکوں کا نہیں سمجھتے کہ تا یہ کہا بھی ساء ما یحکمون ۳۶ وکذا لک ربین لکثیرین المشرکین میرا جو لگتے ہیں ، اور اسی طرح ہر شرکوں کو ان کے شرکوں نے اپنی بچوں کے بارے میں کہ قتل اولادہم شرکاً وہم لیردوہم ولیلبسوا اچھا کر دکھایا ہو تاکہ انھیں (اجری) ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے پیچھے دین کو ان پر خلط ملط علیہم دیہم ولو شاء الله ما فعلوه فذہم کہ نہیں اور اگر خدا چاہتا تو یہ لوگ (ایسا کام) نہ کرتے تو تم (مے رسول) ان کو اور ان کی افزائش کو وما یفترون ۳۷ وقالوا هذه انعام وحرث (خدا پر) چھوڑ دو ، اور یہ لوگ اپنے خیال کے موافق کہتے تھے کہ یہ جو پائے اور یہ جحر لا یطعمها الا من نشاء بزعمهم وانعام کھیتی چھوٹی ہو ان کو سوا ۱۱ جسے ہم چاہیں کوئی نہیں کہ اسکا اور انھیں بھی خیال ہو کہ کچھ چاہی ہو حرمت ظہورہا وانعام لا یدکرؤن اسم الله ہوئی کی چیز (ساری الاذن) حرام کر لیا اور کچھ چاہیے جس پر وہ تو (خدا کا نام تک نہیں لیتے

نمازی چیزوں کے حصے میں جا رہی تو اُسے نہ بھانپتے اور اگر تم کو چیز خدا کے حصے میں جا رہی تو اُسے فوراً بھانپتے ان ہی باتوں کی طرف اشارہ کر کے خدا نے یہ آیتیں نازل کیں ہیں اُلہ عاقبۃ الدار ۱۸ انا لا یعلم الظلمون ۳۶ وجعلوا لله (دہشت) جس کے لیے جو تمھارے لیے اور ظالموں کو توہرگز کامیاب نہیں ہے ، اور یہ لوگ مما ذرا من الحرث والانعام نصیباً فقالوا هذا لله خدا کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور جو باپوں سے ہے خدا قرار دیتے ہیں اور اپنے خیال کے موافق کہتے ہیں بزعمهم وهذا الشراکنا ۱۸ فما کان لشرکائهم فلا کہ یہ تو خدا کا (خدا) اور یہ جائے شرکوں کا یعنی جنکو ہم نے خدا کا شرک بنا یا ، پھر جو خاص ان سے یصل الی الله وما کان لله فهو یصل الی شرکائهم شرکوں کی وہ تو خدا کا نہیں سمجھتے کہ اور جو خدا کا ہی وہ اپنے شرکوں کا نہیں سمجھتے کہ تا یہ کہا بھی ساء ما یحکمون ۳۶ وکذا لک ربین لکثیرین المشرکین میرا جو لگتے ہیں ، اور اسی طرح ہر شرکوں کو ان کے شرکوں نے اپنی بچوں کے بارے میں کہ قتل اولادہم شرکاً وہم لیردوہم ولیلبسوا اچھا کر دکھایا ہو تاکہ انھیں (اجری) ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے پیچھے دین کو ان پر خلط ملط علیہم دیہم ولو شاء الله ما فعلوه فذہم کہ نہیں اور اگر خدا چاہتا تو یہ لوگ (ایسا کام) نہ کرتے تو تم (مے رسول) ان کو اور ان کی افزائش کو وما یفترون ۳۷ وقالوا هذه انعام وحرث (خدا پر) چھوڑ دو ، اور یہ لوگ اپنے خیال کے موافق کہتے تھے کہ یہ جو پائے اور یہ جحر لا یطعمها الا من نشاء بزعمهم وانعام کھیتی چھوٹی ہو ان کو سوا ۱۱ جسے ہم چاہیں کوئی نہیں کہ اسکا اور انھیں بھی خیال ہو کہ کچھ چاہی ہو حرمت ظہورہا وانعام لا یدکرؤن اسم الله ہوئی کی چیز (ساری الاذن) حرام کر لیا اور کچھ چاہیے جس پر وہ تو (خدا کا نام تک نہیں لیتے





آيَةُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣٦﴾ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ

کیونکہ وہ (خدا) فضول چیزوں کی بزرگ رفت نہیں کھاتا اور جانوروں میں سے کچھ تو بوجھل ٹھانی بولے (بڑے بڑے)

وَقَرِشَاءٌ كَلُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ

اور کچھ زمین کی گلیوں (چھوٹے چھوٹے) پیدا کئے خدا نے جو تمہیں (زمین) دی تھی ان میں سے کھاؤ اور سلطان کے

الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٣٧﴾ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ

قدم (قدم نہ چلو) کیونکہ (وہ) تو یقیناً تمہارا کھلا ہوا دشمن (جو) خدا نے (نزدادہ) ملا کر (آٹھ) (نیم کے)

مِنَ الصَّانِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزَانِ اثْنَيْنِ ذُلُّ

جو (سے) پیدا کئے (پن) پھر سے (نزدادہ) دو اور بکری سے (نزدادہ) دو (بے زان) بکریوں سے (پن) چھوٹے تو

إِلَّا الذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ آمْرَ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ

کو خدا نے (ان) دونوں (بھیر بکری کے) (دونوں) نر کو حرام کر دیا ہے یا دونوں مادہ بیوں کو یا اس کچھ کو جو

عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ يُتَّبَعُ فِي بَعْلِهَا وَإِنْ كُنْتُمْ

ان دونوں مادہ بیوں کے پیٹ اندر پہنچے ہوئے ہیں، اگر تم پہنچے ہو تو ذرا سمجھ کے مجھے

صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ وَمِنَ الْأَبِلَاءِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ

بتاؤ اور اونٹن کے (نزدادہ) دو اور گائے کے (نزدادہ) دو (بے زان) بکریوں سے

اثْنَيْنِ ذُلُّ إِلَّا الذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ آمْرَ الْأُنثَيَيْنِ

جو چھوٹے خدا نے ان دونوں (اونٹن) گائے کے (نر) کو حرام کیا ہے یا دونوں مادہ بیوں کو یا اس

أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ ذُلُّ أَمْ كُنْتُمْ

بچہ کو جو دونوں مادہ بیوں کے پیٹ اندر پہنچے ہوئے ہیں کچھ جو خدا نے تم کو اس کا حکم دیا تھا

شُهَدَاءُ أَعَادُ وَصَلَّ اللَّهُ بِهَذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ

تم اس وقت موجود تھے پھر جو خدا پر بیعت کیا تھا اس سے زیادہ ظالم کون ہو گا

افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ يَغْيِرُ عِلْمُ ط

بتا کر لوگوں کو بے سمجھ ہو جائے گا کہ وہ (بے علم) کرے کہ خدا

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾ قُلْ لَا أَحَدٌ

ہرگز ظالم تو تم کو منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا (بے رسول) تم کہو کہ

یعنی یا تو تمام کیے ہیں  
بھرتوں، وقت باقی  
نہیں رہتی یا جو بے  
کے پہلی صفی مراد ہوں  
تو بے سمجھ ہیں کہ جس  
طرح بکری اپنے نر کا جڑا  
سے اسی طرح بکرا اپنی  
مادہ کا جوڑا جو نہیں  
ایک بکری یا بکرا بھی  
جوڑا کر سکتے ہیں، یا  
دو جوڑے سے مقصود  
ہے جو کہ ایک جگہ ایک  
شہری ۱۲

ملہ نصیح دعوی  
کی خواہش اس وجہ  
سے کی گئی ہے کہ بیعت  
کے پاؤں نہیں ہوتے  
جب ان سے پوچھا  
بنا بیٹھا تو خواہ مخواہ  
روک کر جانیں گے  
اور کچھ کچھ گھٹنے  
اس کے علاوہ  
جب چند اشخاص سے  
پوچھا جائے گا تو درجہ  
را حیا نظر نہ پائے گا کوئی  
بکھٹنے کا اور کوئی کچھ  
اور اختلاف میں پڑا  
مطلب چھل ۱۲

۱۴  
۶۴  
۴

فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ فَحَرِّمًا عَلَى طَائِعِي وَيُطَعَّمَهُ إِلَّا أَنْ

میں جو قرآن میں ہے اور پھر اس کی چیز کسی کھانے کے لئے ہر جو کھانے حرام نہیں ہوا

يَكُونُ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مُسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خَنَازِيرٍ

گر جبکہ وہ مردہ یا بہتا ہوا خون یا سور کا گوشت ہو تو بے شک یہ (چیس نہیں)

فَاتَهُ يَحْسُ أَوْ فِسْقًا أَهْلًا لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنْ

ناباک (اور حرام) میں یا زہرہ جانور یا زانیہ کا باعث ہو کہ وقت تک اچھلے سوا اور کسی کا نام لیا جائے

اضْطَرَّ غَيْرَ بَانٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ

پھر چھٹل (پھر) بے لیاقت (اور) نا فانی کرکشی نہوا اس حالت میں کھانے تو البتہ معاف کر دے گا

رَحِيمٌ ﴿٣٧﴾ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي

رحمت والا ہر زبان ہو اور ہم نے یہودوں پر تمام ناخن دار لہ جانور حرام کر دیے تھے

ظْفِيرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَاحِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شَوْءًا مِّمَّا

اور کھانے اور بکری دونوں کی پر بیان بھی ان پر حرام کر دی تھیں

لَهُمَا لَحْمَتُ ظُهُورِهِمَا وَالْحَوَايَا وَمَا اخْتَلَطَ

مگر جو چربی ان دونوں کی پیٹھ یا انتوں پر لگی ہو یا چربی سے ملے ہوئی ہو

بِعَظْمٍ ذَلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٣٨﴾

(جہاں تک) یہ ہم نے انھیں انکی سرکشی کی سزا دی تھی اور اس میں شک ہی نہیں کہ ہم ضرور سچے ہیں

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبِّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ

(اے رسول!) اگر وہ تم کو کذب قرار دے تو کہو کہ تمہارا رب رحمت والا ہے

وَلَا يُرِيدُ بِآسَاءِهِمُ عَذَابَ الْعَجْرَمِينَ ﴿٣٩﴾ سَيَقُولُ

مگر اس کا عذاب جھنگلار لوگوں سے ملتا بھی نہیں عذریب سنیں کہیں

الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَلَا

کہ اگر خدا چاہتا تو نہ ہم لوگ شرک کرتے اور نہ ہمارے آپ دادا اور نہ ہم کو کوئی چیز

أَبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ كَذَلِكَ كَذَبَ

(اپنے ادب) حرام کرتے اسی طرح (ہاں بنا کئے) جو لوگ ان سے پہلے ہو گئے تھے

لہ حرمت کا انحصار خاص ان چیزوں میں یا تو اس وجہ سے کہ ان چیزوں کی حرمت اللہ ہی اور انکے استعمال میں زیادہ کرنا ہو یا اس وجہ سے کہ یہاں خدا نے صرف چار پاؤں میں سے جو چیزیں حرام ہیں انکی کو ذکر کر دیا باقی تمام چیزیں دوسری طرح مذکور ہیں، کیونکہ یہ سورہ بھی تو حوالہ دے کر ہے شتر مرغ بطور مثال وغیرہ پرندوں سے اذیت گھڑا، گدھا وغیرہ جو پاؤں سے ۱۱



الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا قُلْ  
 هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا اِنْ تَتَّبِعُونَ  
 الْاَظْهَانَ وَلَنْ اَنْتُمْ بِالْمُحْصُونَ ﴿۱۹﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ  
 الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ اَجْمَعِينَ ﴿۲۰﴾  
 قُلْ هَلَمْ شَهِدَآءُكُمْ اَلَّذِينَ يَشْهَدُوْنَ اَنْ  
 اللّٰهُ حَرَّمَ هٰذَا اِنْ قَانَ شَهِدٌ وَّاقِلًا تَشْهَدُ مَعَهُمْ  
 وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَبُوْا بِالْبَيِّنَاتِ وَالَّذِينَ  
 لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ يَرِثُهَا بَعْدَكُمْ وَيَخْلِفُوْنَ  
 قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبِّيْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا  
 بِهِ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ  
 مِنَ اِمْلَاقٍ وَّ نَحْنُ نَرُفِقُكُمْ وَاَيَّا هُمْ وَّ لَا تَقْرَبُوا  
 الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَّ لَا تَقْسِلُوْا  
 كَيْدًا بَيْنَكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



ہوگا تو بے اسکلے یوں لانا اسکو فتح علی قید نہ ہوگا ۔ لے رسول تم ان سے گندہ کہ (اچھا یہی ہے)

[illegible]

اُتْظَرُوا إِنَّا مُنْتَظَرُونَ ﴿١٥٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا

تم (مجھے) انتظار کرو ہم بھی یقیناً انتظار کرتے ہیں بیشک جن لوگوں نے اپنے دین میں تفریق

دِيْنَهُمْ وَكَانُوا شَيْعَةً اَلَسْتُ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ اِنَّمَا

۱۰ الا اور کسی فریق نے جن کے متعلق ان سے کچھ سروکار نہیں انکا معاملہ

أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يَنْبِئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٠﴾

تو عمرت خد کے حوالہ ہی پھر جو کچھ وہ دنیا میں نیک دیا بد کیا کرتے تھے، وہ انھیں بتا دے گا

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَثَرٍ لَهَا وَمَنْ

اسکی زنت تو دیکھو جو شخص نے نیکی کر چکا تو اسکو اس کا دس گنا ثواب عطا ہوگا اور جو شخص

جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُخْزَى الْأَمْتَابُ وَهُمْ لَا

ہری کے گناہ کو اس کو بے اختیار اُتار دیا گئے اور وہ بگ (کسم) طرح

تُظَلِّمُونَ ﴿١١١﴾ قُلْ إِنِّي هَدَىٰ رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ

يَكْمُلُونَ ﴿٣٥﴾ فِي آيَاتِي كَذِبًا يَرْيَئُونَ رِيَاسِي ﴿٣٦﴾

مُسْتَقْلِمٌ دِيْقَةٌ قَلَّةٌ اِنَّهٗ حَذُوْعٌ

۵ دِلِیَا یِمَامِدَہ اَبْرہیم حیلِیَا

وَمَا كُنَّا بِمِنَ الْمُتَذَكِّرِينَ ﴿١٠٢﴾ وَاللَّهُ يَتَذَكَّرُ أُولَٰئِكَ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦﴾ قُلْ إِن صَدَّقِي وَ

اور سب سے پہلے، (اے رسول) تم (ان لوگوں سے) کہہ دو کہ میری ماں میری

لِسَيِّئِي وَخِيَايَ وَمَعَافِي إِلَيْهِ رَبِّي الْعَلِيمُ ﴿٤٦﴾

عبادت، میرا جینا، میرا مزاج، میرا سب خدا ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا بزرگ کار ہے

لَا سِرِّيَّ لَهُ: وَبَدَا لَكَ أَفْزَتْ وَلَنَا أَوَّلَ الْمَسَامِينِ

اور اس کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں

فَلَا تَعْبُدُوا إِلَهًا إِلَّا ابْعِدُوا تَرْبًا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ

(۱۷۱) ہم پوچھ تو کہہا میں خدا کے سوا کسی اور کو نہ دیکھا۔ میں کہیں لاکھوں سالہ جینے دیکھا

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۖ وَلَا تَزِرُ

تو ہوا دل شریعت کے  
 نہ حضرت سے کسی  
 کے لئے کھڑے  
 تھے اُن میں سے  
 ایک حاجی بانی ناری  
 اور حضرت عیسیٰ کی  
 اپنے بھرنے  
 اُن میں سے  
 ایک حاجی بانی ناری  
 اور چاروں کے  
 تہتر تھے ہوں  
 ایک حاجی بانی ناری  
 اور بانی شریعت کی  
 رحمان ہی بنا کہ  
 قرآن و ولایت کی  
 پیروی کا حکم دیا  
 اے اکیسیت  
 میں حضرت علیؑ  
 روایت کی کہ  
 باب العترة  
 حبنا اهل  
 البيت  
 السبعة  
 ص: ادبنا  
 اے محمد  
 علیؑ  
 فی المساء  
 براہی کیست  
 بی بی در چہ  
 ہمسی بری بدی جو  
 تھیں ہم دو  
 کہے کہ مداس کو  
 خوشے میں بہتری  
 چک







ملہ شیطان نے ایک عنصر کو دوسرے عنصر پر قیاس کرنے پر غلطی کی اور غلطی کی وجہ یہ ہو کر اُس نے صوفی ملت ہادی کا خیال کیا اور  
 عاشقوں کا ذوق بھی لگاؤ نہ کیا حالانکہ اس کو جس کے پسے ملت فاضل کا کھانا کرنا تھا کہ خدا نے فرمایا تھا "خلقت میری" میں نے اپنے  
 اسے اندر سکھتے غافل  
 نفوس اہل حق خدا پر بائیکے غفل  
 ان جا علی الاصل خلیفہ  
 میں چاہا جس میں میں پہنچا وہ  
 ہوں جس کو خود نہ سنا ہے  
 اور نہ جانیں فر دیا ہوا ہے  
 سحر و سحر کون ہو جس کی  
 شیطان گردن ان کو کو کھنڈا  
 غور کیا تو ہرگز زوی ناس غفل میں  
 نہ ہر لہ اور حدیث کے لیے سادہ  
 نہ ہو جاتا اس کے علاوہ خود راہ  
 کے بارے میں کسی اسے غلطی کی  
 کیونکہ چند عقائدات سے

دولت ۸

۲۴۰

الاحزاب ۷

مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝۱۴ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا  
 فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ  
 الصَّغِيرِينَ ۝۱۵ قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ۝۱۶  
 قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ۝۱۷ قَالَ فِيمَا أُغْوِيْتَنِ  
 لَا فَعْدَ لَكَ مِنْ عِصْيَاكَ الْمُسْتَقِيمَ ۝۱۸ ثُمَّ لَا تَمُوتُ  
 مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ  
 وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ۝۱۹  
 قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْذُورًا مَدْحُورًا لَمَنْ يَبْعَاكَ  
 مِنْهُمْ لَا مَأْسَانَ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ۝۲۰ وَيَا دَمْرُ  
 اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ  
 شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ  
 الظَّالِمِينَ ۝۲۱ فَوَسَّوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ  
 لَهُمَا عَصَاكَ فَكَرِهَ لِمَنْ شِئْتَ

خانیہ خاک  
 اپنے ہرگز  
 خانیہ ہوا  
 خاک میں ہو کہیں ہو  
 آج میں کھڑے ہیں  
 او خدا میں باقی ہوگی  
 اس کے آگ سرکش ہو  
 خاک میں وضع نیست  
 خاک انور کو قبول کرنی  
 ہے اور آگ میں دہی ہے  
 علی بن ابی طالب خلاصہ شیطان  
 سرور غلط ہوئی اور اس عالم  
 میں ہے جسے جبریل اور  
 قیاس کی بنیاد نہ ہو کر گیا  
 کہ آخرت کی باتیں یعنی  
 بہشت و جہنم و دوزخ  
 اور جہاد و غیرہ کوئی چیز نہیں  
 ملے یعنی دنیاوی امور کو  
 ان کے سامنے آراستہ کر کے  
 دکھاؤں گا  
 ملے یعنی ان کے اعمال نیک  
 کی طرف سے ہر کام کو اور ناز و  
 فخر کو ان کا کردہ ہو گا جو جہاں  
 ہے یعنی ان کے برے  
 اعمالوں کو ان کی نظادوں میں جو  
 کر دکھاؤں گا  
 کہ اسکی غصیسی بوجہ

مترن

۱۔ اس قصہ کے اطلاق میں  
 اور ذیل میں ۱۱، ۱۲، ۱۳ کا  
 ساری خدا کی صفت پر مشتمل اور  
 فرشتوں سے بہتر ہونا اور ہمیشہ  
 عصمت کا عقیقہ دار یا بدی عصمت  
 سے کم ہونا (۱۳)، حمد و ثناء کی  
 بڑائی (۱۴)، اچھی جامعیت سے مخلوق  
 اور دوسرے کی بڑائی ۱۵

نفعی کی سوا ہر چیز کا باعث  
 (۱۵) غلطی مفت نہ ہو  
 پرنا کر سنے کی بڑائی (۱۶)  
 نفس کے خواہشمند کا  
 بہت ہونا (۱۷) برے  
 آقا کا بڑا احترام (۱۸)  
 تعویذ اور سنگھار (۱۹)  
 حق کا ساقط ہونا (۲۰)  
 جرم کے صدمہ کے بڑا ہونا

کی زیادتی (۲۱) بدی کے پیر و کار  
 بالائی کی طرح اعظام خواہ ہونا (۲۲)  
 عقیقہ دوست کا مطلق سے بہر  
 ہو کر نار (۲۳) ہے جائے سے پاؤں پر  
 کھڑے کرنے کی بڑائی (۲۴) وکن  
 کی بات کو دھوکہ دینے کی بڑائی (۲۵)  
 ناموس کے خلاف کرنے میں زک  
 اٹھانا (۲۶) وطن کی جھوٹی منتروں  
 پر اعتماد کرنا (۲۷) برا اعلانِ قوم  
 و زماست کا مفید ہونا (۲۸) نہایت  
 سے کچھ جملی سہمہ کا لفظ آوارہ (۲۹) اچھی  
 ذاتی عداوت کا مورد و غدار (۳۰)  
 جو ہونا (۳۱) دشمن کی نگاہوں پر  
 ڈالنا (۳۲)

تو وضع ہوئی تو یہ کہ جس کی

بائی میں لیا اقلہ زیادہ

۳۲ دھوکہ سہاگہ ہوا کران  
 کووں سے کبھی کسی کو چھین نہ کھائے  
 بھیجی دیکھا تھا نہ کسی اور کسی اور کھائے  
 باور رکھا کہ اتنی بڑی قسم خدا کی کوئی  
 جھوٹی بیوی نہ کھائے گا ۱۳

لَهُمَا مَا وَرِي عَنْهُمَا مِنْ سَؤَاتِهِمَا وَقَالَ مَا  
 ان کے ستر لے کی چیزیں جو ان کی نظر سے جتنی لباس کیو جہ سے پوشیدہ تھیں مکمل ڈالے  
 تَهُمَا رَبُّكُمْ عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ  
 کہہ دیا کہ تمھارے پروردگار نے تم دونوں کو درخت (کے پھل) کھائے سے موت ایسے سننے کہا ہے  
 تَكُونَا مَلَكَتَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ۝۲۰  
 (کہہ دو) تم دونوں فرشتے بن جاؤ یا ہمیشہ (زندہ) رہ جاؤ اور  
 وَقَا سَمِعُهَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ ۝۲۱ فَذَلَّهُمَا  
 ان دونوں کے سامنے نصیحتیں کہیں کہیں تھا اور خواہم ہوں میں حق ہو کر سنے ان دونوں کو اس نے کھائے اور  
 يَعْرِوْنِ فَلَمَّا ذَا قَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا  
 (تو ان کی) غرض جو تھی ان دونوں نے اس درخت (کے پھل) کھائے کہ پھل لباس گر گیا اور پھیل گئی اور ان پر ان کی  
 وَطَفِقَا يَخْصِفُ عَلَيْهِمَا مِنْ وَسْرِقِ الْجَنَّةِ ط  
 فرشتوں کا ہوا نہیں اور نصیحت کے پے توڑ ہو کر اپنے اپنے اوپر ڈالنے لگے ان کے  
 وَنَا دُهُمَا سَرَ بُهُمَا أَلَمَ آتَهُمَا عَنْ تِلْكَ  
 پروردگار نے ان کو آواز دی کہ کہیں میں نے تم دونوں کو اس درخت کے پاس رکھے ہو  
 الشَّجَرَةِ وَأَقْل لَكُمَا إِنْ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ  
 منع نہیں کیا تھا؟ اور کیا؟ نہ جتا دیا تھا کہ فیضانِ تمھارا یقینی کھلا ہو ا  
 مَبِينٌ ۝۲۲ قَالَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ  
 دشمن سے یہ دونوں عرض کرتے لگے ہے اسے پالنے والے جتنے اپنا آپ قصص کیا  
 تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝۲۳  
 اور اگر تو نہیں معاف نہ فرما دے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم بالکل کھائے ہی کھائے ہیں جیٹے  
 قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ  
 حکم ہوا تم ریاں بی بی فیضان، سب سے سب بشتک پیچے اور تم میں ہوا دیکھا کہ اپنے دشمن کو اور  
 فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝۲۴  
 اکیں (خاص) اور کتب تک تمھارا زمین میں ظلمہ اور ظلمہ کا انداز زندگی کا سامان ہے



یہ اس سے کہی  
خامس ہوا حضور  
نبیوں معلوم ہوتا ہے  
کہانی مذکورہ اور کلامیں

اعطاردے کی کہ جس طرح  
کا مری لباس کسی نذر و بنا کی

جہیز کو جہیز ۲  
ادبی مندرج ۶  
بہر گاری سے ۱۵  
بطن سے جہیز ۹

یہاں اظہاروں دور  
ہوئی ہیں اسی وجہ  
سے ایک جہیز میں

ہے کہ لباس سے مراد  
وہ چیز ہے جو چم پلتے  
ہو اور نہ ہی سے مال و  
خارج اور لباس تقویٰ

سے عفت تیکر صاحب عفت  
کا حلقہ ہر نہیں ہوتا اگرچہ بہتر  
اور جگہ کا منظر ہر جگہ ماکا

اگرچہ کہیں بھی پختہ ہو ۱۲  
مکہ اسلام کے نیک عرب کے  
وہاں خیال سے کہ عرب پرہیز

میں ہم نے گناہ کیے ہیں ان میں  
طاقت خاص نہیں، مرد شیعہ  
ہو کر اور رہیں جوئے کی ایک

تکونی یا نہ کہ طوائف کر رہی،  
چنانچہ قبیلہ بنی حارث کی ایک  
عورت کے منہ سے نکلا کہ تو جہیز

۱۰ آج بھی بالکل بڑھ چکی  
ہو جاتی ہے اور جہیز بڑھ  
ہے اس میں حلال نہیں

حائض اور اس سے طوائف  
کو بھی نہیں سمجھتی  
مقصود یہ ہے کہ تمام جہیز کو

طاقت کرنا چاہیے جو فرض جب  
اسلام آیا اور اسی کی روک  
نظام ہوئی تو کہنے لگے کہ ہمارے

با واداروں ہی کرتے آئے  
ہیں اور خدا نے ہی حکم دیا کہ  
اس کے جواب میں یہ کہ عفت

نازل ہوئی ۱۲

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَ مِنْهَا

خُجِرْتُمْ ﴿١٥﴾ يٰبَنِي اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ

لِبَاسًا يُوَافِئُ سَوَاتِكُمْ وَرِيشًا وَ لِبَاسٌ

الْقَوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ مِّنْ ذٰلِكَ مِنْ اٰيَةِ اللّٰهِ

لَعَلَّكُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ يٰبَنِي اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ

الشَّيْطٰنُ كَمَا اَخْرَجَ اٰبَوٰىكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ

يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوَآتِيَهُمَا

اِنَّهُ يَرٰكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهُ مِّنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيْطٰنَ اَوْلِيَّاءَ لِلَّذِيْنَ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحْشَةً قَالُوْا

وَجَدْنَا عَلَيْهِمْ اٰبَآءَنَا وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا مَا قُلْ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَ اتَّقُوْا عَلٰى

فہم نے شیطانوں کو انہیں لوگوں کا رفیق قرار دیا ہے جو

ایمان نہیں رکھتے اور وہ لوگ جب کوئی بڑا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے

اسی طریقہ پر اپنے باپ داداؤں کو پایا اور خدا نے بھی یہی حکم دیا ہے (ملے رسول،

تم اصناف) کہہ دو کہ خدا ہرگز بڑے کام کا حکم نہیں دیتا کیا تم لوگ خدا پر

اللَّهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸﴾ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ

اور فرما کر کہ وہ باتیں کہتے ہو جو تم نہیں جانتے دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم انصاف کا پابند رہو

وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ

اور تم میری راہ میں ہر نماز کے وقت اپنے اپنے رخ منہ (قبلہ کی طرف) سیدھے کرنا کرو اور اس کے لیے

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿۹﴾

نری پوری عبادت کر کے اس کے واسطے دعا مانگو جس طرح کہ تم نے تمہیں شروع شروع میں پیدا کیا تھا اب اس طرح پھر لو بالیٰ زندہ

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۚ

کچھ جانے والے ہیں ان کے لیے ایک فرقہ کی ہدایت کی اور ایک گمراہہ (کے سر) پر گمراہی سوار ہو گئی

إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ

ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا سرپرست بن لیا اور باوجود

اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿۱۰﴾ يٰبَنِي

اِس کے بھائیوں کہ تم وہ راہ راست پر ہیں ، اے اولاد آدم جو میرا ناز

آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا

کے دانت لے بن سونو کے کھڑے ہو کر اور کھاؤ اور پیو اور

وَأَشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۱۱﴾

فضول خرچی نہ کرو کیونکہ خدا فضول خرچ کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ ۚ

(دے رسول اللہ) یہ مجھ کو کہ جو زینت (کے سادہ سامان) اور کھانے کی صاف تمہاری

وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ

چیزیں خدا نے اپنے بندوں کے واسطے پیدا کی ہیں کس نے حرام کر دیں تم خود کو نہ پرہیز

أَمْتُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

پاکیزہ چیزیں تمہارے دنوں کو بچھنے کے لیے خاص ہیں جو دنیا کی زندگی میں

كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۱۲﴾ قُلْ

ایمان لانے والے تم لوگوں پر ان آیتیں سمجھاؤ لوگوں کے واسطے تفصیل ارمان کرتے ہیں دے رسول

۱۵ اہم حق علیہ السلام  
جب نماز کے واسطے  
آبادہ ہوتے تو ہمت  
لے لیں پہلے زب  
فراتے اور اگر کوئی  
پر حیا تو فراتے تھے کہ  
اِس کے بھائیوں کہ تم وہ راہ  
است پر ہیں ، اے اولاد آدم جو  
میرا ناز

۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

جب حضرت رسول  
کو دنیا اور اکی دنیا  
سے غفلت کا حکم ہوا اور  
آپ نے پوچھا کہ وہ کون  
ہیں تو اولیٰ جو بہت  
کھاتے بہت سویتے  
بہت پہنتے ہیں ۱۲

إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ

تم (صاف) کہہ دے کہ ہمارے پروردگار نے توہام بدکاریوں کو خواہ ظاہری ہوں

مَا بَطَّنَ إِلَّا شِمًا وَابْتِغَىٰ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنَّ

یا باطنی، اور گناہ کو اور ناحق زما دنی کرے کو حرام کہ اسے اور اس بات کو کہ تم کسی

تَشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَ أَنَّ

سود کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں نازل فرمائی، اور یہ

تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ

بھی کرے کہ جو مجھے خدا پر ہمتان لے باندھو اور ہر گز وہ جسے ناپید ہونے کا امین

أَجَلٌ ۖ فَإِنْ جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَخِرُونَ سَاعَةً

خاص وقت سے بھر جب ان کا وقت آ پہنچے تو نہ ایک گھنٹہ سے بچ سکتے ہیں

وَلَا يَسْتَفِيدُونَ ۝ يُسَبِّحُ أَدَمًا مَا يَأْتِيهِمْ

اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں، اے اولاد آدم جب تم اس کے (جہاں سے) پیغمبر نکالے اس

رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقْضُونَ عَلَيْكُمْ أَلْيَتِي فَتَمِنَ

آئیں اور تم سے ہمارے حکام میان کریں تو راہی اطاعت کرنا کیونکہ، جو شخص میری گاری

اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

اور نیک کام کر گئے تو ایسے دو گزیر نہ تو (شیامت میں) کوئی خوف نہ ہو نہ آئندہ فلاح ہو،

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، اور ان سے سرتا، لی کر سنبھلے

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

وہی لوگ جہنمی ہیں کہ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے تو جو عقلمند خدا۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ

پر جو حد ہمتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے اس سے

كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ تَصْدِيقُهَا ۚ

بڑھ کر ظالم اور کون ہو گا بھڑکے وہی ہیں جنہیں ان (کی تقدیر) کا حق

۱۵ اسی کے  
حضرت صادق  
علیہ السلام  
نے فرمایا  
آپ نے  
فرمایا، دو  
غصوں  
سے بچو  
یہ کہ میں  
جو بڑا ظالم  
ہوں آپ کو  
اپنی رائے  
سے نفرت  
دینا دوسرے  
ایسی فرا جوا کی  
رہا جسے جانتا  
نہ ہو  
۱۲

الْكِتَابِ حَتَّىٰ إِذَا اجْتَأَتْهُمْ رَسُولُنَا يُتَوَفَّوْنَهُمْ  
 (عصر (مذبح) ملتا ہے گا کہاں تک کہ جب جائے بھیجے ہوئے (زیرِ قضا) کے پاس پہنچیں اور  
 قَالُوا آتَيْنَا مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ  
 (کہ تو ان سے) پوچھیں گے کہ تم جسے خدا کو چھوڑ کر پکارتے تھے اب وہ کہاں ہیں تو  
 اللَّهُ ط قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَيَّ أَنْفُسِهِمْ  
 (وہ (کفار) جراتی ہو گئے کہ وہ سر کے سر پہ جس چھوڑ کر حلیت میں آ رہے تھے ظن اب گواہی  
 أَتَهُمُ كَانُوا الْفَرِيقَيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ  
 (دیں گے کہ وہ بے شک کافر تھے (تو خدا ان سے) انراے گا کہ جو لوگ جن نہ  
 قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ  
 (ان کے تم سے پہلے چلے گئے ہیں انہیں میں مل کر تم بھی جہنم داخل ہو جاؤ (اور  
 فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّىٰ  
 (الہی جہنم کا یہ حال ہو گا کہ جب اس میں ایک گروہ داخل ہو گا تو اپنے ساتھی دوست گروہ لعنت کریگا  
 إِذَا دَارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا ۚ قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولِهِمْ  
 (پانچ تک کہ جب سب سب پہنچ جائیں تو ان میں سے پہلی جماعت کہے گی اے  
 رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّوا نَا فَاتِّهِمُ عَنْ آبَا ضِعْفًا  
 (کہہ گی کہ بڑے سنگار ان ہی لوگوں سے ہیں مگر اہ کیا تھا تو ان پر جہنم کا دوگنا عذاب فرما (اس پر  
 مِنَ النَّارِ ۚ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٌ وَلَكِنْ لَا  
 (خدا فرما رہا ہے کہ ہر ایک کے واسطے دوگنا ہے عذاب ہے لیکن (تم بولتے ہو) تم جانتے  
 تَعْمُونَ ﴿۳۶﴾ قَالَتْ أُولَٰئِكَ أَكْثَرُهُمْ لَأُخْرَاهُمْ فَمَا  
 (نہیں اور ان میں سے پہلی جماعت کہے گی جماعت کی طرف مخاطب ہو کر کہے گی کہ اب تو تم کو  
 كَانَ لَكُمْ عَلَيْهَا مِنْ فَضْلٍ قَدْ وَقُوا الْعَذَابَ  
 (تم یہ کوئی نصیحت نہ رہی ایسے (ہاں ہی طرح) تم بھی اپنی کوتاہی کی بدولت  
 بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا  
 (عذاب (تم سے بڑے) چھوڑے ہوئے شک جن لوگوں سے ہمارے آیت کو

منزل

یہ اچھے لوگ ہیں  
 دو گنا عذاب اس جہ  
 سے ہو گا کہ  
 ان لوگوں سے  
 ایک گنا عذاب  
 کیا دوسرے  
 خود ذات ان  
 کر کے دو گنا  
 کو ہٹا گئے  
 اور چھوڑ دیں  
 پر اس وجہ سے کہ ایک  
 دوسرا کیا دوسرے  
 ان لوگوں سے تمام اور  
 سزاؤں سے نہ نصیب  
 ہوئے نہ عہد حاصل  
 کی ۱۲

جہنم میں گنہگاروں کا منظر

۱۱



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتِكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفْتَخُوا بِهَا ثَوَابَ

مجتہد یا اور ان سے سزائی کی نہ ان کیلئے آسمان کے دروازے کھولے جائیں لہٰذا

السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ

اور نہ وہ بہشت ہی میں اہل ہونے یا کیلئے ہر ایک کو اونٹ سوئی کے مارے میں لے کر داخل ہائے

فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ تُجْزَى الْبُحْرَيْنِ ﴿۳۵﴾

(یعنی جس طرح یہ حال ہے اسی طرح اٹکا ہوا پھل اٹکا ہوا پھل، اور بحر دو ہی ہے نہ دیا کرتے ہیں

لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ قَوْعِهِمْ غَوَاشٍ ۚ

ان کیلئے جہنم کی آہل کا بچو نہ ہوگا اور ان کے اندر سے (آہل ہی کا) اترنا بھی، اور

وَكَذَٰلِكَ تُجْزَى الظَّالِمِينَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا

یہ ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں، اور میں لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا تُكَفِّرُنَّ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

کہے، اور ہم تو کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف دیتے ہی نہیں یہی لوگ

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۷﴾

جنتی ہیں کہ وہ ہمیشہ جنت ہی میں رہیں (سہا) کریں گے، اور

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلٍ تُجْرِي

ان کو جو کچھ دل میں جو کچھ (غلیں) دیکھنا، اور گانہ سب ہم حال رہا ہرگز دیکھے ان کے دلوں

مِنْ تَحْتِهِمْ ۖ الْأَنْهَارُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

کے نیچے نہری جاری ہوئی، اور کھتے ہوں گے شکر ہے اُس خدا کا جس نے

هَدَانَا لِهَٰذَا ۖ وَقَدْ كُنَّا لِلْهْتَدَىٰ تَوَلَّا ۖ

ہمیں اس (منزل مقصود) تک پہنچایا، اور اگر خدا ہمیں یہاں نہ پہنچاتا تو ہم کسی طرح

هَدَانَا اللَّهُ ۖ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ

یہاں نہ پہنچ سکتے ہیں ہمارے پروردگار کے پیغمبر دین حق لے کر آئے تھے اور

وَنُودُوا أَن تَبْلُغُوا أَجَلَ اللَّهِ ۚ وَكُلُّكُمْ جَاهِلٌ

ان لوگوں سے ایک بکا کر کہہ دیا جائے گا کہ یہ وہ بہشت ہے جن کے تم اپنی کارگزاریوں

لہٰذا جن میں طرح  
نہیں کے حال اور  
ان کی دھاؤں کے  
بائے ۳۵ آسمان کے  
دروازے  
فدائی کیلئے  
کنول دیے  
ہاتے ہیں  
اسی طرح  
ان کے  
ہاٹے نہیں  
کھلے بلکہ  
بونا دیے  
جاتے ہیں  
مطلب یہ ہے  
کہ جس طرح  
حال ہے  
کہ نہ اونٹ کھٹے اور  
نہ سوئی کا مارا بڑھے  
اور بحر اونٹ نہ کریں  
سہا جائے اسی طرح  
کفار کا بہشت میں جا  
بھی حال ہے ۱۶۔

اہل بہشت کی سزا دہائی

۱ منزل

۱۔ اعراف نامی ہے جو اہل جہنم کے ایک زبردست عالم ہیں روایت کی ہے کہ اس آیت میں مؤذن سے اراد علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے۔

۲۔ اعراف نامی ہے جو اہل جہنم کے ایک زبردست عالم ہیں روایت کی ہے کہ اس آیت میں مؤذن سے اراد علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے۔

۳۔ اعراف نامی ہے جو اہل جہنم کے ایک زبردست عالم ہیں روایت کی ہے کہ اس آیت میں مؤذن سے اراد علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے۔

۴۔ اعراف نامی ہے جو اہل جہنم کے ایک زبردست عالم ہیں روایت کی ہے کہ اس آیت میں مؤذن سے اراد علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے۔

۵۔ اعراف نامی ہے جو اہل جہنم کے ایک زبردست عالم ہیں روایت کی ہے کہ اس آیت میں مؤذن سے اراد علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے۔

۶۔ اعراف نامی ہے جو اہل جہنم کے ایک زبردست عالم ہیں روایت کی ہے کہ اس آیت میں مؤذن سے اراد علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے۔

۷۔ اعراف نامی ہے جو اہل جہنم کے ایک زبردست عالم ہیں روایت کی ہے کہ اس آیت میں مؤذن سے اراد علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے۔

۸۔ اعراف نامی ہے جو اہل جہنم کے ایک زبردست عالم ہیں روایت کی ہے کہ اس آیت میں مؤذن سے اراد علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے۔

۹۔ اعراف نامی ہے جو اہل جہنم کے ایک زبردست عالم ہیں روایت کی ہے کہ اس آیت میں مؤذن سے اراد علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے۔

۱۰۔ اعراف نامی ہے جو اہل جہنم کے ایک زبردست عالم ہیں روایت کی ہے کہ اس آیت میں مؤذن سے اراد علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے۔

۱۱۔ اعراف نامی ہے جو اہل جہنم کے ایک زبردست عالم ہیں روایت کی ہے کہ اس آیت میں مؤذن سے اراد علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے۔

۱۲۔ اعراف نامی ہے جو اہل جہنم کے ایک زبردست عالم ہیں روایت کی ہے کہ اس آیت میں مؤذن سے اراد علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے۔

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۸﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ  
 کی جو اہل دار و دایک بنائے گئے ہو، اور پہلیوں جہنم والوں سے بکار کر رہیں گے  
 أَصْحَابُ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا  
 ہم نے تو بیشک جو چاہے پروردگار نے ہم سے وعدہ کیا تھا بیشک سبک ہاں تو کیا تم  
 حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا  
 سبھی جو تم سے تھا ہے پروردگار نے وعدہ کیا تھا بیشک یا یاد رہا نہیں، اہل جہنم کہیں گے  
 نَعْمَ فَإِنَّ مَوْزِنَ مَبِينَهُمْ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ  
 کہ ہاں یاد آیا اب ایک منادی نے ان کے درمیان ندا کر رکھا کہ ظالموں پر خدا کی لعنت  
 عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۳۹﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ  
 ہے جو خدا کی راہ سے لوگوں کو روکتے تھے اور اُس میں  
 سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ  
 (خواہ مخواہ) کبھی پیدا کرنا چاہتے تھے، اور وہ روز آخرت سے انکار کرتے  
 كَافِرُونَ ﴿۴۰﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ  
 تھے اور ہشت و دو رخ کے درمیان میں ایک حد فاصل ہو اور کچھ لوگ اعراف پر  
 رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمِهِمْ وَنَادُوا  
 ہو گئے جو شخص کو رہتی ہو یا جہنمی، ان کی پیشانی سے پچان لیں گے اور وہ جہنم والوں کو  
 أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَّمَ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا  
 آواز دینے کو تیر سلام ہو یا (اعراف والے) لوگ بھی داخل جہنم نہیں ہوئے ہیں مگر  
 وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿۴۱﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ  
 وہ تباہ ضرور رہتے ہیں، اور جب ان کی نگاہیں ہٹ کر جہنمی لوگوں کی طرف جا پڑیں گی  
 تَلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَهُ  
 تو کبھی خواب و ملت دیکھ کر خدا سے عرض کر دیجئے اے ہمارے پروردگار ہمیں  
 الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۴۲﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ  
 ظالم لوگوں کا ساتھی نہ بنانا، اور اعراف والے کچھ (جہنمی) لوگوں کو

رَجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسَمَاهُمْ قَالُوا مَا آغْنَىٰ

جھیل کا چہرہ دیکھ کر جان لیں گے، آواز دیں گے، او کہیں گے اب نہ تو تمہارا جھیل ہی

عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿۳۸﴾

تمہارے تمام آباؤ اجداد تمہاری ہی (سود مند ہوئی) کج تم (دنیا میں) کہا یا کرتے تھے،

أَهْوَاءَ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ

کیا یہی وہ لوگ ہیں جنکی نسبت تم کہتے تھے کہ ان پر خدا (اپنی) رحمت نہ کرے گا (دیکھو آج

بِرَحْمَةٍ أَدْخَلُوا الْجَنَّةَ لَا يَخْوَفُ عَلَيْكُمْ

دنیوی لوگ تمہیں جتنے کہا کیا کہ بے خوف (ہست) میں چلے جاؤ نہ تو تم کوئی خوف ہے اور نہ کسی طرح

وَلَا أَنْتُمْ تَخْزَنُونَ ﴿۳۹﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ

آزادہ خاطر ہو گئے، اور دوزخ والے اہل ہشت کو (بہ ہوا جست)

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ

آواز دیں گے کہ ہم پر تو پڑا سا پانی ہی ایدنیل دو یا جو

أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۖ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَمَهُمَا

(دعائیں) خدا نے تمہیں دی ہیں ہمیں سے کھو (جسے) ڈالو تو اہل ہشت چاہیں، انہیں گے کہ خدا

عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۴۰﴾ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ

نے تو جنت کا کھانا پانی کا فردینہ (ظہری) کر دیا جو امن و سکون ہے، دن کو کہیں لے ما خا بنا لیا تھا اب

لَهُمْ وَأَوْعِبَاءُ غَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ فَالْيَوْمَ

دیجائی (چند روزہ) زندگی نے ان کو غریب دیا تھا تو ہم بھی آج (قیامت میں) انہیں

نَسَبْنَاهُمْ كَمَا نَسُوا الْإِقَاءَ يَوْمَهِمْ هَذَا وَمَا

(نقد) بھول جائیں گے جس طرح یہ لوگ (ہماری) آج کی حضوری کو بھولے بیٹھے تھے اور

كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۴۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ

ہماری آیتوں سے، حکایت کرتے تھے حالانکہ ہم نے ان کے پاس (رسول کی معرفت) کتاب

يَكْتُمُونَ فَصَلَّنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً

ہو، بھوری جیسے ہر طرح کے وجوہ کے تفصیل دار بیان کر دیے (ادودہ) ایمان دار لوگوں

لے جس طرح  
مشرکین  
بنی لوگوں کا تعلق  
دن ہوا  
کے  
گردنہ ہو کر  
جاہل  
جائے  
اور دن بھر کیل کو  
میں نہ کرتے اور  
انسی کو عبادت  
سمجھتے - ۱۲ -

يَقُومُوا يَوْمَ مِثْوَن ۝ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا

کے لیے ہر اہمیت و حرمت ہے کیا یہ لوگ بس صرت انجام (قیامت ہی) کے منتظر

تَأْوِيلُهُ ۚ يَوْمَ بَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ

ہیں (حالانکہ) ہم نے ان کے انجام کا وقت (آجائیکا تو جو لوگ) (اسکو پہلے سے ہوئے

نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا

پہلے ہی (میاختہ) بول اٹھیں گے کہ بیگ ہمارے پروردگار کے سب رسول حق آئے کر

بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَنَا مِنْ شَفْعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا

آئے تھے تو کیا (اسوقت) ہماری بھی سفارش کرنے والے ہیں جو ہماری سفارش کریں

أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ

ایہم پھر (دینا میں) لوٹا دیے جائیں تو جو جو کام ہم کرتے تھے اسکا پھیر کر دوسرے کام کریں

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

بیگ ان لوگوں نے محنت کھانا کیا اور جو افترا پر دالیاں کیا کرتے تھے وہ

يَفْتَرُونَ ۝ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ

سب غائب (ملا) ہو گئیں، بے شک تمہارا پروردگار وہ خدا ہی ہے جس نے زمین

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ

چھ دنوں میں آسمان اور زمین کو پیدا کر دیا پھر عرش الہ کے بنائے

اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُبْشِرُ الْبَلَّ النَّهَارَ

پر بار بار ہوا ہری رات کو دن کا لباس پہنا تا جو (تو گویا) رات کو بھیجے دیکھ

يَطْلُبُهُ حَنِيفًا ۚ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ

تیری سے روبرو ہوتی پھرتی ہے اور اسی نے آفتاب و ہناب اور ستاروں کو

مَسْحَرَاتٍ ۚ بِأَمْرِهِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۚ

پیدا کیا کہ یہ سب کچھ ہی کے حکم کے تابع ہیں دیکھو حکمت اور قدرت اگر نابینا ہی کے لیے ہے

تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ ادْعُوا رَبَّكُمْ

وہ خدا جو سب سے جان کا پروردگار ہے، بڑا برکت والا ہے، (لوگو) اپنے پروردگار سے

لہ عرش ہی  
کو متدیر خلافت  
۳ سماں ختم اور  
فناک الاطلاق  
کرتے ہیں جو کل  
۳ سماں کو بھی  
کھینچے ہوئے  
ہے  
۱۳

۶  
ع  
۱۳

۱۳  
۶  
ع  
۱۳



نہیں

دلو اننا ۸

۲۵۰

الاعراف ۷

تَضَرَّعًا وَخُفْيَةً ۖ إِنَّهُ لَكَبُحْبُ الْمُنْتَدِينَ ۝۵۰

اور گڑا کے اور چپے چپے دعا کردہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو ہرگز دوست نہیں کہتا۔

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ

اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ کرنے پھر اور عذاب کے خون سے اور

ادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ

(رحمت کی) اس لئے کہ خدا سے دعائیں مانگو کہ کچھ ایسی چیزوں سے خدا کی رحمت بڑھ

مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝۵۱ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّسَالِ

نوب ہے، اور وہی تو وہ بھلا ہے جو اپنی رحمت (اب) سے پہلے خوشخبری دینے

بَشَرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا أَقْبَلَتْ

والی ہوا اگلی کو بھینتا ہے ہاتھ تک کہ جب ہوا اگلی (پانی سے پھر سے) بوجھل مالدھن

سَحَابًا نِّقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَاهُ

کولے اڑیں تو ہم نے ان کو کسی شہر کی طرف (جو پانی کی نہالی سے گویا) اور کھٹکھا ہوا

بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرِجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ

پھر ہم نے اس سے پانی (سایا پھر ہم نے اس سے ہر طرح کے پھل (زمین سے) نکالے ہم یوں ہی

نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝۵۲ وَالْبَلَدُ

دقیار کے دن زمین سے مردوں کو نکالیں گے تاکہ ان کی نصیحت و عبرت حاصل کر دے اور عمدہ

الطَّيِّبُ يُخْرِجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۚ وَالَّذِي

زمین اس کے پورے کار کے حکم سے اس کا سبزہ (اچھا ہی) ہے اور جو زمین (گرمی سے

حَبَّتْ لَا يُخْرِجُ إِلَّا تَكْدًا ۚ كَذَٰلِكَ نُصَيِّرُهُ

اس کی پیداوار بھی خواب ہی ہوتی ہے ہم یوں اپنی آیتوں کو اٹھتے پھیر کر

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُشْكِرُونَ ۝۵۳ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا

تھکر گوار لوگوں کے واسطے بیان کرتے ہیں بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کے

إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ لِقَوْمٍ أُعْبِدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

باس آدموں ہمارے بھیجا تو انھوں نے (نکوت) کہا کہ تم میری قوم خدا ہی کی عبادت کرنا

۱۔ مقصود یہ ہے کہ دعا مانگو کر دے بقدر زبان سے نہیں دل سے کر دے اس کے اور بلند آواز سے نہیں چپے سے مانگو رہا ہے بچے دھوا اور ایسی دعا بھی نہ کر جو بھاری زبان سے بالآخر جیسے (بیا) رکھا جائے یا آواز سے بھی بھاری آواز سے بھاری مطلب تو یہ ہے کہ بندہ ہمہ وقت خدا کے فضل و کرم کا محتاج ہے اور اگر اپنی حاجت خدا کے آگے ظاہر کرنے میں مدد ملے رکھتا ہے تو گویا اس سے ایک طرح کی بے پردائی اور استغناء بابا جاتا ہے تو تسلیم نہ رکھنا اسے قطع نظر کر کے خان جویت کے مٹانی ہے

۱۳

تفسیر

۱۰ حضرت نوح  
 ۱۱ کانام عبد الغفار یا  
 ۱۲ عبد القادر عبد الامر

حق اور حقیقت کے نام پر جس کو خدا  
کے خون سے دیا ہے اس کو چھوہیے

آدم کی وفات کے ایک چوبیس  
 برس کے بعد پیدا ہوئے اور  
 ان کے قیام میں تین سو

خلف الانبیاء بھی کہتے ہیں

دو چارو پس از تندی لی، و خط  
سید چاس پس قبل خوابت اور  
نویس چاس پس بعد خوابت

علیم ہدایت و ارشاد میں  
مزارے وند سحر میں شفیعی  
تاریکی اندھوں کا تاب و نور

طوفان کے بعد غریبوں کے آواز  
کے لوگوں کے سامنے میں

کلیں بنایا، ایک چھوٹی سی بیڑی  
کئی وہ بھی اتنی چھوٹی تھی کہ آدھا

پادوں باہر دھنسا لیا اپنی نوک سے باہر سے باہر دیکھ سارے نوک سے باہر نکلا کی ایک مہربانی اٹھا سنا

کہ اخصیقلہ الامان جب پ (نور) کو  
سمجھاتے وہ آپ کو اس قدر مسئلہ  
کہ آپ بہت بوجھاتے تھے بعض

ایک وقت آتشی پتھر مارا تو تھے کہ آپ  
 بتھوڑوں کے نیچے دب جا رہے تھے۔

انہ اپنے پڑوس کو ان کے زخموں پر  
پتے لگتے کہ سب زخم اچھے ہو جائیں۔

کوشش کرتے ہیں کہ جو لوگ ان کے پاس آجائیں ان کو سب سے پہلے ان کی ضروریات سے آگاہ کر دے اور پھر ان کی تعلیم دے۔ ان کے پاس آجائیں ان کو سب سے پہلے ان کی ضروریات سے آگاہ کر دے اور پھر ان کی تعلیم دے۔

بانی محمد بن علی  
چو باری ملک  
و باری ملک

۱۵ جن گئے ہمارے  
میں پانچ پر سارے آج

بلکہ دفع ہو جائیگی مگر ایمان نہ  
لاطافاً نہ لائے آپ فرمائیے

۱۲۔ اس سے اس قدر

مِنْ إِلَهِ غَيْرِهِ ط إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

اے سوا تھا را کوئی معبود نہیں اور میں تھادی نسبت (تہا کہے) بڑے (خوفناک)

دن کے عذاب کے ڈرنا ہوں (تو) اُن کی قوم کے چند سرداروں نے کہا کہ ہم تو یقیناً

لَا رَيْبَ لِي بِمَا مَلَائِكَةُ اللَّهِ قَالُوا يُطَوِّرُ مَا يَشَاءُ ۚ لَئِنْ كُنْتُمْ هُنَا لَمَلَكُومَ كَلْعَامٍ (۱۰۰) اے لوگو! تم کو یاد رہے کہ میں نے ان کے بارے میں شک نہیں کیا کہ ان کے لئے جو فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم سے جو کچھ چاہیں وہ بنا دیتے ہیں۔

يٰٓيٰ ضَلٰلَةٌ ؕ وَلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾

أَبْلَغُكُمْ رَسُولِي وَآتُكُمْ وَأَعْلَمُ مِنْ

اللَّهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾ أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ

سے جو باتیں میں جانتا ہوں انہیں بتاتے کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے پاس نہیں  
 ذِکْرُ رَبِّکُمْ عَلَی رَاحِلٍ مِّنْکُمْ لَسُنْدَرُکُمْ

میں کے اکابر و آدمی کے ذریعے سے خالص ہندو کا ذکر حکم آیا تاکہ وہ تمہیں خدا کا

وَلَا تَقْرَأُوا لَهُمْ فَرَجًا وَلَا مَكْرًا

دُعا کے لئے پڑھنا اور نہ ہی کوئی دھوکہ دینا۔ اس میں جو کچھ ہے، اس پر عمل کرنا چاہئے، اس پر بھی لوگوں نے اُنکو

فَأَجْمِنَہُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفَلَکِ وَ  
 ہمزہ یا تب ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے بکرا یا ادا تھی جتنے پرکوں نے

أَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا

قَوْمًا عَمِينَ ﴿١٣﴾ وَإِلَىٰ عَالِي آخَاهُمْ هُودًا

لوگ تھے، اور وہ سب، تو ہم غافلہ کی طرح نہ تھے۔ کیا تم نے ان کے لئے کوئی رسول بنا کر بھیجا، تو انہوں نے

قَالَ لَقَوْمٌ اَعْدُوْا لِلّٰهِ اَلَيْسَ لَكَ بِرَبٍّ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ ۚ

(انہی لوگوں سے) کہائے میری قوم خدا ہی کی عبادت کرنے کے لیے امتحان کا کوئی مہرود نہیں

اسلام پیشہ افراد کے لئے (۱) نبوت سے انکار کا باعث حرم دم و قیاس بنتا ہے، مطلق دہلی (۲) خلافت کی تجدید کی (۳) خود گردی (۴) دولت کی خانہ جنگی سے (۵) غدار





تَتَّخِذُ مِنْ سُوْلَيْهَا اَنْصُورًا وَتُحْتَمُونَ

ترانہ

الْجَهْلَ بَيِّنَاتٍ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا

[illegible]

یہاں اہل ریس مسیحیوں کا ایک اجتماع تھا جس میں اہل ریس مسیحیوں کی قوم کے بڑے بڑے لوگوں نے

اَسْتَغْبِرُكَ وَأَمِنْ قُوَّتِهِ الَّذِيْنَ اَسْتَغْفِرُكَ

بجائے غریبوں سے اُن میں سے جو ایمان لائے تھے کہا کہ تمہیں

لِیْمَنِ اَمِنْ مِنْهُمْ اَلْعَمَلُوْنَ اِنْ صِلَحْتَ اَمْرَسَلْ

مِنْ رَبِّهِمْ وَقَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلُوا بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾

ان بچوں کو اب یا کہ جن باتوں کا وہ پیغام لائے ہیں چار اے تو اس پر ایمان نہ

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِينَ آمَنُوا

بہن لوگوں کو اپنی دولت دنیا پر اھم نہ دھانیے لھم و جبریم ایمان لانے والے ہیں

انہی نے ان لوگوں کی کوجھن اور برکات دے دیے اور انے زوردار کے ہر ہرنا

رَبِّهِمْ وَقَالُوا يَا ضَلَالِئِ اسْتَنْدِ بِمَا نَعُدُّ نَأْلًا إِنْ كُنْتُمْ

کی اور (مہمانی سے) کہنے لگے اے محمدؐ مجھے رسولِ ہدیٰ تو جس (عذاب سے) ہے

مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۖ فَآخَذَهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا

فَوَكَاهُ حُصَيْنًا ۖ فَمَتَّٰهُمُ وَوَلَّاهُ

سرکے (جس طرح تھے) بیٹے کے بیٹے رہ گئے اُس کے بعد صالح اُن سے مل گئے ۱۱

يَقُومُ لَقَدْ أَبْلَغْتُمْ رَسُولَ رَبِّي وَنَصَحْتُمْ

اے مخاطب! کہہ دیجئے تو تم (مومن) اپنے بزرگائے عظام کو کب تک تجاہلے مٹھے اور بھلا

لَكُمْ وَلَٰكِنْ لَا تُحِبُّونَ الصَّٰحِحِينَ ﴿۷۵﴾ وَلَوْ كُنَّا

خیر عباد کی قسم! اگر افسوس تم ضرور اہل ایمان کو ناپسند کرتے ہو

اِذْ قَالَ يَقَوْمِۥۤ اِنَّا نُوْنُ الْقٰحِشَةُ مَا سَبَقَكُمْ

لو کہ کہہ رہے رسول بنا کر حقانی جہنم میں اپنی قوم سے کہہ کر افسوس تم ہمیں کبھی کاہلی و غلامی کے لئے ہو کر

بِهَآءِ مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۶﴾ اَتَكْفُرُوْنَ

سے بھلے ساری خلق میں کسی ایک سے کہہ کر یہ نہیں کہہ رہے (ہاں) تم جو لوگوں کو چھوڑ کر فرشتوں پرستی کے

الرِّجَالِ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ اَنْتُمْ

دائے مردوں کی طرفائل ہو رہے ہو حالانکہ انکی ضرورت نہیں (مگر تم لوگ بکھر ہو رہے

قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِۥۤ

ہوئے مرت کھنے والے (کہ غلط کو مناجرت کرتے ہو ایسا) اپنی قوم کا اسکے سوا اور کچھ جواب ہی

اِلَّا اَنْ قَالُوْا اٰخِرُ جُؤْهُم مِّنْ قُرْبٰتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ

نہا کہ وہ آپس میں کہنے لگے کہ ان لوگوں کو اپنی بستی سے نکال باہر کر دینا کہ یہ تو وہ لوگ ہیں جو

اَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَاتَّخِذْنٰهُ وَاَهْلَکَ ۚ اِلَّا

ایک صاف بنا جاتے ہیں اتب ہم نے انکو اور انکے گھروالوں کو نوحات دی مگر صرف انکے

اَمْرًاۤتِهٖۙ زَكَاتٌ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۹﴾ وَاَمْطَرْنَا

انکی بی بی کو کہ وہ (اپنی بڑا عالمی سے) دیکھو یہ جاہلوں میں کھلی، اوہم نے ان لوگوں پر (پتھر کا)

عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَانْظُرْ کَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ

بنو ہرما یا پس در آخر تو کر دیکھ کر انکے روں کا انجام آخیر کیا ہوا، اور

الْبَحْرِ مَیْمَنَۃً ﴿۸۰﴾ وَاِلٰی مَدَیْنٍ اٰخَاہُمْ شُعَیْبًا ۚ

(ہم نے) مدین (دناؤں کے) پاس ان کے بھائی شعیب کو (رسول بنا کر بھیجا) تو انھوں نے

قَالَ یَقَوْمِۥۤ اَعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰہٍ

(ان لوگوں سے) کہہ لے میری قوم خدا ہی کی عبادت کرو اسکے سوا کئی دوسرا تھا (معبود

غَیْرُہٗ ۚ فَدَجَّآءَ تَکْمُۢمٌۭ بَیِّنَۃً مِّنْ رَّبِّکُمْ

نہیں (اور) تھا لے پاس تو تھا سے پردہ دگار کی طرف سے ایک ایسا صبح و دروغ (جھوٹا) لا چکا

لہ حضرت ابراہیم سے

خلد کر دیکھا گیا تھا اور

انہی کی طرف سے ہیں حضرت سارا

زوجہ اولی حضرت ابراہیم ہیں

حضرت لوط اہل برکتات کی ہوتے

کے نام سے ہی جانا جیسے گئے تھے

اور ان سے باغی شہر آباد تھے جن

میں سے بڑا سندھ تھا یہ و مصر

و غام کے درمیان تھا اور آباد

تھے اور در درجہ کے تھیں تھے اور

مسافروں کی آمد و رفت سے بہت

گھر بنائے تھے انھوں نے

تھیں کہ ان میں بیوی کی کہ

جو سافر تھا رے اس

کے اس سے اطمینان کرو

توان کی آمد و رفت بہت

ہو جاتی، غرض یہ لوگ

لعل ہر دے مطلب ہوئے

اور رفتہ رفتہ اس کے لیے خور

ہوئے کہ حور لڑکیوں کی بھی

اور جو جوان آتا اسے رونا کرتے

موت کی آہی چاہتے تھے واسطے

خدا سے حضرت لوط کو

آپ نے تیس برس تک

کی عبادت کی اور کچھ

کوئی ذلیلہ تھا نہ تھا،

تو ان لوگوں نے چاہا کہ

خدا سے غضب میں آئے

موصوف جبریل ان سے فرلوں کو

اپنے پر دل پر اٹھا کر سامان تک

لے گئے اور ان

سے ان سے

زمین پر بیٹھا

کھڑے تھے

اور جو

ہاں ہوئے

اور جو لوگ

اس شہر سے باہر تھے

بہت کا بیٹھ رہا اور نہ ہوں

ہوئے ۱۲

لہ انکی بڑکاری ہوئے

پس ہی بات کا ہے کہ جو

اس کے غضب ہوں انکی

شریعت سے یہ قرار دی

کہ

المنی کے مہاجرین

میں وہ مہاجرین

کے ساتھ ہر کا ۱۲

فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا

تو پلے اور تول پوری کیا کرو، اور لوگوں کو ان کی دھیر پی ہوئی، جیسے یہ کہ نہ

النَّاسِ اَشْيَاءُ هُمْ وَلَا تَفْسِدُوا فِي

دیا کرو اور زمین میں اُس کی اصلاح و دُورسئی کے بہ

الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ

فنا د نہ کرتے پھر د ا عزم ہے ایسا بندار ہو تو یہی تھا ہے

لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۵۰ وَلَا تَقْعُوا فِي

حق میں بہتے، اور تم لوگ جو راستوں پر (بہتے کر)

بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُ وَنَاصِدٌ

جو خدا پر ایمان لایا ہے اُسکو دُراستے ہوا د خدا کی راہ سے روکتے ہو

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ اٰمَنَ بِهِ وَتَبِعُوْهُ

اور اُس کی راہ میں (خواہ، بھئی تو حو نہ نکالے ہو، اب نہ

عَوَجًا وَاذْكُرُوا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَرَ

پہنھا کر اور اُس کو تو یاد کرو کہ جب تم (خوار میں) کم تھے تو خدا ہی نے تم کو بڑھا یا

وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۵۱

اور ذرا حور تو کرو کہ (آخر) فساد پھیلانے والوں کا انجام کا کیا ہوا،

وَلَا كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْ

اور جن باتوں کا میں پیغام لے رہا ہوں اُن میں سے ایک گروہ نے اُن کو مان لیا

اُرْسِلْتُ بِهِ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

اور ایک گروہ نے نہیں مانا تو (پھر برواہ نہیں) تم صبر سے بنے

فَاصْبِرْ لِّوَاٰحَتِيْ يَحْكُمُ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَهٗوَ

(دیکھتے) تمہارا تک کہ خدا (دعو) ہمارے درمیان فیصلہ کرے، وہ

خَيْرٌ لِّلْكَافِرِيْنَ ۝۵۲

تو سب بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

صلی حضرت شعیب حضرت  
ابراہیم کی اولاد میں بھی شعیب  
بنامک بن یحییٰ بن مریم بن یونس  
بن داود بن اسماعیل بن ابراہیم ان کی قوم مدین ہی کے  
قائم ہیں ان کے بھی اور ان کی سستی  
کا نام بھی مدین تھا اور اس میں کل  
چالیس گھرانے اور ایک تے لوگوں  
کی دوا بھی آپ ہی کے صلح علی  
مدین والوں میں پہلے اندر کی  
باتوں کے دو یا تین بعد کئی  
ظہیر میں میں ذریعہ تیرپ ہر  
بیٹا تھا، ایک رہا، دو سرے  
ناب تول میں زیادہ لیٹا غم دینا،  
غرض ان کی دوا کے واسطے  
آپ بہت ہوسے اسے آپ نے  
ہر چند نماز میں ہی کر لوگوں سے  
نہانا تو خدا نے پہلے ان میں  
صفت سے عذرت بڑی بردار کی  
کہ وہ لوگ سرداروں میں تھے جن  
سے نہ وہ سکتے تھے اس کے بعد  
ایک غصب اور سردار ۳ یا  
جس کے بیٹے وہ سب کے سب  
جمع ہو گئے اور اس نے اسے  
شہر کو گھیرا پھر آپ بھی کی  
۳ والوں کی دین کو زلہ ہوا  
آپ کے قتل، سب لوگ  
ہو گئے، آپ کے مہر اس  
میں سے یہ تھا کہ جب آپ  
پہاڑ پر چڑھنا چاہتے تھے  
تو پہاڑ ہی چڑھتی زمین سے  
آٹھلی اور آپ چڑھ جاتے،  
بعض روایت ہے کہ سلام ہوتا  
تھے کہ حضرت موسیٰ کا عصا  
آپ ہی کا عصا تھا اور حضرت  
موسے کے تیل آپ کے پاس  
اس سے عجائبات ظاہر ہوتے  
تھے، ذالقدر علم ۱۲۔





ان کے روتوں کی بدست انکو غداں میں گر فٹالیا دیکھا (ان) بیٹیوں کے منہ دلیہ میں

اس  
- دے کہ  
ان ہی بکریوں  
کا بدلہ دنیا  
ہی میں ہو  
جائے اور  
قیامت میں  
جب وہ پاک  
سائے آئیں  
تو ترے کھوٹے  
بدی ہوں W

أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيِّنًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿٥٠﴾

سے بخوت ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب راتوں رات آجائے جبکہ وہ بڑے بخیر سو رہے ہوں

أَمِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضَعْفَ

ان بستیوں والے اس سے بخوت ہیں کہ ان پر دن و رات سے ہمارا عذاب آجائے جبکہ وہ

وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٥١﴾ أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ فَلَا يَأْمَنُ

کھیل کر دین سنول ہوں تو کیا یہ لوگ خدا کی تدبیر سے ڈھٹ ہو گئے ہیں تو راہِ ہدایت

مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٥٢﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ

خدا کے راہ سے صحت گمانا اٹھانے والے ہی تدبیر کو سمجھتے ہیں کیا جو لوگ اہل زمین

لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا

کے بعد زمین کے وارث (و مالک) ہوتے ہیں انہیں پیغام نہیں کہ اگر تم چاہے تو ان کو لوٹ

أَنْ تَوَلَّوْا أَوْ أَنْ تَنْصَبُوا عَلَيْكُمْ ۚ فَلَا يَأْمَنُ

کی بدولت ان کو مصیبت میں پھنسا دینے (اگر وہ لوگ اپنے نام کو نہیں کہ لوگ ان کے دلوں پر جو خود را

فَلَا يَأْمَنُ فَمَا كَانُوا لِيَوْمٍ أَوَّامًا ۚ فَلَقَدْ جَاءَهُمْ

بیان کرنے ہیں اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ ان کے پیغمبر ان کے پاس بہت واضح در و درمیان

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيَوْمٍ أَوَّامًا ۚ فَلَقَدْ جَاءَهُمْ

کے آئے مگر یہ لوگ جبکہ پہلے بھلا چکے تھے اس پر بھلا کا ہے

مِنْ قَبْلُ ۚ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ

ایمان لانے والے تھے ، خدا یوں کہ فرد کے دلوں پر علامت مقرر کرتا ہے کہ گمراہ یا

الْكَافِرِينَ ﴿٥٣﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ

تلاشیں گے اور ہم نے قرآن میں سے اکثر لوگ کا عہد ملے ، عجیب : ۱۱ اور ہم نے

وَلَا نَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿٥٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا

ان میں سے اکثر لوگ کو بدکار ہی پایا پھر ہم نے ان میں سے ان لوگوں کے بعد ، مومن کو

۱۱  
۶

عہد جو  
افرادوں  
نہایت  
دھڑلے  
کی خاطر  
ان کے  
دلوں پر  
جس سے  
قرآن کریم  
لائیے گئے  
۔۔

ان کی فطرت







لِلْمُتَّقِينَ ﴿۲۵﴾ قَالُوا أَوْزَيْنَا مِنْ قَبْلُ أَنْ نَأْتِيَنَا

بمیزان کاروں ہی کا ہے وہ تو سمجھ لگے کہ (اے موسیٰ) تمھارے آنے کے قبل ہی ہے اور

وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ

تمھارے آنے کے بعد بھی ہو کہ وہ ٹھیک ہو جائے یا ہو کہ (اے موسیٰ) تمھاری جگہ پر کسی اور کا

عَدُوٌّ بَيْنَكُمْ وَيَسْتَخْلِفُكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ

تمھارا پروردگار تمھارے دشمن کو رکھ دے گا اور تمھیں (اس کا) جانشین بنائے گا پھر

كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ

دیکھ لیا کہ تم کیا کام کرتے ہو اور ایک ہم نے فرعون کے لوگوں کو برسوں کے

بِالسِّنِينَ وَلَقَصَّ مِنَ الشَّعَائِرِ لَعْنَهُمْ يَوْمَ كَرُّوا

مظہور اور بھولوں کی کسی پیمہ اور (کے عذاب) میں گرفتار کیا تاکہ وہ لوگ عبرت حاصل کریں

فَإِذْ لَجَأُوا نُهُمُ الْحَسَنَةَ قَالُوا لَنَا هَذِهِ وَإِنْ

آزاد بنیں کوئی راحت ملے تو کہنے لگے کہ یہ تو ہمارے لئے سسر اور ہی ہے

تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ

اور جب انھیں کوئی مصیبت پہنچی تو موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی بدشگونی سمجھنے

أَلَا تَتَذَكَّرُ لَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ

دیکھو ان کی بدشگونی تو خدا کے اہل (بھی) جا چکی (بھی) مگر بہتر سے لوگ نہیں

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۷﴾ وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ

جانتے ہیں اور (فرعون کے لوگ موسیٰ سے ایک تہہ) کہنے لگے کہ تم ہم پر حادہ کرنے کے لئے جا رہے

لِتَسْحَرَنَا بِهَا لَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۲۸﴾ فَأَرْسَلْنَا

جتنی نشانیاں لاؤ مگر ہم تو تمہیں کسی طرح ایمان نہیں لائے تھے تب ہم نے ان پر راہنی کے

عَلَيْهِمُ الطُّوفَانُ وَالْجَرَادُ وَالْقُمَّلُ وَالضَّفَادُ

طوفان اور مڈگھل اور جوڑوں اور مینڈگوں اور خون (کا عذاب)

وَالدَّمَاءُ مَفْصَلَتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا

بھیجا کہ سب جدا جدا رہا ہی قدرت کی نشانیاں تھیں انہیں بھی وہ لوگ تکبر ہی کرتے تھے

۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸

بجائے راہنیا کی اشارت







غَضَبَانَ آسِفًا ۱۰ قَالَ يَسْمَا خَلَقْتُمُونِي مِنْ

تو یہ حالت دیکھ کر رنج و غصہ میں (اپنی قوم سے) کہنے لگے کہ تم لوگوں میں جو بہت بڑی حرکت کی

بَعْدِي ۱۱ اَنْجَلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۱۲ وَالْقَى الْاَلْوَاخِ

تم کو گلا ہے پروردگار کے حکم (میرے) کہنے میں کہ نہ جلدی کرے اور (تو ریت کی) ٹھنڈیں کو بھیجیں گے

وَآخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ اِلَيْهِ ۱۳ وَقَالَ ابْنُ

اور اپنے بھائی (ارون) کے سر کے بالوں کو کیر کر اپنی طرف ٹھنڈیں لگے (میرا دلچ) کہا میرے بھائی

اَمْرًا ۱۴ الْقَوْمَ اسْتَضَعَفُونِي ۱۵ وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۱۶

میں کیا کرتا تو تم نے مجھے جبر کیا اور (میرا کمانہ) مانا بلکہ قریب تھا کہ مجھے مار ڈالیں

فَلَا تَسْمِعْتَنِي الْاَعْدَاءُ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ

تو مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسوا بیٹے اور مجھے ان ظالم لوگوں کے ساتھ نہ

الظَّالِمِينَ ۱۷ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِاَخِي وَ

فرار دیکھئے (تب) موسیٰ نے کہا اسے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو بخشنے اور

ادْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۱۸ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۱۹

ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

لَا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْاَلْحِلَّ سَيْنَا لَهُمْ غَضَبٌ

بیشک جن لوگوں نے بھڑے کو (اپنا سمیود) بنالیا اپنے غضب ہی انکے پروردگار کی طرف

مِّنْ رَبِّهِمْ ۲۰ وَذِكْرُ ۲۱ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۲۲ وَ

سے عذاب نازل ہوگا اور دنیاوی زندگی میں ذلت (اسکے علاوہ) اور ہم

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ۲۳ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا

ہستان باندھنے والوں کی ایسی ہی سزا کیا کرتے ہیں اور جن لوگوں نے برے

السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْۢ بَعْدِهَا وَآمَنُوا ۲۴ اَنْ

کام کے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لائے تو بیشک تمہارا

رَبُّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۲۵ وَكَمَآ

پروردگار تو بہ کے بعد ضرور بخشنے والا مہربان ہے اور

لہم کہ خدا کے

بارے میں یہ سختی

سامی کی بدولت

ہوئی تھی جس

وجہ سے اپنے

آپ کے باپ

پر ہونے اور

غضب کیا کہ

وہیں اور حضرت

ارون کے

بال اس قدر

پر ہونے کہ

جب ان لوگوں نے

کمانہ مانا تھا تو تم

طرحہ کیوں نہ ہو

کہ ان پر عذاب

نازل ہو جاتا اور

تمہارے موجود ہونے کی

وجہ سے عذاب نہ آیا

اور چونکہ حضرت

ارون کی معصومیت

تھی مگر بنی اسرائیل

ان کے عہدہ نہ ہونے

کی وجہ سے مجتہد تھے

کہ وہ بھی جہنماں

ناراض نہیں ہیں

اس وجہ سے اس

پر عذاب کے مٹانے

کے واسطے آپ نے

پہل کر دیے تاکہ اور

لوگوں پر بھی ان کی

بے قصوری ثابت

ہو جائے اور یہ بھی

معلوم ہو جائے کہ جن

سے اپنے بھائی

کا بھی پاس نہیں کیا

جاتا ہے۔ ۱۲-۱۱-۱۰

سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَابَ ۚ  
 جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو (تورات کی) تختیوں کو (زمین سے) اٹھالیا  
 وَفِي نُحُوتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ  
 اور تورات کے نسخے میں جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے  
 لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿۱۵۱﴾ وَاخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ  
 ہدایت اور رحمت ہے اور موسیٰ نے اپنی قوم سے لے ہمارا وعدہ پورا کرنے کو  
 سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۚ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ  
 (کہہ طور پر لکھانے کے واسطے) ستر آدمیوں کو چنا پھر جب انکو دلازلے آ کر آؤ حضرت  
 الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن  
 موسیٰ نے عرض کی پروردگار! اگر تو چاہتا تو مجھ کو اور ان سب کو پہلے ہی ہلاک  
 قَبْلُ وَلَا يَأْتِي ۚ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السَّفَهَاءُ مِنَّا ۚ  
 کرنا اٹنا کیا ہم میں سے چند جو قوفوں کی کرنی کی سزا میں ہم کو ہلاک کرنا ہے  
 إِنَّ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ  
 یہ تو صرف بڑی آزمائش تھی تو جیسے چاہے اُسے گمراہی میں چھوڑ دے  
 وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا  
 اور جسکی چاہے ہدایت کرے، تو ہی ہمارا مالک ہے تو ہی ہمارے قصور کو معاف کر  
 وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿۱۵۲﴾ وَكُتِبَ  
 ادبہم پر ہم کو اور تو تو تمام بخشنے والوں سے کہیں بہتر ہے اور تو ہی  
 لَنَا فِي هَٰذَا الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ  
 اس دنیا (فانی) اور آخرت میں ہماری واسطے بھلائی کو لکھ لے ہم  
 لَا تَأْخُذُكَ إِلَيْكَ ۚ قَالَ عِدَايَ أَصَيْبٌ بِه  
 میری ہی طرت روجہ کرنے میں خدا نے فرمایا جسکو میں چاہتا ہوں رسوخ بھیک اپنا  
 مِّنْ أَشْيَاءٍ ۚ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ  
 عذاب پہنچاتا ہوں اور میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے

منزل

۱۵ حضرت موسیٰ  
 جب تورات کے لئے کوہ  
 طور پر گئے تو اس  
 امر کی گواہی کے  
 واسطے کہ خدا نے  
 ان سے باتیں کہیں  
 اپنی قوم سے چنی کر  
 ستر آدمیوں کو اپنے  
 ساتھ لائے جب  
 باتیں ہوئیں اور  
 یہ لوگ کھینچ رہے  
 تھے تو کہنے لگے  
 ہم نے سنا تو حضور  
 کو جب کتاب پہنچی  
 خدا کو دیکھ نہ لیں  
 کہو کر یقیناً سکتا  
 ہے کہ اسی نے بات  
 کی، آئیے ہر چند  
 سمجھا یا کہ وہ دیکھنے  
 کے قابل نہیں مگر  
 وہ کائنات کو اپنے  
 ہتھ آخرا میں لگاتی  
 کی سزا اور ان کو  
 اطمینان دلانے کے  
 واسطے کہ خدا دیکھنے  
 کی چیز نہیں، اُنکے  
 سامنے ہمارے برائی  
 گری اور تہمتیں  
 کے سب سے بڑا  
 حضرت موسیٰ کے  
 پروردگار نے اور عار  
 سے بھر زدہ ہونے  
 -۱۲ -۱۱ -۱۰

فَسَاكِبْهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ  
 میں تو اسے بہت جلد خاص کن لوگوں کیلئے رکھ دو گا جو میری باتوں سے بچتے رہیں گے اور  
 وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۵﴾ الَّذِينَ  
 زکوٰۃ دیا کرتے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں جو لوگ ہم سے نبی آئی سے  
 يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ  
 پیغمبر کے قدم پیچھتے ہیں جس کی بشارت کو اسے ہاں  
 مَكْتُوبًا عَتَدَهُمْ فِي الْتَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ  
 توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پائے ہیں (وہ نبی) جو  
 بِأَمْرِهِمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ  
 اچھے کام کا حکم دیتا ہے اور بُرے کام سے روکتا ہے  
 وَيَجْعَلُ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ  
 اور جو پاک و پاکیزہ چیزیں تو ان پر حلال دے گا اور ناگندہ چیزیں ان پر حرام کر دیتا ہے  
 وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ  
 اور وہ (سخت احکام کا) بوجھ جو ان کی گردن پر تھا اور وہ بوجھ جو ان پر تھے (تھے ان سے ہٹا  
 عَلَيْهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ  
 دیتا ہے پس (یاد رکھو کہ جو لوگ اس نبی پر ایمان لائے اولیٰ کی عزت کی اور اس کی مدد کی اور  
 وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ  
 اس نور (راہ) کی پیروی کی جو اس کے ساتھ نازل ہوا ہے تو یہی لوگ اپنی ولی  
 الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۶﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ  
 مراد میں پانچواں (اسے رسول) تم (لوگوں سے) کہہ دو کہ لوگوں میں تم کیوں کے ہیں اس کے پاس حق کا کھنڈ  
 إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ۚ لَئِيْذِي لَهُ مَلَأَتْ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 (وہ) جو ہر جگہ کے لئے خاص سارے آسمان و زمین کی بادشاہت (حکومت) ہے  
 لِكُلِّ شَيْءٍ ۖ وَاللَّهُ يَكُونُ بِأَعْيُنِنَا ۖ قُلْ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ  
 اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہی (نبی) کہہ کر رہا ہے وہی (لوگ) خدا اور اس کے رسول

۱۵ امی کے معنی  
 اور ناس کے ہیں اور ان پر  
 جابل کو کہا کرتے ہیں  
 اور اگرچہ اور تو کو کہتے  
 واسطے محبوب ہے مگر  
 حضرت رسول کے  
 واسطے مزید محترم  
 دو کے لوگوں سے  
 نیزہ مصل کے دی  
 الہام اور علم لدنی  
 کے ذریعہ سے علوم  
 اولین و آخرین پر  
 جاوی اور کھنڈ  
 پر مناسب کچھ جانتے  
 تھے ۱۶  
 چنانچہ توریت  
 کی یہ عبارت ہے۔  
 احمد الضحوی القتال  
 بیک البعید ویاخذ  
 الشملة وسیلہ  
 اشاعہ وا فحزة  
 لامة عظيمة احمد  
 قسیر کرنے والا جاد کرنے  
 والا اونٹ پر سوار ہوگا  
 اور شہ کو لٹکا دیتا اور  
 قریب ہے کہ اس سے  
 بارہ بزرگ پیدا ہوں  
 اور میں اس کو ایک  
 طعن نشان امت  
 سیرانے میں کر دے گا  
 اس سے صاف  
 واضح ہے کہ حضرت  
 کے جانشین بارہ  
 ہونگے اور وہ بھی  
 غیر نبی نہیں بلکہ  
 ان کی مثل سے ہی ہوں گے  
 تو قطع اور کیا ہو سکتی ہے  
 دیکھو توریت بشارت  
 مثلیہ مترجمہ عربی ۱۶

رَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

بنی امی پر ایمان لاؤ جو (خود بھی) خدا پر اور اس کی باتوں پر (دل سے)

وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۵۹﴾ وَ

ایمان رکھنا ہے اور اسی کے قدم بقدم چلو تاکہ تم ہدایت پاؤ اور موسیٰ کی قوم

مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٍ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ

کے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق بات کی ہدایت بھی کرتے ہیں اور جن ہی حق (معمالات میں)

بِهِ يَعْدِلُونَ ﴿۶۰﴾ وَقَطَّعْنَاهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ

اعضائ بھی کرتے ہیں اور ہم نے بنی اسرائیل کے ایک لاکھ کی اولاد کو جدا جدا بارہ گروہ

أَسْبَاطًا أُمَمًا ۖ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ

بنیاد لیے اور جب موسیٰ کی قوم نے اُسے اپنی مانگا تو ہم نے ان کے پاس وحی

قَوْمَهُ أَن اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْبَجَسَتْ

بھیجی کہ تم اپنی چوڑی بٹھر پر بار و دھڑی کا باز اٹھام کہ اس پتھر سے

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْبَةً ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ

(دانی کے) بارہ چٹے بھوٹ نظر آئے ایسے صاف الگ الگ کہ ہر ایک قبیلے نے اپنا

مَشْرَبُهُمْ ۖ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ ۖ وَأَنزَلْنَا

اپنا گھاٹ معلوم کر لیا اور ہم نے بنی اسرائیل پر ابر کا سایہ کیا اور ان پر

عَلَيْهِمُ الْمَنَّانَ ۖ وَالسَّلَوى ۖ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ

من و سلوی (سی منت) نازل کی (لوگوں جو پاؤں پاکیزہ چیزیں تمہیں دی ہیں انہیں

مَا رَزَقْنَاهُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ

بشرق ہوتے) کھاؤ (بھو) اودان لوگوں نے (نا فرمانی کر کے) کھانا نہیں بھارا بلکہ اپنا آپ ہی

يَظْلِمُونَ ﴿۶۱﴾ وَلَاقِيلُ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ

بجائے ہیں اور جب ان سے کہا گیا کہ اس گھاؤں میں جا کر رہو سو اور

الْقَرْيَةِ ۖ كُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا لِحِطَّةٍ

اس کے لیے بیودوں سے جہاں تمہارا جی چاہے (شرق سے) کھاؤ (بھو) اور (منہ سے) حق

بنی اسرائیل کے لیے پندرہ اپنی خانہ

وَادْخُلُوا لِبَابِ سُجَّدَا نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ ۖ  
 سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا  
 مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا  
 عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿٦٢﴾  
 وَسَأَلَهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةً  
 الْبَحْرِمِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ  
 حِينَتَانِ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَعًا وَيَوْمَ لَا يَسِيرونَ  
 لَا تَأْتِيهِمْ فِيْ كَذَلِكَ ۖ تَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا  
 يَفْسُقُونَ ﴿٦٣﴾ وَإِذْ قَالَتْ أُمَةٌ مِّنْهُمْ لَمَنْ تَعْبُدُونَ  
 قَوْمًا لَّهِ مُمْلِكُهُمْ أَوْ مُعَدَّاتُهُمْ عِبَادُ اللَّهِ  
 فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ  
 عَنِ الْعِبَادَةِ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْعُظْمَىٰ

۲۰  
ع

وَقَالَ

۶  
م

يَقُولُونَ

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

عَنِ السُّوءِ وَآخَذَ نَاذِرِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ

انگوں کو روک دیتے تھے اور جو لوگ ظالم تھے ان کو ان کی بد چلنی کی وجہ سے بڑے

بے نیکیوں کے لیے ماکالوں کو ایقنقون (۱۶۵) فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ

عذاب میں گرفتار کیا پھر جس بات کی انھیں ممانعت کی گئی تھی جب انگوں نے اس میں

مَا نَهَوْا عَنْهُ فَلَمَّا لَمْ يَكُنْ لَهُمْ قُوَّةٌ فَرَدَّهَا خَاسِرِينَ (۱۶۶)

سرکشی کی تو اس نے حکم دیا کہ تم ذلیل اور ناتواں ہوئے اس لیے بنو ربن جاد اور وہ بن گئے

وَلَمَّا تَأَذَّنَ رَبُّكَ لِيَسْعَنَ عَلَيْهِمُ الْيَوْمَ

اپنے رسول نے وقت یاد دلایا جب تم کے لیے آج کا دن آگیا کہ تم کو تمہاری قوم کی طرف سے

الْقِيَامَةِ مِنْ يَسُومُهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ

سلطان ہے اور انھیں اس کے لیے تجلیں تیار ہے کہ تم کو اس کی عتاب سے روک دے اور تم کو جلد

لَسْرِيعُ الْعِقَابِ وَلَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ (۱۶۷) وَقَطَعْنَاهُمْ

عذاب کرنے والا اور اس میں تم کو بھی نہیں کہ وہ تمہارے خلاف والا ہے ان (میں) ہے اور ہم نے ان کو

فِي الْأَرْضِ أُمَمًا مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ

روئے زمین میں گروہ گروہ تیز کر دیا، ان میں سے کچھ لوگ نیک ہیں اور کچھ لوگ

ذُونَ ذَلَالٍ وَبَلَوْنَاهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ

اور طرح کے (بیکار) میں اور ہم نے انھیں سیکھ اور دکھ (دونوں طرح) سے آزمایا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (۱۶۸) فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

ان کے وہ (شرارت سے) باز آئیں پھر ان کے بعد کچھ داخل جانشین ہوئے جب کتاب (عذاب و توبہ)

خَلَفَ وَرَثَتُهُمْ وَكَتَبَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا

کے (قرنی) وارث بنے اگر لوگوں کے کہنے سے، حکام خدا کو بل کر اس کے عرض (اس ناپاک) ہمیں دنیا کے رشتہ

الْأَدْنَى وَ يَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا قُلْنَا يَأْتِهِمْ

لے لیتے ہیں اور (طعن تو یہ کہ کہتے ہیں کہ تم تو غفور بخیر رہا ہے پھر وہ لوگ اس طرح سے نہیں آگے کہ اس طرح

عَرَضَ مِثْلَهُ يَأْخُذُوهُ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ

اور یہی (دوسرا) سامان پہلے تو لے لے بھی (مجموعہ میں درم) یہی اس کی کہنے کتاب (عذاب و توبہ) کا حوالہ بیان

عَنْ

اس کی تفصیل دیکھ

بارہ اول دفع

آیت ۴۵

صفحہ ۱۵ میں

۱۵ کیسی تھی

پیشین گوئی سے کہ

انسان زائد درازگرفتہ

پر بھی آجنگ یہ لوگ

کنیں کے بادشاہ

نہیں اور باوجود

اس وسعت کے

جسے سمجھ رہی تھی

خوف ملک نہیں

اب سے چند برس

پیشین گوئی کی حالت

کوئی جا کے ایران

میں دیکھا تو اس

کی پوری پوری تھوڑی

موجباتی - ۱۷ - ۱۸ -

مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا

نہیں یا گیا تھا کہ خدا پرست کے سوا (جھوٹ کبھی) نہیں کہیں گے اور

وَلِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفْوَاحًا مَّا يَخْفَىٰ لِيُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ فِي الْيَوْمِ الْوَاقِعِ ۚ وَلِلَّذِينَ آمَنُوا وَقَدْ جَاءَهُمْ الْيَقِينُ وَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَكُونَ لَكُم مِّنَ الْوَحْيِ مُبْتَلًىٰ ۖ أَتَىٰ عَلَى الْغَافِلِينَ ۝١٧٩

مُسَلِّمُونَ بِالْكَتَبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ طَائِفًا

الضُّعُفُ أَحَدُ الْمُضْلِحِينَ ﴿١٥﴾ وَإِذْ يَقُولُ الْمَلَائِكَةُ لَهْفُكُمْ عَلَيْهِ لَنْ قَدْ أَهْلَكْنَا السُّوءَ فَذُكِّرُوا وَلَوْ يَسْتَفْهِمُونَ ﴿١٦﴾

یہ ہے کہ اگر کسی کا جواب برآباد نہیں کرتے تو اسے بدل دیا جائے گا جب تک کہ وہ (کے مردوں) پر

بہار کو اس طرح لکھا کہ گویا ماہیان تھا اور وہ لوگ سمجھ گچھ تھے کہ ان پر اب گرا (اب گرا)

اور میں نے ان کو حکم دیا کہ جو کچھ تم نے انھیں عطا کیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑ لو اور جبکہ اس میں کوئی کمی نہ ہو۔

تاکہ تم پر میرے کاربن جادو اور اسے شکل و رنگ دے کہ تم بھی یاد دلادو جب تمہارے پردہ کاٹنے آدم کی

اولاد سے یعنی پشتوں سے (ابا بر نکال کر) انکی اولاد ہی خود ان کے مقابلہ میں قرار کر لیا (بوجھیا)

سُئِلَ الْقِسْمَةُ السَّابِقَةُ بِرَبِّهِمْ قَالُوا بَلَىٰ ۖ سَيَكُونُ لَكَ فِيهَا حِصْلَةٌ مِّمَّا يَكْفُلُونَ

ان لھولوا یوم الفیم۔ ان کا گناہ تھا

عقیدین (۱۶) اور مولوا لاشما شرک با و ناسن  
 بے خبری یا یہ کہ مہموک (ہم کیا کریں) ہمارے تو باپ دادا اہل ہی نے پہلے شرک کیا تھا اور

۱۰۔ اقرار علی  
 کا جب دنیا میں کوئی  
 موجود نہ تھا اور خدا نے بعض  
 اپنی خدائی کا اقرار نہ کیا تھا  
 بلکہ حضرت رسول کی رسالت اور  
 حضرت علی کی اہمیت و ولایت  
 کا یہودی اور وہ بھی محض انانوں  
 کے عین جگہ پر جسٹس سے  
 بھی، چنانچہ یہ حدیث اسی  
 آیت کی تائید یا بغیر اس کی  
 ہوئی۔ قال رسول اللہ کو  
 یصل الناس منی مئی علی  
 امیر المؤمنین ما انکرموا فافعلہ  
 مئی امیر المؤمنین و احر  
 بایں الروح و الحسد قتال  
 عزوجل و اذا اخذ رباک  
 من بنی احر من ظهورهم  
 ذریعتهم و استہدم علی  
 الضمیر المست بریکہ قالت  
 الملکة بن و قال ابیہ لتالی  
 انابیکم و محمد نبیکم و  
 علی امیرکم۔  
 ترجمہ حضرت رسول نے  
 فرمایا کہ اگر کوئی  
 جانے کہ علی کا نام ۲۱  
 امیر المؤمنین  
 کس پر رکھا گیا ۲۲  
 تو اس کی فضیلت ۱۱  
 سے انکار  
 برکت ہے علی  
 امیر المؤمنین  
 اس وقت  
 کہ اسے  
 جب تک  
 بشروح عنایت علی  
 دست نہ آتا چنانچہ  
 خدا فرمایا و اذا اخذ  
 الایۃ الست بریکہ  
 تو فرشتوں نے کہا ہاں  
 تب خدا نے فرمایا کہ میں تمہارا پروردگار  
 ہوں اور محمد تمہاری نبی ہیں  
 اور علی تمہارے امیر ہیں و یجھو  
 کتاب فرودس الانجاریا ۲۳

قَبْلُ وَكَانَ ذُو رِيَّةٍ مِّنْ بَعْدِهِمْ أَفْتَهُرِ كُنَّا

ہم تو ان کی اولاد تھے کہ ان کے بعد وہ بنائیں آئے تو کیا ہمیں ان لوگوں کے حرم کی سناریاں ہلاک

يَمَّا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿۴۳﴾ وَكَذَلِكَ نَقْصِلُ الْآيَاتِ

کے کاجو پہلے ہی بطل کیجے اور ہم ہیں اپنی آیتوں کو تفصیل وار بیان کرتے ہیں

وَلَعَلَّكُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴۴﴾ وَانْزِلْ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي

اور تاکہ وہ لوگ (اپنی غلطی سے) باز آئیں اور اسے رسول ہم ان کو ان کو اس شخص کا حال پر حکمران

اَتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرَ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ

جسے ہم نے اپنی آیتیں عطا کی تھیں پھر وہ ان سے عمل بھاگا تو شیطان نے اسکو بھگا کر مارا

فَكَانَ مِنَ الْغَوِينَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا

آز کر تاکہ وہ گراں ہو گیا اور اگر ہم چاہتے تو ہم اسے انھیں آیتوں کی بدولت بلند مقرر کر دیتے

وَالَكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَابْتِغَىٰ هَوَاهُ

گمراہ تو خود ہی پسپائی کی طرف تھکا ہوا اور اپنی فحشاء کی خواہش کا تابعدار بن بھا

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثُ

تو اس کی مثل اس کے کتے کی مثل ہے تاکہ اس کو دھکا دو تو بھی زبان نکالے رہے

أَوْ تَرْمِهِ يَلْهَثُ ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ

اور اسکو چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے، یہ مثل ان لوگوں کی ہے جنھوں نے

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَاقْصُصْ لِّقَصَصِ لَعَلَّهُمْ

ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اسے رسول یہ کہتے تھے ان لوگوں سے بیان کر دو تاکہ یہ لوگ

يَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۶﴾ سَاءَ مَثَلًا لِّلْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا

خود بھی غور کریں، جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے ان کی بھی کیا

بِآيَاتِنَا وَآنَفْسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿۴۷﴾ مِّنْ يَّهْدِي

جیسی مثل ہے اور اپنی ہی جانوں پر ستم ڈھاتے رہے راہ پر بس دہی

اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي ۚ وَمَنْ يُضِلِّ ۖ فَلَا وَلِيَّكَ

مخلص ہے جس کی خدا ہدایت کرے۔ اور جسکو گمراہی میں چھوڑ دے تو وہی لوگ

منزل

۱۱ حضرت

موسیٰ کے زمانہ میں ایک

مخلص بنو باعور تھا جسکو

اسم اعظم یاد تھا اور

حساب وہ اس کے

ذمہ سے

دعا کرتا تھا تو

اسکی دعا قبول

ہو جاتی تھی وہ

زمن نے

حضرت موسیٰ

کا بھیجا تھا تو

بنو باعور سے

فرمانش کی کہ

تم دعا کرو کہ موسیٰ

اور اس کے

ساتھ بنارے

قیضہ میں جاویں

پہنچنے ہی پہلے چنے

عہدے پر سوار

ہوا مگر خدا کی

شان اس نے

جند کسفس کی

گھٹنے ایک قدم بھی

نہ اٹھایا جب اس

نے مارتا مرنے لگا

تو خدا کی قدرت

سے گدھا نصیب

زبان سے کہنے لگا

تھوڑے ہو تو

میں کھیل مارتا جو

کہا تو جا چلے کہیں

تیرے ساتھ بنوں کہ

تو خدا کے رسول اور چون

پر ہنگامے آخراں

نے نہ مارا ہر تھک

مارا کہ وہ حکم جاری کیا

نیوے ہوا کہ ہم غلط

اسکی زبان سے نکل

گیا اور اسکا اثر جاتا

رہا آخر کار فرین پڑا

اور ہم کا گندہ بنا۔ ۱۱



منہ

ہم ناموں

طلب یہ ہے کہ جن ناموں کی شریعت نے خدا کے واسطے اجانت میں دی ہے ان کی بات خدا کو پہنچانے کے واسطے خدا کو خدا کو ابوالکلام یا بعض اوجہ اور نصاریٰ المسیح اور علیا علیہ السلام سے طلب بھی ہو سکتا ہے کہ شریک کی نیت سے خدا کے ناموں سے متعلق کر کے دوسرے کو نام رکھنا جیسے اللہ کے لات اور عزیز سے عزیزی

منان سے منات وغیرہ

۱۲

۱۲

قال الملاء

۲۷۶

الاعراف

هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا

کھائے میں ہیں اور گویا ہم نے (خود) ہستی سے بنات اور آدمیوں کو

مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ

جسم ہی کے واسطے پیدا کیا، اور ان کے دل تو ہیں (مگر قصداً) ان سے سمجھنے ہی نہیں

يَهْتَدُونَ وَلَهُمْ آعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَهُمْ

اور ان کی آنکھیں ہیں (مگر قصداً) ان سے دیکھنے ہی نہیں اور ان کے کان

أَذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا وَأُولَٰئِكَ كَالْإِنْعَامِ

بھی ہیں (مگر) ان سے سننے کا کام ہی نہیں لینے (خاصہ) یہ لوگ گویا جاڑے ہیں بلکہ

بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿٤٩﴾ وَلِلَّهِ

ان سے بھی کہیں گے گذرے ہوئے ہی لوگ (اور حق سے) بالکل بے خبر ہیں اور اچھے

أَلْسِمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذُرُوا الَّذِينَ

(اچھے) نام خدا ہی کے خاص ہیں تو اسے انھیں ناموں سے پکارو اور جو لوگ اس کے

يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا

ناموں میں کلمہ کہتے ہیں انھیں (انکے حال پر) چھوڑ دو اور وہ بہت جلد ہی کروت

يَعْمَلُونَ ﴿٥٠﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةً يَهْتَدُونَ بِالْحَقِّ

کی سزا پانچنے اور ہماری مخلوقات سے کلمہ اولیے بھی ہیں جو دین حق کی ہدایت کرتے

وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿٥١﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

ہیں اور حق ہی (حق) انصاف بھی کہتے ہیں اور جن لوگوں نے ہماری باتوں کو جھٹلایا

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾

ہم انھیں بہت جلد اس طرح آہستہ آہستہ (چھپائیں گے) کہ انھیں خبر بھی نہ ملے گی

وَأَمْثَلُنَا لَهُم مَّا كَانُوا فِيهِ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٣﴾

اور میں انھیں (دنیا میں) بڑھیل دیکھا میں اب تیری تدبیر بہت (بڑھیل) اور مضبوط ہے کیا ان لوگوں کی مثال

مَا بِصَالِحِهِمْ مِنْ فَضْلَةٍ إِن هُمُ إِلَّا تَكْذِبُونَ

خیال نہ کیا کہ ان کے لئے (محمد) کو کچھ جزا تو ہے نہیں وہ تو بس کلمہ کھلا (عذاب خدا سے)

مَبِينٌ ۝۸۳ اَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ  
 دُرّانے والے ہیں کیا ان لوگوں نے آسمان و زمین کی حکومت  
 وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ وَّاَنْ  
 اور خدا کی پیمبری جوئی چیزوں میں غور نہ کیا اور نہ اس بات میں  
 عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ قَدْ اَقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ فَيَاي  
 گستاخ ان کی موت قریب آگئی ہو پھر اسے سمجھائے کہ  
 حٰدِیْثٌۢ بَعْدَ الَّذِیْ يُؤْمِنُوْنَ ۝۸۴ مَنۢ يُضِلّۡ اللّٰهُ فَلَا  
 بعد (معلوم) کس بات پر کہاں لایکے جسے خدا گمراہی میں جھوڑے پھر اسکا  
 هَادِیْ لَهٗ وَاَیَّدْهُمْ فِی طَغٰیٰهُمْ يَعْمٰوْنَ ۝۸۵  
 کوئی راہ پر نہیں اور جس کی سرکشی (و سرارت) میں بھڑکے گا کہ سرگرداں رہیں  
 یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّٰنَ مُّرْسَلِهَآ قُلْ  
 (اے رسول) تم سے کون فاسد کے بارے میں پوچھا کہ میں کہیں لکھا نہیں ہے نہ تم کو  
 لَا تَعْلَمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ ۚ لَا یَجْلِيْهَا لَوْ قِفَآ اِلَّا  
 کہ اسکا علم بس خدا میں ہے اور دکھا رہی کہ ہے وہی اس کے وقت میں پراس کو  
 هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا تَاْتِیْكُمْ  
 ظاہر کر دے گا وہ سارے آسمان و زمین میں ایک جہتوں وقت پہنچا وہ  
 اِلَّا بَعَثَ فِیْ سَمٰوٰتِہٖ اٰیٰتِہٖ لَکُمْ حَفِیِّ عَنْہَا قُلْ  
 تمہارے پاس میں اچھا جانے لگی تم سے کل طرح پہنچے ہیں کہ گواہی دے تھی بات یہ  
 لَا تَعْلَمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰکِنْ اَکْثَرُ النَّاسِ  
 تم (وہاں) کہہ دو کہ اسکا علم بس خدا میں ہے مگر بہت ہی کم لوگ نہیں  
 لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۸۶ قُلْ لَا اَمْلٰکَ لِتَفْسِیْ نَفْعًا وَّ  
 جانے (اے رسول) تم کہہ دو میں خود اپنا آپ (و اعتبار) نہیں رہے کہ نہ ضرر کا  
 لَا ضَرَّ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَاَنْتَ اَعْلَمُ الْغٰیْبِ  
 کہ میں دیکھ رہا ہوں اور اگر (بغیر خدا کے) جانے) عیب کو جانتا ہوتا تو

وَقَالَ  
 وَتَقُولُ

قیامت کا حال خدا کے حکم کی خبر معلوم

میں

عند التاخرین  
۱۳

قال الملاح

۲۶۸

الاعراب

لَا سَتَكُنْتُمْ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسْنِيَ الشَّوْءُ مِنْ  
 نَبِيَّتِي ۚ إِنَّ آيَةَ النَّبِيِّ ۖ وَبَشِيرُ ۖ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۸﴾  
 ہوں نہ صرف ایسا مذاہر لوگوں کو (عذاب کی) ڈانٹ والا اور (بہشت کی) خوشخبری دینے والا ہوں  
 هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ  
 مِنْهَا رُزُقَهَا ۖ لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّهَا حَمَلٌ  
 اسکا جوڑا بھی بنا ڈالا تاکہ اسکے ساتھ رہے سے ہر جہاں انسان اپنی بی بی سے ہمسر کر لیا ہو  
 خَمَلًا خَفِيًّا ۖ فَهَمَزَتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَا اللَّهَ  
 کوئی بی بی کو اپنے عمل کو حائل بھائی کو پھر اسے اپنے کو بھیجی میری (خوف زیاں مانو نہیں) پوچھل ہو جانے سے  
 رَبِّهَا لَئِنْ آتَيْتَنِي صَالِحًا لَّكَؤُنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۸۹﴾  
 تو دونوں (میاں بوی) اپنے پروردگار سے دعا کرنے لگا کہ تو میں بیک از تو نہ جھڑپاؤں تو پھر دیکھ کر لگاؤ  
 فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَهُ شَرِكًا ۖ فِيمَا آتَاهُمَا  
 پھر جب خدائے انکو (فرزند صالح عطا فرما دیا تو جو (ادوار) خدائے میں عطا کیا تھا لگے ہمیں خدا کا شریک بنانے  
 فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۹۰﴾ أَلَيْسَ كُؤُنَ مَا لَا  
 وعدہ (کی شان) شرک سے بہت اونچی ہے کیا وہ لوگ خدا کا شریک ایسوں کو بناتے ہیں  
 يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلِقُونَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ  
 جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود (خدا کے) پیدا کئے ہوئے ہیں اور نہ وہ انکی مدد کی  
 لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسُهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۱۹۲﴾ وَلَا تَنْ  
 قدرت رکھتے ہیں اور نہ آپ اپنی مدد کر سکتے ہیں اور اگر تم انھیں  
 تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ  
 ہادی کی طرف بلاؤ گے بھی تو یہ بخاری پر دی نہیں کرنے کے محتاج ہوں  
 عَلَيْكُمْ لَا دَعْوَتَهُمْ ۖ آمَنَّا بِمَا صَدَقْتُمْ ۖ وَكُنَّا  
 ہمارے خواہ تم ان کو بلاؤ یا تم جنہاں جاؤ گے رہو

۱۔ اس قصہ  
 کی ابتدا اگرچہ حضرت  
 آدم سے ہے مگر پھر انکی  
 اولاد کا بیان شروع  
 کر دیا ہے اور یہ حالت  
 بھی انکی اولاد ہی کی  
 ہے، ایسا جو سے خدا  
 نے فقاری  
 اللہ عما  
 دیشہ کون ہو  
 خیر کا صیغہ  
 استعمال کیا کہ  
 اور اسکے کیں  
 تنفیذ کے بعد  
 میں عام میں بی بی  
 کی حالت بیان کی ہے  
 مطلب یہ ہے کہ لوگ  
 ایسا کیا کرتے ہیں اور  
 اسی بنا پر اسے لڑکھٹا  
 نام پڑھنا سالار نہیں  
 دیکھ رہے ہیں یعنی خدا  
 نے نہیں دیا بلکہ میرا  
 یا دار میں انے غفلت  
 تیار ہے ان اگر مطلب  
 اپنے جو کچھ قدرت نام  
 رکھتا مقصود ہر تو شاہ  
 کچھ مضامین نہ ہو گا۔  
 واصلہ علم - ۱۲ -

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ

بیشک وہ لوگ جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ (بھی) تمہاری طرح (خدا کے)

أَمْثَالُكُمْ قَادُّعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

بندے ہیں مصلحت انہیں بھار کے تو دیکھو تو اگر تم سچے ہو تو وہ تمہاری کچھ

صَادِقِينَ ﴿١٩٧﴾ أَلَهُمْ آرْجُلٌ يَمْشُونَ يَهْتَاكُمُ

سُن نہیں کیا ان کے ایسے پاؤں بھی ہیں جن سے چل سکیں یا

لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ يَهْتَاكُمُ أَمْ هُمْ آعِينَ يَبْصُرُونَ

انہیں ایسے ہاتھ بھی ہیں جن سے کسی چیز کی پکڑ سکیں یا انہیں ایسی آنکھیں بھی ہیں جن سے

يَهْتَاكُمُ أَمْ هُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ يَهْتَاكُمُ قُلُوبٌ أَدْعُوا

سُن نہیں یا ان کے کان بھی سن سکیں (اے رسول ان کو سننے) لے کہہ دو کہ تم اپنے

شُرَكَاءَ كُمْ تَمْكِدُونَ وَلَا تَنْظُرُونَ ﴿١٩٨﴾ إِنَّ

تم اپنے شریکوں کو بلاؤ پھر سب کو مل کر پھر داناں پھر کچھ (ذرا بھی) اہمیت نہ دو (پھر کچھ نہیں دیکھا)

وَلَيْتَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى

بھانکتے ہو) بیشک میرا مالک تمنا تو ہر خدا ہے جسے کتاب (قرآن) کو نازل فرمایا اور وہی (اپنے) ملک

الصَّالِحِينَ ﴿١٩٩﴾ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

بندہ دکھائی ہے اور وہ بگڑتے انہیں تم خدا کے سوا (اپنی مدد کو) بھار سکتے ہو

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿٢٠٠﴾

نہ تو وہ تمہاری مدد کی قدرت رکھتے ہیں اور نہ اپنی آپ مدد کر سکتے ہیں

وَلَا تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا وَتَرْهُمْ

اور اگر تو انہیں ہدایت کی طرف بلائے گا بھی تو یہ سن ہی نہیں سکتے اور

يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠١﴾ خَلَا لِعَفْوٍ

تو تمہارے کہ وہ کچھ (آنکھیں کھولے) دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ دیکھتے نہیں (نہ سنا)

وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿٢٠٢﴾

تم درگزر نا اختیار کرو اور اچھے کام کا حکم دو اور جاہلوں کی طرف سے منہ پھرو

لہجہ  
آپ کے دشمنین  
عرب کو خدا  
کے عذاب  
سے ڈرایا تو  
وہ لوگ کچھ  
کچھ ہمارے  
سبوروں  
کی خدمت  
مست کرو  
ایسا نہ ہو کہ  
ان کی طرف  
سے کوئی  
محبت تم  
پر آجائے  
اس وقت خدا  
نازل فرمائی  
۱۲ - ۱۱ - ۱۰

وَمَا يَزْعُمَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ

اور اگر مشیطان کی طرف سے تمھاری (امت کے) دل میں شیطان کا دھند پیدا ہو تو تمھارے بنانا کہ

بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۳۰ إِنَّ الدِّينَ اتَّقُوا

بیکو کہو، اسیں تو شک ہی نہیں کردہ بڑا سننے والا داف کا ہے ایسے شک جو لوگ

إِذَا مَسَّهُمْ طَعْمٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا

پہنچا کر ہیں جب کبھی انھیں شیطان کا خیال بھیجی ہو تو جب تک پڑتے ہیں

فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ۝۳۱ وَلَا خَوَافٌ لَهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ

پھر ذرا ان کی آنکھیں مکمل جاتی ہیں ان کا درد کس بھائی بند شیطان (ان کو) دیر پڑے

فِي النَّعْيِ ثُمَّ لَا يَقْصِرُونَ ۝۳۲ فَلَا تَلُمْنَا نَبِيًّا

مرا ہی کی طرف سے جانتے ہیں ہر کسی طرف کی کوتاہی (بھی) نہیں کرتے اور جب ہم ان کے

قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ

باس کوئی (خاص) سمجھ نہیں لاتے دیکھتے ہیں کہ تم نے اسے کیوں نہیں سنا (ایسا یہ) کہ

إِلَىٰ مِن رَّبِّي ۚ هَذَا بَصَافُ مِمَّنْ زُكِرَ لَهُمْ

میں تو بس یہی کہی کہ باندہ ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس (قرآن) نازل ہوا

وَرَحْمَةُ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝۳۳ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ

کی طرف سے رحمت کی) دیکھیں اور ایسا نذر لوگوں کے واسطے رحمت اور رحمت لگا لگی جب قرآن پڑھا

فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝۳۴

تو کان بٹھاکو سنو اور جب جواب دہو (اسی بھانے) تم پر رحم کیا جائے

وَإِذْ كُنَّا نَبِيًّا فِي نَفْسِكَ تَضَرَّعًا وَخُضُوعًا وَ

اور اپنے پروردگار کو اپنے ہی (ہی) میں گڑگڑا کے اور دُر (دُر) کے اور بہت

دُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْعُدُوِّ وَالْأَصْصَالِ وَ

جس سے نہیں دینی اور اسے مع و خام یا دلہا اور (اچھی) یا دے

لَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ۝۳۵ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ

باجل مائل نہ ہو جاؤ و بیشک جو ایک (دے) و غیرہ) تمھارے پروردگار کے

۱۔ احادیث سے ثابت ہے کہ جسکے شاربہوت کا ہے کہ جب امام قرآن کی کوئی سورہ پڑھے تو اسے ہم کا فرض ہے کہ اسے ترجمہ سے سننے اور چنب رہے اور خود کچھ نہ پڑھے نیکین اگر یوں بھی قرآن پڑھا جائے تو اسے سلام کر کے سامنے رکھ کر پڑھنا چاہیے تاکہ اس کی طرف توجہ مناسب ہے۔ ۲۔ اس آیت کا سبب علت یہ کہ

تذکرہ



[illegible][illegible][illegible]

۱۵۔ مشورہ کیا کہ جو کچھ توکل علی  
فلت سے بہت بھرا ہے کھانے

۱۵ مشورہ کیا کیجئے کہ وہ گل بنی  
فلت سے بہت غمراہ ہو

۱۵) مشورہ کیا کہ نیکو و خیر میں  
فلت سے بہت عجز ہے کہ

ولید کو اس اہم کام کیلئے اور دوسرے مہتمم کے لئے حضرت شیخ صاحب کی ادریس حیدر علیہ السلام کو نام کیا، عبد اور عبد ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴،





وَمَنْ يُؤَلِّمْ يَوْمَئِذٍ بَرَةً الْأُمْتَحَرِّ قَاتِلِ

اس شخص کے سوا جو لڑائی کے واسطے کربے با کسی جماعت کے پاس (جاکر) امن بخوئے (اور) جو

اَوْ مُتَحَيِّرًا إِلَىٰ فِتْنَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبِ اللَّهِ

شخص بھی اسلحہ لے کر کفار کی طرف اپنی پیٹھ پھیر کر گاہے (برہمن کے) خدا کے غضب میں

وَمَا لَهُ جَهَنَّمُ وَيَسَّ الْمَصِيدُ ﴿١٦﴾ قُلْ تَقَاتِلُوا لَهُمْ

لیکن اللہ قتل کرے گا ان کو تو وہ ان کو تو دھانے قتل کرے گا اور (لے کر) رسول جب تم نے میرا مارا

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٧﴾ ذَلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنٌ

کیونکہ اللہ سب کی سنسنی اور سب کو جاننا ہے یہ تو یہ اور خدا تو کافروں کی بھاری کا

كَيْدُ الْكَافِرِينَ ﴿١٨﴾ إِنْ تَسْتَفْتِهِمْ أَفَقَدْ جَاءَكُمْ

اگر وہ کہہ دیتے وہاں ہے (کافروں) کو کہہ دیجئے کہ اگر وہی (جو) رسول (میں) نے تم کو بھیج دیا

الْفَتْحُ ۖ وَإِنْ تَشْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تُعْوِذُوا

ساتھ ہو تو وہی (کیا) عذر دے گا (اور اگر نہ) (اب بھی) مخالفہ اسلام ہے باز وہی مخالفہ واسطے بہتر ہے اور اگر تم

نَعْدَهُ وَلَنْ تُغْنِي عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ

کثُرَتْ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾ يَا أَيُّهَا

سلسلہ کفار و فتنہ جس کو کہ  
سے نصرت ہوئے تھے تو خفا کر کے  
کا یہ کہہ کرے، عالی مرتبتوں  
خدا و ان دونوں لشکروں  
میں وہ سیدھی اور یہ ہوا  
زیادہ بڑی اور سچا دین رکھنا  
جو سب کی مدد کرنا اور وہ سب  
کو دین در سوا کسی کھرت  
اس بیت میں اشارہ ہے اس کا  
کا مہین سب سے زیادہ اچھا  
خدا و ان دونوں لشکروں کی  
سے اچھا دین ہے اور  
کا اچھا چلنے سے ملو  
رہے اور وہ کفار سے  
کا یہ چلنے سے نصرت  
ابھی ہوا ہے جو یہ ہے اور  
الوجہ کے سلسلہ سے  
رکنا، نصرت رسول کی  
وہ سب سے حاضر ہوئے اور کیا  
وہ خدا ہوا اس لڑائی  
سے کفاروں کی طرف سے  
آئی کام سے رکنا کی طرف  
سے ہستی آئی تھی جس  
کا سب سے آئی نصرت کرتے  
علی نے قتل کیے اور سب کو  
نہیں تھے یہودیوں کے حضرت  
عباس و حضرت عیسیٰ علیہ  
بیبانی کفار کے وقت نہ رکھ  
سے شب کو دین میں ہیں  
سلسلہ کفار و فتنہ  
۲  
جو کہ سب سے نصرت  
کے رہے کہ جس کے  
آئی کیا تاک کہ جس کے  
عکس میں کروی ۱۶  
کریں وہ سب سے  
آپ کو سب سے نصرت  
وہ کفار نصرت نہ دیکھنا  
زینب کا سب سے نصرت  
آپ کے رہے کہ جس کے  
خوف و نصرت نہ دیکھنا  
کے آپ کے سب سے نصرت  
زینب کا سب سے نصرت  
بھی وہاں کروی۔

كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٣١﴾

ہو جاوے (منہ سے) کہتے تھے کہ ہم سن چکے ہیں حالانکہ وہ کہتے (منا سے) خاک نہ تھے

اسی غائب نہیں کہ زمین پہنچنے والے تمام حیوانات سے بدتر خدا کے نزدیک وہ پہرے  
الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٧﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا

لاَ تَسْمَعُ لَهُمْ ؕ وَلَوْ أَسْمِعْهُمْ لَنَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾

آيَاتُهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ

لَا آدَاكَ لِمَا يَحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

یَعْلَمُ تَوَاتُرَ خُصَمَاءِ الدُّرِّهِمِ وَأَمْرَ الدُّرِّهِمِ أَلَمَ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَرْءَ إِذَا مَلَاحَتَهُ أَفَعَدَّ إِلَيْهِ خُمُوزًا (۳۳)

آدمی اور لکے دل (الذائع) کے گرد مایوس طرح اٹھا، اور اور بھی (بھول کر) اپنے بچے کے ساتھ صبر کیا اور

اور اس فتنہ کو ذریعہ اصلاح قرار نہیں دے گا۔

۵) وَالْعُقَابِ ۝ وَإِذْ كُنَّا فِي الْأَرْضِ قَلِيلًا مُسْتَضْعَفِينَ ۝

کہنے والا ہے (سلمانؓ) اور وہ وقت یاد کر دے جب تم سرزمین (مکہ) میں بہت کم اور

فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ

بالکل بے بس تھے۔ اس سے سمجھ جاتے تھے کہ کہیں تو کچھ کم کو اچھا لے جائیں  
 قَاوِبُكُمْ ۚ اٰیَّدَ كُمْ يَنْصُرُ ۚ وَرَزَقَكُمْ مِّنْ

تو خدا نے تم کو (مرتب میں) پناہ دی اور حاصل اپنی مدد سے تمہاری تمام کمزوری اور نقصان بڑھ جائے گا۔

سہ اس سے یا تو  
پان مراد ہے جس سے  
شاو دین دونوں کی

زندگی ہے یا جاؤ اور ادھے جزیرہ کی  
 حاور کا باغ چوتابے اور علامہ  
 ابن رویہ۔ وابت کی کے کہیں

فرین قیاس کو داندہ علم  
 عیسیٰ آگ وہ پ ہے فوہاں کو  
 عیسیٰ آگ وہ پ ہے فوہاں کو

انسان کو نما چاہتا ہے۔ مگر۔۔۔  
مکمل طور پر نما چاہتا ہے۔  
مگر کیا کیا۔۔۔ اسی کی طرف اشارہ۔

کوکے بنانا۔ میٹر نے ارشاد فرمایا  
سب عجائبات ربی تعالیٰ کے ہاتھ میں  
میں نے اپنے پروردگار کو تصدیق

بہشت میں رہے گا۔

ناگہ "علاج معنی نصیب"۔ تم  
معی یوں کہ جائیگے، اس فتنہ سے  
ذبحہ خاصہ کا المیہ ہی برتر ہے

وہی ہے کہ آیت حضرت علیؓ  
ہمارے جلوہ اور زہر کی شفا ہے

میں خاص جنگ میں گئے  
مشتعل نازل ہوئی اس  
وجہ سے خود زہر کھا گئے

میں نازل ہوئی ہے کیونکہ  
اسم نے ایک زمانہ تک  
آست کو مٹھا کر رکھی تھی۔

اسکا مصداق یہ معلوم ہوا کہ وہی اس  
سے مراد ہیں اور ایک دوسرے کو ثابت  
ہیں کہ ایک دوسرے پر سوال و جواب کے ساتھ

جانب سے تھے کہ حضرت علیؑ سامعہ کے لئے  
دکھائی دئے اور ہر شخص کے لئے حضرت  
رسولؐ نے یہ پہلی کو کتنا خاص ہے جو

یوں کہ میں نے اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں سنا تھا۔

مقامات میں رہنے والے تھے۔  
کثرت جلد اور





ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَصْرَةٌ ثُمَّ يَغْلِبُونَ ۝

پھر انکے لہد ان کی حسرت کا باعث ہوگا پھر آئندہ لوگ باز جاتے گئے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُخْشَرُونَ ۝

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا (قیامت میں) ان کے سب جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے

لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْغَمِيقَ

تاکہ خدا پاک کو ناپاک سے جدا کر دے اور ناپاک لوگوں کو ایک

بعضاً عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلُهُ

دھکے پر دھکے ڈھیر بنا دے پھر سب کو جہنم میں جھونک

فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَيْرُونَ ۝

وہ ہیں جو کھانا اٹھانے والے ہیں (اسے رسول) تم

لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ

کافروں سے کہہ دو کہ اگر وہ لوگ (اب بھی اپنی غمراہی سے) باز رہیں تو ان کے

سَلَفُ ۚ وَإِنْ يُعْوَدُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ

پچھلے تصور رسالت کر رہے ہیں، اگر پھر کہیں اپنے توفیقاً اکلے ہوئے گزر چکے ہوں

الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ

سزا ہوئی دینی آگئی نبی برحق مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہاں تک کہ کوئی فساد رہا نہ

فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنْ انْتَهَوْا

نہ رہے اور (بالکل ساری خدا کی) میں) خدا کا دین ہی دین ہو جائے پھر اگر یہ لوگ (نہ رہے)

فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَإِنْ تَوَلَّوْا

باز رہیں تو خدا ان کی کارروائیوں کو خوب دیکھ رہا ہے اور اگر سر تابی کریں

فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَ

تو مسلمانو! سمجھ لو کہ خدا یقیناً تمہارا مالک ہے اور وہ کیا اچھا مالک ہے اور

نِعْمَ النَّصِيرُ ۝

کیا اچھا مددگار ہے

۹

۱۰ ان میں سے کچھ لوگ  
اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ حُمْسَهُ

اور جان لو کہ جو تم نے مال لڑکر (لوٹا) ان میں کا پانچواں حصہ مخصوص خدا اور

وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

رسول اور (رسول کے) قربات داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور

وَأَيْنَ السَّبِيلِ إِن كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ

پر دیسیوں کا ہے اگر تم خدا پر اور اس (نبی) پر ایمان لائے ہو جو تم نے اپنے

عَلَى عَبْدِنَا يَوْمَ الصُّرَقِ يَوْمَ الثَّقَلَيْنِ جَمْعُ

خاص بندے (مجموعہ) پر نصیب کیے گئے ہیں جن کا نام ہے (۱) اور ان کے ساتھ جمع ہوئے ہیں

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۲) إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدَّةِ

اور خدا تو ہر چیز پر قادر ہے وہ وقت تھا جب تم (میدان جنگ میں) تھے کہ قریب کا کہے ہو تھے اور

الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدَّةِ الْقُصُوفِ وَالرَّكِبِ اسْفَلَ

وہ گھار ہمد کے تاکہ پر اور (قافلہ کے) سوار تم سے نسیب میں تھے

وَمَنْكُمْ وَكُتُّوا عَدُوًّا تَمَّ كَخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ لَا

اور اگر تم ایک دوسرے سے (وقت کی نفی کا) وعدہ کر لیتے تو اور وقت پر گرو کر دیتے

وَلَكِنْ لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِّيَهْلِكَ

مگر خدا نے تو تم کو گواہ کرنا چاہا تاکہ گواہی دے کہ جو بات خدائی تھی وہ پوری کر دکھائے تاکہ

مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مِنْ حَتٍّ عَنِ

جو شخص ہلاک (مگرا) ہو وہ (حق کی) حجت تمام ہو گئی ہو تاکہ وہ اور جو زندہ ہے وہ بلیت بچتے

بَيِّنَةٍ وَأَنَّ اللَّهَ تَسْمِيعٌ عَلِيمٌ (۳) إِذْ يَرِيكُهُمْ

پہننے کے بعد زندہ رہے اور خدا البتہ سنے والا خبردار ہے (وہ وہ وقت تھا) جب

اللَّهُ فِي مَنَايِكَ قَلِيلًا لَّهٗ وَلَكُوا رَكْعَتُهُمْ كَثِيرًا

خدا نے تمہیں خواب میں گھار کر تم کو کر کے دکھایا تھا اور اگر ان کو تمہیں زیادہ کر کے

لَفَشَلْتُمْ وَلَتَنْتَازِعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ

دکھانا تو تمہیں لینا ہمت نہ دے اور ان کی کہانی میں اس میں جھگڑنے لگتے مگر خدا نے

۱۰۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۱۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۲۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۳۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۴۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۵۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۶۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۷۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۸۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۹۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۱۰۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۱۱۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۱۲۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۱۳۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۱۴۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۱۵۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۱۶۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۱۷۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۱۸۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۱۹۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۲۰۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۲۱۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۲۲۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۲۳۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۲۴۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۲۵۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۲۶۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۲۷۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۲۸۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۲۹۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۳۰۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۳۱۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۳۲۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۳۳۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۳۴۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۳۵۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۳۶۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۳۷۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۳۸۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۳۹۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۴۰۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۴۱۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۴۲۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۴۳۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۴۴۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۴۵۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۴۶۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۴۷۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۴۸۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۴۹۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۵۰۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۵۱۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۵۲۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۵۳۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۵۴۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۵۵۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۵۶۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۵۷۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۵۸۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۵۹۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۶۰۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۶۱۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۶۲۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۶۳۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۶۴۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۶۵۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۶۶۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۶۷۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۶۸۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۶۹۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۷۰۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۷۱۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۷۲۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۷۳۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۷۴۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۷۵۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۷۶۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۷۷۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۷۸۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۷۹۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۸۰۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۸۱۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۸۲۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۸۳۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۸۴۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۸۵۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۸۶۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۸۷۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۸۸۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۸۹۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۹۰۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۹۱۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۹۲۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۹۳۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۹۴۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۹۵۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۹۶۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۹۷۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۹۸۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۹۹۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے  
۱۰۰۔ ان میں سے کچھ لوگ اور بھی چند چیزیں ہیں جن سے



وَلَا فِي جَاوِلَكُمْ فَلَمَّا تَرَأَتْ الْفُجْعَتِ تَكَصَّ  
 درمیں بھاڑا دیکھا رہیں ہی پھر جب دونوں لڑکر مقابل ہوئے تو اپنے  
 عَلَى عَقْبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِّيْكُمْ إِنِّي آرَى  
 اُنہے پاؤں بھاگ بھگا اور کہنے لگا کہ میں تو تم سے نادم اگلب ہوں میں تو وہ  
 مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ  
 چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تمہیں نہیں سمجھتی۔ میں تو خدا سے ڈرتا ہوں درجہ امت سخت  
 الْعِقَابِ ۴۸) اَذِيقُوا الْمُكْفِرُونَ وَالَّذِينَ  
 عذاب والا ہے (یہ وہ وقت تھا) جب منافقین اور جن لوگوں کے لئے دل  
 فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّهُمْ هَؤُلَاءِ دِيْنُهُمْ وَمَنْ  
 ہیں (لو کہ) مرض ہرگز ہے تھے کہ ان مسلمانوں کو اس کیجہ میں نے دھوکے میں آج کھا کر لے جاتے ہیں  
 يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۴۹) وَلَوْ  
 حالانکہ ہر شخص خدا پر بھروسہ کرتا ہی (وہ غالب رہتا ہی کہ لو کہ) خدا تو یقیناً غالب نکلتا والا ہی (لو کہ) گوش (لو کہ)  
 تَرَأَى اَذِيقُوا الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ  
 تم دیکھتے جب فرشتے کا زور کی جان نکال دیتے تھے اور ان کے رخ اور پشت پر (کوڑے)  
 وَجُوهُهُمْ وَآدِبَارُهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۵۰)  
 مارے جاتے تھے اور (کھینچے جاتے تھے کہ) عذاب جہنم کے زب چکھو  
 ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ آيَدِيَكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ  
 یہ سزا اس کی ہے جو تمہارے ہاتھوں نے پہلے کیا کر یا ہی اور خدا بندوں پر ہرگز  
 لِلْعَبِيدِ ۵۱) كَذَابٌ اِلٰی فِرْعَوْنَ ۚ وَالَّذِينَ مِنْ  
 ظلم نہیں کیا کرتا (ان کی حالت) قوم فرعون اور ان کے لوگوں کی سی جو اُنہیں پہلے تھے اور خدا کی  
 قَبْلَهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ  
 انہوں سے انکار کرتے تھے تو خدا نے بھی ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں لے ڈالا  
 اِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۵۲) ذَلِكَ بِاَنَّ اللَّهَ  
 بیشک خدا بر دوست اور بہت سخت عذاب ہے والا ہے یہ سزا اس وجہ سے (دی گئی)

۱۵ تیس بن

دلیلہ طاری بن بیک

عقید بن بیک عاص

بن شیبہ وغیرہ

کہ میں سلطان ہو گئے

مگر ان کے خیالات

درست نہ

ہوئے پائے

۶ کھلے کہ رسول

۳۷ نے رحمت کی

توان کے زوروں

۲ نے انہیں فید

کیا اسے

میں بدر کی

راہی چھڑی

تو یہ کس بھی

ساتھ ہوئے

ادوارادہ یہ تھا

کہ جو فرشتے

زبردست

ہوئے اس کی

طرف ہوئیں گے

جب مسلمانوں کی

فلت دیکھی تو کھینچ

لگے ان بھاریوں کو

ان کے دین نے

زبان چڑھائی ہے

ابھی تو ان کا وارا

نیارا ہوا حال ہے

اور ان ہی کے

بارے میں یہ آیت

۱۲ نازل ہوئی

منافقوں کی خاموشی







اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٣﴾ يَأَيُّهَا

النَّبِيُّ حَرِّضْ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِنْ يَكُنْ

مِنْكُمْ عَشْرٌ مِنْ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ ۚ

وَلَنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ

كَفَرُوا ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَقْعُوبُون ۚ أَأَنْتُمْ خَفِيفٌ

اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِنْ يَكُنْ

مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ

يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ

وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٤﴾ مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ

لَكَ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ تَبْتَغِي فِي الْأَرْضِ مَ تَرِيدُونَ

عَرَضَ الدُّنْيَا لِلَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْآخِرَةِ ۚ وَ

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٥﴾ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ

عَنْكَ مَا كُنْتَ تَرَىٰ مَا يَكُونُ لَكَ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ تَبْتَغِي فِي الْأَرْضِ مَ تَرِيدُونَ

عَرَضَ الدُّنْيَا لِلَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْآخِرَةِ ۚ وَ

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٥﴾ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ

عَنْكَ مَا كُنْتَ تَرَىٰ مَا يَكُونُ لَكَ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ تَبْتَغِي فِي الْأَرْضِ مَ تَرِيدُونَ

۱۰ واعلموا ۲۹۴ الانفال ۸

اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٣﴾ يَأَيُّهَا

النَّبِيُّ حَرِّضْ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِنْ يَكُنْ

مِنْكُمْ عَشْرٌ مِنْ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ ۚ

وَلَنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ

كَفَرُوا ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَقْعُوبُون ۚ أَأَنْتُمْ خَفِيفٌ

اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِنْ يَكُنْ

مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ

يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ

وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٤﴾ مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ

لَكَ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ تَبْتَغِي فِي الْأَرْضِ مَ تَرِيدُونَ

عَرَضَ الدُّنْيَا لِلَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْآخِرَةِ ۚ وَ

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٥﴾ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ

عَنْكَ مَا كُنْتَ تَرَىٰ مَا يَكُونُ لَكَ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ تَبْتَغِي فِي الْأَرْضِ مَ تَرِيدُونَ

عَرَضَ الدُّنْيَا لِلَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْآخِرَةِ ۚ وَ

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٥﴾ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ

عَنْكَ مَا كُنْتَ تَرَىٰ مَا يَكُونُ لَكَ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ تَبْتَغِي فِي الْأَرْضِ مَ تَرِيدُونَ

لوہا تم قیدیوں  
سے عیسائیوں کے  
سوتے کالیا اور حضرت عباس  
سے تلوہ اور ایک اور ہونے میں  
وہا کہ تلوہ کے تلوہ میں سے تلوہ  
جب حضرت عباس کی کمر سے  
سوتے کے کالیاں اوقہ اپنے پاس  
رکھ لے تھے اور باقی مال کی بھی  
اپنی سے وصیت کر لے تھے

۹ غرض وہ تلوہ اور مال  
۵ غنیمت میں سے جب فدہ  
دینے کی بجائی آئی تو حضرت  
عجل اور زکریا بن جعفر  
بن عبد الملک کا فدہ بھی  
ان ہی سے لیا گیا

حضرت عباس سے کمال  
محمد بن سلمان بن جعفر  
تھا۔ یہ کفار بھی رسول  
لے آئے تھے زنا بھی  
آپ کے کمال تھا  
جاننا ہے فدہ جانا  
جاس نہ کھا گیا تو یہ  
ادیتہ سلاطین نے لے لے  
ہیں ان ہی کو فدہ بھی

آپ نے فرمایا وہ تو مال غنیمت تھا اور  
فدہ میں شام میں ہو سکتا عیسائی  
ہوئے اس سال مکہ میں قیدیوں  
کا کام جانتے ہو کہ تھا ان میں  
ہیں اور انہ سے دھانہ بھی لیا  
آپ نے فرمایا وہ مال کہاں جو کہ  
چلے وقت اپنی بیوی کے سیر کو کر گئے  
تھے عباس نے اس کو اس کام کو  
بست ہو سکتا کہ یا تھا اور یہ سیر  
کیسے معلوم نہیں نہیں کیسے معلوم ہو  
آپ نے فرمایا مجھے خدا نے بتایا یہ سیر  
حضرت عباس کو آپ کی چالی کا تھیں  
ہو گیا اور فرمایا ان میں سے چھ چھوٹے  
مال لے کر فدہ دے دیا گیا۔ ۱۲ جو کہ  
یہ عیسائی یا تھا اور یہ سیر حضرت  
کو لیا حاصل میں مال ۱۱ تھا

۱۲ خدا نے آپ مال کی ۱۲  
اکثر یہ کہیں سے مال آیا تو حضرت رسول  
نے حضرت عباس کو فرمایا اچھا چاہو  
مجھے لے کر جانا ہی جائے مجھے ۱۰  
وہ ہے جو خدا نے فرمایا تھا کہ اگر تم رسول دیکھو گا تو اس سے ہر عطا کر لیا ۱۲۔ جب آپ ہجرت کر کے مدینہ آئے تو ہاجرین و انصار  
اہم ایک دوسرے کا بھائی تو فرمایا اور ہاں ایک دوسرے کے وارث بھی ہوتے جب یہ آیا اولاً لا حاق نہ لیا اولاً تو یہ وارث کو فوت ہوئی ۱۰

لَسَّانَهُ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ فَكُلُوا  
تم کے جو کہ تلوہ کے تلوہ کے بلکہ فدہ کیا تھا اس میں میں تلوہ بڑا عذاب میں ہر کر  
مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ  
خیر جو ہو سو (آپ نے جو مال غنیمت میں کیا ہے) کھاؤ (وہ کھائے) لے جلالاً طیباً اور خدا  
رَحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي آيِدِيكُمْ  
یہ کہ خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے رسول جو قیدی لے لے نبضہ میں ہیں ان سے  
فِيمَنْ أَلَا سُرَىٰ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا  
لکھو کہ اگر خدا تمہارے دلوں میں سے کسی دیکھے گا تو (جو مال) تم سے  
يُؤْتِيَكُمْ خَيْرًا مِّمَّا اخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ  
بہتر لیا گیا ہے اس سے کہیں بہتر تمہیں عطا فرما بیگا اور تمہیں بخش بھی دے گا اور  
غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ  
خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر تم سے پس کرنا چاہتے ہیں تو  
خَالُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَمْكَنْ مِنْهُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ  
خدا سے پہلے ہی تلوہ کر چکے ہیں تو (اس کی سزا میں) خدا نے انہ تم سے قابو دیا اور خدا تو  
حَكِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا  
بڑا دھنکار حکمت والا جو جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اپنے اپنے  
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ  
جہان مال سے خدا کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے (ہجرت کر لیا) لوگوں کو  
أَوْوُوا وَنَصَرُوا ۚ وَلَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ  
جنگ دی اور (ہر طرف) اپنی جہاد کی کی ہی گولہ لگے دوسرے کے (اہم) سرپرست دوست ہیں  
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ  
اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت نہیں کی تو تم لوگوں کو ان کی سرپرستی سے  
فَرَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ  
لکھو کہ تمہیں ہر ایک کہ وہ ہجرت اختیار کر میں (اور) اگر وہ تمہیں امر میں تم سے مدد کے

وہ ہے جو خدا نے فرمایا تھا کہ اگر تم رسول دیکھو گا تو اس سے ہر عطا کر لیا ۱۲۔ جب آپ ہجرت کر کے مدینہ آئے تو ہاجرین و انصار  
اہم ایک دوسرے کا بھائی تو فرمایا اور ہاں ایک دوسرے کے وارث بھی ہوتے جب یہ آیا اولاً لا حاق نہ لیا اولاً تو یہ وارث کو فوت ہوئی ۱۰

فِي الدِّينِ فَعَالِيكُمْ النَّصْرُ الْأَعْلَى قَوْمُ بَيْنَكُمْ

۱۰ بعض احادیث  
میں جو کہ کلمہ میں آئیں  
ابن وکعت بن ابی اسیر سے  
عزیمت کنت کی آیتیں ہیں سورہ  
تہ اس میں سورہ میں آئیں سورہ  
ہا جہ ۱۰۰ سورہ کہ شرح میں ہیں  
نے اس سورہ کہ شرح میں ہیں  
حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ  
کو ساتھ کہے کہ لو کہ میں  
جا کر کفار و مشرکین کے مجمع عام  
میں ہوں تو خداوند حضرت ابو بکر  
جوئے اس کے ہوتے ہیں کہ میں  
خدا کا لکھ کر کہ یہ ہر شخص کا کام  
ہیں اس لئے کہ تو خود جاؤ یا جو  
تقص تم سے ہر مومن کو  
آپ نے فرما حضرت علی کو  
اپنے تہذیب پر سوار کر کے  
روانہ کیا اور محمد باکر  
الکلیہ کے تہذیب کا اور بکر  
لکھ کر خود ہلکا کرنا اور  
ابو بکر و امیر کو حضرت  
علی میرے پاس میں کوئی غم  
آئے یا نہیں آئے  
کلمہ ایک اور حضرت علی روانہ ہوئے  
اور جو حقہ کے نزدیک کلمہ ہو کر  
آئے تو گو میں رسول کا رسول ہوں  
انکے بعد بیت بنی کے وہ آئیں  
پھر وہی دیکھو تہذیب و تہذیب  
۲۹۴ مطبوعہ مصداق کے علم مطبع  
سٹی الاقناتی قائل ہیں اور سیکو  
اشکاف نہیں حاصل ظاہر ابن  
الی احمد بن محمد بن توفیق غلاب  
کی کہ میں لکھتے ہیں۔ طاکل  
معدنہ حلائے بوائے دلا فسلط  
امامہا منوخوا۔ اندر قریب  
مفسر سزا ام احمد بن علی  
تفسیر کوئی ترنکا شافہ دار لکھی  
سبقی و کتب میں۔ روایت منہنی  
۱۷۔ شہ عالم گوئی میں یہ شور  
ہے کہ جب مجھے دن جج ہو کر  
لکھتے ہیں مگر شریعت میں سکی کلمہ  
احلیت نہیں کلمہ میں جج کلمہ  
کیونکہ کلمہ کو جج اس لئے کہ اس سال تمام مشرکین اور چند مسلمانوں نے جج کا ہوا اور جج خاصا سورہ سے جج ان کے کلمہ کو اس  
کلمہ کے بعد مشرکین نے جج کرنا چھوڑ دیا۔ ۱۲

بِرَأۡۤیۡہٗمۡنَ اللّٰہِ وَرَسُولِہٖ اِلَی الَّذِیۡنَ عَاہَدْتُم  
(اے مسلمانو! تم جو مشرکوں سے لوگوں نے صلح کا عہد بیان کیا تھا، اب خدا اور اس کے رسول کی طرف سے تم  
مِنَ الْمُشْرِکِیۡنَ ۱) فِیۡسَیۡجُوۡا فِی الْاَرۡضِ اَرْبَعَۃَ  
(اے (اکرم) بیزاری ہو تو (اے مشرک) اس تمہارے زمین (یعنی زمین) میں چاروں طرف (یعنی زمین) میں چاروں طرف  
اَشْہَرُ وَاَعْلَمُوۡا اَنَّکُمۡ غَیۡرُ مُعۡجِزِی اللّٰہِ وَاَنَّ اللّٰہَ  
بِہِۡرَیۡاتِہٖمۡ کُلِّہٖمۡ اَدْرِیۡہُمۡ کَمۡ رَکِبَہٗمۡ (کسی طرح) خدا کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ بھی  
مُخۡزِی الْکُفۡرِیۡنَ ۲) وَاِذَاۤیۡمِنَ اللّٰہِ وَرَسُولِہٖ  
لِخۡدَا کَاۡنَ زَیۡلٌ وَّرَمَاۤیۡہُمۡ اَکۡرَبَہُمۡ اِلَی اللّٰہِ  
اِلَی النَّاسِ یَومَ الْحِجۡۃِ اَلَا کَیۡرَ اَنَّ اللّٰہَ یَرِیۡہُمۡ  
کے دن (تم) کو گول کر مٹا دی کیا تم سے کہ خدا اور اس کا رسول مشرکوں سے  
اَلَا کَیۡرَ اَنَّ اللّٰہَ یَرِیۡہُمۡ اَلَا کَیۡرَ اَنَّ اللّٰہَ یَرِیۡہُمۡ  
بِہِۡرَیۡاتِہُمۡ کُلِّہُمۡ اَدْرِیۡہُمۡ کَمۡ رَکِبَہُمۡ (کسی طرح) خدا کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ بھی  
لَکُمۡہٗ وَاِنَّ تَوَلَّیۡتُمۡ فَاَعْلَمُوۡا اَنَّکُمۡ غَیۡرُ مُعۡجِزِی  
بہتر ہے اور اگر تم نے اس سے بھی منہ موڑا تو سمجھ لو کہ تم لوگ خدا کو ہرگز عاجز  
اللّٰہُ طَوَّیۡرَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِعٰثِیۡہٖمۡ اِلَیۡہِۡمۡ ۱  
میں کر سکتے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا انکو دردناک عذاب کی خوشخبری دیدہ و گواہان  
اَلَّذِیۡنَ عَاہَدْتُمۡ مِّنَ الْمُشْرِکِیۡنَ ثُمَّ لَمۡ  
جن مشرکوں سے تم نے عہد بیان کیا تھا پھر ان لوگوں نے کبھی تم سے (دنا  
یَقۡصُصُوۡکُمۡ شَیۡۡۡا وَّلَکُمۡ یُظٰہِرُوۡا عَلَیۡہِۡمۡ کَمۡ اَحَدٍ  
عہد میں کسی نہیں کی اور تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد کی ہو تو ان کے  
فَاتَمۡنُوۡا اِلَیۡہِمۡ عَہۡدَہُمۡ اِلَیۡ مُدَّتِہِمۡ ۱ اِنَّ اللّٰہَ  
عہد بیان کو حقیقی مدت کے واسطے مقرر رکھا ہے اور اگر وہ خدا ہرگز کا روں  
حُبِّ الْمُتَّقِیۡنَ ۲) فَاِذَا السَّاعَۃُ اَنۡشَأۡتْ اَشۡہَرُ الْحَرَمِ  
کو یقیناً دوست رکھنا ہے پھر جب حرمت کے (چاروں) پہلے گزر جائیں



فَاتُّسَلُّوا الْمَشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَ

تو مشرکوں کو جہاں پاؤ (بے تامل) متسلل کرو اور

خُدُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَقَعُدُوا لَهُمْ كُلَّ

ان کو گرفتار کرو اور انکو قید کرو اور ہر گھات کی جگہ میں ان کی

مَرَصِدٍ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

مکان میں بیٹھو پھر اگر وہ (اب بھی مشرک سے) باز آئیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینا

تَحْلُوا أَسْبِلْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

توان کی راہ چھوڑ دو (ان سے قرض نہ کرو) بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور

إِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمَشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ

اور اگر (مشرکین میں سے کوئی تم سے پناہ مانگے تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ

حَتَّى يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ مَا آمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ

وہ خدا کا کلام سن لے پھر اسے اس کی امن کی جگہ دہیں ہو چکا ہو یہ اس وجہ سے

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۝ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمَشْرِكِينَ

کچھ لوگ نادان ہیں (جب مشرکین اپنے خود عبدِ مکی کی توان) کا کوئی عہد دہیں خدا کے

عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ

نزدیک اور اسکے رسول کے نزدیک کیونکہ (قائم) رہ سکتا ہے مگر جن لوگوں سے تم نے خانہ کعبہ

عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا

کے پاس معاہدہ کیا تھا تو وہ لوگ (اپنا عہد و پیمان) تم سے قائم رکھنا چاہیں

بَلْ كُفُّوا فَاستَقِيمُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝

وہ بھی اُٹھو (اپنا عہد) قائم رکھو یعنی (اب بھی) میرے پیغمبر کرنے والوں کو دوست رکھنا ہی

كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ وَلَا

(اس کا عہد کیونکہ وہ کہتا ہے) چلی کی حالت ہی کہ اگر ظہور پائیں تو تم پر قیاس سے نہ ڈرنے مانتے کہ

وَلَا ذِمَّةٌ ۚ يَرْضَوْكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ

عاطف کریں گے اور زبان سے قول تر کیا جائے گی لیکن انہیں اپنی زبانی (میں تم سے) خوش کرتے ہیں حالانکہ ان کے دل میں

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

وَ أَكْثَرُهُمْ فَسِقُونَ ﴿٩﴾ اِسْتَرَوْا يَا بَيْتَ اللَّهِ

اور ان میں سے کچھ توبہ جیلن ہیں اور ان لوگوں نے خدا کی آیتوں کے سامنے خود کو

ثَمَنًا قَلِيلًا كَفَصْدًا وَاَعْنِ سَبِيلَهُ ط اِنَّهُمْ سَاءَ

کسی قیمت (دنیاوی فائدہ) حاصل کر کے (لوگوں کو) ہماری راہ سے روکن یا منکاب پہ لوگ جو

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠﴾ لَا يَرْجُونَ فِي مُؤْمِنٍ اِلَّا

کچھ بھی کرتے تھے بہت ہی ٹیپے یہ لوگ کسی مومن کے بارے میں تو رشتہ نامہ ہی کا خاکہ کرتے

وَالْاِذِمَّةُ ط وَاُولَئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ﴿١١﴾ فَاِنْ

ہیں اور نہ قول و قرار کا اور واقعی یہی لوگ زیادتی کرتے ہیں تو اگر (اب بھی شرک سے)

تَابُوا وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَالْحَاقُوا

توبہ کریں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی

فِي الدِّينِ ط وَفَصِّلْ اِلَيْتَ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٢﴾

ہیں در ہم اپنی آیتوں کو جدا تفکار لوگوں کے واسطے تفصیلاً بیان کرتے ہیں

وَ اِنْ تَكْشُوا اِيْمَانَهُمْ مِنْۢ بَعْدِ عَيْدِهِمْ وَطَعْنُوْا

اور اگر یہ لوگ عہد کر کے بعد اسی قسمیں توڑ دیا میں در تمہارے دین میں تکی

فِي دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْا اِنَّهُمْ اَكْفُرُۢا بِهٖمْ لَا اِيْمَانَ

تمہارے دین تو تمہارے سر پر آوردہ لوگوں سے خوب لڑائی کرو لہٰذا انہی قسموں کا ہرگز

لَهُمْ لَعْنَةُ بَنِي اٰدَمَ ﴿١٣﴾ اَلَا تَقَاتِلُوْنَ قَوْمًا تَكْشُوْا

لوئی لعنت ہمارے نہیں تاکہ یہ لوگ (اپنی مشرکت سے) باہر آئیں مسلمانوں پر علامہ ان لوگوں کہیں

اِيْمَانَهُمْ وَهُمْ يُرِىۡنَا اِلَّا جُرْحَ الرَّسُوْلِ وَهُمْ يَدْعُوۡكُمْ

میں لڑتے جنہوں نے یہی قسمیں توڑ دی ہیں اور ہم ان کو لڑتے نہیں لیکن انہیں ایمان کا

اَوَّلَ مَرَّةٍ اَتَخَشَّوۡنَهُمْ قَالَتْهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ

پہلے پہل چھو بھی انہیں نے نہ ترسے کی بھی کیا تم ان سے ڈرتے ہو تو اگر تم مجھے ایمان دے تو

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيۡنَ ﴿١٤﴾ قَاتِلُوۡهُمْ يُعَذِّبُهُمْ

خدا ان سے کہیں بڑھ کر تمہارے ڈرنے کے قابل ہے نہ ہے (تو خوف داخل) لڑو خدا تمہارا

مصدق

۱۔ ابن عباس سے مروی ہے کہ اگر تم سے ایسی بات چلائے جاوے کہ سہل ہے عزم مراد ہیں اور خدا تعالیٰ سے روایت ہے کہ یہ قول بھی ظاہر نہیں ہوئے اور ان صحابہ کی خطا و غلطی کا اسی بنا پر جنگ میں میں حضرت علی نے اس آیت کی تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ میں نے فرمایا کہ تم باکین ہیں کہ تم تو کہتے والوں میں اور قاسطین عدول کرتے والوں میں اور مارضین عوارج اہل خروان سے جنگ کرو گے

۲۔ ابن عباس سے مروی ہے کہ اگر تم سے ایسی بات چلائے جاوے کہ سہل ہے عزم مراد ہیں اور خدا تعالیٰ سے روایت ہے کہ یہ قول بھی ظاہر نہیں ہوئے اور ان صحابہ کی خطا و غلطی کا اسی بنا پر جنگ میں میں میں حضرت علی نے اس آیت کی تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ میں نے فرمایا کہ تم باکین ہیں کہ تم تو کہتے والوں میں اور قاسطین عدول کرتے والوں میں اور مارضین عوارج اہل خروان سے جنگ کرو گے



اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصَرُّكُمْ عَلَيْهِمْ

ہاتھوں کی بنا پر ان کو ہار دے گا اور انہیں رسوا کرے گا اور انہیں اپنے نفع عطا کرے گا

وَيُثَبِّتُ صُدُورَهُمْ وَيَرْفَعُ مَوَاقِفَهُمْ ۚ وَيَذْهَبُ

اور ایسا خدا لوگوں کے دل کو مضبوط کرے گا اور ان مومنین کے دل کی کدورتیں

غَيِّطُ قُلُوبِهِمْ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۚ

جود (کفار سے) ہموں گی ہیں دفع کر دے گا اور خدا جس کی چاہے تو بہ قبول کرے اور

وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۝۱۵ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا

خدا بڑا ادا تھا لا (اللہ) حکمت والا ہے کیا تم نے یہ سمجھ لیا کہ تم (یوں ہی) چھوڑ دیے جاؤ گے

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ

اور ابھی تک (خدا) ان لوگوں کو متاثر کیا ہی نہیں جو تم میں سے (مجاہدین)

وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ

بھارتے ہیں اور خدا اور اس کے رسول اور مومنین کے سوا کسی کو اپنا

الْمُؤْمِنِينَ وَنَجْمَةً ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۱۶

مازاد دوست نہیں بنائے اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو خدا اس سے باخبر ہے

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ

شرفین کا یہ کام نہیں کہ جب وہ اپنے گھر کا خود استرار کرتے ہیں تو

شَاهِدِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ أُولَٰئِكَ

خدا کی مسجدوں کو (جا کر) آباد کر رہے ہیں وہ لوگ ہیں جن کا کیا

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي النَّارِهِمْ خَالِدُونَ ۝۱۷

کرا یا بے کار ہو گیا اور یہ لوگ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے

لَا تَأْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ مِنْ أَمْنٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

خدا کی مسجدوں کو (بے امن) نہ کہ جس سے خدا اور روزِ آخرت پر

الْآخِرَةِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَحْشَوْا

الجان مانے اور نماز پڑھا کرے اور زکوٰۃ دیتا رہے اور خدا کے سوا اور

۱۵ ایک آیت  
میں سے کبھی حضرت  
عباس رضی اللہ عنہ  
میں میں منہ نہ کر  
آئے تو اہل بیت  
نے دوسرے قید کیا  
کی اور حضرت علی  
نے حضرت عباس  
کی سر زلف کی کہ  
تم نے مجھ کو کیا  
اور اسے بچھڑے  
ہاں لڑنے آئے  
اس پر حضرت  
عباس رضی اللہ عنہ  
راہوں کو کھینچ  
پہلو بیکوں کو  
خیال نہیں کرتے  
آپ نے بچھا  
کھینچ لیا ہیں  
کھینچ لے ہم  
مسجد اکرام  
فان لکھا در کھینچ  
خانہ کعبہ کی  
تعمیر تھی  
ماتحتوں کو  
پانی پلاتے  
چلوں کو  
رام کو  
ہیں اس  
جسے جواب  
میں خدا  
نے آیت  
ازل فرمائی  
-۱۲

منزل

۱۰ اَللّٰهُ يَفْعَلُ اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُتَّخِذِيْنَ  
 کسی سے نہ دے تو عقوبت ہی لوگ مہابت یا فتنہ لوگوں سے ہو جائیں گے  
 ۱۱ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَالْعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ  
 کیا تم نے لوگوں کے حاجی کی سقائی اور مسجد احرام رختانہ کعبہ کی آبادی کو شخص کے  
 ۱۲ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِيْ  
 ہم نے آباد کیا جو خدا اور روز آخرت پر ایمان لایا اور خدا کی راہ میں  
 ۱۳ سَبِيْلَ اللّٰهِ لَا يَسْتَوِيْ عِنْدَ اللّٰهِ طَ وَاللّٰهُ لَا  
 جہاد کیا۔ خدا کے نزدیک تو یہ لوگ برابر نہیں ہیں اور خدا ظالم  
 ۱۴ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ ۱۵ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ  
 لوگوں کی مہابت میں کہتا ہے جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور خدا کے لئے  
 ۱۶ هَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ  
 ہجرت اختیار کی اور اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے خدا کی راہ میں  
 ۱۷ وَاَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ  
 جہاد کیا وہ لوگ خدا کے نزدیک درجہ میں کہیں بڑھ کر ہیں اور یہی لوگ  
 ۱۸ هُمُ الْفَائِزُوْنَ ۱۹ يَبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ  
 (اے پیغمبر) فائز ہونے والے ہیں انکا پروردگار ان کو اپنی مہربانی اور شہنودی  
 ۲۰ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ  
 اور ایسے (ہرے بھرے) باغوں کی خوشخبری دیتا ہے جس میں ان کے لئے دائمی عیش و  
 ۲۱ مُقِيْمٌ ۲۲ خَلِيْدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ  
 (روایات) ہوگا اور یہ لوگ ان باغوں میں ہمیشہ ابد الابد تک رہیں گے بیشک خدا کے  
 ۲۳ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۲۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا اٰبَاءَكُمْ  
 اس کو بُرا (بڑا) اجر و ثواب ہے اسے ایسا نہ کرو اگر تم نے ان باپ اور بھائیوں کو  
 ۲۵ وَاٰخَوَاتِكُمْ اُولِيَّاءَ اِنْ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى  
 بھائی ایمان کے مقابلہ میں کفر کو ترجیح دیتے ہیں تو تم ان کو (اپنا) حیر خواہ نہ سمجھو

۱۰ ایک دن حضرت علیؓ اور حضرت باہم غزوہ بدر کے وقت اور ہر ایک اپنے کو دوسرے کے افضل کہہ رہا تھا۔ حضورؐ نے ان سے زیادہ فضیلت رکھنا چاہا کیونکہ خدا نے ان کی سب سے زیادہ مہبت فرمائی اسکا ثبوت ہے حضرت عباسؓ کے لئے میں نے افضل فرمایا ہے یہ سب کچھ حضرت علیؓ کو عطا فرمایا ہے بانی زمانہ حضرت علیؓ کے لئے ہیں حضرت علیؓ کا کلمہ ہوا۔ آپ نے فرمایا میں تم دونوں کے افضل ہوں کیونکہ میں نے تمام عالم سے پہلے رسول کے لئے شہادت دے دی ہے اور پہلا ہے خدا کی راہ میں شہادت کیا جتنی کبریائی ہوگی وہ مجھ کو ملے گی جو حضرت علیؓ کی خدمت میں ہوئے اور نبی کے خواستگار ہوئے اس وقت یہ آیت اچھلنے سے احرار علیہ السلام نازل ہوئی اور خدا نے تمہارا باپ حضرت علیؓ کے افضل فرمایا دیکھو یہ خود جلد ۳ ص ۱۱۱ سطر ۱۱ اور اس روایت کے اور بہت سے لوگوں نے نقل کیے ہیں وغیرہ کے نقل کیا ہے۔ ۱۲ - ۱۳

التوبة ٩

۳۰۲

واعلموا ١٠

دو تہیں جو شخص ان سے اُفت کھے گا تو یہی لوگ  
 ۳۳ قُلْ اِنْ كَانَ اَبَاؤُكُمْ وَاَسْنَاؤُكُمْ

نہا کے بھائی بند اور بخاری بی بیوں اور بھارے کنبہ والے اردو مال جو تھے

مکانات جفیں تم پنکر کرتے ہو اگر جفیں خدا سے اس کے رسول کو اور اسکی راہ میں جہاد کرنے کے

فَوَسِّدَاہُ وَتَدْبِرُوہُ الْحَمِیْمُ ۝۱۰۰ اِنَّ اللّٰہَ بِاَمْرِہٖ

اور خدا نافرمان لوگوں کی ہدایت نہیں کرتا (مسلمانوں) خدا نے تمھاری

نہیں اپنی کثرت (قدرت) سے مغرور کر دیا تھا پھر وہ کثرت یقیناً کچھ بھی کام نہ آئی۔

وَلِيكُم مَدِينَتُنِ ۝۱۵ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَلِيمَتٌ

عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ حُبُودًا

تقدیر ہے۔ اوردھرت رسول نے ایک سخی عالم کا کھانا کھینے کی ہمت کی۔ دربار ہذا کی فرشتے بھی مدد کو آجودھے اور مسلمانوں کی فتح ہوئی اور بھجہ ہزار عورتیں اور مرد بچے ایک جگہ ۲۴ ہزار اونٹ چاہے ہزار گائیں اور ۲۰۰۰ سے زائد کھیریاں دسے قیمت میں ۱۱-۱۲-۱۱۔



اس زمانہ میں مسیحیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

واعلموا ۱۰

۳۰۴

التوتیرہ ۹

الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۖ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ ۖ

سج (مسیح) خدا کے بیٹے ہیں یہ تو ان کی بات ہے اور (وہ بھی خود) ان ہی کے منہ سے

يُضَاهِيُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۖ

یہ بھی ان ہی کا فہم کی سی باتیں بناتے گئے جو ان سے پہلے (کفر) کرتے تھے

قَاتِلَهُمُ اللَّهُ ۖ إِنَّهُ يُؤْفِكُونَ ۝۱۰۱

خدا ان کو قتل (خمس) کرے (دیکھو تو) کہاں (کے کہاں) پہنچ جائیے ہیں ان لوگوں نے لڑنے

وَمُرْهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحُ ابْنُ

خدا کو ہجو کرانے والوں کے اور ان کے زائد دیگر اور مرہب کے بیٹے مسیح کو اپنا

مَرْيَمَ ۖ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا ۖ

نہ اور کھار بناد والا حالانکہ انھیں سوا کے اور حکم ہی نہیں دیا گیا کہ خدائے یکتا کی عبادت کریں

إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ سُبْحَنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝۱۰۲

ایکے سوا (اور) کوئی قابل پرستش نہیں جس پر ہر پیکر کا شریکیت ہے تو اس سے ہر ایک کو روک دو

أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ ۖ بِأَفْوَاهِهِمْ قِيَامٌ بِإِلَٰهِ

جاتے ہیں کہ اپنے منہ سے (جو کہ) خدا کے نور کو بجھا دیں اور خدا اس کے سوا کچھ مانا کرتی ہیں

أَنْ يَكْفُرُوا ۖ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝۱۰۳

کہ اپنے نور کو بجھا کر ہی کے رہے اگرچہ کفار بڑا مانا کریں وہی تو (وہ خدا) ہے

أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

جس نے اپنے رسول (محمد) کو ہدایت اور سچے دین کیساتھ (بیروٹ کر کے) بھیجا مگر اس کو

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝۱۰۴

تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرکین بڑا مانا کریں۔ اسے ایسا نثار و

الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَعْبَاءِ وَالرَّهْبَانِ

اسمیں شک نہیں کہ (یہود و نصاریٰ کے بہت سے عالم نامہ) لوگوں کے

لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۖ وَيَصْنَعُونَ

ال باطنی (باطنی) جملہ جاتے ہیں اور (لوگوں کو) خدا کی راہ سے

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

اور یہودیوں کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ يَكْزُرُونَ

روکتے ہیں اور جو گمراہی سونا اور چاندی

الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ

گم کرنے والے ہیں اور اس کو خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے

اللَّهُ لَا قَبْرَهُمْ بَعْدَ آبَائِهِمْ ۖ يَوْمَ يُجْزَىٰ

نذر سے بولیں ان کو دردناک عذاب کی خاطر یہی سنا دو جس دن وہ سنا چاندی و تم

عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ

کی گمراہی کو مہر لال کیا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیوں اور

وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَٰذَا مَا كُنْتُمْ

ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی (اور ان سے کہا جائیگا) یہ وہ ہے جسے

لَا أَنْفُسَكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْذِبُونَ ﴿۳۸﴾

انہیں اپنے لئے (دنیا میں) گمراہی کے کھانا تو (اب) اپنے گمراہی کے کامزہ چکھو

إِنَّ عَذَابَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا

اس میں تو شک ہی نہیں کہ خدا نے جہنم آسمان و زمین کو پیدا کیا (اسی دن سے)

فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

خدا کے نزدیک خدا کی کتاب (روح محفوظ) میں مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہے

مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيُّمُ ۚ

ان میں سے چار مہینے (ادب و حرمت کے ہیں) یہی دین سیدھی راہ ہے

فَلَا تَطْلُمُوا فِيهِمْ أَنْفُسَكُمْ ۖ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ

تو ان چار مہینوں میں تم اپنے اور ہر گشت و خون کو جسے تم نہ کہو اور مشرکین کو جس طرح تم سے

كَافَّةً ۚ كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۚ وَاعْلَمُوا

سب کو برابر لڑتے ہیں تم بھی اسی طرح سب کو برابر لڑنا ہے جان لو

أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۳۹﴾ إِنَّمَا اللَّهُ زِيَادَةٌ

خدا تو یقیناً ہر چیز کا مالک ہے ساتھ ہی مہینوں کا آگے نیچے کر دینا

۱۔ اس آیت میں  
۲۔ اس آیت میں  
۳۔ اس آیت میں  
۴۔ اس آیت میں  
۵۔ اس آیت میں  
۶۔ اس آیت میں  
۷۔ اس آیت میں  
۸۔ اس آیت میں  
۹۔ اس آیت میں  
۱۰۔ اس آیت میں  
۱۱۔ اس آیت میں  
۱۲۔ اس آیت میں  
۱۳۔ اس آیت میں  
۱۴۔ اس آیت میں  
۱۵۔ اس آیت میں  
۱۶۔ اس آیت میں  
۱۷۔ اس آیت میں  
۱۸۔ اس آیت میں  
۱۹۔ اس آیت میں  
۲۰۔ اس آیت میں  
۲۱۔ اس آیت میں  
۲۲۔ اس آیت میں  
۲۳۔ اس آیت میں  
۲۴۔ اس آیت میں  
۲۵۔ اس آیت میں  
۲۶۔ اس آیت میں  
۲۷۔ اس آیت میں  
۲۸۔ اس آیت میں  
۲۹۔ اس آیت میں  
۳۰۔ اس آیت میں  
۳۱۔ اس آیت میں  
۳۲۔ اس آیت میں  
۳۳۔ اس آیت میں  
۳۴۔ اس آیت میں  
۳۵۔ اس آیت میں  
۳۶۔ اس آیت میں  
۳۷۔ اس آیت میں  
۳۸۔ اس آیت میں  
۳۹۔ اس آیت میں  
۴۰۔ اس آیت میں  
۴۱۔ اس آیت میں  
۴۲۔ اس آیت میں  
۴۳۔ اس آیت میں  
۴۴۔ اس آیت میں  
۴۵۔ اس آیت میں  
۴۶۔ اس آیت میں  
۴۷۔ اس آیت میں  
۴۸۔ اس آیت میں  
۴۹۔ اس آیت میں  
۵۰۔ اس آیت میں  
۵۱۔ اس آیت میں  
۵۲۔ اس آیت میں  
۵۳۔ اس آیت میں  
۵۴۔ اس آیت میں  
۵۵۔ اس آیت میں  
۵۶۔ اس آیت میں  
۵۷۔ اس آیت میں  
۵۸۔ اس آیت میں  
۵۹۔ اس آیت میں  
۶۰۔ اس آیت میں  
۶۱۔ اس آیت میں  
۶۲۔ اس آیت میں  
۶۳۔ اس آیت میں  
۶۴۔ اس آیت میں  
۶۵۔ اس آیت میں  
۶۶۔ اس آیت میں  
۶۷۔ اس آیت میں  
۶۸۔ اس آیت میں  
۶۹۔ اس آیت میں  
۷۰۔ اس آیت میں  
۷۱۔ اس آیت میں  
۷۲۔ اس آیت میں  
۷۳۔ اس آیت میں  
۷۴۔ اس آیت میں  
۷۵۔ اس آیت میں  
۷۶۔ اس آیت میں  
۷۷۔ اس آیت میں  
۷۸۔ اس آیت میں  
۷۹۔ اس آیت میں  
۸۰۔ اس آیت میں  
۸۱۔ اس آیت میں  
۸۲۔ اس آیت میں  
۸۳۔ اس آیت میں  
۸۴۔ اس آیت میں  
۸۵۔ اس آیت میں  
۸۶۔ اس آیت میں  
۸۷۔ اس آیت میں  
۸۸۔ اس آیت میں  
۸۹۔ اس آیت میں  
۹۰۔ اس آیت میں  
۹۱۔ اس آیت میں  
۹۲۔ اس آیت میں  
۹۳۔ اس آیت میں  
۹۴۔ اس آیت میں  
۹۵۔ اس آیت میں  
۹۶۔ اس آیت میں  
۹۷۔ اس آیت میں  
۹۸۔ اس آیت میں  
۹۹۔ اس آیت میں  
۱۰۰۔ اس آیت میں

فَالْكَفَى يُضِلُّ بِهِ الدِّينَ كَفَرُوا

بھی کفر ہی کی زیادتی ہے کہ اُن کی بدولت کفارِ اربعہ بہک جاتے ہیں

يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُوَاطِقُوا

ایک برس تو اسی ایک مہینے کو حلال سمجھ لیتے ہیں باوجود اسے سال اسی مہینہ کو حرام کہتے ہیں

عِدَّة مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۖ

نماز خدائے جو (چاہے بیٹھے) حرام کئے ہیں اُٹھ کر پڑھ لیں اور خدا کی حرام کی ممانعت کو حلال نہ کریں۔

زَيْنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

اُسی بُری بُری کا رستہ نیاں انھیں سہلی کر دکھائی جائیں گی اور خدا کافر لوگوں کو

الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا اسے اسے ایمان دار و

مَالَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَغَيَّرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

تعبیر کیا، ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو

اِنَّا قُلِّمْنَا إِلَى الْاَرْضِ اَرْضًا رَّضِيْنَةً بِالْحَيٰوةِ

نہ تم لطف ہو کے زمین کو ہلکے پڑتے ہو کیا تم اسخت کے یہ

الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ، فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

نسبت دنیا کی (چند روزہ) زندگی کو پسند کرتے ہو تو اس کو دنیاوی زندگی کا ساز و سامان

فِي الْأَخْذِ بِالْأَقْلَامِ ۖ (٣٨) لَا تَنْفِرُوا بَعْدَ ذَلِكَ

خاتم کائنات محمد بن عبد الله بن عبد المطلب

عَذَابُ الْمَمَاتِ ۝ وَلَسْتَ بِدِلٍّ قَوْمًا عَنكَ

خداوند و در آنکه خداوند نازا نازا

وَأَلَيْسَ لَكُمْ عِلْمٌ بِمَا يُكْفَرُونَ

کے لئے جو کہ وہ اس کے لئے ہے

الْأَنْبِيَاءُ وَفِي الْأَنْصَابِ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

١٠٠

[illegible]

الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي

ایں وقت دو کی جبلت کر گئے تھے (پھر سے) کھل با بر کبریا سے توبہ کرتے ہوئے تھے اور

الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّا

راہول تھے جب دو غار (قرآن میں تھے جیل و سلاخی کو) اُن کی توبہ کی خبر سے گھبرائے تھے اور فرشتوں نے

اللَّهُ مَعَنَا ۖ فَاَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ ۚ وَ

پہنچایا اہلے ساتھ ہے وہ خدا نے (طریقی) سکین (سکین) نازل فرمائی اور (فرشتوں کے)

اَيْدِيَهُمْ يُجَنُّوْنَ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ

ایسے لشکر ان کی مدد کی جن کو تم نے دیکھا تھا ان میں اور خدا نے کافروں

كَفَرُوا وَالسُّفْلٰى ۚ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۚ

کی بات نیچی کر دکھائی اور خدا ہی کا بول بالا ہے

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۳۰﴾ اِنْ تَفَرُّوا خِفَافًا وَثِقَالًا

اور خدا تو غالب حکمت والا ہے (مسلمانوں تم پر تلے چلے گئے) (یوں یا سبھاری بھیر کم)

وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ

وہ حال جب تم کو کم دیا جائے تو (جہاد کے لئے اپنی جانوں سے لڑو) اللہ کے راستے میں

اللَّهُ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾

گو اگر تم (کچھ جانتے ہو تو سمجھ لو کہ) یہی تمھارے حق میں بہتر ہے

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا

(اے رسول) اگر مسرت فائدہ اور سفر آسان ہوتا تو یقیناً

لَا اتَّبَعُوكَ وَلَكِنْ بَعَدَتْ عَلَيْهِمُ السَّعَةِ ۚ

یہ لوگ تمھارا ساتھ دیتے مگر ان پر سائنس کی مشقت طو لانی ہو گئی

وَيَسْخَلِفُونَ بِاللَّهِ لَوْ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا

اور (اگر بھیجے رہ جائے تو پھر بھی) یہ لوگ خدا کی قسمیں کھاتے تھے کہ اگر ہم میں سے ایک کو توبہ کی

مَعَكُمْ ۚ يَهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

خود رکھ لیں گے مگر تمھیں کھائے ہوئے (یہ لوگ بھیجی قسمیں کھاتے تھے کہ اگر آپ ہلاک نہ ہوتے تو وہ)

سلمہ کلمہ

طرح طرح کے اذیوں کے

لہذا آپ کے دل کا صبر و ہمت کو یاد

آپ کے دل کا صبر و ہمت کو یاد

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

کما اور حضرت عمر فاروق

میں جا بھی کر لیا تھا کہ میں

کلمہ جیل و سلاخی کے خلاف

دو کس کے خلاف

ایک ہمارے ایک جونی

ہماری جھوٹے غیب

طرح اندر سے خالی

ایک گولی پھرتے ہی

میں ایک کلمہ کو فہم

دروازہ بھی تھا جو زبان سے

سے زیادہ قریب و غریب

باشت کے لیا چڑا

خدا ہی مقرر در دان سے

حضرت رسول و حضرت ابوبکر

ان کے اندر ہوئے اس کے اندر

اس میں توفیق ان کے ایک کلمہ

خدا کی کلمہ اور خدا نے

فرمان کے دروازے پر رسول کا

خدا کی رحمت آگیا اور کلمہ

نے جلا لیا۔ کلمہ ترسیل

کلمہ دے جس سے کلمہ کلمہ

طرح آپ کے اندر ہوئے گا و ہم

بھی نہ ہو سکا۔ اب اس جھوٹے

دروازے کے مقابل لوگوں نے ہر

میں دوسرا اندر دھاندل کیا گیا

جس سے لوگ آتے تھے میں غرض

عامر بن ابیوسف کی

دہلی کے چلنے لگانا اور دروازہ

ان کا دروازہ لیے اسی طرح

تین روز گز سے ادھر کلمہ

طرح سے اطمینان ہوا حضرت

علیؑ ساراں اور ماہر کلمہ

کلمہ ہر طرح سے ادھر حضرت ابوبکر

کرم اللہ وجہہ کے دروازہ پر

دیکھو دفعہ جلد ۳ صفحہ ۳۳۰

۱۲ - ۱۱

دوران میں مثال کے

جوت کلمہ کا جان لیا

پھر تک بڑھ کر کلمہ



پیش

واعلموا ۱۰

۳۰۶

التوبة ۹

فَالِكُفْرُ يُضِلُّ بِهِ الْإِنِّ كَفَرُوا

بھی کفر ہی کی زیادتی ہے کہ ان کی بدولت کفار لادیں بہک جاتے ہیں

يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُوَاطِّعُوا

ایک برس تو اسی ایک شے کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال اسی چیز کو حرام کہتے ہیں

عِدَّةً مَّا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوهُ مَّا حَرَّمَ اللَّهُ ط

تاکہ خدا نے جو (چار مہینے) حرام کئے ہیں اُن کی گنتی ہی یہی کر لیں اور خدا کی حرام کی ہوتی چیز کو حلال کر لیں

زَيْنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

انکی بری بری کارستانیوں میں سے کسی کو بھی اور خدا کافر لوگوں کو

الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

مذکورہ مفسرین میں سے جو بخدا یا کرتا اسے ملے ایمان دارو

مَّا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَأْتُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں جہاد کے لئے نکل

أَنَّا قُلْنَا إِلَى الْأَرْضِ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ

ذم نہ دے ہو گے زمین کی طرف جھکے پڑتے ہو کیا تم اس قدر کے

الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَّعُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

نسبت دنیا کی (چند روزہ) زندگی کو پسند کرنے ہو تو (کہ دنیاوی زندگی کا سزا دے مان

فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣١﴾ أَلَا تَنْفَرُوا يَعْزُبُ عَنْكُمْ

جنت کے دھن و آرام کے مقابل میں بہت ہی غور رہے اگر (اب بھی) تم نہ نکلے تو

عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَلِيَسْتَبْدِلَ قَوْمًا غَيْرَكُمْ

خدا تم پر دردناک عذاب نازل فرمے گا اور خدا تم کو جو دوسرے نہیں نکالے گا

وَلَا تَصْرُوهُ شَيْئًا ۖ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کسی دوسری قوم کو لے آئے گا اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے اور خدا ہر چیز پر قادر

إِلَّا تَصْرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ

اگر تم اس رسول کی مدد نہ کرو گے تو (کہہ دو) ہمیں خدا مددگار ہے اس نے تم کو پہلے

۱۔ کفر میں سے  
۲۔ کفر سے بدعت سے  
۳۔ ذریعہ سال تک  
۴۔ شام سے انا کویت  
۵۔ حکم میں سے  
۶۔ ان سے یہ حکم ہوا  
۷۔ کہ ہر قن بادشاہ  
۸۔ دوم نے ایک  
۹۔ حکم انسان لکھ  
۱۰۔ حضرت کے مقابلے  
۱۱۔ مایہ میں لکھا ہے  
۱۲۔ اوروہ میں ایک آ  
۱۳۔ پورے میں سے  
۱۴۔ کتاب نے صاحب  
۱۵۔ کو چاہی تیار کر  
۱۶۔ دیا اور جو  
۱۷۔ میں سے  
۱۸۔ کہ کے اوقات  
۱۹۔ اور کہیں  
۲۰۔ بھی مسلمان  
۲۱۔ ہر جگہ سے  
۲۲۔ سب کو چار  
۲۳۔ کے طور پر  
۲۴۔ بھیجا کر  
۲۵۔ جو کما سوقت  
۲۶۔ کرم کی شہت  
۲۷۔ فطاری پیشانی  
۲۸۔ مسافرت کی  
۲۹۔ دوسری ہر اپنی قلت  
۳۰۔ مقابل کی عزت  
۳۱۔ محنت سے کی تیار  
۳۲۔ کا وقت تھا ان  
۳۳۔ دوسرے کچھ لوگوں  
۳۴۔ کو جانے میں شامل  
۳۵۔ ہوا ان کی کیلئے  
۳۶۔ یہ آیت نازل ہوئی

الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي

الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ

اللَّهَ مَعَنَا فَانْزِلِ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَ

آيَاتِهِ يَجْنُوهُ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ

كَفَرُوا السَّقْلَى وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۱۰

وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ

اللَّهِ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۱۱

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا

لَا تَتَّبِعُوا وَلَٰكِنْ بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الشَّقَّةُ

وَيَخْلَفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا

مَعَكُمْ ۚ يَهْكَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

مَنْ هُوَ خَيْرٌ لِّمَنْ يَخْرُجُ ۚ وَلَٰكِنْ أَكْثَرُهُمْ

لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۲

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالَاتِ هُمْ فِي

حُجَّتِنَا أَنَا وَاللَّهُ شَهِيدٌ ۝۱۳

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالَاتِ هُمْ فِي

حُجَّتِنَا أَنَا وَاللَّهُ شَهِيدٌ ۝۱۴

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالَاتِ هُمْ فِي

حُجَّتِنَا أَنَا وَاللَّهُ شَهِيدٌ ۝۱۵

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالَاتِ هُمْ فِي

حُجَّتِنَا أَنَا وَاللَّهُ شَهِيدٌ ۝۱۶

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالَاتِ هُمْ فِي

حُجَّتِنَا أَنَا وَاللَّهُ شَهِيدٌ ۝۱۷

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالَاتِ هُمْ فِي

حُجَّتِنَا أَنَا وَاللَّهُ شَهِيدٌ ۝۱۸

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالَاتِ هُمْ فِي

حُجَّتِنَا أَنَا وَاللَّهُ شَهِيدٌ ۝۱۹

الحسنة

طرح طرحی از تفسیر  
آیه ۱۰ تا ۱۹  
حضرت ابوبکر صدیق  
رضی اللہ عنہ

دو کس کے معاملے  
ایک باہر ہے اس کی  
ایک چھتے سے  
طرح اندر سے خالی  
ایک کی چیز ہے اسی  
میں ایک کس کو تفسیر  
در وادہ میں تفسیر  
سے زیادہ قریب و چھتے  
بالشت کے لٹا چڑھا  
تھا اسی مختصر در وادہ سے

حضرت رسول حضرت ابوبکر  
انکے آمد ہوئے اور انکے آغ  
سراں میں تھا ان کے کھانے  
قداد کی طرح ہوئے اور ان کے  
فرمان کے دروازے پر ہوں  
ظہار و رخت آگاہ اور ان کو  
نے جالان و کبر تے امے  
سجھ دیا جس سے کھانے کی  
طرح اس کے اندر ملے کا دیکھ  
بھی نہ ہو سکا اب اس چھتے  
دروازے کے مقابل گاہ نے اس

میں دوسرا اندر دروازہ بھی بنایا  
جس سے کھانے کے مقابلے میں  
خارجین فرما کر اس کو سفند  
دہاں کر کے چلے لانا اور دروازے  
ان کا دروازہ بھی تھے طرح  
تین دروازے اور جب کھانے  
وقت سے اطمینان ہوا حضرت  
علی رضی اللہ عنہ اور ابوبکر  
کے حاضر ہوئے اور اس چھتے پر  
کوسا چھتے کے دروازے پر  
دیکھ کر فرمایا جلد ۳ صفحہ ۳۳۰

۱۷-۱۸  
در بیان میں مثال کے طور  
پر تفسیر کیا جان لیا تھا  
چھتے پر کھانے کا ذکر ہے



سَمِعُونَ لَهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۱۵﴾

تم میں سے ان کے جاسوس بھی ہیں (جو تمہاری اسے بیان کرتے ہیں) اور خدا شریروں کو خوب لگاتار

لَقَدْ ابْتِغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَبُوا لَكَ

(اے رسول) آپس میں نزاکتیں کرنا ان لوگوں نے پہلے ہی فساد ڈالنا چاہا تھا اور تمہاری

الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَ

بہت سی باتیں اٹھ پٹ گئیں یہاں تک کہ حق آیا ہو گا اور خدا ہی کا حکم غالب رہے گا

هُمْ كَرِهُونَ ﴿۱۶﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ

اور انکو ناگوار جوتا ہے رہا اور ان لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو صاف کہتے ہیں کہ

إِنِّدَنْ لِي ۖ وَلَا تَقْبَلِي ۚ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا

مجھے تو قہر دے جائیگی (جہازت دیکھے اور مجھے بلا میں نہ بھنسا لے) رسول اکرمؐ یہ لوگ خود بڑا

وَلَا جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۱۷﴾ إِنَّ

(اور نہ جہنم گریزے اور جہنم تو کافروں کو یقیناً گھیرے ہوئے ہی ہے

تُصَبِّحُ حَسَنَةً وَتَسُوهُمْ ۖ وَإِنْ تُصَبِّحُ

تم کو کوئی فائدہ پہونچتا تو ان کو برا معلوم ہوتا ہے اور اگر تم پر کوئی مصیبت آتی ہے

مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرًا مِنْ

تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ (اسی وجہ سے) ہم نے اپنا کام چلے ہی تمک کر لیا تھا

قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ ﴿۱۸﴾ قُلْ لَنْ

(دوایہ کہیں) خوش (تمہارے پاس سے اٹھ کر) واپس لوٹتے ہیں (اے رسول) کہ تم کو

يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا ۖ هُوَ مَوْلَانَا ۚ

کو ہم پر ہرگز کوئی مصیبت نہیں سنی کر دی جو خدا نے ہماری طرف سے لکھا ہے (یہی) تمہارا مالک اور مالک

وَحَلَىٰ اللَّهُ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۹﴾ قُلْ هَلْ

اور اے منافقوں کو چاہئے کہ خدا پر بھروسہ رکھیں (اے رسول) تم (منافقوں سے) کہہ دو

تَرَبِّصُونَ مِنَّا إِلَّا أَحَدًا ۖ يَحْسَبِينَ هُوَ

کو ہم تو تمہارے دھڑے (یعنی یا خداوند) دو جھگڑا میں سے ایک کے خواہ مخواہ منتظر ہی ہوں

۱۵۔ جب اعدائے  
کمال غلام  
جنگ خندق  
میں یہ آواز  
کادی یا اہل  
یثرب کا مقلد  
تکبر کیا۔ ۱۶۔  
۱۷۔ ایک  
روایت میں  
بجائے کہ  
میں مصیبت  
میں مبتلا  
۱۸۔ ۱۹۔

نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ بِعَذَابٍ

اور ہم تمھارے واسطے اس کے منتظر ہیں کہ خدا تمہیں (خاص) اپنے اس سے کوئی عذاب

مِنْ عِنْدِهِ أَوْ يَأْتِيَنَّافَرَبْصُوا إِنَّا مَعَكُمْ

مانگ کرے یا جاسے ہاتھوں سے پھر (اچھا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی

مُتَرَبِّصُونَ ﴿۵۲﴾ قُلْ أَنْتَقِمُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا

تمھارے ساتھ (ساتھ) انتظار کرتے ہیں (جسے رسول) تم گندو کہ تم لوگ خواہ خوشی سے

لَنْ يَتَقَبَّلَ مِنْكُمْ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۵۳﴾

خارج کرو یا مجبوری سے تمھاری خیرات تو بھی قبول نہیں کیا میں تم تو فاسق اور کافروں کا

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ يَقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتْهُمْ إِلَّا

اور ان کی خیرات کے قبول کے نہ جانے میں اور کوئی وجہ مانع نہیں

أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ

مگر یہ کہ ان لوگوں نے خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور نماز کو

الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كَسَالَى وَلَا يَنْفِقُونَ إِلَّا

آتے بھی ہیں تو اکٹائے ہوئے اور خدا کی راہ میں خرچ کرتے بھی ہیں تو

وَهُمْ كَارِهُونَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُغْنِيكَ أَمْوَالُهُمْ وَ

پرہیزی سے (اسے رسول) تم کو نہ تو ان کے مال تمسیرت میں واپس

كَأُولَادِهِمْ لِأَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ

اور نہ انکی اولاد کیونکہ خدا تو یہ چاہتا ہے کہ انکو ایسی دال کی وجہ سے دنیا کی (چند روزہ)

بِقَاتِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَ

زندگی (ہی) میں مبتلا سے غلاب کرے اور جب ان کی جائیں نکلیں تب بھی وہ

هُمْ كَافِرُونَ ﴿۵۵﴾ وَيَحْلِقُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ

کافروں کے کافر ہی) ہیں اور (مسلمانوں) یہ لوگ تو خدا کی قسمیں کھاتے کہ وہ تم میں ہی

وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا يَتَّقُونَ ﴿۵۶﴾

کے ہی حالانکہ وہ لوگ تم میں کے نہیں ہیں مگر یہ لوگ بڑے گمراہ

منہ

لہ جاری سانی

ابھی مندر بن کر رہا ہوں  
 ابھی طائر ابھی اور میں مردیہ  
 نے اسے اس کے رسی سے روایت  
 کی ہے کہ ایک دفعہ حضرت  
 رسول بل غنیمت قدس  
 فراموش تھے کہ ہر قوم  
 بن نہ ہر قوم کو لیا گیا  
 جو خارج کا سرواٹھا  
 آپ کے سامنے آکر کھڑا تھا  
 سنے لگا یا رسول اللہ  
 انصاف کی صفات  
 بننے فرمایا تھوڑے  
 اگر تیس انصاف میں  
 تو کون انصاف کرے  
 حضرت عروے ماجد  
 جو ابھی اس کی گردن  
 مارا دوں آپ نے فرمایا نہیں  
 اسے جو دوس کے اور بھی بہت  
 سے مانتی ہیں کہ تم میں کا ہر شخص  
 ان کے ساتھ اپنی شان  
 و درود کو ذیل لکھتا  
 ہے۔ اربعین میں۔  
 ۱۲ جب دین سے ملے  
 عہد ہوا کے بطور پیر  
 ۱۳ کمان سے پھر ان کے  
 اور حالات بیان کر کے فرمایا ان  
 کا سرور ایک سالہ فاموردی کا کہی  
 ایک کھانی عورت کی سی ہوئی۔ وہ لگ  
 اس وقت خرچ کر کے خوب لوگوں میں  
 فرتد ہوا لگا اس وقت پر آمیت  
 نازل ہوئی ابھی عورتی کہتے ہیں  
 میں کو ہی دیتا ہوں کہ میں نے اسکو  
 خود رسول اللہ سے سنا اور میں کو ہی  
 دیتا ہوں کہ جب حضرت علی نے ان  
 کوں کو سہرا دان میں مل کیا وہ  
 میں ان کے ساتھ تھا تو ایک شخص  
 اسی صفت کا لایا کیا جسے رسول  
 نے بیان فرمایا تھا۔ و کیو دیکھو  
 سیوطی جلد ۳ صفحہ ۲۵۰ مسطور  
 مطبوعہ مصر۔ ۱۲۔

التوبة ۹

۳۱۱

واعلموا ۱۰

لَوْ يَجِدُونَ مَلِجًا أَوْ مَخْرَجًا أَوْ مَدَّةً خَلًا  
 اگر کہیں یہ لوگ پناہ کی جگہ (تلیہ) یا چھپنے کے لئے غار یا گھس بھسکی کوئی (ادھر چھپ جائیں)  
 لَوَلَوْ اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَعُونَ ﴿۹﴾ وَمِنْهُمْ مَن  
 تو اسی طرف رسیاں توڑتے ہوئے جگہ جاتیں (اسے رسول) ان میں سے کچھ تو ایسے لے بھی  
 يَتْلُمُزَكِّ فِي الصَّدَقَاتِ فَاِنْ اَعْطُوا مِنْهَا  
 ہیں جو تمہیں خیرات (کی تقسیم) میں (خواہ عوامہ) الزام دیتے ہیں پھر اگر ان میں سے انہیں  
 رَضُوا وَاِنْ لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا اِذَا هُمْ يَنْخَبُطُونَ ﴿۱۰﴾  
 چھپنے سے (مقدار) دیر لگایا تو خوش ہو گئے اور اگر (ان کی خوشی) کوئی نہیں ہے انہیں کچھ نہیں دیا تو بس خود ہی بھگتیں  
 وَلَوْ اَتَاهُمْ رَضُوا مَا اَتَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ  
 اور جو کچھ خدا نے اور اس کے رسول نے انکو عطا فرمایا تھا اگر یہ لوگ اس پر راضی رہتے  
 قَالُوا احْسَبْنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيَنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ  
 اور کہتے کہ خدا ہمارے واسطے کافی ہے (اسوقت نہیں تو غریب ہی خدا ہیں اپنے فضل و کرم)  
 وَرَسُولُهُ اِنَّا اِلَى اللّٰهِ رَاغِبُونَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ  
 سے اور اسکا رسول دے ہی گا ہم تو یقیناً اسکی کیونٹ لو لگائے بیٹھے ہیں (تو اسکا کیا کہنا تھا)  
 الصَّدَقَاتِ لِلْمَقْرَّءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلَيْنِ  
 خیرات تو بس (خاص فقیروں کا حق ہے اور محتاجوں کا اور اس (دکوہ وغیرہ) کے کارندوں کا  
 عَلَيْهَا وَالْمَوْلَفَةِ فَلَوْ بُهْمُ وَفِي الرِّبَا  
 اور جتنی تا لیف قلب کی گئی ہے (ان کا) اور (جکی) گردنوں میں غلامی کا بھندہ انہی سے ان کا  
 وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ  
 اور قرضداروں کا (جو خود سے ادا نہیں کر سکتے) اور خدا کی راہ (جہاد) میں اور پیر و پیروں کی  
 السَّبِيلِ قَرِيضَةٌ مِنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ  
 اگالت میں (رجوع کرنا چاہیے یہ (حق) خدا کی طرف سے سحر کر کے ہوئے ہیں اور خدا اور خدا  
 حَكِيمٌ ﴿۱۲﴾ وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ  
 حکمت والا ہے اور ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو (ہمارے) رسول کو شائے ہیں

وَيَقُولُونَ هُوَ أَدْنَىٰ ۖ قُلْ أَدْنَىٰ حَيْثُ لَكُمْ

اور کہتے ہیں کہ یہ بس کان ہی کان ہیں اس لئے کہ ہر آدمی کو کان نہیں ہے بلکہ ہر آدمی کے لئے کان ہیں

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً

کو خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور مؤمنین کی باتوں کا یقین رکھتے ہیں اور تم میں سے

لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ

جو لوگ ایمان لائے ان کے لئے رحمت اور جو لوگ رسول خدا کو

رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۹﴾ يَخْلِفُونَ

خالتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے (مسلمانوں) یہ لوگ تمہارے سامنے

بِاللَّهِ لَكُمْ لِيَرْضَوْكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ

خدا کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کر لیں حالانکہ اگر یہ لوگ

أَحَقُّ أَنْ يَرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۱۰﴾

حقے ایسا نذر ہیں تو خدا اور اس کا رسول کہیں زیادہ عقیدہ ہیں کہ ان کو راضی رکھیں

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

کیا یہ لوگ یہ بھی نہیں جانتے کہ جس شخص نے خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کی

فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ

تو اس میں ملک ہی نہیں کہ اس کے لئے جہنم کی آگ (تیار رکھی ہے) جس میں ہمیشہ جلا رہتا رہے گا

الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿۱۱﴾ يَخَذَرُ الْمُنَافِقُونَ ۚ

تو بڑی رومانی ہے منافقین اس بات سے ڈرتے ہیں کہ کہیں (ایمان ہو) ان مسلمانوں پر

نُزِّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ

(رسول کی معرفت) کوئی سورہ نازل ہو چکی جو ان کو کہہ کر ان منافقین کے دل میں سے سچا

قُلْ سَتَهْزَأُونَ ۖ إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَخْذَرُونَ ﴿۱۲﴾

(اے رسول) تم کہہ دو کہ (اے ایمان) تم سب کو اپنے لئے نکال دے گا جو تم نے ہوشیاری سے دیکھا ہے

وَلَكِنَّ سَاءَ لَكُمْ لِيَقُولَنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ

انگڑم ان سے بھڑک کر کہ یہ حرکت تھی) تو ضرور میں ہی کہیں گے ہم تو یہیں ہی بات چیت (درگاہ)

اے خداوند  
تو اس منافق جو  
انہیں حضرت رسول  
صلی اللہ علیہ وسلم کے  
سامنے ہر گز نہ آتا  
خدا نے آپ کو اسکی  
خبر دی تھی اور اسکی  
بتہ بھی بتا دیا کہ یہ  
سب کلام آدمی ہے  
انکے سر پر کھیل  
ہیں بڑی بڑی  
آنکھیں ہر ایک نے  
اُسے دیکھ کر دیکھا تو  
ابہا کرنا ہے وہ اس  
نے منہ کھالی کہ  
میں ہر ایک ایمان  
کرنا آپ نے فرمایا  
خبر میں اگر کس کو  
بات مانگنا  
نہیں وہ اپنے  
دلوں میں دیکھ  
تے ہیں کہ کچھ  
لکھتے ہیں جو کچھ  
ان کے پاس ہے  
میں کھا کھا  
سب کچھ  
نے من لیا اس وقت  
یہ آیت نازل ہوئی  
-۱۲-

وَنَلْعَبُ بِقُلُوبِ آبَائِهِمْ وَآيَاتِهِمْ وَرَسُولِهِمْ  
 بازی کر رہے تھے تم کو کہ باپیں کیا تم خدا سے اور اس کے  
 کُتْمُ لَسْتُمْ هَٰؤُلَاءِ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ  
 رسول سے ہنسی کر رہے تھے اب باپیں نہ جاؤ حق تو یہ ہے کہ تم  
 كَفَرْتُمْ ثُمَّ بَعَدًا اِيْمَانُكُمْ اِنْ نَعَفُ عَنْكُمْ  
 ایمان لانے کے بعد کافر ہو بیٹھے اگر تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کریں تاہم  
 طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ نَعِدُكَ طَائِفَةٌ اٰتَاهُمْ  
 کچھ لوگوں کو سزا ضرور دیں گے اس وجہ سے کہ یہ لوگ  
 كَانُوا مُجْرِمِيْنَ ۝۶۱ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ  
 قصور دار ضرور ہیں منافق مرد اور منافق عورتیں  
 بَعْضُهُمْ مِّنْ اٰبَعُضٍ مِّمَّا مَرُّوْنَ بِالْمَنٰكِرِ  
 ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں کہ (لوگوں کو) برے کام کا تو علم کرنے ہیں  
 وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُوْنَ  
 اور نیک کاموں سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھ (راہ خدا میں) جم کر کرنے سے  
 اَيْدِيَهُمْ اَسْأَلُ اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ  
 بند رکھتے ہیں (سچی تو یہ ہے کہ) یہ لوگ خدا کو جعل بیٹھے تو خدا نے بھی (کوب) نہیں بھلا دیا ایک  
 هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۶۲ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ  
 منافقین بد چلن ہیں منافق مردوں اور منافق عورتوں  
 وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارِ نَارُ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ  
 اور کافروں سے حدانے جہنم کی آگ کا دھواں تو کر لیا ہے کہ یہ لوگ ہمیشہ اسی میں رہیں  
 فِيْهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ  
 رہیں گے اور یہی ان کے لئے کافی ہے اور خدا نے ان پر لعنت کی ہے اور میں  
 عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝۶۳ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ  
 کے دائمی عذاب (منافق و کفار تو) ان کی مثل ہے جو تم سے پہلے تھے

۶۱

۱۲۴

منافقین کے حالات



كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَآكَثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا  
 وہ لوگ تھے قوت میں (بھی) زیادہ تھے اور مال اور اولاد میں (بھی) کہیں بڑھ کر تھے  
 فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلْقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ  
 تو وہ اپنے حصہ سے بھی بہرہ یاب ہو چکے تو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصہ سے فائدہ  
 كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلْقِهِمْ  
 اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھا لیا  
 وَخَضَلْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا أُولَئِكَ حَبِطَتْ  
 اور جس طرح وہ باطل میں گھسے رہے اسی طرح تم بھی گھسے رہے یہ وہ لوگ ہیں  
 أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ  
 جن کا سب کیا دھرا دنیا اور آخرت (دونوں) میں اکارت ہوا اور  
 هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿۹﴾ أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ  
 یہی لوگ گھسائے میں ہیں کیا ان منافقوں کو ان لوگوں کی خبر نہیں ہو چکی ہے جو  
 مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ  
 ان سے پہلے ہو گئے تھے قوم کی قوم اور عاد اور ثمود اور  
 قَوْمَ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ  
 ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور اہلی ہونی بستیوں کے رہنے والے  
 أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ  
 لکھا گیا اس کے رسول (رضی) واضح (درکوشن) پہنچے لیکر کہے تو (وہ بڑے گھٹا ہوئے) اور بھلے اپنے ظلم میں کیا  
 وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۰﴾ وَالْمُؤْمِنُونَ  
 مگر لوگ خود اپنے اور ظلم کرتے اور ایمان دار مردانہ اور  
 وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ  
 ایسا نہ ہو کہ ان میں سے بعض کے بعض رفیق ہیں لوگوں کو اچھے کام  
 بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ  
 کا حکم دیتے ہیں اور بے کام سے روکتے ہیں اور نماز پابندی سے

۱۰ ترمذی  
 اور شافعی میں  
 روایت ہے  
 کہ حضرت علی  
 نے جناب امیر  
 سے فرمایا کہ  
 اسے علی بن ابی طالب  
 دوست نہیں  
 تھا اگر مومن  
 اور مومن نہیں  
 رکھا اگر منافق  
 اور مومن صحابہ  
 کا قول ہے کہ  
 حضرت رسول  
 کے زمانہ میں  
 مومن و منافق  
 کو حضرت علی  
 کی محبت سے  
 پہچانے تھے۔

وقف

نومین بائیم دوست ہیں

الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ  
 پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی  
 وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ  
 کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر خدا غفر قریب رحم کرے گا بے شک خدا  
 عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۴۱ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَ  
 غالب مکتب والا ہے خدا نے ایسا نذر مردوں اور  
 الْمُؤْمِنَاتِ حَتَّىٰ يَجْرِيٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
 ایسا نذر عورتوں سے (بہشت کے) ان باغوں کا وہ نذر لیا ہے جسے نیچے بہتا رہی ہیں  
 خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكَنٌ طَيِّبَةٌ فِي جَنَّاتِ  
 اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (بہشت) جن کے باغوں میں عمدہ عمدہ مکانات کا  
 عَذْنٌ طَيِّبٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ أَكْبَرُ ذَٰلِكَ  
 (بھی) وہ فرمایا ہے اور خدا کی خوشنودی ان سے بالاتر ہے یہی  
 هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۴۲ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ  
 تو نبی (ا) علیٰ دہر کی کامیابی ہے لہٰذا اے رسول کفار کے ساتھ (جہاد سے) اور  
 الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَ  
 منافقوں کے ساتھ (زبان سے) جہاد کرو اور ان پر سختی کرو اور  
 مَا وَهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝۴۳ يَخْلُقُونَ  
 انہیں نکالتا تو جہنم ہی ہے اور وہ (کیا) بُری جگہ ہے یہ منافقین خدا کی نہیں نکالتے ہیں  
 بِاللَّهِ مَا قَالُوا ۚ وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ  
 کہ کوئی بُری بات نہیں کہی حالانکہ ان لوگوں نے کفر کا کلمہ ضرور کہا  
 وَكُفُّوا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهُمْ اُولٰٓئِکَ یَمْلِكُ اَلْوَاہِ  
 اور اس بعد اسلام کے بعد کافر ہو گئے اور جن بات پر قابو نہ پاسے اُسے مٹانے  
 وَمَا نَقَمُوا اِلَّا اَنۡ اٰخَذَهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُہٗ  
 اور ان لوگوں نے (مسلمانوں سے) صرف اس وجہ سے عداوت کی کہ ان پر صلہ کریم سے خائف ہو کر

۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

منافقین کا تذکرہ

مِنْ فَضْلِهِ ۖ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

والمغند بنادیا ہے تو ان کے لئے اسی میں خیر ہے کہ یہ لوگ اب بھی تو بہ کر لیں

وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يَعْذِبْهُمْ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي

وہ اگر یہ نہ مانیں گے تو خدا ان پر دہنیا اور آخرت میں دردناک عذاب

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ

مازل فرمائے گا اور تمام دنیا میں ان کا نہ کوئی

وَالْيَ وَالْأَنْصِيرِ ﴿٢٢﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ عٰهَدَ اللّٰهَ

حامی ہو گا نہ مددگار اور ان (منافقین) میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو خدا کے قول و قرار

لَئِنْ أَتَيْنَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّا

کہہ چکے تھے کہ اگر ہمیں اپنے فضل و کرم سے (کچھ مال) دیکھا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے

مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٥٥﴾ فَلَمَّا أَتَوْهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ

اور نیکو کار بندے جو جلیقے تو جب خدا نے اپنے فضل (دکرم) سے انھیں عطا فرمایا

بِخُلُوبِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٦٦﴾ فَأَعْقِبَهُمْ

تو لگے اس میں بخل کرنے اور کمزور کر منہ پھرنے، پھر اُن سے اُن کے خمیازہ میں

نَفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا

اپنی ملاقات کے دن (قیامت) تک ان کے دلیں (گو یا خود) فراق و الہ یا اسبوج سے

أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٤٠﴾

ان لوگوں نے جو خدا سے وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور سوچ سے کہ بھڑ بولا کرتے تھے

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ

کیا وہ لوگ اتنا بھی نہ جانتے تھے کہ خدا ان کے سامنے بھید اور ان کی سرکوشی و سبکدوشی جانا

وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٨﴾ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ

اور یہ کہ خدا غیب کی باتیں سے خوب آگاہ ہے، جو لوگ دل کھول کر خیرات

الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ

کرنے والے موسیقین پر (ربا کاری کا اور ان) کو منہ پر جو حسرت اپنی شفقت کی

ابو بکر سے روکا جائے گا تو نکلے گا، انھوں نے بھی انکار کیا، پھر حضرت عمرؓ کو روکا جائے گا تو نکلے گا، انھوں نے بھی انکار کیا، پھر حضرت عثمانؓ نے اپنی خلافت کے زمانے میں۔



ابن ابی جعفر  
سروار حق حب سہار  
ہوا از فضل رسول حق  
کی ہرگز نہ کوی غیبت  
نے کد زبانی بد و حق  
کی آپ محمد بن ابی  
کریم کے کفن کیا سطر  
عنايت فدايے اور  
جب میں دھاؤں تو  
سینے جیاز سے پر نماز  
پہنچا ہی آپ نے  
نہا تو کوی یا عمر جب  
ہاں پہنچے تو کھڑے  
ہوئے تو بیت نازل  
ہوئی اور جہیل نے  
آپ کا دامن پکڑ کے  
تھپتھپایا اور نماز  
پڑھنے ہی حب  
رے کے باب میں  
گوہن نہ اعتراض کیا  
و آپ نے فرمایا میں  
جانتا ہوں کہ اس سے  
انکو کوئی فائدہ نہ پہنچے گا  
گماور کوک اس کے  
ذریعہ کی سلام  
لائے جانا  
منافقین سے  
ساتھ آپ کے  
رحم و رحم کی جانچ  
خزرج کے  
ایک فرارادی  
مسلمان ہو گئے \*

ابن ابی جعفر  
سروار حق حب سہار  
ہوا از فضل رسول حق  
کی ہرگز نہ کوی غیبت  
نے کد زبانی بد و حق  
کی آپ محمد بن ابی  
کریم کے کفن کیا سطر  
عنايت فدايے اور  
جب میں دھاؤں تو  
سینے جیاز سے پر نماز  
پہنچا ہی آپ نے  
نہا تو کوی یا عمر جب  
ہاں پہنچے تو کھڑے  
ہوئے تو بیت نازل  
ہوئی اور جہیل نے  
آپ کا دامن پکڑ کے  
تھپتھپایا اور نماز  
پڑھنے ہی حب  
رے کے باب میں  
گوہن نہ اعتراض کیا  
و آپ نے فرمایا میں  
جانتا ہوں کہ اس سے  
انکو کوئی فائدہ نہ پہنچے گا  
گماور کوک اس کے  
ذریعہ کی سلام  
لائے جانا  
منافقین سے  
ساتھ آپ کے  
رحم و رحم کی جانچ  
خزرج کے  
ایک فرارادی  
مسلمان ہو گئے \*

۱۰. واعلموا	۳۱۸	التوبة ۹
إِلَى طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ قَاسِمًا ذُنُوكَ لِلْخَرُوجِ		
(جہاد سے صبح سالم) واپس لائے پھر تم سے جہاد کے واسطے کھڑے کی اجازت مانگیں تو		
قُلْ لَّنْ نَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَكِنْ تَقَاتِلُوا		
تم صاف کہو کہ تم میرے ساتھ (جہاد کے واسطے) ہرگز نہ کبھی کھڑے پاؤ گے اور نہ ہرگز دشمن سے		
مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ		
میرے ساتھ لڑنے پاؤ گے جب تم نے پہلی مرتبہ (گھر میں) بیٹھ رہنا		
أَوَّلَ مَرَّةٍ فَافْعَدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ﴿۳۱﴾ وَ		
پہن کیا تو (اب بھی) بیٹھے رہ جانے والوں کے ساتھ (گھر میں) بیٹھے رہو اور		
لَا تَصِلْ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ أَبَدًا وَلَا		
(اے رسول) ان منافقین میں سے جو مجاہدین تو نہ کبھی کسی پر نماز جنازہ نہ پڑھا اور نہ		
تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ		
اسکی قبر پر ہر جاگہ کھڑے ہونا ان لوگوں نے یقیناً خدا اور اسے رسول کے ساتھ کفر کیا		
وَمَا تَوْأَلُوا وَهُمْ فَسِقُونَ ﴿۳۲﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ		
اور پرکاری ہی کی حالت میں (وہ بھی) اگلے اموال کے مال اور ان کی اولاد		
أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ		
کی کرامت) تمہیں تعجب (حیرت) میں نہ ڈالے کہ چونکہ خدا تو بس یہ چاہتا ہے کہ		
أَنْ يُعَذِّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ		
دنیا میں بھی ان کے مال و اولاد کی بدولت انکو عذاب میں مبتلا کرے اور انکی جان نکالے		
أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿۳۳﴾ وَلَا ذَا أُنزِلَتْ		
تو اسوقت بھی یہ کافر (کے کافر ہی) رہیں اور جب کوئی سورہ اس بارے میں		
سُورَةٌ أَنْ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوا مَعَ		
بائذل، راستہ خدا کو مانو اور اسکے رسول کے ساتھ جہاد کرو		
رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أَوْ لَوَا الطَّوْلَ مِنْهُمْ		
تو جن میں سے دولت والے ہیں وہ تم سے اجازت مانگتے ہیں کہ اور		

وَقَالُوا اذَرْنَا كُنَّ مَعَ الْقَعْدِيْنَ ﴿٨٩﴾ رَضُوا

کہتے ہیں کہ ہمیں (دیسیں) چھوڑ دیجئے کہ ہم بھی (گھر) بیٹھنے والوں کیساتھ رہیں۔

يَاۤ اَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبِعَ عَلٰی

یہ اس بات سے خوش ہیں کہ پیچھے رہ جانے والوں (موتوں) کے پیچھے ہوں۔ کیا ساتھ بیٹھیں اور گویا

قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٩٠﴾ لٰكِنَّ الرَّسُوْلَ

ان کے دل پر پھر کر دی گئی ہے تو یہ کچھ نہیں سمجھتے مگر رسول اور جو لوگ

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرُ ز وَاُولٰٓئِكَ

ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان لوگوں نے اپنے اپنے مال اور اپنی اپنی

اَمْوَالُهُمْ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿٩١﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

بہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں خدا نے ان کے واسطے (بہشت کے) وہ (پرے)

بَحْتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ

باغ تیار کر رکھے ہیں جگہ (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں (اور یہ) اس میں ہمیشہ

فِيْهَا ذٰلِكَ الْقَوْرُ الْعَظِيْمُ ﴿٩٢﴾ وَجَاءَ

رہنے والے ہی تو بڑی کامیابی ہے اور (مقامے پاس) کچھ جیلہ کہنے والے

الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ يُؤْذَنَ

گواہ (دیہاتی) بھی) آ موجود ہوئے تاکہ ان کو بھی (پیچھے رہ جانے کی) اجازت

لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ ط

دیہاتے اور جن لوگوں نے خدا اور اس کے رسول سے جھوٹ کہا تھا وہ (گھر میں) بیٹھ رہے

سَيُصِيبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ

(آئے تک نہیں) ان میں سے جن لوگوں نے کفر اختیار کیا تھا غرض کہ یہی ان پر دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ﴿٩٣﴾ لَيْسَ عَلٰی الضَّعَفَاءِ وَلَا عَلٰی

آہستہ کے (اور اسے) (میں) جہاد میں نہ جانے کا) نہ تو کمزوروں پر کچھ گناہ ہے

۱۵  
قبیلہ بنی  
خفاریہ کا ذکر  
ہے جو جنگ  
پرک سے  
وقت یہ  
معدرت  
کرنے آئے  
تھے کہ اگر ہم  
جنگ میں  
نہیں تو بھی  
طے کے ہیں  
ہلے مال  
موتیوں کا  
لہجہ میں ہے  
۱۱

۱۶







میں

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

یعنی دون ۱۱

۳۲۲

التوبة ۵

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا

اور کچھ گنہگار دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ (خدا کی) خرچ کرتے ہیں اُسے نادان سمجھتے ہیں

يَتَرَبَّصُّ بَكُمْ عَلَٰٓئِذَا أَتٰ بِكُمُ الْمَلٰٓئِكُ وَآٰٓسِرَةٌ عَلَيْهِمْ ذٰلِئِكَ السَّوْءُ

اور تمہارے حق میں ان ملائک کی اگر دشمنوں کے نظر میں انہیں ہر زمانہ کی بڑی گدہ بن پڑ سارے

اللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۱۰ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ

خدا کو بہت مستجاب جانتا ہے اور کچھ دیہاتی تو ایسے بھی ہیں جو خدا اور

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا

آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور کچھ خرچ کرتے ہیں اُسے خدا کی (بارگاہ میں) قربی

عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ۝۱۱ اَلَا اِنَّهَا قُرْبَةٌ

اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں آگاہ رہو واقعی یہ (خیرات) ضرور

هُمُ سَيَدْخُلُوْهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۝۱۲ اِنَّ اللّٰهَ

ان کے قریب کا باعث ہے خدا انہیں بہت جلد اپنی رحمت میں داخل کرے گا کیونکہ

عَفُوٌّ رَّحِيْمٌ ۝۱۳ وَالسَّٰبِقُونَ الْاَوَّلُونَ مِنَ

خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور ہمارے پہلے (انصار میں سے) (ایمان کی) پہلے

الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ

سبقت کرنے والے اور وہ لوگ جنہوں نے تیک پہنچے (قبول ایمان میں) ان کا

بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ

ساتھ دیا خدا ان سے راضی اور وہ خدا سے خوش اور

لَهُمْ جَنَّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خٰلِدِيْنَ

ان کے واسطے خدا نے (وہ برے بھرتے) بارگاہ میں تیار کر رکھے ہیں اور

فِيْهَا اَبَدًا ۝۱۴ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۵ وَمَنْ حُوْكِمَ

پہنچے اور بادشاہ ان میں رہنے ہی تو جبری کا سیاسی ہے اور مسلمانوں (تمہارے) اطاعت کے

مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۙ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْاٰهْلُ الْاَمْدِ ۙ يَنْفَعُ

گنہگار دیہاتیوں میں سے بعض شائق (ہیں) ہیں اور وہ غریبہ کے (ساتھ) ملاؤں میں بھی انہیں شائق ہیں

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

جہ حب حضرت رسول کو کفار کرتے بہت شایا تو آپ اپنا اہل وطن کہ چھوڑ دینے میں جابجی اسی کا نام جہرت ہے اور اسی

مَرَدُّوْا عَلٰی اِلْتِفَاقٍ تَفْ لَا تَعْلَمُوْهُمْ وَخَن تَعْلَمُوْهُمْ  
 جو اتفاق پر اڑ گئے ہیں (اے رسول) تم ان کو نہیں جانتے (مگر) ایمان کو دہرا جانتے ہیں  
 سَتَعْلَمُوْهُمْ مِّنْ مَّزِيْنٍ ثُمَّ يَرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابِ  
 عَذَابِ يَوْمِ (دُنيا ہی میں) ان کی وہ ہری سزا کوں گئے پھر وہ لوگ (جیسا کہ) ایک بڑے عذاب  
 عَظِيْمٍ ۝۱۰ وَآخِرُوْنَ اَعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ  
 کی طرف لوٹ جائیں گے اور کچھ اور لوگ اس جنہوں نے اپنے گناہوں کا (نور) اقرار کیا  
 خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللّٰهُ  
 (مگر) ان لوگوں نے طے کر لیا کہ وہ کچھ برے کام کو ملا جلا کر (گناہوں) کو دیا فرمے کہ خدا ان کی  
 اَنْ يَّتُوبَ عَلَيْهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱  
 تو بڑے توبہ کرے کہیں کہی خدا تو یقینی بڑا بخشنے والا مہربان ہے (اے رسول)  
 خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيَهُمْ  
 تم ان کے مال کی زکوٰۃ لو (اور) اس کی بدولت ان کو (گناہوں سے) پاک صاف کر دو  
 بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ط اِنَّ صَلٰتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ط  
 اور ان کے واسطے دعا و خیر کر کہیں کہی بخاری دعا ان لوگوں کے حق میں طہینان (کا باعث ہے)  
 وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۲ اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ  
 اور خدا تو (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے کیا ان لوگوں نے اتنا بھی نہیں جانا کہ یقیناً خدا ہی  
 يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ  
 اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی خیر میں (بھی) لیتا ہے  
 وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۳ وَقُلْ عَمَلُواْ  
 اور میں شک نہیں کہ وہی توبہ کا قبول کرنے والا مہربان ہے اور ان لوگوں کو کہہ دو کہ تم لوگ اپنے کام کے بارے  
 فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرِسُوْلُهُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ  
 اچھی تو خدا اور اس کا رسول اور مومنین بخارے کاموں کو دیکھیں گے  
 وَسَيَرُدُّوْنَ اِلٰى عَلٰمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ  
 اور بہت جلد (رقیامت میں) ظاہر و باطن کے جاننے والے (خدا) کی طرف لوٹاے جاؤ گے

۱۔ جنگ بزرگ میں  
 مومنین میں سے بھی کچھ  
 دشمن نہ ملے تھے جب آپ  
 دہس آئے اور پھر آپ  
 دالوں کی ذمت میں آجائیں  
 اٹھائے گئے تو علیہ علیہ  
 ابو بکرؓ نے یہ نہیں سمجھا  
 سمجھا کہ اور سب جیل  
 کے سونوں سے اپنے کو  
 انعام داور شرم  
 کھائی تھیں  
 خدا رسول اللہ  
 نے کھس گئے  
 یوں ہی بندے  
 میں تھے جب  
 آپؐ نماز کی  
 کمر پڑے تھے  
 تیرہ حالت معلوم ہوئی  
 آپؐ نے فرمایا جب تک  
 خدا کا حکم اس بار میں  
 نہ آئے گا میں بھی نہ  
 کھولوں گا عرض جب یہ  
 آیت نازل ہوئی تو آپؐ  
 نے کھولا تو وہ لوگ وہیں  
 برسے آجے کھڑے تھے  
 جمع ہوئے اٹھالاسے کہ  
 اے حضورؐ اسی نے ہم  
 لوگوں کو روک رکھا  
 تھا اب آپ اس کو  
 خیرات کرو دیجئے آجے  
 زرا انہیں کھڑے رکھیں  
 کر سکتا تو اس کے پہلو  
 آیت نازل ہوئی ۱۲۔



فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٣١﴾

بھروا اسے دے کے منہ کی آگ میں جھٹ پڑے اور خدا ظالم لوگوں کو نرا منہ دیکھیں یہ بھی بیکار  
لَا يُزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَهُ فِي قُلُوبِهِمْ

اور عمارت کی بنیاد جو ان لوگوں نے قائم کی اسکی بنیاد ان کے دلوں میں ہیشہ ڈھل کر رہے گی

لَا أَنْ تَقْطَعَ قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٣٢﴾

یہاں تک کہ ان کے ہر پچھے اور جاہیں اور خدا تو بڑا واقف کار عليم ہے

لَآ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَ

اے اللہ تو خاک ہی نہیں کہ خدا نے مومنین سے ان کی جانیں اور ان کے مال اس بات

أَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ

پر خرید کر رہے ہیں کہ ان کی قیمت (ان کے لیے بہشت ہے) یہ لوگ خدا کی راہ میں

اللَّهِ يَفْتُلُونَ وَيُقَاتِلُونَ وَعَدَّ عَلَيْهِمْ

لڑنے میں تو (گناہ کی پابندی سے) خدا خود بھی لڑے جاتے ہیں (یہ) پکا وعدہ ہے (جسکا پورا کرنا خدا پر لازم ہے)

حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَى

اور ایسا پکا وعدہ کہ قریمت اور اہل اور قرآن (رب) میں (کھا جاتا ہے) کہ اپنے وعدہ کا پورا

بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي

خدا سے بڑھ کر اور کروں ہے تم تو (بہی) خرید) فروخت سے جو تم نے خدا سے

بَايَعْتُمْ بِهِ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٣٣﴾

کی ہے خوشیاں مناؤ یہی تو بڑی کامیابی ہے

الْمُتَّعِبُونَ الْعَبِيدُونَ الْحَامِدُونَ السَّاجِدُونَ

(یہ لوگ) توبہ کرنے والے عبادت گزار اور خدا کی حمد ثنا کرنے والے (اسکی راہ میں) سفر کرنے والے

الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے نیک کام کا حکم کرنے والے

وَالْمُتَّقُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ

اور بڑے کام سے بد بگھڑنے والے اور خدا کی (مقرر کی ہوئی) حدوں کے بچاؤ رکھنے والے ہیں

۱۳  
۱۱

بقیہ صفحہ گذشتہ  
سید کریم سی سہیل بدیل  
قد کا حکم اظہار میں  
نے اسلام کو تو علی علیہ  
حضرت کے لئے پھر کر کے  
آئے تو جس جہاد بعد  
کھڑے اور انھیں ملوں  
میں اسکی نیر علی علیہ  
تھی آپ نے سچے پچھے  
جس سہیل نادر علی  
وہ یہی ہے آپ کو اس  
ہے آجی بہشت بھی کہیں  
نزدہ رہے ہر منہ دینے  
سے اگر اس میں اکبر علیہ  
نادر علیہ کا یہ اسی  
وجہ ہے ایک حدیث  
میں ہے کہ اس میں بد  
رکعت غاڈ کا قلوب  
ایک عرصے کے برابر ہے  
یہ کہ رسول صلی علیہ وسلم  
میں ہے ۱۲ - ۱۳

مؤمنین کی جانیں خرید لی ہیں

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۳﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ

الذین ایمان رکھتے ہیں (۱۱۳) مؤمنین کو (بشرت کی) خوشخبری دینے والی اور مؤمنین پر عیب ظاہر نہ کرنا

أَمْنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا

کہ مشرکین وہ بھی ہیں تو اس کے بعد مناسب نہیں کہ ان کے لیے مغفرت

أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمَ آيَاتُهُمْ

کی دعائیں مانگیں اگرچہ وہ مشرکین ان کے قریب دار ہی

أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ

(دیکھو!) میں اور ابراہیم کا اپنے آپ کے لیے مغفرت کی دعا مانگنا

لَا يَنْفَعُ الْإِنْسَانَ مَوْعِدَةً وَعْدًا هَٰذَا لَا يَأْتِيهِمْ

میں اس وعدہ کی وجہ سے قیامت میں نہ اپنے آپ کے لیے کیا غلامی

تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ لِلَّهِ

ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ بھی خدا کا دشمن ہے تو اس سے بڑا ہونے کی بات ابراہیم

لَا وَآلَهُ حَلِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ

بے شک! بڑے دردمند۔ یہ بارگاہی یہ شان نہیں کہ لے کسی قوم کو عیب

لَا يَهْدِيهِمْ حَتَّىٰ يَبَيِّنَ لَهُمَ مَا يَتَّقُونَ إِنَّ اللَّهَ

انہ کو ہدایت نہ کرے گا جب تک کہ وہ ان پر عیب نہ کرے اور ان کو بتا دے کہ جس سے ڈرنے کی

يَكُلُّ شَيْءٍ عَلَيْهِ ﴿۱۱۶﴾ إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

ہر شے پر قدرت ہے اس پر تسلط ہے یہ کہ اسے آسمان زمین کی حکومت

وَالْأَرْضِ طَيِّحِي وَيُمِيتُ مَوْتًا لَكُمْ مِمَّنْ دُونِ اللَّهِ

خدا ہی کے لیے خاص ہے وہی (جسے چاہے) جلا دے اور (جسے چاہے) تارے اور لوگوں کو مٹا دے

مِنْ وَلِيِّ وَلَا نَصِيرٌ ﴿۱۱۷﴾ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَىٰ

سزا نہ کوئی سرپرست ہے نہ مددگار البتہ خدا نے نبی اور ان کے پیروں کو انصاف پر

النَّبِيِّ وَالْمُفْجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ

پیدا فضل کیا جنہوں نے تنگدستی کے وقت میں رسول کا ساتھ دیا

لے جب  
مشرکین کے  
دعا سے استغفار کی  
مانگت میں تو  
کہہ رہے تھے ابراہیم  
میں مغفرت  
رسول کے پاس  
ہو چکے ہیں عرض  
کی کہ ہم لوگوں نے  
تو مشرکوں کے  
واسطے تبت دعا  
کی ہے ہمارا کیا  
حال ہوگا اس وقت  
ان کی شفقت کے  
بجائے یہ نازل  
ہوئی ۱۱۶-۱۱۷

فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ  
 اوروہ بھی اگلے بعد کہ قریب تھا کہ اُن میں سے کچھ لوگوں کے دل ڈھکی  
 قَرِيبٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ اِنَّهُ يَهْدِي  
 چاہیے پھر خدا نے (پھر بھی) فضل کیا اس میں شک نہیں کہ وہ ان لوگوں پر بڑا  
 رَحِيمٌ ﴿۱۱۰﴾ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّى  
 ترس کھانے والا ہر باپ ہے اور ان تینوں نے پردہ بھی فضل کیا (جو دھماکہ بیکھ رہے تھے  
 اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ  
 (اور پھر سختی کی گئی) جہاں تک کہ زمین باوجود اس وسعت کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی  
 عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُوا اَنْ لَا مَلْجَا مِنْ اللّٰهِ  
 جانیں (تک) ان پر تنگ ہو گئیں اور ان لوگوں نے سمجھ لیا کہ خدا کے سرا اور رکبیں پناہ  
 اِلَّا اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ  
 کی جگہ نہیں پھر خدا نے ان کو توبہ کی توفیق دی تاکہ وہ (خدا کی طرف) رجوع کریں بیشک خدا  
 التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ  
 ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اسے ایماندارو خدا سے ڈرو  
 وَكُونُوا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِيْنَةِ  
 اور تمہوں ملے کے ساتھ جو جاؤ مدینہ کے رہنے والوں اور اُن کے  
 وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ  
 گرد و نواح دیہاتوں کو یہ جائز نہ تھا کہ رسول خدا کا ساتھ  
 رَسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ  
 بچھوڑیں اور نہ وہ (جائز تھا) کہ رسول کی جان سے بچھوڑا ہو کر اپنی جانوں کے بچانے کی فکر کریں  
 ذٰلِكَ بِاَنْهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمًا وَلَا نَصَبٌ  
 یہ حکم اس سبب سے تھا کہ ان (جہاد کرنے والوں) کو خدا کی راہ میں جو تکلیف پڑے گی یا کسرت  
 وَلَا خُمُصَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا يَطْوُونَ مَوْطِئًا  
 یا جھوک کی شدت کی چوہوتی ہے یا ایسی راہ ملے ہیں جو کفار کے

منزل

لہ قبلہ اس وقت  
 کے نامی غریبی کتب  
 ہی ملک ہلال میں آئینہ  
 مارتن ریحی تین خلط  
 بھی جنگ جنگ ہیں  
 شریک نہ ہو  
 نئے جب  
 پھر رنج دار  
 کی خدمت  
 نازل ہوئی تو  
 حضرت جبریل  
 کی خدمت میں  
 حاضر ہوئے  
 اور اپنے کلمہ کا اقرار کیا  
 تو آپ نے سورس سے  
 فرمایا ان کے کلام  
 نہ کرو۔ عرض لوگوں نے  
 ان سے اچھوڑ کر چھوڑ دی  
 اور ان کی عورتوں نے  
 بھی ان سے کلمہ کشی  
 کی تباہی ان لوگوں  
 نے اپنا غم ڈیرہ  
 بھل نہیں ڈالا اور  
 عربی و فارسی  
 شروع کی  
 پکاس دن  
 تک اسی حالت  
 میں رہے اس  
 وقت یہ آیت  
 نازل ہوئی  
 اور وہ بھی  
 ان کو قبول توبہ کی  
 خوشخبری دی ۱۲۔  
 ۱۱۔ اچھی اور دیر سے  
 ابن عباس سے امداد  
 عساکر الخ امام محمد قز  
 سے روایت کی ہے کہ  
 صادقین سے مراد  
 علی ابن ابی طالب ہیں  
 دیکھو تفسیر مشورہ  
 صفحہ ۲۹۰۔ بصرہ  
 مصر ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔

يَغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنْتَظِرُ مِنْ عَذَابٍ مِّثْلَ الْأَ

فَنَافِثِ غَضَبِ كَابَعْتِ مَرِيَّاسِ دَمْنِ سَ كَمُ يَ نَمُ كَ حَاسِلِ سَ رَ سَ تَ سَ ہِ ہِ  
كَيْتَبُ لَہُم بِہِ عَمَلُ صَالِحٍ اِنَّ اللہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ

کوس اے عوف میں (ان کے اندر مل ہیں) ایک نیک کام کمرہ دے گا بیشک خدا انکی

الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وَلَا یَنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِیْرَةً وَّ

کرنے والوں کی اجزا و قواب پر باد نہیں کرتا اور وہ لوگ اعدا کی ماہ میں (نفع دے گا) ہاں

لَا کِیْرَ وَلَا یَقْطَعُوْنَ وَاِیَّالَا کُتِبَ لَہُمْ لِحْزَنُہُمْ

نہیں کھینچنے اور کسی میدان کو نہیں قطع کرتے مگر نڈھال کے (عمل میں) انکے نام کھدایا جاتا ہے اور خدا

اللہ اَحْسَنَ مَا کَانُوا یَعْمَلُوْنَ ۝ وَمَا کَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ

ان کی کارگر اور ان کا (نفع) ہے (بھلا بلا عطا نہیں اور یہ (جہی) مناسب نہیں کہ مبین

لِیَنْفِرُوا کَا فَا تَہُ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ کُلِّ فِرْقَۃٍ مِّنْہُمْ

کس کس لے لے (راہے) کون سے (عمل کرتے ہیں) ان میں سے ہر گروہ کی ایک جماعت (ان کے گروہ) سے

طَائِفَۃٌ لِّیَتَفَقَّہُوْا فِی الدِّیْنِ وَلِیُنذِرُوْا قَوْمَہُمْ

کیوں میں نکلتی تاکہ علم دین حاصل کرے (اور جب اپنے قوم کی طرف پلے کے آوے تو

اِذَا رَاجَعُوْا اِلَیْہِمْ لَعَلَّہُمْ یَحْذَرُوْنَ ۝ یَا اَیُّہَا

اُن کو (عذاب آخرت سے) ڈراؤ تاکہ یہ لوگ ڈریں اے ایماندارو

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِیْنَ یَکُوْنُوْکُمْ مِنَ الْکُفَّارِ

کفار میں سے جو لوگ تمہارے آس پاس کے ہیں اُن سے لڑو اور اس طرح لڑنا

وَلِیَجِدَکُمْ غُلَظٌ وَّاعْلَمُوْا اَنَّ اللہَ مَعَ

ہائے کردہ لوگ تم میں کر رہا ہیں محسوس کریں اور جان رکھو کہ بے شبہ خدا

الْمُتَّقِیْنَ ۝ وَاِذَا مَا اُنْزِلَتْ سُوْرَۃٌ فَمِنْہُمْ مَّنْ

پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے اور جب کوئی سورہ ازل کیا گیا تو ان منافقین

یَقُوْلُ اَیُّکُمْ زَادَتْہِ ہٰذِہٖ اٰیْمَانًا فَاَمَّا الَّذِیْنَ

میں سے ایک (دور سے) پر ہیز کرتا ہے کہ بھلا اس سورہ نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھا دیا تو جو لوگ

ملہ اس بنا پر فقر و  
اجتناب کا حاصل کرنا  
واجب نکلتا تو درود کیا  
ہے اور حضرت رسول نے  
فرمایا ہے کہ طوفان میں کا  
سیکھنا ہونا طوفان طوفان  
مرد پر فرض ہے اور  
جناب الہیہ داتے  
ہیں تو گردن کا کمال  
طوفان کے حاصل  
کر لے اعدا پر لڑنے  
سے ہوتا ہے کہ یہاں  
کی تلاش سے غلو کی  
طلب زیادہ ہو جب  
یہ آریں  
فیل مسلم  
کے فضائل  
میں بیرون  
حد میں ہیں  
ان میں بعض  
کو دیکھو دنیا سے کی  
نیسری سے نقد فقیر  
۱۶-۱۷

مردن کا کیا حکم ہے

الربیع

اٰمُوْا فَاَزَادْ نِفْمًا اِيْمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۷﴾  
 ایمان لائے جس میں ان کا فراس سورہ نے ایمان بڑھا دیا اور وہ (اسکی خوشخبری سنانے پر)  
 وَآمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادْهُمْ رِجْسًا  
 گمراہوں کے دل میں (سُفالت کی) بیماری ہے تو ان کے گمراہی میں (خباثت پر) اس سورہ نے  
 اِلٰى يَجْسِمُهُمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كَافِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ اَوْ لَا يَرُوْنَ  
 ایک خباثت اور بڑھادی اور یہ لوگ کفر ہی کی حالت میں رہ گئے کیا یہ لوگ (انسانوں میں سے) نہیں ہیں  
 اَتَهُمْ يَفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ  
 کہ ہر سال ایک مرتبہ یا دو مرتبہ بلا میں مبتلا کئے جاتے ہیں پھر بھی  
 لَا يَتُوبُوْنَ وَلَا هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاِذَا مَا اُنْزِلَتْ  
 نہ تو یہ لوگ توبہ ہی کرتے ہیں اور نہ نصیحت ہی مانتے ہیں اور جب کوئی سورہ انہیں  
 سُوْرَةٌ تَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ هَلْ يَرٰكُمْ مِنْ  
 کیا گیا تو اس میں سے ایک کی طرف ایک دیکھنے لگا (اور یہ کہہ کر کہ تم کو کوئی مسلمان دیکھتا  
 اَحَدًا ثُمَّ اَنْصَرَفُوْا صَرَفَ الصَّوْتِ اَللّٰهُ يَلْقٰى قُلُوْبَهُمْ بَايْنَهُمْ  
 نہیں ہے پھر اپنے گھر یا جگہ پر جلتے ہیں (یہ لوگ) کیا پسینے گراں نڈانے ان کے دلوں کو اپنے باہر سے  
 قَوْمٌ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِنْ  
 سب سے کہ یہ بالکل نا سمجھ لوگ ہیں لوگو تم ہی میں سے (جہاں) ایک رسول تمہارے پاس آ چکا  
 اَنْفُسَكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْكُمْ مَّا عَيْنُكُمْ حَرِيصٌ  
 (اسکی نفعت کی یہ حالت ہے کہ) اس پر خفا ہے کہ تم تکلیف اٹھاؤ اور اسے تمہاری پہچان کا پرکھا ہے  
 عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رِءُوفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱﴾  
 ایمانداروں پر رحم و درود ہے مفسرین یہاں ہے اسے رسول اگر بھی یہی یہ لوگ (تمہارے) گھر میں  
 فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ  
 تو تم کہہ دو کہ میرے لیے خدا کافی ہے اسے سوا کوئی معبود نہیں میں اس پر بھروسہ رکھتا ہوں  
 عَلَيْكُمْ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۲﴾  
 وہی عرش (اپنے) ہنر رک (مخلوق کا) اللہ ہے

منقول

کفر کی ذہانت

رسول کی مرضی



فليس يهلكه سنكوفي ثلث ايام اثنين وهي ما تدعى ايام  
فوق نزلت الا فامنت شاه

۲۰۰۰ء یونس کہہ میں نازل ہوا اور اس کی ایک سو نو آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۱۔ اُمّ خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَرَأَيْتُكَ أَيُّ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۝ أَكَانَ

نوٹ: یہ آرمیں اس کتاب کی ہیں جو (از سر تا پا) حکمت سے مملو ہے کیا

لِلنَّاسِ عَجَبًا إِنَّ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ

مگر اس کو اس بات سے بڑے تعجب ہوا کہ تم نے انھیں لوگوں میں سے اکتے دیئے اس دمج بھی کہ

نُذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ

۶۔ زمانہ : کہ رُطوبت اور امان، داروں کے لئے اس کا خوشگنئی مشاہدہ کہ ان کے لئے

فَدَمَرُ صَدْفٍ عِنْدَ رَتِّ هَرَطٍ ۖ قَالَ الْكُفْرُ مُونَ

کے لئے کہ وہ لوگوں کے لئے اور ان کے لئے کہ وہ لوگوں کے لئے

إِنَّ هَذَا السُّبُّ مُبْنٌ ۝ هَٰذَا تَكْوِينُ اللَّهِ الَّذِي خَلَقَ

مفسر آیتنا صاحب طبع و ذوق است که در این باب

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ اسْتَوَى

[illegible]

عَلَىٰ سُبُلِ الْوَسْطَىٰ وَتُجَنَّبُ يَأْوِلَىٰ ۚ

کتابت مسررین پندیرا ه منیرا ر ریتیرا ه ر

بند یاد بی سر ۸ م ۱۵ نظام لڑنا ہے (اسے سائے) کوئی رسمی کا استعارہ نہیں (موسلم)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

س کی اجانت کے بعد ہی خدا کو تعالیاں ہم سے دعا ہے کہ وہ اسی کی عبادت کرو تو اس

لَنَا نَرْوَنَ الْاَيَةَ مَرْجِعًا جَمِيعًا وَعَدَا لَنَا

میں اب بھی غور نہیں کر لے گا سب کو (آج) اسی ہی طرف لوٹنا ہے جہاں کا وہ عدہ

حفاظاً لانه يبتدأ والخلق لم يعيده ويجزي

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَ

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے لئے ان کی کفر کی سزائیں ہیں گو کھلتا  
 اَلْيَوْمَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۱۵﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ

ہوا فانی اور مردناک غدا ہر گاہ دہی وہ (خداے قادر) ہے جس نے

آفتاب کو چھلے اور آفتاب کو روک دینا اور اس کی مشعلیں مقرر ہیں

لَتَعْلَمُوا عَاقِبَةَ السَّيِّئِينَ وَالْحُسَابِ ۖ مَا خَلَقَ اللَّهُ

ذٰلِكَ الْاِلٰهَ الْحَقُّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۝

لَا فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُتَّقُونَ ﴿٦﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُرْجُوْنَ لِقَاءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا

غَفِلُونَ ﴿٤﴾ أُولَٰئِكَ مَا وَاعَدَ النَّارُ يَمَّا كَانُوا  
 غافل ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا ان کی کمر تویت کی جہنم

يَكْسِبُونَ ﴿٥﴾ لَآ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
 جہنم میں بیشک جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے کام کیے

۱۵۔ سب سے زیادہ تو غبار  
 ہے کہ شمسِ قرینہ ہر قطر کی بھی  
 زحلِ عظیم کا کام ہے اور ایسے

آسمان کے غور پر

قاسم کے سے بارہ  
انکاروں کے نام برج  
ہیں۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔

سرخان - اسد - سلیقه  
 نینوان - عقرب -  
 قوس - حدی - ولو

حوت - این ہے ہر  
ایک میں آفتاب  
اک - ہستہ عطارد

دست به دزدی نه بایج  
روز مرغ بینا نیس مذهبشتری  
در ده دروس، ز حال و دوس

اور چاند درود اور آیت فہم  
رہتا ہے اور ہر صبیحہ کے اخیر کی دو

لی ہیں اسی ۲۰ غائب خانہ کی  
ہیں کیونکہ ہر مہینہ کی ۲۰ مندرجہ

ایں - سرسبز - بھیں - عریا -  
 ویران - جھہ - ذراع - خرو -  
 خوف - جہہ - زہو - عرو -  
 ساک - خرو - زان - کک -

خوک نما لم - کلمه - ذابح - سجده  
 سجده - سجده - سجده - سجده  
 سجده - سجده - سجده - سجده

اور جہانم ہر منزل میں ایک دروازہ  
رہتا ہے اور اسی لیے جس دور

اور چنانکہ اور سیاحوں کی

آمد ملت سے کام لو لوں  
کے کار بار میں چند اس  
سروکار نہیں اور شفا پ

۱۰ کتاب کی گردش سے تمام  
ظالمین کو ملاحظہ ہے اسی وجہ سے  
ان ہی دونوں کو جان کیا ۱۰



رُسُلَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا أَذْكَاءَ لِكَ  
 رسولِ واضح و روشن سمجھات لے کر آچکے تھے اور وہ لوگ ایمان (نہ لایا تھا) نہ لائے تھے کہ انہیں  
 نَجْزِي الْقُوَّةَ الْمُجْرِمِينَ ۱۳ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً  
 لوگوں کی جوں ہی سزا کیا کرتے ہیں پھر ہم نے ان کے بعد تم کو زمین  
 فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۱۴  
 ہم (ان کا) جانشین بنایا تاکہ ہم (بھی) دیکھیں کہ تم کس طرح کام کرتے ہو  
 وَإِذَا سَأَلْتَهُمْ عَلَيْهِمْ أَیَأَنْتَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ  
 اور جب ان لوگوں کے سامنے ہمارے روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان لوگوں کو (منہ کے بعد) ہاں  
 لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا أَأَنْتَ بِفَرَّانٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدِّلْ ۱۵  
 حضور کی کھٹکا نہیں ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمارے سامنے اس کے علاوہ کوئی دُور تر آیت نہ لایا ہو کہ وہ بدل کر دے  
 قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَائِنَا نَفْسِي  
 (اے رسول) تم کہہ دو کہ مجھے یہ اختیار نہیں کہ میں اسے اپنے جی سے بدل دوں میں  
 إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُصِيبَنِي  
 تو میں اسی کا پند ہوں جو میری طرف وحی کی گئی ہے میں تو اگرچہ بددعا کر کے نافرمانی کروں  
 رَبِّي عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۱۶ قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَكُونُ ۚ  
 تو میرے (مومن کے) دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں (اے رسول) کہہ دو کہ اگر خدا چاہتا تو میں  
 عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ ۚ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ  
 نہ تھا اسے سامنے اسکو چھٹا اور نہ وہ تمہیں اس سے آگاہ کرتا ہو کہ میں تو آج تم میں سے ہوں  
 عُمَرَاءَ مِنْ قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۱۷ فَمَنْ أَظْلَمُ  
 مدقوں وہ چکا ہوں (اور مجھ ہی وحی کا نام بھی نہ لیا) تو کیا تم (اے بتا بھی) نہیں سمجھتے تو جو  
 مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ  
 تمہیں خدا پر بھڑک رہتا ہے اندھے یا سکی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں پھر کہہ رہا ہوں کہ ان کو جھٹکا  
 إِنَّهُ لَا يَفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ۱۸ وَيَعْبُدُونَ مِنْ  
 (میں) شک نہیں کہ (اے بتا بھی) انہیں گمراہ کا پیاب نہیں ہوا کرتے یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر

کھڑکی کی روشنی اور جواب

دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ  
 اِیسی چیز کی بدستبردگئی ہے جو نہ ان کو نقصان ہی پہنچا سکتی ہے نہ نفع اور کہتے ہیں کہ  
 هُوَ لَا يَنْفَعُنَا اللَّهُ ۖ قُلْ أَتَنْشِقُونَ  
 خدا کے ہاں ہی لوگ ہمارے سفارشچی ہوں گے (اے رسول) تم (ان سے) کہہ لو کہ کیا تم خدا کو ایسی  
 اللَّهُ يَمَّا لَا يَعْزِمُ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ  
 چیز کی خبر دیتے ہو جس کو وہ نہ تو آسمانوں میں (کیسے) پاتا ہے اور نہ زمین میں  
 سُبْحَتَهُ وَتَعْلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَمَا كَانَ النَّاسُ  
 = لوگ جس چیز کو اُس کا شریک بناتے ہیں اُس سے وہ پاک صاف اور برتر ہے اور جب لوگ  
 الْأُمَمَ وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۖ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ  
 تو (پہلے) ایک ہی امت تھے اور (اے رسول) اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات  
 مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝  
 (قیامت کا وعدہ) پہلے نہ پہلے ہی میں لوگ اختلاف کرتے ہیں مگر بعد ازاں (دیکھ کر) کہو کیا ہوتا  
 وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ  
 اندیشے ہیں کہ اس پیغمبر پر کوئی معجزہ (ہماری ہی خواہش کے موافق) کیوں نہیں نازل کیا گیا  
 قُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا ۖ إِنِّي مَعَكُمْ  
 تو (اے رسول) تم کہہ دو کہ غیب (وہابی) قدرت خدا کے واسطے خاص ہے تو تم بھی انتظار کرو اور تمہارے  
 مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۝ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً  
 ساتھ میں (مجھے) یقیناً انتظار کرنے والوں میں ہوں اور لوگوں کو جو عین پہنچائی گئی ہے بعد جب  
 مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسَّتْهُمْ ۖ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ فِي  
 ہم نے پھر رحمت کا ذائقہ چکھا دیا تو یہ کہ ایک ان لوگوں نے ہماری آیتوں میں  
 آيَاتِنَا قُلْ لِلَّهِ أَسْرَىٰ مَكْرَاهٌ ۖ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُوبُونَ  
 جلد بازی شروع ہوئی (اے رسول) تم کہہ دو کہ جس قدر کہ زیادہ تر ہم پر جو غلطی ہو گئی ہے وہ  
 مَا تَعْمَلُونَ ۝ هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ ۖ وَ  
 وہ ہمارے پیچھے ہے (فرشتے) لکھتے جاتے ہیں وہ وہی خدا ہے جو تمہیں سبھی اور رہا ہے

بسم اللہ  
 اِیسی چیز کی بدستبردگئی ہے جو نہ ان کو نقصان ہی پہنچا سکتی ہے نہ نفع اور کہتے ہیں کہ  
 هُوَ لَا يَنْفَعُنَا اللَّهُ ۖ قُلْ أَتَنْشِقُونَ  
 خدا کے ہاں ہی لوگ ہمارے سفارشچی ہوں گے (اے رسول) تم (ان سے) کہہ لو کہ کیا تم خدا کو ایسی  
 اللَّهُ يَمَّا لَا يَعْزِمُ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ  
 چیز کی خبر دیتے ہو جس کو وہ نہ تو آسمانوں میں (کیسے) پاتا ہے اور نہ زمین میں  
 سُبْحَتَهُ وَتَعْلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَمَا كَانَ النَّاسُ  
 = لوگ جس چیز کو اُس کا شریک بناتے ہیں اُس سے وہ پاک صاف اور برتر ہے اور جب لوگ  
 الْأُمَمَ وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۖ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ  
 تو (پہلے) ایک ہی امت تھے اور (اے رسول) اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات  
 مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝  
 (قیامت کا وعدہ) پہلے نہ پہلے ہی میں لوگ اختلاف کرتے ہیں مگر بعد ازاں (دیکھ کر) کہو کیا ہوتا  
 وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ  
 اندیشے ہیں کہ اس پیغمبر پر کوئی معجزہ (ہماری ہی خواہش کے موافق) کیوں نہیں نازل کیا گیا  
 قُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا ۖ إِنِّي مَعَكُمْ  
 تو (اے رسول) تم کہہ دو کہ غیب (وہابی) قدرت خدا کے واسطے خاص ہے تو تم بھی انتظار کرو اور تمہارے  
 مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۝ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً  
 ساتھ میں (مجھے) یقیناً انتظار کرنے والوں میں ہوں اور لوگوں کو جو عین پہنچائی گئی ہے بعد جب  
 مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسَّتْهُمْ ۖ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ فِي  
 ہم نے پھر رحمت کا ذائقہ چکھا دیا تو یہ کہ ایک ان لوگوں نے ہماری آیتوں میں  
 آيَاتِنَا قُلْ لِلَّهِ أَسْرَىٰ مَكْرَاهٌ ۖ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُوبُونَ  
 جلد بازی شروع ہوئی (اے رسول) تم کہہ دو کہ جس قدر کہ زیادہ تر ہم پر جو غلطی ہو گئی ہے وہ  
 مَا تَعْمَلُونَ ۝ هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ ۖ وَ  
 وہ ہمارے پیچھے ہے (فرشتے) لکھتے جاتے ہیں وہ وہی خدا ہے جو تمہیں سبھی اور رہا ہے

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

الْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِ ۖ وَجَرَيْنِ

کرا۱۲ پھر تباہی میں ایک کعبہ کی طرح (میں) تھیں اور وہاں سے ہوا اور وہاں سے لوگوں کو یاد

بِهِمْ يَرْجِعُ طَيْبَةً ۖ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْ تَهَاوِي

موانع کی مدد سے بے کربانی اور لوگ اس (کی رفتار) سے خوش ہوئے (تاکہ) کشتی پر

عَاصِفٌ ۖ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

ہوا کا ایک جھوٹکا آچڑا اور (آنا تھا) کہ جڑوں سے اس پر لہریں (بڑھیں) اور وہی میں

وَضُنُوفُ آتَتْهُمْ أَحْيَتْ بِهِمْ دَعَاؤُ اللَّهِ فَخَالَصِينَ

اور ان لوگوں نے سمجھ لیا کہ اب کھڑے (اور جان نہ بچے گی) تباہی میں وہ کسی کے واسطے

لَهُ الدِّينَ ۚ لَئِنْ أَجَبْنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ

نرا کہہ کر کہ خدا کے دلائل مانگتے تھے یہی کہ خدا (اگر تو نے اس (صیبت) سے برکات دی تو

مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ فَلَمَّا أَجَبَهُمْ إِذَا هُمْ يَبْعُونَ

ہم ضرور جیسے ٹھکرارہیں گے پھر جب خدا نے انہیں نجات دی تو انہیں (تو) بھول گئے

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ يَأْتِيهَا النَّاسُ لَتَمَنَّآ

خود (میں) کرکشی کرتے تھے اسے (تو) تمہاری سرکشی (کا حال) تو تمہاری ہی جان پر ہے

بَعُولُكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ مَتَاعَ الْحَيَوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ

(یہ بھی) دنیاوی (خیر و برکت) زندگی کا فائدہ ہے پھر آخر ہماری (ہی) طرف تم کو لوٹ کر

إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَتَنْتَعِمُوا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

آنا ہے تو (اس وقت) ہم تم کو جہنم (دنیا میں) کرنے سے بھا دیں گے

لَتَمَنَّآ مِثْلُ الْحَيَوةِ الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ

دنیاوی زندگی کی مثل تو بس بانی کی ہی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسا یا

فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ

پھر زمین کے ساگ پائیں جو لوگ اور جو پائے کھاتے ہیں، اگلے ساتھ مل جاتے

وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا

پھلے یہاں تک کہ جب زمین نے (نسل کی چیزوں سے) اپنا بناؤں بنا کر لیا

مَنْزِلَہ

نشان کا مجبوری میں اگر کوئی مانا اور غافل نہ ہو کر

دنیا کی مثال

وَأَزَلَّتْ وَطَنَ أَهْلِهَا أَنْتَهُمْ قَدِ رُؤِنَ عَلَيْهَا  
 (اور طرح) آریست ہوئی اور کثرت و ان کے لئے بھلا لیا کہ وہ ہر وقت پانی پائے (جب چاہیں گے وہ پانی  
 آتھا) آمرونا لیلًا اَوْ نَهَارًا جَعَلْنَاهَا حَصِيدًا أَكَاثُ  
 بھلا ہوا اور حکم (عذاب) رات یا دن کو آہر ہوا تو ہم نے اس کثرت کو ایسا صاف کیا ہوا  
 لَمْ تَعْنِ بِالْأَمْسِ كَذَلِكَ تَفْصِيلُ الْأَلَا يَت  
 بناو یا اگرچہ اس میں کہ کھائی نہیں جو لوگ غرور و فکر نہ کرتے ہیں ان کے واسطے  
 لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ  
 ہم آئیں تو یوں تفصیل دار بیان کرتے ہیں اور خدا تو آرام کے گھر (بشت)  
 السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ  
 کی رستہ ہوتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت کرتا  
 مُسْتَقِيمٍ ۝ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَ  
 عمن لوگوں نے (دُنیا میں) بھلائی کی ان کے لئے (آخرت میں بھی) بھلائی ہے (اچھی) اور  
 زِيَادَةٌ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا  
 دیکھو جو لوگوں نے نیک گزریں کی (خیر) ان کے چہروں پر کاکر لگی ہوئی ہوگی (اور نہ انہیں) دولت  
 ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا  
 ہوں یہی لوگ جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رستہ  
 خَالِدُونَ ۝ ۷۵ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ  
 کریں گے اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے ہیں تو گناہ کی سزا اس کے  
 سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ مَا لَهُمْ مِنْ  
 براہ ہے اور ان پر سزا کی چھائی ہوئی ہوگی خدا کے عذاب سے  
 اللَّهُ مِنْ عَاصِيَةٍ كَأْتَمَّا أَغْشَيْتِ وُجُوهُهُمْ  
 ان کا کوئی چھانے والا نہ ہوگا ان کے لئے ایسے کالے ہوئے کہ ان کے چہرے شب و کوہ  
 قَطَعَا مِنَ النَّارِ الْمُظْلِمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ  
 کے لئے ہے وہ دکھ دیکھ گئے ہیں یہی لوگ جہنمی ہیں کہ

وینا بشت کی جگہ ہے  
 اے اے وہی  
 دنیا ایسی ہی چیز ہے  
 کہ کچھ خدا اور آج  
 کچھ کسی اور کے خاوند  
 اپنی پانی زبان میں  
 کیا خوب کہا ہے  
 نہ کرتے تھے جو کہ  
 دولت دنیا پر فخر  
 باقی نہ رہے نہ وہ  
 اس جا کا  
 خود ناز  
 کچھ دن کی  
 تھے ہمارے  
 نہ غصہ ہے  
 اور نہ  
 چھل +  
 جانا نہ ہوگا  
 نہیں پیدا  
 کا وہاں  
 ۱۰-۱۱

یونس ۲۰	۳۳۷	یعتذرون ۱۱
<p>هُم فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٤٥﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ تَعْبُدُونِ ۚ فَمَا كُنْتُمْ بِآيَاتِنَا أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٤٦﴾ فَكُفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۚ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٤٧﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٤٨﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٤٩﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٥١﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٥٢﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٥٣﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٥٤﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٥٦﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٥٧﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٥٨﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٥٩﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٦٠﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٦١﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٦٢﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٦٣﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٦٤﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٦٥﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٦٦﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٦٧﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٦٩﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٧١﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٢﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٣﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٥﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٦﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٧﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٨﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٩﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٨٠﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٨١﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٨٢﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٨٣﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٨٤﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٨٥﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٨٧﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٨٨﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٩٠﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٩١﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٩٢﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٩٣﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٩٤﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٩٥﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٩٦﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٩٧﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٩٨﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿٩٩﴾ هَٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ ﴿١٠٠﴾</p>		



فَأَنِّي نَصَرْتُكَ ۖ كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

پھر تم کہاں پھرے چلے جا رہے ہو یوں منہ مارے پروردگار کی بات بد چلن لوگوں ہے

عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٦﴾ قُلْ

ثبات ہو کر رہی کہ یہ لوگ ہرگز ایمان نہ لائیں گے (اے رسول ان سے) بڑھو تو

هَلْ مِنْ شَرِّكَائِكُمْ مَنِ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ

کہ تم نے جن لوگوں کو (خدا کا) شریک بنایا، کوئی بھی ایسا نہ جو مخلوقات کو پہلی بار پیدا کرے پھر

مُعَذِّدًا وَقَالَ اللَّهُ بَدَّ وَالْخُلَّةَ ثُمَّ مُعَذِّدًا

کے روز کوئی اور اور نہ دیکھو کہ یہ ہے کہ ان کے کون سے روز ہیں اور ان کے کون سے

نَا بِمِثْقَلِ ذَرَّةٍ مِّنَ الْحَبِّ أَوْ أَصْغَرَ أَفْ هُوَ غَافِلٌ مِّنْهُ لِيُذِيقَهُ عَذَابًا عَظِيمًا

فَاِذَا تَوَفَّيْتُمْ فَلِلّٰهِ اَمْلُكُمْ فَاتَّبِعُوْا اَمْرًا سٰمِعًا

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ سَبْعًا يَكُونُ خَتَمٌ عَلَى كُلِّ صَغِيرَةٍ  
وَلَا يَحْزَنْ عَلَيْهِمْ سَبْعًا يَكُونُ خَتَمٌ عَلَى كُلِّ صَغِيرَةٍ

يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۖ وَلِلَّهِ يَهْدِي لِلسَّعْيِ ۚ إِنَّهُ أَعْلَمُ الْعَامِلِينَ

جو نہیں (دین) حق کی راہ دکھائے تم ہی کہدو کہ خدا (دین) حق کی راہ دکھاتا ہے اور وہ شخص

يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ حَقًّا أَنْ يَتَّبِعَ مَنْ لَا يَهْدِي

دین حق کی راہ دکھانا ہی کیا وہ نہ راہ حق راہِ کُفر کے (حکم کی) پیروی کیجئے یا وہ شخص (دوسری) ایت تو وہ گناہ

إِلَّا أَنْ يَهْدَىٰ فَمَا لَكُمْ تَفَالِكُمْ تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾ وَمَا

خود ہی جنگ دو سوا سکو راہ نہ دکھائے، لہذا یہ نہیں جانا کہ تو لوگوں کو کیا ہو گیا ہے، تم کسے حکم لگاتے ہو اور

تَبَارَكَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ كُنُوزٍ لَا يُعْذِرُ لَهَا أَحَدٌ شَيْئًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

یہ ستر اکر رکھو کہ اس سے اس کی ہمت نہ آئے۔

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ

أَحْفَى سِيَاءَ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا

سین استا بیشاد وہ لوک جو چھ (ہی) کر رہے ہیں خدا سے خوب جاننا ہے اور یہ

كَانَ هَذَا الْقُرْآنَ أَنْ يَفْتَرِي مِنْ دُونِ اللَّهِ

قرآن ایسا نہیں ہے کہ خدا کے سوا کوئی اور اپنی طرف سے جھوٹ موٹ بنا ڈالے بلکہ

۱۵۔ اس سے واضح ہوا کہ عالم جاہل پر امت میں مقدم ہونا اور عالم کے رہتے جاہل کا پیشوا ہونا بڑے شرفاً عقلاً کسی طرح جائز نہیں، اسی بنا پر امام مجاہد نے اس بحث کی تفسیر میں فرمایا کہ نہ مومن نہ کافر ہونا جائز ہے۔

میں اور ضال میں ہے  
 فرق بیشمار + ہادی  
 نہ خلل ضال کے  
 ہوئے کھوئے نہ ہمار +  
 ہادی نکالتا ہے

خلافت سے ضال نہ ہو  
اور ضال نہ چلا جاوے  
کہ بھروسہ تباہ کا ہے  
اس زمانہ کے بہتر ہے  
جو کہ یہی پس انداز ہے

مرید ہو رہے ہیں اس باب  
کا جو وہ باب ہے صحیح مرید  
فقط اس سے بحث نہیں کر  
لیکر کے بغیر بے اختیار یہ طے  
جانے ہیں اور کیفیتوں سے

گمان کی صورت میں

۱۰۰

الْكِتَابِ لَا تَرَىٰ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٣﴾

اس میں کچھ بھی شک نہیں کہ یہ سارے جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے کیا

يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ

یہ لوگ کہتے ہیں کہ اسکو رسول نے خود جھوٹ موٹ بنالیا ہے (اے رسول) تم کہو کہ لا اھما تو ہمارا

وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

(اپنے دعویٰ میں) کچھ ہودو (بھلا) ایک ہی سورہ اس کے برابر کا بنا لاؤ اور خدا کے سوا جس کو نہیں

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِبُّوا

(مرد کے واسطے) جلاتے ہیں بڑے بلا (یہ لوگ لاتے تو کیا) کجہ (راتے) کچے جانے نہ اچھے میں بھی

بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَا يَتَّبِعُهُمُ تَآوِيلُهُ كَذَّابٌ

کھٹا (کو جھٹلاتے) حالانکہ ابھی تک ان کے ذہن میں اس کے معانی نہیں آئے ہی طرح ان لوگوں نے بھی

الَّذِينَ مِنْ تَبْلِيهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

جھٹلاتے تھا جہان سے پہلے تھے تب ذرا غور تو کرو کہ (ان) ظالموں کا کیسا (بڑا)

الظَّالِمِينَ ﴿٣٥﴾ وَمِنْهُمْ مَن يَوْتِيهِمْ يَوْمَ مَنَّهُمْ

انہما (معاذ اللہ) میں سے بعض تو ایسے ہیں کہ اس قرآن پر آئندہ ایمان لائیں اور بعض ایسے

مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَرَبَّنَا أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾

ہیں جو ایمان لائیں ہی گئے نہیں اور (اے رسول) تمھارا پروردگار تو سزا دین کو خوب جانتا ہے

وَأَن كَذَّبَ بِوَلَدِ اللَّهِ فَتَنَّا لِي عَمَلِي وَكَمْ عَمَلُهُمْ

اور اگر وہ نہیں جھٹلاتے تو تم کہہ کر چارے بچے ہمارے کارگر زاری ہے اور تمھارے تمھاری کائناتی

أَنْتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُوا وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٣٧﴾

جو کچھ میں کرتا ہوں اسکے تم ذمہ دار نہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اس سے میں بری ہوں

وَمِنْهُمْ مَن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تَسْمِعُ الصَّمَّةَ

ادراں میں سے بعض ایسے ہیں کہ تمھاری بات کو سن کر کلمے کہتے ہیں کیا تمھاری بات کو سن کر کلمے کہتے ہیں

وَلَوْ كَانُوا يَعْقِلُونَ ﴿٣٨﴾ وَمِنْهُمْ مَن يَنْظُرُ إِلَيْكَ

کچھ سمجھ بھی نہ سکتے ہوں تم کہیں نہیں کہہ سکتے ہو بعض ایسے ہیں جو تمھاری طرف

شکرین سے معاوضہ

۱۰

أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوا لَا بَصِيرُونَ ﴿١٣﴾

(سنگی ہاندے) دیکھتے ہیں تو (کیا وہ بالکل بے گز نہیں) اگرچہ انہیں کچھ سمجھتا ہوں تو اندھے کو راہ سہارا دکھا دو گے

لَآ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ

خدا تو ہرگز لوگوں پر کبھی بھی ظلم نہیں کرنا مگر لوگ خود اپنے اوپر

الْمَسْكِينِ يَوْمَ يُدْفَعُونَ ۝ وَيَوْمَ يُجْزَىٰ هُمُ الْكَافِرُونَ ۝

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

یہ لوگ (سمجھیں گے کہ دنیا میں) بس گھڑی دن بھر مشغول اور آپس میں ایک دوسرے کو بھانیں گے

قَدْ خَيْرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِرِجَالِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْۤا

جن لوگوں نے خدا کی بارگاہ میں حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ ضرور دکھا ئے میں ہیں اور ۱۰۴ بیت یافتہ

مُهْتَدِينَ ﴿٢٥﴾ وَإِنَّا نَرِيكَ بِعَصِّ الذِّبْرِ نَعِدُّهُمْ

نہ تھے اے رسول! تم جس میں (غدا) کا ان سے وعدہ کر چکے ہیں ان میں سے بعض خواہ مخواہ تم سے روٹ گئے۔

اولوفینک فالینا منرجیهم۔ ثم اللہ شہید

عَلَيْ مَا فَعَلُوا ن ﴿٧٦﴾ وَكُلُّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا

یہ لوگ کہہ رہے ہیں خدا تو اسپر گزراہ ہی ہے اور ہر امت کا خاص (ایک) ایک رسول ہوتا ہے پھر

جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ

جب ان کا رسول (ہماری بارگاہ تیں) آئیں گے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کروایا جائے گا اور

لا يظلمون ﴿٣٤﴾ ويضولون متى هذا الوعد إن لم

صَلَاةً قُنَّتُمْ ۖ وَإِزْهَادًا فِي مَخَالِكُمْ ۚ وَالنَّفْسَ نَافِثَتِ الْوَسْوَاسِ الْكَافِرِ ۝۱۳۰

خدا کسی پر غلظ نہیں کرتا

دُنیا کا قیام گر یا گھڑی بھری

کرمی شمشیر اپنے لطف و نصیحتان پر ہر قلوب و دلوں میں



لَا يَعْلَمُونَ ۝ هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَا إِلَهُ دُونَهُ تُرْجِعُونَ ۝

نہیں جانتے وہی زندہ کرتا ہے اور مہی اڑتا ہے اور تم کے سوا کسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ  
اگر تم تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت (کتاب خدا) آچکی

وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۚ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ

اور جو (اراضی شرک وغیرہ) دل میں ہیں ان کی دوا اور دیکھانے کے لئے ہدایت

لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ قَبِذْ أَلْ

اور رحمت کے لئے (رسول) تم کہہ دو کہ (یہ قرآن) خدا کے فضل (و کرم) اور اس کی رحمت کی علامت ہے تو

فَلْيَقْرَءُوا ۚ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

ان لوگوں کو جو غوثی ہونا چاہتے اور جو کچھ جمع کر رہے ہیں اس میں کس چیز کے لئے رسول تم کہہ دو

مَا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِّن رِّسْقٍ فَجَعَلْتُم مِّنْهُ

کرتھا رکھیا خیال ہو کر خدا نے تم پر موعزی نازل کی تو آپ میں سے بعض کو سہرام

حَرَامًا وَحَلَالًا ۚ قُلْ أَللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ

بعض کو حلال بنانے کے لئے رسول تم کہہ دو کہ کیا خدا نے تم پر اجازت دی ہے یا تم خدا پر

تَفْتَرُونَ ۝ وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى

ہمتان باندھتے ہو اور جو لوگ خدا پر جھوٹ مونت بہتان باندھتے ہیں

اللَّهِ الْكَذِبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ مُضِلًّا

وہ روز قیامت کو گمراہ خیال کرتے ہیں اس میں شک نہیں کہ خدا تو بڑا صاحب

عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۝

فضل (و کرم) ہے مگر ان میں سے بیشترے شکر گزار نہیں ہیں

وَمَا تَكُونُ فِي شَأٍ ۚ وَمَا تَشَلُّوْا مِنْهُ

اور (اے رسول) تم (راہے) کسی حال میں ہمارے آواز کی کوئی سی بھی آیت تلاوت کرتے ہو

قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا لَنَا عَلَيْكُمْ

اور (کوئی تم کوئی سا بھی عمل کر رہے ہو ہم (پروردگار) جب تم

وَرَأَى بَنِي إِسْرَءِيلَ كَيْفَ تَفْعَلُونَ

موسین کو خدا کے فضل پر خوشیاں منانا چاہئے

۱۱

مغز

۱۔ مغز احادیث میں ۴ اویس  
 مذکور ہے جن کی فاطمہ زکریا  
 نظر حضرت خروانی تحت اور بقا  
 برکت ہے اگر کسی  
 موت کا معین و کف  
 دہنا کو عذاب کے  
 خوف اور ثواب  
 کے شوق میں اچھی  
 روح الہیہ کے پورا  
 سے نکل جاتی وہ فرشتوں  
 کے پابند سنتوں کے  
 حامل حرام سے پرہیزگار ہو گیا  
 سے بے رغبت خدا کی اچھی  
 چیزوں کے زراعت میں فعال  
 بعدی حاصل کرتے ہیں اور  
 کے پاس نہیں جاتے ان کو  
 اچھے کاموں میں  
 صرف کرتے ہیں  
 کی جہان سے  
 ان کی آنکھوں سے  
 پانی پھٹتا ہے اور  
 غریب کے ان کے  
 جہرے دہ  
 میں جھک  
 نے ان کی آنکھوں سے  
 ہو جاتی ہیں پاس سے  
 ان کے لب سوکھ کر  
 سیاہ ہو جاتے ہیں  
 وہی وقت میں جگہ  
 رائے کو دیکھ کر  
 انبیا اور شہداء  
 رقت کر رہے ہیں  
 اللہ کے مدد  
 میں جو کر رہا  
 کی بشارت  
 سے خواب میں  
 خود دیکھ لکونی  
 دوسرا اور آخرت کی بشارت  
 ہوتی ہے ۱۲-۱۱-۱۰-۱۳

سَهُودًا لِّدَفْنِيصُونٍ فِيهِ ؕ وَمَا يُعْزِبُ عَنْ  
 اس کلام میں مشغول ہوتے ہوئے کو دیکھتے رہتے ہیں اور نکالے پروردگار سے  
 رَبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي  
 ذرہ بھر بھی کوئی چیز غائب نہیں رہ سکتی نہ زمین میں اور نہ  
 السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي  
 ۳۔ بیان میں اور نہ کوئی چیز ذرہ سے چھوٹی ہے اور نہ اس سے بڑی چیز گروہ  
 كِتَابٍ مُبِينٍ ۝۱۱ إِلَّا مَا أَنْزَلْنَا لِيَأْتِيَ اللَّهُ لَا خَوْفٌ  
 روشن کتاب (روح معصی) میں ضرور ذکر آگاہ رہے ہیں کہ نشان خدا پر قیامت میں  
 عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۱۲ الَّذِينَ آمَنُوا  
 نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ آئندہ غافل ہوں گے یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور  
 كَانُوا يَتَّقُونَ ۝۱۳ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
 (خدا کے ڈرنے کے ان ہی لوگوں کے واسطے دنیوی زندگی میں بھی) اور آخرت  
 وَفِي الْآخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ؕ  
 میں بھی) خوشخبری ملے گی خدا کی باتوں میں بدل نہیں ہوا کرتا  
 ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۴ وَلَا يَحْزَنُ نَاكَ قَوْلُهُمْ  
 یہی تو بڑی کامیابی ہے (دوسرے رسول) ان (کفار) کی باتوں کا رنج نہ کیا کرو  
 إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ؕ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۱۵  
 اس میں ترسک نہیں کہ ساری عزت تو صرف خدا ہی کے لئے ہے وہی سب کی سنتا جانتا ہے  
 الْأَلَمَانِ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ  
 ۱۶۔ افسوس ہو سہی نہیں کہ جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں (خوش ہو سہی) خدا ہی  
 وَمَا يَتَّبِعُهُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
 اور جو لوگ خدا کو چھوڑ کر (دوسروں کی) پکارتے ہیں وہ تو خدا کے (خوشی) شریکوں کی راہ  
 شُرَكَاءَ ؕ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ  
 پر بھی نہیں چلتے بلکہ وہ تو صرف اپنی اہل پوچھتے ہیں اور وہ صرف وہی

لَا يَخْرُصُونَ ﴿۱۰﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ

روغنیالی بانیں کیا کرتے ہیں وہ وہی (خداے قادر و توانا) جس نے تمھارے نفع کے واسطے رات کو

لَتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَلِكَ

نمایا کہ تم اس میں چین کرنا اور دن کو (بنایا) کہ اس کی روشنی میں رہیں اور بھالو اس میں شب

لَا يَتَّبِعُ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿۱۱﴾ قَالُوا نَحْنُ نَحْنُ اللَّهُ وَلَكِنَّا

نہیں جو لوگ سُن رہے ہیں اُنہوں نے اُس (قدرت کی) بتیسی نشانیاں ہیں لوگوں کو کہنا کہ خدا نے بنایا کیا ہے

مُسْتَحْسِنَةً ۚ هُوَ الْعَزِيزُ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ مَا فِي

(یعنی نعم و تمام نفاہات) ہاں پاکیزہ ہے وہ (ہر طرح) بے پردہ ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

الْأَرْضِ ۚ إِنَّ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۚ

جو کچھ زمین میں ہے (ب) اسی کا ہے (جو کچھ تم کہتے ہو) اہل کوئی دلیل لے تو تمھارا پاس ہے نہیں

آتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۲﴾ قُلْ إِنْ

کیا تم خدا پر (لوگوں کی) بے جانے بوجھے جھوٹ بولا کرتے ہو (اے رسول) تم کہہ دو کہ بیشک

الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿۱۳﴾

جو لوگ جھوٹ مٹھانے پہنچا ہوا ہیں انہوں نے وہ کبھی کامیاب نہ ہوں گے

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُنْفِخُ

(یہ) دُنیا کے (چند روزہ) فائدے ہیں پھر تو آخر ہماری ہی قوت کوٹ کر آتا ہے تب اُن کے

الْعَذَابُ الشَّدِيدُ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۱۴﴾ وَ

کفر کی سزا میں اُن کو سخت عذاب کے نرسے دکھائیں گے اور (اے رسول)

أَتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ مَّا ذُكِّرَ لَهُمْ يَقُولُ لَهُمْ

تم اُن کے سامنے نوح کا حال پڑھ دو جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم

إِنَّ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذِكْرِي بَالِيَةٍ

اگر میرا بٹھانا اور خدا کی آیتوں کا چرچا کرنا تم پر شاق و مگر اس گزرتا ہے

اللَّهُ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ

تو میں صرف خدا ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں تو تم اور تمھارے شریک سب مل کر اپنا کام ٹھیک کر لو

۱۰ اس سے واضح ہوا کہ ہر بات کے ثبوت میں دلیل ضرور ہونا چاہیے لہذا جو کہہ کر کہہ رہا ہے اپنا دانا اس مذہب پر چھوڑنا اگر وہ مذہب بھی انما تو کیوں اختیار کرتے یا اس مذہب میں بہت جہت بہت مصلحتیں ایسے لوگ تو بغیر سوچے سمجھے کہہ کر رہے ہیں یہی مذہب کو اختیار نہ کرنا چاہئے کیونکہ سب سے بڑا مصلحت تو یہ ہے کہ انسان خدا جو فرشتوں کا بھی انما

خدا کی کوئی اولاد نہیں

ہر بات کی دلیل ضرور ہے

۱۱

۱۲

حضرت نوح کا قصہ

یونس ۱۰	۳۳۵	یعتدنون ۱۱
ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ		
پھر تمہاری بات تم (میں سے کسی) پر مبنی نہ رہے پھر (جو تھا) جی چلو (میرے ساتھ) کہہ دو		
وَلَا تَنْظُرُونَ ۴۱ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاءَ لَكُمْ مِمَّنْ		
اور مجھے (دم مارنے کی بھی) سلت نہ دو پھر بھی اگر تم نے (میرا نصیحت) منہ پر تو میرے سے کچھ مزدوری		
أَجْرُ طٰنٍ أَجْرِي لَاَ عَلَى اللَّهِ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ		
تواضعی نہ علی میری مزدوری تو صرف خدا ہی پر ہے اور (اُنسی کی طرف سے) مجھے حکم دیا گیا ہے		
مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۴۲ فَكَذَّبُوهُ فَتَبَيَّنَهُ وَمَنْ		
کرس اگلے زمانہ زار بندس سے ہوا کرس اچھے بھی اُن کو گولے نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اور		
مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلْقَةً وَأَعْرَفْنَاهُ		
جو لوگ اُن کے ساتھ کشتی میں (سوار) تھے (لوگو) نجات دی اور (لوگو) کشتی میں بنائے اور جن لوگوں نے		
الَّذِينَ كَذَّبُوا يَا بَنِي آدَمَ فَإِنْ نَظَرْتُمْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ		
ہماری آدمیوں کو جھٹلایا تھا اُن کو تو دیا مارا پھر ذرا غور تو کرو کہ جو (عذاب) ڈرا ہے جا چکے تھے		
الْمُنْذَرِينَ ۴۳ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمُ رَسُولًا إِلَى		
ان کا کیا (خواب) انجام ہوا پھر ہم نے نوح کے بعد اور رسولوں کو اُنکی قوم کے		
قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ وَهُمْ يَلْبَسُونَ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا		
پاس بھیجا تو وہ پیغمبروں کے پاس واقع و روشن معجزے کرتے اچھے بھی جس چیز کو یہ		
يَمَّا كَذَّبُوا بِهٖ مِنْ قَبْلُ كَذٰلِكَ نَظْبِعُ عَلَى		
لوں پہ جھٹلایے تھے (پھر ایمان نہ لایا تھا) نہ لائے ہم یوں ہی دیکھ جاتے ہیں کہ وہ لوں		
قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ۴۴ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ		
پھر (گو یا غور) مہر کر دینے میں پھر ہم نے ان پیغمبروں کے بعد موسیٰ و ہارون کو		
مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ يَا بَنِي آدَمَ		
بنی نفا نیاں (معجزے) کے کر فرعون اور اس (کی قوم) کے مراد میں کے پاس بھیجا		
فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا فَجْرِمِينَ ۴۵ فَلَمَّا		
تو وہ دگر اکر بیٹھے اور یہ لوگ تھے ہی قصور دار پھر جب		



جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَذَا

ان کے پاس ہماری طرف سے حق بات (مہربانی) پہنچ گئی تو کہنے لگے کہ یہ تو یونہی  
لَسِحْرٌ مُبِينٌ ﴿۶۹﴾ قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ

مگر ٹھٹھا جا دو؟ موسیٰ نے کہا کیا یہ (دین) حق تھا ہے؟ اس آیت قرآن کے بارے  
لَمَّا جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۷۰﴾ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُونَ ﴿۷۱﴾

میں کہتے ہو کہ کیا یہ جادو ہے اور جادو گر لوگ کبھی کامیاب نہ ہوں گے  
قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَلْفِتْنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا

وہ لوگ کہنے لگے کہ (اے موسیٰ) کیا تم ہمارے پاس اس واسطے آئے ہو کہ جس دین پر ہم نے  
وَتَكُونُ لَكُمُ الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ

لئے باپ داداؤں کو بایا رہے؟ تم ہمیں جادو گر رسائی دے دین میں سے ہی دونوں کی طرف اشارہ کرتے ہو  
لَكُمَا يَمُومِينَ ﴿۷۲﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ أَتُسَوِّفُنِي

تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں اور فرعون نے حکم دیا کہ ہمارے حضور میں تمام  
يَكُنْ سِحْرٌ عَلِيمٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ

کھلاڑی (وہ تین کار) جادو گر کو لے آؤ پھر یہ جادو گر (میدان میں) آجیے وہ بڑے تو سہل نے  
مُوسَىٰ الْقَوَامَا أَتَشْرِمُ مَلْفُونٌ ﴿۷۴﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا

ان سے کہا کہ تم کو جو کچھ چاہو چاہو پھر یہ وہ لوگ (سییوں کو سانپ بنا کر) حوالہ چکے  
قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهٖ السَّحَرَةُ إِنَّ اللَّهَ

تو موسیٰ نے کہا جو کچھ تم (بنا کر) لائے ہو (وہ نوب) جادو ہے، میں تو شک ہی نہیں کہ خدا اسے  
سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۷۵﴾

فوری مٹا دے گا (کیونکہ) خدا تو ہر گز مفسدوں کا کام درست نہیں ہونے دیتا  
وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ السَّعْيُونَ ﴿۷۶﴾

اور خدا سچی بات کو اپنے کلام کی برکت سے ثابت کرے گا تا اگرچہ کلمہ روں کو ناگوار ہو  
فَمَا آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّتَهُ مِنْ قَوْمِهِ

انقرض ہو گئی یہاں کی قوم کی نسل کے چند آدمیوں کے سوا فرعون اور اس کے سرداروں

قصہ حضرت موسیٰ کا بیان

۱۲  
۱۳

عَلَىٰ خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن

کے اس خوف سے کہ (مباحثہ) ان پر کوئی معیشت ڈال دیں کوئی ایمان نہ

يَفْتِنَهُمْ وَلَا فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ۚ

لایا اور اس میں شک نہیں کہ فرعون رو سے زمین میں بہت بڑھا چڑھا تھا

وَأَيُّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ۝۳۰ وَقَالَ مُوسَىٰ

اور اس میں بھی شک نہیں کہ وہ بیشمار زیادتی کرنے والوں میں سے تھا اور موسیٰ نے کہا

يَقَوْمِ إِن كُنتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا

اے میری قوم اگر تم (مجھے دل سے) خدا پر ایمان لائے تو اگر تم فرماؤ ہمارے تو بس

إِن كُنتُمْ مُّسْلِمِينَ ۝۳۱ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْ

اس پر بھروسہ کرنا کہ اس پر ان لوگوں نے عرض کی ہم نے تو خدا ہی پر بھروسہ کر لیا ہے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝۳۲ وَ

(اور دعا کی کہ) اے ہمارے پائے والے تو ہمیں ظالم لوگوں کا (ذریعہ) امتحان نہ بنا اور

نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝۳۳ وَ

اپنی رحمت سے ہمیں ان کافروں (کے پہنچنے) سے نجات دے اور

أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّآ الْقَوْمَ مِثْقَا

ہم نے موسیٰ اور اُن کے بھائی (یونس) کے پاس تلقین کی کہ میری قوم کے (رہنے والے)

بِعَصْرٍ مُّوْتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا

لے گھر بناؤ اور اپنے گھروں کی مسجدیں اُن کی طرف سے اور پابندی سے نماز

الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۳۴ وَقَالَ مُوسَىٰ

پر موعود اور مومنین کو (نجات کی) خوشخبری دے دو اور موسیٰ نے عرض کی

رَبَّنَا لَا تَكْأْتِبْ فِرْعَوْنَ وَمَلَآءَهُ زِينَةً وَ

اے ہمارے پائے والے تو نے فرعون اور اُن کے سرداروں کو دنیاوی زندگی میں (میں) آمیزش

أَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَن

اور دولت دے رکھی ہے (کہ کیا تو نے یہ سامان اچھے عطا کیا ہے) تاکہ یہ لوگ تیرے راستے سے لوگوں کو

۱۱ ابن مبارک نے  
حضرت ابراہیم کے  
مدائیت کی کہ ایک  
دن حضرت رسول  
نے خدشہ میں فرمایا  
کہ ہر روز کے ہر وقت  
موسمی ہمارے دل کو  
حکم دے گا تاکہ اپنے  
اور اپنی قوم کے  
اچھے اور بُھے میں  
یہی کو شہید بناو  
اور اے موسیٰ تمہاری  
مسجد میں ہمارے  
اور اُن کی اصلاح  
کے سوا نہ کوئی تہیب  
ہو کر شب یا دن جو  
نعمتوں سے  
مقاہرہ کرے  
اسی طرح میری  
اس مسجد میں تمام  
امت میں  
سے علی اور  
اُن کی اولاد  
نے سوا کسی کو  
اس کی اطاعت  
نہیں کہ اس  
جنب ہو کر  
شب یا دن جو  
باس میں ہر روز  
کے پاس ہائے دیکھ  
تفسیر درمغفور علی  
جوان علی علی علی  
حدود ۳ صفحہ ۱۲۲  
نقطہ ۳۴ - ۱۱

یونس ۱۰



رَبِّ قَوْمٍ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّى  
 آفَسُوا ابھی ابھی چیزیں کھانے کو رہیں تو ان لوگوں کے پاس جب تک علم (درا) آچکا  
 جَاءَهُمُ الْعِلْمُ طَائِرًا رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ  
 ان لوگوں نے اختلاف نہیں کیا آپس تو تک ہی نہیں کہ جن باتوں میں براؤں (یاں) باہر چھڑ رہیں  
 الْفِيمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۹۶﴾ فَإِنْ كُنْتَ  
 قیامت کے دن پہلا ہر وہ گناہ جس میں فیصلہ کر دے گا پس ہر (قرآن) ہم نے تمہاری طرف نازل  
 فِي شَيْءٍ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِينَ يُقْرُونَ  
 کیا ہے اگر اسے ہمارے میں تم کو ملے شک ہو تو ہر لوگ تم سے پہلے کتاب (خدا)  
 الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ  
 پڑھا کرتے ہیں اُن پر جو ہم دیکھو تمہارے پاس یقیناً تمہارا پروردگار کی طرف سے کتنا سچا  
 فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿۹۷﴾ وَلَا تَكُونَنَّ  
 تو نہ تو ہر لوگ شک کرنے والوں سے ہونا اور نہ ہرگز اُن لوگوں سے ہونا  
 مِنَ الَّذِينَ كَذَبُوا بآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَنَّ مِنَ  
 جنہوں نے خدا کی آیتوں کو جھٹلایا (ورنہ) تم بھی گھانا اُٹھانے والوں  
 الْخَاسِرِينَ ﴿۹۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَةُ  
 سے ہو جاؤ گے (اے رسول) آپس شک میں کہ جن کو تمہارے میں تمہارا پروردگار کی بات  
 رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۹۹﴾ وَلَوْ جَاءَهُمْ كُلُّ آيَةٍ  
 ہدی اتر چکی ہیں (کہ یہ سچ منہاں ہیں) وہ لوگ جب تک نہ ان کا مذاق چکے (درا) اپنے ایمان  
 حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۱۰۰﴾ فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْيَةٌ  
 نہ لائیے اگرچہ ان کے سامنے ساری (خدا کی) آیتیں آج بھی کوئی بھی کسی نہ کوئی  
 أَمِنَتْ فَتَنْفَعَهُمْ أَيْمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا  
 کیا ان قبول کرتی تو اس کو اسکا ایمان فائدہ مند ہوتا ان پر جس کی قوم جب  
 أَمِنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ غَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ  
 (عذاب دیکھ کر) ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی (چند روزہ) زندگی میں اُنہیں دوائی کا عذاب

طہ اس آیت  
 میں اگرچہ غلط  
 خود حضرت رسول  
 کی طرف سے کہتے  
 دوسرے لوگ ہیں  
 کہ جو کہ اس وقت  
 نے مشرکین  
 میں سے  
 کہ کرتے تھے  
 کہہ کر دیا  
 رسول کو جو  
 کھانا چاہتا  
 اور انہوں  
 میں چاہتا  
 جو اُس پر  
 آج نازل  
 ہوئی تو رسول  
 کی مصلی اور انہوں  
 کا جواب دونوں  
 بات ایک ہی آج  
 سے حاصل ہوئی  
 اس وجہ سے  
 رسول کی طرف  
 خطاب کیا گیا  
 ۱۰



تَعْبُدُونِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ آعْبُدُوا اللَّهَ  
 کی پرستش کرتے ہو میں تو ان کی پرستش نہیں کرنے کا حکم (ان میں سے کسی کی عبادت کرتا ہوں)  
 الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ وَأَمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ  
 جو تمہیں (اپنی قدرت و نیابت) اٹھائے گا اور مجھ کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں مومن ہوں  
 وَأَنْ آفِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا وَلَا تَكُونَنَّ  
 (اوسل مجھے) یہ بھی (علم ہے) کہ تو راہِ باطل سے نہ گرنے کا اپنا رخ دین کی طرف قائم رکھ اور مشرکین  
 مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا  
 سے ہرگز نہ ہوتا اور خدا کو چھوڑ کر کسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تجھے ملے گی نہ پہنچا سکتی ہے  
 يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا  
 نہ نقصان پہنچا سکتی ہے تو اگر تم نے (کسیں ایسا) کیا تو اس وقت تم بھی  
 مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَا تَمْسَسْكَ اللَّهُ يَصْرَ فَلَا  
 ظالموں میں (شار) ہو گے اور (مادہ کھلم) اگر خدا کی طرف سے تمہیں کوئی بڑا ہی چھوٹی بھی تو فرم  
 كَاشِفٌ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ قُلْ إِن يَرِدْكَ يَغْيِيرٌ فَلَا رَادَّ  
 اس کے سوا کوئی اسکا دفع کرنے والا نہیں ہو گا اور اگر تمہارے ساتھ بھلائی کا ارمان  
 لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ  
 کرے تو ہر اس کے فضل (رحم) کا پھیلنے والا بھی کوئی نہیں ہے نہ اپنے بندوں میں جس کو چاہے فائدہ پہنچائے  
 الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ  
 اور وہ تو بڑا بخشنے والا ہے (ان سے) تم (اے رسول) تم کو کہہ دو کہ اسے لوگوں نے اسے پروردگار کی طرف  
 الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي  
 سے تمہارے پاس حق (قرآن) آچکا ہے جو ہر شخص سے صحت راہ پر چلنے کا نور من اپنے ہی دم کے لئے  
 لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّٰ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهِ ۚ وَمَا أَنَا  
 پر ایت اختیار کرے گا اور جو گمراہی اختیار کرے گا وہ تو بھٹک کر گمراہی کو پہنچا اور میں کچھ  
 عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ  
 تمہارا ذمہ دار تو میں نہیں ہوں (اللہ رسول) تمہارا اس جو مجھے وحی ملتی ہے تم میں سے کسی کی پیروی کرو اور میری

تہیہ صفحہ گذشتہ  
 کراہت تو زیادہ ہو گئے  
 سوں کے شر کی طرف  
 چلے تو توڑوں کو آدمہ  
 زنجیر کے دیکھا اندھے  
 صواب نہ آیا سوخت  
 یہ خیال کر کے کہیں تو  
 مجھے مجھ سے کچھ کی خبر  
 کی راہ بھرنا دے  
 کی طرف چلے گئے اور  
 تھوڑے عرصہ میں آیا  
 تو وہ پہلے کہہ  
 کہوں میری راہ  
 صحیح علی یا میرا وہ  
 بھلا تیری حضرت  
 پر اس و اس سے  
 دریا بہا آئے برکتی  
 پر سوار ہوئے پہلے  
 غل جی چھوڑا رینگے  
 اور ۱۰۰ روز کے بعد  
 اپنی قوم میں واپس  
 آئے تو سب نے آپ کی  
 نصیحتوں کی اور آپ  
 خوش و خرم اپنی  
 قوم میں رہ گئے ۱۱



الحجۃ الی عسکر

ہر خاندان کا وہی مازق ہے

آسمان امد زمین چھ روز میں پیدا ہے

انسان کی حالت

وَمَا مِنْ ذَا بَعَةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ  
اور زمین پر پلنے والوں میں کوئی ایسا نہیں جس کی روزی خدا کے ذمہ  
رَدِّهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي  
نہ ہو اور خدا اُن کے ٹھکانے اور ملائکہ کے سونے جابجی جگہ (ذکر) کو بھی جانتا ہے  
كِتَابٍ مُبِينٍ ⑤ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ  
سب کچھ روشن کتاب (الحفظ) میں موجود ہے اور وہ تو ہی (قادر مطلق) جسے تمام زمین  
الْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى  
کوچھ دن میں پیدا کیا اور (وقت) اس کا عرش (فلک) ہم) پانی پر تھا  
الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَلَكِنَّ قُلُوبَ  
اُنکے آسمان زمین میں کس سے نایاب تاکہ لوگوں کو جانے کہ تم میں زیادہ اچھی کارگذار اسی والا کون ہو اور  
لَكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لِيُقْضَىٰ لَهُمْ الَّذِي  
اس (رسول) اگر تم (انکے) کو کچھ نہ دے کہ تم سے سب (بہ) (قبول سے) اچھے جانے تو کافروں  
كُفُّوا أُنْهَذَا إِلَّا سِحْرَ مُبِينٍ ⑥ وَلَكِنَّ أَخْرَجْنَا  
ضرورت کے بغیر کہ یہ تو بس کھلا ہوا جادو ہے اور اگر ہم تمہیں کے چند روزوں تک  
عَنْهُمْ الْعَذَابِ إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لِّيَقُولُوا  
ان پر عذاب کہتے ہیں وہ بھی کریں تو یہ لوگ (اپنی شرارت سے) بے نال ضرر دینے لگیں گے  
مَا يَجْبُسُهُ إِلَّا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا  
کھلا میں) عذاب کہ کون سی چیز لوگ رہی ہے مگر رکھو جملہ اپنے خدا کے لئے تو ہم انکے نال  
عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ⑦  
نہ ملے گا اور جس (عذاب) کی یہ لوگ ہنسی اڑا یا کرتے تھے وہ ان کو ہر طرف سے گھیرے گا  
وَلَكِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا  
اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا ذائقہ چکھائیں پھر اس کو ہم اس سے محسوس نہیں  
مِنْهُ ۚ إِنَّهُ لَيَكُوفُ الْكُفُورُ ⑧ وَلَكِنْ أَذَقْنَا نِعْمَاءَ  
آزاد کو رحمت پہنچا کر اسے آزاد بنا کر دیا تھا (اور ہماری شکایت کرنے کے لئے) اور اگر ہم

ॐ



بَعْدَ ضَرَاءٍ مَسَتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ

عَلَيَّ ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿۱۰﴾ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

كَبِيرٌ ﴿۱۱﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ

وَضَارِفٌ ۚ يَا صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ

عَلَيْهِ كَذْرًا ۖ جَاءَ مَعَهُ مَكَّا ۚ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ

وَإِلَّا عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۱۲﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ

قُلْ فَأَنذَرْتُكُمْ سَوْرَةً مِّثْلَهُ مَقْتَرِي ۖ وَإِذْعُوا

مَنْ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

صَادِقِينَ ﴿۱۳﴾ فَإِنَّمَا يَسْتَجِيبُ أَلَكُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّمَا

أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَإِنَّ لَآ إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَسْمِعُ

مُتْلَمُونَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدِ الْخَلَائِفَةَ فَلَا خَلَائِفَةَ

لَهُ ۖ إِنَّمَا خَلَائِفَتُهُ يُبَدِّلُهَا مَن يَشَاءُ ۚ لَئِنْ لَمْ يَدْعُوا

بِحُجَّتِهِ يُقَرِّبُوا إِلَيْهِ كَبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

وَقَرَّبُوا إِلَيْهِ كُبُورًا ۖ فَكَذَّبُوا عَنْ حُجَّتِهِ

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

منزل ۴

زَيْتًا نَوَافِلًا إِلَيْهِمْ أَعْمَالُكَ مَفِيهَا وَهُمْ فِيهَا

ہم ان کے کارکنوں کا بدلہ دنیا ہی میں پورا پورا بھروسہ ہے۔ وہ ان کے اعمال میں

لَا يُخْشَوْنَ ۝ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ

گھانے میں نہیں رہیں گے مگر (اب) یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں

فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا

و بطل ما کا نوا یعملون ۝ آقمن کان علی

اور جو کچھ یہ لوگ کرتے تھے سب بایا بیٹ تو ان کو جو شخص اپنے پروردگار کی طرف سے

بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِنْهُ وَمِنْ

قبیلہ کتب موسیٰ اماما ورحمۃ ا ولعک

یومنون یہ ط و من یكفر بہ من الاحباب

قالنا رموعدا ۛ فلا تک فی مریۃ منہ انہ

الحق من ربک ولكن اکثر الناس لا یؤمنون ۝

ومن اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا ۛ اولعک

یعرضون علی ربهم ویقول الا شہادہو لاء

اور ان کے اعمال میں ہود کا بدلہ دنیا ہی میں پورا پورا بھروسہ ہے۔ وہ ان کے اعمال میں  
ہم ان کے کارکنوں کا بدلہ دنیا ہی میں پورا پورا بھروسہ ہے۔ وہ ان کے اعمال میں  
گھانے میں نہیں رہیں گے مگر (اب) یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں  
و بطل ما کا نوا یعملون ۝ آقمن کان علی  
اور جو کچھ یہ لوگ کرتے تھے سب بایا بیٹ تو ان کو جو شخص اپنے پروردگار کی طرف سے  
بہت سے لوگوں نے ان کے بارے میں کیا بات کی ہے اور ان کے بارے میں کیا بات کی ہے  
یہ آیت افسانہ کا  
علی بیٹہ من  
دہ ویتلوہ  
شہادہ منہ میں  
برہانہ و علی  
بیٹہ سے مراد  
حضرت رسول ہیں اور  
یتلوہ مشاہدہ منہ  
ہے میں مقصود چوں ہو کہ  
تفسیر درمنور جلد ۴ صفحہ  
۴۴۴ سطر ۱۶ منطوقہ  
مصر اس کے علاوہ تفسیر  
علی میں ابو ہریرہ سے  
کتاب القامات میں منہ  
سے یہ روایت بھی زیادتی  
کے ساتھ منقول ہے اور  
ان کے علاوہ کل حافظ  
ابو نعیم کے حلیہ الاولیاء میں  
بہت سے لوگوں نے انہ  
کے علماء میں نقل و بیان  
کی ہے ۱۲۔

۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

الظَّالِمِينَ ۱۸) الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ

خدا کی پھینکا رہے جو خدا کے رستے سے لوگوں کو روکتے ہیں اور

اللَّهُ وَيَبْعَثُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۱۹)

اسیں بھی نکالنا چاہتے ہیں اور یہی لوگ آخرت کے بھی منکر ہیں

أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْزِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا

یہ لوگ روئے زمین میں نہ خدا کو ہراساں کئے ہیں اور نہ خدا کے سوا

كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ۚ يَضَعُ

انہما کوئی سرپرست ہوگا ان کا عذاب دونا کر دیا

لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَ

جائے گا یہ لوگ (خدا کے ارے) نہ تو (حق بات) سن سکتے تھے نہ

مَا كَانُوا يَبْصُرُونَ ۲۰) أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا

دیکھ سکتے تھے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کچھ اپنا آپ ہی

أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۲۱)

انہما کیا اور جو افراہ پر دازیاں یہ لوگ کرتے تھے (قیامت میں انہیں جوڑے جائیں گے)

كَابَرُوا أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْآخِزُونَ ۲۲)

ہر گھل اس میں شک نہیں کہ (چار) ناچار یہی لوگ آخرت میں بڑے کھانا اٹھانے والے ہوں گے

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآخَبَتُوا

یقیناً ان لوگوں نے ایمان لیا اور اچھے کچھ کام کئے اور اپنے پروردگار

إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا

کے سامنے عاجزی سے کھجے ہی لوگ جنتی ہیں کہ یہ بہشت میں ہمیشہ

يُخْلَدُونَ ۲۳) مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَ

اور ہر گے (کا فرسلمان) دونوں فریق کی مثل اندھے اور

الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرَ وَالسَّمِيعَ ۚ هَلْ يَسْتَوِينَ

بہرے اور کچھ والے اور سننے والے کی سی ہے کیا یہ دونوں مثل میں برابر ہو سکتے ہیں

واقعہ

مَثَلًا ۱۱ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۱۲ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا  
 تُوکھا توگ کو عز نہیں کرتا اور ہم نے نوح کو ضرور دین کی قوم کے پاس بھیجا (اور مومن بنی قوم سے کہا  
 إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۱۳ أَنْ لَا تَعْبُدُوا  
 کہ میں تو تمھارا (عذاب خدا سے) صریحی دھمکالے والا ہوں (اور) یہ سمجھانا ہوں کہ تم  
 إِلَّا اللَّهَ ط إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ آئِلٍ ۱۴  
 خدا کے سوا کسی پرستش نہ کرو میں تم پر ایک دردناک دن (قیامت) کے عذاب ڈرنا ہوں  
 فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا تَرَاكَ  
 تو ان کے سردار (کافر) نے کہے کہ ہم تو تمھیں ایسا ہی سا ایک آدمی  
 إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا وَمَا تَرَاكَ أَتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ  
 سمجھتے ہیں اور ہم تو دیکھتے ہیں کہ تمھارے پیرو ہوئے بھی ہیں تو بس صرف تمھارے چند  
 هُمْ أَرَادُوا لَنَا بِإِذِي الرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْكُمْ مِنْ  
 رذیل (وگ (اور وہ بھی بے سوچے کچھ سرسری نظریں) اور ہم تو اپنے ادھر تم لوگوں کی کوئی  
 فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ۱۵ قَالَ يَقَوْمِ  
 نصیحت نہیں دیکھتے بلکہ تم کو جو سمجھتے ہیں (نوح نے) کہا! اے میری قوم  
 أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ يَسْتَةٍ مِنَ رَبِّي وَآتَانِي  
 کیا تم نے یہ سمجھا ہے کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف ایک روشن دلیل پر ہوں اور  
 رَحْمَةً مِنْ عِنْدِهِ فَعَمِيتَ عَلَيْكُمْ ۱۶ أَرْسَلْنَا مُوْهَابًا  
 اس نے اپنی سرکارت سے رحمت نبوت (عطا فرمائی ہے اور وہ تمھیں تمھاری نبی تُوکھا کو  
 وَأَنْتُمْ لَهَا كَاذِبُونَ ۱۷) وَلَيَقَوْمُ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ  
 (اور دوستی) تمھارے کلمہ مذکور کیا ہوں درم ہو کہ ان کو ناپسند کئے چلے جاؤ اور میری قوم میں سے تمھارا  
 مَا لَكُمْ أَنْ جُرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدٍ  
 میرے حال کا طالب نہیں میری زندگی تو بس خدا کے ذمہ ہے اور میں تو تمھارے کہنے سے انکو کوئی  
 الَّذِينَ آمَنُوا ط إِنَّهُمْ لَمُؤْمِنُونَ ۱۸ وَلَكِنِّي  
 جو ایمان لائے ہیں تمھیں میں سمجھا کر کہوں کہ یہ لوگ بھی ضرور اپنے پروردگار کے حضور حاضر ہوئے گی میں تو

نوح پر ایمان لائے و اُن کے نبی کو اپنے اعتبار سے کراہت کرتے اور نوح و اُن کے پیروں کو بے کھڑا کی یاد میں مشغول رہتے اس وجہ سے کفار انھیں رذیل کہا کرتے تھے بلکہ کچھ یہ بھی کہتے کہ ان رذیلوں کو اپنے پاس سے نکال دو تو ہم تو کھانا کھا رہے ہیں اسی کے جواب میں حضرت فرماتے تھے تمھارے کہنے سے ان لوگوں کو نکال نہیں سکتا۔

أَرْبَكُمْ قَوْمًا يَجْهَلُونَ ﴿۹﴾ وَيَقُولُ مِمَّنْ يَنْصَرِفُ

دیکھتے ہیں کہ تم ہی لوگ (راحم) جہالت کرتے ہو اور اے میری قوم اگر میں (جیسے عرب یا ہندو)

مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتَهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۰﴾ وَلَا

لو کہان دونوں تھو کہ وہاں سے (راحم) میں میری مدد کو نہ کر سچا تو کیا تم آنا بھی غرض نہیں کرتے اور

أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ

میں تو تم سے یہ نہیں کہتا کہ یہ اس خدا کی خزانے ہیں اور نہ (یہ کہتا ہوں) میں غیبے اس ہوں

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ مَلَائِكُ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي

اور نہ کہتا ہوں کہ میں فرشتے ہوں درجہ بگ بھاری نظروں میں ذلیل ہیں

أَعْيُنَكُمْ لَنْ يَوْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

انہیں میں یہ نہیں کہتا کہ خدا ان کیساتھ مرکز بھلائی میں کرے گا اور ان لوگوں کے دلوں کی بات

فِي أَنْفُسِهِمْ إِنِّي إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۱﴾ قَالُوا

خدا ہی خوب جانتا ہے اور اگر میں کیا ہوں تو میں بھی یقینی ظالم ہوں وہ لوگ کہنے لگے

يُنُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَكُنتَ جِدْلَانَا فَاتِنَا بِمَا تُعْدُو

اے نوح تم ہم سے یقیناً جھگڑو، د بہت جھگڑ چکے پھر اگر تم سے ہو تو جس

لَا كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۲﴾ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ

(عذاب کی) تم نہیں دھمکا دیتے تھے تم پر لا جھگڑا نوح نے کہا اگر جانا چھو تو میں خدا ہی بظہر عذاب

بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنَا بِمُعْجِزٍ ﴿۱۳﴾ وَلَا يَفْعَلُ

لا چھو اور تم لوگ کبیرہ اے اس میں سے اور اگر میں چاہوں کہ تمہاری کشتی ہی چیر خرابی کرو

نُصْبِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصِبَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ

اگر خدا کو تمہارا پسکانا منظور ہے تو میری خیر خواہی کچھ بھی تمہارے کام نہیں

يُرِيدُ أَنْ يَعْوَيْكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ قَفْ وَالْيَهُ تَرْجِعُونَ ﴿۱۴﴾

اسکے وہی تمہارا پروردگار ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہے

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيْ

وہ کہتا ہے کہ میں نے (راحم) کو اس (نوح) نے فرما دیا ہے کہ میں نے (راحم) کو (نوح) نے

فہرست

متر

۳ حضرت روح کی کشتی بارہ سو گز  
 ۴ لہی اٹھ سو گز کی تھی  
 ۵ مڑا دیکھی تھی اور اس کے  
 ۶ تین درجے تھے۔ شنبہ  
 ۷ کھدو جے میں جو باسے  
 ۸ بیک تھا پر بند اور آدمی  
 ۹ اور مرد و کت کی شب  
 ۱۰ چیزیں اس میں موجود  
 ۱۱ تھیں۔ غرض جب کشتی  
 ۱۲ تیار ہوئی تو حضرت نوح  
 ۱۳ نے تمام جانوروں کو  
 ۱۴ آوارہ کی آمد پر جاوڑ  
 ۱۵ کا ایک ایک جوڑا اور  
 ۱۶ سی آدمیوں کو جو آپ پر  
 ۱۷ ایمان لائے تھے لے کر روانہ  
 ۱۸ ہوئے تو پہلے غمر سے  
 ۱۹ بانی اٹھنے لگا۔ آفتاب  
 ۲۰ کو منظر لگا، آسمان سے  
 ۲۱ موسلا دار پانی کی  
 ۲۲ چادریں گرنے لگیں چھوٹی  
 ۲۳ کے تمام پہلے زوروں  
 ۲۴ میں اٹھنے لگا اور تمام  
 ۲۵ بانی ہو گئے اور آسمان  
 ۲۶ پانی کے سوا کوئی چیز  
 ۲۷ دکھائی نہ دیتی تھی۔ ۳۰  
 ۲۸ اس میں غمر بہہ رہا  
 ۲۹ ہے وہیں کشتی بنی تھی  
 ۳۰ اور وہیں نے طوفان کی  
 ۳۱ ابتدا ہوئی تھی جس  
 ۳۲ تھوڑے پانی اٹھنا شروع  
 ۳۳ ہوا وہ گویا سب کو فوجی  
 ۳۴ میں تھا۔ ۳۵  
 ۳۶ عام تمام بافت  
 ۳۷ یہ تھیں جیسے آدھن  
 ۳۸ اگلی کی مہاں اندھا کیو  
 ۳۹ خوک کی بی بی چاہا تھا  
 ۴۰ آٹھ چوہے اور بہت آدمی  
 ۴۱ اگت کے اگت چوہے اگت  
 ۴۲ جے تو خدا فرماتا ہے وہا  
 ۴۳ امن معہ اطمینان

۱۱ اِجْرَاہِیْ وَ اَنَا بَرِّیْ مِمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝ وَ اَوْحِیْ اِلَیَّ  
 ۱۲ گناہ کا وبال مجھ پر ہو گا اور تم کو گناہ کے مجرم ہونے پر اس میں بری لڑ میں لیکن تم کے  
 ۱۳ نُوْحٍ اَتَتْہٗ لَکُنْ یُّؤْمِنُ مِنْ قَوْمِکَ اِلَّا مَنْ قَدْ  
 ۱۴ اس میں بھی بھیجی تھی کہ جو ایمان لایا تھا ان کے بارے کی شخص تھا ہی قوم سے سرگزا ایمان نہ  
 ۱۵ اَمِنْ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ۝ ۳۱ وَ اصْنَعِ  
 ۱۶ لائے کہ تو غم نہ خواہ خواہ ان کی کارستانیوں کا کچھ نہ۔ بھائی اور اسم اس کے جس سے  
 ۱۷ الْفُلْکَ بِاَعْیُنِنَا وَ وَحِیْنَا وَاَلَّا تَخَاطِبُنِیْ فِی الْذِّیْنَ  
 ۱۸ رو برو اور سامنے حکم سے کسی بات، اور جن لوگوں نے خدا کی بات ان کے پاس میں مجھ سے  
 ۱۹ ظَلَمُوْا اِنَّہُمْ مَّعْرِفُوْنَ ۝ ۳۲ وَ اصْنَعِ الْفُلْکَ فَقَدْ  
 ۲۰ سفارش نہ کرنا کیونکہ یہ لوگ ضرور دوا دیے جائیں گے و نوح کشتی تعمیر کرنے لگا اور  
 ۲۱ کَلَّمَا مَرَّ عَلَیْہٖ مَلَاۤءِکَۃٌ مِنْ قَوْمِہٖ یَسْتَخْرِوْا مِنْہٗ ۝ قَالَ  
 ۲۲ سب کبھی ان کی قوم کے سربراہ آئندہ لوگ ان کے پاس نہ گھرے تھے و انہیں سفارشات کہتے تھے (کہ جس)  
 ۲۳ اِنَّ تَسْخَرُوْا مِنْہٗ فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْکُمْ کَمَا تَسْخَرُوْنَ ۝ ۳۳  
 ۲۴ کچھ کہ اگر اس وقت تم ہم سے سفارشات کرتے ہو تو ہم تم پر ہر طرح سے ہنسنے ہر طرح ہم (ہنسنے) ایک دن میں  
 ۲۵ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ۳۴ یَاٰتِیْہٖ عَذَابٌ یَّخْزِیْہٖ  
 ۲۶ اور تمہیں عذاب ہی معلوم ہو جائے گا کہ جس پر عذاب ملے تو تاجہ کہ (دنیا میں) اسے دیکھ کر بے ہوش  
 ۲۷ وَ یَحِیْلْ عَلَیْہٖ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ۝ ۳۵ حَتّٰی اِذَا جَاءَ اَمْرُنَا  
 ۲۸ کس پر قیامت میں (وہی عذاب نازل ہوتا ہے یہاں تک کہ جب ہر حکم عذاب) آتی ہو گیا  
 ۲۹ وَ قَارَ السَّجُوْرُ قُلْنَا اَحْمِلْ فِیْہَا مِنْ کُلِّ زَوْجِیْنِ  
 ۳۰ اور سوز سوزش مارے لگا تو ہم نے حکم کیا (ایک زوج) ہر قسم کے جاندار میں سے دو دو کا (خود انہی دو  
 ۳۱ اَشْتٰیْنِ وَ اَهْلٰکَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْہٖ الْقَوْلُ  
 ۳۲ اور جس کی (کشتی) کا حکم پہلے ہی ہو چکا ہے اس کے سوا اپنے سب گھر والے  
 ۳۳ وَ مَنْ اٰمَنَ ۝ وَ مِمَّا اٰمَنَ مَعَہٗ اِلَّا قَلِیْلٌ ۝ ۳۶ وَ  
 ۳۴ اور جو لوگ ایمان لائے ان میں سب کو کشتی میں تھا اور ایمان لایا تھا ایمان بھی تھوڑے ہی لوگ لائے تھے اور

۱۵ اس کا نام  
کنعان تھا اور اس

کی ماں کا نام دانیالہ  
یہ دونوں کشتی پر  
تھیں سواں موسیٰ

اور ہائی سے جہنم  
کی آگ میں ہوئے

اس کے علاوہ  
حضرت نوح کریم

صاحبزادے اور

پانٹا جن کی اولاد

سے ساری دنیا  
مکمل ہو

حضرت نوح خشکی

ہے اترے تھے تو  
کوہ جودی سی کے

وامن میں ایک

بستی آبادی اور  
وہیں رہ گئے اور

اسکا نام سوق الثمینیہ  
دوسری جامعہ کالابازار

رنگها - خدا کی شان

جندون کے بعد وہاں  
ایک ایسا مرض

پھیلا جس سے اولاد  
نرم کے طالب ہیں

مومنین مرگے اور جن

اسی میں صاحبزادے  
اپنی بی بیوں سمیت

روئے ملے ان ہی سے  
وینا کھیل

اسی وجہ سے

حضرت نوح  
کو آدم سخنامی

کہتے ہیں ۱۳۔

اسی وجہ سے  
حضرت نوح  
کو توبہ ملے

کہتے ہیں ۱۳۔







إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ۝۵ يَقَوْمُ لَا أَسْأَلُكُمْ

تم میں سے اگر اہل دلا جو اسے میری قوم میں سے (کہاتے) رہے گے کہ مزدوری میں

عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ أَجَرْتِي إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ط

اگر تم میری مزدوری تو میں اس شخص کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۶ وَيَقَوْمُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ

اگر تم (مذہب) نہیں سمجھتے اور اسے میری قوم! اپنے پروردگار سے مغفرت کی دعا کرو

تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلَ سَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَآءَ وَ

اس کی بارگاہ میں (اپنے گناہوں سے) توبہ کرو تو وہ تہریر سلا دھار سنبھالے گا اور اس کے بارگاہ میں

يُرْسِلُ قَوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَكَّلُوا عَلَىٰ حُجْرٍ مِّنْ

اور تمہاری قوت میں اور قوت بڑھا دے گا اور مجرم بن کر اس سے منہ نہ کرو

قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْنَا بِبَيْتَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي

وہ لوگ کہنے لگے اے یہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل لایا کرتے ہیں اور ہم تمہارے کہنے سے اپنے

الْهَيْتَانِ عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۝۷

خداؤں کو چھوڑنے والے نہیں اور نہ ہم تم پر ایمان لانے والے ہیں

لَا تَقُولُ إِلَّا عَتْرَاكَ بَعْضُ الْهَيْتَانِ لِسُوِّ ط

تم تو اس یہ کہتے ہو کہ یہاں خداؤں میں سے کسی نے تمہیں جہنم بنا دیا ہے اور جو سوئی ہوئی لہجہ میں کہتے ہو

قَالَ إِنِّي أَشْهَدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا

بولنے والوں یا بیشک میں خدا کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے تم کو گواہ نہ کیا ہے (دوسروں کو)

تَشْكُرُونَ ۝۸ مِنْ دُونِهِ فَكَيْدٌ وَفِي جَمِيعَاتِهِ

اگر تم شکر بناتے ہو اس سے میں بیزار ہوں تو تم سب میرے ساتھ حکام کی کڑی نگرانی میں

لَا تُنْظَرُونَ ۝۹ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ

مملکت میں نہ دو تو میری قوم پر دانیہ کی کل میں تمہاری پرہیز کر رکھتا ہوں یہ بھی پروردگار دیکھتا ہے اور اس کے

مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ط إِنَّ رَبِّي

اور وہ دابہ میں ہر جگہ ملنے والے میں پسند کرتا ہے اس کے ہاتھ میں ہر ذہن کی ہر جگہ میں کہ میرا پروردگار

اسے ایک شخص نے  
امام حسن علیہ السلام  
سے ایک فرزند کی  
نشا کی آپ سے ذرا  
صدا کا شغاف کر  
خدا کا اسے  
روزانہ بات  
مستطاف  
کرنا شروع کیا  
تو خدا نے اسے  
فرزند نہ بنا  
اسطاف بنا  
شہدہ یہ خبر  
کہ میری دوست  
ابو جعفر سے  
کہا کہ یہ کیوں  
نہ ہو جہاں آپ نے  
یہ کہاں سے اخذ کیا  
انفاقا ایک روز  
امام حسن صواب کے  
باس تشہد بنے  
وہ وہ بھی تھا  
آپ نے فرمایا کہ  
جو کہ تمہیں  
یہ کہہ قوت الی  
تو کہہ نہیں  
۱۱-۱۲-۱۳

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ  
 (اضاف کی) سیدھی راہ پر ہے، پر بھی تیرا حکم ہے تیرے بعد جو حکم دیکر میں صلیبے اس  
 مَا أَرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا

بھیجا گیا تھا ہے تو میں یقیناً ہر گناہ کا اور میرا بد و رو کا زلفانی نا وانی پر نہیں بلکہ کر کے تمہارے سرا  
 غَيْرِكُمْ ۝ وَلَا تَنْصُرُوهُ شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ  
 دوسری قوم کو تمہارا جاننیں کرے گا اور تم سے کچھ بھی بھڑ نہیں سکے سینے غلبہ پر نہیں بلکہ ہر دور کا  
 شَيْءٍ حَافِظٌ ۝ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَ

ہر چیز کا نگہبان ہے اور جب ہمارا عذاب کا حکم آجوتا تو تم نے ہود کو اور ہر لوگ اس کے  
 الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَنَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ  
 ساتھ ایمان لائے تھے اپنی نہرانی سے نجات دیا اور ان سب کو سخت عذاب سے

عَذَابٍ عَلِيمٍ ۝ وَتِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الَّتِي كُنَّا نَقُولُ  
 بجا لیا ہے رسول یہ حالات قوم عام کے ہیں جنہوں نے اپنے بعد روکا رکھی آیتوں سے عذاب کیا  
 وَعَصُوا أَوْسُلَهُ ۚ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝

اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش دشمن خدا کے حکم پر چلنے و سب  
 وَاتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا الْعِنَةَ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ  
 اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی لگی ہوگی  
 الْآلَاءِ عَادًا الْكَفَرُ أَرْبَهُمْ ۚ أَلَا بُعْدُ الْعَادِ قَوْمِ

کچھ قوم عادت ہے اپنے بد و رو کا رکنا رکنا کیا کچھ ہود کی قوم عار  
 هُودٍ ۝ وَاللّٰهُ شَمُودَ أَخَاهُمْ طَلِحًا مَّ قَالَ يَقَوْمِ  
 (ہماری) اچھا ہے دھتکاری جڑی اور (تم نے) قوم ہود کے بارگاہی صانع کو دینے کا یہاں تو تمہیں نے

اعْبُدُوا وَاللّٰهُ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ هُوَ أَنشَأَكُمْ  
 (اپنی) قوم سے کہا ہے میری قوم خدا کی برکت روا رکھو کوئی تمہارا معبود نہیں ہے میری قوم کو  
 مِّنَ الْأَرْضِ ۚ وَاسْتَغْنَىٰ عَنْكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْنَوْا ۚ  
 زمین (کا) میری سے پیدا کیا اور تم کو اس میں لایا تو اس سے نفرت کی دعا مانگو

۱۰  
 بجا اور  
 جو کہ کسی  
 جگہ صورت  
 بدولت  
 پہلے ہی سے  
 بار مٹا دے  
 نہ کہ دیر یا  
 قیامت اور  
 اس عذاب  
 سے محفوظ  
 رہے  
 ۱۱  
 ۱۲

۵  
 ۵  
 ۵

۵  
 ۵  
 ۵

ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ ۝۱۱ قَالَُوا

پھر اسکی بارگاہ میں توبہ کرو جبکہ میرا پروردگار دیکھتا ہے ہر شخص کے نزدیک اسکی نشنا اور دھما قبول کرتا ہے

يُطِيعُ قَدْ كُنْتُمْ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهَلُنَا

وہ لوگ کہنے لگے اے صالح! کچھ پہلے تو تم سے ہمارا ہی امیدیں وابستہ تھیں تو کیا اب تم

أَنْ تَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّ الْفِئَ شَيْكٌ مِّمَّا

جس چیز کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے تھے اسکی پرستش سے ہمیں روکتے ہو اور جس دین کی طرف

تَذْعُمُونَ إِلَيْهِ مُرْسِبٌ ۝۱۲ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

تم ہمیں ہلاتے ہو تم تو اسکی نسبت ایسے نکال میں ہاتھ دینے والے تھے کہ اگر یہ صالح نے جو ابدی اے میری قوم

كُنْتُ عَلَى بَيْتَةٍ مِّنْ رَبِّي وَآتَيْنِي مِنْهُ رَحْمَةً

سکھلا دیکھو اگر میں اسے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پہ ہوں اور اس نے مجھے اپنی

فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ تَفَ فَمَا

اگر بارگاہ سے دست بردار ہوں مصلحتی ہو اسپر بھی اگر میں اسکی نافرمانی کروں تو خدا (کے عذاب) کو کچھانے میں میری مدد کرے گا

تَزِيدُ وَتَنِيغِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ۝۱۳ وَيَقَوْمِ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ

پھر تم کو نقصان کے بلکہ بڑھاتاؤ دو گے میں اے میری قوم یہ خدا کی بھیجی ہوئی (دشمنی ہے

لَكُمْ آيَةٌ فَذُرُّوهَا تَأْكُلُ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا

نقصان دے واسطے میری عزت کا) ایک سمجھو جو تو اس کو (کے حال پہ) چھوڑ دو کہ خدا کی زمین میں (جہاں چاہے کھا

تَمْسُوهَا سُوءٌ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ۝۱۴ فَعَقَرُوْهَا

اور اسے کوئی عقیقت نہ ہو بلکہ (دشمنی) پھر تمہیں خدا کی عذاب کا عذاب لے لے گا اسپر بھی ان لوگوں نے

فَقَالِ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ وَعَدٌ

اسکی کہ جس کا (کرامت) تھا لا تم صالح نے کہا جانتین جن تک (اور) (آج) تو تم میں (جس میں) ارادہ ہو (خدا کا)

غَيْرُ مَكْدُوبٍ ۝۱۵ فَلَمَّ لَجَاءَ أَمْرُنَا بِنَحْيِنَا صَالِحًا وَ

دعوت ہے جس میں جو بھیجیں ہوتا ہے جب ہمارا عذاب لگے ہم کو تمہارا ہم سے صلح اور ان لوگوں

الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَمِن خِزْيِ يَوْمٍ ذَٰلِكَ

جو لوگ اسے ساتھ ایمان لائے تھے ابھی ہر باقی کی سزا تھی اور اسکی کی رسوائی ہے بجا اس





عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ط إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٥﴾ فَلَمَّا

اور اس کی برکتیں (نازل ہوئیں) اس میں شک نہیں کہ وہ قابلِ حملو شامِ بزرگ سے بھر سب

ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَهُ نَحْلٌ يُشْرِي

ابراہیم نے اس سے خوف کیا تا کہ اور اس کے پاس (اولاد کی خوشخبری) بھی آ سکی تو

يَجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ﴿٦﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ

ہم سے قوم (وہ گناہوں میں مبتلا تھے) ان سے سفارش کرنے کے مقابلہ پر ہم دباہرم دل

مُنِيبٌ ﴿٧﴾ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ

(مرات میں خدائی طرف) رجوع کرنے والے تھے دیکھا، اسے اس پر تیرے بات میں شکت کرو

جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَرَأَيْتَ آيَةَ الْكُفْرِ غَيْرِ مُدْرِكَةٍ ﴿٨﴾

(اس پر) حکم آیا کہ روڑ کا رکھا تھا، قلمی حکم اور میں دیکھیں کہ کبریا عذاب پر لایا وسیع نہیں سکتا

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيقِيَ إِلَيْهِمْ وَصَاقُ كُفْرِهِمْ ﴿٩﴾

اور جب آجیم (میں نے) (ان کی کوتاہی سے) دیکھا کہ ان کے تکیہ خیال پر نہیں ہوئے اور ان کے تکیہ خیال سے

وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿١٠﴾ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ

اور یہ کھنگلے گئے کہ (ان کا دن) آفت صعد ہے اس اور کی قوم (ان کا) آنا کھنگلے (اور وہ) ان کے پاس دشت ہوئی (ان)

إِلَيْهِ مَا وَرَمَ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ لَقُوءُ

اور ان کے قتل بھی رہے (میں) عام کیا کہ تو میں دیکھتا ہوں کہ اسے ہماری قوم

هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا

ہماری قوم کی بیٹیاں موجود ہیں (انہیں نکاح نہ کیا) مجھے دیکھا (اور) زیادہ سے بڑی ہیں تو اسے

تَخْزَوْنَ فِي ذَنبِي أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ وَشِيدٌ ﴿١١﴾

اور مجھے نہ ہمان کے پاس ہیں سوا (کہ) کیا میں سے کوئی بھی سمجھ دار آدمی نہیں ہے

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَ

ان (گروہوں) نے جواب دیا کہ تو بت معلوم ہے کہ ہماری قوم کی (دیکھو) ہمیں کچھ حاجت نہیں ہے (اور)

أَنْتَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿١٢﴾ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ

جواب میں کہ جانتے ہیں تو تم خوب جانتے ہو لو کہ کیا میں تم سے مقابلہ کی قوت رکھتا ہوں

اور اس کے ساتھ ہی  
خاک و پتہ قوم کو  
بارے میں تاخیر  
ظاہر ہوئے  
اور لوط سے  
مناظرہ کرنے کے  
جب خدا اس سے  
سخن کر دیا تو  
جور سے  
ان سے باغ  
نظر آواہنگے۔ سدوم  
عاصور۔ وادعان۔  
وادی۔ معدا۔ ان  
پانچوں شہروں میں  
سب کفار ہی رہتے  
تھے مگر صدام میں  
کچھ سو مین ہو گئے  
اور حضرت لوط صدام  
میں رہتے۔ اور  
ذرا محنت کرتے تھے  
جناحوں پر چڑھتے  
پہلے تو آپ بخت  
ہی میں تھے۔ ۱۱  
۱۲ اس سے  
صاف معلوم ہوتا  
ہے کہ فقط بزرگ  
خدا یا نبی یا موصوم  
بزرگ و شہنشاہ دنیوی  
کے لئے کافی نہیں  
ہے جسک ظاہری  
سامان لیا۔ اور  
اسی بنا پر حضرت  
لوط نے یہ تمنا کی۔ ۱۲

**اَفَاَوِيَّ اِلٰی رَبِّكَ شَدِيدٌ ۝۱۰ قَالُوا يَلُوْطُ اِنَّا**  
 ۱۰: اے کسی مضبوط قلم میں پناہ لے سکتا وہ فرشتے ہوئے اے لوط ہم تمھارے  
**رُسُلٌ رَّبِّكَ لَنْ يَّصْلُوْا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاهْلِكَ**  
 ۱۱: دروکار کے بھیجے ہوئے (فرشتے) ہیں (تم تمھارے دوستوں)۔ یہ لوگ تم تک نہ پہنچیں گے تو تم کو بھاگنا  
**يَقْطَعُ مِنَ الْبَيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ ۝۱۱**  
 ۱۱: اپنے لوگوں کے ہاں ریت نکل بھاگو اور تم میں سے کوئی لوگ بھی نہ دیکھے مگر  
**اَمْرًا تَكُ مِنْهُ مُصِيبًا مَا اَصَابَهُمْ اَنْ مَّوْعِدُهُمْ**  
 ۱۲: تمھاری بی بی کی ہر بھی تمھیں دہی غدا پائال ہونے والا ہے جو ان لوگوں پر نازل ہوگا اور ان کے غدا کا  
**الصُّبْحِ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۝۱۲ فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا**  
 ۱۲: دعدہ میں صبح ہے کیا صبح قریب نہیں ہے پھر جب ہمارا (غدا کا) حکم آپہنچا  
**جَعَلْنَا عَلَيْهِمْ سَافِلًا وَّامْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حَبَارًا**  
 ۱۳: تو ہم نے ان کے زمین (طوفان) الٹ کر رکھے اور ان کے حصّہ کو ان کے نیچے کا بنا دیا اور اس پر  
**مِنْ سَيْحِيلٍ ۝۱۳ مَنُصُوْدٍ ۝۱۴ مَسْوْمَةٍ عِنْدَ رَبِّكَ ۝۱۴**  
 ۱۴: اپنے کھڑے دار بھڑتا ہوا توڑے ہوئے خیر تمھارے پروردگار کی طرف سے نشان بنائے ہوئے  
**وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ۝۱۵ وَاِلٰی مَدْيَنَ**  
 ۱۵: اور وہ (بنی) ان ظالموں (کفار) کے کچھ دور نہیں اور ہم نے مدین والوں کے پاس  
**اَخَاهُمْ شَعِيْبًا ۝۱۵ قَالَ يَقُوْمِرْ عَبْدُ اللّٰهِ مَا لَكُمْ**  
 ۱۶: ان کے بھائی شعیب کو بھیجنا انھوں نے (اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو  
**مِّنْ اِلٰهِ غَيْرِهٖ ۝۱۶ وَلَا تَقْصُوا اَلْيَمِيْنَ اَلْاِيْمِيْنَ اَنْ**  
 ۱۷: اے سوا کوئی تمھارا معبود نہیں اور تپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو  
**اِنِّيْ اَرَاكُمْ بَخِيْرًا وَّ اِنِّيْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ**  
 ۱۸: میں تو تم کو آسودگی میں بھڑک رہا ہوں (پھر تمھاری کیا ضرورت ہے) اور میں تو تمھیں اس دن کے عذاب سے  
**يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝۱۸ وَيَقُوْمِرْ اَوْ فَوَالْيَمِيْنَ اَلْاِيْمِيْنَ اَنْ**  
 ۱۹: تمہاں جو (سب کی) تحریک اور اے میری قوم چسپانہ اور تڑاؤ الفاتحے کے ساتھ

اے کوئی کہ حضرت لوط  
 اپنے لوگوں کے ہاں کہے کہ ایک  
 نبوت آواز کان میں  
 پہنچے۔ ان کی بی بی  
 نے پیچھے مڑ کر دیکھا  
 اور کئی ہفتے میری  
 قوم اسی وقت ایک ہفتہ  
 اس کے سر پر چھلکے

اور وہ ہیں جو حضرت یونس  
 کو ماری اور اسے طاب  
 سب سے بھاگنے کے  
 کا فرقہ تھی اور فرشتہ  
 کے آنے کی لوگوں کو  
 اس نے خبر دی تھی  
 جس پر وہ لوگ  
 دوڑے ہوئے آئے  
 تھے اور حضرت  
 لوط نے اپنا دروازہ

بند کر لیا  
 خداوند  
 جس سے  
 بات کرتا  
 ہوتا تھا  
 تو تمھارے  
 کی طرف  
 سے بات  
 کرتے۔

اسی پر فرشتوں نے  
 اپنی حالت ظاہر کر کے  
 ان کو مطمئن کیا۔ ۲۰-۲۱

يَالْقُسِطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا

بدر سے پوسہ دھاکر داندہ کوئوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور روئے زمین میں

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٥﴾ بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ

فائدہ پھیلانے پر اگر تم سچے مومن ہو تو حسد کا بقیہ ملے تمہارے واسطے

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿١٦﴾

کیونکہ تم ایمان لائے ہو اور میں تو کچھ تمہارا نگہبان نہیں

قَالُوا يَشْعِبُ أَصْلُوكَ تَأْمُرُكَ أَنْ تَتْرُكَ مَا

وہ لوگ کہنے لگے اے شعیب کیا تمہاری نداد چھوڑ کر تمہیں کھانی پکڑ کر (تو) کہیں

يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ تَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ

کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے اسے انہیں ہم چھوڑ دینا چاہتے ہیں جو چاہیں کر گزریں

لَأَنَّكَ لَآتٍ الْحَكِيمُ الرَّشِيدُ ﴿١٧﴾ قَالَ يَقَوْمِ آءَنَظِمُ

تم ہی تو میں ایک بڑا بارادار مجدداں رہ رہے ہو شعیب نے کہا اے میری قوم

إِنْ كُنْتُ عَلَى نَبِيَّةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقْنِي مِثْلَهُ

اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے رسول و رزق دہیل رہا ہوں اور اس نے مجھے عطا فرمایا

بِرِشَاءٍ أَحْسَنَٰهُ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَمْلِكَ لَكُمْ إِلَىٰ مَا

کھا پیو دی ہے (تو میں بھی تمہاری طرح حرام کھاتے نہیں) اور میں تو یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی دھوکہ

أَهْلِكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا

خدا سے بظراف آپ اسکو کرنے لگوں میں تو چاہتا ہوں کہ میں آپ سے اصلاح کے سوا کچھ (اور)

اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

جانتا ہوں میں اور میری تائید و توفیق اس کے سوا اور کسی سے نہیں ہے اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں

وَاللَّهُ أُنِيبُ ﴿١٨﴾ وَيَقَوْمٍ لَا يَخْرُجُ مِنْكَ شَيْقَاقِي

اور اسی کی طرف لوٹ رہا ہوں اور اے میری قوم میری ضد کہیں تم سے ایسا جرم نہ کرو

أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ

جیسی سببیت قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر نازل ہوئی تھی ویسی ہی

۱۵ صاعی نے جو  
المسکت کے ایک بڑے  
عالم ہیں بفضل تمہ  
ایک طوفانی حدیث  
امام آخر الزماں کے ظہور  
کے علامات میں امام  
محمد صادق علیہ السلام  
سے روایت کی ہے اس کے  
میں ہے جس کہ  
اس وقت ہمارا قائم  
ظہور کرے گا اور غایت  
کعبہ کی دیوار  
پر تھارے  
نہ کرکھو  
پرکھا اور  
خالص  
مومنین سے  
آدمی اس کے پاس  
میں جمع ہوں گے تو  
سب سے پہلے وہ  
اس آیت سے تفسیر  
خیر لکم ان کنتم  
مومنین و ما انا  
علیکم بحفیظ  
کی تائید کرنے کا اور یہ  
میں بھی خدا اور اس کا  
توفیق اور تم پر اس کی  
محبت ہوں انصاف  
سے تمام لوگ یا بغیر اس  
کے کہ اس کی طرف خطاب  
کر رہے ہیں - ۱۲ - ۱۱ - ۱۰

ایکے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی مہربانی سے بچا لیا اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو



ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ قَاتِبُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيَيْنَ ﴿۱۳﴾

ایک چٹھانے لے ڈالا پھر تودہ رینگے سب اپنے گھروں میں اوندھے ہٹے رہ گئے

كَانَ لَمْ يَعْنُوا فِيهَا ۖ أَكَا بَعْدَ الْمَدِينِ كَمَا

اور وہ ایسے رہنے لگے کہ گویا ان بستیوں میں بھی بسے ہی نہ تھے من رکھ کر جس طرح خود (ضد) کی بارگاہ کی

بَعْدَتْ ثَمُودُ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا

دھتکارے گئے اسی طرح اہل مدین کی بھی دھتکار ہوئی اور بیگنے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور

وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۱۵﴾ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

دشمن دلیل اے کہ فرعون اور اسکے امرا کے پاس (مبینہ بنا کر) بھیجا تو

قَاتِبُوا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَا اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ﴿۱۶﴾

انہوں نے فرعون کی کاحکم مان لیا اور موسیٰ کی ایک نئی جلالہ فرعون کا حکم کچھ چٹھا سمجھا ہوا نہ تھا

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ وَ

قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا ایمان کو دوزخ میں لیجا جھونک دیکھا اور

بِئْسَ الْوَرْدُ الْمَوْزُودُ ﴿۱۷﴾ وَاتَّبَعُوا فِي هَذِهِ

یہ لوگ کس قدر بڑے گھاٹ اتارے گئے اور اس دنیا میں بھی لعنت اُن کے پیچھے پیچھے

لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ﴿۱۸﴾

لکڑی گئی اور قیامت کے دن بھی (رکھ رہے گی) کیا بڑا انجام ہے جو انہیں ملے

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْاٰثَرِ نَقْصُہٗ عَلَيْكَ مِنْهَا

(اے رسول) یہ چند بستیوں کے حالات ہیں جو اہم تھے بیان کرتے ہیں ان میں سے بعض تو لازماً ہونگے

قَاتِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿۱۹﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوا

کام ہیں اور بعض کا ٹھس ہو گیا اور ہم نے کسی طرح ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے

اَنْفُسَهُمْ فَمَا اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الْبَتٰی

آپ اپنے اور پرنا زانی کے ظلم کیا پھر جب خاصہ بد رو گار کا (غضب کا) حکم آپ پہنچا

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ

تو ان کے وہ مہود ہی کو کام سے نہیں خدا کو چھوڑ کر بکا را کرتے تھے

۸  
۱۲  
۸

حضرت موسیٰ کا قصہ

۱۱ ان کا قصہ  
۱۲ بھی تفصیلاً سورہ  
۱۳ اعراف پارہ پنجم  
۱۴ میں مذکور ہے  
۱۵-۱۶-۱۷

أَمْرٌ بِكَ ط وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۝۱۱ وَكَذَلِكَ  
اور نہ ان یہودوں نے ہلاک کر کے سوا کچھ فائدہ ہی پہنچایا بلکہ ان کی پیش کی ہدایت کے باوجود  
أَخَذَ رَبُّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ط  
وہ نے ہول پہنچانے کو کوئی سرکش سے جب تھا اور درگاہ غائب ہو کر آجڑا کی طرح ہی ہوتی ہے  
إِنَّ أَخَذَهُ الْيَوْمَ شَدِيدٌ ۝۱۲ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً  
بریکات الہی کی بڑی بڑی درناک (اور سخت ہوتی ہے ہمیں تو ناک نہیں کہ اس میں  
لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ط ذَلِكَ يَوْمٌ مُّجْمَعٌ ط  
اس شخص کی واسطے جو خدا کی سختی سے ڈرتا ہو (اساری قدرت کی ایک نشان ہو یہ وہ یوم ہوگا  
لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مُّشْهُودٌ ۝۱۳ وَمَا تَوْخِشُهُ ط  
کہ مارے (جہان کے) لوگ جمع کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا کہ (اساری بارگاہ میں) حاضر کئے  
الْأَرْحَلُ مُعَدُّو دٍ ۝۱۴ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلُمُنَّ نَفْسٌ  
جائیں گے اور ہر پہل کی زمین نہ تکل میں ہو کہ جس میں جہنم کے پہنچنے کا تو غضب حکم خدا  
لَا يَأْذِنُهُ فَيُنْهَىٰ شَيْعٌ وَتَسْعِدُ ۝۱۵ فَأَمَّا  
کوئی شخص بات بھی تو نہیں کرے گا، پھر کھڑکوں میں سے بہشت ہونے اور کچھ نیک بہت تو  
الَّذِينَ شَقُّوا فِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَوْجٌ وَ  
جو لوگ بدبخت ہیں وہ دوزخ میں ہونگے اور اسی میں ان کی دوسری  
شَهِيْقٌ ۝۱۶ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ ط  
اور کچھ بیکار ہوگی، وہ لوگ جب تک آسمان اور زمین سے ہمیشہ اسی میں  
وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ط إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ  
رہیں گے (جب تھا اور درگاہ رخا رہا ہے) بریکات تھا اور بڑوگا راجہ جاتا ہی  
لِمَا يُرِيدُ ۝۱۷ وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَيَعْمَلُونَ لِمَا  
کری کے رہا ہے اور جو نیک بہت ہیں وہ تو بہشت میں ہوں گے  
خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ ط  
اور جب تک آسمان و زمین (باتی ہیں) وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے

۱۔ اسی مطلب کو سورہ  
نبا بارہ ۳۰ میں نہیں ذکر فرمایا  
ہے ولا یجتمعون الا من  
اذن له الرحمن یہ ایک  
وقت کا حال ہے اور ایک  
وقت ایسا بھی ہو گا کہ کسی  
بات کرنے کی مجال نہ ہوگی  
جناغہ سورہ رسالات میں  
زنا ہے ہذا یوم لا  
یظفون فلا یؤذن لهم  
فیعتدون ۱۲  
۱۳۔ اس کا با تو مطلب  
ہے کہ عرب کے محاورات  
میں آسمان و زمین  
کی باتیں کی گئی ہیں  
میں متعلق ہے اس  
سے خدا سے ہمیشہ  
ہی کے محاورات کے  
سوا حق یوں فرمایا  
اور مطلب یہ ہے کہ  
ان پر ہمیشہ غلاب  
ہو گا یہ نہیں کہ  
جنتک دنیا کے  
آسمان و زمین  
ہیں کیونکہ یہ دونوں  
تو قیامت میں فنا  
ہو جائیں گے یا  
مطلب ہے کہ اس سے دنیا  
سے آسمان و زمین مراد نہیں بلکہ  
آخرت کے آسمان و زمین اور  
یہ ظاہر ہے کہ وہ بہشت و دوزخ  
کیا تہہ ساتھ ہمیشہ میں رہے گا  
خدا نے بھی ایک جگہ یوں فرمایا  
یہ یوم تبدیل الارض غیر  
الارض والسموات وبرزخہ  
الواحد القیام ربہن  
زمین آسمان بدل رہو گے  
ہائے جائیں گے، والسمو سلم



أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفًا مِّنَ اللَّيْلِ

دن کے دووں گھنٹے اور کچھ رات کے منہ سے پڑھا کرو (کہو کہ)

إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُدْهِنُ بِهِنَّ السَّيِّئَاتِ ذَٰلِكَ ذِكْرُی

نیکیاں بھینسا گناہوں کو دور کر دیتی ہیں اور (ہماری) یاد کرنا لوں کے لئے یہ

لِلذَّٰكِرِينَ ﴿۱۴﴾ وَأَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ

باتیں (غیبت) عبرت ہیں اور (اے رسول) تم صبر کرو کیونکہ خدا انہی کرنے والوں

أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ

کا اجر برباد نہیں کرتا پھر لوگوں سے پہلے گندہ کچھ ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے عقل والے

مِّن قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَتَهُونَ عَنِ الْفَسَادِ

کیوں نہ ہوئے بھول لوگوں کی روئے زمین پر فساد پھیلانے سے روکا کرتے (ایسے لوگ

فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَخْبَيْنَا مِنْهُمْ

تھے تو) مگر بہت چھوٹے سے اور یہ ہمیں لوگوں سے تھے جگو ہم نے (غنا ہے) بچا لیا

وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا

اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی وہ ان ہی (الذین) کے پیچھے رہے ہیں جو ہمیں بھی تھی

عَجْرِينَ ﴿۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ

اور یہ لوگ جرم تھے ہی اور تمہارا پروردگار ایسا (بے انصاف) کبھی نہ تھا کہ بسیتوں کو

يُظْلِمُ وَأَهْلُهَا مُصِلُونَ ﴿۱۷﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ

زبردستی مچا دیتا اور وہاں کے لوگ نیک بن جاتے اور اگر تمہارا

لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَذْكُرُوا

پروردگار جانتا تو ایک تمام لوگوں کو ایک ہی (نعمتی) امت بنا دیتا اور ان کو یاد نہ کرتے

مُخْتَلَفِينَ ﴿۱۸﴾ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ وَلِذَٰلِكَ

(سے) لوگ ہمیشہ آپس میں بحث و کلا کر رہے مگر جسے تمہارا پروردگار رحم فرمے

خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَا مَلَكٌ

ایسے قاضی نے ان کو پیدا کیا اور اسی طرح توئی خلیفے پروردگار کا حکم قطعی ہوا مگر ہر ایک ہر

منزل

انجیل وقت کی ناز کا وجوب

اس سے

انجیل وقت کی

نمازوں کا وجوب

نفل آیا کیونکہ دوزخ

کھارے سے ناز

صبح اور عصر

مراد ہے اور کچھ

رات کے لئے

معزب عشا ۱۳

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۶﴾

یٰٰجَنِّتِہِمْ کُوْمَتِہُم مِّنَ الْجَنِّ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

وَكَلَّا تَقْصُصَ عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ

اور نہ ہی رسول (پیغمبر) ان کے بارے میں تمام قصوں کو تم سے بیان

مَا نَشِئْتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ النُّجُومُ

کے دل کو جو تم نے اس کے دل کو مضبوط کر دیا ہے اور ان ہی نصیحتوں میں تمہارے

وَمَوْعِظَةٍ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۷﴾ وَقُلْ

پاس حق (قرآن) اور مؤمنین کے لئے نصیحت اور یاد دہانی بھی آگئی اور (اسے رسول)

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ أَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ

جو کون ہیں انہیں لائے ان سے کہو کہ تم بجائے خود عمل کر دے ہم بھی تمہارے (جگہ) خود

إِنَّا أَعْلَمُونَ ﴿۱۸﴾ وَانْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿۱۹﴾

کرتے ہیں اور نتیجہ کار) تم بھی انتظار کرو ہم اچھا منتظر ہیں

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

اور سارے آسمان زمین کی پوشیدہ باتوں کا علم خاص ہے، اسی کی طرف

يُرْجَعُ الْأُمُورُ كُلُّهَا قَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ

ہر کام ہر چیز کو لوٹتا ہے، تم اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۰﴾

اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اُس سے خدا بے خبر نہیں۔

وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ ﴿۲۱﴾ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا هَٰذَا الَّذِي كُنَّا وَعَدْنَاهُ

سو خوشخبری کہ میں نازل ہوا اور اسکی ایک سوکھا ہوا آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(میں) اس خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے

الْقُرْآنِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۱﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ

القرآن یہ واضح و روشن کتاب کی آیاتیں ہیں ہم نے اس کتاب (قرآن) کو

۱۱  
منزل

اس قصہ کے لیے بڑی اگرتہ  
مفسرین نے بہت سی توجہیں کی  
ہیں مگر کچھ کچھ لوگوں نے اس سو  
چیں بیان کی ہیں مختل ہیں  
اس قصہ کے لیے یہ لکھا ہوا ہے  
کی یہ وجہ کہ او قیصر میں طلاق  
وہ مونس کے جزئی شے تھے جس  
اور یہ قصہ اخلاق و ناموس کے  
کلیات کا دوسری ہے واسطہ ۱۲  
۱۲ حضرت یوسف نے یہ  
خواب دیکھا تھا کہ آسمان کے  
دروازے کھل گئے اور ایک عظیم  
فرشتہ اس کو سامنے ہوا  
جہاں روشن ہو گیا۔  
۱۱ دریا میں مار تاجی۔  
۱۲ جہاں ہر طرح کی  
وان میں کچھ کرتی ہیں  
میں ایک ایک پہاڑ  
کھڑا ہوں میرے گرد  
ہرے ہرے درخت ہیں  
میرا جاری ہیں اونچے  
۱۱ ایک ڈوئی پرناک پہاڑی  
میں جس کے چبوترے درختوں  
کھلیں زمین سے اسی کی  
میرے سامنے ایک کھلی گھیر  
جورج جاؤ اور گیارہ شاہوں  
نے آکر میرے سامنے سمجھا  
نور عظیم کی تہی سلطنت و نورانی  
و شان کے موت یا مصر کی حالت  
حکومت، سوچ حضرت یوسف  
جاء حضرت یوسف کی خالہ بھین  
نے یا تھا اور ان ہی کو مان  
کھتے تھے گیارہ شاہوں سے گیارہ  
کالی مراد ہیں یہ خواب حضرت  
یوسف نے باہر برس کے سن میں  
دیکھا تھا اور اگر حضرت یوسف  
نے صرف حضرت  
یوسف سے بیان  
کیا تھا کہ اس وقت  
کس بیان کوئی بی  
تھی اس نے سنا اور  
اپنے شوہر کو کہنا چہ تمام مشورہ ہو گیا

قُرْءَا نًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝۶۱ حُحْنُ نَقْصُ  
عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ لو (رسول) ہم تم پر یہ قرآن نازل کر کے  
عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ  
تم سے ایک نہایت عمدہ قصہ بیان کرتے ہیں  
هَذَا الْقُرْآنُ ۝۶۲ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِينَ  
اگرچہ تم اس سے پہلے (اس سے) بالکل بے خبر  
الْعَافِلِينَ ۝۶۳ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ  
تھے (وہ وقت یاد کرو) جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے با  
لأَبِي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ  
میں نے گیارہ ستاروں اور سورج چاند کو (خواب میں) دیکھا ہے  
رَأَيْتُ هُمْ لِي سَاجِدِينَ ۝۶۴ قَالَ يَبْنَئِي لَكَ تَقْصُصُ  
میں نے دیکھا ہے کہ یہ سب مجھے سجدہ کر رہے ہیں یوسف نے کہا (دیکھو خبردار)  
رُؤْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۝۶۵  
کہیں ایسا خواب اپنے بھائیوں کو نہ دہرنا (دورنہ) وہ لوگ تمہارے لئے تمکاری کی تدبیر کر رہے ہیں  
إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝۶۶ وَ  
اے انسان! شیطان ہی تمہیں کہ شیطان آدمی کا کھلا ہوا دشمن ہے اور اچوتہ نے دیکھا ہے  
كَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ  
ایسا ہی ہوگا تمہارا پروردگار تم کو برگزیدہ کرے گا اور تمہیں خوابوں کی تفسیر  
الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ  
کھائے گا اور جس طرح اس سے پہلے تمہارے دادا پر داد و ایام اور  
يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَى أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ  
اسحق پر اپنی نعمت پوری کرے گا ہے اسی طرح اس پر اپنے یوسف کی اولاد پر اپنی  
لِإِبْرَاهِيمَ وَلَا شُحْقَ ۝۶۷ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۶۸  
نعمت پوری کرے گا بیشک تمہارا پروردگار بڑا واقف کاہلیم ہے (کے رسول)



اسے چونکہ ملازم  
نے اس کے لئے اکل بیوت

وما من دابة الا

۳۶۶

یوسف ۱۲

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ لِّلسَّائِلِينَ

۱۰ اَدَقَالُوا الْيُوسُفَ وَأَخُوهُ أَحَبَّ إِلَىٰ آبَيْنَا مِنَّا

وَنَحْنُ غَضَبَةٌ ۚ لَئِنْ آتَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

۱۱ اَقْتُلُوا يُوسُفَ اَوْ اَطْرَحُوهُ اَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ

وَجْهٌ اَیُّكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۝

۱۲ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْسُوا يُوسُفَ وَلَا نَفْسَهُ

فِي غِيَابَتِ الْجُمُتِ يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَّاسَةِ

۱۳ لَئِنْ كُنْتُمْ فَعَلِينَ ۝ قَالُوا يَا أَبَا نَا مَا لَكَ لَا

تَأْمُرُنَا عَلٰی یُوسُفَ وَآنَا لَهُ لَنُصِغْوَنَ ۝ اَرْسِلْهُ

۱۴ مَعَنَا غَدًا یَّغْتَرِبْ وَیَلْعَبْ وَرَأٰنَا لَهُ لَحْفُظُونَ ۝

۱۵ قَالَ اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَآخَافُ

۱۶ اَنْ یَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ۝

۱۷ اَنْ یَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ۝

تھاس سیکے تھے، بے پردہ خدائی  
کردار کے علاوہ حضرت یوسف کی  
فطرت بھی قصور بھی کجی نہ تھی  
کہ ان کے چالوں کے انشائنا بالقرآن  
تھامی است کا تانا بانا جو یہ  
۱۰ اس میں ایک خفیہ طعنی  
انتظام میں اولاد کی راحت پر مبنی  
ہوتی ہے، مگر یہی انتظام نے یوسف  
کی اذیت کا ذریعہ قرار دیا۔ ۱۱  
۱۲ اس سے حضرت یعقوب نے  
دائیت لیان بن خودی کے لئے طمع  
کیا تھا ان سے پہلے تھے سودا  
یوہل مضمون۔ لاوی زبانی  
یہ خبر۔ پھر آپ نے راسخ  
سے نکتہ کیا اس سے  
ایک لڑکی پیدا ہوئی  
جس کا نام دیا تھا اور  
۱۳ اس نے ان میں اور  
یوسف کی محبت یوسف  
کی ناپسند کی کہ مگر  
میں بڑی خیر ایسے  
۱۴ اس نے ان کی مثال  
کیا ہے تو ان کی مثال  
ان کی کو اس سے  
۱۵ لایا ایک کنیز لایا  
۱۶ اس سے دو بیٹے پیدا  
اور اس کی محبت ایک  
۱۷ اس سے بھی دو بیٹے  
۱۸ اس سے دو بیٹے  
۱۹ اس سے دو بیٹے  
۲۰ اس سے دو بیٹے  
۲۱ اس سے دو بیٹے  
۲۲ اس سے دو بیٹے  
۲۳ اس سے دو بیٹے  
۲۴ اس سے دو بیٹے  
۲۵ اس سے دو بیٹے  
۲۶ اس سے دو بیٹے  
۲۷ اس سے دو بیٹے  
۲۸ اس سے دو بیٹے  
۲۹ اس سے دو بیٹے  
۳۰ اس سے دو بیٹے  
۳۱ اس سے دو بیٹے  
۳۲ اس سے دو بیٹے  
۳۳ اس سے دو بیٹے  
۳۴ اس سے دو بیٹے  
۳۵ اس سے دو بیٹے  
۳۶ اس سے دو بیٹے  
۳۷ اس سے دو بیٹے  
۳۸ اس سے دو بیٹے  
۳۹ اس سے دو بیٹے  
۴۰ اس سے دو بیٹے  
۴۱ اس سے دو بیٹے  
۴۲ اس سے دو بیٹے  
۴۳ اس سے دو بیٹے  
۴۴ اس سے دو بیٹے  
۴۵ اس سے دو بیٹے  
۴۶ اس سے دو بیٹے  
۴۷ اس سے دو بیٹے  
۴۸ اس سے دو بیٹے  
۴۹ اس سے دو بیٹے  
۵۰ اس سے دو بیٹے  
۵۱ اس سے دو بیٹے  
۵۲ اس سے دو بیٹے  
۵۳ اس سے دو بیٹے  
۵۴ اس سے دو بیٹے  
۵۵ اس سے دو بیٹے  
۵۶ اس سے دو بیٹے  
۵۷ اس سے دو بیٹے  
۵۸ اس سے دو بیٹے  
۵۹ اس سے دو بیٹے  
۶۰ اس سے دو بیٹے  
۶۱ اس سے دو بیٹے  
۶۲ اس سے دو بیٹے  
۶۳ اس سے دو بیٹے  
۶۴ اس سے دو بیٹے  
۶۵ اس سے دو بیٹے  
۶۶ اس سے دو بیٹے  
۶۷ اس سے دو بیٹے  
۶۸ اس سے دو بیٹے  
۶۹ اس سے دو بیٹے  
۷۰ اس سے دو بیٹے  
۷۱ اس سے دو بیٹے  
۷۲ اس سے دو بیٹے  
۷۳ اس سے دو بیٹے  
۷۴ اس سے دو بیٹے  
۷۵ اس سے دو بیٹے  
۷۶ اس سے دو بیٹے  
۷۷ اس سے دو بیٹے  
۷۸ اس سے دو بیٹے  
۷۹ اس سے دو بیٹے  
۸۰ اس سے دو بیٹے  
۸۱ اس سے دو بیٹے  
۸۲ اس سے دو بیٹے  
۸۳ اس سے دو بیٹے  
۸۴ اس سے دو بیٹے  
۸۵ اس سے دو بیٹے  
۸۶ اس سے دو بیٹے  
۸۷ اس سے دو بیٹے  
۸۸ اس سے دو بیٹے  
۸۹ اس سے دو بیٹے  
۹۰ اس سے دو بیٹے  
۹۱ اس سے دو بیٹے  
۹۲ اس سے دو بیٹے  
۹۳ اس سے دو بیٹے  
۹۴ اس سے دو بیٹے  
۹۵ اس سے دو بیٹے  
۹۶ اس سے دو بیٹے  
۹۷ اس سے دو بیٹے  
۹۸ اس سے دو بیٹے  
۹۹ اس سے دو بیٹے  
۱۰۰ اس سے دو بیٹے

قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الدَّيْتُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا

وہ لوگ کہنے لگے جب ہماری بڑی جماعت جو (اس پر بھی) اگر اسکو معیرہ کیا جائے تو ہلکے

تَحْمِلُهُ فِي غِيَابِ الْحَبِّ وَأَوْحَيْنَا إِلَهُ

لوہا کہ اس کو اندھ کنوئیں میں ڈال دیں اور (آخر یہ لوگ گندے قہقہے پوسنے کے باطن جی بھیجی

وَجَاءُوا أَنَا هُمْ عَشَاءَ يَتَكُونُ ﴿١٧﴾ قَالُوا لَمَّا تَابَا

اِنَّا دَهَنَّا سَتِيْقٌ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ

ہم جس چیز کو دروز لکھانے لگے اور یوسف کو اپنے اسبا کے پاس بھیج دیا  
مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ

تھے میں مجھے بلاؤں اُسے کھالیا اور ہلکے آگے بچے بھی ہوں مگر آپ

کو تو ہماری بات کا یقین آنے کا نہیں اور یہ لوگ یوسف کے کہنے پر جھوٹا موت (مظہر) بنا کر دیکھ کر کہتے ہیں کہ یہ سچا ہے۔

آمَنَّا بِمَا قُرْآنَ الْفَجْرِ  
وَلَنُؤْمِنُ بِمَا قُرْآنَ الْفَجْرِ

بجائے کہ ایک بات کو بھی (دریہ کرتا تھا) ہوا ضرور ہوتا) پھر میری فکر ہے اور جو کچھ تم بیان

وَارَكُوعًا قَدًّا ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْآيٰتِ ۚ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُوْنَ

کہو دینی بھرنے کے لیے جان و مال کا قربان ہو کر دین کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے حق پر قائم رہو۔

۵۱ یہ سفر حالاکہ بہت مختصر سا تھا کہ

اس پر بھی  
حضرت یعقوب  
نے ہر حین کا

سلمان  
ساتھ کودیا  
مگر حضرت یعقوب

آئی دہلی  
سامان بیکار

جو سے اردو  
بجائوں نے  
طرح طرح  
کی محبت میں

میں نے کیا تھا؟  
خفیہ کہ ان کے  
سامنے صراحت کی

صریحی انٹرنیٹ  
اور یہ پیاس سے  
ترپتے ہوئے طالب

مارنے۔ کپڑے  
اتار لئے اور یہ  
اس جکیسی کی  
حالت میں جس

اس طلب و ہم کو جاتے وہ آزار

تلف ہوا مور شاہ  
رحمہ کا۔ ان لوگوں  
لے تو یہ جا اٹھا۔

حضرت یوسف اسی  
اندھے کنوئیں میں  
لگا کر اس کے مرجا جائیں

کر نظامِ عیسائی نے  
اسے ایسا لگایا کہ  
بوجہ خواب کی

ہو گیا ہے



عَلَّمُوهُ وَأَسَرُّوهُ بِضَاعَةً وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا

اگر پڑھا اور قائلہ والوں نے یوسف کو قیمتی سراپہ بھکا بھیا رکھا حالانکہ یہ کچھ یہ لوگ کرتے تھے خدا

يَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾ وَشَرُّوهُ يَتَمَنَّى بَحْسٍ دَرَاهِمَ

اس سے خراب وقت تھا اور جس نے بھکا بھو کر چکی تو اسے ہوسنے اور کوا پنا غلام بنایا اور تم کو اس پر کسی کوئی

مَعْدُودَةٌ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿۲۰﴾

محسوسہ حد تک بہت محسوسہ دم پر بیچ ڈالا اور وہ گورے یوسف کی چیز اور ہی سے تھے (یوسف کو بیکار کر دیا)

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لَا مَرَّةَ

اور وہاں اسے جسے سے بیچ ڈالا اور مصر کے لوگوں کو بیکار کر دیا (یوسف کو بیکار کر دیا)

أَكْرَمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ

اسکو عزت دے اور جو بیکار میں ہے ہمیں کھانے پر لگے (یا شاید) اس کو اپنا بیٹا بنا

وَلَدًا وَكَذَٰلِكَ مَكَانًا لِّيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ

بنادائیں اور یوسف نے یوسف کو ملک (مصر) میں (جگہ دے کر) تاجن بنا یا

وَلِيُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَاللَّهُ

اور بعض یہ بھی کہ ہم اسے خواب کی باتوں کی تعبیر سکھائیں اور خدا تو اپنے

غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۱﴾

کام پر ہر طرح (قادر ہے مگر بہت سے لوگ (اس کو) نہیں جانتے

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَٰلِكَ

اور جب بچہ یوسف اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو حکم (عزت) اور علم عطا کیا اور

نَجَّيْنَا الْمُحْسِنِينَ ﴿۲۲﴾ وَكَانَ وَدَّ شَءٍ أَلْتِي هُوَ

بیکار کاروں کو ہم یوں ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور جس عورت کے گھر میں یوسف رہتے تھے

فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَ

(رہا) اس نے (راجا کو) نظر حاصل کر لیا اور اس نے اسے بند کر دیا اور

قَالَتْ هَيْبْ لَكَ ۖ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي

(میں نے) اسے (بھگت) لگا (یوسف نے) کہا معاذ اللہ وہ (مبارک ہے)

رَبِّي فَلَمَّا كَلَمَ الْوَلَدَ يَوْسُفَ لَمَّا مَعَاذَ اللَّهِ

(میں نے) اسے (بھگت) لگا (یوسف نے) کہا معاذ اللہ وہ (مبارک ہے)

یوسف کو بیکار کر دیا اور وہ گورے یوسف کی چیز اور ہی سے تھے (یوسف کو بیکار کر دیا) اور وہاں اسے جسے سے بیچ ڈالا اور مصر کے لوگوں کو بیکار کر دیا (یوسف کو بیکار کر دیا) اسکو عزت دے اور جو بیکار میں ہے ہمیں کھانے پر لگے (یا شاید) اس کو اپنا بیٹا بنا ولدًا وَكَذَٰلِكَ مَكَانًا لِّيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ بنادائیں اور یوسف نے یوسف کو ملک (مصر) میں (جگہ دے کر) تاجن بنا یا وَلِيُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَاللَّهُ اور بعض یہ بھی کہ ہم اسے خواب کی باتوں کی تعبیر سکھائیں اور خدا تو اپنے غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۱﴾ کام پر ہر طرح (قادر ہے مگر بہت سے لوگ (اس کو) نہیں جانتے وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَٰلِكَ اور جب بچہ یوسف اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو حکم (عزت) اور علم عطا کیا اور نَجَّيْنَا الْمُحْسِنِينَ ﴿۲۲﴾ وَكَانَ وَدَّ شَءٍ أَلْتِي هُوَ بیکار کاروں کو ہم یوں ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور جس عورت کے گھر میں یوسف رہتے تھے فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَ (رہا) اس نے (راجا کو) نظر حاصل کر لیا اور اس نے اسے بند کر دیا اور قَالَتْ هَيْبْ لَكَ ۖ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي (میں نے) اسے (بھگت) لگا (یوسف نے) کہا معاذ اللہ وہ (مبارک ہے) رَبِّي فَلَمَّا كَلَمَ الْوَلَدَ يَوْسُفَ لَمَّا مَعَاذَ اللَّهِ (میں نے) اسے (بھگت) لگا (یوسف نے) کہا معاذ اللہ وہ (مبارک ہے)

یوسف کو بیکار کر دیا اور وہ گورے یوسف کی چیز اور ہی سے تھے (یوسف کو بیکار کر دیا) اور وہاں اسے جسے سے بیچ ڈالا اور مصر کے لوگوں کو بیکار کر دیا (یوسف کو بیکار کر دیا) اسکو عزت دے اور جو بیکار میں ہے ہمیں کھانے پر لگے (یا شاید) اس کو اپنا بیٹا بنا ولدًا وَكَذَٰلِكَ مَكَانًا لِّيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ بنادائیں اور یوسف نے یوسف کو ملک (مصر) میں (جگہ دے کر) تاجن بنا یا وَلِيُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَاللَّهُ اور بعض یہ بھی کہ ہم اسے خواب کی باتوں کی تعبیر سکھائیں اور خدا تو اپنے غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۱﴾ کام پر ہر طرح (قادر ہے مگر بہت سے لوگ (اس کو) نہیں جانتے وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَٰلِكَ اور جب بچہ یوسف اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو حکم (عزت) اور علم عطا کیا اور نَجَّيْنَا الْمُحْسِنِينَ ﴿۲۲﴾ وَكَانَ وَدَّ شَءٍ أَلْتِي هُوَ بیکار کاروں کو ہم یوں ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور جس عورت کے گھر میں یوسف رہتے تھے فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَ (رہا) اس نے (راجا کو) نظر حاصل کر لیا اور اس نے اسے بند کر دیا اور قَالَتْ هَيْبْ لَكَ ۖ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي (میں نے) اسے (بھگت) لگا (یوسف نے) کہا معاذ اللہ وہ (مبارک ہے) رَبِّي فَلَمَّا كَلَمَ الْوَلَدَ يَوْسُفَ لَمَّا مَعَاذَ اللَّهِ (میں نے) اسے (بھگت) لگا (یوسف نے) کہا معاذ اللہ وہ (مبارک ہے)

أَحْسَنَ مَثْوًى ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ

ہرے ملک میں انھوں نے مجھ (یوسف) کو اور میرا بیٹا (زکریا) کو اس میں دیکھا اور انھوں نے کہا کہ یہ دونوں بھائی ہیں۔ لیکن انھوں نے ان کے ساتھ کدو (یعنی کدو) کے پتوں پر بیٹھا اور ان کے ساتھ کدو کے پتوں پر بیٹھا۔

كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ

اسی طرح کہ ہم اس سے برائی اور بدکاری کو دور رکھیں گے۔

عِبَادِنَا الْمُتَّخِصِينَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ

ہماری خالص بندوں کو بچا اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے۔

قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ ۖ وَأَلْفَيْ سَيْدٍ هَاكِيَ الْبَابَ ۖ قَالَتْ

اپنی قمیص (یعنی کپڑا) کے پیچ سے دو سو (۲۰۰) سیدی (یعنی سیدی) کے پاس پہنچ گئی۔

مَاجِرًا ۖ عَنْ آرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا ۖ لَآ أَنْ يُجَنَّبَ

میں نے (یوسف) کو اس سے بچا اور اس نے کہا کہ اس نے خود مجھ سے میری آرزو کی تھی۔

أَوْعَدَ ابْنُ الْعِلْمِ ﴿۳۹﴾ قَالَ هِيَ رَأَوْدَتُنِي عَنْ نَفْسِي

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِ بَيْتِهِ ۖ إِنَّكَ كَانَتْ قَمِيصَهُ

اور زلیخا ہی کے کلمے والوں میں سے ایک گواہی دینے والے (دو) گواہ (یعنی گواہ) کے پاس پہنچ گئی۔

قَدْ مِّنْ قَبْلِ فَصَدَّقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَذِبِينَ ﴿۴۰﴾

اور وہ (یوسف) نے بھٹا ہوا ہو تو یہ سچ ہے اور وہ (یوسف) نے بھٹا ہوا ہو تو یہ سچ ہے۔

وَلَمَّا كَانَ قَمِيصُهُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَ

اور اگر ان کا کپڑا (یعنی کپڑا) کے پیچ سے بھٹا ہوا ہو تو یہ سچ ہے اور وہ (یوسف) نے بھٹا ہوا ہو تو یہ سچ ہے۔

هُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا رَأَى قَمِيصَهُ قَدْ مِّنْ

وہ (یوسف) نے بھٹا ہوا ہو تو یہ سچ ہے اور وہ (یوسف) نے بھٹا ہوا ہو تو یہ سچ ہے۔

دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِّنْ كَذِبِكُنَّ طَرَانٌ كَيْدُكُمْ عَظِيمٌ ﴿۴۲﴾

کہنے لگا کہ یہ تم ہی لوگوں کے کدو (یعنی کدو) کے پتوں پر بیٹھا ہے اور وہ (یوسف) نے بھٹا ہوا ہو تو یہ سچ ہے۔

۱۔ یہ کدو  
۲۔ یہ کدو  
۳۔ یہ کدو  
۴۔ یہ کدو  
۵۔ یہ کدو  
۶۔ یہ کدو  
۷۔ یہ کدو  
۸۔ یہ کدو  
۹۔ یہ کدو  
۱۰۔ یہ کدو  
۱۱۔ یہ کدو  
۱۲۔ یہ کدو  
۱۳۔ یہ کدو  
۱۴۔ یہ کدو  
۱۵۔ یہ کدو  
۱۶۔ یہ کدو  
۱۷۔ یہ کدو  
۱۸۔ یہ کدو  
۱۹۔ یہ کدو  
۲۰۔ یہ کدو  
۲۱۔ یہ کدو  
۲۲۔ یہ کدو  
۲۳۔ یہ کدو  
۲۴۔ یہ کدو  
۲۵۔ یہ کدو  
۲۶۔ یہ کدو  
۲۷۔ یہ کدو  
۲۸۔ یہ کدو  
۲۹۔ یہ کدو  
۳۰۔ یہ کدو  
۳۱۔ یہ کدو  
۳۲۔ یہ کدو  
۳۳۔ یہ کدو  
۳۴۔ یہ کدو  
۳۵۔ یہ کدو  
۳۶۔ یہ کدو  
۳۷۔ یہ کدو  
۳۸۔ یہ کدو  
۳۹۔ یہ کدو  
۴۰۔ یہ کدو  
۴۱۔ یہ کدو  
۴۲۔ یہ کدو

عورتوں کے چہرے پر



يُوسُفَ اعْرِضْ عَنْ هَذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ ۖ

اور یوسف سے کہا اے یوسف! اس کو جانے دو اور جو گناہ کیا ہے اس کی معافی مانگ کر کہہ

لَا تَاكِ كُنُتَ مِنَ الْخَالِطِينَ ﴿١٩﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدْيَنَةِ

بے شک تو ہی از سر تا پا خطا دار ہے اور شر (مصر) میں عورتیں چمچا کرنے لگیں کہ

امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا

عزیز مصر کی بی بی اپنے غلام سے زیادہ حاصل کر رہی اور زمین پر بے شک غلام نے

حُبًّا ۚ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٠﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ

اُمّ العزت میں لگا لیا ہے بہک کر تو یقیناً اسے مصر کی غلامی میں (میں) سمجھتے ہیں اور چلنے لگانے

يَمْكُرُهُنَّ ارْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ

ان کے لئے مکر تو میں نے ان عورتوں کو بلوایا اور ان کے لئے ایک مجلس آراستہ کی

مَسَكًا وَأَتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ

الہم یوسف! ہم نے تجھے ایک چھری مانگ لی ہے (تو کہہ کر جب تمام سے ملنے کے وقت تک کاشن کو روک دیا)

اخْرَجْنَهُ عَلَيْهِنَّ ۖ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ

اور یوسف کو نکال کر لایا اسے سلطنت سے نکل جاؤ اور جب ان عورتوں نے اسے دیکھا تو اس کو بڑا حسین پایا اور جب نے

أَيْدِيَهُنَّ يُوقِلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ

یوسف آدمی میں) اچھا ہے! کھدکاٹ کر لے اس کے گلے غلیظ غافلانہ آدمی نہیں ہے یہ تو ہوتا ہو میں

هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿٢١﴾ قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الذَّوْنِي

ایک عزیز و فاضل ہے (تو نے ان عورتوں سے) بولی کہ میں یہ دہی تو ہے جس کو بدو است

لَمُسْنِي فِيهِ ۚ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ

سب سے لامت کرتی تھیں اور اس بے شک میں سے مانا چاہا صلی کر رہی خود میں اور وہ عورت

فَاسْتَعْصَمَ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا أَمَرَهُ لَيَسْجُنَ

مگر یہ بکار با اور جس کام میں مکر رہی ہوں اگر یہ کرے گا تو ضرور قید بھی کیا جائے گا

وَلَيَكُونَنَّ مِنَ الصَّغِيرِينَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنِ

اور وہ قید بھی ہو گا (وہ سب باتیں مکر و ستم نے میری بدگاہ میں چھڑی کی ہے میرے لئے اور میری

۳  
۶  
۱۳

فہم یوسف! ہم نے تجھے ایک چھری مانگ لی ہے (تو کہہ کر جب تمام سے ملنے کے وقت تک کاشن کو روک دیا) اور یوسف کو نکال کر لایا اسے سلطنت سے نکل جاؤ اور جب ان عورتوں نے اسے دیکھا تو اس کو بڑا حسین پایا اور جب نے ایدئیں یوقلن حاش للہ ما ہذا بشر ا ان ہذا ا لا ملک کریم قالت فذلک الذون الذونی لمسنی فیہ ولقد راودتہ عن نفسہ فاستعصم ولئن لم یفعل ما امرہ لیسجن ولیکنن من الصغیرین قال رب السجن

أَحَبُّ إِلَيَّ وَمَا يَدْعُوَنِي إِلَيْهِ وَلَا أَنْصُرُ عَمِّي  
 کی یہ عورتیں مجھ کو خواہش کھینچتی ہیں مگر میں اس نسبت قید خانہ مجھ زادہ بند ہے اور اگر تو ان عورتوں  
 كَيْدَهُنَّ أَصَبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۳۶﴾  
 کے ریسر مجھ سے نہ فرمایا کیا تو (مہاراد) میں ان کی طرف نکل جھٹلاؤں اور چاہوں کو شمار کیا جاؤں  
 فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ  
 توان کے پروردگار نے ان کی سُنائی اور ان سے ان عورتوں کے مکر کو دفع کر دیا اس میں شک نہیں کہ  
 هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۷﴾ ثُمَّ يَدْعُهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا نَادَوْا  
 وہ برہمن سننے والا دقت کار کو پھر (غیر سہرا دے کے) تو کہے (یوسف کی پاکدامنی کی )  
 الْأَيْتُ لِيَسْمَعَنَّهٗ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۳۸﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ  
 لڑائیوں اور چیل کے بعد بھی کوئی مناسبت معلوم ہو کر کہ یہاں پہلے ان کو قیدی کر دیا اور پھر  
 السِّجْنِ فَتَيْنِ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ  
 ساتھ اور بھی دو چھان آدمی (قید خانہ میں) داخل ہوتے ہیں (جذبات کے بعد) ان میں ایک نے کہا کہ میں غنیمت بھی ہو  
 خَمْرًا وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أُحْمَلُ قَوْقَارًا  
 کہ میں شراب پینا لے کر اسٹل گھوم رہا ہوں اور دوسرے نے کہا کہ میں بھی غنیمت بھی ہو کہ کوئی کھانا کھائے  
 خُبْرًا نَأْكُلُ الطَّيْرَ مِنْهُ نَبْنِيئًا وَيْلَهُ إِنَّا لَنَرَاكَ  
 آدمیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور چیل اس میں دکھائی ہیں (یوسف) ہر کسی کو نصیر بنا دیکھو کہ ہم تم کو  
 مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۹﴾ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِ  
 ایسا نیکو کار دل سے سمجھتے ہیں یوسف نے کہا جو کھا نا تمہیں (قید خانہ سے) دیا جاتا ہے وہ آئے  
 إِلَّا تَبَايَعْتُمَا وَإِلَيْهِ قُبُلَا ۖ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذِكْرُكُمَا مِمَّا  
 بھی نہ پائے گا کہ میں کہنے کے لئے پاس نہ کی قبل ہی تمہیں یہی نصیر بنا دلا گیا یہ غریب خواب میں پہلے  
 عَلَّمَنِي رَبِّي إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ  
 ان باتوں کے بچو میرے پروردگار نے ظہیر فرمائی ہے۔ میں ان لوگوں کا مذہب نہیں چھوڑتا  
 بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿۴۰﴾ وَاتَّبَعْتُ  
 خدا پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کے بھی مکر میں اور میں تو اسے باپ دادا

منزل ۲

۱۵ ان سے  
 سے ایک سادہ  
 کا ساتھی تھا  
 نام یونس تھا  
 اور دوسرا  
 شاہی اور  
 تھا جس کا نام  
 مجید تھا  
 دونوں ملوث  
 کے زبردستی  
 کے شہر میں  
 قید ہوئے  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

حضرت یوسف کی ہدایت

مِلَّةَ آبَائِيْ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ هَاكَانَ

ابراہیم و اسحاق و یعقوب کے مذہب کے پیرو ہوں ہمیں مناسب نہیں

لَنَا اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

کہ ہم خدا کے ساتھ کسی چیز کو (اسکا) شریک بنائیں یہ بھی خدا کی ایک مہربانی ہے

عَلَيْنَا وَعَلٰى النَّاسِ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ

ہم پر بھی اور تمام لوگوں پر مگر بہت سے لوگ اسکا شریک (بھی) ادا نہیں کرتے

يٰصٰحِبِ السِّجْنِ اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهِ

اے میرے قید خانے کے دونوں رفیقو! (ذرا غور تو کرو کہ) بھلا جدا جدا معبود اچھے یا خدائے

الْوٰحِدِ الْقَهَّارِ ؕ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اِلَّا اَسْمَاءُ

کیا زبردست (انوس) تم لوگ توحید کو چھوڑ کر بس ان چند ناموں ہی کی

سَمِيَّةٌ مَّوْهًا اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ هٰمًا مِّنْ لِّطٰنٍ

پر مشتمل کرتے ہو جن کو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے گڑبلا یا جڑائے تو تھکے لٹکی ہوئی

لَا يَنْحَكُمُ اللّٰهُ اِلَّا لِلّٰهِ طَاعَةٌ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ ذٰلِكَ

میں نازل کی حکومت تو بس خدا ہی کے واسطے خاص جو اسنے تو حکم دیا جو اسنے سو ایک عبادت نہ کرو

الدِّيْنِ الْقَيُّمِ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

یہی سیدھا دین ہے مگر (انوس) بہت سے لوگ نہیں جانتے ہیں اے میرے قید خانے کے دونوں رفیقو!

يٰصٰحِبِ السِّجْنِ اَمَّا اَحَدُكُمْ فَيَسْقٰى رِيًّا خَمْرًا ؕ

(اچھا اب یقیناً میں تم میں سے ایک کو پس لے گا اور پھر ہمارے ایک کو شراب پلانے کا کام کرے گا اور

اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصَلِّبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَاسِهٖ ط

دوسرا جس لے دوئیاں سر پر بٹھائی ہیں) تو سولی دیا جائیگا اور چڑیاں اس کے سر سے (توچ کر کھا جائیگی

فُضِيْ اَلَا مَرًّا ذِيْ فِیْهِ تَسْتَفْتٰیْنَ ؕ) وَقَالَ

جس امر کو تم دونوں دریافت کرتے تھے تو یہ ہے اور نفیس سنہ ہو چکا ہے اور ان دونوں

لِلَّذِيْ ظَنُّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اِذْ كُنٰی عِنْدَ رَبِّكَ

میں سے جسکی نسبت یوسف نے کھی تھاکہ وہ نجات پائے گا اور اسکی جگہ پر اسکی جگہ پر اسکی جگہ پر اسکی جگہ پر

اے صاحب  
سجن درستی  
بعد بادشاہی  
جیادے آئے  
اور ساقی کو  
اسکی ایانت  
کی وجہ سے  
پہلے حبس  
پر پہنچا گیا  
اور بادشاہی  
کو خیانت کی  
وجہ سے سولی  
دی گئی۔

فَأَسْلَمَ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ

(کہ میں بھیم فید ہوں) تو شیطان نے اسے اپنے ذکر کرنا بھلا دیا تو یوسف قید خانہ میں

بَضْعَ سِنِينَ ۴۱) وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ

کئی برس سے اور اسی اثنا میں بادشاہ نے (مجھے خواب کھا اور کہا میں نے دیکھا ہے کہ سات موٹی

سَمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ وَسَبْعُ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ

اُزری نکائیں ہیں، نکوسات ڈبی چلے گا میں کھائے جاتی ہیں اور سات نازمی سبز بالیاں (دیکھیں)

وَأُخْرَى يَسِيئَةٌ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن

اور چھ سات سوکھی بالیاں اسے (میرے دربار کے) منظر اور گرم لوگوں کو خواب کی تعبیر دینی آتی

كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ۴۲) قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَمَا

ہو تو یہ اس خواب کے لیے میں تم کو کھاؤ، اُن لوگوں نے عرض کی کہ یہ تو کچھ خواب پریشیاں

نَحْنُ بَشَاوِيلُ الْأَحْلَامِ بِغُلَامَيْنِ ۴۳) وَقَالَ الَّذِي

راہ ہے اور لوگ ایسے خواب پریشیاں، کی تعبیر تو نہیں جانتے ہیں اور میں نے اُن

تَجَاوَيْتُهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِشَاوِيلِهِ

دونوں میں سے بڑی بانی بھی (مافی) اور اسکو آیت ایسے کہ یوسف کا قصہ یاد آو اور اُن کا کلمہ (تو بخانا کھا

فَارْسَلُونَا ۴۴) يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ

جلالے دیکھ تو میں اسکی تعبیر کرے دینا ہوں عرض وہ کیا اور یوسف کی کہنے لگا کہ یہ دعا ہے جسے یوسف

بَقَرَاتٍ سَمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ وَسَبْعُ سُنبُلَاتٍ

دُما میں یہ تو بتائے کہ سات موٹی نازمی کھوں نکوسات ڈبی چلے گا میں کھائے جاتی ہیں

خُضْرٍ وَأُخْرَى يَسِيئَةٌ لِّعَلِّيْ أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور سات بالیاں ہیں ہری کچھ وہ دیکھ (سات سوکھی رحمانی) کی تعبیر کیا ہی نہیں تو کچھ یا اس بلکہ چاہا

يَعْلَمُونَ ۴۵) قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابَّاهُ

(اور بیان کر دیں) اُلا کو بھی (مافی) قدر معلوم ہو جائے، یوسف کھا (کی تعبیر) کہ لوگ تو از سات برس

فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا

کا شکار کر کے رہو گے تو جو فصل تم کا تو اس کے دانہ کو بالیاں ہی چھو، دیکھ (مافی) کہ لوگ تو سات برس

۵  
ع  
۱۵

سات  
برس کا سب سے  
یوسف قید خانہ  
تیس برس ۱۲  
ع  
نام ریان تھا  
اور اس کا  
لقب بھی  
ذخون تھا  
کیونکہ اس زمانہ  
میں مصر کے ہر  
بادشاہ کو کوٹوں  
کھا کر تھے اُن  
کا پوتا دوسریں  
مصر بن  
ریان نصرت  
موسیٰ کے زمانہ  
میں مددہ بادشاہ  
تھا۔ ۱۲۔

بادشاہ کے خواب کی تعبیر

تَاكُونُ ۱۵ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعُ شِدَادٍ  
 خنکھا واکے بعد بڑے سخت فطک سال کے سات برس کی تک کہ کچھ تر لوگوں نے ان ساتوں سال  
 تَاكُنْ مَاقَةً مُّثَرَّهًۢنَ ۱۶ اَلَا قَلِيلًا مِّمَّا تُخْصِنُونَ  
 کے واسطے چلے گئے تھی کہ کھا ہوگا سب کھا جائیں گے مگر قدر میں کم نہ رہے گا (واسطے) کھا رکھ گئے (رس)  
 ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُّ النَّاسُ  
 پھر آئے گئے ایک سال ان کی کھانسی میں لوگوں کے لئے خوب میٹھ برس بیٹھا (اور لوگوں میں خوب بچے تھے) اور لوگ اس  
 فِيهِ يَعْصِرُونَ ۱۷ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهٖ فَكَلَّمَا  
 سال (انہیں) غرا رکھنے پر مجبور کیے (تعبیر سنئے ہی) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے  
 جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَعَدْلُهُ مَا  
 حضور میں آئے اور کہہ دیجئے شاہی دربار کے حکم کیوں پرست بائیں بادشاہ نے حکم کیا کہ اپنے کارکنوں کو دے اور انہیں دیکھ  
 بِالْاَنْسُوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۱۸ اِنَّ رَبِّي  
 کر دے کہ کچھ ان عورتوں کا حال بھی معلوم ہو جو غریب و بیکار، اپنے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے تھے کہ بائیں  
 يَكْمِدُھِنَّ عَلَيْهِ ۱۹ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُنَّ  
 اٹھا طالب تھا! وہ (میری) آہیں تک ہی نہیں کہہ کر بدو کا رہی تھیں کہ وہ عورتیں تھیں جو اپنے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالیں  
 يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهٖ ۲۰ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰہِ مَا  
 طلب اور وہی کہ جو نے لوگوں نے پرست کیا تھا اصل کوئی خزانے میں تھیں کہ انہیں اپنے ہاتھ کاٹ ڈالنے کی وجہ سے  
 عَلِمْنَا عَلَیْہِ مِنْ سُوْءٍ ۲۱ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ  
 حاشا یوسف! ہم نے یوسف میں تو کسی طرح کی برائی نہیں دیکھی (تب عزیز زہرا کی بی بی درگیاں) بول اے  
 اَلَنْ حَصَحَّ الْحَقُّ زَاكَا رَاوَدْتُنَّ عَنْ نَفْسِهٖ  
 اب تو تمہیں کیا حال سب بظاہر ہی کہیا ازل بات یہ ہو کہ میں نے خود اس کو اپنا حلال حاصل کر لیا  
 وَرَاۤءَ اَیْمَنِ الصِّدِّیْقِیْنَ ۲۲ ذٰلِكَ لِیَعْلَمَ اَنِّیْ كُنتُ  
 تمہاری حق اور میری یقیناً سچا ہوں اور جو بار نے یہ سچ جان لیا یوسف نے کہا، یہ (عقیدہ میں نے اس کے چھوڑا)  
 اَحْنُہٗ بِالْغَیْبِ ۲۳ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَهْدِی الْغٰثِیْنَ ۲۴  
 کہ انہیں ہوا وہاں سے جو غریب و بیکار تھے اس کی بات میں تھا انہیں کا چھوڑنا کہ نہ ان کی حکمتی ہر جگہ میں دیتا

۶  
ع  
۱۶

حضرت یوسف علیہ السلام کی ایک اور کہانی

منزل

اہلینان ہو گیا تو اسے  
 اپنا جوا تاج اپنے سر  
 پر رکھا اور شاہی خدمت  
 پہنایا اور اپنی خاص تہوار حاصل  
 کی اور اپنے تخت پر بٹھا اور زمان  
 اور کین سلطنت کو اپنے کئی خدمت  
 میں بھر گیا اور سلطنت کے تمام  
 امور اپنے سپرد کر کے خود  
 دستہ دار ہوا اور حضرت  
 یوسف کو یوں سختی کی  
 اور اسی وقت جب بھی  
 جو رسد اور ایک سو سول  
 برس کے سن میں تغال  
 زمانہ ۱۲

۸  
دجوات میری  
سال چوپایوں کا فائدہ  
چھتے سال ہے

علاؤ دیا اور جب ان لوگوں کے ملک میں کوئی ایجنڈا باقی نہیں رہا تو یہاں کوئی کام کر کے غلام یا غرض اس کام میں کوئی مفسر ایسا نہ تھا جو حضرت یونسؑ کا غلام یا لونڈی نہ ہو تو خدا نے حضرت یونسؑ سے غلامی کا دمہ مٹا دیا اور کام

نہ کرنے لگیں اور یہ خبر تمام اطراف و

اور یہ تو ایسے ہی ایٹوموں کے گناہ (سے) بے گناہ نہیں کہتا جو یہ کہتا ہے (میں بھی شہرِ مومن) (خدا کی برائی) فیض (کے گناہ) سے بے گناہ ہے۔

الْمَلِكِ اَتَتُوْنِي بِهٖ اسْتَغْلَاَصَهٗ لِنَفْسِيۤ ۚ فَلَمَّا

قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفْظٌ

گنا (جب آپ میری قدوائی کی باتوں سے ملنے والا نہ ہو تو کیسے کہوں کہ میں سبکیا ہوا ہوں؟) ہاں، اگر آپ اس کے ساتھ

عَلِيمٌ وَلَدَاكَ مَدَنًا يَوسُفُ فِي الْأَرْضِ

يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُوا نَصِيبٌ بِرَحْمَتِنَا مَنْ

نِسَاءٌ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩١﴾ وَلَا أَجْرُ

نیکو کاروں کے اجر کو کثرت میں نہیں کرتے ۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگاری

۸ حیرت خیز لیلین امساوا وی نوا یمنون ۱۰

وَجَاءَ أَخُوهُ يُوسُفَ فَدَاخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفُوْهُمُ

وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٨﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَّازِهِمْ

اُنکو: سہانے اور جیو پیوستہ (کے غلہ) کا سامان درست کر دیا اور وہ جمعیت ہم (تو پیوستے) (اُسے) کہا

کہ (ابنِ اُتو) اپنی سوتیلی بھائی کو (جسے چورنگ کہتے ہیں) میرے پاس لے آنا کیا تم نہیں دیکھتے کہ

کاب کو ایک عظیم بنا دیا۔ ۱۲۔ جسے چونکہ حضرت یوسفؑ نے انسانی کے زمانے میں منہ کے قیط کے خیال سے بہ  
 قیط کا زائیا تو اس طرح فروخت کرنا شروع کیا کہ کسی کو ضرورت سے زیادہ دیتے تھے کہ ان کو کچھ جمع یا تجارت  
 جائزہ میں شہسہ، یا ان کے کھانا، م حضرت یوسفؑ کے بھائی کو رکھنا بھیز کرتے۔ ۱۳۔

۱- تعیین حوزه های پژوهش و موضوعات مورد بررسی





آتٰی اُوْبُ الْکَيْلِ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۵۸﴾ فَاِنْ

ہیں لیکن آپ بھی پوری دیتا ہوں اور میں بہت اچھا مکان فوار بھی ہوں لے پس اگر تم اُسکو

لَمَّا تُؤْتِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا

پس اس نہ لاؤ گے تو تمہارے لیے نہ ہے پس کچھ (غلو وغیرہ) ہوگا ، نہ تم لوگ میرے قریب ہی چڑھنے

تَقْرُبُوْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا سَنُتَاوِدُ عَنْهُ اٰبَاہٗ وَاٰنَا

پاؤ گے ، وہ دوڑ گئے تھے ہم اُس کے والد سے اس کے باپ میں جائے ہی بد خواہش کر گئے اور ہم

لِفَاعِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَقَالَ لِفَتٰیئِهٖ اجْعَلُوْا بِضَاعَهُمْ

ضرور اس کام کو کرئیے ، اور بونٹے اپنے ملازموں کو حکم دیا کہ ان کی (سج) پونجی اُن کے پورے

فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَا اِذَا نَفَعْتُمُوْا

میں (چپے سے) رکھ دو تاکہ جب یہ لوگ اپنے اہل (دو عیال) کے پاس لوٹ کر جائیں تو انہی

اِلٰی اٰهْلِہِمۡ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْا

پونجی کو پہچان لیں اور اس طبع میں (شاید پھر پلٹ کر آئیں ، غرض جب یہ لوگ اپنے والد کے

اِلٰی اٰیٰیہِمۡ قَالُوْا يَاۤ اٰبَا نَا مَنِعَ مِّنَّا الْکَيْلُ فَاَرْسِلْ

پس میں کہتے تو سب نے عرض کی کہ لے لیا ہمیں (آئینہ) غلطی کی ممانعت کر دی گئی جو تو آپ ہمارے ساتھ

مَعَنَا اَخٰنَا نَکْتَلُ وَاِنَا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ

ہمارے بھائی (ابن یاسین) کو بھیج دیجئے تاکہ ہم (بچہ) غلام میں اور ہم اسکی پوری حفاظت کر گئے ، یعقوب نے کہا

هَلْ اٰمَنُکُمْ عَلَیْہٖ اِلَّا کَمَا اٰمَنُکُمْ عَلٰی اٰخِیْہٖ

میں اُس کے لیے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا ، مگر یہ کیا ہی جیسا اس سے پہلے کے ماں بھائی کے بارے میں

مِنْ قَبْلُ ط قَالَ لَہٗ خَیْرٌ لِّحِفْظِہٖ ۙ وَهٰوَا رَحْمٌ

کیا تمہارا تمہارا اس کا سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے ، اور وہی سب سے زیادہ

الرَّحِیْمِیْنَ ﴿۶۳﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا

رحم کرنے والا ہے ، اور جب ان لوگوں نے اپنا بجز اسباب کو لے لیا اپنی پونجی کو دیکھا کہ (میں نے)

بِضَاعَتَهُمْ رَدَّتْ اِلَیْہِمۡ قَالُوْا يَاۤ اٰبَا نَا مَا نَبْعِیْطُ

وہیں کر دی گئی ہو تو (اپنے باپ) کہنے لگے لے لیا ہمیں (اور) کیا چاہیے (دیکھئے)

وَابْنِیْ عِیْطُ

وہیں کر دی گئی ہو تو (اپنے باپ) کہنے لگے لے لیا ہمیں (اور) کیا چاہیے (دیکھئے)

سلو یعنی  
چاہے کہتے ہی  
جہان آئیں میں  
گفتا تا نہیں ہوں

۱۲  
لے حضرت  
یعقوب نے بچوں  
سے کہا بادشاہ کو  
معلوم نہ کر ہوا  
کہ تمہارا ایک بھائی  
اور ہے ، تو وہ  
کہنے لگے جب ہم  
وہاں پہنچے تو  
بادشاہ نے ہم پر  
جاسوسی کا مشہد  
کیا جب ہم نے اپنا  
پورا حال بیان کیا  
تو بادشاہ نے کہا  
اب کی اپنے بھائی  
کو بھی ایسے آنا تاکہ  
تمہارا حق جھوٹ  
ظاہر ہو ورنہ تم کو  
غلط نہ لگا ۱۲

هٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رَدِّتْهَا إِلَيْنَا ۖ وَنَعِيزُ آهْلَنَا وَ

یہ ہاری (یعنی ہماری) ملک تو ہمیں، ہمیں ہی پڑی تھی اور (ظلمت ملا یہاں یاسین کہنا دیکھتے تو ہم اپنے اہل حال

نَحْفَظْ أَخَانَا وَنُرْزِقُكَ كَيْلَ بَعِيرٍ ۚ ذٰلِكَ كَيْلٌ

کے واسطے ظلمت ملا یہاں پڑی بھائی کی پوری حفاظت کریں وہ ایک رشتہ گزار اور بڑھاپا میں گئے ہر جوانی دہ

يَسِيرٌ ۝ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُوا

لیجئے (تو) وہاں ملا ہو، یعقوب کے کہا جب تک تم لوگ میرے سامنے خدا سے عہد نہ کرو گے کہ تم کو

مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتِيَنِي بِهِ ؕ اَلَا اَنْ يَّحَاطَ

خبر نہ ہو کہ خدا (سالم) لے آؤ گے، مگر ان جب تم خود گھر جاؤ (تو بخوبی آؤ گے) میں تو تمہارے ساتھ ہر

بِكُمْرَةٍ ۖ فَلَمَّا اتَوْهُ مَوْثِقُهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلٰى مَا

آؤ گے (تو بخوبی تمہارا) پھر جب ان لوگوں نے ان کے سامنے عہد کر لیا، تو یعقوب نے کہا کہ ہم لوگ جو کہ

نَقُولُ وَكَيْلٌ ۝ وَقَالَ يَبْنَى لَّا تَدْخُلُوا مِنِّ

روہی خدا اس کے پاس ہو، اور یعقوب نے (فیضاً) طے وقت میں اس سے آگاہی دے دے (تو بخوبی)

بَابٍ وَّاحِدٍ ۖ وَادْخُلُوا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَمَرِّقَةٍ ۚ

کے ایک ایک دروازے کے داخل ہونا (کہیں نظر نہ لگ جائے) اور تفرق دروازوں سے داخل ہونا

وَمَا اُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنَّ الْحُكْمَ

اور میں تم سے (میں بلا کر) خدا کی طرف سے آئے (کچھ بھی مال نہیں سکتا حکم تو (در اصل) خدا ہی کے

لَا لِلّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ قَلْبُكَ ۚ

واسطے ہو، میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر

الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ

بھروسہ رکھنا چاہیے اور جب یہ سب بھائی جس طرح اپنے والد نے حکم دیا تھا اسی طرح

اَبُوهُمْ ۚ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ

(صرف) داخل ہونے پر کچھ خدا کی طرف سے آئی ہو تھا اسے یعقوب کچھ بھی مال نہیں سکتے تھے (مردان)

اَلَا حَاجَةٌ فِيْ نَفْسٍ يَّعْقُوبَ قَضَاهَا ۚ وَرَآتُهَا

یعقوب کے دل میں ایک تماہی جسے انھوں نے بھی یوں پورا کر لیا کیونکہ اس میں تو

یہ ایک ہے  
میں جو کہ حضرت  
یعقوب کے بیٹوں کی  
دعوت است باطنی  
طرف سے ایک خط  
بھی بادشاہ مصر کو  
نام لکھا تھا اور ایک  
علامہ جو حضرت  
ابراہیم کے دو  
میں ملا تھا اور یہ  
ابوہودا کی صورت  
تھو کے طور پر لکھا  
تھا اور سب چیزوں  
کو شجرہ ابودع  
پہنچائے آئے تھے  
اور اس وقت  
حضرت یوسف کو  
یاد دے کہ میں نے  
تجھے کیونکر ان کی  
بھی پہلی دیکھی تھی  
آگے سے ۱۱

خدا کا حکم کرنا مال نہیں سکتا

لَدُوْعِلْمَ لِمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

شک نہیں کرتے جو کہ ہم نے تعلیم دی تھی نہ حیرت مگر ضرور تھا، مگر بہتر ہے لوگ (اس سے بھی) اگت

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۶۸﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ ۖ اَوْىٰ

نہیں، اور جب یہ لوگ بونکے پاس پہنچے تو بوسٹے (اپنی تحقیقی بھائی کو) اپنے پاس (بٹل کرنا)

لِاِخِيهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّیْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ

بجڑی اور (چچے سے) اُس (ابن دین) سے کہو کہ میں تمہارا بھائی (یوسف) ہوں تو جو کچھ (بدسلوکیاں)

یَمَّا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ

یہ لوگ تھا کہ ساتھ کرتے رہے ہیں کچھ بیخ ذکر دہ: بھڑبڑ بوسٹے (اُن کا ساز و سامان (مغزل وغیرہ)

جَعَلَ السَّقَایَةَ فِی رَحْلِ اِخِيهِ ثُمَّ اٰذَنَ

دست (آواز) دینے بھائی کے پاس میں اپنی بیٹے کا کٹو (بوسٹے) انا سے) رکھا دیا، پھر ایک غلامی لٹکار کے بولا

مَوْذُنٌ اٰیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنِّكُمْ لَسَاۤیِرُقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا

کوئے (ٹالے دلو (ہوند ہو) لیفیا تھیں لوگ ضرور چور ہوئے (ہوئے) کہ یہ لوگ بیکار رہے (دلوں کی)

اَقْبِلُوْا عَلَیْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ

لے (بھڑبڑ) اور کہنے لگے (آخر) تمہاری کیا چیز کم ہو گئی ہو اُن لوگوں نے جواب دیا کہ ہمیں (ٹالہ)

صَوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِیْرٍ

کا پیار نہیں ملتا ہے اور میں اس کا قصہ میں ہوں کہ جو شخص اس کو لا حاضر کرے گا اس کو

وَاٰنَاۤیَہٗ رَعِیْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا

ایک بار (شر) اعلان نام (بیگ) (رب) یہ لوگ کہنے لگے خدا کی قسم تم تو جانتے ہو کہ (تمہارے) لک میں ہم

لِنَفْسِیْہِ فِی الْاَرْضِ وَمَا کُنَّا سَارِیِّیْنَ ﴿۷۳﴾

لے کہہ کر (فرض سے نہیں آتے تھے) اور ہم لوگ ہم جو رہے ہیں نہیں

قَالُوْا فَمَا جَزَاؤُہٗٓ اِنْ کُنْتُمْ کٰذِبِیْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا

تب وہ ملازمین بولے کہ اگر تم بھولے ہو تو پھر چور کی کیا سزا ہوگی؟ یہ لوگ (بے درجہ) بولے

جَزَاؤُہٗٓ مِنْ وَّجْدِیْ رَحْلِہٖ فَوُوْا جَزَاؤُہٗ ط

اٹکے (کچھ) سزا ہے کہ جس کے بولے ہیں وہ پیالہ لکھے تو وہی خود اس کا بدلہ لے لے (تو وہ مال کے

۱۱

۱۱  
اس سے  
پیشہ ہونا  
چاہیے کہ حضرت  
یوسف کے اور یہ  
نے اپنے افسر کیا  
اور بھولے بولے  
کیونکہ ان لوگوں  
لے نہیں کہا تھا  
کہ تم میرے چور  
ہو بلکہ ان کو صرف  
اس واسطے کہا تھا  
کہ ان لوگوں نے  
حضرت یوسف کو  
چراغ تھا ۱۲  
لے کیونکہ  
اس وقت کا قاف  
یہ تھا کہ مال والا  
چور کو ایک سال  
تک اپنی خدمت  
میں رکھتا ۱۱

لے حضرت یوسف  
کو کہی چھوڑنے لے اولاد  
ہوئے کی وجہ سے پالا تھا ،  
حضرت یعقوب جب یوسف  
کی جدائی گوارا نہ کر سکے اور  
چھوڑنے کی بات سے لینے لگے  
تو انکو بھی یوسف کی جدائی  
گوارا نہ ہوا آخر جب حضرت  
یعقوب کا بہادر ہونا ہو گیا  
نے ایک جلد بیکار کو وہ کمزور  
جو حضرت اسحاق کے برکت  
سے ان کو ملا تھا حضرت یوسف  
کی کمرس بلانے دیا گو باطن  
کو چور بنایا ، اور چنگا کس  
زمانے میں چور ہی مال کے  
غرض لے لیا جاتا تھا اس  
بنابر حضرت یوسف کو  
یوں اپنی چھوڑنے کے پاس  
رہنا ، سزا سی کی طرف اشارہ  
کر کے ان کے بھائیوں نے  
چوری کی تہمت دی اور  
حضرت یوسف نے خفا فرمایا  
اس وقت کے حکام کی طرف  
کی جسے حضرت یعقوب  
کو ذرا یوسف کی نصیبت  
بھینسی چڑی اور گھر برباد  
ہوا ، اس کے علاوہ  
بیت پر زبرد کی گاد دے  
اور پھر اپنے منہ سے  
چوری کا اہتمام ۱۲

كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٥﴾ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ  
بدل میں غلام بنالیا جائے ، جنکو تو اپنے ہاں ظالموں (چوروں) کو دیکھ کر سزا دیا کرتے ہیں ، غرض یوسف نے اپنے  
قَبْلِ وَعَاءٍ آخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ رِعَاءِ  
بھائی کے ٹیلے کھانے کے قبل دیکھ بھائیوں کے ٹیلوں سے (کلاشی مشرغ کی اس کے بعد (آخر میں) اس  
آخِيهِ ۚ كَذَلِكَ يُدَارِيهِ اللَّهُ يَمُنُّ ۚ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ  
بھاد کو پھنسنے اپنی بھائی کے ٹیلے سے برآمد کیا یوسف کو بھائی کے روکنے کی جتنے یوں تدبیر تھی ، اور  
آخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ تَرْفَعُ  
پادشاہ (مصر) کا توں کے موافق اپنے بھائی کو روک نہیں سکتے تھے مگر اس جب خدا چاہے ، ہم  
دَرَجَتَيْنِ تَشَاءُ ۚ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٦﴾  
جسم بنتے ہیں اس کے درجے بلند کرتے ہیں ، اور دینیا میں ) ہر صاحب علم سے بڑھ کر ایک اور عالم  
قَالُوا لَنْ يَسْرِقَ فَقَدْ سَرَقَ آخِرُ لَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ  
(مغفل بن دین روک لے گا تو) یہوگ کہنے لگے اگر اس نے چوری کی تو کون کوئی (اسے سزا دے گا بھائی نے) ،  
فَأَسْرَهَا يَوْسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ  
چوری کر کے اپنے غلام (یوسف) کے ساتھ چھوڑ دیا ، اس کو اپنے دل میں پوشیدہ رکھا اور اپنے ظاہر ہونے نہ دیا (مگر یہ کہ  
قَالَ أَنتُمْ شَرُّ مَكَانٍ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٧﴾  
کو تو لوگ بہت بخانا خواب لگتے آئی اور اور جو (مگر بھائی کی جہی کا حال بیان کرتے ہیں اس سے خدا خوفی ان سے  
قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ  
اچھا ، ان کوں کے کمال عزیز (ابن دین) کے والد بہت بڑھے (آدمی) ہیں (اور حکومت چاہتے ہیں) تو آپ  
أَحَدًا مِمَّا تَهْتَكُ ۚ إِنَّا نُرِيدُكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٨﴾  
میں سے کسی کو نہ لے اور اور جو (مگر یہ کہ) کہہ رہے ہیں کہ بہت نیکو کار (بزرگ) سمجھتے ہیں ،  
قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا  
ہم نے کہا مافاضل (یہ کہہ کر جو کہنا ہو کہ) ہم نے جس کے پاس ہی چیز پائی ، جو اسے چھوڑ کر دوسرے کو  
مَتَاعًا عِنْدَهُ ۚ إِنَّا إِذَا الظَّالِمُونَ ﴿٩﴾ فَلَمَّا  
پولیس (مگر ہم ایسا کریں) تو ہم ضرور پڑے بے انصاف تمہارے پھر جب





ہیئے والا آیا اور ان کے کرتے کو ان کے چہرے پر ڈال دیا تو یعقوب فوراً بے فکر ہو دیا۔

الربيع

بَصِيرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ  
 اللَّهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۶﴾ قَالُوا يَا أَبَا نَا اسْتَغْفِرْ لَنَا  
 كَرِّمِي ط إِنَّهُ هُوَ الْعَفُوُّ الرَّحِيمُ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى  
 يُوسُفَ أَوَى إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ  
 لَنْ نَبْغِيَ مِنْكُمْ دِينَارًا وَلَا أُكْلًا وَأَسْلَمْنَا لَكُمْ أَعْيُنًا وَأَنْفُسًا  
 وَأَنْتُمْ حُرٌّ مُعْتَقِدٌ لَكُمْ أَعْيُنًا وَمِنْ يَدِنَا وَرِثَةُ يَدِنَا  
 وَكُلُوا وَشَابِعَا فِي ظُلْمَانِنَا أَنْتُمْ وَآلُكُمْ بِطَوْلٍ  
 لَا لَكُمْ مِنْهُمْ جُزَاءٌ وَلَا ذِكْرٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۸۸﴾  
 الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا ۖ وَقَالَ يَا أَبَتِ هَذَا  
 تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۖ قَدْ جَعَلَهَا سَابِقِي  
 حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنْ  
 السِّجْنِ وَجَاءَ بِكَ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ  
 تَرَعْتُ الشَّيْطَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۖ إِنَّ رَحْمَتِي  
 لَظِيمَةٌ لِي ۖ يَا سَيِّدُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۸۹﴾

اللہ جب سابق ۶۰ یزید مصر  
 کا نام قطیف اور زلیخا کا غریب  
 مرگیا تو قلعہ کے زمانے میں زلیخا  
 بہت محتاج ہو گئی یہاں تک کہ  
 بھابھا مانگنے لگی لوگوں نے اس  
 سے کہا تو حضرت یوسف کے سامنے  
 بکوس نہیں جاتی ' وہ بولی جہا  
 مانع ہے جب دو کوکڑیاں وہ  
 ہوا تو ایک ان پر سر راہ لکھ دی گئی  
 جب حضرت یوسف کی سواری اٹھ  
 سے غریبی کو میا خند اسکی زبان سے  
 نکلا " باب باکرو جو وہ خدا میں  
 نے بادشاہوں کو نافرمانی کی ہے  
 غلام بنادیا اور غلاموں کو نافرمان  
 کی جیسے بادشاہ " جب حضرت  
 یوسف نے سنا تو پر ہچکچایا تو یہی  
 زلیخا ' وہ بولی ہاں ' آپ نے  
 ہوجا تیری کوئی حاجت ہے ، وہ  
 اس سبب میں رہ گیا ہو گئی تو تم  
 مجھے میری حاجت پہنچے ہو  
 یہ سن کر حضرت یوسف اسے اپنے  
 محل میں لے گئے ، اور  
 ہوجا نے سب ساتھ  
 آپ اسکی ' وہ بولی  
 ہاں ، گرا بیٹھ ملوث  
 نہ کرو ، آپ نے سب  
 ہوجی تو کہا ، ایک نوپہ  
 گرتے ساجین خدا کے  
 پیدا ہی نہیں کیا ، دوسرے  
 مصیبت کھڑا کوئی  
 خود بصورت نہ تھا ، پھر  
 میرا شوہر نامزد تھا ، آپ  
 نے ہوجا یہ سب ارادہ ہے ، وہ  
 بولی دعا کر خدا پھر مجھے جہان بنا  
 لے ، غرض وہ کچھ جہان ہوئی  
 اور آپ نے اسی سے نکاح کیا ،  
 تو وہ بکرو علی اس سے حضرت  
 یوسف کو تین : لاویں بویں  
 ایک بیٹا ، دوسرے ادا سمجھو  
 حضرت یوسف دوسری دوسری کے دادا  
 تھے ، دوسری بیٹی پریم حضرت  
 الہ کی زوجہ تھیں ۱۲ ۱۲





رَبِّ قَدْ أَتَيْتَنِي مِنَ الْمَلِكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ

(اے خدا میرے دعا کی، پڑھ کر اٹھنے پر مجھے ملک بھی عطا فرمایا اور مجھے خواب کی باتوں کی تعبیر بھی

تَاوِيلَ الْأَحَادِيثِ ۚ قَاطِرَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ

سکھائی، اے آسمانوں اور زمین کے۔ پیدا کرنے والے تو ہیں

أَنْتَ وَلِيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ تَوْفِيقِي مُسْلِمًا

میرا ایک سرور تھے دنیا میں بھی آخرت میں بھی تو مجھے (دنیا سے) مسلمان اٹھالے

وَالْحَقِّقِي بِالصَّالِحِينَ ۝ ذَلِكِ مِنْ أَنْبَاءِ

اور مجھے نیکوکاروں میں شامل کرنے، (اے رسول) یہ قصہ نسیب کی خبروں میں سے ہے

الْغَيْبِ تُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ

جسے ہم غیب میں دیکھتے تھے تو تجھے ہی (اور میں) ملایا تھا، (جسے ہم غیب میں دیکھتے تھے) تو تجھے ہی (اور میں) ملایا تھا

اجْتَمَعُوا أَمْرُهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ۝ وَمَا أَكْثَرُ

کام کا مشورہ کہہ رہے تھے اور (ہلک کی) تدبیریں کر رہے تھے تم ان کے پاس موجود نہ تھے، اور کتنا ہی

النَّاسِ وَكَوْخَرَصَتْ بِمُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا تَسْأَلُهُمْ

ہا جو کچھ کہتے ہو لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں حالانکہ تم ان سے (تبلیغ رسالت کا) کوئی

عَلَيْهِمْ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝

صلہ بھی نہیں آتی اور یہ (قرآن) تو سارے جہان کے واسطے نصیحت (اور نصیحت) ہے

وَكَايِنٍ مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ

اور آسمانوں اور زمین میں (خدا کی قدرت کے) کتنی نشانیاں ہیں جن پر یہ لوگ (دن

يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ۝ وَمَا

رات) گزرا کرتے ہیں اور اُس سے منہ پھیر رہے ہیں اور اکثر

يَوْمٍ مِّنْ أَكْثَرِهِمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُونَ ۝

لوگوں کی یہ حالت ہے کہ وہ خدا پر قریبان نہیں لانے مگر شرک کیے جاتے ہیں، تو

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ

انہی بد لوگوں اس وقت میں جو جیسے ہیں کہ ان پر خدا کا عذاب آپہنچے جو ان پر بھیجا جائے

an uncorrupted  
the book  
of the  
world

ع  
۵

اللَّهُ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٤﴾  
 بالحق اے ایک قیامت ہی آجائے، اور ان کو کچھ خبر بھی نہ ہو (لے رسول) ان سے کہہ دو  
 قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِصِيْرَةٍ  
 کہ میرا طریقہ تو یہ ہے کہ میں (لوگوں کو) خدا کی طرف بلاؤں، میں اور میرا پیروں (دونوں)  
 أَنَا وَمَنْ اتَّبَعَنِي طَوْسُحْنِ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ  
 مضبوط دلیل پر ہیں اور خدا (ہر عیب و نقص سے) پاک و پاکیزہ ہے اور میں مشرکین سے  
 الْمُشْرِكِينَ ﴿١٥﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا  
 نہیں ہوں، اور (لے رسول) تم سے پہلے بھی ہم گاؤں ہی کے لئے کچھ مردوں کو  
 رِجَالًا نُوْحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى ط أَفَلَمْ  
 (پیغمبر بنا کر) بھیجا تھے ہیں کہ ہم ان پر وحی نازل کرنے تھے تو کیا یہ لوگ  
 يَسْتَفِرُّوْنَ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ  
 بے زمین پر چلے پھرتے نہیں کہ غور کرتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گئے ہیں  
 عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَكُنَّا لَآخِرَةٍ  
 کا انجام کیا ہوا اور جن لوگوں نے پہلے گمراہی اختیار کی ان کے لیے آخرت کا کچھ (دُنیا سے)  
 خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾ حَتَّى إِذَا  
 یقیناً بد رہا ہوتے، کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے (پیغمبران ماسلف نے تبلیغ رسالت) یہاں تک  
 اسْتَأْذَنُوا لِرُسُلٍ وَظَنُوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا  
 کی کہ جب (قوم کے ایمان لائیں) پیغمبر اوس ہو گئے اور ان لوگوں نے سمجھ لیا کہ وہ جھٹلائے گئے  
 جَاءَهُمْ نَصْرٌ مِّنَّا فَتَحِي مِنْ شِئْءٍ ط وَلَا يَرِدُ بَاسُنَا  
 تو ان کے پاس ہماری (خاص) مدد پہنچی تو جتے ہم نے چاہا نجات دی اور ہمارا عذاب گنہگار لوگوں  
 عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٧﴾ لَقَدْ كَانَ فِي  
 (کے سر) سے تو والا نہیں جاتا، اس میں شک نہیں کہ ان لوگوں کے دھتور میں عقلمندوں کے  
 قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ط مَا كَانَ حَدِيثًا  
 واسطے (اچھی خاصی) عبرت (و نصیحت) کی یہ (قرآن) کوئی ایسی بات نہیں ہے

۱۴۔ اے تو ظاہر ہے کہ ان کو نہیں  
 کا کچھ خبر بھی نہ ہو  
 رسول نے بلائے  
 کہ میں بھی میں  
 اپنی پرورش و  
 پرورش میں  
 تھا اور ہر وقت  
 سایہ کی طرح ساتھ  
 رہتا تھا تاکہ  
 کہ جب حضرت یونس  
 خلعت جو تھے  
 سر فراز نہ تھے تو  
 پہلے آپ ایمان  
 کرنے والے بھی ہیں  
 تھے، جب آپ  
 اندر غیبت تھی  
 الانسب  
 نازل ہوئی انہوں

بھی آپ ہی نے  
 سب پرست  
 کی، پھر کلام  
 عروج ہوا اور  
 جہاد کا حکم ہوا  
 اس وقت  
 تکلف و آرام  
 میں آپ کے  
 سوا اور سلسلہ  
 دینے والا نہ تھا  
 ان تمام باتوں  
 سے صاف  
 واضح ہے کہ رسول کا  
 سچا اصرار اور جو  
 حضرت علیؑ کی سوا  
 دوسرا نہیں ہو سکتا،  
 اور اس بات میں بھی  
 آیت صریحہ کا مصداق  
 آگے سوا کوئی اور  
 نہیں، اور یہی وجہ ہے کہ  
 خدا نے پیغمبر واحد  
 فرما دیا اور لوگ بھی  
 مراد ہوئے تو اللہ تعالیٰ  
 انہوں کو فرما دیا

بھی آپ ہی نے  
 سب پرست  
 کی، پھر کلام  
 عروج ہوا اور  
 جہاد کا حکم ہوا  
 اس وقت  
 تکلف و آرام  
 میں آپ کے  
 سوا اور سلسلہ  
 دینے والا نہ تھا  
 ان تمام باتوں  
 سے صاف  
 واضح ہے کہ رسول کا  
 سچا اصرار اور جو  
 حضرت علیؑ کی سوا  
 دوسرا نہیں ہو سکتا،  
 اور اس بات میں بھی  
 آیت صریحہ کا مصداق  
 آگے سوا کوئی اور  
 نہیں، اور یہی وجہ ہے کہ  
 خدا نے پیغمبر واحد  
 فرما دیا اور لوگ بھی  
 مراد ہوئے تو اللہ تعالیٰ  
 انہوں کو فرما دیا

بھی آپ ہی نے  
 سب پرست  
 کی، پھر کلام  
 عروج ہوا اور  
 جہاد کا حکم ہوا  
 اس وقت  
 تکلف و آرام  
 میں آپ کے  
 سوا اور سلسلہ  
 دینے والا نہ تھا  
 ان تمام باتوں  
 سے صاف  
 واضح ہے کہ رسول کا  
 سچا اصرار اور جو  
 حضرت علیؑ کی سوا  
 دوسرا نہیں ہو سکتا،  
 اور اس بات میں بھی  
 آیت صریحہ کا مصداق  
 آگے سوا کوئی اور  
 نہیں، اور یہی وجہ ہے کہ  
 خدا نے پیغمبر واحد  
 فرما دیا اور لوگ بھی  
 مراد ہوئے تو اللہ تعالیٰ  
 انہوں کو فرما دیا

میں

اس سورہ کے فضائل  
 ۱۲ (۱) قرآن کی حقیقت  
 (۲) ہر جہت کا خالق خدا ہی  
 (۳) قدرت خدا میں غور و فکر کرنے کا حکم (۴) ہر قوم کا ایک ہادی ہوا  
 (۵) خدا ہر چیز کو جانتا ہو (۶) آدمیوں کی فتنے حفاظت کرتے ہیں (۷) خدا کسی کی نعمت چھو نہیں چھینتا (۸) ہر شے خدا کی تسبیح کرتی ہے حتیٰ کہ گرج بھی (۹) حق و باطل کی فصل (۱۰) مومنین کی صفت (۱۱) کفار کی صفت (۱۲) خدا کی یاد رکھنی (۱۳) خدا کے وعدے سچے ہوتے (۱۴) طوفانی کا ذکر (۱۵) اللہ پیغمبروں کو بھی مستند و رہبر بنائے (۱۶) حق و باطل کی فصلت ۱۲  
 میں ہر قوم اس سے ملو ان اللہ الہی المصیت الزلف جو بھی میں ہوں خدا جلنے والا مارنے والا رزق دینے والا وافر حکم

۱۲

يَفْزَى وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَ  
 تَقْضِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ  
 ہر چیز کی تفصیل اور ایمانداروں کے واسطے (از سر تا پا) ہدایت و رحمت ہے ،  
 وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْيُنَ النَّاسِ وَمَا لَهُمْ فِي شَيْءٍ مِّنْ لَّيْلٍ  
 سورہ رعد کہ میں نازل ہوا ، اور اس کی تین تائیس آیتیں ہیں  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الْمَرْفُوعِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ  
 المراد یہ کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں اور تمھارے پروردگار کی طرف سے جو کہ تمھارے پاس  
 مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ  
 نازل کیا گیا ہے ، بالکل ٹھیک ہے ، مگر بہت لوگ ایمان نہیں لاتے ،  
 اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمُوتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ  
 خدا وہی تو ہے جس نے آسمانوں کو جنھیں تم دیکھتے ہو بغیر ستون کے اٹھا کھڑا کر دیا  
 اسْتَوَىٰ عَلَىٰ عَرْشٍ وَتَحَنَّنَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ  
 پھر عرش کے بنائے پر آمادہ ہوا اور سورج اور چاند کو (اپنا) تابع و ارسلان بنا لیا ،  
 كُلٌّ يَجْرِي لِإِجْلٍ مَّسْمُومٍ يَدَّبُرُ الْآمَرِ يُفْصِلُ  
 کہ ہر ایک وقت مقرر تک چلا کرتا ہے وہی (دنیا کے) ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے  
 الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ يَلْقَاءُ رَبَّكُمْ تَوَقُّونَ ۝ وَهُوَ  
 اور اسی غرض سے کہ تم لوگ اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہو کر یقین کر دو (اپنی) آیتیں تفصیل و ارسلان کرے  
 الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَ  
 اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو بچھایا اور اُس میں (جیسے بڑے) اٹل پہاڑ اور دیبا  
 أَهْلَاءَ وَمِنْ كُلِّ الشَّعَرِ جَعَلَ فِيهَا رَوْحَيْنِ  
 بنائے ، اور اُس نے ہر طرح کے میوہ کی دو دو قسمیں پیدا کیں (جیسے ٹٹے سیلے)

اَشْتَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلُ النَّوَارَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ  
 دہی رات (کے برے) سدن کو ڈھاکے پاتا ہے، اس میں تنگ نہیں کہ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں  
 لَقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۵ وَفِي الْاَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّرٌ  
 اُنکے لیے ہیں (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں، اور خود زمین میں (دیکھو) بہت کثرت باہم  
 وَجَنَّتْ مِنْ اَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنَوَانٌ وَّ  
 لے ہوئے ہیں اور انکو کے باغ اور کھیتی اور غرموں کے درخت بعض کی ایک جڑ اور دو نشانیں اور  
 غَيْرُ صِنَوَانٍ يُسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ تَفٍّ وَنَفِضٌ  
 بعض کیلا (ایک ہی شاخ کا ہوا) ایک سیلاب کی پانی سے سینے جانے ہیں، اور جھل میں بعض کی  
 بَعْضُهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاَكْلِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ  
 بعض پر ہم ترجیح دیتے ہیں بیشک جو لوگ عقل والے ہیں اُنکے لیے اس میں (قدرت خدا کی)  
 لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ۝۶ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ  
 بہت سی نشانیاں ہیں اور اگر تعجب (کسی بات پر) غریب تا ہو تو ان کفار کا یہ قول غیب کی آیت  
 قَوْلُهُمْ اِذَا كُنَّا تُرَابًا اِنَّا لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيدٍ  
 کہ جب ہم (مٹ کر) رسی ہو جائیں گے تو کیا ہم (پھر دوبارہ) ایک نئے جنم میں آجیں گے یہ  
 اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ اِلٰهُ  
 وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کیا اور یہی وہ لوگ ہیں جنکی گردنوں میں  
 فِىْ اَعْنَاقِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا  
 (قیامت کے دن) طوق بست ہونے اور یہی لوگ جہنمی ہیں کہ یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے  
 خٰلِدُوْنَ ۝۷ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ  
 اور (لے رسول) یہ لوگ تم سے بھلائی کے قبل ہی بُرائی (عذاب) کی جلدی چاہ رہے ہیں  
 الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلُطُ وَا  
 حالانکہ ان کے پہلے (بہت سے لوگوں کی) سزائیں ہو چکی ہیں اور اس میں شک  
 اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلُمِهِمْ  
 نہیں کہ بخدا پروردگار باوجود ان کی شرارت کے لوگوں پر برا بخشش (کرم) والا ہے

۱۱۵ ہا بری  
 عبدالمشر انصاری  
 سے روایت ہے  
 کہ میں نے حضرت  
 رسول کو کہتے ہوئے  
 سنا، کہ کیا کے  
 لوگ مختلف  
 درجوں سے ہیں  
 اور لے عجل  
 تو اور میں ایک  
 درجہ سے ہوں  
 پھر اس آیت کی  
 تلاوت کرتے ہوئے  
 وجہات و زید  
 ..... الخ دیکھو  
 تفسیر تفسیر فاقہ  
 سابقہ، غالباً  
 یہ اشارہ اسی  
 حدیث کی طرف ہے  
 جو بخیر آج  
 زنا یا ہے  
 انا و علی من  
 بعدہ واحد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابن مردودہ ۱۱  
جو کہ اور ابھی  
مرفعت میں اور  
ابن کثیر اور ابن  
نفع روایت کی ہو کہ جب  
وکل قومه ہادی  
ازل ہوا رسول مشرے  
اپنے انکار کا پنے پنے  
دیکھا اور فرمایا انا منذر

یعنی میں نے انکار کیا  
میں نے اپنے انکار  
سے علی کے شادی کی  
ظن دیکھا کیا اور  
فرمایا انت الہادی یا  
علی بلک یھدی  
المعتدون بعدی علی  
تم ہی ہدایت کرنے والے ہو اور  
سیرت بعد تمہارے ہی ہو جسے  
ہدایت یافتہ لوگ ہدایت پائیں گے  
اور اسی ہدایت کو پہنچاؤ گے

الغالب ابن مردودہ نے  
ابو ہریرہ اشجعی سے اور  
شیامی الغزالی نے  
ابن عباس سے اور  
عبد اللہ بن ابی اسود نے  
زید بن اسلم اور ابن  
ابی جابر اور طبرانی نے  
اوسط میں اور حاکم نے  
روایت بھی کی ہے اور  
ابن مردودہ اور ابن  
عسکری نے خود حضرت

علی سے روایت کی ہے کہ وہ  
تفسیر زین العابدین  
سید علی علیہ السلام  
۱۲۰۱۲۰۲ مطبوعہ  
اس سے خط حضرت  
علی کی امامت و عظمت  
بلا فصل ثابت نہیں ہوئی  
بلکہ وہ وہ امام کی آیت  
کی کہ خدا نے آج کی  
قوم کے لیے ایک ہدایت  
کرنے والا ہی اور رسول  
نے اسکو مقرر کیا ہوا  
میں تو قیامت تک - رقم کے ہادی حضرت علی ہوں گے یا ان کی اولاد ۱۲ - ۱۱

وَأَن رَّبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ يَنْهَوْنَ  
 قَوْمَهُمْ لِمَا يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْهَوْنَ عَنْهُ  
 لَقَدْ رَأَوْا لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةً مِّن رَّبِّهِ إِذْ هُمْ  
 كَافِرُونَ ۝ أَنْتَ مُنذِرٌ وَكَانَ قَوْمُ هَادٍ ۝ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ  
 كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۝  
 كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ۝ عِلْمُ الْغَيْبِ فِي السَّهَادَةِ  
 الْكَبِيرِ الْمَتَّعَالِ ۝ سَوَاءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ أَسْرَ الْقَوْلِ  
 وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ  
 بِالنَّهَارِ ۝ لَهُ مَعْقِبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ  
 خَلْفِهِ يَحْفَظُونَ ۝ مِّنْ أَمْرِ اللَّهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا  
 يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۝ وَإِذَا  
 أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءً فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۝ وَمَا لَهُمْ مِّنْ  
 دُونِهِ مَن قَالِ ۝ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ  
 كَوْنِي دَالِي (دوسرے پرستے) وہ وہی تو ہے جو تمہیں ڈرائے اور لا بج دینے کے

یہ کہیں کہیں میں نے انکار کیا  
میں نے اپنے انکار  
سے علی کے شادی کی  
ظن دیکھا کیا اور  
فرمایا انت الہادی یا  
علی بلک یھدی  
المعتدون بعدی علی  
تم ہی ہدایت کرنے والے ہو اور  
سیرت بعد تمہارے ہی ہو جسے  
ہدایت یافتہ لوگ ہدایت پائیں گے  
اور اسی ہدایت کو پہنچاؤ گے

خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝۳۰

واسطے (بھلی کی) بجک دکھاتا ہے اور (بانی سے بھرے) بوجھل بادلوں کو پیدا کرتا ہے اور

يَسْمِى الرِّعْدَ بَحْمَدٍ ۝ وَالْمَلٰئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ۝

گرج بلے اور زلزلے کے خوف سے اس کی حمد و ثنا کی تسبیح کہا کرتے ہیں

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ ۝

(وہی) (آسمان سے) بجلیوں کو بھیجتا ہے پھر اُسے جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے

وَهُمْ مُجَادِلُونَ فِي اللّٰهِ ۝ وَهُوَ شَدِيدُ الْحِسَابِ ۝

اور یہ لوگ خدا کے بارے میں (خواہ خواہ) جھگڑا کرتے ہیں حالانکہ وہ بڑا سخت قوت والا ہے

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۝ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

(مصيبے وقت) اُنہی کا (پکارنا) ٹھیک پکارنا ہے اور جو لوگ (محمّد کو) پکارتے ہیں

لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ شَيْءٌ اِلَّا كِبَاسٌ عَلَيْهِ

(وہ تو اُنکی کچھ سننے لگتے ہیں مگر جس طرح کوئی شخص (غیر انجیلاں والے) اپنی دونوں ہتھیلیاں پاتی

اِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَهُ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۝ وَمَا دُعَاءُ

کیطین پھیلانے تاکہ پانی اُسکے منہ میں پہنچ جائے حالانکہ وہ کسی طرح پہنچنے والا نہیں اور (اسی طرح)

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِي ضَلٰلٍ ۝ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ

کا ذہنی دعاگر (ہی میں) (بھی) بھل کر (ہی) اور آسمانوں اور زمین میں (خلوقات سے)

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلُّهُمْ

جو کوئی بھی ہے خوشی یا زبردستی سب اللہ ہی کے آگے سرسجود ہیں اور (اسی طرح) اُننے

بِالْعُدُوِّ وَالْاَصٰلِ ۝ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

سائے بھی صبح و شام (سجدہ کرتے ہیں) (اللہ رسول) تم بوجھو کہ (آخر) آسمان اور زمین کا پروردگار

وَالْاَرْضِ ۝ قُلِ اللّٰهُ ۝ قُلْ اَفَاَتَاخَذُكُمْ مِّنْ

کون ہے (یہ کیا جواب دیجئے) تم خود کہند کہ اللہ ہی (میں) محمد (کو کیا تم نے اُسکے سوا دوسرے

دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لَانْفُسِهِمْ نَقَعًا ۝

کے سوا بنا رکھے ہیں جو اپنے لیے آپ نہ تو نفع پر قابو رکھتے ہیں نہ

۱۔ سب سے پہلے  
۲۔ اللہ ہی کے  
۳۔ اللہ ہی کے  
۴۔ اللہ ہی کے  
۵۔ اللہ ہی کے  
۶۔ اللہ ہی کے  
۷۔ اللہ ہی کے  
۸۔ اللہ ہی کے  
۹۔ اللہ ہی کے  
۱۰۔ اللہ ہی کے  
۱۱۔ اللہ ہی کے  
۱۲۔ اللہ ہی کے  
۱۳۔ اللہ ہی کے  
۱۴۔ اللہ ہی کے  
۱۵۔ اللہ ہی کے  
۱۶۔ اللہ ہی کے  
۱۷۔ اللہ ہی کے  
۱۸۔ اللہ ہی کے  
۱۹۔ اللہ ہی کے  
۲۰۔ اللہ ہی کے  
۲۱۔ اللہ ہی کے  
۲۲۔ اللہ ہی کے  
۲۳۔ اللہ ہی کے  
۲۴۔ اللہ ہی کے  
۲۵۔ اللہ ہی کے  
۲۶۔ اللہ ہی کے  
۲۷۔ اللہ ہی کے  
۲۸۔ اللہ ہی کے  
۲۹۔ اللہ ہی کے  
۳۰۔ اللہ ہی کے  
۳۱۔ اللہ ہی کے  
۳۲۔ اللہ ہی کے  
۳۳۔ اللہ ہی کے  
۳۴۔ اللہ ہی کے  
۳۵۔ اللہ ہی کے  
۳۶۔ اللہ ہی کے  
۳۷۔ اللہ ہی کے  
۳۸۔ اللہ ہی کے  
۳۹۔ اللہ ہی کے  
۴۰۔ اللہ ہی کے  
۴۱۔ اللہ ہی کے  
۴۲۔ اللہ ہی کے  
۴۳۔ اللہ ہی کے  
۴۴۔ اللہ ہی کے  
۴۵۔ اللہ ہی کے  
۴۶۔ اللہ ہی کے  
۴۷۔ اللہ ہی کے  
۴۸۔ اللہ ہی کے  
۴۹۔ اللہ ہی کے  
۵۰۔ اللہ ہی کے  
۵۱۔ اللہ ہی کے  
۵۲۔ اللہ ہی کے  
۵۳۔ اللہ ہی کے  
۵۴۔ اللہ ہی کے  
۵۵۔ اللہ ہی کے  
۵۶۔ اللہ ہی کے  
۵۷۔ اللہ ہی کے  
۵۸۔ اللہ ہی کے  
۵۹۔ اللہ ہی کے  
۶۰۔ اللہ ہی کے  
۶۱۔ اللہ ہی کے  
۶۲۔ اللہ ہی کے  
۶۳۔ اللہ ہی کے  
۶۴۔ اللہ ہی کے  
۶۵۔ اللہ ہی کے  
۶۶۔ اللہ ہی کے  
۶۷۔ اللہ ہی کے  
۶۸۔ اللہ ہی کے  
۶۹۔ اللہ ہی کے  
۷۰۔ اللہ ہی کے  
۷۱۔ اللہ ہی کے  
۷۲۔ اللہ ہی کے  
۷۳۔ اللہ ہی کے  
۷۴۔ اللہ ہی کے  
۷۵۔ اللہ ہی کے  
۷۶۔ اللہ ہی کے  
۷۷۔ اللہ ہی کے  
۷۸۔ اللہ ہی کے  
۷۹۔ اللہ ہی کے  
۸۰۔ اللہ ہی کے  
۸۱۔ اللہ ہی کے  
۸۲۔ اللہ ہی کے  
۸۳۔ اللہ ہی کے  
۸۴۔ اللہ ہی کے  
۸۵۔ اللہ ہی کے  
۸۶۔ اللہ ہی کے  
۸۷۔ اللہ ہی کے  
۸۸۔ اللہ ہی کے  
۸۹۔ اللہ ہی کے  
۹۰۔ اللہ ہی کے  
۹۱۔ اللہ ہی کے  
۹۲۔ اللہ ہی کے  
۹۳۔ اللہ ہی کے  
۹۴۔ اللہ ہی کے  
۹۵۔ اللہ ہی کے  
۹۶۔ اللہ ہی کے  
۹۷۔ اللہ ہی کے  
۹۸۔ اللہ ہی کے  
۹۹۔ اللہ ہی کے  
۱۰۰۔ اللہ ہی کے

لَا ضَرَّاءَ قُلٌّ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ

ضرر یا بھمی تو) بچھو کر بھلا (کہیں) انھما اور آنکھوں والا برابر ہو سکتا ہی (سرگزشتیں)

أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَةُ وَالنُّورُ ۚ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ

یا (کہیں) اندھیرا اور اُجالا برابر ہو سکتا ہی (سرگزشتیں) ان لوگوں نے خدا کے کلمہ شرک ٹھہرا لیا

شُرَكَاءَ خَلَقُوا الْخَلْقَ فَتَسَاوَاهُ الْخَلْقُ عَلَيْهِمُ

ہیں کیا آنکھوں نے خدا ہی کو ہی مخلوق پیدا کر رکھی ہے مجھے سب مخلوقات ان پر سب ہو گئی ہے

قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٧﴾

اور انھی خدا ہی کے قابل ہوئے (کہ کہہ کر خدا ہی ہر شے کا پیدا کر دے والا ہی) اور وہی یکتا اور سب پر غالب ہے

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ ۖ بِقَدَرِهَا

انھوں نے آسمان پانی برسایا پھر اُسے اپنے اُماڑے سے نالے پر نکلے پھر پانی کے

فَاخْتَلَمَ السَّيْلُ ۚ رَبْدًا رَابِعًا وَمِمَّا يُوقِدُونَ

ریپے پر (جو جن کھاکر بھولا ہوا بھال (پھین) اُگیا اور اس چیز (دانت) سے بھی جسے یہ لوگ

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ رَبْدًا

زور یا کوئی اسباب بنانے کی غرض سے آگ میں پالے ہیں اُسی طرح پھین اُماڑا

مِثْلَهُ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ

(کہہ کر مہربان ہی) لوں حق و باطل کی مثل یاں فرما ہی (کہ پانی حق کی مثال اور پھین باطل کی)

فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۚ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ

غرض نہیں تو خشک ہو کر غائب ہو جاتا ہی اور جس سے لوگوں کو نفع پہونچتا ہی (پانی) وہ

النَّاسُ فَيَكْمَلُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ

لوں میں ٹھہرا رہتا ہے لوں خدا (لوگوں کے بھاننے کے واسطے) مشابہتیں بیان

اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿١٨﴾ لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ

ذمہ ہے، جن لوگوں نے اپنے پروردگار کا کہا اُتا ان کے لیے تو بہتری ہی)

الْحُسْنَىٰ ۚ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمُ

بہتری ہی اور جن لوگوں نے اُس کا کہا نہ اُتا تھا ستم میں اُنھی یہ حالت ہوئی (کہ اگر نہیں

اس سے بہتر  
سمجھنا چاہیے کہ خدا کو  
کئے افعال  
کا خالق بھی  
ضرر ہی ہے  
پیدا کر کوئی  
فصل کام  
کو چیز نہیں  
کر سکتا اور  
پھر ایسی ہی  
تصویر کی جاتی  
کی تو خدا کو  
بھی چیزیں  
درجہ اُتا دے گا  
اور خدا اُتا بھی خالق  
ہو جائے گا، حالانکہ  
یہ مثال ہے - ۱۲

الْعَلَمِ الشَّامِلِ  
وَقَفَّيْ

مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا قُتْدُوا بِهِ ط

رو سے زمین کے سب خزانے بلکہ اُسے ساتھ اُٹھا اور کھائے تو یہ لوگ اپنی نجات کے بدلے اُسکو بخوشی

أُولَئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ه وَمَا وَهُمْ يَحْكُمُ ط

وہ لوگ اگر کچھ بھی کوئی فائدہ نہیں یہی لوگ ہیں جن سے بُری طرح حساب لیا جائے گا اور آخر ان کا

وَلَيْسَ الْمَوَادُّ ۱۸ أَفَمَنْ يَعْلَمُ مَا نَزَّلَ إِلَيْكَ

ٹھکانا جہنم ہی اور وہ (کہا) بُری جگہ (وہ رسول) بھلا وہ شخص نے لے یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے

مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ غَمِي ۱۹ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ

یہ دردِ دُعا کو بظرفِ کسے تیرے نازل ہوا ہی باطل ٹھیکے بھی اُس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو مطلقاً نہ جانتا ہے

أُولَئِكَ الْأَلْبَابِ ۲۰ الَّذِينَ يُؤْفُونَ يَعْمَلُ اللَّهُ وَ

(پھر انہیں سنو) بس کچھ تمہاری دُعا نصیحت حاصل کرے ہیں (یہ) وہ لوگ ہیں کہ خدا سے جو عہد کیا ہے

لَا يَنْقُصُونَ الْمِيثَاقَ ۲۱ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ

یہ لوگ تھے ہیں دلیرِ جان کو نہیں توڑتے (یہ) وہ لوگ ہیں کہ جن (تعاقبات) کے قائم رکھنے کا خدا

مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

نے حکم دیا انہیں قائم نہ کئے ہیں اور اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کے دن

وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۲۲ وَالَّذِينَ صَبَرُوا

بُری طرح صواب لے جانے سے خوف کھاتے ہیں اور یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے پروردگار کی خوشنودی

الْبَغَاءَ وَجَهْدٍ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا

جہل کرنے کی غرض سے جو نصیحتِ الہی نہ قبول کئے اور پابندی سے نماز ادا کی اور جو کچھ ہم نے

مِمَّا تَرَوْهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ

انہیں دوسری سی باتیں چھپا کر اور دکھا کر (خدا کی پاماہی) خرچ کیا اور یہ لوگ بُرائی کو بھی

السَّيِّئَةِ أُولَئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۲۳ جَنَّاتُ عَدْنٍ

بھلائی سے دفع کرنے ہیں یہی لوگ ہیں جسے لیے آخرت کی خوبی مضمون ہے (یعنی) محبوبیت پہنچے

يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ

کے باپ باپ جن میں وہ آپ شامل تھے اور ان کے باپ داداؤں اور ان کی بیویاں

ع ۸

۱۲  
۱۱  
۱۰  
۹  
۸  
۷  
۶  
۵  
۴  
۳  
۲  
۱  
۰  
۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲

نہیں کہ حضرت



وما ابرء ۱۳

۴۰۲

الرعد ۱۳

وَذُرِّيَّتَهُمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ

اور انکی اولاد میں سے جو لوگ نیکو رہیں (وہ سب مکی) اور فرشتے (برائے نہیں) ہر روز ان سے انکے پاس

كُلِّ بَابٍ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى

آپ کے اور سلام علیکم کے بعد بھی (الانیا میں) تم نے صبر کیا (یہ ہی کا صلہ ہو دیکھو) تو آخرت کا گھر

الدَّارِ ۝ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ

کیسا اچھا ہو اور جو لوگ خدا سے عہد و پیمان کو پکا کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں

بَعْدَ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ

اور جن (تعلقات یا ہی) کے قائم رکھے کا خدا نے حکم دیا ہے انہیں تلخ کرتے

يُوصَلْ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ

ہیں اور بے زمین و بنا و بھیلانے پھرتے ہیں ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لیے

لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝ اللَّهُ يَبْسُطُ

لہے عینے اور ایسے ہی لوگوں کے واسطے برا گھر (جہنم) ہے اور خدا ہی

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفِرْحُوا بِالْحَيَاةِ

جس کیلئے چاہتا ہو و ذی کو بڑھا دیتا ہو اور (جسکے لیے چاہتا ہو) ناک کرتا ہو اور یہ لوگ دنیا کی

الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْأٰخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۝

(خند ہذا) زندگی بہت نہال و خوش گذشتہ دنیا کی زندگی (سیم) آخر کے مقابلہ میں بالکل بے حقیقت چیز ہے

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ

اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کیا اس شخص پر ہی تم (پر) جاری خواہش کے طوفان کوئی معجزہ نازل نہ کرے گا

رَبِّهِ ۚ قُلْ إِنْ أَلَّهِ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي

کیونکہ میں نہیں نازل ہوتا تم (ان سے) کہو کہ میں نہیں کہ خدا جسے چاہتا ہو گمراہ بھی کر دیتا ہے اور جسے

إِلَيْهِمْ مِنْ آتَابٍ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ

ایک طرف جمع کی ہے انہی پر (بہ چنے کی) راہ دکھاتا ہو (یہ) وہ لوگ ہیں جنہوں نے ایمان قبول کیا اور

بِذِكْرِ اللَّهِ ۚ أَلَا يَذْكُرُ اللَّهُ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝

ان کے دل کو خدا کی یاد سے تسلی ہوا کرتی ہو یاد رکھو کہ خدا ہی کی یاد سے دلوں کو تسلی ہوا کرتی ہے ۔



مَنْ قَبْلِكَ فَامْلِكْتَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتَهُمْ

کی ہنسی اڑائی جا چکی ہے تو میں نے (جندوز) کا فرادہ بھلت دی پھر (آؤ گا رہ) ہم نے انہیں لے ڈالا پھر  
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۱﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ

(تو کیا پوچھنا ہے کہ) جا را غدا کیا تھا تو کیا ہو (خدا) ہر ایک شخص کے اعمال کی خبر

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ

مکتبہ (ان کو لای پھرو دگا ہرگز نہیں) اور ان لوگوں نے خدا کے (دوسرے دوسرے) شریک ٹھہرا لئے (پول)

اَمْ تَتَّبِعُونَ مَا لَا يُعَلِّمُ فِي الْأَرْضِ اَمْ يَبْطِئُ

تو کیا کہ وہ کہ تم آخر ان کے نام تو بتاؤ لہذا تم خدا کو ایسے ترک کر دینے ہو خشک وہ جانتا تک نہیں

مِنَ الْقَوْلِ اَمْ يَلْزَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مَا كُنْهُمْ

کہ وہ زمین میں (لکھ رہے) ہیں یا (نری ادبی) باتیں بناتے ہو کہ اہل کفر کا اور لوگوں کی کتابیں لکھائی گئی ہیں

وَصَدَّ وَاعِنِ السَّبِيلِ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

اور (دگو یا) راہ راست روک دیئے گئے ہیں اور جس کو خدا اگر ایسی جھوٹے تو اس کا کوئی ماریت نہ کرے

مِنْ هَادٍ ﴿۳۲﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ

نہیں ۱۰ ان لوگوں کے واسطے دنیاوی زندگی میں (جی عذاب) اور عذاب کا عذاب تو

الْآخِرَةُ اَشَقُّ وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۳﴾

یقینی بہت سخت کھٹنے والا ہی اور (پھر) خدا (کے غضب) سے ان کو کوئی بچا نہیں لایا (جی) نہیں ،

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ط تَجْرِي مِنْ

جس باغ (بہشت) کا پھر ہر گاہوں سے دھوکا کیا جی اکی صفت یہ ہے کہ اسے نیچے نہریں

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ط أَكْثَرُهَا دَارَاتُ الْأَمْثَلِ ط تِلْكَ عِقَابُ

جاری ہوں گی ، اس کے مہر سدا بہار اور ہی اکی جھاڑیں بھی یہ انجام ہے ان لوگوں

الَّذِينَ اتَّقَوْا وَعِقَابُ الْكَافِرِينَ النَّارُ ﴿۳۴﴾ وَالَّذِينَ

جو دنیا میں (پہنچ گئے) اور کافروں کا انجام (بہشت) آگ ہے ، اور (دیکھ رسول) جس کو تو کہو

اَتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنْ

ہم کتاب دی ہے وہ توجہ (احکام) قلم پاس نازل کئے گئے ہیں سب ہی سے لے خوش ہوئے ہیں اور

لہ یہ نام اس  
واسطے خدا نے  
پوچھے ہیں تاکہ وہ  
تو کہ اس پر غور  
کر کے اس کی توجہ  
کے قائل ہوں ،  
کیونکہ جب وہ  
کوئی چیز نہیں  
پھر ان کا کوئی نام  
کہا جاتا ہے ۱۳

لہ بعض مفسرین  
کے خیال کے  
موافق یہ آیت  
عبداللہ پر سلام  
وغیرہ کے بارے  
میں نازل ہوئی  
۱۲

الْأَحْزَابُ مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ  
 أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ إِلَهُهُ آدَعُوا إِلَيْهِ مَا  
 وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا وَلَسْتَ اتَّبَعْتَ  
 أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ  
 اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا  
 مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ آزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً وَمَا  
 كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ  
 لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ يَتَّبِعُوا اللَّهَ مَا يَشَاءُ وَيُؤْتُوا  
 عِنْدَ أَمْرِ الْكِتَابِ وَلَنْ مَّا تُرِيدُكَ بَعْضُ الَّذِي  
 نَعِدُهُمْ أَوْ تَتَوَقَّعُكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَالُغُ  
 عَلَيْكَ الْحِسَابُ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَا نَاتِلُ لَدُنْكَ  
 نَقُصُّهَا مِنْ أَطْرَافِهَا وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ  
 لَهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ

۱۔ مشرکین اور یہود  
 حضرت رسول پر یمن لکھا کرتے  
 تھے کہ اگر یہ کچھ نبی ہوتے تو اقلہ  
 نبی بیان نہ کرتے اور اس ماننے  
 عیسائی اور آریہ بھی  
 ۲۔ اعتراض کرتے ہیں  
 ان کے جواب میں خدا  
 نے  
 آیت نازل فرمائی  
 مطلب یہ ہو کر کہ رسول  
 نبی اور اولاد کی  
 کثرت نبوت میں  
 کوئی خرابی نہ تھی  
 آئی، چنانچہ اللہ  
 پیغمبروں میں یہ بات  
 بھی نقلاً حضرت  
 داؤد کی سوبی میں  
 تھیں اور حضرت  
 سلیمان کی تین سوا  
 اربع قبیل اور  
 یسروں کی بھی  
 دیکھو تورات ۱۲  
 ۳۔ مطلب یہ ہو کر کہ نبی  
 جاسوس کرکے جو کچھ مانے  
 اور جس کو چاہے دو بدل کر لے

ہم نے

قبل ان تفقہ دانی مجھ سے  
میں نے اپنے قبل جرحا پر پچھ  
دیکھ کر کہ نہ بدی اور نقص  
لوگوں کا خیال ہو کہ یہ آیت علیہ  
ہی سلام کی شان میں نازل ہوئی  
مگر خیال باطل غلط ہے کیونکہ  
سید بن خضر ابن جریر ابن  
بندر ابن ابی حاتمہ اور خاس  
نہا ہی کتاب تاریخ میں سید بن  
جبر سے روایت کی ہے کہ آپ نے  
پوچھا کہ من عندہ علم الکتاب  
سے علم سیرتین سلام مراد ہیں  
نہیں ہے یہ کیونکہ وہ  
سکنا ہی پیورہ  
میں نازل  
ہوا اور علیہ  
بن سلام  
مدنیہ میں سلام لائے  
اس سے بالاتر ہے  
ابن منذر نے بھی  
روایت کی ہے کہ وہ حضرت  
ہی نازل نہیں ہوئی دیکھو تفسیر  
سیوط جلد ۱ صفحہ ۶۹ سطر ۲۲

محبوبہ صفحہ ۱۲  
اس سورہ کے بعض مقامات  
تھے ہیں (۱) قرآن خدا کی کتاب  
ہو کر کفار کی شناخت (۲) یہی  
اپنی قوم کی زبان میں دلائل پر  
جو (۳) اپنی سرانجام کا حال (۴)  
شکر سے نعمت اور کفران سے نذر  
کی نیا دلی (۵) ناشی سے خدا کا  
کہیں پھر (۶) خدا  
شفقت کی طرف بلاتا ہے  
(۷) کہ انداز کو صاف ہے  
پر پھر دوسرے کھانا چاہیے  
(۸) ہر گز نہ ہو  
کھائے (۱۰) کفار کے  
اعمال جیسے انہی میں ماکہ

(۱) کفر کی تفسیر (۲) کفر کی تفسیر (۳) مومنوں کو خدا انابت مہم رکھتا ہے (۴) مومنوں کی سکونت اور (۵) کی آبادی (۶) مہم  
۱۲ سال سے خدا پھر نہیں (۷) خیانت کا ذکر (۸) خدا وعدہ خلافی نہیں کرتا وغیرہ ۱۲

وما برع ۱۳

۲۰۶

ابریہ ۱۳

لِحُكْمِهِ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ  
مَالِئِ وَالْأَنْبِلِ زُرَّهٖ بَسْمَاطٌ جَالِيَةً وَالْأَوْدَاجُ لَهَا لَكُورٌ مِّنْ كُفْرٍ سَهْلٌ مِّنْ أَمْرِ الْيَهُودِ  
مِنْ قَبْلِهِمْ قُلِ اللَّهُ الْمَكْرُجِمُ ۖ مَا يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ  
كُلِّ عَالَمٍ مِّنْ بَرٍّ أَوْ فَاجٍ مِّنْ نَّاسٍ أَوْ فَكْلٍ مُّوَكَّلٍ مِّنْ قَبْلِ يَوْمِ تَأْتِي السُّبْحَةُ  
كُلِّ نَقِصٍ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَقَدْ  
يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا اسْتُرْ سَلَاتُكُم بِأَلْسِنَةٍ أَوْ  
وَلَوْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ۖ قُلْ مَن ذَاكَ الْكَلْبُ الَّذِي يَبُولُ  
شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝  
تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّكَ عِنْدَ عِلْمِهِ تُنَازِلُ ۚ  
سُورَةُ الْاٰرَافِ مَكِّيَّةٌ مِّنْ اٰلِ الْاٰرَافِ ۚ اٰرَافُ  
سُورَةُ الْاٰرَافِ مَكِّيَّةٌ مِّنْ اٰلِ الْاٰرَافِ ۚ اٰرَافُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو رحیم و مہربان ہے  
الرَّفْدُ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ  
الظُّلُمِ إِلَى النُّورِ ۚ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا  
فِي الْأَرْضِ ۚ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ  
شَدِيدٍ ۚ الَّذِينَ يَسْتَحْبُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا  
وَكُلَّ مَا جَاءَهُمْ مِّنْ آيَاتِنَا فِيهَا يَسْتَحْبُونَ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو رحیم و مہربان ہے (۱) کفر کی تفسیر (۲) کفر کی تفسیر (۳) مومنوں کو خدا انابت مہم رکھتا ہے (۴) مومنوں کی سکونت اور (۵) کی آبادی (۶) مہم  
۱۲ سال سے خدا پھر نہیں (۷) خیانت کا ذکر (۸) خدا وعدہ خلافی نہیں کرتا وغیرہ ۱۲

عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ

جس اور (لوگوں کو) خدا کی راہ (پر چلنے) سے روکتے ہیں اور اُس میں خواہ مخواہ

يَبْعُوْنَهَا عِوَجًا ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍۭ بَعِيدٍ وَمَا

کجی ہنسا کرنا چاہتے ہیں یہی لوگ بڑے پلّ وجہ کی گراں میں ہیں اور ہم نے جو کبھی کوئی

أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا يَلْسَنَانِ قَوْمَهُ لِئِبْتِ

پیشہ برعیا تو اسکو ہر قوم کی زبان میں بائیں کرتا چراتا کہ اُسکے سامنے (جہاں سے حکیمانہ

لَهُمْ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

بیان کر کے تو یہی خدا سے چاہتا ہے کہ کجی میں چھوڑ دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے جو ہدایت کرتا ہے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ

اور یہی آپ پر غالب حکمت والا ہے اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا

بِأَيِّنَّا أَنْ أَخْرِجَ قَوْمَكَ مِنَ الظَّالِمَاتِ إِلَى النُّورِ

(اور چکر لایا کہ اپنی قوم کو (کفر کی) تاریکیوں سے (ایمان کی) روشنی میں نکال لاف

وَذَكِّرْهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ

اور اُس کو خدا کے (اور ان پڑاؤں) میں سے ہر ایک کی بڑی قدر میں ظاہر ہوگی اس میں نشانی ہے جس کو ہم بزرگ کرتے ہیں

صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ وَمَاذَقَٰلَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِذْ كُرُوا

فیراٹھے (قدیر خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں اور (وہ وقت یاد دلاؤ جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ

نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَخْرَجَكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ

خدا نے جو احسانات پہنچے ہیں ان کو یاد کر جب اُنسے تم کو فرعون کے لوگوں (کے ظلم) سے نجات دی

يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيَدَّبْحُونَ آبْنَاءَكُمْ

کہ وہ تم کو بہت بُرے بُرے دکھ دے کے تانے پھنسنے اور تمہارے لوگوں کو تو ذبح کر دیتے تھے اور

وَيَسْتَعْبُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ

تعماریں چھوڑ کر (اپنی خدشتہ کد سے) زندہ ہنسنے لگتے تھے اور تمہیں تمہارے بچوں کو (کھینچ کر) نکال دیتے تھے

رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ

میری (خدا) آزمائش تھی اور (وہ وقت بھی یاد کی جب تمہارے پروردگار نے تمہیں چاہا کہ اگر (میرا)

میری (خدا) آزمائش تھی اور (وہ وقت بھی یاد کی جب تمہارے پروردگار نے تمہیں چاہا کہ اگر (میرا)

میری (خدا) آزمائش تھی اور (وہ وقت بھی یاد کی جب تمہارے پروردگار نے تمہیں چاہا کہ اگر (میرا)

لَا زِيْدَ لَكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِي لَشَدِيْدٌ ﴿٦﴾

شکر کردے تو میں یقیناً تیرے نعمت کی زیادتی لے کر ڈنگا اور اگر کس تمہنے ناخوشی کی تو (یاد رکھو کہ) یقیناً یہ (عذاب) سنہے۔

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرًا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

اور موسیٰ نے (اپنی قوم سے) کہا ہاتھ اٹھا کر اگر تم اور (مخالفانہ) تہنہ لوگوں کے زمین میں پھیلے سب (مکر بھی خدا کی) ناشکری

جَمْعًا فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى حَمِيدٌ ۝۸۱ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ

اگر وہ خدا کو ذرا بھی پڑا نہیں کہ نہ کافروں کا کھلے نیاز ہو اور نہ مسلمانوں کی خبر نہیں ہو مگر جو

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمٌ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ وَ

تمہیں پہلے تھے (جسے) تواریخ کہ قوم اور عباد و نمونہ اور (دوسرے لوگ) جو ان

الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُونَ إِلَّا اللَّهُ ط خَاءُ هَمْ

[illegible]

رُسَاهُمْ بِالَّذِينَ فَدَوْا أَيْدِيَهُمْ فِي أَقْوَاهُمْ

رسول بنی اسرائیل صلی اللہ علیہ وسلم را ایام یومینا احوال و

وَقَالَ الْإِنْسَانُ إِنَّهُ لَكَ مُذْنَبٌ غَافِلٌ ۖ جَاءَكَ شَيْءٌ مِّنْ رَبِّكَ فَاتَّخِذْهُ

وَقَالُوا لَا تَفَرُّوا بِمَا آرِسْتُمْ بِأُورَاقِ الْكَافِرِينَ

مَسَاءُ اِلَیَّ عَمَّیْنَ اَلَّذِیْ لَہٗ مُمِیْنٌ وَّ قَالَتِ اُیُّسُوْهُمُ اَفِیْ

فَمَا تَدْعُونَا إِلَيْهِ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ فَاتْلُ مَا يُرْسِلُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ

اللَّهُ سَكَنَ فَاصِرًا سَمَوَاتٍ وَآرَافَ سَرِيرٍ يَدْعُوكُمْ

۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ

لِيَعْرِفَ لِمَنِ دُنُوهُمْ وَيُؤْخِرَ لَهُمُ الْاَجَلَ

ایسے کہ تمہارے گناہ معاف کرے اور اہل قہر و قہر نہ کرے کہ (دوہائیں چن سے) وہ منے دے

مسمیٰ و قالوا ان انتم الا بشر میتلناطیریدون

۱۰ لوگ ہوں اُنکے کہ تم بھی بس چارہ ہی سے آدنی ہو (اچھا بسمیخ) تم یہ چاہتے ہو کہ جن مغنوں کو

ان لصد وناعمًا کان یعبداً اباؤنا فاتونا

۱۷ اسی بنا پر ایک  
حدیث میں ہے کہ  
اگر تم نعمتِ اسلام  
کا شکر کرو گے تو  
ایمان کی نعمت ملیگی

منذ المقدر من

اور اگر اسپرشکر  
کرو گئے تو مقام  
وصل تک پہنچو گے  
اور اگر اسپرشکر  
کرو گئے تو مقام  
قربت تک  
پہنچو گے  
فقط ۱۲

الثلاث

شکر سے نعمت و کفران سے عذاب کی یاد دہانی

انکری سے خدا کا چہ نہیں لگوتا

خداوند مهربانی بر ملا نماند

بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ۝ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ

ماں کھلا ہوا سر پہ معجزہ عین کھلاؤ، اُنکے پیغمبروں نے اُنکے جواب میں کہا کہ اسی شک نہیں کہ ہم بھی تمہاری سی

إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ

آدمی ہیں مگر خدا اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے ایسا فضل (دو کرم) کرتا ہے (اور رسالت عطا فرماتا ہے)

مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

اور مالِ حیات میں یہ بات نہیں کہ جو حکم خدا (مقتدرِ یکتا) کے موافق ہے، ہر کوئی اسے مانتا ہے۔

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ قُلْتُ كُلُّ الْمُؤْمِنُونَ ۝

بلنے الکی اور خدا ہی پر سب ایمانداروں کو پورا کھوسا رکنا حاسہ

وَمَالَنَا إِلَّا نَتُوكَا عَلَّمَ اللَّهُ وَقَدْ هَدَىٰ سُبُلَنَا

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفَاطِثِ

وَلِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عِلْمٌ بِمَا يُخْتَفَىٰ ۖ وَلِيُدْرِكَ الْمُنَافِقِينَ الَّذِينَ كَانُوا يُخْفُونَ نَفْسَهُمْ وَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۗ سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۚ

رہنما رہیں۔ اسی سادہ و سادہ اور اعلیٰ و اعلیٰ کے لیے کہیں

جو جو آدمیوں کو یہی نصیحتیں دے رہا ہے (اس لیے کہ یہ نصیحتیں) اور ان کے لیے کہ وہ ان کو خدا ہی

المؤيدون ٥٢ وقال الدين لفرواين سيم

یہ توکل لے کر ناجائز اور حرام چیزوں سے گریز کرنا ہے (وہ جسے) پیغمبر سے

لنُحْرِجَنَّكُمْ مِنْ اَرْضِنَا اَوْ لنعُودَنَّ اِيَّيْهِمْ

کہنے لگے ہم تو تم کو اپنی سسرین سے حضور نکال رہے ہیں کہ یہاں تک کہ تم پھر مارے نہ ہو یہ طرف لٹ آؤ

فَاَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهَدِّ كُنُوزَ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾

تو اُنکے پُرکاراے اُنکی ہنر و سی بھیجی کہ (تم کھڑا نہیں) ہم ان سرکش لوگوں کو حضور و غایت کر دینے

وَلَسْتَ بِكَتَمٍ ۖ الْأَرْضُ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَٰلِكَ

اور انکی ہلاکت کے بعد خود مختص کو اس سرزمین میں بسائیں گے یہ (وعدہ) محض

لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعَبَدَ ۝ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اُس شخص سے بڑھ چاری بارگاہ میں (اعمال کی جواب دہی میں) کون مہذب نہیں ہے اور میرے خدا کے خون کیلئے

وَنَحَابُ كُلِّ جَمَّارٍ عَيْنِيْدًا ﴿١٥﴾ مِّنْ وَرَآءِهِ جَهَنَّمُ

الشركة

لہ ایک حد  
 میں ہے حضرت  
 رسول نے جس  
 سے پھر کر  
 کیا چیز ہے  
 عین کی اس  
 کاغذ کا  
 حضرت پر  
 کے سکتا  
 ہے کہ  
 سکتا ہے اور  
 غلغلہ  
 ہو جائے  
 اس حد

④

جائے گا تو خدا کے  
سوا نہ کسی سے  
امید رکھے گا نہ  
ڈرے گا اور نہ  
طمع رکھے گا ۱۲

کفر و کفر کی علامت



وَلْيَسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ ۝۱۶ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَاذُ

اور ان کے پیچھے ہی پیچھے ہم ہوا اور ان میں سے سب سے پہلے ہوا پانی پینے کو یا جان بھڑکتی ہے اسے کھونٹ کھونٹ

لْيَسْبِغَهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا

اگر کہہ کر نہ بگاڑے اسے حق سے آسانی نہ ہاں کے گا اور وہ بہت بڑا ہے اسے ہر طرف سے توڑ ہی موت آتی ہوئی

هُوَ يَمِيتُ ۚ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ۝۱۷

وہ کائناتی دیتی ہے حالانکہ وہ مارتے نہ کرے گا اور ہم اسے پیچھے عذاب سخت ہوگا

مِثْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ

جو لوگ انہوں پر دگڑے کا زہر پھینکے ان کی مثل ایسی کہ ان کی کرتائیاں گویا راکھ کا ایک ٹھیرا ہے

نَاشْتَدَتْ بِهِ الرِّجُّ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُونَ

جیسے اندھڑکے روز ہوا کا بڑے زور دیکھا جو کچھ اڑائے گا جو کچھ ان کوں نے (دنیا میں) کیا کرنا نہیں

مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝۱۸

کچھ ہی ان کے قابو میں نہ ہو گا یہی تو ہے درجے کی گمراہی ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی نے سارے آسمان و زمین ضرور فصاحت سے پیدا کیے

لَٰنَ يَشَاءُ يَذْهَبَكُمْ وَيَأْتِي بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝۱۹ وَ

اگر وہ چاہے تو سب کو مٹا کر ایک نئی خلقت (کی آہستی) لا سکا ہے ، اور یہ

مَا ذَٰلِكَ عَلَىٰ اللَّهِ يَعَزِّزُ ۝۲۰ وَبَرِّئُوا لِلَّهِ جَمِيعًا

خدا پر کچھ بھی دشوار نہیں اور (قیامت کے دن) لوگ سب خدا کے ہاتھ کی طرف سے

فَقَالَ الصَّعْفُ وَاللَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا

تو جو لوگ (دنیا میں) گزرتے تھے بڑی عزت رکھنے والوں سے (اس وقت) کہیں گے کہ ہم تو ہیں تمہارے

لَكُمْ تَبَعًا قَوْلَ أَنتُمْ مُعْتَدُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ

خدا ہم پہلے دیکھتے تھے تو کیا (آج) تم خدا کے عذاب پہلے ہی ہاں سے کہہ سکتے ہو ، اور جواب

اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا الْوَهْدُ مِنَّا اللَّهُ لَهُدْ يَنْكُرُ

دیکھنے والے کہا تھا تو میں نے کہا کہ اس خدا ہی کا یہ دعوت کرتا تو ہم بھی تمہاری دعوت کرتے ،

۱۵ ایک  
حضرت دال  
ہے زائے  
رہش رحمت  
کی جڑ میں  
اور علی اکبر  
ذال اور  
اگر اس کی  
شاخیں اور  
پائے چل  
اور مائیں  
پائے چل  
پائے چل

مَنْزِل

دما ابریک ۱۳ ۴۱۱ ابراہیم ۱۳

سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرُكُمْ إِنَّا لَنَعْلَمُ الْغُيُوبَ ۝۱۱  
 (مومنو! تمہاری کسی خواہش پر ہم کو (دولت) ملے گی یا برعکس (کے گم ہونے) میں تو اب چھٹا نہیں  
 وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۚ وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۚ فَلَا تَكُونُوا مَوْفِي وَكُفُورًا ۝۱۲  
 (اور جب (گوشت کا) فیصلہ ہو چکا (اور لوگ سلطان کو (ارام دینے) تو شیطان کے گم گم کرنے سے  
 وَتَعَدَّوْهُمَا (تو وہ تو بول رہا تھا) اور میں نے بھی وعدہ تو کیا تھا پھر میں نے بدعملی کی اور  
 وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۚ فَلَا تَكُونُوا مَوْفِي وَكُفُورًا ۝۱۲  
 (مجھے تم پر حکومت تو عملی نہیں کرتی تھی کہ میں نے تم کو (بڑے کاموں کیلئے) بلایا  
 أَنْفُسَكُمْ ۚ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنتُمْ بِمُصْرِخِي ۚ  
 (میں کو تم پر کھڑا کچھ اور میں تمہاری فزیدگی کو بھیج سکتا ہوں اور نہ تم میری فزادگی کر سکتے ہو  
 إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرِكُ مَعَكُمْ مِنْ قَبْلُ ۚ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۳  
 (میں تو اس سے پہلے ہی سے بڑا ہوں کہ تم نے مجھے (خدا کا) شریک بنایا ہے مجھ  
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتُ نَجْوَىٰ مِنْ  
 (جنت کی اور اچھے (اچھے) کام کی وہ (جنت) ہے ان باغوں میں داخل کیے جائیں گے جہاں  
 تَحْتُهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ  
 (نہیں جاری ہوگی اور وہ اپنے پڑ زگار کے محل سے ہمیشہ اُس میں رہیں گے وہاں ان کی ہر  
 تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۝۱۴ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ صَرَبَ اللَّهُ  
 (کاشخہ سلام ہوگا (سے رسول) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے اچھی بات (مثلاً کلمہ توحید) کی  
 مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا  
 (اچھی) مثال میل تک ہے (اچھی بات) گویا ایک پاکیزہ کلمہ رحمت ہے کہ اچھی بات

ثَابِتٌ وَفَرَعَهَا فِي السَّمَاءِ ۝ تَوَاتَى الْأَكْمَامُ كُلُّ حِينٍ

منصوبہ اس کی ٹہنیاں آسمان میں لگی، جو اپنے پروردگار کے علم سے ہمہ وقت پہلا

بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ

پہلا (اگر چاہے) اور خدا لوگوں کے واسطے (اچھے) مثالیں بیان فراتا ہے تاکہ لوگ

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ

نقصیت و جستہ حاصل کریں، اور گندی بات (جیسے کلمہ شرک) کی مثال گویا

كَشْبَعَةٍ خَبِيثَةٍ أَجْثَثٌ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ

ایک گندہ درخت کی سی ہے (جس کی جڑ اسی گزروں کی گزریں گندہ جڑ سے اٹھا رہی ہو جیسا کہ)

مَالِهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ يَثْبُتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

(کیونکہ) کلمہ خبیثہ ٹوٹے نہیں جو لوگ اپنی بات (کلمہ توحید) پر (صدق دل سے) ایمان لائے ان کو خدا

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

دنیائی زندگی میں (بھی) ثابت قدم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی ثابت قدم رکھے گا،

وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۝

(اور) گمراہ کر دے ظالمین کو (بے شک) اور کرے خدا جو چاہے اور خدا جو چاہے کرتا ہے

الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ الَّذِينَ آمَنُوا بِأَنَّ اللَّهَ كَفَرًا وَأَنَّهُمْ

وہ بول (گمراہ کرنے) ان کو گمراہ حال پر غور نہیں کیا جنہوں نے جہان کے لیے ناشکری جیسا کہ اور اپنی قوم

قَوْمَهُمْ دَانَ الْبَوَارِ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَ نَجَاهَ وَيُثْبِتُونَ

کو ثابت کرے کہ وہ سب جہنم و جاہنم کے سب سے جہنم و جاہنم (کہا) جڑ اٹھانا

الْقَرَارِ ۝ وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ

ہو، اور یہ لوگ گمراہوں کو خدا کا ہمسر بنانے لگے تاکہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے ہٹا دیں،

قُلْ سَمِعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۝ قُلْ لِعِبَادِي

کہا (کہ) کہہ دو کہ (میرے) عباد! تم کو اللہ تعالیٰ نے جو حکم دیا ہے اس کو پہنچاؤ اور (کہا) کہہ دو کہ

الَّذِينَ آمَنُوا يَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا زَكَاةَ

وہ (کہ) کہہ دو کہ (میرے) عباد! تم کو اللہ تعالیٰ نے جو حکم دیا ہے اس کو پہنچاؤ اور (کہا) کہہ دو کہ

منزل

سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمَ لَا بَيْعَ

چھپا کر دکھلا کر اس دن (قیامت) کے آپسے بیس میں نہ تو (خرید و فروخت کی کام آئیگی) نہ دوستی محبت

فِيهِ وَلَا خِلَالٍ ﴿۲۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

خارج کیا کریں خدا ہی ایسا (قاہر توانا) ہے جس نے سات آسمان و زمین پیدا کر ڈالے

وَالْاَرْضَ وَانزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاخْرَجَ بِهِ

اور آسمان سے پانی برسا پھر اُس کے ذریعے (مختلف درختوں سے) پھار پڑی

مِنَ الشَّجَرِ اَنْزَلْنَا مَاءً فَاسْتَخْرَ لَكُمْ الْعُلَاقَ

کیا اسے (پھل طرح کے) پھل پیدا کیے اور پھارے واسطے لاشیاں پھارے ہیں میں کر دیں تاکہ

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۚ وَاسْتَخْرَ لَكُمْ الْاَنْهَارَ

اُس کے حکم سے دریا میں چلیں ، اور پھارے واسطے نہریں کو پھارے اختیار میں کر دیا

وَاسْتَخْرَ لَكُمْ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَاسْتَخْرَ لَكُمْ

اور سورج لے اور چاند کو پھارے تاکہ پھارنا دیا کر سدا بھری کیا کرنے ہیں اور رات و دن کو

الْبَيْلَ وَالنَّجَارَةَ ۚ وَاتَّكُم مِّن كُلِّ مَاسَا لَمْ يُولَدِ

پھارے قبضہ میں کر دیا کہ ہمیشہ حاضر باش رہتے ہیں اور (اپنی ضرورت کے موافق) جو کچھ بنے اس کا

وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ

امیں پھرنے سے بھی نہیں دیا اور اگر تم خدا کی نعمت کا شمار کرنا چاہو تو گن نہیں سکتے ہر اس میں تو شک نہیں رہتا

لظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۲۲﴾ وَلَآءَ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ

بڑا بے انصاف نامکرات ، (ادارہ وقت یاد کرنا) جب ابراہیم نے (خدا) عز کی مٹی کو لے کر دعا کی

هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ

اس شہر (مکہ) کو امن و امان کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے بچالے کہ بتوں کی

الْاَصْنَامَ ۚ رَبِّ اِنَّهُمْ اَصْلٰكُنْ كَثِيْرًا مِّنْ

پرستش کرتے تھیں ، اے میرے پاتے والے! میں نے میں کو امن بتوں نے بہت سے دیں تو گراؤ بنا ہوا

النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَعِيْنِيْ فَاِنَّهُ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصٰنِيْ

تو جو شخص میری پیروی کرے تو وہ مجھ سے ہے : جسے میں نافرمانی کی (تو مجھے حسرت چارہ)

ملہ کتنی نری سورج چار  
رات اور دن کو آدمی کے اختیار  
میں کر دینے کا مطلب یہ بھی کہ آدمی  
کو اختیار ہے کہ ان چیزوں کو  
جس طرح چاہے کام میں لے لے  
اور یہ تمام چیزیں اسی کے واسطے  
پیدا کی گئیں ہیں اسی کو سدھی ہے  
کجا خوب نغمہ کیا ہو

ابراہیم کو خورشید نکلتا درکار نہ  
تا تو نے پھار پڑی پھل پڑی  
پھار پڑی تو گھر گھر و زمین طرہ پڑا  
شرط انصاف نہایت کہ تو فلاح پڑی

۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

خدا کی نعمتوں کو کرنا شمار نہیں کرنا

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا

پیش

وما ابروہ ۱۳

۲۱۴

ابن ہشام ۱۴

حضرت ابراہیم شام میں رہتے تھے جب حضرت ابروہ سے حضرت سول پیدا ہوئے تو حضرت سول سارہ باہر تھیں کہ کاتب کا بیٹا ہے یہی

قُلْنَا كَ عَمُو وَ رَحِيمٌ ۝ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ

تو تو برائے شے والا عمران آوے ہاں پائے والے میں نے تیرے معزز گھر (کعبہ) کے پاس ایک

ذَرِيتِي يَوَادُّ غَيْرَ ذِي زُرْعَةٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ

بے بکری کے (زبلان) چھا ہاں (کعبہ) میں اپنی بچہ اولاد کو (لاکر) بسایا اے ہے تاکہ

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْعَدَةً مِّنَ

اے ہمارے پائے والے یہ لوگ برابر یہاں نماز پڑھا کریں تو تو بچہ لوگوں کے دلوں کو

النَّاسِ قَهَوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ

انکی طرف بائیں کر (تاکہ وہ یہاں آکر آباد ہوں) اور انھیں طرح طرح کے پھلوں سے روزی عطا کر

لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝ رَبَّنَا إِنَّا أَتَيْنَاكَ تَعَلُّمًا خَفِيًّا

تاکہ یہ لوگ تیرا شکر کریں اے مہمان اپنے اپنے علم کے پڑھنے میں تیرے علم کی طرف تشریف لائے ہیں تو

مَا نَعْلَمُ دَوْمًا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ

(کے) خفیہ اقدار سے اور خدا سے تو کوئی چیز بھی نہیں (خفا میں) میں

وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَمَلًا

اور خدا آسمان میں اس خدا کا (لاکھ لاکھ) شکر ہے جس نے مجھے پڑھایا اے اے میرے

الْكِبَرِ السَّمِيعِ وَلَا تَحْقِطِ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعٌ الدَّاعِي ۝

اسمیل و سنی سے دعا فرما (عطا کرے) اس کی تمنا میں کہ میرا بڑا دعا دے گا سنے والا ہے

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ن

اے میرے پائے والے میری اولاد کو (میں) نماز کا پابند بنائے اور اے میرے

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

پائے والے میری دعا قبول فرمائے طے پائے والے حیدر جمال کے حساب نے اے تمہارے اور میرے

وَالْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ وَلَا تَحْشَبَنَّ

میں باپ اور صاحب ناماءوں کو تو غم نہ کرے اور جو مجھ پر غلام (کفر) کہے

اللَّهُ غَافِلٌ عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۝ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

کرتے ہیں اس سے خدا کو غافل نہ سمجھتے اور پھر فوراً عذاب نہ کرتے گی (صبر)

اللَّهُ غَافِلٌ عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۝ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

اور ہم کے خلاف برس کے برس میں حضرت اسمیل پیدا ہوئے اور ایک سارا برس کے جس میں حضرت اسمان کو حضرت اسمیل حضرت اسمان

عاجز ہوئے برس برس کے ۱۱ - ۱۲

وہاں پلا اور پھاڑا گیا  
کہ خدا نے عطا کر دیا  
بارہ سے پہلے کر دیا  
اے خدا وہ کرنا تھا  
دو دن کو تیرا چھوڑ کر  
چلے گئے اور جو نہ کیا  
وہت پر چادر ڈال کر  
تھے سے بچے کو چھاؤں میں  
کھا کر بچے کو پاس  
کی وہاں کی تو تیرے  
اور وہ پھاڑوں کے  
تو تیرا اور وہ دونوں  
اور پائی نہ لگا تو خدا کی قدرت  
اس کی پائیں پیر کر  
گراں شہنشاہ پائی  
چلے پھاڑے آپ نہ مسمم کہے  
غرض پائی نہ لگا تو تیرے  
ہوئے گئے یہ دیکھ کر دیکھ کر  
کے لوگ ہارے کے پاس آئے اور  
ان کی کیفیت و حالت معلوم کر کے  
وہیں بہت کی اجازت چاہی  
اور حضرت اسماعیل وہ بارہ ان کو  
دیکھے آئے تو باہر سے اجازت  
لے کر ان کو کثرت کی اجازت  
دی اس وہ چلے اور پھر  
میدان آباد ہوا ہے  
نہ کہ چلے پھاڑے  
نہ کہ چلے پھاڑے  
جب حضرت اسمیل حجاز میں تو دور  
پاں پھینکے نہ لگا کر دیکھ  
اس عکس بنا گیا جہاں خدا نے  
حضرت آدم کے واسطے  
قبہ نازل کیا  
عطا اور  
طہن نوح  
کے وقت اٹھا گیا کعبہ  
سے اس کو بیت نصیب  
پڑا تاکہ اس کے پاس  
یوں خدا کا کعبہ آگیا  
لے کیو کہ حضرت  
اور ہم کے خلاف برس کے برس میں حضرت اسمیل پیدا ہوئے اور ایک سارا برس کے جس میں حضرت اسمان کو حضرت اسمیل حضرت اسمان  
عاجز ہوئے برس برس کے ۱۱ - ۱۲



ذَوَاتِ قَامٍ ۝ يَوْمَ يُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ

برونینے والا ہے (مگر کب) جس دن یہ زمین لہ بدل کر دوسری زمین کر دی جائے گی

الْأَرْضِ وَالسَّمُوتِ وَبَرُّوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ

اور اسی طرح آسمان (بھی بدل جائے گا) اور سب کو اپنا قہار خدا کے دوبرو (اپنی اپنی جگہ سے) بھل

الْقَهَّارِ ۝ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ

کھپ رہے ہیں اور تم اُس دن گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں

فِي الْأَصْفَادِ ۝ سَرَّابِلُهُمْ مِنْ قِطْرَاتٍ

جگرے ہوئے پوں کے اُن کے (پن کے) پیرے قطران کے پوں کے

وَتَعْنَى وَجُوهَهُمُ النَّارُ ۝ لِيَجْزِيَ اللَّهُ

اور ان کے چہرے کو آگ (ہر طرف سے) ڈھاکے ہوگی تاکہ خدا ہر شخص کو اس کے

كُلِّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ ط ۝ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ

کے کام لہ دے (اچھا تو اچھا بُرا تو بُرا) ہے شک خدا بہت جلد حساب

الْحِسَابِ ۝ هَذَا جَلَدُ النَّاسِ وَلِيُنذِرُوا

لینے والا جو یہ قرآن لوگوں کے لیے ایک قسم کی اطلاع ہے تاکہ لوگ اُس کے ذریعے

بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ

غدا خدا ہے اور اسے چاہیں اور تاکہ یہ بھی یہ یقین جان لیں کہ بس وہی (خدا) ایک

وَلَيْدٌ كَرُّوا أَلَا تَابِ ۝

میں ہوا ہے اور تاکہ لوگ عمل والے ہیں مسحت و عبت رحمت کریں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (ترجمہ کرنا چاہیں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرَّفِءِ ۝ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ قُرْآنٍ مُبِينٍ ۝

الرا یہ کتاب (خدا) اور واضح و روشن قرآن کی (چند) آیتیں ہیں

طہ انسان تو یقینی ہے کہ  
قہار میں ہاں اس کے بعد نہ  
زمین ہوگی نہ آسمان بلکہ  
زمین بھی دوسری ہوگی اور آسمان  
بھی دوسرا، اگر تعالیٰ میں  
شدید اختلاف ہے کہ آخر وہ  
زمین دہرائی کیسے ہونے لگی  
ہے یہ کہ چاندی کے سے  
سفید پان ہوں گے بعض  
میں یہ کہ زمین چاندی کی  
سی اور آسمان سونے کا سا  
بعض میں ہوگا ایسی ہی میں  
ہوگی یہ چاند اور دریا کی سی  
اوپلی نہ ہوگی، بعض میں  
ہو کہ یہ زمین دھن کی سی  
ہوگی کہ زمینیں آگ چاہیں تو  
کھا سکیں اور بعض میں  
ہے کہ آسمان کی جگہ پرست  
ہوگی اور دریاؤں کی جگہ  
جنگل اسی قہار اور اختلاف  
نہی ہیں ۱۲

۱۵۲ اس سے پہلے  
معنی اخلاقی و تدبیری  
یہ ہیں، قرآن کی حیثیت  
(۲) موت کے  
وقت میں جو  
(۳) آسمان کے  
منازل (۴)  
حضرت آدم  
کا قصہ (۵) ہنر کے لیے  
۱۶۱ اہل بعثت کی صفت (۶)  
حضرت یونس  
کا قصہ (۷) قوم  
سب کا قصہ (۸) قوم صالح  
کا قصہ (۹) قہار کے لیے بعض  
(۱۲) زمینوں کے لیے خدا  
پروردگار کا نام ہے ۱۲





پہلے آسمان میں خیریت میں کر سکتے ہیں اس کی خریدہ کی قیاس کے سبب بارگاہ برابر کے ہیں انھیں کو سب کچھ ہیں  
 ان کے نام یہ ہیں۔  
 رحل ذر۔ جزر۔ سرطان  
 سعد۔ سبل۔ میزان۔ حفرہ  
 دسمہ ۱۳

الحجر ۱۵

۴۱۸

فِي قُلُوبِ الْعُجْرَمِينَ ۝ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ ۝ وَ

گنہگاروں کے دل میں ڈال دیتے ہیں۔ یہ کافلاس (قرآن) بلیا میں نہ لائیں گے اور یہ کچھ اور بھی

قَدْ خَلَتْ مِنْهُ الْآلَاءُ ۝ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ

بات نہیں) انگوں کی روشنی (یہی) راہی ہے اور اگر ہم اپنی قدرت سے آسمان کا ایک

بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُجْنَ ۝ لَقَالُوا إِنَّمَا

اور درازہ بھی کھول دیں اور پرگوں دھلے شمس دانے سے آسمان پر اترے بھی جائیں تب بھی

سُكْرَتٌ أَوْ بَصَارٌ تَابِلٌ لِّخَلْقٍ قَوْمٍ مَّسْجُورُونَ ۝

ہی کہیں کہ ہونہ ہاری انھیں نظر بند سے منوالی کو گھٹیں یا نہیں تو ہر کوئی پر جا دو گیا کیا ہے

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّظِيرِينَ ۝

اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے ان کو ستاروں سے آراستہ کیا

وَحَفِظْنَا لَهُم مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝ لَا مَن

اور ہر شیطان مروہ (کی آمد و رفت) سے انھیں محفوظ رکھا مگر جو شیطان پوری جہے (دلوں کی)

اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ مِّبِينٌ ۝ وَالْأَرْضُ

کسی بات پر کان لگائے تو غما کے دہن ہو اسلئے (کھڑکے کو) پیچھے رہ جاتا ہے اور

مَدَدُ نَهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رَاسِي ۝ وَابْتَسْنَا فِيهَا

زمین کو بھی ایسے خلق و خات کے رہنے پھنے کو ہم ہی نے جھلایا اور اس (دعہ طیرح) پہاڑ کے ٹکڑا لہ سے

مِّن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْرُونَ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُم فِيهَا

اور ہم نے اس میں ہر قسم کی مناسب چیز لگائی۔ اور ہم ہی نے انھیں تمھارے واسطے

مَعَالِشَ وَمِنْ لَّدُنَّا رَازِقِينَ ۝ وَلَا مَن

نہ کی کے ساز و سامان بنا دیے اور ان جانوروں کے لئے بھی انھیں ہم روزی نہیں دیتے

مِّن شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خِزَانَتُهُ وَمَا نُنَزِّلُ

اور ہر جگہ یہاں تو ہر چیز کے (میشا) خزانے (بھرے ہوئے ہیں اور ہم انہیں سے) ایک

لَا يَفْقَدُ مَعْلُومٍ ۝ وَارْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِعَ

جی تلی مقدار بھیجتے تھے جس اور ہم ہی نے وہ ہوا میں بھیجی جو بادلوں کو پانی سے بھرے ہوئے ہیں

توس جہی۔ دو۔ جوت۔ ان میں سے ہر ایک میں آفتاب۔ نوک۔

ہندہ رشتہ ہے اور نشت ہر ایک ہی ہندہ میں سب برجوں کے کھڑے کرتا

اور ہر برج میں دھانی دن رشتہ ہے۔ ۱۲۔ ۱۱۔

۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

کے چارہ ٹوٹا ہوا دکھائی دیتا ہے اسے شہاب کہتے ہیں خدا کی

انتظام میں داخل ہوا ہے کچھ انتظام دیکھنا

۱۵۔ ۱۴۔ ۱۳۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

۳۔ ۲۔ ۱۔

۲۔ ۱۔

۱۔

۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

فَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ ۖ وَكَأَنتُمْ  
 بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَا تَبْخَارُونَ ۚ (۳۲) وَلَا تَالِكُنَّ مُنْجِي وَتُؤْمِنُ وَتَحْنُ  
 الْوَارِثُونَ ۚ (۳۳) وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ  
 وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ۚ (۳۴) وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ  
 يَحْشُرُ هُمْ ۖ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۚ (۳۵) وَلَقَدْ خَلَقْنَا  
 الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ۚ (۳۶)  
 وَلَلْجَانِ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السَّمُومِ ۚ (۳۷)  
 إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ لِّشَرَارٍ مِّنْ  
 صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ۚ (۳۸) فَإِذَا سَوَّيْتَهُ وَ  
 لَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ السَّجْدَ ۚ (۳۹)  
 فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۚ (۴۰) إِلَّا إِبْلِيسَ  
 أَبَىٰ أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّجْدِ ۚ (۴۱) قَالَ يَا بَلَدِيسُ  
 كَمَا أَسْأَلُكَ أَنْ تَكُونَ مَعَ السَّجْدِ ۚ (۴۲) بِهَذَا تَعَالَىٰ وَبِهَذَا تَعَالَىٰ وَبِهَذَا تَعَالَىٰ

۲  
۱۰

شیطان اور خدا کی دو بند گشت

خبر

اس سے بھی صاف واضح طور پر حجت کا ثبوت معلوم ہوتا ہے کہ شیطان کے اس سوال پر کہ مجھے قیامت تک کی ہمت دے نہ  
 نے ان میں فرما کر کہ  
 کہا کہ مجھے ایک خاص وقت  
 تک کی ہمت دے گی اور

ربما ۱۲

۴۲۰

الحجرہ ۱۵

مَالِكِ اَلَا تَكُوْنُ مَعَ السَّجِيْدِ ۝۶۱ وَتَالِ

آخر میں یہ کہا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل ہونا (وہاں سے کہنے لگا کہ میں یہ کیا کر دوں میں)

لَمْ اَكُنْ لِاَسْجُدْ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ تَرِ

کہا کہ ایسے آدمی کو سجدہ کر میں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے تو نے مٹی سے

حَمًا مَسْنُوْنٍ ۝۶۲ قَالَ فَاخْرِجْ مِنْهَا فَاَتَاكَ رَجِيْمٌ

پیدا کیا ہے خدا نے فرمایا (میں تو) توشت سے نکل جا (دور ہو) کہ بیشک تو مردود ہے

وَلَا عَلَيْكَ اللَّعْنَةُ اِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۶۵

اور یقیناً تجھ پر روز جزا تک پھٹکار برسا کرے گی شیطان نے کہا کہ اسے میرے پروردگار

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِي اِلَى يَوْمٍ يَبْعَثُوْنَ ۝۶۶

خیر تو مجھے اس دن تک کی ہمت دے جبکہ (لوگ دوبارہ زندہ ہو کر) اٹھائے جائیں گے خدا نے

قَالَ فَاَتَاكَ مِنَ الْمُنْظَرِ ۝۶۷ اِلَى يَوْمٍ

فرمایا وقت مقرر کے دن تک کی تجھے ہمت دی گئی شیطان نے

الْوَيْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝۶۸ قَالَ رَبِّ بِمَا اَغْوَيْتَنِي

کہا اسے میرے پروردگار جو کہ تو نے مجھے رستے سے الگ کیا میں بھی گمراہ ہو گیا میں (سازدوسان کو بھڑکایا)

لَا زِيْطَ لَّهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَا اَعْوِيْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۶۹

وہاں تک اور ان سب کو ضرور بھگاؤں گا مگر ان میں سے بڑے

لَا اَعْبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِيْنَ ۝۷۰ قَالَ هَذَا

نہ کہے خاص بندے (کہ وہ میرے بھگائے نہیں) میں نے گمراہی کے لیے ایک کبھی راہ پیدا کی ہے

صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ۝۷۱ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ

کہ بھگ (پرست) جو میرے مخلص نہ ہیں ان پر کبھی کسی طرح کی حکومت

لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنْ اَتٰكَ مِنَ الْغَوِيْنَ ۝۷۲

نہ ہوگی مگر ان گمراہوں میں سے جو میری پیروی کرے (پھر تیرے درجہ میں جائے گا) اور

وَلَا يَحْتَمِلُ لِمَوْعِدِهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۷۳ لَهَا سَبْعَةُ اَوْبَانٍ

ان کے لیے (پانچ) دروازے ہیں ان کے لیے (پانچ) دروازے ہیں جن سے جس کے سات دروازے ہوں گے

اگر قیامت تک ہمت دینا منظور  
 تھا تو صرف اچھا یا بائیں کندھا  
 کا ہی ہوتا اس کی تفصیل و شہادت کی  
 تیسری کتاب مولفہ حضرت دیکھو  
 ۱۔ یہ ترجمہ قرآن کے ظاہری  
 و لفظی معانی ہے لیکن اس میں  
 علامہ جوڑنے سے جوڑنے کے ایک  
 بڑے خیالی بلا لزم آتی ہے کہ اس  
 صورت میں کیا اصل معنی و  
 منشا ہے کہ جانتا ہے نہ جانتا  
 ہے کہ اس میں کیوں ہونے لگا  
 صراط علیٰ حق علیٰ ان الارض  
 حالہ کہ خود ماننا اور وہ بھی  
 مگر کا عبارت کے لئے عجیب ہے  
 حضرت قرآن کے واسطے کہ حضرت  
 حاضر ہی نہ ہوگا اسکے علاوہ اس  
 صورت میں خدا پر ایمان نہ کرنا  
 کا وجہ ثابت ہو گا حالانکہ بہت  
 کسی چیز کو خدا پرست نہیں کہتے  
 ان ہی میں ہیں بلکہ کہ بعض قدر  
 نے خدا صراط علیٰ مستقیم  
 بڑھا ہے اور اس کو بھی مینا دی ہے  
 تو کہتا ہے اس بنا پر ہی فعل  
 کے وزن پر بلند کے معنی میں ہوگا  
 اور اس کا مطلب یہ ہوگا کہ یہ بلند  
 نہ پیدا ہوا حالانکہ یہ ترجمہ بھی صحیح  
 نہیں کیونکہ راستہ کی طرف سے  
 ونا ہے بلند ہونا کے علاوہ بلند  
 کی معنی اور اضافی چیز ہے جی ہوتو  
 بلند ہوا وجہ سے بلند ہوا دونوں  
 ان کی کو راستہ پیدا ہوا جو نہیں  
 مکتا اور جب یہ دونوں صورتیں  
 نہ ہیں تو اب تیسری قراءہ خدا  
 صراط علیٰ مستقیم کی ہمت میں  
 کوئی نہ دیا کی نہیں درجہ اور اس میں  
 کوئی لفظ غریبی لازم آتی ہے نہ معنی  
 اور اس کا مطلب یہ ہوگا کہ یہ وہ  
 یہ علی راہ ہے اور اس میں خدا کی ہمت  
 سے حضرت علی کے نام کی تقریر اور اس میں  
 اور جو یہ ہے اور اس کی ہمت کا یہ  
 اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ علی بن ابی طالب کی راہ ہے اور اس کا دین پیدا ہوا اور اس کا دین ہے پس ان کی پیروی کرو اور اس کو مخلص نہ ہو کر اس میں

۱۲



قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٠﴾ قَالُوا إِنَّا

پھر ابراہیم نے کہا اے اللہ کے بھیجے ہوئے نشتہ نصیبیٰ حکیم ابراہیم درمیں ہر انھوں نے کہا کہ ہم تو

ارسلنا إلى نوحٍ جبريماً (٥٨) إلا أن نوحاً

إِنَّا لَمُنِجِيهِمْ وَاجْمَعْنَهُنَّ ۖ ۝٩٩ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا لَهَا

فرمان کی یہی پہلے جیسے ہم نے آگ لیا ہے کہ وہ ضرور (اچھے لوگوں کے بائبل کے پیچھے) عذاب میں رہ جائے گی

لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ لِلمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّشْكِرُونَ ﴿٦٢﴾ قَالُوا سَاءُ حَسُنَاكَ

(معلوم ہوتے ہوئے فرشتوں سے کہا) بلکہ تم وہ آپ کے پاس وہ (عذاب) لیکر آئے ہیں جس کے بارے میں

بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٦٣﴾ وَاتَّبَعُوا بِالْحَقِّ وَ

اپنی قوم کے لئے نیک نصیحتیں کرتے تھے۔ (۱۷۱-۱۷۰) اور میرا بیٹا باس (عزرا) کا بھی تھا۔ میرا بیٹا باس (عزرا) کا بھی تھا۔ میرا بیٹا باس (عزرا) کا بھی تھا۔

سچ کہتے ہیں بس تو آپ کج درات رہنا ہے ارکے باور کو لیکر غل جانیے اور آپ سب کے دیکھیے رہے گا

الْبَيْلِ وَاتَّبِعْ أَذْ بَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ

اور ان لاکھوں میں سے کوئی کرسمس پہلے نہ دیکھ اور بدھ بن جائے گا کہ وہ دنیا کی تمام اوسر ریاستوں کے

اور ہم نے لوط کے پاس سے امر کا قطعی فیصلہ کھلا بھیجا کہ بس صبح ہوتے ہوتے ان لوگوں کی جڑ

الْأَمْرَ أَنْ دَايِرَهُمْ أَلَاءَ مَقْطُوعٍ مُضْبِعَيْنِ ﴿٦٦﴾ وَجَاءَ

کھاٹ ڈالی جائے گی اور اگر یہ مائیں بوجھری تھیں کہ شہر کے بگڑا ہوا دیہی خیر سُن کر بوجھری نہ تھیں

اھل المیائتہ یسلب سیرتوں کا قائل انھوں نے کہ ہوا

صِفَىٰ فَلَا تَفْضَحُونِ ۖ ﴿٦٩﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزَوْنِ ۖ ﴿٧٠﴾

رسوا بدنام نہ کر د اور خدا سے ڈرو اور مجھے ذلیل نہ کرو وہ لوگ کہنے لگے



أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۳﴾ وَمَا خَلَقْنَا

ہم اپنی مخلوق کی تدبیر میں کیا کرتے تھے (غذا جسے کھانے میں کچھ بھی کھا کر یا میل دہیم نے آسمانوں اور زمین  
السموات والأرض وما بينهما إلا بالحق

اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں جو حکمت و مصلحت سے پیدا کیا ہو اور قیامت یقیناً ضرور آئے گا لیکن  
ولأن الساعة لأتية فاصبر الصفح الجميل ﴿۸۵﴾

تو تم (اے رسول) ان کافروں سے خائستہ غمزدان کیسا تھو درگزیر و مہین غائبین کو  
لأن ربك هو الخلق العليم ﴿۸۶﴾ ولقد أتيناك

تھو اپر دور و کار برآمد کرنے والا (اور ہمارا دانا و دنیاوی) اور تھے مگر سبغ منافی نہ (سورہ محمد)  
سبعاً من المثالي والقرآن العظيم ﴿۸۷﴾ لا

اور قرآن عظیم عطا کیا ہے اور ہم نے جو ان کفار میں سے کچھ لوگوں کو (دنیا کی  
تمدّن عینک إلى ما متعنا به أزواجاً

مال و دولت سے) بنال کر دیا ہے تم ان کی طرف ہرگز نظر بھی نہ اٹھاؤ ان کی بیویوں کی طرح ان میں سے کئی  
منهم ولا تحزن عليهم واحفص جناحك

اور اپنا بازو دل سے اگر چہ غریب ہوں اٹھا کر لگا دو اور کہہ دو کہ میں تو (غدا ب خدا سے)  
للمؤمنين ﴿۸۸﴾ وقل إني أنا النبي لا كرم

مصریحی طور سے دُعا بنو الامہوں (اے رسول تم ان کفار پر مطلق غدا نہیں کر سکتے) جب تک کہ تم ان کو نہ اٹھاؤ  
كما أنزلنا على المقتسمين ﴿۹۰﴾ الذين جعلوا

جنگوں نے قرآن کو بانٹ کر کوڑے کوڑے کر دالا (مفسر) کہنا اور بعض کو میں تو (قرآن) تھکتے ہی پروردگار کی  
القرآن عظيم ﴿۹۱﴾ فوربك لنسئلكم أجعين ﴿۹۲﴾

(یعنی اتم کرتے آئے ہو کچھ یہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے (بہت سختی سے) ضرور بازو میں کریں گے پس  
عما كانوا يعملون ﴿۹۳﴾ فاصدعهم بما تؤمر وأعرض

جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے اُسے واضح کر کے نہادو اور شرکین کی طرف سے منہ پھیر لو  
عن المشركين ﴿۹۴﴾ إنا كفيناك المستهزئين ﴿۹۵﴾ الذين

جو لوگ تمہاری مہنی اڑاتے ہیں اور خدا کے ساتھ دوسرے پروردگار کو (شرک) (شرک)

سبع منافی سورہ  
محمد کا نام ہے اس  
جس سے کہیں کہیں  
نہ اس کی ہر امر کرت  
سات آیتیں ہیں  
اور منافی اس سے  
کہ یہ دو مرتبہ ایک  
مرتبہ کہ میں اور  
ایک دفعہ میں میں  
نازل ہوا یا اس  
جس سے کہ ہر غلہ  
میں دو مرتبہ پڑھی  
جانی ہے سورہ محمد  
کی فضیلت کے لئے یہی  
کہا ہے کہ خ اسنے  
اسے قرآن کے  
مقابل قرار دیا  
ہے اور بعض کا  
کہ قرآن ہے کہ سبغ  
منافی سے قرآن  
کے ساتھ ہے  
بے سورہ مراد  
ہیں۔ بقہ۔ آل  
عمران۔ نسا۔ امہ  
القلم۔ اعراف  
انفال والعدہ علم ۱۲  
سورہ واخضع جناتك  
کے لغوی معنی ایسے بارو  
چھکاؤ کے ہیں کہ زمین  
معاورہ کے موافق یہ ترجمہ  
کیا ہے ۱۲۔  
سورہ ان  
نہ تعاری مراد  
ہیں قرآن کے  
ان مطالب کو جو  
ان کتابوں کے  
مطابق تھے مانے  
تھے اور جو مخالفت  
تھے ان میں مانے  
تھے ۱۲۔

۱۷ حضرت رسول  
مفہوم

جہ مغزوع مغزوع جوت  
اسلام دینے لگا تو  
کھ کھار ان کی منی  
اڑاتے جب حضرت  
نے اس کی کچھ بھاد  
کی تو ان کو غصے  
کا بہ غور اظہار کونے  
ہیں اگر تیرا آئے تو تیرے  
ورنہ کو کھل کر دلیں  
حضرت نے اس پر اپنا  
درد باندھ دیا  
۶ کر لیا اور  
۲۰ عہد میں بھی  
خدا نے اس کا  
۶ عوض کیا کیا ان ہی  
گوئی کہ صاحب میں جلا کر کھا کر  
کیا اور وہی حضرت کی کفایت کی  
یہ توں اگر بہت سے تھے مگر  
بانی شاد باوجود آدمی تھے۔  
۱۰ ولید بن مغزوع اپنے باؤں میں  
۱۱ رہتے تھے یہاں ان کی اہلیہ اور  
۱۲ مصطفیٰ جہاد کی جا کر کی گئی تھی  
۱۳ خاص بن داؤد کے باؤں میں  
۱۴ کا تھوڑا کر دم جو گیا اور اسی  
۱۵ میں ۱۱۱۱ء سودا بن مطلب  
۱۶ اٹھا ہو کر مر گیا ۱۱۱۲ء سود بن  
۱۷ عبد لغوث جلد سے لگا ہوا  
۱۸ حریف بن علاطہ انصاری کی  
۱۹ ہاک سے پیب جاری ہوئی اور  
۲۰ مر گیا ۱۱۲۰ء اس صوبہ میں  
خدا نے قسمت کا ویب جو مانا  
۱ انسان کی قدرت خدا کی مختلف  
۲ قدرتیں اول سے چھانات کھار کر  
۳ کی حالت ہم پر نکار اور ان کی جزا  
۴ اور مصر میں کی کفایت علی فوج  
۵ انسان کی عمر کی تعمیر قسمت کا  
۶ جا بگڑا جائے تو تعمیر کی است کا  
۷ جہاد ہم تو شہد کی تربت شمع مہم  
۸ علوم جس سے طریقہ اہل علم کی رہی  
۹ کھار کر کی کھاری کے دل میں  
۱۰ نہ ہو جزو ذکر فرمایا ہے۔ ۱۱-۱۰

يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾  
مکھارے ہیں ہم تمھاری طرت سے لے کے لے کا لی ہے ہیں تو غفرت یہی انھیں علوم جو اسے لگا تو جو  
وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٦٧﴾  
ان کفار و منافقین کی باتوں سے دل تنگ ہوتے جو ہم اس کو ضرور جانتے ہیں  
فَسَيَعْلَمُ مُحَمَّدٌ رَبَّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿٦٨﴾  
تو تم اپنے پروردگار کی حمد (دستا ہے اس کی شہید کرو اور اس کی بارگاہ میں) سجدہ کرنا تو نہیں بھجاؤ  
وَأَعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿٦٩﴾  
اور جب تک تمھارے پاس موت آئے اپنے پروردگار کی عبادت کیے گئے رہو  
سُورَةُ الْحَجَّاتِ مَكِّيَّةٌ وَمِنْ آيَاتِهَا وَمِنْ آيَاتِهَا  
سورہ مکہ محل کہ میں نازل ہوا اور اس کی ایک سو اٹھائیس آیتیں ہیں  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
أَتَىٰ أَمْرَ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۚ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ  
(اے کفار کہ) خدا کا حکم قیامت کو آیا ہے ہو چکا تو (اے کا ذہن فائدہ) اس کی چوری مجاہدین پر کر  
عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١﴾ يَنْزِلُ الْمَلَائِكَةُ بِالرُّوحِ مِنْ  
لگ شریک قرار دیتے ہیں اس سے وہ خدا پاک و پاکیزہ اور برتر ہے وہی اپنے حکم سے اپنے بندوں میں  
أَمْرُهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ إِنَّ أَنْذَرُونَ  
ہے جس کے پاس چاہنا ہے وہی دیگر نشتریں کو بھیجتا ہے کہ لوگوں کو اس بات سے آگاہ کر دو  
أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ  
کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھے تو ڈرتے ہو اسی نے سارے آسمان اور زمین  
الْأَرْضِ بِالْحَقِّ ۚ تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ  
مصلحت و حکمت سے پیدا کئے تو یہ لوگ جسکو اسکا شریک بناتے ہیں اس کو کہیں برتر  
مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤﴾ وَالْأَنعَامُ خَلْقًا  
اے انسان کو لطف سے پیدا کیا پھر وہ کیا کہہ رہی ہے کہ ہم کھلا بھگوانے والا ہے اس نے ہمارا پاپوں کو





الشمس والقمر والنجوم مسخرات بأمره

سورج اور چاند کو (تمھارا) تابع بنادیا ہے اور ستارے بھی اسی کے حکم سے (تمھارے)

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ

فرماں بردار ہیں کچھ شک ہی نہیں کہ اس میں سمجھدار لوگوں کے واسطے یقیناً قدرتی خدا کی اہست سی نشانیاں

فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

ہیں۔ ”جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں نکھاس پھینک کے واسطے پیدا کیں۔

لَقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَكُمْ شُرَكَاءَ فَلَاحُوا فِيهِ

تجہ شک مہیں کہ اسیں بھی عبرت نصیحت حاصل کرنا لوں گے اور (نعمتِ خدا کی) بہت بڑی نمانی ہے اور

مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُومِنَهُ حَبِيَّةً تَابَسُوهُنَّ

رسی وہ خدا ہے جس نے دریا کو بھی تمھارے فیض میں کر دیا۔ اگر تم اس سے چھو کر لے لو گناہ آتا ہے تو بارگاہِ گشتِ کمال

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فِيهِ وَلَيُتَغْوَا مِنْ

اور اس سے زور کی چیزیں مویٰ (غزوہ) کا احسن کہ تم ہونا کہتے ہو اور تو گشتہ (۱) کہ

فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٧﴾ وَالْقَىٰ فِي

دکھنے کے لئے اس وقت میں دور یا میر (یا بانی) کو جسے یہ بھارتی آتی تھی کہ میر اور اوراکہ متعاہتہ تھے اس لئے کہ وہ ایک

الْأَرْضِ رَوَّاسِي أَنْ تَمُتَا بِكُمْ وَأَنْتُمْ هَرَّاءٌ

مذکور کے فضل، رفع تحیات، کہ تخلص کرو اور تاکر نہ شک کرو اور اسی نے زمین پر بھاری، بھاری، ساڑو، کہ

سُئِلَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥﴾ وَعَلَّمْتُ بِالْقُرْآنِ

کھاؤ تاکہ اسانہ مو زمین پھنڈا رکھیں۔ یہاں تک کہ کھجور کے ٹپے (۱) اور تھوڑی سی مینہ (۲) (۳) اور ان کے ذریعہ سے

هُم يَتَذَكَّرُونَ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ يَخْلُقُ كَمَنْ يَخْلُقُ ۖ

نکات: ۱- این اثر مندرج در مقصد یک رساله است که علامه استاد میرزا ابوالحسن علی نقی قزوینی در سال ۱۲۸۰ هجری قمری در قزوین تألیف کرده و در آنجا به چاپ رسیده است.

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٤﴾ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ

[illegible]

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لِمَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْفَتْحُ وَالْعَزْمُ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

وَمِنْهُمْ مَن يَخُصُّكَ فِي الْوَيْلِ وَالْجَنَابِ ۚ

رَّحِيمٌ ۱۰ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَسْرُونَ وَمَا

پہرانی ہے کہ تم غائبی مافراہانی پر بھی نسبت دیتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو

تَعْلَمُونَ ۱۱ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

(عوض) خدا سب کچھ جانتا ہے اور ایسا کفار جہاں کہہ کر لوگوں کو (حاجت کے وقت)

لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ۱۲ أَمْوَاتٌ

بجارتے ہیں وہ کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے (بلکہ) وہ خود (دوسروں کے) بنائے ہوئے مردے

غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۱۳

بیجان ہیں اور اتنی بھی خبر نہیں کہ کب قیامت آئے گی اور مردے کب اٹھائے جائیں گے (بھر کب)

الْحُكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

کلام آئیں گے، تمھارا پروردگار کیسا ہے خدا اسے تو جو لوگ آخرت پر ایمان

قُلُوبُهُمْ مُّسْكِرَةٌ ۚ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ ۱۴ لَاجِرَمَ

نہیں رکھتے ان کے دل ہی (میں) ضعیف کے ہیں کہ یہ بات کا (انکار کرتے ہیں اور وہ بڑے موزور ہیں

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَسْرُونَ وَمَا يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّهُ

یہ لوگ جہاں کچھ چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں (غرض سب کچھ) خدا ضرور جانتا ہے وہ

الْأَكْبَرُ ۚ الْمُسْتَكْبِرِينَ ۱۵ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا

پروردگار تمہارے کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تمھارا

أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۱۶

پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ وہی کچھ ہی نہیں ہیں) انگوں کے پتھے ہیں

لِيُخْلِقُوا أَوْ رَأَاهُمْ كَمَا مَلَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَمَنْ

ان کو کہنے دوں تاکہ قیامت کے دن اپنے (گناہوں کے) پروردگار کو بوجھ اور جن لوگوں کو

أَوْ رَأَى الَّذِينَ يُصَلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ أَتَسَاءَلُونَ

انہوں نے یہ کچھ بوجھ کر کیا ہے ان کے (گناہوں کے) بوجھ ہی ان ہی کو مٹانے کے لیے بیٹھے ذرا دیکھو تو

مَا يَسْأَلُونَ ۱۷ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

کہ یہ لوگ کیسا برا بوجھ اپنے اوپر لاد رہے ہیں مگر ان کو کوئی نیکو پتہ تھے انھوں نے بھی مکاریاں کی تھیں

۱۰ اس سے  
علوم ہوا کہ جس  
شخص نے دین  
سے پہلے  
دوسروں کو  
لوگوں کو

۱۱ کہا یا  
جو لوگ دین  
میں ہی تھے  
اب اس آیت  
کے آیتوں

۱۲ ساتھ لوگوں  
کو بھی تباہ کرنے  
ہیں ان پر اپنے  
گناہ کے علاوہ  
ان لوگوں کے  
گناہ بھی بوجھ  
جہاں کے پرورد  
گار نے اس سے  
حضرت ابراہیم  
علیہ السلام کو  
نکالنے کے بعد  
کرنے والوں کے  
پاس بھی نہ بھیج  
کہ ان کو محبت کا  
بڑا اثر ہوتا  
ہے۔ ۱۲۔

۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷

قَاتَىٰ اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ

تھرا (کا حکم) ان کے بنیانات کی عمارت کی بنیادیں رکھیں مگر آہوں میں پھونکا تھا) ان کے بنیانات کی

السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَتْهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

چھت انہوں کے اوپر سے دھم سے گرنے لگی (اور بنیانات ہوا ہو گئے) اور جو دھم سے ان پر عذاب پہنچا

حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ

اکیں ان کو خبر نہ ملے نہ تھی (پھر اسی پر کٹا نہیں) اسکے بعد قیامت کے دن خدا ان کو رسوا کرے گا

وَيَقُولُ آيَنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقِقُونَ

اور فرمائے گا کہ اب بتائیے جو کون تھے میرے شریک بنارکھا تھا اور جسے بارے میں تم ایمانداروں نے چھوڑ دیا تھا

فِيهِمْ قَالِ الَّذِينَ أُوْتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ

کمال میں وہ تو کچھ جانتے تھے نہیں مگر بنوگوں کو (خدا کی طرف سے) علم دیا گیا ہے کہیں گے کہ آج کے دن رسوا ہوں

وَالشُّوْءُ عَلَى الْكَافِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّوْهُمْ لَمَلًا لَّحِيظًا

اور شرابی (سب کچھ) کا فزون ہی پر ہے یہ وہ لوگ ہیں کہ جب فرشتے ان کی روحیں لے کر لے گئے ہیں

ظَالِمِيْنَ اَنْفُسِهِمْ قَالُوا لَوْلَا السَّلَامَةُ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ

(اور) یہ لوگ کہہ کر کہے آپ اپنے اوپر قسم دھاتے رہے تو اطاعت پر آمادہ نظر آتے ہیں اور

سُوْءٍ طَبَقَىٰ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٨﴾

(کہتے ہیں کہ) ہم تو (اپنے خیال میں) کوئی برائی نہیں کرتے تھے (نورخشے لگتے ہیں) ہاں جو کچھ تمہاری

فَادْخُلُواْ اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِيْدِيْنَ فِيْهَا ط

کرو تو میں تمہیں خدا اس سے خوب بھی طرح و رفت پر (اچھا تو) جہنم کے دروازوں میں داخل ہوا میں ہمیشہ

فَلَيْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَقِيلَ لِلَّذِيْنَ

ہو گئے غرض تکبر کرنے والوں کا بھی کیا بُرا ٹھکانا ہے اور جب پرہیزگاروں سے

اَلْقُوا مَا اٰتٰ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْا خَيْرًا ط لِلَّذِيْنَ

پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے ہر دو کا کرنے کیا ناز کیا ہے تو بول اُٹھتے ہیں سب کچھ سے اچھا

اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً ط وَلَدَارُ

جن لوگوں نے نیکی کی ان کے لئے اس دنیا میں (بھی) بھلائی رہی بھلائی ہے اور آخرت میں

لہ: ترجمہ  
قرآن کے ظاہری  
الفاظ کے اعتبار  
سے ہے مگر بعض  
تفسیر میں ہے  
کہ اس سے غزوہ  
کا محل مراد ہے  
جو اس نے خدا  
کے حالات  
دریافت کرنے  
کے واسطے بابل  
میں بنایا تھا اور  
باقی ہزار ہا  
اور کچھ  
آخر قسم زمین  
میں ہوا ہو گیا۔

الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴿۳۰﴾

مگر (انکے لئے) اچھا ہی ہے اور پرہیزگاروں کا بھی (آخرت کا) گھر کیسا عمدہ ہے  
جنتِ عدنِ یَدِ حُلُوتِهَا تَجْرِي مِنْ

وہ سدا بہار (جنتِ حبشہ) باغ ہیں جن میں وہیے (نخل) جاہر و خفیہ کی طرح بہتی ہیں جاری  
تحتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ط

ہر گئی اور ہر لوگ جہاں گئے انکے لئے اسیا ہے بل خدا پرہیزگاروں (کو ان کے کئے) کی  
كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ﴿۳۱﴾ الَّذِينَ

جبر و عطا فرماتا ہے (یہ) وہ لوگ ہیں جن کی رو میں نرسنے اس حالت میں بقیہ کرتے ہیں  
تَتَوَقَّعُهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ

کہ وہ نیک و پاک (ہیں) ان سے (نہایت پاک سے) کہتے ہیں سلام علیکم  
سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ

جو نیکیاں دنیا میں تم کرتے تھے انکے صلہ میں جنت میں (دے) نخل، چنے، جاولہ (رمل) کیا لیا، بل کی اسی بات  
تَعْمَلُونَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ

منتظر ہیں کہ انکے پاس نرسنے بعض روح کو آئی جائیں یا (انکے جاک کر نیک) تھا ہے پروردگار کا عذاب ہی  
الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ رَبِّكَ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ

آپ پر کئے جو لوگ ان سے پہلے ہو گئے تھے میں دوسری باتیں کر کے ہیں اور خدا نے ان پر اذنا بھی (ظلم نہیں کیا  
مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

بلکہ وہ لوگ خود (کو) کھینچے، اپنے اور آپ (اللہ) کرتے تھے جو جو کرتے ہیں ان کی عین  
يَظْلُمُونَ ﴿۳۳﴾ فَاصْبِرْ لَهُمْ سَيَّاتٍ مَا عَمِلُوا وَخَاقِ

ان کی منہ میں نہ کہے ان کو لے اور جس (عذاب) کی وہ منی اور کرتے تھے (اس نے) انہیں  
يَهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿۳۴﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا

(جاروں و وف سے) گھبرایا اور مشرکین کہتے ہیں کہ اگر خدا حیا بتا تو  
لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ

نہم ہی اس کے سوا کسی اور چیز کی عبادت کرتے اور

۴۳۰

وَلَا أَبَاؤُنَا وَلَا خَوَلَاتُنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ

نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم بغیر اُس (کی مرضی) کے کسی چیز کو حرام کر سکتے ہیں

كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ

جو لوگ ان سے پہلے ہو گئے ہیں وہ بھی ایسے (جیلہ حوالہ کی) باتیں کر چکے ہیں تو (کہا کریں)

عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝۳۵ وَلَقَدْ بَعَثْنَا

پیغمبروں پر تو اس کے سوا کہ احکام کو صاف صاف پہنچادیں اور کچھ بھی نہیں اور ہم نے تو ہر

فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا

امت میں ایک (نہ ایک) رسول اس بات کے لئے مقرر کر دیا تھا کہ لوگو خدا کی عبادت کرو

الطَّاغُوتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ

اور بتوں (کی عبادت) سے بچ کر جو، غرض ان میں سے بعض کی توحیدانہ ہدایت کی اور

مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۚ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

بعض (کے) سیر کر اسی سوا ہو گئے تو ذرا تم لوگ روئے زمین پر چل پھر کر

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ۝۳۶

دیکھو تو کہ (پیغمبران خدا کے) جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا ہے (رسول)، اگر تم کو

لَنْ تَحْرُسَ عَلَى هُدَاهُمْ فَاتَّاتِ اللَّهُ

ان لوگوں کے راہ راست پر لانے کا جو کما ہے (توبے فامع ہے) کیونکہ خدا تو ہرگز اس شخص کی ہدایت

لَا يَهْدِي مَنْ يَضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ

نہیں کر سکتا جس کو (راہیں ہو سکتی وجہ سے) مگر اسی میں چھوڑ دیتا ہے اور نہ انکا کوئی دواگا ہے مگر غائب چلا

يَصِيرِينَ ۝۳۷ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ

اور یہ کہا خدا کی قسمیں تمہیں کئے تھے ایمان میں حقین کہا کر کہتے ہیں کہ جو شخص دھڑا تا ہی چھوڑا اسکو دوا دینا نہ

لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ يَمُوتُ بَلَى وَعَدَّا عَلَيْهِ حَقًّا

کرے گا (وہ پہلے تم کو کہے) ان کو دوا دینا کرے گا (پہلے) وعدہ کی دفا لازمی ضروری کی قسم سے اٹھائیں

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۸ لِيَبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي

جانتے ہیں (دوبارہ زندہ کرنا اسے ضروری ہے) کہ جن باتوں پر یہ لوگ جھگڑا کرتے ہیں انہیں

يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ  
 ان کے سامنے صاف واضح کر دے گا اور تاکہ ان پر کھلیں کہ یہ لوگ (دنیا میں) جھوٹے تھے  
 كَانُوا كَذِبِينَ ﴿۳۹﴾ اِسْمَا تَوَلَّى الشَّيْءُ اِذَا ارَدْنَاهُ  
 جب ہم کسی چیز (کے بارے میں) کا ارادہ کرتے ہیں تو ہمارا کھانا اس کے پاس میں تیار ہو کر ہم کو پہنچا دیتا ہے  
 اَنْ تَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا  
 پس فوراً ہجرت کر گئے (تو پھر مومن کا جلا نا بھی کوئی بات ہی) اور جن لوگوں نے کفر کا علم نہ پایا تھا کہ جھوٹا  
 فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظَلَمُوْا السَّيِّئَاتِ هُمْ فِي الدُّنْيَا  
 کی خوشی کے لئے (گھر، گھر) ہجرت کی ہم ان کو ضرور دنیا میں بھی بھیجے گا۔ نیکو بنائیں گے اور آخرت کی جزا  
 حَسَنَةً ۚ وَلَا جُرْأُولَ الْاٰخِرَةِ اَلَّذِيۡمُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾  
 اس سے کہیں بڑھ کر ہے کاش یہ لوگ جنہوں نے (خود کی راہ میں سختیوں پر) صبر کیا اور  
 الَّذِيۡنَ صَبَرُوْا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمَا  
 اپنے پروردگار ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں (آخرت کا ثواب جلتے ہوئے اور اے رسول) تم سے پہلے  
 اَرْسَلْنَا مِنْۢ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيۡ اِلَيْهِمْ  
 آدمیوں ہی کو بھیجنا بنا کر بھیجا کہ جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے تو تم ان ہی کو سکھاتے تھے کہ تم خدا میں  
 فَسَلُّوْا اَهْلَ الدِّيَارِ لِكُلِّ اُمَّةٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۴۳﴾  
 جاتے ہو تو ہر قوم کے لئے (ان کے لئے) بھیجنا بھی تو روشن لیلوں اور کتاہوں  
 بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۚ وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ الْبَيِّنَ  
 کے ساتھ اور تم سے اس قرآن نازل کیا ہے تاکہ احکام کو لوگوں کے لئے نازل کیا گئے ہیں  
 لِلنَّاسِ مَا نَزَّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾  
 تم ان سے صاف صاف بیان کرو تاکہ وہ لوگ خود سے کچھ غور و فکر کریں تو کیا وہ لوگ  
 اَفَاَمِنَ الَّذِيۡنَ مَكَرُوْا السَّيِّئَاتِ اَنْ يَّخْسِفَ  
 بڑی بڑی حکمرانیاں (لوگ غیور) کرتے تھے ان کو اس بات کا اطمینان ہو گیا ہے (اور ان کو خوف نہیں کہ خدا انہیں  
 اللّٰهُ يَهْمُ الْاَرْضَ اَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْۢ حَيْثُ  
 زمین میں ہنسنا یا ایسی طرف سے بڑا عذاب آجائے کہ اس کی ان کو خبر بھی نہ ہو

۱۔ قرآن میں جاگیا  
 خدا نے ان الفاظ کے ساتھ حضرت  
 رسول کو مراد لیا ہے چنانچہ ایک  
 جگہ فرماتا ہے اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ  
 السِّبْحَ وَتِلْكَ اَرْسُلًا لِّتُؤْمِنُوْا عَلَیْهِمْ  
 ایسا خدا کا یہ ارادہ اس آیت  
 میں بھی ذکر ہے حضرت رسول  
 مراد ہیں تو اس ذکر  
 سے حضرت کے اہلیت  
 انہ معصوم مراد ہوئے  
 اسی بنا پر معاویہ بن  
 عمار ذہبی نے امام بخاریؒ  
 علیہ السلام سے روایت  
 کی ہے کہ آپ نے اس  
 آیت کو تلاوت کیا اور  
 فرمایا کہ اس میں ذکر  
 ہیں و تِلْكَ اَرْسُلًا لِّتُؤْمِنُوْا  
 اور ابن ابی حاتم  
 نے مسند بن عبید بن  
 روایت کی ہے کہ  
 حضرت رسول نے فرمایا کہ  
 کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ  
 باوجود کہ نماز پڑھتے روئے  
 رکعتیں اترتے وغیرہ کرتے  
 ہیں مگر منافق کے منافق  
 ہیں کسی نے پوچھا یا رسول  
 اللہ! انہیں کون سے منافق  
 داخل ہوا ہے؟ فرمایا  
 اس وجہ سے کہ وہ اپنے  
 ایمان پر طعن کرتا ہے کہ  
 بڑا کتا ہے یا وہ  
 اسکا ایمان وہ شخص  
 ہے جسکو خدا نے اپنی  
 کتاب میں فاسد کیا  
 اھل الذکر ان کفر  
 کا قائل ہیں سے ذکر  
 فرمایا ہے دیکھو تفسیر و غور  
 جلد ۳ صفحہ ۱۱۹ مسجد مصر  
 اور اس روایت کو ابن مرد  
 نے بھی اس میں مالک کی  
 سند سے بیان کیا ہے

لَا يَشْعُرُونَ ﴿۴۵﴾ أَوْ يَأْخُذْهُمْ فِي ثَقَلِهِمْ فَمَا هُمْ  
بِمُعْجِزِينَ ﴿۴۶﴾ أَوْ يَأْخُذْهُمْ عَلَى شُؤْمٍ مُّضِيٍّ  
رَبُّكُمْ لَرُؤُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۴۷﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ  
اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَتَّحُونَ ظِلَالَهُ عَنِ الِيمِينِ وَ  
الْشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ ﴿۴۸﴾ وَلِلَّهِ  
طَرَفٌ مِّمَّا كَرَّمْتُمْ لَهُ خُدَاكَ سَائِرَ السَّمَوَاتِ وَ  
الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ  
وَالْمَلَائِكَةِ وَهُمْ لَا يُسْتَكْبَرُونَ ﴿۴۹﴾ يَخْفَوْنَ  
رَبُّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿۵۰﴾  
وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَخِدُوا إِلَٰهَيْنِ إِلَٰهَيْنِ إِلَّا هُوَ  
لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَآيَا أَيُّ فَارِهِبُونَ ﴿۵۱﴾ وَلَهُ مَا فِي  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصْبَاطُ أَعْيُنٍ  
وَمَا يَكْفُرُونَ ﴿۵۲﴾ وَمَا يَكْفُرُونَ نِعْمَةَ اللَّهِ تَمَّ  
لَكَ خُدَاكَ سَائِرَ السَّمَوَاتِ وَ  
الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ  
وَالْمَلَائِكَةِ وَهُمْ لَا يُسْتَكْبَرُونَ ﴿۴۹﴾ يَخْفَوْنَ  
رَبُّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿۵۰﴾  
وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَخِدُوا إِلَٰهَيْنِ إِلَٰهَيْنِ إِلَّا هُوَ  
لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَآيَا أَيُّ فَارِهِبُونَ ﴿۵۱﴾ وَلَهُ مَا فِي  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصْبَاطُ أَعْيُنٍ  
وَمَا يَكْفُرُونَ ﴿۵۲﴾ وَمَا يَكْفُرُونَ نِعْمَةَ اللَّهِ تَمَّ

حضرت ابول  
فلمتے ہیں کہ سائیں  
آسمان پر کچھ  
نہیں خدا  
نے ایسے پیدا  
کئے ہیں کہ وہ  
جب سے پیدا  
ہوئے ہیں ہر  
سودہ میں ہیں  
اور خوف خدا  
سے ان کے  
بدن کا شیعہ ہیں  
آنسو آنکھوں سے  
جاری ہیں جب  
فناست آئے ہیں  
وہ تمہاری  
اور عمن کرینے

سجدة ۱۶

خدا یا جو تیری  
عبادت کا  
حق تھا وہ  
تم سے ادا  
نہ ہوا ۱۲

سجدة ۱۶





اللَّهُ النَّاسُ يَظْلِمُهُمْ مَا تَرَكُوا عَلَيْهِمْ مِنْ دَابَّةٍ

تا فرمایوں کہ اگر تارو سے زمین پر کسی ایک جاندار کو باقی نہ چھوڑنا

وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ وَذَٰلِكَ جَاءَ

مگر وہ تو ایک مقرر وقت تک ان سب کو مہلت دیتا ہے پھر جب

أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ ۝

اسکا (وہ) وقت آپس کے عطا تو نہ ایک گھڑی پہنچے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ

اور یہ لوگ خود جن باتوں کو پسند نہیں کرتے ان کو خدا کے واسطے قرار دیتے ہیں اور اپنی زبان

الْكُذِبِ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ

سچے وچھے جھٹھلتے بھی ہیں کہ آخرت میں بھی انہیں کچھ اچھا ملے گا یہ بھلائی تو میں نہیں کہتا ہوں

النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ۝ تَا لِلَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا

ان کے لیے پہلے ہی ایک مژدہ ہے اور یہی لوگ سچے ہیں لیکن انہوں نے جاننا کہ رسول خدا کی (حق) بات

إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ

تو یہ پہلے انہوں کے اس بہت بڑے گنہگار نے ان کو دکھانے کے لیے ان کے اعمال کو عمدہ کر دکھا دیا

فَهُوَ وَلِيُّهُمْ فِي الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

خود میں (شیطان) آج بھی ان لوگوں کا سرپرست بنا ہوا ہے حالانکہ ان کے واسطے وہ ایک غائب ہے

مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِلتَّبَيِّنِ ۖ لَهُمُ الَّذِي

اور جس نے تم پر کتاب اتاری ہے اس میں ہے تاویل کی تاکہ جن باتوں میں شک ہو سکے وہ

اِخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝

ان کو کہ تصدیقات جان کر دے اور لگا دے اور اس پر کتاب اتارنا خدا کے لیے تو اہل ایمان کے لیے

وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْيَاهُ لَهُ الْوُجُوهَ

اور رحمت بڑی اور خدا ہی نے آسمان سے پانی بھیجا تو اس کے ذریعے زمین کو روہ (پہاڑ) کے ساتھ

بَعْدَ مَوْرَتٍ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

پھر (شما اب) کیا کچھ فکر نہیں کہ میں جو لوگ بتے ہیں ان کے واسطے (قدرت خدا کی) بہت بڑی نشانیں

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَاءِ لَعِبْرَةً ۚ لُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي

اور اسیں حکم نہیں کہ جو باپوں میں بھی تھا اسے لے لے کر (کی بات) ہے کہ ان کے بیٹے میں کیا ہے

بصویرِ ابنِ عربی و درمِ بسا حایضاً سالی

لِّلشَّرِبِ ۖ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ

جو بچے والوں کے لئے خوبصورت رہے اور اسی طرح خرمے اور انگوٹھ کے بھل سے (مکرم کو شیر ملانے

سَيُخَذُونَ مِنْهُ سَلَكًا رَاسِيًا وَرَاحِسًا طَرِيقًا

ذَٰلِكَ لَآيَةٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٩٦﴾ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ

لوگوں کے لئے قدرت خدا کی بڑی نشانی ہے اور (اسے رسول) تمھارے پروردگار نے شہد کی کہی ہے

إِلَى النَّحْلِ إِنْ اتَّخَذْتِ مِنْ أَجْبَالٍ بَيْتًا وَ

مِنْ الشَّيْءِ وَمِمَّا يَصْنَعُونَ ﴿٦٨﴾

(اور مکانات یاٹ کر) بناتے ہیں ان میں اپنے ہتھ بنا کھر، رطوبت کے پھلوں (کے بورسے)

الْشَّامِثِ فَاسْأَلْنِي سُبُلَ رَبِّكَ ذُلًّا طَيِّبًا

ان کا عمل بوس پھر اپنے پروردگار کی راہوں میں تابعدار کیے ساتھ پسلی

کھمپوں کے پیٹ سے پیٹے کی ایک چیز نکلتی ہے (شہد) جسے مختلف رنگ ہوتے ہیں انہیں لوگوں

يَلْتَأْسُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٩﴾

(۱) بارہویں کی شفا (جملی) ہر اس میں حکم میں کہ اس میں غور و فکر کرو انہوں کے واسطے (قد خدا کی) نسبت بڑی

واللہ اعلم فیقولتم ولیم من یرد  
انسانی ہمدردی اسی نے نگہ بند کیا پھر دی نگہ کو (دنیا سے) اٹھا لیا اور تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو ذلیل

إِلَى آرْذَلِ الْعُمْرِ لَكُنِي لَا يَعْلَمُ بَعْدَ عِلْمِ شَيْئًا ط

زندگی سخت بُرھایے کی خان لہاویے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد (ایسے منظرے ہو گئے کہ) کچھ نہیں سہی

۱۵۔ یہ بھی خدای کی  
قدرت ہی کے جاننے کے لیے

سے ہمیں خدا جانے کیا الابلہ بھری  
سے خون کو ایسی لطیف چیز

از خون سرخ شیر سفید آورد و بروی

۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰

وہ باتیں پائی جاتی ہیں جسے دیکھ کر  
 بڑے بڑوں کی عقل دنگ ہو جاتی

ہے اسکے خانوں کو دیکھو کہ ٹھیک  
مسدس اور تمام زادبے اسکے

برابر ہونے میں کہیں سے کسی  
خانے میں کی بیشی نہیں ہوتی

اسی وجہ سے کام خالے بے بعد  
دگرے مٹے چلے جاتے ہیں اور اگر

وہ کوئی شکل بنائی ہو جانے لگی  
برابر یک دوسرے سے متصل بننا  
ملا لگا ہوا

کے سوا کس نے بتائی اس کے

ان میں ایک ملک ہوتی ہے جسے

ماج، جو تباہی اور سب کچھیاں  
اس کے تاریر ہوئی، میں جانتا کہ ہمارے

لوگ اپنی بیٹیوں کی شادیوں میں  
شہر کی علم رکھتا بھی دے رہا ہے

وہ لوگ تھے جن میں سے سچان کرنا  
اور کٹر کرنا ہی اس کے ساتھ کر دیتے

ہیں تمام کھیاں خود بخود اس کے ساتھ ہو جاتی ہیں بلکہ انڈے

بچے برابر ہمیں دیسی بلکہ صرف  
ایک مرتبہ اور اُسکے بعد مرجاتی

ہو رہا ہے، اگر یہ مرجائے یا گم ہو جائے

یہ لکھیاں کئی قسم کی ہوتی ہیں کچھ  
شعرہ مجموعہ کے انداز پر لکھے جاتے ہیں۔

کہ بہار کے موسم میں شہنشاہ جمعہ کے تین اور  
موسم خزاں کے واسطے ذخیرہ کر رکھتے

ہیں غرض ایک اچھی خاصی سلطنت  
ہے آخر یہ باتیں انھیں خدا نے نہیں

بتائیں تو اور کس نے بتائیں ؟

یہ ہے کہ روزی جو  
خدا کی دی ہوئی  
ہے اس میں  
برابر ہیں کہ کوئی  
کوئی نوکر چاکر  
نہیں غلام کو  
دلہا کرابت اذات  
خرچ قریب قریب  
اتنا ہی ہوتا ہے  
جتنا کہ غلام کو  
اس پر بھی لوگ  
اس خوف سے  
کہ ایسا نہ ہو کہ  
لو مذمتی یا غلام  
میں برابر ہو جائے  
انہی اس کے  
ذلیل ہو جائیں  
اسی دولت نہیں  
دیتے پھر کوئی  
ہو سکتا ہے کہ  
خدا کے بندے  
اس کے پیدا کیے  
ہوئے یا اس کے  
بندوں کے  
انہی کے بنائے  
ہوئے بت ان کے  
برابر ہو جائیں

خدا کے محبوب اور بے

ربما ۱۴ ۴۳۷ النحل ۱۵

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ قَدِيرٌ ۝ وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ

بَعْضًا خَدَا الرَّبُّ كُلَّهَا مَنَاوَر (بہ طور کی قدرت کھانا اور رضا ہی نے ہم میں سے بعض کو بعض پر

عَلَى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۝ فَمَا الَّذِينَ فَضَّلُوا

رِزْقِ (دولت میں ترجیح دی ہے پھر جن کو اس روزی زیادہ دی گئی ہے وہ لوگ اپنی روزی

بِرَّكَاتِي رِزْقِهِمْ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ

میں سے ان لوگوں کو جن پر انکا دسترس ہے (مذمتی غلام وغیرہ) دینے والے میں (حالانکہ

فِيهِ سَوَاءٌ ۝ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝ ۱۵ ۝ وَاللَّهُ

اس مال میں تو سب کے سب (انک غلام وغیرہ) برابر ہیں تو کیا یہ لوگ خدا کی نعمت کے ملکر ہیں اور خدا

جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ

ہی نے تمہارے لئے تمہاری ہی بیویاں تمہی میں سے (تمہاری ہی آدمی) بنائیں اور اسی نے تمہارے

مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُمْ

دلے تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور تمہیں پاک و پاکیزہ

مِنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ ۝ وَبِنِعْمَةِ

روزی کھانے کو دی تو کیا یہ لوگ باطل (شیطان بت وغیرہ) ہی پر ایمان رکھتے ہیں

اللَّهُ هُمْ يَكْفُرُونَ ۝ ۱۶ ۝ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

خدا کی نعمت (وحدانیت وغیرہ) سے انکار کرتے ہیں اور خدا کو جو ہر ایسی چیز کی پرستش

اللَّهُ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمَوَاتِ وَ

کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں سے ان کو روزی دینے کا کچھ بھی نہ اختیار رکھتے ہیں

الْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ ۱۷ ۝ فَلَا تَهْرَبُوا

اور نہ قدرت حاصل کر سکتے ہیں تو تم (دنیا کے لوگوں پر قیاس کر کے

لِلَّهِ إِلَّا مَثَالٌ ط إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ ۱۸ ۝

خدا کی مثالیں نہ گزرو پھر خدا (رب) کچھ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

خَرِبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَى

ایک مثل خدا نے بیان فرمائی کہ ایک غلام ہے جو دوسرے کی ملک (اور) کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا

شَيْءٍ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ

ایک شخص سے کہہ گئے ہیں کہ تم نے اپنی بارگاہ سے بھی (خاصی) زندگی لے رکھی ہو تو وہ اس میں

مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ۖ هَلْ يَسْتَوُونَ ۖ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۖ

سے چھپ کر دیکھ کر (غرض ہر طرح خدا کی راہ میں) خرچ کر لے کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں ہرگز نہیں

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا

(کہہ بھی گئے مگر ان کے بہتر ہے) اتنا بھی نہیں جانتے اور خدا ایک نئی مثال بیان فرماتا ہے

رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ

دو آدمی ہیں کہ ایک ان میں سے بالکل بولنا نہیں سکتا (بات وغیرہ کی) قدرت نہیں رکھتا

وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ ۖ أَيْنَمَا يُوَجِّههُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۖ

اور (اگرچہ ہے) وہ اپنے مالک کو دوجہ ہو رہا ہے کہ کچھ نہ کر سکتا ہے (خیر سے) کبھی بھلائی نہیں لانا

هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۖ وَهُوَ

کیا ایسا ظالم اور وہ جس کو (لوگوں کو) حل و مسالہ دے گا کمال پر اور وہ خود بھی تمک

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ

سچی راہ پر قائم ہے (دونوں برابر ہو سکتے ہیں ہرگز نہیں) اور اسے آسمان و زمین کی

وَالْأَرْضِ ۖ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ ۖ إِلَّا كَنَفٍ مِّنَ الْبَصَرِ

غیب کی باتیں خدا ہی کے لئے مخصوص ہیں اور قیامت کا واقعہ ہونا (ایسا ہے جیسے) ایک آنکھ کی

أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

بلکہ اس سے بھی جلد تر بیشک خدا ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتا ہے۔

قَالَ اللَّهُ أخرجكم من بطون أمهاتكم لا تعلمون

اور خدا ہی نے نہیں بھاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا (جب) تم بالکل ناسمجھ

شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ

تجھے اور تم کو کان دے اور آنکھیں (دھلاکیں) دل (غایت کیے)

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ

تا کہ تم شکر کرو کیا ان لوگوں نے پرندوں کی طرت غور نہیں کیا جو

شعریہ

۱۱

فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۚ إِنَّ فِي

آسمان کے نیچے جو ابریں تھکے ہوئے اڑتے دیکھتے ہیں انکو تو میں خدا ہی رکھنے سے روکتا ہوں

ذَٰلِكَ لَا يَتْلُوَ الْقَوْمَ الْيَاقُوتُونَ ۝۹۰ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم

اکیس بھی قدرت خدا کی، ایسا غباروں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں اور خدا ہی نے تمہارے لئے ذکر

مِّنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ جُلُودِ

تمہارا کھانا قرار دیا اور انہی سے تمہارے واسطے جو باہوں کی کھالوں سے

الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ

تمہارے لئے اونٹن کے چٹکے، ڈھبے (بچے) بنائے جنہیں تم ٹھک ہوا کر اپنے غر اور حفر

لِقَامَتِكُمْ لَا وَمِنْ أَصْوَادٍ بَهِيمٍ وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا

میں کام میں لاتے ہو اور ان چار باہوں کی اونٹ اور روؤں اور باہوں سے

أَنَّا نَأْتِي وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝۹۱ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا

ایک وقت خاص (قیامت) تک کے لئے تمہارے پیسے اسباب اور کھانا چیزیں دنیا میں اور خدا ہی

خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ

تمہارے آرام کے لئے چٹائیوں کی بنیادی چیزوں کے ساتھ چٹائے اسی نے تمہارے لئے چٹائے بنائے کے لئے کھوپڑیاں بنائیں اور

لَكُم سُرَابِیْلٌ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسُرَابِیْلٌ تَقِيكُمُ بَأْسَكُمْ

(ظہیر و ہنسے) اور اسی نے تمہارے لئے کپڑے بنائے جو تمہیں دھڑکی اور گرمی سے محفوظ رکھیں اور لوہے کے کپڑے جو تمہیں

كَذَٰلِكَ يَتِمُّ نِعْمَتُهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ۝۹۲

بھٹا روں کے ذریعہ کماؤں میں خدا اپنی نعمت تم پر لکھی کرتا ہے اگر تم اسکی فرمانبرداری کروا سکو بھی اگر

۱۔  
بغا ہراس  
سے مراد  
خواب  
رستائیاں  
اور ان سے  
اوسیا  
ہیں۔ ۲۔

لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۴۳﴾

کافروں کو نہ اجازت دینا کی گئی اور نہ ان کا عذر ہی سنا جائے گا اور جن لوگوں (دنیا میں)

وَلَا ذَارَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يَخَفُونَ عَنْهُمْ

شرائش کی نہیں جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو نہ ان کے عذاب ہی میں تخفیف

وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۴۴﴾ وَلَا ذَارَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا

کی جائے گی نہ ان کو مہلت ہی دیکھ لی اور جن لوگوں نے دنیا میں خدا کا دوسرا شریک

شُرِکَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هُوَ أَشْرَكَائُنَا

مقرر کیا تھا ہے ان شریکوں کو (قیامت میں) دیکھیں گے تو ان کے لئے ہمارے پروردگار

الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ ۚ فَالْقَوْلُ إِلَيْهِمْ

یہی تھا کہ وہ شریک ہیں جنہیں ہم انصاف کے وقت کچھ چھوڑ کر پکارا کرتے تھے تو وہ شریک

الْقَوْلِ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۴۵﴾ وَالْقَوْلُ إِلَى اللَّهِ

انہیں کہ ان کا جو حجاب میں گئے کہ تم تو بڑے جھوٹے ہو اور ان دن خدا کے سامنے

يَوْمَئِذٍ بِالسَّلَامِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۴۶﴾

سزاگوں ہو جائیں گے اور جو افترا پردازیاں دنیا میں کیا کرتے تھے اُسے غائب (غلا) ہو جائیگی

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکا

يَذْنُهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا

ان کی مفسدہ پردازیوں کی پاداش میں اُنکے لئے ہم عذاب پر عذاب

يُفْسِدُونَ ﴿۴۷﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ

بڑھاتے جائیں گے اور وہ دن یاد کرو جس دن ہم ایک گروہ میں انہیں میں کا

شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ

ایک گواہ اُن کے مقابل لاکھ لاکھ کریں گے اور (اے رسول) تم کو ان

شَهِيدًا أَعْلَىٰ هَؤُلَاءِ مَا وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ

لوگوں پر (اُنکے) مقابل گواہ بنا کر لاکھ لاکھ کریں گے اور ہم نے تم پر کتاب (قرآن) نازل کی

۱۳ اس کے تفصیل  
دیکھو سورہ  
لقمہ شروع  
بارہ دوم  
میں صفحہ  
۳۳ میں  
۱۲

تَبَيَّنَا لِلْكَافِرِينَ فِي أَسْوَاقِهِمْ أَنَّ سَبْحَةَ الْحَمْدِ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى خَيْرٌ مِنْ سَبْحَةِ الْإِنْسَانِ وَالْجِنِّ أَجْمَعِينَ ﴿٨٩﴾

اور خوشخبری ہے اس میں شک نہیں کہ خدا انصاف ہے اور لوگوں کے ساتھ

الْأَحْسَانِ وَإِيْتَانِي فِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَى

شکر کرنے اور قربت داروں کو (بچھ) دینے کا حکم کرتا ہے اور یہ کاری اور

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

۱۔ شاہانہ درگاہ اور گشتِ کفر کو منہ نہ دے گا

تَذَكَّرْتُمْ ۖ (۹۰) وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ

منه و من به کمال و از آن که در کمال است

وَأَلَيْكُمْ عِصْمَةُ الْإِيمَانِ بَعْدَ تَكْمِيلِهَا وَوَقْدِ

وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ

اور میں لوگوں کے ہمارے جانے کے بعد یہ لورا لورا کہہ رہی تھی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

م لوں ا لو ا پ ساس بنا چے جو جو بھی م لے لے ہو گا اسے

مَا تَفْعَلُونَ ﴿١٤﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرِي وَلَا تَعْبُدُوا الشُّجُرَ وَالْأَشْيَاءَ الَّتِي خَلَقْتُ لِبَشَرٍ ۚ فَمَا تَفْعَلُونَ ﴿١٥﴾

صبر درجہ بنا ہے اور تم لوگ انھوں کے پورے ہیں، اس عورت کے ایسے نہ ہو۔

عزلچاين بعد فو اشکاتاء لکھدون

جواباً سوت منبوط کا شے کے بعد "از" علامت کر کے توڑ دیا گئے کہ اپنے عہدوں کو

ایمانتکم دخلا بینکم ان تكون امته هي

آپس میں اس بات کی نکاری کا ذریعہ بنائے گئے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ۔۔

آلِ مَدَنِيَّةٍ مُّؤْمِنَةٍ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نہ (خواہ مخواہ) بڑھ جائے اس سے بس خدا کو آزماتا ہے (کہ تم کس کی پالائش کرتے ہو)

Handwritten musical notation on a five-line staff. The notation includes various note values, including minims, crotchets, and quavers, along with rests. The ink is dark and the handwriting is fluid, typical of 18th-century manuscript notation.

من

۱۰ آیت اسقہ علیہ  
وہ مانع ہے کہ تمام خوبیوں  
کا حکر اور تمام

۱۲  
برائے نیکوئی  
نہایت اس  
بے رحمی کا

ہر اسٹون بات ہو  
سے نہیں چھوٹی حقا

کہ اگر قرآن میں سے  
صرف یہی ایک  
آیت نازل ہوتی

بنیان کل شئی اس سے

اسی بنا پر عثمان بن  
مظعون سے روایت ہے

رسول کی خدمت میں  
حاضر ہوا کہ اس کی

آپ نے اپنی آنکھیں  
بند کیں پھر آہستہ  
بجی کرنے لگے اور

دیکھتے جاتے تھے  
جیسے کوئی کسی کی بات

سلاہے میں نے عرض کیا  
کی میں اکثر آپ  
کی خدمت میں حاضر  
ہوں گا۔ اس طرح آپ کے

اس وقت یہ آیت نازل ہوئی اس وقت تک کہ

اور صدق دل سے مسلمان ہو گیا۔



تَخْتَلِفُونَ ﴿۱۰﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً

بیان کردے گا اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو ایک ہی قسم کی گروہ بنا دیتا

وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي

گروہ کو جو چاہتا ہے گمراہی میں جو چاہتا ہے اور جس کی چاہتا ہے

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَلَسْتَ لَنَا عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۱﴾

ہدایت کرنا ہے اور جو تم کو گمراہ کیا ہے اس کی باز پرس تم سے ضرور کی جائے گی

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلاً بَيْنَكُمْ فَتَزِلْ

اور تم اپنی قسموں کو آپس کے فساد کا سبب نہ بناؤ تاکہ (لوگوں کے) قدم

قَدَمٌ بَعْدَ ثَبُوتِهَا وَتَذَرُوا الشُّوْءَ يَسْتَأْ

جینے کے بعد (اسلام سے) الگ ہو جائیں اور پھر آخر کار قیامت میں انہیں لوگوں کو

صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ

خدا کی راہ سے روکنے کی پاداش میں عذاب کا دوزخ چھلنا پڑے اور تمہارے

عَظِيمٌ ﴿۱۲﴾ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ

(اچھے بڑا رحمت) عذاب ہو اور خدا کے عہد پر ان کے بدلے بخوری قیمت (دنہی بیع) نہ لو

إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لِّكُمْ إِن كُنْتُمْ

اگر تم جانتے (بولچھے تم) جو تو (سمجھ لو کہ) جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ اس سے کہیں

تَعْلَمُونَ ﴿۱۳﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ

بہتر ہے (کیونکہ مال دنیا سے) جو کچھ تمہارے پاس ہے (بکٹ اچکن تم بھٹکتا اور جو (اجر)

اللَّهُ بَاقٍ ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوا ۚ

خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا اور جن لوگوں نے دنیا میں صبر کیا تھا ان کو

أَجْرُهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾

(قیامت میں) ان کے کام کو سچا سچ سے اچھا اور ثواب عطا کریں گے مردہ

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ

یا عورت جو محض نیک کام کرے گا اور وہ ایسا نثار بھی ہو

ان تمام آیات میں خدا کو خدا عالم نے بدعہدی کی نافرمانی کی ہے اور اس کی مذمت بیان کی ہے کہ کونکر اسلام سے قبل عرب و روم کا یہ جو ایمان تھا کمال تکمیل کا تھا آج تک ایک قوم کے ساتھ یہ کمال اس کو گمراہ دیکھا اور اس کے مخالف سے معاویہ کر لیا اس کو خدا نے بہت سختی سے منع کیا کیونکہ اگر مسلمان ایسا کرنے تو کفر قرار دیا جائے گا اور کوئی مسلمان ہونے کی بہت مذکر تا اس وجہ سے خدا نے بدعہدی کی یہ مثال دی ہے کہ جس طرح ایک برفوں غارت کوٹ کاغذ کے بعد تڑوٹے لکیر کو اتنی محنت ان کے اسلام کو ترقی دینے کے لیے سارا کھڑا بنایا

مُؤْمِنٌ قَاتِلُ خَيْبَةَ حَيَلَةٍ طَيْبَةٍ ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ  
 (تو جو اُسے اپنا میں بھی) پاک و پاکیزہ زمین پر بسر کریں گے اور (نجات میں بھی)

أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۵﴾ فَإِذَا  
 جو کہ وہ کرتے تھے اسکا اچھے سے اچھا اجر و ثواب عطا فرمائیں گے اور جب تم

قَرَأْتِ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ  
 قرآن پڑھتے ہو تو شیطان مردود (کے دوسروں) سے خدا کی پناہ طلب

الرَّجِيمِ ﴿۹۶﴾ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ  
 کر لیا کہ اس میں شک نہیں کہ جو لوگ ایماندار ہیں اور اپنے پروردگار پر

آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۹۷﴾ إِنَّمَا سُلْطَانُ  
 تمہارا رکھتے ہیں اُن پر اسکا قابو نہیں اسکا قابو چلتا ہے

عَلَى الَّذِينَ يَتَوَكَّلُونَ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ  
 تو ہیں اُن ہی لوگوں پر جو اسکو دوست بناتے ہیں اور جو لوگ اس کو

مُشْرِكُونَ ﴿۹۸﴾ وَإِذَا بَدَأْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ  
 (خدا کا) شریک بناتے ہیں اور (اسے رسول) ہم جہل ایک پہلے دوسری آیت نازل کرتے

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا نُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا آتَتْ مُغْتَضًى  
 اس تو حالانکہ خدا جو چیز نازل کرتا ہے اس کی مصلحتوں سے خوب غور کر کے یہ لوگ (کوئی) کہنے

بَلْ أَكُنَّا لَهُمْ شُرَكَاءَ فِيهِمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۹۹﴾ قُلْ نَزَّلَهُ  
 اُن میں کہ تو ہیں اُن ہی کے شریک ہو کہ خدا میں کے تیسرے حال کی مصلحت سے نازل ہوا ہے (مصلحتوں سے نازل ہوا ہے)

رُوحُ الْقُدُّوسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ  
 تو روح القدس (جبریل) نے تمہارے پروردگار کا کلمہ حق نازل کیا ہے تاکہ جو لوگ

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَدَىٰ إِلَى الْبِرِّ الْمُسْلِمِينَ ﴿۱۰۰﴾

ایمان لائے ہیں ان کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کے لیے کو راستہ راہِ حق بخیر ہی ہے

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ  
 اور (اسے رسول) ہم حقیقتاً جانتے ہیں کہ یہ بتا رہا (کچھ ہی نیت) کہنا کرتے ہیں کہ ان کو (کوئی) کئی آدمی

۱۵ اسکا مطلب یہ ہے کہ  
 واجب ہے کہ  
 دنیا دار خود اپنے  
 جو یا قویٰ کہیں  
 آرام و خوشی سے  
 بسر نہیں کرتا بلکہ  
 ونداری ایک  
 چیز ہے جو آدمی  
 کو دنیا میں خوش  
 رکھ دیتی ہے کہ  
 اگر نرا جہان ہے  
 تو خدا کا فکر اور  
 مصلحت سے تو  
 صبر کرتا ہے ۱۱

۱۳  
 ۱۱  
 ۱۹

لِسَانَ الَّذِي يُلْعَدُّ وَلَنْ إِلَيْهِ أُنْجِي

زبان کھا دی اگر تباہی (حالاکہ باطل فلاح کرے کہ جس شخص کی زبان سے کلمہ نبت دیتے ہیں اکی زبان تو

وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ۝۱۳۱

یہی لسان عربی صاف عربی زبان ہے اس میں تو شک ہی نہیں کہ

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا

جو لوگ نہ مانتے ہیں آیات خدا کی ان کو منزل مقصود

يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۳۲

انہیں ہدایت نہیں دی جائے گی اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے جھوٹ بہتان تو

يَقْتَرِي الْكَذِبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

بے دہی لوگ باطل بھارتے ہیں جو خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں

بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَذِبُونَ ۝۱۳۳

ان کے لئے اور حقیقت امر یہ ہے کہ) یہی لوگ جھوٹے ہیں

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهِ لَا

اس شخص کے سوا جو کلمہ کفر پڑے (مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کی حالت سے

مَنْ أَكْرَهُ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيْمَانِ

طمین ہو جو شخص بھی ایمان لائے ہے بعد کفر اختیار کرے بلکہ

وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْ لَفَعَلَيْهِمْ

خوب سبب کشادہ (جی کھول کر) کفر کرے تو ان پر خدا کا

غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۳۴

غضب ہے اور ان کے لئے بڑا (سخت) عذاب ہے

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحْبَبُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

یہ اسوجہ سے کہ ان لوگوں نے دنیا کی چند روزہ زندگی کو آخرت پر

عَلَى الْآخِرَةِ وَآتِ اللَّهُ لَا يَهْدِي

ترتیب دی اور اس وجہ سے کہ خدا کا فزون کو ہرگز منزل مقصود

کلمہ نام اور کلمہ دہی تھا اور وہ  
نور حلق کو کھینچ کر آواز کو دے دیتے  
انہیں دقت کی تلاش کرتے اور  
شک و گمان کی خدمت  
میں حاضر ہو کر وہ ان کی خدمت میں  
بہر کیف اس شخص کو اس کو کلمہ کفر  
تھے ان کی کلمہ کفر اور کلمہ کفر  
ان کی خدمت میں ان کے عذاب  
میں آیت نازل ہوئی اس کا مطلب  
یہ ہے کہ یہ لوگ کلمہ کفر میں  
خود مرنے کی زبان سے کلمہ کفر  
آیت کا جواب تو انہیں کلمہ کفر  
ایک دہی شخص جو عربی زبان  
بھی عربی کلمہ کفر میں نہیں کہہ سکتے  
قرآن حکیم کر سکتا ہے ۱۳۔

۱۳۔ رسول کے مقابلہ میں کوئی  
دلیل نہ لے سکے اور ہر طرح  
عالم جوئے تو کلمہ کفر سے  
مسما کہ کو اذیت و تعذیب ہو جائے  
اس کی مشایخ کلمہ کفر حضرت عمار  
اور ان کے باپ اسروہ و غیرہ  
کا ہوا ان کی دہی کلمہ کفر  
یہاں تو ان کی دہی کلمہ کفر  
پر تھیں حضرت عمار کے  
دعا میں ان کے کلمہ کفر  
کہ ان کے کلمہ کفر  
حضرت عمار کے کلمہ کفر  
بہر کیف اس شخص کو اس کو کلمہ کفر  
تھے ان کی کلمہ کفر اور کلمہ کفر  
ان کی خدمت میں ان کے عذاب  
میں آیت نازل ہوئی اس کا مطلب  
یہ ہے کہ یہ لوگ کلمہ کفر میں  
خود مرنے کی زبان سے کلمہ کفر  
آیت کا جواب تو انہیں کلمہ کفر  
ایک دہی شخص جو عربی زبان  
بھی عربی کلمہ کفر میں نہیں کہہ سکتے  
قرآن حکیم کر سکتا ہے ۱۳۔

اس کا وہی کی  
تقریب تو معلوم نہیں ہوگا  
مگر تا معلوم ہو کہ زمانہ  
حاجت میں کسی چیز کے  
اول نسبت الہیہ  
اور ان کے قریب ایک ہند  
تھی جس کا نام ملوان تھا  
آخر کثرت مال و دولت  
کا دماغ ایسا خوب  
ہو گیا کہ اس نے غفلت سے  
آئے سے اٹھا کر کے اور  
خاصت کو صاف کر کے  
ان کی سزا دے دے  
سب مہینے بنا کر  
اور بہت سے  
ہوا نتیجہ یہ ہوا کہ  
آئے کو ان کو  
خاصت سے  
۱۲ ہجرت کر چکے  
۱۰ دیکھئے  
۲۰ حالت کفار  
کی بھی ہو  
سہادی اور ہجرت کی  
ہونے کے خدا نے ہر قسم  
کی نعمتیں وہاں تک  
کر دیں کہ کفار کی نظری  
پر غوطہ شہید آیا۔

الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۱۵﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَعَنَ  
ہمک نہیں ہو گیا کرتا یہ وہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور ان کے  
اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ  
کا نور پر اور ان کی آنکھوں پر خدا نے علامت مقرر کر دی ہے کہ ایمان نہ لائے  
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿۱۶﴾ لَا جَرَمَ لَهُمْ  
اور یہی لوگ (اس سرس کے) پانچویں پچھلے ہیں کہ یہی لوگ آخرت  
فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَيْرُونَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ لَانَ رَبَّكَ  
میں بھی یقیناً گھانا اٹھانے والے ہیں پھر اسیں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار  
لَٰكِنِّي نَ هَاجِرُوا مِنِّي بَعْدَ مَا قُتِلُوا ثُمَّ  
ان لوگوں کو جنھوں نے مصیبت میں مبتلا ہونے کے بعد گھر بار چھوڑے پھر  
جَاهِدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا  
(خدا کی راہ میں) جہاد کئے اور (کلیفوں پر) صبر کیا اسیں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار  
لَا يَغْفُرُكَ رَحِيمٌ ﴿۱۸﴾ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ  
ان سب باتوں کے بعد البتہ برا بھلا والا مہربان ہے اور (اسکے کو یاد) کر دینا  
يُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتَوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ  
ہر شخص اپنی ذات کے بارے میں جھگڑے گا اور ہر شخص کو جو کچھ بھی اس نے کیا تھا  
مَا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۹﴾ وَصَرَبَ  
اسکا پروردگار پر اور بدلے گا اور ان کے کسی طرح کا ظلم نہ کیا جائے گا خدا نے ایک گاؤں  
اللَّهُ مَثَلًا قَرِيبَةً ۖ كَأَن تَأْتِيهِ مِنْ مَّطْمِنَةٍ  
کی مثل بیان فرمائی جس کے رہنے والے ہر طرح کے چین و اطمینان میں تھے  
يَأْتِيهَا مِنْ قَرْنٍ رَّغْدًا مِّن مَّكَلٍ ۖ فَكَفَرَتْ  
ہر طرف سے بافرغت ان کی روزی ان کے پاس چلی آتی تھی پھر ان لوگوں نے  
يَا نَعْمَ اللَّهُ فَإِذَا قَامَ اللَّهُ لِبَاسِ الْجُوعِ وَ  
خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی تو خدا نے بھی ان کے کفو توں کی بدولت ان کو مزہ چکھا دیا

نست والوں کا ناشکری کی سزا



الْخُوفِ يَمَّا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ

کہجیوک اور خوف کو اور ہزار کھونا بنا دیا اور انھیں لوگوں میں کا ایک

رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ

رسول بھی ان کے پاس آیا تو انھوں نے اسے جھٹلایا پھر عذاب انھیں لے ڈالا

وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ

اور وہ ظالم تھے ہی تو خدا نے ہم پر بھی طبعی حلال طیب (طاهر) روزی دی ہے مگر شوق سے کھاؤ

حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ اِنْ كُنْتُمْ

اور اگر تم خدا کی برکت (کا دعوت) کرتے ہو تو اس کی نعمت کا

اَيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۱۴﴾ لَا يَبَاحُ حَرَمٌ عَلَيْكُمْ الْمِينَةُ

نکارا دیا کہ وہ تم پر اس نے مگر اور خون اور سور کا

وَالْدَّمُ وَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ وَمَا اَهْلٌ لِغَيْرِ اللَّهِ

گوشت اور وہ جانور جس پر ذبح کے وقت خدا کے سوا اور کا نام لیا جائے حرام کیا ہے

بِهِ ۚ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا

پھر جو شخص راہ جھوک کے مجبور ہو اور خدا سے سزا لی کرے تو لاہو اور عدا (ضرورت) میں نہ لگے

اللَّهُ عَفْوٌ رَحِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ

اور حرام کہتے تو تم خدا پر اٹھنے والے نہیں کہ اور جھوٹ کو جو کہ بھلی زبان پاک ہے کچھ بوجھ

اَلَيْسَتْ كُذِّبَتْ هَذِهِ اَحَلَّ وَهَذِهِ حَرَامٌ

نیکہ نہیں کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تاکہ اس کی بدولت

لَتَقْتُلُوا عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ

خدا پر جھوٹ بھنانا چاہتے تھے لوگوں میں شک نہیں کہ جو لوگ خدا پر

يَقْتُلُوْنَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿۱۱۶﴾

جھوٹ بھنانا نہ سکتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہ ہوں گے

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَىٰ

(دنیا میں) قلمرو تو ذرا سلبے اور (آخرت میں) دردناک عذاب ہے اور

الحمل

الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ  
 يَوْمَئِذٍ ۚ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ  
 يَظْلِمُونَ ﴿١٨﴾ ثُمَّ لَآتِيكَ مِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا  
 الشُّعْرُ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَ  
 أَصْلَحُوا ۚ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٩﴾  
 إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا وَ  
 لَمْ يَكُنْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٢٠﴾ شَاكِرًا لِأَنْعَامِهِ  
 ۚ وَاجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١﴾  
 وَإِنَّمَا فِي الدِّينِ لَيَاسَةً ۚ وَرَأَاهُ فِي الْآخِرَةِ  
 ۚ وَلَمَّا جَعَلَ السَّابِغَ عَلَىٰ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ  
 ۚ وَرَأَاهُ فِي الْآخِرَةِ ۚ وَرَأَاهُ فِي الْآخِرَةِ ۚ

۱۵۔ جو مجھے کا دن  
 ابن جہاد کا  
 قدر دیا تو خود  
 دکھارا ہے  
 اعتراف کرنے  
 ۱۶۔ کہ یہ دین ابرہی  
 کے خلاف ہے  
 ۱۷۔ کہ یہ دین ابرہی  
 کے خلاف ہے  
 ۱۸۔ کہ یہ دین ابرہی  
 کے خلاف ہے  
 ۱۹۔ کہ یہ دین ابرہی  
 کے خلاف ہے  
 ۲۰۔ کہ یہ دین ابرہی  
 کے خلاف ہے  
 ۲۱۔ کہ یہ دین ابرہی  
 کے خلاف ہے

بیت برہی کی بیرونی

وَلَا رَيْبَ لَكُمْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور کچھ شک نہیں کہ تمہارا ہم و دو کا ران کے درمیان جس امر میں وہ جھگڑا

فَبِمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۳۷﴾ اِدْعُ

کرتے تھے قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا (اے رسول) تم (لوگوں کو) اپنے

إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَ

ہر دو روگاری کی راہ پر حکمت اور اچھی اچھی نصیحت کے

الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بَالَّتِي

ذریعہ سے بلاؤ اور بحث و مباحثہ کرو بھی تو ایسے طریقہ سے جو (لوگوں کے)

هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ

نزدیک (سب سے اچھا) ہو اس میں شک نہیں کہ جو لوگ خدا کی راہ سے بھٹک گئے

صَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۳۸﴾

ان کو تمہارا ہم و دو کا ر خوب جانتا ہے اور ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب دانتا

وَلَا تَعْاقِبْهُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوِقْتُمْ

اور اگر (مخالفین کے ساتھ) معنی کرو بھی تو کسی بھی معنی کرو جیسی تھی ان لوگوں نے تم پر

بِهِمْ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿۱۳۹﴾

کی کمی اور اگر تم صبر کرو تو صبر کرنے والوں کے واسطے بہتر ہے

وَأَصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ

اور (اے رسول) تم صبری کرو اور خدا کی مدد بغیر تو تم صبر کر سکتی نہیں سکتے اور ان مخالفین

عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۱۴۰﴾

حال پر تم رنج نہ کرو اور جو مکاریاں یہ لوگ کرتے ہیں اس سے تم تنگ دل نہ ہو

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ

اس میں شک نہیں کہ جو لوگ پرہیزگار ہیں اور جو لوگ بیکار ہیں

هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿۱۴۱﴾

خدا ان کا ساتھی ہے

نظر کرو تو ابجے عنوان سے







وَالْتَهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ الْيَمْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ  
 الذِّهْنِ مَبْصُورَةً لِّتَتَّبِعُوا فُضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا  
 عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا  
 وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۚ وَنُخْرِجُ  
 لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَشْهُورًا ۝۱۳ اقْرَأْ  
 كِتَابَكَ ۖ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حِمْلًا ۝۱۴  
 مِّنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ  
 فَإِنَّمَا يَضِلَّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ  
 وَمَا لَنَا مَعَذَرٌ بَيْنَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ۝۱۵ وَإِنَّا  
 آرَدْنَا أَن نُّهْلِكَ قَرْيَةً ۚ آمُرْنَا مَثَرُفِيهَا فَفَسَقُوا  
 فِيهَا حَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ۝۱۶ وَكُوِّرُوا  
 فِيهَا حَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ۝۱۷  
 أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِن بَعْدِ نُوحٍ ۚ وَكَفَىٰ  
 لَكُمْ مَثَلًا مِّنَ الْقُرُونِ الَّتِي بَعَثْنَا فِيهَا رُسُلًا

منزل

کیونکہ اس حدیث  
 توہم محض کے  
 تمام اعمال  
 کے لئے ہے جو  
 انہیں اس نے  
 دنیا میں کے  
 میں لکھے ہیں  
 اس کے ساتھ  
 موجود اور  
 پیش نظر ہے  
 ہر دو سو  
 کو بتانے کی  
 ضرورت ہی  
 کیا رہی اور  
 خود ہر ایک کو  
 کو اس کو یاد  
 دلانا ہے  
 ۱۲

نہیں

ولید بن مغیرہ  
 کفار فریشت  
 سے کہا کرتا تھا  
 کہ تم لوگ ہم  
 نہ قبول کرو  
 میری بیروی  
 کرو میں نکاح  
 کرتا ہوں اور  
 اپنے لئے  
 اور لوگوں کا  
 اسی کی رو میں  
 بیعت نامزد  
 ہوتی  
 ۱۲

کہ کسی کے گناہ کا بوجھ نہ بنائے گا

يَرْبِّكَ يَدُ تَوْبٍ عِبَادِهِ خَيْرًا بَصِيرًا ١٥ مَنْ

پروردگار را بتوبہ کی دعا اور دیکھنے کے لیے کافی ہے (اور گوشتا بہ ضرورت نہیں) اور

كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ تَجَلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ

جو شخص دنیا کا خواہاں ہو، تو ہم جسے چاہتے اور جو چاہتے ہیں اسی دنیا میں — دوست

لِمَنْ تَرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَنَّتَهُ يَصْلَحُ مَادًّا مَوَدًّا

اُسے عطا کرتے ہیں (مگر) پھر ہم نے اُسے لیے تو بہنہ عطا ہی کر رکھی کہ وہ اُس میں بری حالت سے

مَدًّا حُورًا ١٦ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا

راستا ہوا داخل ہو گا، اور جو محفل خوشگامی ہو اور اُس کے لیے خوب سعی کا نتیجہ کو شش بھیگی،

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ١٧

اور وہ ایمان دار بھی ہو تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی کوشش مقبول ہو گی، (لے رسول)

كُلًّا نَّمُودُ هُوَ لَاءٌ وَهُوَ لَاءٌ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ طَوَّ

ان کو اور ان کو (غرض سب کی) ہم ہی تمہارے پروردگار کی اپنی بخشش سے مدد دیتے ہیں اور

مَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ١٨ أَنْظَرُ كَيْفَ فَضَّلْنَا

تمہارے پروردگار کی بخشش تو (عالم ہی) کسی پر بند نہیں (لے رسول) ذرا دیکھو تو کہ ہم نے بعض کو دیکھو

بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَلَٰلِآخِرَةِ الْكَبْرُ دَرَجَاتٍ وَ الْكَبْرُ

بعض پر کسی فضیلت دہی ہے اور آخرت کے درجے تو یقیناً (یہاں سے) ہمیں بڑھ گئے ہیں اور عالمی

تَفْضِيلًا ٢١ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ

فضیلت بھی تو نہیں رکھ کر ہی اور دیکھو کس خدا کے ساتھ دوسرے کو (اس کی) شریک نہ بنانا ورنہ تم

مَدَّ مَوْمًا تَعْبُدُوا ٢٢ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا

بڑے حال میں نہیں رسوا بیٹھے کے پیچھے رہ جاؤ گے اور تمہارے پروردگار نے تو حکم ہی دیا ہے کہ اُسے سوا

إِلَّا آيَاهُ وَيَا لَوَالِدِ بْنِ إِحْسَانًا مَا يَبْلَغُنَّ

مسی دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور ان باپ سے بھی کہنا اگر ان میں سے ایک یا دونوں میرے سامنے

عِنْدَكَ الْكِبَرُ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا قَوْلٌ

پروردگار کو کہہ نہیں (اور کسی بات پر غصہ ہوں) تو (خبردار) اُن کے جواب میں اُن تک نہ کہنا،

بعض بعض سے افضل ہیں

والدین کے جواب میں اُن تک نہ کہو

٢٢  
١٦  
٢٢

وَلَا تَهْرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۝٣٧ وَالْخَفِضُ  
اور نہ ہرکتا اور (جو چاہے کھینچنا سنا ہو) تو بہت ادب سے کہنا کہ وہ سہ اور ان کے سامنے  
لَهُمَا جَنَاحَ الذَّلِيلِ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا  
نیاز سے خاکساری کا پہلو چھکاسے دیکھ اور (ان کے حق میں) دعا کرو کہ میرے والدین کے واسطے  
رَبِّانِي صَغِيرًا ۝٣٨ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۝٣٩  
اور دونوں نے میرے چہرے میں میری پرورش کی ہے اسی طرح تو بھی زہر خم فرما تھا وہ دلی باگھا اور ان کے  
لَا تَكُونُوا صَاحِبِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلَّهِ وَأَيُّهَا  
خوب نہانا ہے اگر تم (دفعی) نیک ہو گئے اور پھیلے سے انکی خطا کی ہے تو وہ نہ کہ بخشتے گئے) کیونکہ تو تو یہ  
غَفُورًا ۝٤٠ وَأَبِ الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ  
کو غور انوکھا پڑا بخشنے والا ہے اور قربات واریں سہ اور محتاج اور پردہ سی کو ان کا حق  
وَابْنِ السَّبِيلِ وَلَا تَبْذُرْ نَبَاتًا ۝٤١ إِنَّ الْمُبْذِرِينَ  
دروہ اور (خبردار) فضول خرچی مت کیا کرو کیونکہ فضول خرچی کرنا لالہ  
كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ هَ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ  
یقیناً شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکر ہے  
كَفُورًا ۝٤٢ وَإِنَّمَا تَعْرِضُ عَنْهُمْ وَابْتَغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ  
کرنے والا ہے اور تم کو سچ پڑے روگا کے فضل و کرم کے انتظار میں جس کی تم کو امید ہو (خیر را)  
رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۝٤٣ وَ  
ان اغریبوں سے منہ موڑنا جسے تو نرمی سے ان کو سمجھا دو اور اپنے ہاتھ کو  
لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا  
نہ تو گردن سے بٹھسا ہوا (بست ناک) کر کہ کسی کو کچھ دے ہی نہیں اور نہ بالکل  
كُلَّ الْبَسِطِ فَتَقْعَدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۝٤٤ إِنَّ رَبَّكَ  
کھو لو کہ سب کچھ دے ڈالے اور آخر نہ کہ ملامت زدہ حشر تاک بیٹھا جسے ہمیں شک نہیں کہ  
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ  
تھا پھر دیکھا جیسے چاہتا ہے وہی کوئی کر دیتا ہے اور جسکی دوزی چاہتا ہے تنگ رکھتا ہے ہمیں شک نہیں

مغز

سہ اس کی نصیحت  
دارد ہو کہ جزا تو ہے  
ن کی طوت نہ دیکھ ان کی  
آواز پڑا ہی آواز ان کے  
ہاتھ پڑا ہی ہاتھ نہ بند  
کرد ان کے سنے نہ چلو  
ان کا نام لے کر نہ بجا  
ان کے آگے نہ بیجو  
ایسا کام نہ کرو جس سے  
ان کو کوئی گالی دے  
اگر کرم ہوں تو مغفرت کی  
اور غیر کرم ہوں تو قہایت  
و ایمان کی دعا کرو ۱۲  
سہ بن برے  
حضرت علی بن حسین علیہ السلام  
سے روایت کی ہے کہ آپ  
نے ایک شاہی مرد سے کہا  
تو وہ ان پڑھا ہوا لالہ  
آپ کو چاہا کہ تو سہ  
بھی اسرائیل بن دات  
ذا القربی حقہ  
سہ پڑھا ہے اس نے  
عمر کی یقینی آپ ہی وہ  
فرماندار ہیں جس کے حق  
دینے کا خدشہ حکم دیا جو  
پھر ہزار ابو موسیٰ، ابن ابی عامر  
اور ابن مردیہ نے ابوسعید  
خدیجی سے روایت کی کہ جب  
یہ آیت نازل ہوئی تو ہلال  
نے حضرت فاطمہ کو بلایا اور  
ذکر عطا فرمایا اور یہی  
روایت ابن مردیہ سے بھی  
نے ابن عباس سے بھی  
بیان کی ہے، دیکھ توضیح  
درمشور جلد ۱ ص ۱۰۶  
سطر ۱۵ و ۱۶  
سطر ۱۷ مطبوعہ مصر  
اور  
یہ روایت معارج البزق  
میں بھی ہے  
۱۲

چشم غلیظی غریب سے بہت باخبر اور دیکھ بھال رکھنے والا ہو اور (رگو) غلیظی کے غریب سے اپنی  
 کلمہ غلیظی غریب سے بہت باخبر اور دیکھ بھال رکھنے والا ہو اور (رگو) غلیظی کے غریب سے اپنی  
 کلمہ غلیظی غریب سے بہت باخبر اور دیکھ بھال رکھنے والا ہو اور (رگو) غلیظی کے غریب سے اپنی

۳۰

سبحان اللہ ۱۵

۲۵۴

بقیہ اسد اشیل ۱۴

بِعِبَادِهِ خَيْرًا بَصِيرًا ۳۰ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ  
 کہو اور بچوں سے بہت باخبر اور دیکھ بھال رکھنے والا ہو اور (رگو) غلیظی کے غریب سے اپنی  
 تَحْسِبَةً اِمْلَاقٍ ۳۱ وَخَن تَرْتُقُهُمْ وَاَيَاكُمْ اَنَّ  
 اولاد کو قتل نہ کرو (کیونکہ) ان کو اور تم کو رعب کو تو ہم ہی روزی دیتے ہیں بچے شک اولاد  
 قَتَلَهُمْ كَانَ خَطَاً كَبِيرًا ۳۲ وَلَا تَقْرَبُوا الزَّوْجَ  
 کا قتل کرنا بڑا سخت گناہ ہے اور (دیجو) زنا کے اس بھی نہ چھٹنا کیونکہ  
 اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّسَاءَ سَبِيلًا ۳۳ وَلَا تَقْتُلُوا  
 بے شک وہ بڑی مہیا آئی کا کام ہے اور بہت برا چلن ہے اور جس جان کا ارنا  
 النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۳۴ وَمَنْ قُتِلَ  
 خدا نے حرام کر دیا ہو اس کو قتل نہ کرنا اگر جائز طریقہ (القتل) ہے اور جو شخص ناحق مارا جائے  
 مَطْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيٍّ سُلْطٰنًا فَلَا يَسِرُّنَّ  
 تو ہر نہ اس کے وارث کو (قابل پر نصاب کا) قابو دیا ہے تو اسے چاہیے کہ قتل  
 فِي الْقَتْلِ ۳۵ اِنَّهٗ كَانَ مَنصُورًا ۳۶ وَلَا تَقْرَبُوا  
 (خون کا بدلہ لینے میں زیادتی نہ کرے) یہاں وہ مدد دیا جائیگا (کو قتل ہی کی سزا ہے) اور یہ  
 مَالِ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَسْنَدًا  
 جب تک جوانی نہ پہنچے اس کے مال کے قریب بھی نہ جانا اگر ماں اس طرح پر کر (قیر کے حق میں) بہتر ہو  
 وَآَوْفُوا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۳۷ وَ  
 اور عہد کو پورا کرو کیونکہ (یہ سب میں) عہد کی ضرورت پر چھوٹا ہوگی  
 اَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقُسْطَاسِ  
 اور جب ماپنا ہو تو پیمانے کو پورا کر دیا کرو اور (حقیقی کو دینا ہو تو) بالکل ٹھیک مراز سے  
 الْمُسْتَقِيْلَهُ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۳۸ وَلَا تَقْفُوْا  
 قولہ (روادار میں) یہی (طریقہ) بہتر ہے اور انجام (بھی اس کا) اچھا ہے اور جس چیز کا تمہیں  
 مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَ  
 (یعنی نہ ہو) خواہ مخواہ اس کے پیچھے نہ پڑا کرو (کیونکہ) کان اور آنکھ اور

الْفَوْادِ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝ وَلَا

دل ان سب کی (قیامت کے دن) یقیناً پازہ پڑس ہوئی ہے اور (دیکھو)

تَمْشِي فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ

زمین پر اگر نہ چلا کر دیکھو کہ تو (اپنے اس مہمان کی چال سے) نہ تو زمین کو ہرگز بھار ڈالے گا

الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۝ كُلُّ ذَٰلِكَ

اور نہ تو زمین کو چلنے سے) ہرگز دنیا کی میں بھاروں کے برابر ہونے کے کا (الہ رسول) میں ہے

كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۝ ذَٰلِكَ مِمَّا

باقوں میں سے جو بات بری ہے وہ مہمان پڑ روگا رکے نزدیک نا پسند ہے یہ بات تو سخت

أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۚ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ

کی ان باتوں میں سے جو جو مہمان پڑ روگا رکے مہمان باس دئی بھیجی، اور خدا کے

إِلَهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ۝

ساتھ کوئی دوسرا مہمان نہ بنا ورنہ تو قیامت زدہ راہ دہ ہو کر جہنم میں بھوکا دیا جائے گا

أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ وَلِتَتَّخِذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

(ملائکہ شکرین کہ) کیا مہمان پڑ روگا رکے مہمان ہیں جن کو پسند ہے میں اور خود بنیادیاں لی ہیں

إِنَّا نَاطِقٌ أَنتُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ۝ وَلَقَدْ

(الغی) فرشتے، اس میں شک نہیں کہ بری سخت بات کہتے ہو، اور ہم نے

صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا ۚ وَمَا يَزِيدُهُمْ

تو اسی قرآن میں طرح طرح سے بیان کر دیا تاکہ لوگ کسی طرح سمجھیں، مگر اس سے تو

لَا أَنْفُورًا ۝ قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ

اگر لغت ہی بڑی مٹی (الہ رسول ان سے) ہم کہہ کر خدا کے ساتھ جیسا یہ لوگ کہتے ہیں

لَإِذَا لَا تَعْبُدَ إِلَّا ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ۝ سُبْحَنَهُ

رو بہرہ بھی ہوتے تو ایک ان سے بیٹوں نے ایک عرش تک کی ربائی، کی کوئی بیٹوں کو نکال ہوئی

وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝ نَسْتَبِيحُكَ

جو جو بیڑہ باتیں، لوگ (خدا کی نسبت) کہہ کرتے ہیں وہ ان سے بہت بڑی باتیں دیکھ کر اور تر ہو

مَنْزُور

۱۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۲۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۳۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۴۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۵۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۶۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۷۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۸۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۹۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۱۰۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۱۱۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۱۲۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۱۳۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۱۴۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۱۵۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۱۶۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۱۷۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۱۸۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۱۹۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۲۰۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۲۱۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۲۲۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۲۳۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۲۴۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۲۵۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۲۶۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۲۷۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۲۸۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۲۹۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۳۰۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۳۱۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۳۲۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۳۳۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۳۴۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۳۵۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۳۶۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۳۷۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۳۸۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۳۹۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۴۰۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۴۱۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۴۲۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۴۳۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۴۴۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۴۵۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۴۶۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۴۷۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۴۸۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۴۹۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۵۰۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۵۱۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۵۲۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۵۳۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۵۴۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۵۵۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۵۶۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۵۷۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۵۸۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۵۹۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۶۰۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۶۱۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۶۲۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۶۳۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۶۴۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۶۵۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۶۶۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۶۷۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۶۸۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۶۹۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۷۰۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۷۱۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۷۲۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۷۳۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۷۴۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۷۵۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۷۶۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۷۷۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۷۸۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۷۹۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۸۰۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۸۱۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۸۲۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۸۳۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۸۴۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۸۵۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۸۶۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۸۷۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۸۸۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۸۹۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۹۰۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۹۱۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۹۲۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۹۳۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۹۴۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۹۵۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۹۶۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۹۷۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۹۸۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۹۹۔ یہ جو کہ جس طرح ہے  
۱۰۰۔ یہ جو کہ جس طرح ہے

۱۲۰

چند خدا نہیں ہو سکتے

پیشکش کرنا  
کرنی ہو

سجین الذی ۱۵

۲۵۶

بنی اسرائیل ۱۷

السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ ط وَإِنْ

ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتے رہیں اور

مَنْ شَيْءٍ إِلَّا يَسْتَبِيحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ

اس کے جہان میں) کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد و ثنا، کی تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم لوگ اس کی تسبیح نہیں

تَسْبِيحُهُمْ ط إِنَّه كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿۳۴﴾ وَلَا ذَا قُرْآنٍ

سمجھتے اس میں شک نہیں کہ وہ بڑا بردبار، بخشنے والا ہے اور جب تم قرآن پڑھتے

الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

ہو تو ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے

بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا ﴿۳۵﴾ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ

ایک گھبراہڑہ پردہ ڈال دیتے ہیں اور (گو یا) ہم خود ان کے دلوں پر

أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَلَا ذَا

غلان جو سمجھاتے ہیں کہ وہ قرآن کو سمجھ سکیں اور (گو یا) ہم ان کے کانوں میں گرائی ہوا گھبراہٹ پیدا کرتے ہیں کہ

ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ أَعْلَى

تو کیوں (جب تم قرآن میں اپنی پندگاری کا تمنا ذکر کرتے ہو تو کفار اپنے ہاؤں نفرت کر کے

أَذْبَارِهِمْ نَفُورًا ﴿۳۶﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ

(تمہارے پاس سے) بھال کر کہہ رہے ہیں یہ لوگ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جو کچھ یہ غور سے

يَكُنْ لَّذِي يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَى لِذِي يَقُولُ

سمجھتے ہیں تم تو خوب جانتے ہیں اور جب یہ لوگ باہم کان میں بات کرتے ہیں تو اس وقت یہ ظالم (یا مائدہ)

الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ﴿۳۷﴾

سے سمجھتے ہیں کہ تم تو بھلا ایک (دو بولنے) آدمی کو پیچھے نہیں جو جسے کسی نے جادو کر دیا ہے

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا

(لے رسول) فرادیکھو تو یہ (مسمومت) تمہاری نسبت کی ایسی ہی مثالیں سمجھتے ہیں تو (اسی طرح) ان کو گمراہ ہوئے

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿۳۸﴾ وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا

کواب (حق کی) یاد کسی طرح باقی نہیں سکتی اور تو یہ کہہ رہے ہیں کہ جب ہم (درخت کے پودے کی طرح) ٹپٹیل ہو جائیں گے

سبح ہے اور  
اصل تسبیح وہ  
جہاں پر کشت تسبیح عزت  
کہ ہر جگہ تسبیح نہایت  
رہا ہی  
ہر لگ کر میں نہ گئے تیری  
یہاں کہ چون میں لگے تیری  
نہزہ جو زندانِ خائیں تیری  
ہر شے کو جہاں میں نہ تیری

الربیع

وَرَفَاتَاءَ إِنَّا لَمَعُونُونَ خَلَقًا جَدِيدًا ۝۹ قُلْ

اور نہ بڑے (بوجہ میں) تکیا از سر نو پیدا کر کے اٹھا کر کے کئے جائیں گے (لے رسول) تم کہہ دو کہ  
گو تورا جبارۃً اَوْحَدِيدًا ۝۱۰ اَوْ خَلَقًا مِّمَّا يَكْبُرُ

تم (از سر نو) جسے تم بنو یا لو یا اور کوئی چیز جو تمہارے خیال میں بُری (معت) چورا اور اس کا ذمہ  
فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَن يَعْيِدُنَا قُلْ

ہونا اور تورا ہم بھی ضرور زندہ ہوگی (اور) کہہ دو کہ تمہیں ہی سے تمہیں گے کہ بھلا میں! ارہ کون زندہ کرے گا تم کہہ  
الَّذِي فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِصُونَ لَكُمْ

کو وہی (نصا) جسے تم پہلی مرتبہ پیدا کیا (جب تم نہ تھے) اس پر وہ لوگ تمہارے سامنے سرٹکا کر  
رُؤْسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ قُلْ عَسَىٰ اَنْ يَكُونَ

اور کہیں گے (اچھا اگر ہوگا) تو آخر کب تم کہہ دو کہ بہت جلد غرقِ رب ہی ہوگا  
قَرِيبًا ۝۱۱ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِ

جہن نہیں خدا (سر ٹیل کے ذریعے) اور تمہیں تو اس کی حمد و ثنا کہے ہوئے اس کی تسبیح کر گئے  
وَتُظَنُّونَ اِنْ لَّمْ تَكُنْ لَكُمْ قَلِيلًا ۝۱۲ وَقُلْ لِّعِبَادِي

(اور) جو تمہیں سمجھ گئے (اور) تمہیں خیال کرنے کے (مرتبہ) مجددوں میں (ہست) کہ تمہارا (لے رسول) تمہیں (سج) بندوں  
يَقُولُوا اَلَيْسَ هِيَ اَحْسَنُ مِمَّا لَ الشَّيْطَانِ يَنْزِعُ

(دشمنوں) سے کہہ دو کہ تمہارا (لے رسول) تمہیں (سج) بندوں  
بَيْنَهُمْ لَ الشَّيْطَانِ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدَاوَةً مُّبِينًا ۝۱۳

دو لیا ہو، اس میں تو شک ہی نہیں کہ شیطان آدمی کا کھلا ہوا دشمن ہے  
رَبِّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ط اِنْ يَشَاءْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ لَنْ يَشَاءَ بَعْدَ بَعْثِ

تمہارا (دشمن) حال سنو یہاں سے (اچھا) کہ تمہیں رحم کرے گا اور اگر چاہے کہ تمہیں عذاب کرے گا، اور  
وَمَا اَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝۱۴ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ

(لے رسول) ہم نے تم کو کچھ ان لوگوں کا ذمہ دار نہ کیا کہ تمہیں بھیجا ہو اور جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور  
فِي السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ ط وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

زمین ہمیں (ب) کہ تمہارا (دشمن) خوب جانتا ہو اور ہم نے یقیناً بعض (لے ہمیں) کو بعض پر

منزل

لے چنانچہ  
ایک حدیث میں ہے  
کہ حضرت نوح  
اور ابراہیم، موسیٰ  
عیسیٰ اور محمد  
صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم تمام نبیاء  
سے افضل ہیں  
اور ہمارے رسول  
ان چاروں سے  
بھی افضل ہیں  
۱۲

ع  
۱۲  
۵

بعض نبیاء بعض سے افضل ہیں





**الَّذِينَ عَلَىٰ بَعْضٍ وَاتَيْنَاكَ وَذَرْنُوهُ ۝۵۱** قُلْ  
 فَضِيلَتِ دُحَىٰ ۝ اور ہم ہی نے والو کو زبردستی عطا کی (لے رسول) تم ان سے کہدو کہ خدا  
**ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ**  
 کے سوا اور جن لوگوں کو مسمود سمجھتے ہو او انکو (دفعہ بڑے) بکار تو دیکھو کہ وہ نہ تو تھے  
**كُشِفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْزَنُوا ۝۵۲** أُولَٰئِكَ الَّذِينَ  
 تمہاری تکلیف ہی دفع کر سکتے ہیں اور نہ اسکو بدل سکتے ہیں یہ لوگ جن کی مشرکین  
**يَدْعُونَ يَتَّبِعُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ**  
 اچھا خدا سمجھ کر عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی قربت کے ذریعے لے دھونے سے بچتے  
**أَقْرَبَ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَ اللَّهِ إِنَّ**  
 قریب (دیکھیں) انہیں کوئی یا قربت لکھا اور اس کی رحمت کی امید رکھتے اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں اس  
**عَذَابِ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ۝۵۳** وَلَٰنَ مِنْ قُرْبَةٍ  
 شک میں کو تیرے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے اور لوئی جتنی نہیں ہے مگر روز قیامت  
**إِلَّا تَحْنُ مَوْلَاكُمْ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مَحْذُورًا**  
 سے پہلے تم اسے تیرا پروردگار مولا یا (انسانی مناسبات) اس پر سخت سے سخت  
**عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝۵۴**  
 عذاب کریں گے اور یہ بات کتاب (نوح محفوظ) میں لکھی جا چکی ہے ،  
**وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآلِیَّتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا**  
 اور ہمیں مجرا کے مجھے سے بھروسے اور کوئی وجہ مانع نہیں ہوئی کہ انہوں نے انہیں  
**الْأَوَّلُونَ ۝۵۵** وَاتَيْنَاكَ وَذَرْنُوهُ ۝۵۶ قُلْ فَضِيلَتِ دُحَىٰ  
 پہلے اور ہم نے تم کو زبردستی عطا کی (لے رسول) تم ان سے کہدو کہ خدا  
**وَمَا نُرْسِلُ بِالْآلِیَّتِ إِلَّا تَحْزَنُوا ۝۵۷** قُلْ فَضِيلَتِ دُحَىٰ  
 (یہاں) اور ہم نے تم کو زبردستی عطا کی (لے رسول) تم ان سے کہدو کہ خدا  
**رَبِّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۝۵۸** وَمَا جَعَلْنَا الرَّحْمَةَ يَا أَلِیَّتِ رَبِّكَ  
 کہہ کر عطا کر دینے کو (لے رسول) تم ان سے کہدو کہ خدا

لہٰذا ان لوگوں کو عذاب  
 ہے جو حضرت فاطمہؑ کی محبت  
 کے باعث انہوں کو مسمود سمجھتے  
 ہیں مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی  
 کوں بھی خدا سے تو بھگ  
 اسی حد تک قرب کا ذریعہ  
 نبوت دھونے سے ۱۲  
 لے ابن جبرسر نے  
 سبیل بن سعد سے اور ابن  
 ابی حاتم سے اور ابن مرد  
 بعلی سے مروی ہے اور ابن مرد  
 نے انہیں طلب السلام اور ابن  
 عباس اور حضرت عائشہ سے  
 اور ابھی اور ابن عباس سے  
 بنی سے مختلف الفاظ میں  
 روایت کی ہیں کا خلاصہ یہ  
 ہے کہ وہ خواب جو حضرت  
 رسول نے دیکھا تھا کہ بنی  
 میں بنی سراج کا آج  
 ہے بنی سراج بند رہا چکا کرتے  
 ہیں اور اس کو بنی سے دیکھے  
 ہی حضرت ابی طالب نے  
 کو آپ کے بعد عمر بن  
 نبی نے اپنے اور بنی سے  
 یہ کہ بنی سے اس سے  
 مروی بنی سے مروی ہے جو  
 حضرت عثمان کا دیکھا تھا  
 اور حضرت رسول نے اپنی  
 حیات میں اس کی شہادت  
 دیکھا تھا کہ بنی سے  
 نکلا یا تھا اور اس کو کوئی  
 طرح نہ سولہ کر کے  
 دیکھا تھا کہ بنی سے مروی ہے  
 صفحہ ۱۹۴  
 علیہ السلام



لَتَسْتَعُوْا مِنْ فَضْلِهِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ يَكْمُرُ رَحِيْمًا ۝۶۸  
 تاکم کرنے کے فضل اور رحمت سے لطف ہوئے تو جن کی تم عبادت کیا کرتے تھے غائب (غلا) ہو گئے  
 اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ  
 سمندر میں کبھی تنہا کوئی نہ پلٹے ہوئے تو جن کی تم عبادت کیا کرتے تھے غائب (غلا) ہو گئے  
 اَلَا اَنَّا هٗۥ فَلَمَّا نَجَّيْكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ  
 مگر میں ہی (ایسا کیا کرتا ہوں) ابھی جب جانے نہ ہو چکا اور کچھ دیر تک یہاں ہی رہا تو پھر تم نے اپنے خدا کو ترک کر دیا اور  
 اَلَا نَسَانُ كُفُوْرًا ۝۶۹ اَفَاْمُنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ  
 انسان بڑا ہی ناظر ہے تو کیا تم کو اس کا بھی ایمان ہو گیا کہ وہ تمہیں خشکی کی طرف (بجھا کر)  
 جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا  
 (قانون طبع) زمین میں غصائے پانی سے (قوم کو لٹا کر) پتھروں کا میخ برسا کر بھیجے (سوت) تم کسی کو  
 لَكُمْ وَاٰتَاكُمْ اَمْرًا مِّنْهُمْ اَنْ يُعِيْدَكُمْ  
 اپنا کارخانہ بنا دے، یا تم کو اس کا بھی ایمان ہو گیا ہو کہ خدا پھر تم کو دوبارہ اسی  
 فِيْهِ تَارَةٌ اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنْ  
 سمندر میں بھیجے گا اس کے بعد ہوا کا ایل یا آسمان کا جو (جہاز کے) پرچے اور بارے تیرے پیچھے  
 الرِّيحِ فَيَغْرِقْكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ  
 پھر تمہیں بخائے کفر کی سزا میں دوبارہ پھر تمہیں کسی کو (ایسا حمایتی) نہ پاؤ گے جو ہمارا پیچھا  
 عَلَيْنَا بِهٖ تَتَّبِعَا ۝۷۰ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي اٰدَمَ وَ  
 کرے (اور تمہیں بھیجے گا) اور ہم نے یقیناً آدم کی اولاد کو عزت دی اور خشکی اور  
 حَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ  
 تری میں ان کو (جانوروں وغیرہ) پھیلنے پھیلنے اور پھیلنے والی چیزیں کھانے کو دیں اور  
 وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝۷۱  
 اپنے بہت سے مخلوقات پر ان کو (ابھی خاصی فضیلت دی،  
 يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ ؕ فَمَنْ  
 ان میں (رویا کرے) پس ہم تمام لوگوں کو ان کے مشائخ کے ساتھ بلائیں گے، تو جس کا

۱۵ ابن مرد  
 نے حضرت علی  
 سے روایت  
 کی ہے کہ حضرت  
 رسول نے  
 اس آیت  
 یوم ندعو  
 کل اناس  
 با امام  
 کی تفسیر ارشاد  
 فرمایا میں  
 کل قوم امام  
 زمانہ و کتاب  
 دھند و ستارے  
 کو ہم اپنے زمانے  
 کے امام  
 رب کی کتاب  
 اور اپنے نبی کی  
 سنت کے ساتھ  
 بلایا جائے گا  
 ۱۶  
 تفسیر و تفسیر  
 جلد ۱۰ صفحہ  
 ۱۹۳  
 طبعہ المصنوعہ  
 اس سے بھی  
 صاف  
 ثابت ہے  
 کہ ہر زمانے  
 میں ایک  
 امام کا ہونا  
 فوری ہے اور اس  
 پر اس وقت امام  
 کا مقرر ہونا بھی  
 ضروری ہوا ۱۲

اَوْتِي كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَاُولَٰئِكَ يَفْرَهُوْنَ كِتَابَهُمْ  
 اس عمل ان کے دہانے ہاتھ میں دیا جائیگا تو وہ لوگ (خوش خوش) اپنا نامہ عمل پڑھنے لگیں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ قَلِيْلًا ۝۱۱ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهِ  
 اور انہوں پر نہ برا ظلم نہیں کیا جائیگا اور جو کھلیں اس (دنیا) میں (جہاں بوجھ) ملے اندھا بنارہا

اَعْمٰی فَوْوْ فِيْ الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَاَصْلُ سَيِّئًا  
 تو وہ اس سختی میں بھی اندھا ہی رہے گا اور (جہاں کے) رستے سے مست و درہنگا ہوا

وَلَنْ كَادُوْا لِيَفْتَنُوْكَ عَنِ الَّذِيْ اَوْحَيْنَا  
 اور (یہ رسول) تجھے جزا (قرآن) تمہارے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجا اگر یہ لوگ تو تمہیں اس سے ہٹا دے

اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَةً قَوْلًا تَلْمِزُوْكَ  
 ہی گئے تھے مگر تم پر ہی کھلا وہ کچھ (دوسری باتوں کا) افزا یا بدھو ملے اور جب تم یہ کر گزرتے

خَلِيْلًا ۝۱۲ وَلَوْلَا اَنْ تَبْتَئِكَ لَقَدْ كُنْتَ تَرْكُنْ  
 اس وقت یہ لوگ تم کو اپنا سوا دوست بنا لیتے، اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رکھتے تو ضرور تم بھی

اِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيْلًا ۝۱۳ اِذَا لَا ذِقْنَكَ ضَعُفَ  
 ذرا (زہور) جھٹھنے ہی لگتے اور (اگر تم ایسا کرتے تو) کمزورتی ہم تم کو زندگی میں بھی اور مرنے پر

الْحَيٰوةِ وَضَعُفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ  
 بھی دو ہر دو ہر (ضرب) کا مزہ چکھا دیتے اور پھر تم کو ہمارے مقابلے میں

عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۝۱۴ وَلَنْ كَادُوْا لِيَسْتَفِزُوْكَ  
 کوئی مددگار بھی نہ ملے، اور یہ لوگ تو تمہیں (سر زمین رک) سے دل برداشتہ

مِنْ اَلْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذَا لَا يَلْتَمِسُوْنَ  
 کرنے ہی لگتے تھے تاکہ وہاں سے کشادہ کر دیں اور اپنا جوتا تو تمہارے پیچھے ہیں یہ

خَلْفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵ سَنَّةً مِّنْ قَدْ اَرْسَلْنَا  
 لوگ چند روز کے سا ٹھہرنے بھی نہ آتے، تم سے پہلے جتنے رسول ہم نے بھیجے ہیں

قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۝۱۶  
 انکا براہی یہ تو نہ رہا اور جو سوز و گداز (ظہر پہنچا) ہیں ان میں تم نہیں تبدیلی نہ پاؤ گے

۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔  
 ہے جو شخص ان میں سے  
 اور جس کو  
 اس سے کام نہ لے  
 اور جہاں تک باتوں  
 سے چشم پوشی کرے  
 تو آخرت میں بھیجے  
 جاتے گا جسے نہ سوجھ  
 پڑے گا ۱۲  
 لے تو یہ کہ

۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔  
 اور جب آپ نے  
 خداوند سے مل کر  
 کو کھیل چھینکا تو پھر  
 قرآن نے بہت کچھ  
 سے کہا کہ ان میں سے  
 کو مردہ رہے ۱۵  
 پہلوڑ دیجے اور نہ  
 تو دانیسے آجیے  
 ہیں تو حضور اپنے ہم  
 نصیر کیا اگر چہ وہ  
 کچھ دے دیا ہے  
 یہ آیت نازل ہوئی

۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔  
 کہ تم کو نہ پڑا  
 نے کہا تھا کہ تمہیں کچھ  
 آگے سب شام میں  
 رہے، اور آپ بھی  
 شام میں جا کر ہیں تو  
 ہم لوگ آپ پر ایمان  
 لائیں، اس کے بعد  
 آپ نے اشارہ کا ہند  
 کیا تھا، تم کھانے  
 میں بیٹھا تھا



يَمَنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ  
الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ  
مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَلَكِنْ سَأَلْنَا لَنَدَّ هَبْنِ  
بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عِلْمًا  
وَكَيْلًا ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ مَا لَكَ فَضْلَةٌ كَأَن  
عَلَيْكَ كَيْدًا ۝ قُلْ لِّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَ  
الْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ  
بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝  
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ  
مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝ وَقَالُوا لَئِن  
نَّوْمٌ مِّن لَّاكَ حَتَّىٰ تَفْجَرَنَا مِنْ أَلْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۝  
أَوْ تَكُونُ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجَّرُ  
بِأَيِّ نَيْبٍ نَّوْمٌ ۝

مَعْنَى

۱  
ع  
۹

کفار و کفر سے نفرت  
دین کے معنی  
کے بعد نصیحتی حدیث  
بانی صفت اور عقبہ میں  
بانی صفت کو صفت کے طور پر  
کے پاس حضرت کے حال  
دریافت کرنے کو بھیجا  
پر یہودیوں کے جواب دیا  
کہ وہ جانتے ہیں کہ پیغمبر  
آپ اور ان کے کے طور کا  
قریب سے اور وہ ہیں تم  
لوگ ان کی بیان  
کرتے ہو اس سے  
معلوم ہوتا ہے  
کہ وہی شخص ہے  
ہے، تم لوگ  
اس کا بدن متاثر  
کرد کہ اس سے  
یہ بھی کہ اس  
زمانے میں جو  
جوان گم ہو گئے  
تھے ان کا قصہ  
کہا ہے اور  
کہا ہے کہ  
وہ ان کی صفت  
بھی بتا دے تو  
بھرتا بھنڈا دے  
وہ ضرور کہا پیغمبر  
غرض وہ لوگ کہیں انہیں  
کہ اور سورہ کے کہ  
سے سوال کیا، آپ نے  
فرمایا، میں کل جواب  
دیکھ، آخر جواب  
بانے میں دے جا۔  
ان اصحاب الکھف  
والوقیعہ کا منوا  
صوت ایستنا بھننا  
یہ سورہ کہتے ہیں کہ  
ہے اور روح کے بارے  
میں یہ آیت نازل ہوئی

اَلَا نُنْهٰی عَنْهَا تَفْهِيْمًا ۙ اَوْ تُسْقَطَ السَّمَاءُ كَمَا  
 نَهَرُ مَہاری کر کے دکھا دو یا جیسا تم گمان رکھتے تھے مہر آسمان ہی کو ٹکڑے (ٹکڑے)  
 رَعَمَتْ عَلَيْنَا كِسْفًا اَوْ تَاْتِيْ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ  
 کر کے گراؤ یا بھاد اور فرشتوں کو (اپنے قول کی تصدیق میں ہمارے سامنے) گواہی  
 قَبِيْلًا ۙ اَوْ يَكُوْنُ لَكَ بَيِّنٰتٌ مِّنْ رُّحْرُبٍ اَوْ  
 میں لاگو کر دیا جتنا ہے (رہنے کے) لیے کوئی اُطلاقی کلمہ سراسر ہو، یا تم  
 تَرَفِّيْ فِي السَّمَاءِ ۚ وَلٰكِنْ تُؤْمِنُ بِرُوحِيْكَ حَتّٰى  
 آسمان پر چڑھ جاؤ اور جب تک تم ہم (خدا کے) اس سے ایک کتاب نہ نازل کر دے کہ ہم اپنے خود  
 نُنَزِّلْ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهُ ۚ قُلْ سُبْحٰنَ رَبِّيْ  
 ہمارے لیے یہ سب کچھ تم (آسمان) ہم (خدا کے) کوئی نہیں (نہ ہونے) (رسول) تم کہو کہ سبحان اللہ  
 هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۙ وَمَا مَتَعَ النَّاسَ  
 یہاں تک کہ میں (خدا کے) رسول نہ ہوں (جو یہ پہلے نہیں کرتے تھے) اور لوگوں کے پاس ہدایت  
 اَنْ يُّؤْمِنُوْا اَنْزَجَاۤءَ هُمُ الْمُهْذٰى اِلَّا اَنْ قَالُوْا  
 آج کل تو ان کو ایمان لانے سے کہہ سکتے ہو اور کسی چیز سے نہ روکا کہ وہ کہنے لگے کہ کیا خدا  
 اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۙ قُلْ لَّوْكَانَ فِي  
 نے آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے (لے رسول) تم کہہ دو کہ اگر زمین پر نہ رہتے  
 اَلْاَرْضُ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَلْنَا  
 (جیسے پہلے) جو نے کہا ایمان سے پہلے پہرے تو ہم ان لوگوں کے پاس نہ رہتے ہی کو  
 عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَلٰٓئِكًا رَّسُوْلًا ۙ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ  
 رسول بنا کر نازل کرنے (لے رسول) تم کہہ دو کہ ہمارے خدا کے درمیان کوئی  
 شَهِيدًا اٰتٰنِيْ وَبَيْنَكُمْ اٰتٰهٖ كَانَ يٰعِبَادِمْ خَيْرًا  
 کے واسطے جس خدا کا تو جو اس میں شک نہیں کہ وہ اپنے بندوں کے حال سے خوب واقف  
 بَصِيْرًا ۙ وَمَنْ يُّهْدِ اللّٰهُ فَرَجُوْا الْمُهْتَدٰۤى وَمَنْ  
 اور دیکھتا رہتا ہے، اور خدا جسکی ہدایت کرے نہایت یافتہ ہے اور جس کو

کون سا کلمہ

was 'and  
but a  
word  
pohel  
-palus

النصف

يُضِلُّ فَلَئِنْ تَجَدَّهْمُ أَوْلِيَاءُ مِنْ دُونِهِمْ  
 اگر ای میں پھر نہ تیرا (میرا) پھر اس کے سوا کسی کو اس کا سر پرست نہ پاؤں گے  
 نَحْشُرْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمُيًّا وَ  
 اور قیامت کے دن ہم ان لوگوں کو منہ کے بل اوندھے اندھ گونگے اور ہر کسی  
 بِكَمَا وَصَّاهُمْ مَا وَلَّيْنَاهُمْ كَمَا خَبَتْ رِذَالُهُمْ  
 قیوں سے اٹھائیں گے انکا ٹھکانا جہنم جو کہ جب بھی بچھنے کو ہوگی تو ہم ان لوگوں پر  
 سَعِيرًا ۝۹۰ ذَٰلِكَ جَزَاءُ هُمُ يَا تَبٰرَكَ  
 اے سبحانہ اور بڑا کا دینے پر سزا اگلی اس جیسے کہ ان لوگوں نے جاری آیتوں سے اللہ کیا اور  
 قَالُوا اِذَا لَنَا عِظَامًا وَّوَرَقًا تَاٰءَا نَا لَمَبْعُوْنَ  
 کہنے لگے کہ جب ہم (مرنے کے بعد) مٹی (کے) ٹپیل اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا پھر ہم از سر نو  
 خَلْقًا جَدِيدًا ۝۹۱ اَوْ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِي خَلَقَ  
 پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے کیا ان لوگوں نے اس پر بھی نہیں غور کیا کہ وہ خدا جس نے  
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قَادِرٌ عَلٰی اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ  
 آسمان و زمین بنا اس پر بھی (ضرور) قادر ہے کہ اُنکے ایسے آدمی دوبارہ پیدا کرے  
 وَجَعَلَ لَهُمْ اٰجَالًا وَّزَيْبًا فَيُودِ قَابِ الظَّالِمِيْنَ  
 اور انھیں (کی موت) کی ایک عید و مقرر کر دی جو جس میں وہاں بھی شک نہیں اس پر بھی یہ ظالم  
 لَا اَكْفُرُوْا ۝۹۲ فَلَوْ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ خَزَاۤئِنَ رَحْمَةِ  
 انکار کی چیز نہ ہے (یہ) بول اچھے کہ اگر میرے ہاتھ کی چمک کے خزانے بھی تھا تو اسے ہتھیار  
 رَبِّيْ اِذَا لَا مَسْكَتُمْ خَشِيَةَ الْاِنْفَاقِ وَكَانَ  
 میں ہوتے تو بھی تر تھوڑے بڑھانے کے ڈر سے (انکو) بند رکھتے اور آدمی بڑا ہی  
 الْاِنْسَانُ تَشْوَرًا ۝۹۳ وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى تِسْعَ  
 شکل پر اور ہم نے یقیناً موسیٰ کو کھینچے ہوئے نو لے سجھائے  
 اَيُّهَا بَيِّنَاتٍ فَمَلَّ بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَاءَهُمْ  
 عطا کیا (تو لے کر) اچھے سے لے کر ہی ہاتھ دیکھ کر جب موسیٰ ان کے پاس آئے

## النَّصِف

لے ایک دھپ  
 میں ہے کہ وہ  
 منجھتے رہتے  
 حصہ، چھٹا، غلہ  
 طرفائی، بڑی،  
 جوں، پینڈنگ،  
 خون اور مودوں  
 کی کیا اسکی تفصیل  
 دیکھو  
 پارہ ۱۴ سورہ اعراف  
 صفحہ نمبر ۲۶  
 ۱۲

==  
 ع  
 ==

صفت میں سے از جوئے نکلا ہوئے



فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَمُوسَىٰ مَسْحُورٌ ۝۱۴

فرعون نے اُن سے کہا کہ اے موسیٰ میں تو مجھتا ہوں کہ کسی نے تیرا جادو کر کے ہاروا نہ بنا دیا ہے

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا أَنزَلَ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَوَاتِ

موسیٰ نے کہا تم ہر ضرور جانتے ہو کہ یہ میرے سارے آسمان و زمین کے ہر وہ دغا کرنے

وَالْأَرْضِ بِصَآئِرِهِ فَلَئِنِّي لَأَظُنُّكَ يُفْرِعَوْنُ

نازل کیے (اور وہ بھی لوگوں کی) سمجھ کی باتیں ہیں اور اے فرعون میں تو خیال کرتا ہوں کہ

مَثْبُورٌ ۝۱۵ فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ

بے شکست آتی ہے پھر فرعون نے یہ ٹھان لیا کہ بنی اسرائیل کو (سراسر) زمین (دھڑلے) نکال دے

فَاغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ جَمِيعًا ۝۱۶ وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِم

تو ہم نے فرعون اور جو لوگ اُس کے ساتھ تھے سب کو ڈوبادیا ، اور اُس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل

لِبَنِي إِسْرَءِيلَ يَلْأَسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

سے کہا کہ (اب تم ہی) اس ملک میں (خوب آرام سے) رہو سو پھر جب آخرت کا

الْآخِرَةِ جُنَّتَابَكُمْ لَقِيفًا ۝۱۷ وَيَا لِحَيِّ أَنزَلْنَاهُ وَ

وعدہ پہونجیگا تو ہم نے تم سب کو گھٹ کرے آئین کے اور (لے لیا) ہم نے اس قرآن کو باطل ٹھیک نازل کیا

يَا لِحَيِّ نَزَّلَهُ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝۱۸

اور باطل ٹھیک نازل ہوا اور کو تو ہم نے (جنت کی) خوشخبری دینے والا اور (عدابت) ڈانڈی والا (بھلا کر بھیجا ہے)

وَقَرَأْنَا فَرُوقَهُ لِنُفِقِرَآهُ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مَكْثٍ

اور قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے اسیلے نازل کیا کہ تم لوگوں کے سامنے (مذہب ضرورت) مہلت دے دے کہ

وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلًا ۝۱۹ قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا

اُسکو پڑھ دیا کہ (اور اسی حد سے) کہنے کو نہ رفت نازل کیا تم کہہ دو کہ خواہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ

إِنَّ الَّذِينَ أُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

اچھیں جنہ نے پہلے سے علم حاصل کیا تھا اگرچہ ان کے سامنے جب یہ پڑھ جاتا ہے

يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ۝۲۰ وَيَقُولُونَ سُبْحٰنَ

تو ٹھڈوں سے (نہج کے) سجدے میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا پڑو گھا (ہر مرتبہ)

۱۴ مطلب یہ ہے اس میں مضنی باتیں ہیں سب ٹھیک اور دھڑلے ہیں واضح ہیں اور خدا ہی کا نازل کیا ہوا ہے اور جس طرح خدا نے نازل کیا اسی طرح رسول کے پاس بلا کہ وہ کاست ہو گیا راہ میں کسی تسمی کی یا خرابی واضح نہیں ہوئی ۱۳

وقفہ لای

سورة السجدة  
اس سورہ کے بعض امور متذکرہ داخل ہیں، سجدہ قرآن کا آیتوں کی تعداد خدا کی کوئی اولاد نہیں، صواب کعبہ کا تقدس، پرکاش ہوا آسمان، انشاء اللہ ضرر و کجی، صبر کی تلقین، اجتناب کی کیفیت، ہوس و کافری، دنیا کی مثال، دنیا و آخرت کا ذکر، اللہ کی حسرت، حضرت آدم و ابليس کا قصہ، ذوالقرنین کا قصہ، سد سکندری، قیامت کا تذکرہ، مکملات خدا کی انتہائیں وغیرہ

سبحن الذی ۱۵	۴۶	الکہف ۱۸
رَبَّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ۝۱۸ وَيَخْزُونَ		
ہاں باریہ اور نبیائے پُروردگار کا وعدہ پورا ہوتا تھا اور یہ لوگ (سجود کے لیے) تنگے کے بل گرتے		
لِلْاَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۝۱۹ قُلْ		
ہیں اور رونے چلتے ہیں اور یہ قرآن انکی خاکساری کو بڑھا دیتا ہے (لے بول) تم (اُن سے) کہدو کہ		
ادْعُوا اللَّهَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَا تَدْعُوا قُلْ لَهُ اَلْسَمَاءُ		
(تم کو پکارا ہے) خواہ اُسے اشر (تمہارا) پکارا یا رحمن (تمہارا) پکارا (غرض) بس نام کو بھی پکارو اُن سے تو		
الْحُسْنٰی وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا		
سب نام اچھے (سے اچھے) ہیں اور (لے رسول) نہ دو آہنی ساز بہت جلا کر نہ بھرا اور نہ بالکل چپکے سے		
وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝۲۰ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي		
ملکوت کے درمیان ایک واسطہ طریقہ اختیار کر دو اور تمہو کہ ہر طرح کی تعریف اسی خدا کو (منزلہ اور) ہو		
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَا اَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَّلَا		
جو نہ تو کوئی اولاد رکھتا ہے اور نہ رسالے جہاں کی، مملکت میں اُس کا کوئی سائبے دار ہے اور نہ		
لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدِّنِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝۲۱		
اُسے کسی طرح کی کمزوری ہو کہ کوئی اس کا سر بہت ہو اور اُس کی بڑائی اچھی طرح کرتے اور نہ		
سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ	اَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلَا تُبْصِرُ	اَلَا تَعْلَمُ اَنْتَ اَلَا تُدْرِكُ
عَرَفَ اَصْبَحَ لَيْسَ اَنْتَ	اَلَا تَعْلَمُ اَنْتَ اَلَا تُدْرِكُ	اَلَا تَعْلَمُ اَنْتَ اَلَا تُدْرِكُ
سورہ الکہف کے پانچواں آیت ہے (خدا کی تعریف اور حمد اور اس کی عظمت کی بات)		
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ		
ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو (منزلہ اور) جس نے اپنے بندے (محمد پر کتاب (قرآن) نازل کی اور		
يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۝۲۲ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا اَلَّذِي		
اس میں کسی طرح کی (غیر) نرمی (بلکہ ہر طرح سے تکرار و سخت مذنب کی ہانک) ہو کہ قزوں پر نازل ہونے والا ہو		
مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَيِّنُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ		
اُس سے کوئی گمراہی نہ ہے، اور جن مؤمنین نے اچھے اچھے کام کیے ہیں ان کو اس بات کی خوش خبری دے		
الصّٰلِحِيْنَ اَنْ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝۲۳ مَا كُنْ فِيْهِ		
کو ان کے لیے بہت اچھا اجر (دوآب) موجود ہے جس میں وہ ہمیشہ (باطینان تمام)		

السجدة

۱۲

ع

۱۲

۱۲

پہلے

فانی کی دعا اور ان کے نام یہ تھے۔ نہ کیسی بنا، ساری نسل طبعاً، مرطوس، میزوس، دویمیش اور جس سہر میں یہ لوگ رہتے تھے۔ ہم اس کا سوس تھا اور ان کا بادشاہ دوجاوس تھا اور لوگوں کو بتوں کی پیش پرچہ کرنا تھا اور جو پیش دکرنا تھا وہاں اور شہر کے در والے بہ عیاد باطن تھے جو شہر کے باہر کے تھے جن کو کھجور کے پورے لوگ وایمان اور بینہ علی ہادی کرتے رہے تھے جس سے لوگوں نے یہ کیفیت دیکھی اور انہوں نے طرح پر ریاکاری جان دی۔ ان لوگوں میں تو آفریماں نے انکار کیا ہوا ہے۔ کچھ سے باہر تھے۔ آزادی سے دور تھا تو ایک جی دل سے نظر پڑی جس کا ان کی طرف سے مظاہرین لوگوں نے نہایت دانت کے لہنا ساقی بنا تھا۔ اگر وہ ان کے منہ میں نہ آتا، غرض ان لوگوں نے اسے بھی چھڑا اور کہنے لگے تو اس کا کتا جس کا نام قطیع تھا ان کے ساتھ چرنا

أَبَدًا ۝ وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ  
 رہیں تمہارے لوگ اس کے قائل ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے ان کو (عذاب سے) ڈراؤ  
 مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِابَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً  
 نہ تو انہی کو اس کی کچھ خبر ہے اور نہ ان کے باپ داداؤں ہی کو (تھیاری) بڑی سخت بات ہے جو  
 تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ لَا يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۚ  
 ان کے منہ سے نکلتی ہے یہ لوگ جھوٹ کے سوا کچھ اور) بولتے ہی نہیں، تو  
 فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسًا عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمَرُوا  
 (لے رسول) اگر یہ لوگ اس بات کو نہ اپنی خوشایہ تم اسے انوس کے ان کے پیچھے اپنی  
 بِهَذَا الْحَدِيثِ أَنفَاءً ۚ ۝ تَابَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ  
 جان دے والو گے، جو کچھ دوسے زمین پر ہے ہم نے اسے اس کی زینت (دون)۔  
 زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ ۝ وَآتَا  
 قُلُوبَهُمْ ذِكْرًا لِّمَن رَّغِبَ إِلَيْهَا لِيَذْهَبَ ۚ ۝ لَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَعَنُوا  
 لَعَنُوا مَا عَلَى الْأَرْضِ فَقَالُوا إِنَّا نَحْنُ الْمَرْبُوتُونَ ۚ ۝ لَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَعَنُوا  
 (آئیے کیوں) جو کچھ بھی یہ لوگ سب بنا کر کے (میں بیان بنا دیتے) (لے رسول) کیا تم یہ خیال کرتے ہو  
 أَن أَصْحَابُ الْكُفِّ وَالرَّقِيقِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا  
 کو ہوا ہے کہ ان کے (کھو) (ادھنی والے) ہماری (قدرت کی) نشانیوں میں سے ایک ہے  
 نَحْنُ ۚ ۝ إِذْ أَوْيَ الْفُتَيْهَ إِلَى الْكُفِّ فَقَالُوا رَبَّنَا  
 (نشانی) تھے کہ ان کی گئی کہ جو ان کا سپونگے اور دعا کی کہنے ہمارے پروردگار ہمیں  
 إِنَّمَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةٌ وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا  
 اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما اور ہمارے واسطے ہمارے کام میں کامیابی  
 رُسْدًا ۚ ۝ فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكُفِّ  
 عذابت کرنا تب ہم نے ان کی بریں تک غار میں ان کے کانوں پر پردے ڈال دیے  
 يَسْمِعِينَ عَذَابًا ۚ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا لَهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ  
 (انہیں سنا دیا) پھر ہم نے انہیں جو کچھ ایسا کہ ہم دیکھیں کہ وہ گرد ہوں میں سے کس



ذَاتِ الشَّمَالِ وَهُمْ فِي فُجُوةٍ مِّنْهُ ذَٰلِكَ مِنْ  
اور وہ لوگ (مذہب سے) غلط کے اندر ایک وسیع جگہ میں (بیٹھے) ہیں یہ خدا  
أَيُّتِ اللّٰهُ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَوَّهُ الْمُهْتَدِ ۚ وَ  
(کی قدرت) کی نشانیوں میں سے (اکیس نشان) جو حکم خدا حمایت کرے وہی ہدایت یافتہ ہے اور  
مَنْ يُّضِلّْ فَلَنْ يَّجِدَ لَهُ وَلِيًّا مَّرْسِدًا ۝۱۵  
جس کو گمراہ کر دے تو پھر تم اس کا کوئی سرپرست راہ نہا ہرگز نہ پاؤ گے  
وَتَحْسَبُهُمْ آيَٰتًا وَهُمْ رُفُودٌ ۚ وَنَعْلَمُ ذَاتِ  
اور تو ان کو سمجھے گا کہ وہ جانتے ہیں حالانکہ (ان کی فہم نہیں) سو رہے ہیں اور ہم بھی (دراستی) ظن  
الْيَمِينِ وَذَاتِ الشَّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ  
اور بھی بائیں طرف انکی کرپیں بر لواتے ہیں اور ان کا نشانہ اپنے آگے کے دونوں پاؤں پھیلائے  
ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ  
چو کھٹ پر دُعا بیٹھا ہے (ان کی یہ حالت) کہ اگر کہیں تو ان کو بھانپ کر دیکھے تو اٹھ پاؤں  
مِنْهُمْ فِرَارًا وَكَلِمَاتٍ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝۱۶ وَكَذَٰلِكَ  
مذہور بھاگ کر ہوا اور تیرے دل میں (مہلت سما جائے اور جس طرح اپنی قدرت سے انکو سلائے) اسی طرح  
بَعَثْنَاهُمْ لَيْسَاءَ ۚ لَوْ أَبَيَّتَهُمْ ۚ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ  
(اپنی قدرت سے) انکو (جگیا) اٹھا یا انکے ہمیں کچھ نہ چھو کچھ کریں (فرض) ان میں کیا بنے والا بول رہا تھا کہ  
كَلِمَاتٍ ثُمَّ قَالُوا لَيْسَ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا  
بھی (آخر اس غار میں) تم تنہی مدت چھوٹ گئے (نہ چھوٹے کیا ہیں) ایک یا ایک سے بھی کم (کے بعد) کہنے لگے  
رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَيْسَ ثُمَّ زَاقُوا بِغُورٍ ۚ أَحَدَكُمْ يَورِقُكُمْ  
جو تیری ہی تم غار میں چھپ چکو تمھارا بڑا گریہ کہہ تم سے) بہتر جانتا ہو (اچھا) تو اب اپنے میں سے کسی کو  
هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا  
اپنا یہ دیر پڑے کچھ شکرین بھیجو تو وہ (جاکر) دیکھ بھال لے کہ دہان کا کونسا کھانا بہت اچھا ہے، پھر  
فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَسْلُطْمْ وَلَا يَشْعُرَنَّ  
اُس میں سے (بقدر ضرورت) کھانا اُٹھائے ۱۲ سطر کے اندر آئے چاہے کہ وہ بہت چھپکے سے اُٹھائے اور کسی کو

سلا غرض یہ لوگ غار  
میں تھکے تھکے تھے اب کایہ  
ہوئے، تین سو برس میں  
میں نے یہی نشان کیا تو ان  
کا زبان بھی سرگیا وہ مراد اس  
کے بعد کہی اور شاہ ہوئے جب  
ہر دل آگے تو روزہ بند پایا  
مختار ہے کہ  
چو کھو کھو میں تو  
ان میں سے ایک  
نہنے لگا ۱۲  
خاص میں یہ عرض کی کہ میں نے  
ایک درمزد کو ایک کام کے  
واسطے کھا وہ آدھا دن کام  
کے بعد کچھ نہیں کھا  
بھوک بڑھ رہی تھی کہ تو اسے  
نہی خطا ہو کر چلائی تو میں نے  
اس کی مزدوری سے ایک گاہ  
کا حق فریاد کر لیا میں چھوڑ دیا  
اس کی نسل پر بھی اور کسی کو  
کچھ صدمہ کے بعد جب وہ روزہ  
پر نشان اور شکرت ہوا تو  
میں نے اس مزدوری مانگنے  
آپا، تو میں نے اس کا ہاتھ  
کچھ کے صحابی پر کیا اور  
کھا کہ یہ کد تیرا مال ہے، وہ  
بولتا تھا میں نے دل کرتے ہو  
آؤں میں نے قہر کھائی اور  
تو اس نے افسوس سے بیان کیا  
تو اس نے افسوس کیا،  
بس خداوند اگر یہ کام نہ  
خاص تیری رضا کے واسطے  
کیا تھا تو اس کا روزہ  
کھول دے اس لئے  
کے ساتھ ہی  
غار کا ایک  
متانی روزہ  
کھل گیا  
۱۲

منزل

يَكْمُ أَحَدًا ۱۹) اَتَهُمْ اَنْ تَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجِعُوْكُمْ  
 تمہاری خبر نہ پہنچے کہ ہمیں شک نہیں کہ اگر ان لوگوں کو تمہاری اطلاع ہو گئی تو ہمیں پھر کو نکال رہی کر دینگے  
 اَوْ يُعِيدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْا اِذَا اَبَدًا ۲۰)  
 پھر کو اپنے دین کی طرف پھیر کر لے جائیں گے اور اگر ایسا ہوا تو پھر تم کبھی کامیاب نہ ہو گے  
 وَكَذٰلِكَ اَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ  
 اور ہم نے اپنے اعلیٰ قوم کے لوگوں کو اپنی حالت پر اطلاع کرائی تاکہ وہ لوگ دیکھ لیں کہ خدا کا وعدہ  
 حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا اِذْ يَتَنَادَوْنَ  
 یقیناً سچا ہوا رہے (یعنی تمہیں) کہ قیامت (کے آنے) میں کچھ بھی شبہ نہیں اب (اطلاع ہو چکے ہو) کہ اگر  
 يَنْتَبِهُوْا اَمْرُهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا رَبُّهُمْ  
 بیدار ہوجاؤ ان کی خبر کرنے کے دیکھ لوگوں نے کہا کہ ان (کے غار پر) (بطور یادگار) کوئی عمارت بنادو، انکا پڑو دیکھا  
 اَعْلَمُوْهُمْ قَالَ الَّذِيْنَ عَلِمُوْا عَلٰی اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ  
 انکے حالے خوب واقف ہو چکی ہوا اور انکے لیے ہی جن (مومنین) کی رائے غالب ہو چکی ہو انہوں نے کہا کہ ہم تو ان  
 عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۲۱) سَيَقُوْلُوْنَ ثَلَاثَةٌ رَّاْبَهُمْ كَلْبُهُمْ  
 (کے غار) پر ایک مسجد بنائیں گے تو سب کے لوگ (انصاف سے) کہیں گے کہ وہ تین آدمی تھے جو تمہاں کا کتا  
 وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعُوْا  
 (ظہیر) ہوا کہ کچھ لوگ (عاقبت میں) کہتے ہیں کہ وہ چار آدمی تھے چھٹا انکا کتا ہے (یہ سب) عجیب ہیں  
 بِالْغَيْبِ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَتَاْمَنُهُمْ كَلْبُهُمْ  
 کہتے ہیں، اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ سات آدمی ہیں اور آٹھواں ان کا کتا ہے (لے رسول)  
 قُلْ رَبِّيْ اَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۲۲)  
 تم کہہ دو کہ ان کا شمار میرا ہر دو دیکار ہی خوب جانتا ہے ان (کی گنتی) کو تو بڑے ہی لوگ جانتے ہیں  
 فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مَرَاً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ  
 (قرآن کے رسول) تم (ان لوگوں سے) اہل کتب کے لیے میں سرسری گفتگو کے سوا (زیادہ) نہ پوچھو اور ان کے لیے میں  
 فِيْهِمْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۲۳) وَلَا تَقُوْلُوْنَ لِسَانِيْ  
 ان لوگوں میں سے کسی سے کچھ نہ چھو چھو نہیں اور کسی کام کی نسبت نہ کہا کرو کہ میں (اس کو

صاحب تبلیغ اور واہد  
 کھل گیا، تو وہ سب نے کہا کہ خدا  
 کے زمانہ میں ایک خوبصورت عورت  
 میرے پاس بیٹھیں آئی تھی میں نے  
 اس سے ناچار مطلب حاصل کر لیا  
 کی خواہش کی یہ سن کر وہ اس چلی  
 گئی اور رہی نہ ہوئی پھر وہ باہر  
 آئی میں نے وہی سوال کیا وہ پھر  
 لوہا چلی گئی غرض اسی طرح جب وہ  
 چوتھی بار گئی تو بہت بھاری اور  
 عجیبی سے دھڑکی چلتی رہی میں  
 نے ارادہ کیا کہ وہ کہنے لگی میں  
 نے سب پوچھا تو بولی خدا کے دوستی  
 ہوں، پہنچے ہی میں نے فوراً تو یہ  
 کی اور اس کو غور سے کر وضعت کیا  
 خداوند الہیہ میرا کام محض تیری  
 خوشی کے لیے تھا تو اس کا دروازہ  
 کھل دے اس کے ساتھ وہ تھالی  
 دروازہ کھل گیا، تب میں نے کہا  
 کہ میرے والدین بوڑھے تھے میں  
 ایک شب ان کے واسطے دو دو  
 نے کچا تو دیکھا وہ سو رہے ہیں،  
 میں نے غصے کے خیال سے ان کو  
 نہ چھو، اور صبح میں انتظار میں کھڑا  
 رہا، اور ان کو کو سفندوں کی برائگی  
 کا بھی کچھ خیال نہ کیا، خداوند الہی  
 یہ کام صبر و تحمل تیری خوشی کے واسطے  
 تھا، تو دروازہ کھل دے اسی  
 وقت ماہی دروازہ کھل گیا اور  
 غار میں روشنی ہوئی، اس کے  
 بعد باہر مشورہ ہوا کہ ایک شخص  
 شہر میں جا کر کچھ کھانے کو لائے مگر  
 اس طرح کو کسی کو نہیں ہوا اور اس  
 خیال میں کہنے کو کہ لوگ اکیلے یا  
 اس سے بھی کم سوئے، غرض تبلیغ  
 دس روزہم نے کر شہر میں آئے  
 شہر کو دیکھا تو وہ  
 سے کہنے لگے، اشر  
 ایک دن میں اس  
 شہر کا حال اس قدر  
 متحیر ہو گیا، ۱۲ - ۱۱

فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا ﴿١٠﴾ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ: وَادَّكُرْ

رَبِّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنَّ

(جہاں آؤں) اپنے بڑے دو گار کے یاد کر (افسائے کر) اور کہو کہ اُمید ہے کہ میرے بڑے دو گار مجھے

یہی بات کی ہدایت فرمے جو رہنمائی میں اس سے بھی زیادہ قریب ہو، اور صحابہ کرامؓ نے

کَهِفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿١٧٠﴾

خافیں نوازدہ سو برس لیے (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَ

اَلْاَرْضِ اَبْصُرْ بِهِ وَاَسْمَعْ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ

غیب اُسی کے واسطے خاص ہو (مستزکر) کہ جس حد کیس دیکھنے والا اور کبھی سننے والا کسی جہان کو نہیں کا

کئی عرصے تک نیکل درہ ابو علر کسی گمان داخل نہیں ہوتا اور (مردوں) جو کتاب تھیں ان کا

الْبَيْتُ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ط لَا مَبْذُولَ لِكَلِمَةٍ وَّ

لَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٤﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ


مَعِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ

صبح سویرے اور چھٹ پئے وقت شام کی یاد کرنے پر اس کی خوشنودی کے خواہاں ہیں

ان کے ساتھ تم خود (بھی) اپنے نفس پر جبر کرو اور ان کی طرف سے اپنی نظر (توبہ) نہ چھو کہ تم دنیا میں

نَبِئَةُ الْحَيَاةِ الدَّانِيَةِ وَلَا تَطْعَمُ مَنْ أَغْفَلْنَا قُلُوبَهُ

\_\_\_\_\_


 قلمی خانہ حبیب آباد  
 میں اسے تونہ کسی شہر  
 پہنچانے سے نہ اٹھو کوئی  
 دوسرا محبوب نامہائی کی دکھانا

کھانا ہاں، دو روٹے گھیں  
میں : سن کر کہہ کر لوں تم

میں شادی  
ہو گئی، اور ان کو قاضی  
کے پاس لے گئے جس کا نام  
فطوس تھا، قاضی نے  
درجہ اول کا مال دیا اور

بہارِ حیات

نے چلے تو یہ وہ نے کسی نہ کسی قیاس کے پاس نہ پہنچاؤ، وہ مجھے مار ڈالے لوگوں نے پوچھا قیاس کون؟

جس نے کہا تو وہ بیانہ ہوا ہی اس کو قہر  
 پہنچا، جھگڑا اہل ہوا، اب اس کا  
 تہہ کہاں اب تو ظالم شخص بادشاہ

ہی جو دیندار اور حضرت عیسیٰ کے  
دین کا بندہ ہی، غرض اُس کو باپ  
کے پاس لے گئے وہاں انھوں نے  
شاہ راہ قصہ بیان کیا تو بادشاہ

نے طیارہ کو ہلایا اور تیلیٹا کے ساتھ  
خارجہ کے پاس آیا تو سختی پر ان لوگوں  
کے نام پر تیلیٹا احمس گئے اور

۹۰۔ کہا، ان لوگوں نے پس منہ سے چاہا کہ میں نے خداوند اچھا نہیں کر، پھر ہرگز نہ کو غالب کر،

عزیز دہ لوگ پھر سلا ہو  
بادشاہ کہم دیر بعد خود  
مغیا تو ان کو سوتا پایا باہر  
سے ساتھیوں نے اُنکی تعبد اور میر

اختلاف کیا، جس نے جو دیکھا اور  
بیان کیا، الغرض وہ سب تو پھر ایک  
حضرت رسول کے زمانے میں ہی  
ہو گا۔ اس سے تو حضرت کو

جہاں ہم آواز میں ظہور فرمائیں  
اُس وقت جاگیں گے اور حلقہ  
کاماتھ دیں گے

ما تسمي اسم ۱۲







جَنَّتَيْنِ مِنْ آعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا

کے دو باغ اسی طرح کے دو درختوں کے جو گرد خرچے کے درخت لگا دیے ہیں وہ کُن و دونوں باغوں

بَيْنَهُمَا زُرْعًا ﴿۲۶﴾ جَلَّتِ الْجَنَّتَيْنِ اتَتْهُمَا كَلْهًا وَ

کے درمیان کھیتی بھی لگائی ہے، وہ دونوں باغ خوب چل بلائے اور چل لانے میں کچھ کی نہیں

كَمْ تَطْلِمُ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ﴿۲۷﴾

کی، اور ہم نے اُن دونوں باغوں کے درمیان نہر بھی جاری کر دی ہے اور اُسے

كَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا

چل ملا تو اپنے ساتھی سے جو اُس سے باتیں کر رہا تھا بول اٹھا کہ میں تو تم سے

أَكْثَرُ ثَمَرًا مَّا أَأَعَزَّنَا فِئًا ﴿۲۸﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ

مال میں مدد بھی، زیادہ پیدا کرتے ہیں (میں) پھر مگر مال مدد یہ باتیں کرنا چاہا اپنے باغ میں بھی جا پہنچا حالانکہ

وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ ۚ قَالَ مَا أَظُنُّ أَن تَبِيدَ

اسکی حالت یہ تھی کہ (کوئی کھیت) اپنے اور پر آپ ظلم کر رہا تھا (غرض) وہ کوئی تھا کہ مجھے تو کمال تک نہیں

هَذِهِ أَبَدًا ۖ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن

ہو تاکہ کبھی بھی یہ باغ اُڑ جائے اور میں تو یہ بھی نہیں خیال کرتا کہ قیامت قائم ہوگی اور (الغرض) کوئی بھی تو

رُدُّدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۖ

جب میں نہر پار کر کے قطیف لایا جاؤں گا تو یقیناً اس سے کہیں بھی ملے گا

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي

اسکا ساتھی جو اُس سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تو اُس پر دُکھار کا منکر ہے جس نے پہلے

خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ

مجھے مٹی سے پیدا کیا پھر لطف سے بھر مجھے بالکل ٹھیک مرد (آدمی)

تَجَلَّاهُ ۚ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي

بنادیا، لیکن ہم (تو مجھے نہیں کہ) وہی خدا ہے پھر دُکھار میں تو اپنے پھر دُکھار کا کسی کو

أَحَدًا ۖ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ

شراب میں نہ تھا اور یہ تو اپنے باغ میں یا تو یہ کہیں کھلے چاہے (ماشاء اللہ) وہی ہے

اسی نامہ اس  
بن اکتے زایع  
کو جب کسی کو کوئی  
چھو بہت ابھی  
سلام ہو اور  
ماشاء اللہ لا قوۃ  
بالشر کہے تو  
اُس کو نظر نہیں  
آتا

اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِنَّ تَدْرِي أَنَا أَقَلُّ مِنْكَ  
 ہوا ہے (میرا کچھ بھی نہیں ہے نہ) بغیر خدا کی نہ (کی کسی میں) کچھ سکت نہیں اگر مال ادا دلا دے وہ ہے  
 مَا لَا وَوَلَدًا ۚ (۴۵) فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُوَفِّيَنَّ خَيْرًا مِنْ  
 تو مجھے کم بھٹا ہے، تو غریب ہی میرا بد دروکار مجھے وہ باغ عطا فرمائے گا جو تیرے  
 جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ فَنُصِصَ  
 باغ سے کہیں بہتر ہوگا اور تیرے باغ پر کوئی ایسی آفت آسمان سے نازل کرے کہ  
 صَعِيدًا أَرْلَقًا ۚ (۴۶) أَوْ يُصْبِحَ مَا وَهَا غُورًا فَلَنْ لَا تَسْتَطِيعَ  
 (خاک کیل ہو کر) جنیل چکنا صفا چٹ میدان ہر جگہ اُس کا بانی نیچے اُس کے شک (ہو جائے پھر تو  
 لَهُ طَلَبًا ۚ) (۴۷) وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ  
 تو اُس کو کسی طرح طلب کر کے (چٹا نہ ڈنڈا ملے) اور اُسے (باغ کے) پھل (آفت میں) الجھنے لگے تو وہ اُس  
 مَا أَتَقَىٰ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرْوَتِهَا وَيَقُولُ  
 (مال جو باغ کی تیاری میں نہ کیا تھا اور اُس سے) اتھوٹنے لگا اور باغ کی چٹائی بھی کر رہی تھی نہ اونڈھا لڑا ہوا تھا  
 لِيَسْتَيْفِيَ لَمْ أَشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۚ (۴۸) وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ  
 تو کہنے لگا کہ میں اپنے پروردگار کا کسی کو شریک نہ بناتا اور خدا کے سوا اُس کا کوئی جوتھا  
 يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۚ (۴۹)  
 بھی نہ تھا کہ اُسکی مدد کرتا، اور نہ وہ بدلا لے سکتا تھا  
 هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۖ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ  
 اسی جگہ سے (ثابت ہو گیا کہ) سرپرستی خاص خدا ہی کے لیے ہے جو بچا ہے وہی بہتر ثواب دینے والا ہے  
 عَقْبًا ۚ (۵۰) وَاصْرَبْ لَهُمْ مَثَلِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا  
 اور انجام کے خیال سے بھی وہی بہتر ہے اور (رسول) ان سے نے اپنی زندگی کی مثل بھی بیان کر دے کہ اُسکی حالت  
 أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ  
 اُس بانی کی کسی ہے جسے ہم نے آسمان سے برسا یا تو زمین کی روئیدگی اُس میں مل جل گئی  
 فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ  
 اور (خوب چلی بھلی) پھر آخر دینہ دینہ (بجوس) جو گئی کہ کھوکھو میں اُسے پھرتی ہیں اور خدا

۵  
 ۱۳  
 ۱۶

زندگانی دنیا کی شے



عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ أَفْتَتَحْذُونَهُ وَذَرِيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ

کے علم سے عمل بھاگتو (روگو) کیا مجھے چھوڑ کر اس کو اور اسکی اولاد کو اپنا دوست بناتے ہو

مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ وَهُوَ يَأْتِي لِلظَّالِمِينَ

ملا کر وہ تمھارے (قہری) دشمن ہیں ظالموں (نے خدا کے اپنے شیطان کو اپنا دوست بنایا یہ ان کا

بَدَلًا ۝ مَا أَشْهَدُ لَهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا

کیا برا عرصہ جو میں نے نہ تو آسمان زمین کے پیدا کرنے وقت ان کو (دیکھنے) ملا تھا اور نہ خود مائی کے

لَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُخَيِّدَ الْمُضِلِّينَ عَصَا

پیدا کرنے کے وقت اور یہاں (جیسا گورا) نہ تھا کہ میں گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا ،

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

اور (پھر) کہے روز جب یہ کہنا فرمایا گیا کہ اب تم جن لوگوں کو میرا شریک خیال کرتے تھے ان کو بلانے کا کار

فَدَاغُوهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ

تو وہ لوگ ان کو پکارنے لگے گمراہ لوگ ان کی کچھ نہیں گئے ، اور ہم ان دونوں کے بیچ میں ٹھیک

مَوْيِقًا ۝ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ

آگ بنا دیئے ، اور گنہگار لوگ دیکھ کر سمجھ جائیں گے کہ یہ اس میں جھوٹے

مَوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرَفًا ۝ وَلَقَدْ

جائیں گے اور اس سے گریز کی راہ نہ پائی گئی ، اور ہم نے تو اس سے کہیں

صَرَفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ

میں لوگوں (کے سمجھانے) کے واسطے ہر طرح کی مثالیں پھیر بدل کر بیان

مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝ وَمَا

کرتی ہیں ، مگر انسان تو جملہ مخلوقات سے زیادہ جھگڑا رہے ، اور جب

مَنْعَ النَّاسِ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ الْهُدَىٰ وَ

لوگوں کے پاس ہدایت آچکی تو (پھر) ان کو ایمان لانے اور اپنے پروردگار سے مغفرت

لَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ أَلَا وَايِلَ

کی دعا مانگنے سے ان کے سوا اور کون امر مانگے گا انھوں کی سی ریت رستم انھیں کو بھی ہمیشہ آئی ،

ع ۱۹

انسان بڑا جھگڑا رہے

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ

یا چنانکہ عذاب ان کے سامنے سے (موجود) ہو اور ہتھوپھیریں کو صرمت اس لیے بھیجتے ہیں کہ

الْمُرْسَلِينَ إِلَّا الْمُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَ

انہوں کو نجات کی (خوشخبری سنائیں اور) (بدوں کو عذاب سے) ڈرائیں، اور جو لوگ کافر

يُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا

ہیں (جھوٹی، جھوٹی باتوں کا سہارا لے کر ان کے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اُس کی بددلت حق کو

بِهِ الْحَقُّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝

(کھلی جگہ سے) اٹھا کر بھینکیں، ان لوگوں پر یہ آیتیں جو اور (عذاب سے) ڈرنا چاہتے تھے، ہنس مٹھانا کر رہے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ

اور اُس سے بڑھ کر اور کون ظالم ہوگا جس کو خدا کی آیتیں یاد دلائی گئیں اور وہ اُن سے روگردانی کرے

عَنْهَا وَتَوَلَّىٰ مَا قَدْ مَتَّ يَدَا ۚ ط إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ

اور اپنے ہاتھوں کو تو توں کو جو اُن کے ہاتھوں نے کچے ہیں بھول بیٹھے (گویا) ہم نے خود اُن کے دونوں

أَعْيُنُهُمْ أَكِنَّةٌ أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ

پہرے ڈال دیئے ہیں کہ وہ (حق بات کو) نہ سمجھ سکیں اور (گویا) اُن کے کانوں میں گرائی ہوئی

وَقُرْآنًا وَلَٰئِنْ تَدَّعَوْهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا

کر دی ہے (کوشش نہ کریں) اور اگر تم اُن کو راہِ راست کی طرف بلاؤ بھی تو ہرگز کبھی رو بہ راہ ہو نہ پائے

إِنَّا أَبَدْنَا ۝ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ط لَوْ يَوَٰلِدُهُمْ

نہیں ہیں (بے بدل) (تھا) بار بار دہرے کا روبرو ہونے والا مہربان ہے اگر ان کے کرتوتوں کی سزا میں

بِمَا كَسَبُوا لَعَلَّ لَهُمُ الْعَذَابُ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ

دھرم دھرم تو فرماؤ (دُنیا ہی میں) انہیں عذاب نازل کر دینا اگر ان کے لیے تو ایک میعاد (مقرر) ہو

لَنْ يَسْتَعِدَّ وَامِنْ دُونِهِ مَوْعِدًا ۝ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ

جس سے خدا کے سوا کہیں نہ ہو نہ پائے اور یہ تیسریں جنہیں ہم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہو (جہاں لوگوں کی

أَهْلُكَ لَهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۚ وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا

کی تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کی میعاد مقرر کر دی تھی اور (لے رسول)



مِمَّا عَلَّمْتَنِي رُشْدًا ۖ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ

خدا کی خدمت میں دعا کی کہ میری عمر میں سے کچھ حصہ مجھے (میرے لئے) عطا کر دے اور میری عمر میں سے کچھ حصہ میرے لئے عطا کر دے۔

مَوَى صَبْرًا ۝۴۰ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا أَلَمْ يَحِطْ

تو بے گارہ (جانی) جو چیز آپ کے علمی احاطہ سے باہر ہو اس پر آپ کچھ نکتہ صبر

بِأَخْبَرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا

کر سکتے ہیں، اور بڑے کما (آپ ایمان لیجئے) اگر خدا نے چاہا تو آپ مجھے ضابطہ آدمی دے سکتے

وَلَا أَغْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٧٩﴾ قَالَ فَإِنِ ابْتِغَيْتَنِى

میں آپ کے حکم کی نافرمانی نہ کروں گا خیر نے کہا (اچھا تو اگر آپ کو میرے شماسانہ رہنا ہے تو جب تک

وَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

میں خود آپ سے کسی بات کا ذکر نہ پھیندوں آپ مجھ سے کسی چیز کے بارے میں نہ بدحواسی کا

ذُكِّرْ أَفْ أَنْطَلَقَتْ حَتَّى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ

غرض یہ دونوں (مکر اہل کفر نے) جہان تک (ایک دوسرے) میں جہنم و نوز کشتی میں سوار ہوئے تو

خَرَقِيَاءَ قَالَ أَخَرْتُهَا يُنْغِرَقُ أَهْلُهَا لَقَدْ

حضرت کشتی میں چھید کر دیا جس نے کہا (آپ نے تو غضب کیا) کہا کشتی میں اس غصہ سواغ کیا ہو کہ لوگوں کو ڈبو دے

جئت سيّداً مُرّاً ④ قَالَ الْمَاقِلُ إِنَّكَ كُنْ

و تو اپنے بڑی غیبات کی یہ خبر نے کیا میں نے آپ (ﷺ) نہ کہہ دیا تھا کہ آپ میری مائے

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٤﴾ قَالَ لَا تَأْتِنِي بَعَثَاتُ الْمَلَائِكَةِ كَمَا تَأْتِي بَعْثَاتُ الْغَمْرِ وَرُبَّمَا

ہرگز صبر نہ کر سکیں محض نے کہا (ایسا جو ہر اسوہدا) آپ میری فرد گزاشتہ برگشت نہ کیجئے

لَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۖ فَانْطَلِقَا

اور پھر اس معاملے میں اپنی سختی نہ بھولنا (خیر فرما دینا) پھر دونوں کے دونوں اگے ملے، یہاں تک

حَتَّى إِذَا الْفِتْيَا غُلُمًا فَقَتَلَهُ قَالَ أَقْتَلْتَنِي نَفْسًا

اگر وہ لوگ ایک بڑے سے خطروں میں بندہ کا خدا نے اُس جان سے ملنے والا ہے کہ کمال سے اُس کا خدا کا

زَكِيَّةٌ بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ﴿٥٠﴾

آگے ایک معلوم شخص کو اردو والا (اردو میسٹر) (جو کہ) چھوڑ دینے پر یقیناً ایک عجیب حرکت کی۔

الجزء العشر  
الجزء العشر

قَالَ أَمْ أَفْلَ لَكَ ذَاكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ  
خضر نے کہا کیوں میں نے آپ (کو) نہ کہا یا تھا کہ آپ میرے ساتھ نہ گزریں گے نہیں ہرگز نہیں گئے  
صَبْرًا ۵ قَالَ إِنْ سَأَلْتَهُ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَذَا  
موسیٰ نے کہا (خضر جو ہوا وہ ہوا) اب اگر میں آپ سے کسی چیز کے بارے میں پوچھ کر دوں تو آپ  
فَلَا تَصْبِرُنِي ۖ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ۶  
مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے گا کیونکہ آپ میری طرف سے میری عزت (کی حد) پہنچ چکے ہو گئے  
فَأَنْطَلَقَا فَتَحَتْنِي إِذَا آتَىٰ أَهْلَ قَرْيَةٍ ۖ اسْتَطَعْنَا  
غرض یہ (سب) ہو کر پھر (دونوں) کے دونوں کے ملنے کے ساتھ ایک چلے گئے اور ایک بچے کو دیکھ کر لگے  
أَهْلُهَا فَا بَوَّاءٌ أَنْ يَصِفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا  
پکھلیوں کا گڑا تو ان لوگوں کو پہلے نہ دیکھا کہ ان کے پاس کیا چیز ہے ان دنوں نے اس کا دیکھا وہ ایک دیوار کو دیکھا  
يُمِيزُ أَنْ يَبْقُضَ فَأَقَامَهُ ط قَالَ لَوْ شِئْتَ  
تو اگر ہی جانتی تھی تو خضر نے اسے سہاگوں کر دیا (اگر) موسیٰ نے کہا اگر آپ چاہتے تو  
لَتَخَذْتُ عَلَيْهِ أَجْرًا ۷ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَ  
ان لوگوں سے، اس کی مزدوری لے سکتے تھے تاکہ ان کا سہارا ہوتا خضر نے کہا بے شک وہ ایک دیوار پر چڑھا  
بَيْنَكَ ۖ سَأَلْتُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِيعَ عَلَيْهِ  
اب جن باتوں پر آپ صبر نہ کر سکا میں ابھی آپ کو ان کی اصل حقیقت بتائے دیتا ہوں (لیجئے) سید  
صَبْرًا ۸ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ  
وہ کشتی جس میں بچے سوار کر دیا تھا، تو چند غریبوں کی تھی جو دریا میں سمٹ کر کھانا کھا کر لے جاتے تھے  
فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ  
میں نے چاہا کہ اسے عیب دار بنا دوں (کہ) ان کے پیچھے ایک (ظلم) بادشاہ (آنا) تھا کہ نام کشتیاں  
مِيَاكٍ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۹ وَأَمَّا الْعُلُوفُ  
تو بروہی بھگڑا میں نے پکڑ لیا تھا اور وہ جو لڑکا تھا (جس کو میں نے مار ڈالا)  
فَكَانَ آبَوُهُ مُؤْمِنَيْنِ فَحَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا  
تو اس کے ان باپ (دونوں) کے، ایماندار ہیں تو پھر کوئی نہ پھرتا ہو کہ (ایسا) نہ کرے گا جو اس کو بھی اپنے

حضرت موسیٰ  
اپنی ظاہری طبیعت  
کے ساتھ چلے  
اور اس قدر کہ  
مستغرق ہو کر  
کوئی بات اس کے  
خلاف نہ کہے  
تو یہ تو ہے  
حضرت موسیٰ  
موسیٰ سے چلے  
کہ فرعون کے  
ظلم کے سوا دنیا  
کے امور میں  
سے کون سی  
بات آپ زیادہ  
شغف کرتے تھے۔  
آپ نے فرمایا  
مگر خضر کا ہذا  
فرق یہی  
و بینک کہنا  
۱۲۔













حضرت محمد کا حال امام حسین کے حال سے کس قدر مشابہ ہو دلت گل کبھی ہنسا نہ ہونا آخر وقت یہ سب باتیں یکساں ہیں  
 اس لیے جو سرکار میں آپ اکثر حضرت محمد کا ذکر فرماتے تھے حضرت محمد کا ذکر کے مخصوص بندوں میں بھی ایک خاص خصوصیت رکھتے تھے

وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذَلِكَ

اور میں خود حد سے زیادہ بڑھاپے کو پہنچ گیا ہوں (رضوانے فرمایا اب ہی جو گا

قَالَ رَبِّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّئْ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ

تھرا راپہ دروکار فرماتا ہو کہ یہ بات ہم پر کچھ دشوار نہیں آسان ہو اور ہم اپنے کو تو خالق کر گئے اس سے

قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّي آيَةً

پہلے تو میرا کیا حال ہو گا کچھ بھی نہ تھے ذکر اپنے عرض کی ابھی میرے لئے کوئی علامت مقرر کرے

قَالَ آيَتُكَ أَلا تَكَلِّمُ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝

حکم ہوا تھا یہ بیان یہ کہ تم تین رات (دن) برابر لوگوں سے بات نہ کریں کہہ سکو گے

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَنْ

بہر ذکر کیا (اپنے عبادت کی کچھ سے اپنی قوم کے پاس (رات دینے کے لئے) نکلے تو ان سے اشارہ کیا

سَيِّمُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝ لِيَمُجِّيَ حُذَا الْكِتَابِ بِقُوَّةٍ

کہ لوگ صبح و شام اپنی کتاب سے (قرآن) پڑھیں اور ان سے کہنا کہ یہ کتاب قرآن ہے جس کی قوت سے

وَأَتَيْنَاهُ الْمُحْكَمَ صَبِيًّا ۝ وَحَنَانًا مِنْ لَدُنَّا وَرُكُوهَ

اور ہم نے انھیں بچپن ہی میں اپنی بارگاہ سے نبوت اور رحم دلی اور پاکیزگی عطا فرمائی

وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

اور وہ (خود بھی) پرہیزگار اور اپنے اس باپ کے حق میں سعادت مند تھے اور سرکش نافرمان نہ تھے

عَصِيًّا ۝ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَ

اور ہماری طرف سے) اُپر (برابر) سلام ہے جس دن پیدا ہوئے اور جس دن مرے گی اور جس دن

يَوْمَ يُنْعَثُ حَيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ

روزگار (وہ زندہ تھا) کھڑے کے ساتھ اور (میل) قرآن میں مریم کا (بجی) تذکرہ کر کہ جب

انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝ فَاتَّخَذَتْ

وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر قرب طوط والے مکان میں قسطنطینہ کے باہمی پھرنے ان لوگوں کے

مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ

ماتنے پر وہ کر لیا تو ہم نے اپنی روح (جبریل) کو کہنے میں بھیجا تو وہ اچھے خاصے آدمی

۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

حضرت محمد کا حال امام حسین کے حال سے کس قدر مشابہ ہو دلت گل کبھی ہنسا نہ ہونا آخر وقت یہ سب باتیں یکساں ہیں  
 اس لیے جو سرکار میں آپ اکثر حضرت محمد کا ذکر فرماتے تھے حضرت محمد کا ذکر کے مخصوص بندوں میں بھی ایک خاص خصوصیت رکھتے تھے

بقیہ صفحہ گزشتہ) اخلاقی و ناموسی تلامذہ حضرت علی (ع) ہیں، (۱) حکماء و عبارت کی عمر کی (۲) زمانہ نبوی (ص) عبارت کی عمر سے



**قال المراقب ١٦**

۴۸۸

مؤید ۱۹

لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَ إِنِّي آنُودُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ

۱۰۰

مکتبہ تحفہ انوار کتب خانہ دار العلوم دیوبند

رَآهَبَ لَكَ غُلَمًا زَكِيًّا ۝١٩ قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي

وَلَمْ يَمَسِّنِي شَرٌّ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذَابٍ

کسی درد نے مجھے چھوڑا تک نہیں ہے اور نہ میں بیکار ہوں خبر پیل نے کہا تم نے کہا تھا کہ

والربك هو علي هين، ويجعله آية لآل سائر

وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ أَمْرًا مُقْضًيًا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ

وَأَنذَرْتُ بِهِ مَكْرًا مُّكْتَمَلًا ۖ فَانظُرْ أَهَٰذَا النَّهَارُ

پھر اس کی وجہ سے گونے اگلے کمرے کے مکان میں چلی گئیں پھر جب جھنے کا وقت قریب آیا

إلى جنتهم الخلد ۞ قالت يَلِيَّتَنِي مِثِّي فَبَلَّهْ

وَكُنْتُ لَسِيًّا مِّنْ سَيِّئًا ﴿٣٣﴾ فَنَادَىٰ بِهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَا تَخَدُّرِي

موصیٰ اور زامید ہو کر، بالکل بھلا ہستی و حقیقت جبرئیل نے ہم کے یائین کی طرف اواز دی کہ تم کہو میں

وَجَعَلَ رَبِّي حَدِيثًا سَرِيًّا ﴿٢٠﴾ وَسِرِّي رَاجِيًّا ﴿٢١﴾

يَجْدُعُ الْخُلَّةُ تَسْقُطُ عَيْنُكَ رُطْبًا جَنِيًّا ﴿٧٥﴾

وَأَشْرَيْتُ وَقَرِيئَتِي عَنْنَا ۖ فَمَا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ حَدًّا

اور اس کے لئے اپنی آنکھ مٹا دی کہ وہ پھر اگر تم کسی اور کی طرح (اور وہ تم سے کہیں بڑھ چکے)

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔ (۶) جس کی موت (۷) بیانی موت سے بدتر ہے (۸) شر خواہ

۱۰) حضرت امیر کے  
بچپن میں ایمان لانے کا ثبوت (۱۰)

چپ کا وزہ (۱۱) کا جو کچھ بہت  
 طاقت خلقِ جنات (۱۲) سوا و تنہ کی  
 محمد (۱۳) افراط و تفریط کی برای

(۱۴) زمانہ کے نبوت کا مشکل ہونا (۱۵)  
ظاہری شہادت پر

برج مجده و سالار بايگما  
به و غيره و السلام  
نصفه دار السلام

یعنی اس وقت تو مجھ کو اس  
سب کو جاننے میں

کہ میں انکا امام اور پیغمبر کی بی بی ہوں  
یگر یا ہے بزرگ محترم نے مجھکو بلایا کہ

ہونا لوگ کیا کہیں گے اسکی اخصیص سے  
 ہے کہ اب کو روزہ شروع ہوا تو

یہ بیت المقدس کے اخذ علیٰ غنیمتیں  
آواز غیب آئی اس طرح یہ جتنے

تعلیم کی روشنی میں رہتے ہوئے اپنی تعلیم کو دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کریں۔

آپ نے ان کو گناہوں سے روکا۔

حق میرا بدو کا کی آئے  
بڑھیں تو کہ سب جو دل

آپ کو پتہ بتا دیا ہے دعا  
خیر دی جب کہ پتہ قریب

۹۲) بهشتی توره دخت باکی  
فلک خجابه آپ باکی

ہر ایک شخص کو خوش نصیبی ہو

۱۱  
بے شک کہ اس شخص  
میں بہت سی باتیں

السلامة

[illegible]



فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ

تو (اٹارہ سے) کہہ بنا کہ میں نے خدا کے واسطے روزہ کی نذر کی تھی قرین آج ہرگز  
الْيَوْمَ لِنِسْيَانٍ ۝ فَاتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِيلَهُ قَالُوا

کسی سے بات نہیں کر سکتی پھر ہم ان کے لڑکے کو اپنی گود میں لے ہوئے اپنی قوم کے پاس میں لڑکے کو  
يَمْرِيهٖم لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝ يَا خُتُّ هَارُونَ

بھانجے اے مریم تھے تو تمہارا بہت بُرا کام کیا ہے اوروں کی بہن نہ تو میرا بایں ہی  
مَا كَانَ أَبُوكَ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَغِيًّا ۝

بڑا آدمی تھا اور نہ تو میری ماں ہی برا کرتی تھی (تو نے کیا کیا) تو میرے پاس لڑکے کو پڑا  
فَاَسْأَرَتْ اَيْهٖ قَالُوا كَيْفَ نَكَلُمُكَ مَا كَانَ فِي الْمَقْدِ

کیا کر کے بھجنا ہے اس سے پوچھ ہی وہ لوگ بولے (بھلا) ہم کو دیکھتے ہیں کہ کیا بات کہی (اس پر وہ بولے)  
صَبِيًّا ۝ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۝ إِنِّي الْكَيْنُتُ وَجَعَلَنِي

تو خدا سے بول اٹھا کہ میں ایک خدا کا بندہ ہوں پھر کوئی نے کتاب میں لکھا تھا کہ میں خدا کا بندہ ہوں  
نِسْيَانٍ ۝ وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا آيِنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي

یاد میں (چاہے) کہیں رہوں پھر کو مبارک بنایا اور ہر کسب تک زندہ رہوں نماز پڑھنے  
بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي ۝

روزہ دینے کی تاکید کی ہے اور مجھ کو اپنی والدہ کا فرمانبردار (بنایا) اور احمد (کریم) پھر کو  
لَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ

میرے نماز میں نہیں بنایا اور عطا کثرت سے (جس دن میں پیدا ہوا) ہوں اور ہمیں  
وَيَوْمَ أُمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝ ذٰلِكَ عِيسَى

اور کچھ پھر یہاں ہے اور جس دن (دوبارہ) زندہ اٹھا کر دیا جاؤں گا یہ ہے مریم کے بیٹے  
ابْنُ مَرْيَمَ ۝ قَوْلِ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝

جیسی کہ چار تھا (بعضہ جس میں ہے توں رخوہ خواہ) کتاب کیا کرتے تھے ہی  
مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّسْخَرَ مِنْ وَّلٰكٍ سُبْحٰنَهُ ۝ اِذَا

خدا کے لئے کسی چیز کو سزاوار نہیں کر دے کہیو بٹا بنا ہے وہ ایک کو نہ کرے وہی ہے

۹۰۹۲

۱۶ باروں میں  
۱۶ باروں میں ایک دفعہ  
کا نام تھا جو نہایت  
درجہ کا بیکار و  
زانی مشہور  
تھا چونکہ آپ  
کو پھر شہر میں  
آکر کا پیدا ہوا  
تھا اس وجہ  
سے علی اس کی  
نے آپ کو قسم  
کیا اور ایسے  
ہوئے آدمی کی  
ہیں کہا ۱۶  
۱۶ کریموں  
حضرت مریم کو  
پر نام کرتے ہیں  
اور یہ وقت تیار  
کا بنا کہتے ہیں  
نصرانی خدا کا بلی  
حالا کہ یہ دونوں  
غلط ہے وہ  
یہ وقت کہتے ہیں  
تھے خدا کے بندے  
صرف مریم

۱۲

۸۰

۱۰

۱۰

۱۰

۱۰

۱۰

۱۰





قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

وہ کسی کام کا کرنا چاہتا ہے تو بس کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے اور اس میں کوئی شک ہی نہیں

لَآ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّنَا رَبُّكُمْ فَأَعْبُدُوا لَهُ هَذَا صِرَاطٌ

مستقیم ہے (میرزا کی) یہ مذکور ہے اور یہاں بھی کہہ دیا کہ جو اس کی عبادت کرے وہی (تو) ہو جا

مُسْتَقِيمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۝

تہا (اور) یہی (میں) ہو گیا ہے (تو) ہو جا (اور) اس کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا

قَوْلٍ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدٍ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے لیے بڑے سخت دن کے مشہد کے حاضر ہونے سے خواہی ہے

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ تَأْتُنَا لَكِنِ الظَّالِمُونَ

میں دن یہ لوگ ہمارے حضور میں حاضر ہو گئے کیا کچھ کہنے دیجئے ہو گئے مگر آج تو

الْيَوْمَ فِي صَلَٰلٍ مُّبِينٍ ۝ وَأَنذَرَهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

آج (ان) کو آج کے حکم کا گواہی میں ہیں۔ اور اسے (رسول) تم (کو) محنت (اور) غم کے دن سے ڈراؤ

إِذْ قَضَىٰ الْأَمْرَ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا

جب (تو) فیصلہ کر دیا (اور) اس وقت (تو) یہ لوگ غفلت میں رہتے ہیں اور اسان

يَوْمَ مَنُونٍ ۝ إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا

نہیں لاتے۔ اس میں شک نہیں کہ (ایک دن) زمین کے اور جو کچھ اس پر ہے (اسکے) ہم ہی وارث ہو گئے (اور) بہت دن اور

وَالَّذِينَ يَرْجِعُونَ ۝ وَأَذْكُرُ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۝

ہو گیا (اور) اس کے سب ہماری طرف سے (میں نے) یاد کیا کہ (اس کے بارے میں) قرآن میں (ابراہیم کا) بھی تذکرہ کرو

لَآ إِلَهَ كَانَ صِدْقًا نَّبِيًّا ۝ إِذْ قَالَ لِأَبْنَيْهِ يَا بُتَيَّ

اس میں شک نہیں کہ وہ بڑے سچے نبی تھے (ابراہیم نے اپنے) (بچوں کو) (کہا) اور نہ بولے (باب سے) کہ اے اے

لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ

تو کیوں (میں) چیز (پرست) کی پرستش کرتے ہیں جو نہ سنا دیکھ سکتا ہے اور نہ کچھ آپ کے کام

شَيْئًا ۝ يَا بُتَيَّ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ

ای آ سکتا ہے۔ اے میرے بچے! میرے پاس وہ علم آچکا ہے جو آپ کے پاس نہیں آ سکتا

وَقَوْلِهِ

۲  
۲۵  
۵

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ



میں آج اس کی سہاٹی کا یہ حال تھا کہ آپ نے ایک شخص سے دھوکہ کیا تھا کہ وہ جب تک نہ بیٹھا میں یہاں سے نہ جاؤں گا

تال المواقف ۱۶ ۴۹۲ مریہ ۱۹

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَلِيظُ الْمُجْتَبِى ۝ وَنَادَيْنَاهُ

مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًا ۝ وَهَبْنَا

لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝ وَادْكُرْنِي

الْكِتَابِ اِسْمَعِيلُ ۝ إِنَّكَ كَانَتْ صَادِقَ الْوَعْدِ ۝

وَكَانَ رَسُولُ نَبِيِّنَا ۝ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ

وَالزَّكَاةِ ۝ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝ وَادْكُرْنِي

الْكِتَابِ اِدْرِيسُ ۝ إِنَّكَ كَانَتْ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۝ وَ

رَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ

عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَةِ آدَمَ وَمِمَّنْ

حَکَلْنَا مَعَهُ نُوْحًا وَمِنْ ذُرِّيَةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ

الْقُرْآنِ تَخِرُّونَ ۝ وَادْكُرْنِي الْكِتَابِ اِسْمَعِيلُ ۝

إِنَّكَ كَانَتْ صَادِقَ الْوَعْدِ ۝ وَكَانَ رَسُولُ نَبِيِّنَا ۝

وَدَعَيْنَا رَحْمَتَنَا دُونَهُ ۝ إِنَّكَ لَأَخِي ۝ وَادْكُرْنِي

الْكِتَابِ اِسْمَعِيلُ ۝ إِنَّكَ كَانَتْ صَادِقَ الْوَعْدِ ۝

وَكَانَ رَسُولُ نَبِيِّنَا ۝ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ

وَالزَّكَاةِ ۝ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝ وَادْكُرْنِي

الْكِتَابِ اِدْرِيسُ ۝ إِنَّكَ كَانَتْ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۝ وَ

رَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ

عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَةِ آدَمَ وَمِمَّنْ

حَکَلْنَا مَعَهُ نُوْحًا وَمِنْ ذُرِّيَةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ

الْقُرْآنِ تَخِرُّونَ ۝ وَادْكُرْنِي الْكِتَابِ اِسْمَعِيلُ ۝

إِنَّكَ كَانَتْ صَادِقَ الْوَعْدِ ۝ وَكَانَ رَسُولُ نَبِيِّنَا ۝

وَدَعَيْنَا رَحْمَتَنَا دُونَهُ ۝ إِنَّكَ لَأَخِي ۝ وَادْكُرْنِي

الْكِتَابِ اِسْمَعِيلُ ۝ إِنَّكَ كَانَتْ صَادِقَ الْوَعْدِ ۝

وَكَانَ رَسُولُ نَبِيِّنَا ۝ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ

وَالزَّكَاةِ ۝ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝ وَادْكُرْنِي

ایک ہر ایک وہاں نہ  
اور آپ والے سے  
اور اس کے قطر سے  
میں ثنا میں سنت سے  
خیرت کھائی میں بعض اوقات  
وہ نہیں سمجھ سکے  
حضرت آدمی حضرت  
کو کہا کہ یہ ایک شخص میں ہیں  
آپ حضرت نور کے پردہ اٹھاتے  
سلسلہ انبیاء صریح  
میں دیکھو آپ پر کبریا  
سچے نازل ہوئے  
آپ ہی فن ثابت ہم  
نور صاحب بیست  
نور بیست نور اذو  
چاند اور اذو اذو  
تھی آپ ہی کا نام  
قوت میں اخراج  
ہے آپ ہی کے زمانہ  
میں نور کی شرافت سے  
جس پر ایک بانی پرما تھا  
موجب دہشتہ تو یہی قریم  
آپ کی دعا سے ہر ایک آپ  
جسٹہ روزہ دہشتہ  
اور اس قدر عبادت  
کرتے تھے کہ فرشتوں کو  
حیرت ہوتی کہ کونسا  
مجازت خدا آپ کی زیارت  
کو آئے تو اسے فرمایا تو  
یہی ایک شخص پر کبریا  
اس کی علمی علوم کو  
ایک ایک کتب کی ایک درس  
ایک ایک کتب پر کبریا  
کر دیا اس وقت آپ نے فرمایا  
تم مجھ کو آسان پڑے جاؤ اور  
وہ دہشتہ و دہشتہ کی سیر کردو  
غیر آسان ہو گیا اور دہشتہ  
ہے جو ہم کو دہشتہ میں  
ہے جس پر کبریا  
تک کتب کتب آپ  
چلے میں آپ کو کتب  
دوکانوں سے فروکش  
حکمران سے ملک الموت  
خفہ مکا ناعلیٰ

انہیں میں رہنے دو کیونکہ دنیا کی تعلیم موت کی سنی اٹھ چکے دوزخ ہرے پور چکے یہی مطلب ہے قرآن خدا

خَلُمُوا أَصَاغُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَةَ فَسَوَّ

یَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٦٠﴾ ۱۰۱ اَلَا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

ہی۔ لوگ (اپنی نگرانی کے خیانت) جو ایں گے گراں، جسے تو بہ کر لیا اور اچھے کام کے  
 فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ﴿٣١﴾

تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہو گئے اور ان پر کلمہ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا (۱۰)

جَنَّاتٍ عَدْنٍ فِيهَا أَعْنَابٌ وَرُحْمٌ وَأَجْنٌ وَنَخْلٌ وَمُتَنَمِّتٌ  
وَعَدَّ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ

سدا بہار باغات میں (رہیں گے) جن کا خزانے اپنے بندوں سے غائبانہ و ندرہ (کراہے)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ﴿٦٣﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا

بِئْسَ الْأَسْلَافُ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هُوَ أَدَبُكَ فِيهِمْ يُسْمِعُونَ

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادٍ لَنَا مَنْ كَانُوا

تَقِيًّا ﴿٣٣﴾ وَمَا نَنْزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهُ مَا بَيْنَ

آيِدِيُنَا وَ مَا خَلَقْنَا وَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ

نَسِيبًا ۞ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ

وَأَصْطِرِّ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيحًا ﴿٢٦﴾

يَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مِثْلُ لَسَوْفَ أَخْرُجُ حَيًّا ۝



۱۵۔ ابن عباسؓ کا  
 ہے کہ اس نے مراد محمد  
 ابنی اور ایک نواہت  
 حضرت رسولؐ سے ہے  
 کہ یہ لوگ میرے بعد  
 میری جگہ کے ساتھ  
 برس بعد پیدا ہوں گے  
 اور جناب امیرؓ کے  
 ہے کہ وہ لوگ جی کہ  
 اپنے واسطے ہی  
 عاریت بنائیں گے  
 اور نامی

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

حضرت میرزا  
علی قلی خان  
آق‌چاق  
نور علی خان  
میرزا محمد  
خان  
میرزا حسن  
خان  
میرزا حسین  
خان  
میرزا محمد  
خان  
میرزا حسن  
خان  
میرزا حسین  
خان

أَوَّلَايَدُ كُرْأَلِنَسَانُ أَنَا خَلَقْنَهُ مِنْ قَبْلُ وَ

ایمان آؤں کہ میں یا اکر اس کو سب سے پہلے جب وہ کچھ ہی نہ تھا پیدا کیا تھا تو وہ

لَمْرِيكَ شَيْئًا ۶۸) فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمُ وَالشَّيَاطِينَ

وہ رسول، خدا سے پروردگار کی راہ میں، تم پر ان کو اور شیطانوں کو اکٹھا کریں گے

ثُمَّ لَنَحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثًا ۶۹) ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ

ان کے کچھ بڑے رو کر دھانوں کے بل حاضر کرینگے پھر ہر گروہ میں سے ایسے لوگوں کو الگ

مِنْ كُلِّ شَيْعَةٍ آيُضَمُّ أَسَدٌ عَلَى الرَّحْمَنِ عِيتًا ۷۰)

کمال لیں گے (یہو، سائیں بہ سے دروں کی کاست کرے اگر پھرتے تھے چھ جو

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِمَا صِلِيلًا ۷۱) وَ

لوگ بہتر میں بھٹکے ہائیں گے زیادہ سردار ہیں ہم ان سے خوب رافت ہیں اور

إِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا

نہ ہیں سے کوئی ایسا نہیں جو جہنم پرست ہو کر نہ گھرے کہہ کہہ ان صراہا ہی ہونگی یہ ہے کہ پروردگار نے

مُقَضًى ۷۲) ثُمَّ نَسْجِي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنُذِرُ الظَّالِمِينَ

سنی اور لازمی وعدہ ہے جو ہم پر ہر گز نہیں کہہ انہذا نوازیں کو محض کے میں

فِيهَا جِثًا ۷۳) وَلَا تَسْأَلْنِي عَلَيْهِمُ الْيُسْرَ بَيْنَتُ قَالَ

میں میں جھگڑوں کے اور ب ہماری راستہ، شیخ، بین ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو جن

الَّذِينَ كَفَرُوا بِالَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ

گروں کے کو اختیار کیا گیا: روں سے پڑھتے ہیں بھلا یہ تو بتاؤ کہ ہم تم دونوں فریقوں میں سے

مَقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ۷۴) وَكَهْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ

زیر زمین کن زیادہ بہتر ہے کہ کسی فضل زبود جی سے عا دہ کہنے لے سے مت ہی جا عتوں کو ہلک

قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَانًا وَرَيْثًا ۷۵) قُلْ مَنْ كَانَ

کر چھڑا جو ان سے مازد ما مان اور ظاہری خود میں نہیں بڑھ کر بھگتیں بلکہ حل مگروہ و نفس

فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدَدًا هَ حَتَّىٰ إِذَا

کر دے ہیں بڑھے بغوا کر بھیل ہی دیا جلا مانا ہی مانک کہ مہر کو راہی آنکھوں — )

جہنم پر سے ہر شخص کو گندنا بھگا

کفر کو خدا و صہیل و تیاہج

رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ ۖ إِنَّمَا الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا فَعَلُوا ۖ قَسِيحٌ مِّنْ هُوَ شَرٌّ مِّمَّا كَانُوا وَآضَعُفٌ جُّنْدًا ۝۶۰

وہیں گے کہ ان سے وعدہ کیا گیا ہے یا عذاب یا قہر یا قہر تو قہر سے زیادہ برا ہے اور کمزور ہے۔

وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۖ وَالْبَاقِيَتُ

اور جو لوگ راہِ راست پر تھے خدا ان کی ہدایت اور زیادہ کرنا چاہتا تھا اور باقی رہ جانے والی

الصَّلٰحٰتِ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝۶۱

نیکیاں تمہارے پروردگار کے نزدیک ثواب کی راہ کو بھی بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی تمہاری بہتر ہیں۔

أَقْرَبُ بِنْتِ الَّذِي كَفَرْنَا بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأَوْ كُنَّ مَالًا وَلَكُنَّ

میں سے بھی بہتر ہے جسے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور کہا کہ اگر تمہاری آیتیں مالاؤں تو میں ان سے بھی زیادہ قریب ہوں۔

أَطْلَعَ الْعَيْبُ أَمَّا لَخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَمَلًا ۝۶۲

کیا اسے ایک حال معلوم ہو گیا ہے یا اس نے خدا سے کوئی عہد (وہ چونے سے رکھا ہے۔ ہرگز نہیں ہو

سَتَكُنُّ مَآ يَقُولُ وَتَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝۶۳

کہ یہ کج گناہ ہے اس پر جو تم سے کچھ کہتا ہے اور اس کے لئے اور زیادہ عذاب بڑھانے میں

وَنَزَّلْنَا مَا يَقُولُ وَيَأْتِنَا قُرْدًا ۝۶۴

اور جو (ان) اولاد کی نسبت، بلکہ ان کی ہی نسبت سے کہنا چاہتا ہے اور اس کے لئے اور زیادہ عذاب بڑھانے میں

دُونِ اللَّهِ إِلَهًا لِّئَكُونُوا لَهُمْ عَزًّا ۝۶۵

لے خدا کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنانے کے تاکہ وہ ان کی عزت کی باعث ہوں ہرگز نہیں (کہہ

يَعْبَادُ تَعْبُودُ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝۶۶

وہ جو خود ان کی عبادت سے انکار کریں گے اور اسلئے ان کے دشمن بن جائیں گے (اس میں کہا تھا کہ اس

أَرْسَلْنَا الشَّيْطَانِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَوْرَهُمْ آرًا ۝۶۷

بات کو نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطان کو ان کے تورات پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ انہیں بہکانے پر چاہتے ہیں

فَلَا تَجْعَلْ عَلَيْهِمْ إِسْمَاعِيلَ ۖ هُمْ عَدُوٌّ يَوْمَ تَخْرُجُ

تو اسے رسول مہدی کا ذوق پر نہ بڑھانا عذاب کی جلی زکوہ نہیں دے گا (مذہب) جس میں ہے کہ یہ

۱۔ جو بل سیکر کند  
۲۔ ہواں سر سے تلخ  
۳۔ ویرانوں کے قہر و قہر  
۴۔ ہرگز نہیں  
۵۔ عذاب  
۶۔ عذاب  
۷۔ عذاب  
۸۔ عذاب  
۹۔ عذاب  
۱۰۔ عذاب  
۱۱۔ عذاب  
۱۲۔ عذاب  
۱۳۔ عذاب  
۱۴۔ عذاب  
۱۵۔ عذاب  
۱۶۔ عذاب  
۱۷۔ عذاب  
۱۸۔ عذاب  
۱۹۔ عذاب  
۲۰۔ عذاب  
۲۱۔ عذاب  
۲۲۔ عذاب  
۲۳۔ عذاب  
۲۴۔ عذاب  
۲۵۔ عذاب  
۲۶۔ عذاب  
۲۷۔ عذاب  
۲۸۔ عذاب  
۲۹۔ عذاب  
۳۰۔ عذاب  
۳۱۔ عذاب  
۳۲۔ عذاب  
۳۳۔ عذاب  
۳۴۔ عذاب  
۳۵۔ عذاب  
۳۶۔ عذاب  
۳۷۔ عذاب  
۳۸۔ عذاب  
۳۹۔ عذاب  
۴۰۔ عذاب  
۴۱۔ عذاب  
۴۲۔ عذاب  
۴۳۔ عذاب  
۴۴۔ عذاب  
۴۵۔ عذاب  
۴۶۔ عذاب  
۴۷۔ عذاب  
۴۸۔ عذاب  
۴۹۔ عذاب  
۵۰۔ عذاب  
۵۱۔ عذاب  
۵۲۔ عذاب  
۵۳۔ عذاب  
۵۴۔ عذاب  
۵۵۔ عذاب  
۵۶۔ عذاب  
۵۷۔ عذاب  
۵۸۔ عذاب  
۵۹۔ عذاب  
۶۰۔ عذاب  
۶۱۔ عذاب  
۶۲۔ عذاب  
۶۳۔ عذاب  
۶۴۔ عذاب  
۶۵۔ عذاب  
۶۶۔ عذاب  
۶۷۔ عذاب  
۶۸۔ عذاب  
۶۹۔ عذاب  
۷۰۔ عذاب  
۷۱۔ عذاب  
۷۲۔ عذاب  
۷۳۔ عذاب  
۷۴۔ عذاب  
۷۵۔ عذاب  
۷۶۔ عذاب  
۷۷۔ عذاب  
۷۸۔ عذاب  
۷۹۔ عذاب  
۸۰۔ عذاب  
۸۱۔ عذاب  
۸۲۔ عذاب  
۸۳۔ عذاب  
۸۴۔ عذاب  
۸۵۔ عذاب  
۸۶۔ عذاب  
۸۷۔ عذاب  
۸۸۔ عذاب  
۸۹۔ عذاب  
۹۰۔ عذاب  
۹۱۔ عذاب  
۹۲۔ عذاب  
۹۳۔ عذاب  
۹۴۔ عذاب  
۹۵۔ عذاب  
۹۶۔ عذاب  
۹۷۔ عذاب  
۹۸۔ عذاب  
۹۹۔ عذاب  
۱۰۰۔ عذاب

بعض احادیث میں  
جس کو عدد چنان سے مراد  
دوستی و اور زعم نام کی  
ہے لیکن وہی نفس  
خفاش کو کہتے  
ہو کہہ گئے  
دوستی رکھنا  
البر اور اس کی  
نیز وہ وقت  
ہے جو حاشیہ  
میں  
تین تین کی ہوتا  
تھے  
مرد وہ اور وہاں سے  
ہمارے وہ ایت کی ہے کہ  
جناب رسالت علیہ السلام حضرت  
علی سے فرمایا کہ اے علی کہ  
خداوند اپنی بارگاہ میں  
میرے لئے عدد چنان  
اور محبت قرار دے اور  
مومنین کے دل میں میری  
محبت قائم کرے مبعوث  
انیت نازل ہوئی اور  
ابن عباس امد  
خدا کی اولاد کسی طرح نہیں ہو سکتی

الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفَدًا ۝۸۱ وَتَسْؤَى الْمُجْرِمِينَ  
إِلَى جَهَنَّمَ وَرَدًا ۝۸۲ لَا يَمْلِكُونَ الشَّقَاعَةَ إِلَّا مَنْ  
أَتَاكَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۝۸۳ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ  
وَلَدًا ۝۸۴ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۝۸۵ تَكَادُ السَّمُوتُ  
بِنَارِهِ لَأْهَابًا ۝۸۶ بِرَبِّهِمْ أَذْهَبَ الْأَبْصَارُ ۝۸۷  
يَتَفَقَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝۸۸  
أَنْ دَعَا الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۝۸۹ وَمَا يَتَّبِعُهُ الرَّحْمَنُ أَنْ يُبْعِثَ  
وَلَدًا أَهْلَانِ كُلِّ مَنْ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا الْإِنِّي  
رَحْمَنٌ عَبْدًا ۝۹۰ لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝۹۱  
وَكُلُّهُمْ أَتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا ۝۹۲ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا  
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ۝۹۳  
قَالُوا يَسْمُنُهُ بِلْسَانِكَ لَتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَنَسْفِكَ  
بِهِ قَوْمًا كَذًّا ۝۹۴ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ ه

بعض احادیث میں  
جس کو عدد چنان سے مراد  
دوستی و اور زعم نام کی  
ہے لیکن وہی نفس  
خفاش کو کہتے  
ہو کہہ گئے  
دوستی رکھنا  
البر اور اس کی  
نیز وہ وقت  
ہے جو حاشیہ  
میں  
تین تین کی ہوتا  
تھے  
مرد وہ اور وہاں سے  
ہمارے وہ ایت کی ہے کہ  
جناب رسالت علیہ السلام حضرت  
علی سے فرمایا کہ اے علی کہ  
خداوند اپنی بارگاہ میں  
میرے لئے عدد چنان  
اور محبت قرار دے اور  
مومنین کے دل میں میری  
محبت قائم کرے مبعوث  
انیت نازل ہوئی اور  
ابن عباس امد  
خدا کی اولاد کسی طرح نہیں ہو سکتی

اور وہ کسی چیز اور قوم کو خدا کی رحمت سے پہلے مٹا دے گا کہ وہ اس کو دیکھ کر کہے کہ

ط. ۲.

یہ سوطیہ ایک شاعر اور فاضل ہوا اور اس کی ایک سو پینتیس آیتیں ہیں

تَذْكِرَةٌ لِّمَن يَخْشَى ۝ تَزِيلًا لِّمَن يَخْلَقُ

۱۵۔ رَسُّ لَأَسْمَوَاتِ الْعَالِی ۱۶۔ اَبْرَحْمٰنِ سَعٰی مَعْرِی

استعداد ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ دونوں کے بیچ میں ہے

فَإِنَّهُ يَعْلَمُ الْيُسْرَىٰ وَآخِظَىٰ ۚ ۝٦ أَلَلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

۱۰) وہ اس حدیث

بے کربانوں نے دوسرے ان کی بھی تپا نہ گھر کے لئے دوا رکھنے کے لئے ان لوگ (فدا ایس) غمرو

أَنْتَ نَارًا لِعَالِي أَيْيَمٍ مِنْهَا يَنْفَسُ أَوَّاجِدًا

جسباب اپنی شغلی سے  
دس برس بعد اپنی ہی بی بی حضرت  
سیدہ ثعلبہ کو سولی  
سے چھت کرانے  
اپی اہل کاس پر کھینچ  
کے بیان پر پہنچ کر وہاں پہنچا  
ہوا انگریزی رات شدت کی  
سردی لادہ سے ناخبر ہو کر  
ترتر جھٹکی کی وہ حال اس حالت  
میں دیکھی تو اس کی حرمت پڑنے لگی



عَلَىٰ لَنَارٍ هُذًى ۝ فَلَمَّا آتَتْهَا نُوْدِي يَا مُوسَىٰ ۝

اگر کسی کو اس کی راہ کا تھکاؤ چاہوں، پھر چلے جسے آگ کے آگے اس کے نوحے آواز آتی ہو گئے موسیٰ نے جب

إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاحْلَعْنِي ۚ إِنَّكَ بِالْوَادِ

میں ہی تھا رہا ہوں تو تم اپنی دونوں جوتیاں لے آتا رہا کیونکہ تم اس وقت طوبہ (نامی)

الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ وَآنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا

پاکیزہ جبل مقدس طوی میں نے تم کو (پہلی کی واسطے) منتخب کیا ہو تو جو کچھ تمہاری طرف وحی

يُوحَىٰ ۝ إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي

کیجائی جو اسے کان کان کر سناؤ میں تمہیں کہہ رہا ہوں کہ اللہ میں کا سیرا کوئی مہذب نہیں میری ہی عبادت کرو

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ۝ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ

اور میری یاد کیلئے نماز (بار بار) پڑھا کرو (کیونکہ) قیامت ضرور آنے والی ہے اور میں اسے لا کمال

أَكَادُ خَفِيفًا لِّتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ۝

بھلا رکھوں گا تاکہ ہر شخص (کے خوش فہمی کے لئے) جیسی کوشش کی ہو اس کا اُسے بدلہ دیا جائے

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبِعْ

تو (کہیں) ایسا نہ ہو کہ شخص اسے دل سے نہیں مانتا اور اپنی فضا کی خواہش کے بجائے چاہے وہ نہیں اس

هَوَاهُ فَنُزِّلْهُ ۝ وَمَا تِلْكَ بِبَيْمِينِكَ يَمُوسَىٰ ۝

(نظر) سے دو دکھ لے تو تم تباہ ہو جاؤ گے اور لے کر اسے یہ تمہارا ہے یا تمہیں کیا چیز ہو؟ ۶ من کی

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاهْتَسِبُ بِهَا عَلَىٰ

یہ تو میری لٹائی ہوئی ہے اب تمہارا کرتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں پر (دشمنوں کی) چٹیاں

غَنِيِّ وَلِي فِيهَا مَارِبُ أُخْرَىٰ ۝ قَالَ آلِفَهَا

بھاتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی مطلب ہیں، زبانی سے موسیٰ اس کو زنا زمین پر ڈال تو

يَمُوسَىٰ ۝ قَالَ لَهَا يَا ذَا هِيَ حَيَّةٌ تُسْعَىٰ ۝ قَالَ

وہ موسیٰ نے اسے ڈال دیا تو زنا وہ سانپ بنا کر دوڑنے لگا (یہ کچھ کہہ کر) تو زنا کو کہ تم

خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَتُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ۝

اس کو پکڑ لو اور ڈرو نہیں، میں ابھی اسکی پہلی سی صورت پھر کچھ دیتا ہوں،

طہ جب حضرت موسیٰ  
اس کے قریب پہنچے تو چاہا  
کہ ایک درخت میں اتر کر  
بچے جب ایک روغن ہوا  
تسبیح کی آواز آتی ہے  
اور ایک نور آسمان تک  
بلند ہوا، نہ کلمہ و نہ  
کہ جلائی ہو نہ درخت  
کا چراغ نہ کہ ہوتا ہے  
یہ دیکھ کر وہ اسے اور  
بہشت ہو گئے خدا  
نے ان کے قلب کو غیب  
کروا دیا، جب چوٹیاں  
تو آواز آتی ہے یا موسیٰ  
آپ نے لکھا تھا کہ میرے  
نہ معلوم ہوا کہ چارے  
الاکوٹ ہو، پھر خود  
پہنچے جسے میں نے پری  
آواز تو سنی، تو میری جگہ نہیں  
دیکھی، آواز آتی میں تیرے  
بچے، داپنے، بابل آگے  
بچے ہر طرف ہوں اور تیرا  
نفس سے زیادہ قریبوں تب  
موسے دیکھے کہ یہ خدا کا کلام ہو  
اور میرے ہونے ۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

وَاصْصَمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْشَى بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ  
اور اپنے ہاتھ کو سیٹ کر اپنے نعل میں تو کر لو (پھر دیکھو کہ) وہ تیری بیماری کے مفید چلتا دھلتا ہوا  
سُوۃَ آيَةٍ أُخْرٰی ﴿۳۶﴾ لِيُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرٰی ﴿۳۷﴾  
نکاح کا (۲۰) دوسرا نمونہ ہو (۳۶) تاکہ تم ہم کو اپنی (قدت کی) بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں  
اِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰی ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ  
ابن فرعون کے پاس جاؤ اسے بہت سزا ملتا ہے موسیٰ نے عرض کی: پروردگار!   
لِي صَدْرِي ﴿۳۹﴾ وَيَسِّرْ لِيٓ اَمْرِي ﴿۴۰﴾ وَاجْعَلْ  
(میں) جان تو میں گئی زبان کے لئے سیرسید کو کٹا دہ فرما (دلیہ بنا) دیر کا کام میرے لئے آسان کر  
عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ﴿۴۱﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِي ﴿۴۲﴾ وَاجْعَلْ  
اور میری زبان سے گفت کی گہ گھول تاکہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھیں اور میرے  
لِيٓ وَزِيرًا مِّنْ اَهْلِيٓ ﴿۴۳﴾ هُرُوۡنَ اَخِيٓ ﴿۴۴﴾ اَشَدُّ بِهٖ  
نکھ والوں کے سیرج بھائی ہارون کو میرا وزیر (بوجھ بٹانے والا) بنائے اسکے ذریعے  
اٰزِيۡنِيْ ﴿۴۵﴾ وَاشْرِكْهُ فِیْ اَمْرِيْ ﴿۴۶﴾ كِيۡ تَسْتَحٰقَ  
میری پشت مضبوط کر دے اور میرے کام میں ہو کہ میرا شریک بناتا کہ ہم دونوں (ملک) کرتے سے  
کَثِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَتَذَكَّرُكَ کَثِيْرًا ﴿۴۸﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَاصِيْرٍ ﴿۴۹﴾  
تیری بشیم کریں اور کثرت سے تیری یاد کریں تو تو ہماری حالت دیکھ ہی رہا ہے۔  
قَالَ قَدْ اُوْتِيتَ سَؤْلَكَ يٰمُوسٰی ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ مَنَّا  
فرمایا اے موسیٰ! تمہاری سب درخواستیں منظور کر گئیں اور ہم تو تم پر  
عَلَيْكَ مَرَّةٌ اُخْرٰی ﴿۵۱﴾ اِذْ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰی اُمِّكَ  
ایک بار اور احسان کر چکے ہیں جب ہم نے تمہاری ماں کو الہام کیا جو  
مَا یُوَسِّیۡ ﴿۵۲﴾ اِنْ اَقْبَدَ فِیْهِ فِی التَّابُوۡتِ فَاَقْبَدِ فِیْهِ  
اب نہیں دہی کے ذریعے بتایا جائے کہ تم اسے (موسیٰ کی) صندوق میں رکھ کر صندوق  
فِی السَّفَرِ فَلَیْلِقَہُ السَّمَۤاءُ بِالسَّاحِلِ یَلْحِذْہُ عُدُوُّ  
کو دیا میں ڈال دو پھر دریا آئے ڈھیل کے کنارے ڈال دے گا کہ موسیٰ کو

مغل

۱۰ ابن مردودہ  
غلطیے بھگادی اور  
ابن عساکر سہارنت  
عیس سے روایت کی  
ہو کہ میں نے حضرت  
رسل کو شیر رک میں  
ایک ہمارا ہو  
کے مقابلہ میں دیکھا  
کاکہ فرما رہے تھے  
کیخداوندان میں میں  
مجھ سے وہی سوال کرتا  
ہوں جو میرے بھائی  
موسیٰ نے کیا تھا  
کہ میرے بیٹے کو  
کٹا دہ فرما اور  
میرا کام میرے  
لئے آسان کر اور  
میری زبان کی گڑ  
کھول دے تاکہ لوگ  
میری بات اچھی  
طرح سمجھیں اور  
میرے اہل بیت  
میرے بھائی کی  
کو میرا وزیر بنائے  
اسکے ذریعے  
میری پشت مضبوط  
کر دے تاکہ ہم  
اسکو میرا شریک بنا  
سکے  
تاکہ ہم دونوں  
کثرت سے تیری بشیم  
کریں اور کثرت سے  
تیری یاد کریں تو  
تو ہماری حالت  
دیکھ ہی رہا ہے  
تفسیر مندرجہ بالا  
صفحہ ۲۹۹  
مطبوعہ مصر ۱۲

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وصیت

پیشہ

تَبَيَّنَ وَعَدُّ لَهٗ ۚ وَآلَقَيْتُ عَلَيْكَ حَبَّةَ مِسِيَّةٍ  
 میرا دشمن اور مومن کا دشمن (فرعون) اٹھا لیا اور جسے میری محبت کا (برہنہ) ڈال دیا (جو کہ کھینچا گیا کرتا)  
 وَلِيُضْمَعَ عَلَيَّ عَيْنِي ۙ اِذَا تَمَشَّيْتُ اخْتِكَ فَتَضَعُ  
 تاکہ تم میری خاص نگاہ میں پائے جاؤ اور تم جب میری ہمت پر چلے اور فرعون کے گھر میں گئے مگر  
 هَلْ اَذَلُّكُمْ عَلَيَّ مَنْ يَكْفُلُهُ ۚ فَرَجَعْنَاكَ اِلَى اُمِّكَ  
 کہ تو تین عیسویں دایہ تیرے دوں جاے بھی تو تیرے پائے تو میں میری جتنے بھروسے کو تھامی دے گا یاں ہو جاوے گا  
 سَيِّ تَقَرَّعَيْنَهَا وَلَا حَزَنَ ۚ وَتَمَلَّتْ نَفْسًا فَبَعَثْنَاكَ  
 تاکہ تم کو بھیجیں تمہاری رہیں اور تمہاری جہلی پر کرے میرا یہ ہے کہ تمہیں بھیج دیا کہ وہ لڑا اور کشت رہا  
 مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ فَلَمِثْتَ سَيْنًا ۚ فِي  
 تھے آج کے غم میں غم سے فتنے دی اور تیرے تمہارا بھی طرح امتحان کر لیا پھر تم کئی برس تک  
 اَهْلَ مَدْيَنَ ۚ ثُمَّ جِئْتَ عَلَيَّ قَدَرًا يَمْوَدُّ سَيِّ  
 دین کے لوگوں میں جا کر رہے دے کوئی بھروسہ (مگر کے ایک اعزازہ برائے گئے اور نبوت کے قابل تھے)  
 وَاصْطَبَعْنَاكَ لِنَفْسِي ۙ اِذْ هَبَّ اَنْتَ وَآخُوكَ  
 اور میں نے تم کو اپنی رسالت کو اسلئے منتخب کیا۔ تم اپنے بھائی سبت ہمارے بھیجے ایک  
 يَا بَنِيَّ وَلَا تَتَّبِعَانِي فِي دَلْرِ ۙ اِذْ هَبَّا اِلَى فِرْعَوْنَ  
 جاؤ اور دو گھن میری یاد میں سستی نہ کرنا۔ تم دونوں فرعون کے پاس سے جاؤ  
 اِنَّهُ طَغَى ۙ فَقَوْلَا لَهُ قَوْلًا لَّيْسَا اَعْلَاهُ يَتَذَكَّرُ  
 جنگ وہ بہت سرکش ہو گیا ہے پھر اس سے جا کر بڑی سے باتیں کر دنا کہ وہ نصیحت ان سے  
 اَوْ يَخْشَى ۙ قَالَ رَبَّنَا اِنَّا خَافُ اَنْ يَغْزُو عَلَيْنَا  
 یاد رہے۔ دونوں نے غم کی اس ساریسے پائے والے ہم نے دے ہیں کہ یہ وہ ہم پر زیادتی (۲۰)  
 اَوْ اَنْ يَطْغَى ۙ قَالَ لَا تَخَافَا اِنَّنِي مَعَكُمْ اَسْمَعُ  
 کہ مجھے دیا اور زیادہ سرکشی کرے فریاد اور ہمیں میں تمہارے ساتھ ہوں (ادب کہ سننا  
 وَارَى ۙ فَاَتَيْنَاهُ فَعْمُولًا ۙ اِنَّا ارْسُولًا رَّبِّكَ قَارِئِينَ  
 اور دیکھتا ہوں۔ غرض وہ دونوں کے پاس جاؤ اور دو گھن کہ تم آپ کے برادر و کار کے رسول ہیں تو

اس کا قصہ ہے  
 حضرت موسیٰ کی ساری  
 جانی ہو کر دیکھا  
 یہ پہلی زمین کی  
 قدم کا آدمی ایک  
 علی اس پر بل کو فرما  
 کے ہے اس کے  
 سے زیادہ کی اپنے جان  
 کی اس نے زانا یا جسر  
 موشی نے ایک کھونٹا مارا  
 کہ وہ پہلی زمین دوسرے  
 دن موشی چاہے تھے دیکھا  
 کہ وہی شخص دوسرے  
 پہلے زرا ہے پھر  
 زیادہ کی وہ پہلی رو لگا ہے  
 بھی ارڈا لوستے  
 اس وقت یہ خبر معلوم  
 ہوئی کہ فرعون ان کے  
 قتل کی فکر میں ہے  
 آپ کو حکمت  
 جو تم دین کو  
 جوت کر جاوے آپ  
 چلے گئے نبوت کا  
 قصہ سورہ قصص میں  
 بیان ہو گیا ہے  
 اپنے خیال کی بھی  
 خبر نہ لی اور مہر  
 کو روانہ ہوئے  
 وہ حضرت ہارون کو  
 احلام ہوا یہ ایشیالی کو خط  
 مہر سے باہر دونوں  
 سے اور پھر اسے کام  
 میں مشغول ہونے اور  
 ان کی بی بی وہاں دو  
 بد مذہب ان کی مشغول  
 تھے دن دین کے  
 کہ وہ آئے اصران کو  
 بھان کہ حضرت موسیٰ  
 نے یاں ہو گیا وہ

مَعْنَا نَسْرَاءِ يَل ۵ وَلَا تَعْتَدْ بِهِمْ قَدْ جِئْنَاكَ  
 بنی اسرائیل کے ساتھ بھیج دیئے اور انہیں سنا ہے نہیں ہم آپ کے پروردگار  
 بِأَبْصَارِهِمْ مِنْ رَبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اتَّبَعَ الْهُدٰی  
 کہ جو آپ کے سامنے ہے اور جو راہ راست کی پیروی کرے اُس کے لئے سلامتی ہے  
 اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَا اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ كَذَّبَ  
 ہمارے پاس خدا کی طرف سے یہ وحی نازل ہوئی ہے کہ عذاب ذاب علیٰ من کذب  
 وَتَوَلٰی ۴۸ قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا یٰمُوسٰی ۴۹ قَالَ رَبُّنَا  
 جبریلؑ اور اس کے حکم سے ہمارے نبیؑ سے یہ وحی نازل ہوئی ہے کہ  
 الَّذِیْ اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ حَیٰثًا ثُمَّ هَدٰی ۵۰  
 ہمارے پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو ایک مناسب صورت عطا فرمائی پھر اسی نے (میں کو) ہدایت کرنے کے لئے حق بات  
 قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْاُولٰی ۵۱ قَالَ عَلِمَهَا عِنْدَ  
 فرعون نے پوچھا اگلے لوگوں کا حال تو بتاؤ کہ کیا ہوا موسیٰ نے کہا ان باتوں کا علم میرے  
 رَبِّیْ فِیْ کِتٰبٍ ۚ لَا یُضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنۡسِی ۵۲ الَّذِیْ  
 پروردگار کے پاس ایک کتاب محفوظ ہے میں (کھا ہوا) بھی نہ بھولتا ہوں نہ بھولتا ہوں  
 جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهَدًا ۖ وَقَسَدَ لَکُمۡ فِیْهَا سُبُلًا  
 وہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو چھڑا دیا اور تمہارے لئے اس میں راہیں نکال دیں  
 وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً ۖ فَاتَخَرَّجۡنَا یَکُمۡ اَزۡوَاجًا مِّنْ  
 اور اسی نے آسمان سے پانی برسا پھر اظفار بنا دیے کہ ہم ہی نے اس پانی کو جوڑ دیا جس سے مختلف قسم کی  
 نَبَاتٍ شَتٰی ۵۳ کُلُوا وَارْعَوْا اَنْعَامَکُمۡ لِذٰلِکَ  
 کھاؤ اور رعایت کرو اپنی جانوروں کو (بھی) چراؤ کہ تمہاری جانیں اس میں  
 لَا یَبِیۡتُ لَکُمُ الشَّہٰی ۵۴ مِنْهَا خَلَقَکُمۡ وَفِیْهَا نُعِیۡدُکُمۡ  
 عیشہ روز کے واسطے (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں ہم نے اسی زمین کو چھڑا دیا اور اس میں  
 وَمِنْهَا نَخْرِجُکُمۡ تَارَۃً اُخْرٰی ۵۵ وَلَقَدْ اَرۡسَلۡنَا  
 اس میں لوگوں کو ایک ایک آدمی سے دوسری بار (فایات) کہ دن کو نکالیں اور رات کو لے جائیں اور میں نے اس میں

منزل

نہ ہر دور میں ہر جگہ

۳۰

كُلُّهَا فَكَذَّبَ وَآلِي ۵۱) قَالَ اِجْتَنَّا لِنَخْرُجًا مِنْ اَرْضِنَا  
 دیکھا دیریں پہنچی آئے (سب کو) بھلاؤ یا اور نہ مانا (اور) کہنے لگا اے موسیٰ کیا تم ہائے یاس سے آئے ہو کہ یہ کہنا  
 بِسُحْرِكَ اَيُّمُوسٰی ۵۲) فَلَمَّا تَمَيَّنَكَ بِسُحْرِ مِثْلِهِ فَاَجْعَلْ  
 ملک میں ہی جاؤ گے وہ نکال بیٹھ کر اچھا تو رہیں (میں بھی تمہارے پاس جاؤں میں کوئی چیز نہیں چاہتا اور تمہارے  
 بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا تُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا  
 میدان (کی) قیامت ہو کر نہ ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (اور) غالب (اور) یہاں کھلے میدان میں  
 مُوسٰی ۵۳) قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ  
 ہو۔ موسیٰ نے کہا تمہارے (معاذ ذلت (عید) کا دن ہو اور (اگر) سب لوگ  
 النَّاسُ ضُحًى ۵۴) فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ جَمْعَهُ كَيْدًا ثُمَّ آتَى ۵۵)  
 دن چڑھنے سے حج کے جائز آئے ہو زمین (پہنچا) ہو گیا پھر (جائزہ) دے کر (ان) سے جمع کر لیا پھر (اگر) آ  
 قَالَ لَهُمْ مُوسٰی وَبَلَّغْكُمْ لَا تَقْتُلُوهُ وَاعْلَوْ لِلّٰهِ كَذِبًا  
 موجود تھا۔ موسیٰ نے کہا (زمین ہو) تمہارا ناس ہو خدا پر بھروسہ ہو جو افترا بداریاں نہ کرو  
 فَيَسْجُدْكُمْ بِعَذَابٍ ۵۶) وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرٰی ۵۷)  
 دین وہ عذاب نہ مل کرے (اس) سے تمہارا لیا میٹ کر پھر لگا اور (اگر) دیکھو جس نے تمہاری کھال کو بھینچا ہلاک  
 فَتَنَّا زُكُورًا أَمْ رَهْمُ بَيْنَهُمْ وَأَسْرُوا النَّجْوٰی ۵۸) قَالُوا  
 اس پر وہ لوگ اپنے کام میں باہم ہمارے اور سرگوشیاں کرنے کے (آخر وہ لوگ) بول اٹھے یہ دونوں  
 إِنَّ هَٰذِهِ لَسِجْرَانِ يٰرَبِّدَانِ أَنْ يُخْرِجَكُم مِّنْ  
 بقنا جادو گر ہیں اور جانتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور سے) تم تو ان کو تمہارے ملک  
 أَلَيْسَ كُم بِسُحْرٰهٖمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلٰی ۵۹)  
 سے نکال رہیں اور تمہارے اچھے خالص مذہب کو مٹا بیٹھوں میں تو تم بھی  
 فَاجْمَعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اسْوَاصْغَا ۶۰) وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ  
 جو بلاتے چلتے (جادو وغیرہ) درست کر لو پھر بڑا باندھو (کے) مقابلہ میں آؤ اور جو عاجز اور  
 مِّنْ اسْتَعْلٰی ۶۱) قَالُوا اَيُّمُوسٰی اِمَّا أَنْ تُخْلِفِيْ قَدَامَنَا  
 را وہ ہی فائز المرام را (غرض جادو گروں نے کہا) اسے موسیٰ یا تو تم ہی (اپنے جادو) چھوڑ دو

۱۲  
 دن چڑھنے کی  
 قید اس واسطے  
 قحی کو آرام طلب  
 لوگ بھی آرام  
 خاص سے فارغ  
 ہو کر آجھیں اور  
 سب کے سب  
 شرمگاہ ہو سکیں

موسیٰ کے غلبے میں جادو گر ہلاک ہو گئے

أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَى ۖ قَالَ بَلْ أَلْقَوُا

یہ کہ پہلے جادو پھینکے وہ ہم ہی ہیں، موسیٰ نے کہا (میں نہیں ڈاؤنگٹا، بلکہ تم ہی (پسے) ڈاؤ (غرض)

فَاذْجِبْهُمْ وَعَصِيْهُمْ حِجْلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ

یہ جنوں نے اپنی کرتب دکھائے، تو میں موسیٰ کو اُنکے جادو (کے زور) سے ایسا معلوم ہوا کہ انکی رسیاں اُنکی

اَنْهَا تَسْعٰی ۙ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيفَةً مُّوسٰی ۙ

چھڑیاں ڈر رہی ہیں، تو موسیٰ نے اپنے دل میں بھ دہشت سی پائی

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ۙ وَ اَلْقِ مَا فِیْ

ہم نے کہا (موسیٰ) ڈر نہیں یقیناً تم ہی درجہ کے اور نکالے۔ اے اُنہے ہاتھ میں جو (لاٹھی) جو

يَمِيْنُكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۙ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدٌ سِحْرٌ

اُسے اُل ڈو کو جو کرتب ان کو کھیل رہے ہیں، ان کو کھیلے جیو، ان کو کھیلے جو کرتب یہ وہ کیا جادو کر رہے ہیں اور

وَلَا يَفْلِحُ السِّحْرُ حِيْثُ اَتٰی ۙ فَاَلْقٰی السَّحْرَ فَسَجَدَ ۙ

جادو گر جہاں جگے کا مہا نہیں ہو سکتا (غرض موسیٰ کی لاٹھی نے سب پر پکڑ لیا، یہ سمجھتے ہی) وہ سب ڈگر کر پڑا

قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُونَ وَمُوسٰی ۙ قَالَ اٰمَنُتُمْ لَهٗ

اگر بے ادب تھے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار ایمان لائے (خوف ان کو گھٹا) کہا (میں) اس سے پہلے

قَبْلَ اَنْ اٰتٰنَا لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ

کہ ہم تمکو اجازت نہیں کہ ایمان لے آئے، اس میں شک نہیں کہ یہ تم پر کب بڑا کر دے، یہ جتنے تم کو جادو سکھایا

السِّحْرَ ؕ فَلَا قِطْعَنَ اَیْدِیْكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافِ

یہ تو میں تمہارے ایک طرف سے اور دوسری طرف سے پاؤں ضرور کاٹ ڈالوں گا اور تمہیں

وَلَا صَلْبَیْكُمْ فِیْ جُدُوْعِ النَّخْلِ ۚ وَلِتَعْلَمُنَّ

یقیناً غمخواروں کی شاخوں پر سونے چھعداؤنگہ اور برکت تم کو (اچھی طرح معلوم ہو جائے گا کہ ہم

اٰیٰتُنَا اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰی ۙ قَالُوْا اَلَنْ تَنْزِلَ عَلٰی

اور دونوں فریقوں) سے عذاب میں زیادہ بڑھا ہو، ان کو اسکو قیام زیادہ ہو جادو گر بولے کہ ایسے واضح و

مَلٰجَا ؕ نَاَمِنُ الْبَیِّنٰتِ وَالَّذِیْ فَطَرَنَا فَاقْضِ

روشن عجوبات جو ہم نے سامنے آئے، اور جس (خدا) نے ہم کو پیدا کیا، ہر چیز کو وسیع و جمع کی باتیں سننے تو

مَا أَنْتَ قَاضٍ إِلَّا نَسْمًا تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا  
 مجھے کرنا ہو کر تو بس دنیا کی (اسی ذرا سی زندگی) پر حکومت کر سکتے (اور کس)  
 إِنَّا أَمْنَا بِرَبِّنَا يَغْفِرُ لَنَا خَطِيئَاتِنَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ  
 ہم تو اپنے پروردگار پر اس قدر ایمان لے ہیں تاکہ ہمارے غلط کاموں کو گناہ نہ کہے اور ہمارے جانوروں کو قتل نہ کرے  
 مِنَ السَّحَرِ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۝ إِنَّا مِنْ يَأْتِ رَبَّنَا  
 جہیز تو نے ہمیں مجبور کیا تھا اور ضروری سے بہتر ہے اور اسی کو اس کے زیادہ کیا کہ ہمیں کائنات کے خالق و معبود پر کفر کرنا  
 مَجْرَمًا فَإِنَّ لَهُ جَنَّتَهُ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۝  
 اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہوگا تو اس کے لئے جہنم (دھما) ہوگا۔ جہنم تو وہ ہے جہاں آدمی کا اور زمی رہ کر سکتا  
 وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ  
 رہے گا اور جو عمل کے سامنے آئے گا اور جو کھانا ہوگا اور اسے اچھے کام بھی کئے ہوں گے تو ایسے ہی لوگ ہیں جن کو  
 لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى ۝ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَجْرِي مِنْ  
 اُس کے لئے بلند درجے ہیں وہ مدار ہمارے باغات ہیں جن کے پتے نہریں جاری  
 تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُؤْمِنِ  
 ہیں وہ لوگ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور جو گناہ سے پاک رہا کرے رہے اُس کا  
 تَزَكَّى ۝ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنِ اضْرِبْ  
 ایسی صلیب ہے اور ہم نے موسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ میرے بندوں (بنی اسرائیل) کو  
 بِعَبَادِي فَأَضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا إِلَىٰ الْبَحْرِ يَلَسَ  
 (دھڑے) راتوں رات نکال دیا اور پھر دریا میں (لاٹھی مار کر) اٹکے لے ایک برہمنی راہ نکال دیا اور  
 لَا تَخَفْ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى ۝ فَاتَّبِعْهُمْ فَنِعْمَ فَرِيقٌ  
 بچھا کر کے گا کوئی خوف نہ رہے گا اور نہ (دوڑنے کی) کوئی دہشت، انھوں نے ان کے لئے ایک راہ نکال دیا  
 فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝ وَأَضَلَّ فُرْقَانُهُمْ  
 پھر دریا کے پانی کا ریل گاڑیا گیا اور پھر اٹک دیا گیا اور فوجوں نے اپنی قوم کو گمراہ کر کے (ٹک) کر ڈالا  
 قَوْمَهُ وَمَا هَدَى ۝ يَبْنِي إِسْرَءِيلَ قَدْ أَهْلَكْنَاكُمْ  
 اور ان کی حمایت نہ کی اسے بنی اسرائیل ہم نے تم کو بھٹا کر دے دشمن (کے پنج) سے

الثلثة

الثلثة  
 ۳۲۲  
 ۱۳

بنی اسرائیل کا مصر سے نکلنا

منزل

عقلائے نبوی صحن محرقہ

میں روایت کی ہے کہ شریعت اللہ علیہ السلام نے حضرت رسول کے اہلیت کی دولت کی بابت ہے دیکھو اس محرقہ کی آیت ہ تفصیل ۵۰۵ یہ بھی دیکھو اس میں تھا اور حضرت ذوالنورین کے حکم سے

روئے قیل کے جانے لگے یہ بھی ہوا ہوا تھا اور اس کی ماں نے اسکو زور دیا ہے قیل کے کہ اسے ایک جہیز سے میں ڈال دیا تھا۔ خدا کا حکم دیا اسوجے وہ حضرت جبریل کی نظر سے نہایت کیجائے تھا اور چونکہ حضرت موسیٰ سے سن چکا تھا کہ رب جبریل کے اسم کے نیچے کی خاک میں پیر پر ڈال دو تو نے قیل ہی ہے جس کو حضرت جبریل نے زمین کو بن کرنے آئے تھے

تھے محرقہ کی خاک اٹھا کر رکھ جوڑی اور جب حضرت موسیٰ کوہ طور پہلے تو اس نے حضرت ادریس سے کہا ہم لوگوں نے جو یہ قیل سے لیا تھا اس میں سے تم

باتی ہے اور اس میں زمین کا تر نہیں اور یہ اس کی اسکو زور دیا ہے قیل کے کہ اسے ایک جہیز سے میں ڈال دیا تھا۔ خدا کا حکم دیا اسوجے وہ حضرت جبریل کی نظر سے نہایت کیجائے تھا اور چونکہ حضرت موسیٰ سے سن چکا تھا کہ رب جبریل کے اسم کے نیچے کی خاک میں پیر پر ڈال دو تو نے قیل ہی ہے جس کو حضرت جبریل نے زمین کو بن کرنے آئے تھے

مِنْ عَدُوِّكُمْ وَوَعَدَ لَكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ

جھڑایا اور تم سے (کہو) طور کے داہنے طرف کا وعدہ کیا اور

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الِثْمَانَ وَالسَّلْوَى ۝ كُلُوا مِنْ

انہی نے تم پر ثمن و سلوی نازل کیا اور دریا کیلئے جو چاہے پاکیزہ دریاں نہیں دے رکھی ہیں

طَيِّبَاتٍ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ

اس میں سے کھاؤ اور اس میں رکھی ثمن کی شراعت نہ کرو ورنہ تم پر میرا غضب نازل

غَضَبِي ۚ وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ۝

ہو جائیگا اور یاد رکھو کہ جب میرا غضب نازل ہوا تو وہ یقیناً گمراہ (بلاک) ہوا

وَلِيَّ لَعْنًا ۚ لِمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

اور جو محض توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھے کام کرے پھر نابت قدم لے رہے تو ہم اس کو ضرور

ثُمَّ اهْتَدَىٰ ۝ وَمَا أَجْزَلُكَ عَنْ قَوْمِكَ يَمُوسَىٰ ۝

پہنچے ڈالے ہیں پھر جو کسی شراذیب کو کر کے اور خود خواہ توبہ کر کے اپنی قوم سے الگ ہو کر

قَالَ هُمْ أَوْلَاءُ عَلَىٰ أَثَرِي ۚ وَتَجَلَّىٰ إِلَيْكَ رَبِّ

میں کہ جلدی کی وہ میں کی توبہ ہی تھی یہ بھی ہے یہی ہیں میں کی توبہ ہی کے یہ جیسا کہ تم نے بھلا ہوا ہوں

لِتَرْضَىٰ ۝ قَالَ فَاِنَا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ

اگر تو رنج ہے جو میں نے تم سے کیا ہے (کیے) بعد تمہاری قوم کا امتحان لیا

وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝ فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ

اور سامری نے انکو گمراہ کر دیا پھر تو موسیٰ غم میں گھر سے پھٹائے ہوئے اپنی

غَضَبَانَ أَيسِفَا ۚ قَالَ يَقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ

تو کہ کھٹ پٹے اور (کہ) کہنے لگے میری کہنت تو تم کیا تھے تمہارے پروردگار نے

وَعَدًا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ

ایک اچھا وعدہ (تو بت دینے کا) نہ کیا تھا تو کیا تمہارے وعدہ میں عرصہ تک کیا یا تم نے چاہا

أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمُوهُ

اگر تمہارا تمہارے پروردگار کا غضب ٹوٹ پڑے کہ تم نے میرے وعدہ (خدا کی بدست) (خدا کی بدست)

کوسالہ پر کا شروع کرادی ۱۳



مَوْعِدِي ۱۵) قَالُوا مَا آخَلَفْنَا مَوْعِدَكَ يَمْلِكُنَا وَ

کہ مولا جانو وہ لوگ کہنے لگے جسے آپ کے وعدے کے خلاف نہیں کیا بلکہ بات یہ ہوئی کہ فرعون کی قوم کے پروردگار

لَا كُنَّا حَمِلْنَا أَوْزَارًا مِنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَدْ تَتَّبَعْنَا

اور ہم جو (مصر سے نکلنے وقت) ہم پر لائے تھے انکو جو کچھ (ساری کے کہنے سے لگ گئی) ڈال دیا پھر اسی طرح

أَلْقَى السَّامِرِيُّ ۱۶) فَخَرَجَ لَهُمْ عَجَلًا جَسَدًا آلِهَ خَوَارِ

ساری نے بھی ڈال دیا پھر ساری نے ان کو لے کر (ایسی دور سے) آگ لے کر پھرنے کی ضرورت پائی اسکی آواز بھی پھرنے کی سی تھی

فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ قَالَهُ مُوسَى هَ فَنَسِيَ ۱۷) أَفَلَا

اور جسے کہنے لگے جی بھارا (جی) بھڑو جو اور جسے کال بھی) بھڑو ہو، مگر وہ بھول گیا ہی بھلا ان لوگوں کو کتنی

يَتَوَنَّ الْأَيُّ جَعَلِيَهُمْ قَوْلًا ۱۸) وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ صَرْفًا

بھی نہ بھی کہ یہ کچھ اور ان لوگوں کو بچنے کرا بھی بات کا جواب ہی دیتا ہو اور نہ انکا خدائی کے ہاتھ میں ہو اور

وَلَا نَفْعًا ۱۹) وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَرُونَ مِنْ قَبْلُ يَقَوْمُ

نفع، اور ان دن نے ان سے پہلے کہا بھی تھا کہ لے میری قوم تمھارا صرف ان کے ذریعے

إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَ

ہتمان لیا جا رہا ہو اور اس میں شک نہیں کہ تمھارا پروردگار (ایس خیل) جن کو تو تم میری پیروی کرو

أَطِيعُوا أَمْرِي ۲۰) قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَافِيَةً

اور میرا کھانا فائدہ لوگ کہنے لگے جب تک موسیٰ ہمارے پاس رہے گا میں تمھارے برابر اسی کی پرستش پر

حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَى ۲۱) قَالَ يَهْرُمُونَ مَا مَنَعَكَ

ڈنہ جیسے وہی نے موسیٰ کی طرف خطاب کر کے کہا اے ہارون جب تم نے ان کو دکھا لیا تھا کہ

إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۲۲) أَلَا تَتَّبِعُنَّ ط أَفَعَصَيْتَ

کہا ہو گئے ہیں تو تمھیں میری پیروی (قال) کہ کیونکر کہنے منع کیا تو کیا تم نے میرے حکم کی نافرمانی کی

أَمْرِي ۲۳) قَالَ يَا بَنُوؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا

ہارون نے کہا لے میرے بال (بھائی) میری داڑھی نہ پکڑو میرے سر (کے بال) میں

بِرَأْسِي ۲۴) إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ

تو اس سے ڈرو کہ (کہیں) آپ (داڑھی آکر) یہ (نہ) کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں

بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿١٧﴾ قَالَ فَمَنْ خَلَقُوكَ

بھوت ڈال دی اور میری بات کا بھی خیال نہ رکھا (تب سامری سے کہنے لگے کہ اوسامری تیرا

يَسَامِيرِي ﴿١٨﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ

کیا حال ہو اُسے (جواب میں) کہہ لگے وہ چیز کھانی دی کہ اوڑھنوں سے بھی (جبریل کہوں کہ سواد باہر سے تھے)

فَقَبَضْتُ قَضَاهُ مِمَّنْ آتَى الرَّسُولَ فَنَبَذْتُهَا

زیر نے جبریل (فرشتے کے کہوں) کے نشان قدم کی ایک پیٹھی (ضال کی) اُٹھائی پھر میں نے (پھر لگے کہ آپ کا آپ کا)

وَكَذَلِكَ سَوَّلْتُ لِي نَفْسِي ﴿١٩﴾ قَالَ فَادْهَبْ

تو وہ بولنے لگا اور اُس وقت مجھے میرے نفس نے یہی سوجھائی موسیٰ نے کہا چل (دور ہو)

فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ مِنِّي

یہ ہے (اس دنیا کی) زندگی میں تو (برسرِ اہم) تو کہتا پھر لگا کہ مجھے لہ نہ چھوڑنا (دور) مجھ (جبریل) اور

إِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ يُخْلَفُهُ ۖ وَانْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ

اور خدایت میں بھی (یعنی تجھے یہ (مذہب) دے گا کہ ہرگز تجھے سے خلائج کی جانیکا اور تو اپنے موبد کو تو دکھا کر

الَّذِي ظَلَمْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ

عبادت پر تو دیکھا تھا کہ ہم اسے یقیناً جلا (کر) رکھ کر (ڈالیں گے پھر ہم اسے

لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٢٠﴾ إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ

تیرے تیرے درمیان میں اُڑا دیں گے ، تمہارا معبود تو میں وہی خدا ہے جسے

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٢١﴾

سو ان کی اور معبود برحق نہیں کہ اُس کا علم ہر چیز پر چھا گیا ہے

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ

(لے رسول) ہم تمہارے سامنے یوں واقعات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے اور ہم یہی

وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ﴿٢٢﴾ مَنْ أَعْرَضَ

نے تمہارے پاس اپنی بارگاہ سے قرآن عطا کیا جس نے اُس سے منہ پھیرا

عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا ﴿٢٣﴾ خُلِدَ بَيْنَ

وہ قیامت کے لمحہ یقیناً (اپنے بڑے اعمال کا) بوجھ اٹھائے گا اور اسی حال میں ہمیشہ

۷  
کیونکہ اس سے  
حضرت موسیٰ کی  
بڑا عالمی وجہ  
سے لوگوں کے  
ہد کی گئی تھی  
بجائے چھوڑا گیا  
تھا اور اس وجہ  
سے وہ خود چھوڑ  
بنا جو لوگوں سے  
چھوڑا گیا جان  
چھوڑا تھا  
اور یہی حال کی  
اولہ کا بھی رہا اور  
شاہد ایک مصرعہ  
شام میں موجود  
ہی تھا کہ بعض  
عالم نے چھوڑا  
اگرچہ حضرت  
موسیٰ نے اسے  
جان ہی سے  
ار بڑا عالم کا ارادہ  
کیا تھا، مگر خود  
خدا نے سفارش  
کی کہ یہ نبی ہے  
اسے چھوڑ دو  
۱۱

منزل

قرآن کی تعلیم



الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ مُّغْتَابًا يَغْنَمْ غَنًّا كَثِيرًا وَهُوَ كَافِرٌ ۝ وَلَا يَخْشَىٰ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَأَوْحَيْتُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝ قَتَلْنَا عَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَحْمِلُ بِالْقُرْآنِ ۝

پس (وہ جان کا) سچا بادشاہ خدا پروردگار ہی ہے اور (اے رسول) قرآن (کے ترجمے) میں سے ہے  
 مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَرَأَيْتَ رَبَّكَ تَبَرَأَ إِلَيْكَ وَحْيِي كَرِيمٌ ۝ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلُ ۝ قَسَمِي وَكَلَّمْتُكَ عَزَمًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ ۝ فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجُكَمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ ۝ إِنَّ لَكَ

حضرت رسول  
 پر وحی نازل  
 ہوئی تو اس حال  
 سے کہ شامرو کی  
 کا کوئی لفظ  
 دھیان سے  
 حاتم ہے بعض  
 الفاظ جو جبریل  
 کے ساتھ دوپہر  
 شامرو کے  
 سے جبریل کو  
 اور اسے وحی  
 میں مشغول  
 ہوتا اس بنا پر  
 یہ آیت نازل  
 ہوئی اور اس  
 سے رابطہ دیگر  
 حضرت آدم  
 کا قصہ شروع  
 کر دیا جس سے  
 مقصود یہ ہے  
 کہ انسان غرور  
 حلیہ باز اور غیر  
 متواضع ہے  
 اور اس کا  
 دوسری وجہ  
 وہ فرما رہے  
 خلق الانسان  
 عجلہ " "

حضرت آدم کا قصہ



الْأَجْمُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ۝ وَأَنْتَ لَا تَنظُمُونَ

کہ (بشت میں) نہیں یہ (آرام) ہے کہ نہ تو تم یہاں بھوکے ہو گئے اور نہ تنگے اور یہاں میاں سے بھوکے

فِيهَا وَلَا تَضْمِي ۝ فَوْسُوسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ

اور نہ دھوپ کھاؤ گے تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا (اور)

قَالَ يَا دَٰهُ هَلْ أَدْلَاكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلَاكٍ

کہا او کو آدم! کیا میں نہیں ہیشی (کی زندگی) کا درخت اور وہ سلطنت جو کبھی زائل

لَا يَبْلَىٰ ۝ فَأَكَلَمْنَاهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا

نہ ہو بنا دوں چنانچہ دونوں میاں بی بی نے اسی میں کھانے کا کھانا کھا لیا اور کھانا بظاہر برکت گیا

وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ

اور دونوں بشت کے (درخت کے) پتے اپنے اپنے آگے پیچھے بر چیکانے لگے

وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ۝ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ

اور آدم نے اپنے پروردگار کی (نا فرمانی کی) راہ (میں) چلی اور وہ گمراہ ہو گیا۔ اس کے بعد ان کے پروردگار

فَتَنَّا عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۝ قَالَ أَهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا

نے آزمائش کیا پھر انکی توبہ قبول کی اور انکی حمایت کی فرمایا کہ تم دونوں بشت سے نیچے اتر جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي

تم میں سے ایک کا ایک دشمن ہو پھر اگر تمہارا سے اس میری طرف سے حمایت ہو جائے تو (تم انکی پیروی کا)

هُدًى ۖ فَمَنْ أَتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا

گمراہ کیا (کہ) جو شخص میری حمایت پر چلے گا نہ تو وہ گمراہ ہو گا اور نہ ضلالت میں

يَسْتَفِي ۝ وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ

بھٹنے کا اور جس شخص نے میرے یاد سے منہ پھیرا تو اس کی زندگی بہت تنگی

مَعِيشَةٍ ضَيِّكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ۝

میں بسر ہو گی اور ہم اسکو قیامت کے دن اندھا (بنائے) اٹھائیں گے

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۝

وہ کہہ گا اے اے میں تو (دنیا میں) آنکھ والا تھا تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھا

لے چنانچہ  
جب بشت  
سے غلطی  
ہوے اور  
زمین پر آئے  
تو جبریل ایک  
سرخ رنگ  
کا پیل لے کر  
آئے اور آپ  
کو زراعت کرنا  
بتایا گیا جب  
زمین جوڑنے لگے  
اور پتہ نہ سر  
ہے بلکہ سقا  
تو فرماتے تھے  
آہ وہ لکھو  
محبوب ہے  
میں کو خدا  
نے پہلے ہی  
فرمایا تھا اے  
میرے چوری تفصیل  
سورہ بقرہ باب ۲  
اول میں گزر  
چکی ہے  
۱۲

نے خدا سے نہ پھر وہ قیامت میں اندھا ہو گا

قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا وَ

خدا فرما لے گا اے ہاں (ہونا چاہیے) ہماری آیتیں بھی تو تیرے پاس آئی تھیں تو تو انہیں بھلا بیٹھا ، اور

كَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنسى ﴿١٦٦﴾ وَكَذَلِكَ نُجْزِي مَنْ

اسی طرح آج تو بھی بھلا دیا جائے گا، اور جس نے (حد سے) تجاوز کیا اور اپنے

أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ وَلَعَذَابُ

پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لایا اُس کو ایسا ہی بدلہ دیئے اور آخرت کا

الْأَخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَى ﴿١٦﴾ فَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ

عذاب تو یقینی بہت سخت اور بہت دیر پا ہے تو کیا ان (اہل کفر) کو اس (خدا) نے یہ نہیں بتا دیا تھا کہ

كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ

ہم نے اُن سے پہلے کہنے لوگوں کو ہلاک کر ڈالا جن کے گھروں میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں ،

فِي مَسْكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي

اس میں شک نہیں کہ اس میں عقلمندوں کے لیے قدرت خدا کی یقینی برت سی

النُّهَى (١٣٨) وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ

نشانیاں ہیں، اور (رسول) اگر تمہارے پروردگار کی پستی پہنچے ہی ایک دعوہ اور (عذاب کا)

لَكَانَ لِيْزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٦٩﴾ فَاصْبِرْ عَلٰی

ایک نئے وقت معین نہ ہوتا تو (انہی حرکتوں سے) فوراً عذاب کا آنا لازمی بات تھی (اے رسول) جو کہ

مَا يَقُولُونَ وَسُبِّحَ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ

یہ کفار کھاکرتے ہیں تم سیر صبر کرو اور آفتاب کھٹکنے کے نسل و آئسے غروب ہونے کے نسل اپنے پروردگار کی حمد و ثنا

الشمس وقيل غروبها ومن انما لي الليل

کے ساتھ تسبیح کیا کرو اور کچھ رات کے وقتوں میں اور

فَسَبِّحْهُ وَأَطِيعِ أَتَنِ النَّهَارَ لَعَلَّكَ تَرْضَى ﴿٧٠﴾ وَلَا

دن کے گناہوں میں تقسیم کر دے تاکہ تم نہالی ہو جاؤ، اید (ن رسول)



# الانبياء

اس سورہ میں ہر ذیل مذکور ہیں، کھلم کی حالت اور ان کا جواب قرآن کی حقیقت، اگون کا تذکرہ و فتنہ کی مہر و فتنہ کا ثبوت۔ خدا کی کوئی اولاد نہیں خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز باقی سے زندہ ہے۔ آدمی جلد باری سے قیامت کے اعمال کے نام تک۔ قرآنیت سے اعلیٰ کا فیصلہ۔ رسل کا حضرت وہ و دوز و ذکر حضرت داؤد و سلیمان کا قصہ و مرتبہ حضرت دین کا قصہ و فضیلت حضرت زکریا و یحییٰ اور مریم کا تذکرہ قیامت کا ذکر و درجوں اور مشیتوں کی حالت وغیرہ وغیرہ

اس سے صحت واضح ہو کہ قرآن فہم نہیں ہے بلکہ حادث ہے۔

الانبياء ۲۱

۵۱۳

اقترب للناس

سورہ انبیاء کے نام سے (مترشح کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحیم والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ۝۱ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرِ

مَنْ مَوْعٍ يَجَاءُ مِنْ حُبِّ انْكَسَارِ طَرَفٍ مِنْهُمْ يَسْأَلُونَ رَبَّهُمْ مَخْدُوحَاتٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ

يَلْعَبُونَ ۝۲ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ۝۳ وَأَسْرَأَ النَّفُوسَ الْبَاسِطَةَ فِي الْأَرْضِ ۝۴

الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۝۵

أَفَتَأْتُونَ السَّحَرَاءَ وَتَنْتَفِضُونَ عَنْهُمْ ۝۶ قُلْ رَبِّي

يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۷ بَلْ قَالُوا أَصْغَاتُ أَحْلَامٍ

بَلْ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۝۸ قُلْ إِنَّا بآيَاتِهِ

لَمُتَدْرِجُونَ ۝۹ لَمَّا أَرْسِلَ آلَ وَ لُونٌ ۝۱۰ مَا أَمْنَتْ قُلُوبُهُمْ

لَمَّا أَرْسِلَ آلَ وَ لُونٌ ۝۱۱ مَا أَمْنَتْ قُلُوبُهُمْ

لَمَّا أَرْسِلَ آلَ وَ لُونٌ ۝۱۲ مَا أَمْنَتْ قُلُوبُهُمْ

لَمَّا أَرْسِلَ آلَ وَ لُونٌ ۝۱۳ مَا أَمْنَتْ قُلُوبُهُمْ

لَمَّا أَرْسِلَ آلَ وَ لُونٌ ۝۱۴ مَا أَمْنَتْ قُلُوبُهُمْ

لَمَّا أَرْسِلَ آلَ وَ لُونٌ ۝۱۵ مَا أَمْنَتْ قُلُوبُهُمْ

لَمَّا أَرْسِلَ آلَ وَ لُونٌ ۝۱۶ مَا أَمْنَتْ قُلُوبُهُمْ

لَمَّا أَرْسِلَ آلَ وَ لُونٌ ۝۱۷ مَا أَمْنَتْ قُلُوبُهُمْ

لَمَّا أَرْسِلَ آلَ وَ لُونٌ ۝۱۸ مَا أَمْنَتْ قُلُوبُهُمْ

لَمَّا أَرْسِلَ آلَ وَ لُونٌ ۝۱۹ مَا أَمْنَتْ قُلُوبُهُمْ

لَمَّا أَرْسِلَ آلَ وَ لُونٌ ۝۲۰ مَا أَمْنَتْ قُلُوبُهُمْ

لَمَّا أَرْسِلَ آلَ وَ لُونٌ ۝۲۱ مَا أَمْنَتْ قُلُوبُهُمْ

لَمَّا أَرْسِلَ آلَ وَ لُونٌ ۝۲۲ مَا أَمْنَتْ قُلُوبُهُمْ



مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَقْتَمَهُمْ يَوْمَئِذٍ ۝۱

جہاں بستیوں کو تباہ کر دیا۔ سوچو دیکھو مگر تو ایمان نہ لانے تو کیا یہ لوگ ایمان لائیں گے  
وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوْحِي إِلَيْهِمْ  
اور (اسے رسول) کہنے سے پہلے بھی آدمیوں ہی کو ارسال کیا تھا لہذا ان کے پاس وحی بھیجی گئی تھی۔

فَسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝۲

اگر تم کو شک خود نہیں جانتے ہو تو عالموں سے پوچھ دیجو

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ حَسَدًا إِلَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ  
اور ہم نے ان (پیغمبروں) کے بدن میں حسد نہ کیا کہ وہ کدوا کھانا کھا لیں اور نہ

وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ۝۳ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ  
وہ (دنیا میں) ہمیشہ رہنے والے نہ تھے پھر ہم نے انہیں (اپنا عذاب کا) وعدہ پکا کر دکھایا

فَأَنجَيْنَاهُمْ وَمِنْ نَّشَأٍ وَاهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ۝۴

اور ہم عذاب سے بچا تو ہم نے ان پیغمبروں کو (جو کچھ حکم کیا) اور جس سے بچا تو ہم نے ان کو (جو کچھ حکم کیا) اور جس سے بچا تو ہم نے ان کو (جو کچھ حکم کیا)

لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا  
ہم نے تم لوگوں کے پاس کتاب (قرآن) نازل کی کہ جس میں تمہارا ذکر ہے اور تمہاری توجہ دہانی ہے

تَعْقِلُونَ ۝۵ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ  
ہمیں کتنے کتنے بستیوں کو جھک کر رہنے والے سرکش تھے۔

ظَالِمَةً وَأَنشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝۶

کردیا اور ان کے بعد دوسرے لوگوں کو پیدا کیا

قَلَمَّا أَحْسَوْا بِأَسْنَانِ إِذْ أَهْمُومِيهَا يَرْضَوْنَ ۝۷

تو جب ان لوگوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ بانی تو کیا ایک بجائے گئے

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَى مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَ  
پرہیز نہ کیا، بھاگو نہیں اور انہیں بستیوں اور گھروں میں لوٹ جاؤ جن میں تم

مَسْكِنُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْعَلُونَ ۝۸ قَالُوا يَٰوَيْلَنَا إِنَّا  
چین کرتے تھے تاکہ تم سے کچھ پوچھ سکیں کہ وہ لوگ کھنے لگے بل ہڈی ختم نہ ہو

۱۔ علماء اہل سنت  
اسیر غفلت میں  
اہل ذکر سے کون دور ہو  
جس میں بعض اہل کتاب  
سے علماء بعض  
قرآن و بعض سیراۃ  
سے علماء کو پیش  
ان میں سے کون  
بھی خدا تعالیٰ بات  
سنیں کہ اگر ان  
کتاب کے علماء و مفتوح  
ہوں تو ان سے  
ہدایت کیا ہوگی  
تو ان ہی طرف متوجہ  
اور قرآن و  
۱۔ علماء اہل سنت  
ہو سکتے ہیں کہ اگر  
یہی حرامت میں  
کا فی ہوتے تو ان  
اختلاف کریں ہوتا  
و اس سے حضرت  
امہ کا مفسر  
ہوا اور بعض  
احادیث کا مفسر  
ہوے، چنانچہ جناب  
امیر فرماتے ہیں  
کہ ہم اہل ذکر ہیں  
و اسراۃ علم - ۱۲ -

كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٣٠﴾ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوُهُمْ حَتَّىٰ  
 اہم سرگشت تو ضرور کچھ عوض وہ تو برابر ہی رہے بھلا رکھے بنائے کہ کہہ رہے تھے  
 جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا آخَامِ دِينَ ﴿٣١﴾ وَمَا خَلَقْنَا  
 کئی بولتی تھیتی کی طرح بھلا کے ٹھنڈا کر کے ڈھیر کر دیا اور کہنے آسمان  
 السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَبِيدَ ﴿٣٢﴾ لَوْ  
 اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کو غلام بنائے پیدا کیا اگر  
 أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهْوًا لَا تَخَذُ لَهُ مِنْ دُونِ  
 ہم کوئی کھل سا باجیتے تو بیجا ہم سے ہی جو ہر سے بنائے ملے اگر ہم کو  
 إِن كُنَّا فَعَلِينَ ﴿٣٣﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَىٰ  
 کرنا ہمارا اگر کہیں تباہ ہی نہ تھا بلکہ ہم تو حق کو ناحق کے۔ پڑھتے رہتے ہیں  
 الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ  
 توروہ باطل کے سر کو کل دیا ہے پھر وہ ہی وقت نیست رہا ہو جو عالمی دور ہم پر  
 الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ﴿٣٤﴾ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ  
 انھوں کو کہ ایسی ایسی باتیں بنا یا کرتے ہو حالانکہ جو لوگ (فرشتے) آسمان  
 وَالْأَرْضِ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ  
 اور زمین میں ہیں یہ رب اس کے بندے ہیں اور جو (فرشتے) اس کے سرکار میں نہ تو وہ  
 عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿٣٥﴾ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ  
 اسکی عبادت کی بھی کرتے ہیں اور نہ ٹھکے ہیں رات اور دن اس کی تسبیح  
 وَالنَّهَارَ لَا يَفْترُونَ ﴿٣٦﴾ آمِلْتُمْ تَتَّخِذُوا إِلَهًا  
 کیا کہتے ہیں (اور) تمہی کامی نہیں کرتے ان لوگوں نے جو مہمود زمین میں  
 مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ﴿٣٧﴾ لَوْ كَانَ فِيهِمَا  
 بن رکھے ہیں کیا وہی (لوگوں کو) زندہ کر سکتے اگر نہ بولنے والے زمین و آسمان میں ٹھہرا  
 إِلَهًا إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ  
 چند مہمود ہوتے تو دونوں کب کے برباد ہو گئے ہوتے جو باتیں ہو گئی تھیں ہی کا دیکھتے ہاتھیں ہاتھیں

۱۔ مقصود یہ معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کے ہر فرد میں سیکڑوں ہزاروں شعلہ ہیں ہر چیز کے لئے نیک کا ہونا، ہر اچھے کرنے کا نتیجہ لازمی ہونا ہر کام کا حکمت و ہر شے کا مقصد ہر چیز کے لئے نیک ہونا اور اس کی فصیح اور طریقی ہونی ۱۲۔ توحید کی نہایت مقصود اصل ہے جسے دلیل تافع کہتے ہیں اسکا خلاصہ یہ ہے کہ اگر دوسرا ہوتے تو اگر ان میں ایک ہی کا نام رکھا جاتا تو دوسرا اسکو رب کہتے یا نہیں۔ اگر روک سکتا ہے تو ہلا کر دھوا جائے اگر نہیں روک سکتا تو دوسرا کر دے دھوا جائے یہ توحید کا خلاصہ ہے کہ ایک ہی خدا ہے نہ دوسرا۔

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝۱۱ لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ  
 خدا جو عرش کا مالک ہے ان تمام عبادتوں کے لئے جو کچھ وہ کرتا ہے اس کی ہر چیز  
 وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۝۱۲ أَمْ آتَاخَذُ مِنْ دُونِهِ  
 نہیں پوچھا جاتا (ہاں) اور لوگوں سے باز پرس ہوگی کیا ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر کچھ اور  
 إِلَهَهُ ط قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَذَا ذِكْرُ  
 ممبر و بنا رکھے ہیں (اے رسول) تم کو کہ چلا اپنی دلیل و برہان کرو جو میرے سامنے ہیں (مناظرہ)  
 مَنْ مَّيَّعٍ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي ط بَلْ أَكْثَرُهُمْ  
 انکی کتاب (قرآن) اور جو لوگ مجھ سے پہلے تھے انکی کتابیں (توریت وغیرہ) یہ (جو وہ) ہیں انہیں خدا کا نشانہ  
 لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۝۱۳ كَمَا  
 ممکن ہیں سے اکثر تو حق (بات) کو جانتے ہی نہیں تو رجحان کا ذکر آتا ہے یہ لوگ نہ سمجھتے تھے اور اے  
 أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلٍ لَا تُوْحِي  
 رسول، ہم نے تم سے پہلے جب بھی کوئی رسول بھیجا تو اس کے پاس ہم بھی وحی بھیجتے تھے کہ بس  
 إِلَيْهِ آتِئْهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْ دُونِ ۝۱۴ وَ  
 پہلے سوا کوئی معبود قابل پرستش نہیں تو میری عبادت کیا کرو اور (اہل کفر) کہتے ہیں  
 قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ ط بَلْ عِبَادٌ  
 کہ خدا نے فرشتوں کو اپنی اولاد (بیٹیاں) بنا رکھا ہے (صلاک) وہ اس سے پاک پاکیزہ ہے (بارگاہ فرشتے)  
 مُكْرَمُونَ ۝۱۵ لَا يَسْخَرُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ  
 خدا کے عزیز بندے ہیں یہ لوگ اسے مسخر نہ کر سکتے اور یہ لوگ اسی کے  
 بِأَمْرِ يُعْمَلُونَ ۝۱۶ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ  
 علم پر پہنچتے ہیں جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے (عرض سب کچھ) وہ (خدا)  
 مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَنْتَفِعُونَ إِلَّا بِمَنْ ارْتَضَى  
 چاہتا ہے اور یہ لوگ اس شخص کے سوا جس سے خدا رضی ہو کسی کی سفارش بھی نہیں کرتے  
 وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝۱۷ وَمَنْ يَقُلْ  
 اللہ یہ لوگ خود اپنے خوف سے لرز جاتے رہتے ہیں اور ان میں سے کوئی یہ کہہ نہ سکتا تھا کہ خدا نہیں

۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔  
 یہ بات  
 ہے کہ  
 اس کا کوئی  
 عالم یا  
 مقابل نہیں  
 کہ اس سے  
 کچھ بچے  
 کہ  
 اس کی کوئی  
 بات  
 و معصیت  
 سے ظالی نہیں  
 ہوئی کوئی  
 بچے تو کیا  
 ۱۱

فرشتوں کی میں



نَبَلُّوكُمُ بِالْشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۚ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۳۸﴾

ہم تمہیں نصیبت و راست میں امتحان کی غرض سے آزمائے میں اور آزمائے کا پتہ ہم ہی دیتے ہیں اور تم لوگ

وَلَا تَرَاكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا

اور اسے رسول جب تمہیں کفار دیکھتے ہیں تو بس تم سے مسخر اپن کرتے ہیں

هُزُوًا ۚ أَهَذَا الَّذِي بَدَّكُمْ ۚ كُرْ أَهْتَكُمُ ۚ وَهُمْ

کہہ رہا ہے حضرت میں جو تمہارے سے نمودوں کو بہر حق حج ایا دیا کرتے ہیں حالانکہ یہ لوگ

يَذْكُرُ الرَّحْمَنُ هُمْ كَافِرُونَ ﴿۳۹﴾ خُلِقَ الْإِنْسَانُ

خود خدا کی یاد سے تمہارے دیکھتے ہیں (تو کی بر تونی پر مبنی جاسے آدمی تو بڑا حسد بان

مِنْ عَجَلٍ ۖ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ﴿۴۰﴾

پیدا کیا گیا ہے میں تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاؤنگا نہ تم مجھے جلدی کر دو

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۱﴾

نہ تمہارا وعظ تو یہ کہتے ہیں کہ اگر سچے ہو تو یہ قیامت کا وعدہ سب (پورا) ہوگا

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونُ عَنْ

اور جو لوگ کافر ہو بیچے کاش سوخت کی حالت کو لگا دیتے کہ جنہ کی آگ میں کھڑے ہوئے، اللہ اپنے پیروں سے

وَجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ

آگ کو ہٹائیں گے اور نہ اپنی پیٹھ سے اور نہ ان کی ہڈی کی جاسے گی

يُنصَرُونَ ﴿۴۲﴾ بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ

ایقامت کچھ جتا کر آنے سے رہی بیکر وہ تو جا بجا ملے بڑے پس کی ادھائیں ہکا بکا کر دے گی

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۴۳﴾

پھر سوخت اس میں نہ اس کے ہٹنے کی مجال ہوگی ورنہ انھیں ہملت ہی دی جاسے گی

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحِيًّا بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَخَاقَ

اور اسے رسول کچھ نہیں سہا جبر وئے ساتھ مسخر بن کیا جا چکا ہے وہ ان پر پھرنے کو اپنا

بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۴۴﴾

کر تو ان کو جس سخت عذاب نے آٹھیر دیا بنی نہ ہنی رہا کرتے تھے (اسے رسول) تم

آدمی جلد باز پیدا ہوا ہے

قیامت آج تک آج سے گی

قُلْ مَنْ يَمْكُؤُكُمْ يَا كَيْلُ وَالتَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ ط  
 ان سے پہچو تو کر خدا کے عذاب سے روکا جانے میں رات کو بیدار کون بہرا دیکھتا ہے  
 بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿۲۶﴾ أَمْ لَهُمْ  
 بہر روز نا تو کرنا بلکہ یہ ایک اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرتے ہیں کیا ہمارے سوا  
 إِلَهَةٌ تَشْعُمُهُمْ مِنْ دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ  
 ان کے کچھ اور پروردگار ہیں کہ جو ان کو ہمارے عذاب سے بچا سکتے ہیں ان کی پوجا میں ہمیں بیک خود  
 نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنْنَا يُصْحَبُونَ ﴿۲۷﴾ بَلْ  
 اپنی آپ تو مدد کر ہی نہیں سکتے اور نہ ہمارے عذاب سے انھیں بچا دے گی جی بیک  
 مَتَّعْنَاهُمُ لَوْلَا وَابَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمْ  
 ہم ہی نے انکو اور ان کے بزرگوں کو آرام دینے دی یہ ثابت کہ انکی عمر میں بڑھ گئیں  
 لِلْعَمْرِ طَفْلًا يَرُونَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا  
 تو پھر لہذا لوگ نہیں دیکھتے کہ ہم دے زمین کو چاروں طرف سے نقص کرتے اور  
 مِنْ أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۲۸﴾ قُلْ إِنَّمَا  
 اسکو فتح کرتے چلے آتے ہیں تو کیا اب بھی ہمیں لوگ کہہ کر غالب دیتے ہیں (ہے رسول) مدد دے  
 أَنْذِرْكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ  
 میں تو بس تم کو لوگوں کو حق کے مطابق (غذا) دے رہا ہوں کہ لوگ گویا سہی اور پروردگار کو یہ ایجا تو وہ  
 لَا تَأْمُرُ بِمَنْدَرُونَ ﴿۲۹﴾ وَلَكِنْ مَسَّتْهُمْ نَفَسَةٌ  
 بچا رہنے ہی کو نہیں (نفس) (دیں کیا خاک) (اور اسے رسول) اگر کہیں ایک ٹھکے پروردگار کے عذاب  
 مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ بَوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا  
 کی ذرا سی ہوا بھی تم گئی تو بے ساختہ بول اٹھتے ہاے انسانس و انبی ہم ہی  
 ظَالِمِينَ ﴿۳۰﴾ وَتَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيُقْوَى  
 ظالم تھے اور قیامت کے دن تو ہم (مندو) بچے رہے اعمال تو نے کیلئے (نفس) انصاف کی ترازو میں  
 الْقِيَمَةَ فَلَا تَظْهَرُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ  
 کھڑی کر دے تو پھر کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائیگا اور اگر مانی کے

۱۵ میں نہیں  
 حوت ہر کسی کی  
 آواز نہیں سنتا ہی  
 حوت یہ کفار دل  
 سے ہرے ہیں کہ انکو  
 عذاب سے روکا یا  
 جائے مگر نہیں  
 دے سکتے۔ ۱۶۔  
 ۱۷ میں بیان  
 کر چکا ہوں کہ ترازو  
 سے مراد علم خدا اور  
 اعمال کی سنجیدگی  
 دیکھنے سے کسی اور  
 زبانی مراد ہے۔  
 عیناً کہ صریح مطلب  
 انہی سے ظاہر ہوتا ہے  
 ۱۸



مِنْ قَالِ حَبَّةٌ مِنْ خُرْدٍ لِي آتَيْنَا بِهَا ط وَكَفَى

وہ نے کہہ دیا یہی کھانا (علیٰ) ہو گا تو ہم سے لا حاضر کریں گے اور ہم حساب کرنے

بِمَا حَاسِبِينَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ

کے واسطے بہت کافی ہیں اور ہم نے یقیناً موسیٰ اور ہارون کو (حق و باطل کی) جدا

الْفُرْقَانِ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۴۷﴾ الَّذِينَ

کرنے والی کتاب (توریت) اور پرہیزگاروں کیلئے از سر نیا نور اور نصیحت عطا کی جو

يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ

بے دیکھے اپنے پروردگار سے خوف کھاتے ہیں اور یہ لوگ روز قیامت سے بھی

مُشْفِقُونَ ﴿۴۸﴾ وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ ط

ڈرنے میں اور یہ (قرآن مجید) ایک بابرکت تذکرہ ہے جسکو ہم نے اُنارہا ہے تو کیا

أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۴۹﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ

تو کون کو نہیں سننے اور اس میں بھی شک نہیں کہ ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے

رُشْدًا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ ﴿۵۰﴾ إِذْ قَالَ

ہم سلیم عطا کی تھی اور ہم اُن کی حالت سے خبر لے رہے تھے جب انھوں نے اپنے

لِأَيُّكُمُ يَرْجُو قَوْمِيهِ مَا هَذِهِ الشَّمَانِيْلُ الَّتِي آتَيْنَاهُمْ

منہ بولے، باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ مورتیں تمہیں تم لوگ مجاور ہی کرتے ہو

لِهَآءِ أَكْفُونُ ﴿۵۱﴾ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لِهَآءِ عَابِدِينَ ﴿۵۲﴾

آکر کیا (یا) ہیں وہ لوگ بولے (اور نہ کہہ نہیں سکتے) اے بڑے بڑوں کو ان ہی کی تشریف کرتے ہیں

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَشْهُمَ وَأَبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ

ابراہیم نے کہا یقیناً تم بھی اور تمھارے بزرگ بھی ضلالت میں تھے مگر ابھی میں نے تم سے

مُبِينٌ ﴿۵۳﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنْ

کچھ وہ کہہ گئے کہ تو کیا تم بڑے با حق بات لیکر آئے ہو یا تم بھی (یوں ہی)

اللَّعِينِينَ ﴿۵۴﴾ قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ

وہ کی کوئی جابراہیم نے کہا (خدا) میں تمہیں کہتا ہوں کہ تمھارے معبود نہیں بلکہ تمھارا پروردگار آسمانوں کا ہے

۱۔ حضرت ابن عباس کا قول ہے کہ جو شخص توحید، بہشت و دوزخ، قیامت حساب، نبیوں کا اعتقاد رکھے وہ خدا سے ڈرنے والا ہے۔ ۱۲۔

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

۱۔ یہ ایک حدیث میں ہے کہ یہی فقرہ ماہذہ التماثل القائل لہا عاکفون ایک تہجہ حضرت رسول نے شطرنج کھیلنے والی کی طرف خطاب کر کے فرمایا تھا۔ ۱۱۔

۱۲۔





مَا هُوَ إِلَّا يَنْطِقُونَ ﴿۵۱﴾ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ

﴿۵۲﴾ قُلْ لَكُمْ دِينُ اللَّهِ وَلِيَما تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ قُلْ بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَئِن يَدْعُوهُم إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ

أَقْلَامُ تَعْبُدُونَ ﴿۵۳﴾ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِن كُنتُمْ رَاكِبِينَ ﴿۵۴﴾ قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۵۵﴾ قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي

قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي

قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي

قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي

قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي

قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي

قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي

قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي

قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي

قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي قُلْ إِنَّمَا أَدِيتُكُمْ بَشَرًا مِّثْلِي وَإِن كُنتُمْ تَحِبُّونَ فَاخْرُجُوا مِن دِينِي

بِزِيَارَةِ مَقْبَرَةِ اَلْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَآلِهِ اَلْاَسَاطِينُ فِي رَجَبِ الْاَوَّلِ عَامِ ۱۲۸۰ هـ







وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلٌّ إِلَيْنَا رِجْعُونَ ۝  
 اور لوگوں نے اپنا اختلاف کر کے، اپنے ذمہ کو لے کر ان کے پاس واپس آکر دیکھ کر کہا کہ ہم تم کو  
 قَمَنٌ يَعْمَلُ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْتٍ مِنْ  
 (مومن نصیحت فرما رہا ہے کہ) جو بھلائی کے کام کرے گا اور وہ انکار بھی نہ کرے گا تو اس کی  
 فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ ۚ وَلَا نَالَهُ كَاتِبُونَ ۝۱۱۱ وَحَرَّمَ  
 کہ کفر سے ان کی نجات نہ جائیگی اور ہم ان کے اعمال کو لکھتے تھے جتنے ہیں اور جس نبی کو ہم نے نیک  
 عَلَى قُرْبَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝۱۱۲ حَتَّىٰ  
 کہ وہ (لا محکم نہیں کہ وہ لوگ قیامت کے دن نہ بھڑک اٹھیں) اس میں پس اتنا (تو نف  
 إِذَا فِئْتٌ يَأْجُوبُ وَمَأْجُوبٌ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَلَبٍ  
 (مضمون ہو گا کہ جب یا جوب یا جوب) اس کے معنی کی تفسیر کے بعد لایا جائے گا اور لوگ (میں کی) لکھ  
 يَسْلُونَ ۝۱۱۳ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقِّ فَإِذَا هِيَ  
 سے دور تر رہنے لگی اور قیامت کا عہدہ نزدیک آگئے پھر تو کافروں کی  
 شَاحِصَةً ۚ أَبْصَا الَّذِينَ كَفَرُوا هَٰ يَوْمَ لَنَا قَدْ  
 انھیں ایک دم سے پھرا دی جائیں اور کہنے لگیں ہاں ہماری قیامت کہ ہم تو س  
 كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ۝۱۱۴  
 دن اسے غفلت ہی میں رہے، رب بیکر رنج تو یہ ہے کہ اپنے اور ہم آپ ظالم تھے  
 أَنْتُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ  
 (انسان کہتا ہے کہ کفار) تم اور جس چیز کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو یقیناً جہنم کی اندھ  
 جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ۝۱۱۵ لَوْ كَانَ هَٰؤُلَاءِ  
 جلال، ہونگے (اور ہم سب کو میں اتنا نہیں کہ اگر یہ رہتے، مینور ہونے  
 الرِّهَةِ مَا وَرَدُوا هَٰؤُلَاءِ وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ۝۱۱۶  
 تو انھیں دوزخ میں نہ جاتا پڑتا اور (اب تو سب کے سب اسی میں ہمیشہ رہیں گے  
 لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ۝۱۱۷  
 ان لوگوں کی دوزخ میں جج ہوگا، ہونگی اور لوگ (اب خود وہاں میں کی بات بھی نہ نہیں گھبراہ

۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹  
 ۵۰۰  
 ۵۰۱  
 ۵۰۲  
 ۵۰۳  
 ۵۰۴  
 ۵۰۵  
 ۵۰۶  
 ۵۰۷  
 ۵۰۸  
 ۵۰۹  
 ۵۱۰  
 ۵۱۱  
 ۵۱۲  
 ۵۱۳  
 ۵۱۴  
 ۵۱۵  
 ۵۱۶  
 ۵۱۷  
 ۵۱۸  
 ۵۱۹  
 ۵۲۰  
 ۵۲۱  
 ۵۲۲  
 ۵۲۳  
 ۵۲۴  
 ۵۲۵  
 ۵۲۶  
 ۵۲۷  
 ۵۲۸  
 ۵۲۹  
 ۵۳۰  
 ۵۳۱  
 ۵۳۲  
 ۵۳۳  
 ۵۳۴  
 ۵۳۵  
 ۵۳۶  
 ۵۳۷  
 ۵۳۸  
 ۵۳۹  
 ۵۴۰  
 ۵۴۱  
 ۵۴۲  
 ۵۴۳  
 ۵۴۴  
 ۵۴۵  
 ۵۴۶  
 ۵۴۷  
 ۵۴۸  
 ۵۴۹  
 ۵۵۰  
 ۵۵۱  
 ۵۵۲  
 ۵۵۳  
 ۵۵۴  
 ۵۵۵  
 ۵۵۶  
 ۵۵۷  
 ۵۵۸  
 ۵۵۹  
 ۵۶۰  
 ۵۶۱  
 ۵۶۲  
 ۵۶۳  
 ۵۶۴  
 ۵۶۵  
 ۵۶۶  
 ۵۶۷  
 ۵۶۸  
 ۵۶۹  
 ۵۷۰  
 ۵۷۱  
 ۵۷۲  
 ۵۷۳  
 ۵۷۴  
 ۵۷۵  
 ۵۷۶  
 ۵۷۷  
 ۵۷۸  
 ۵۷۹  
 ۵۸۰  
 ۵۸۱  
 ۵۸۲  
 ۵۸۳  
 ۵۸۴  
 ۵۸۵  
 ۵۸۶  
 ۵۸۷  
 ۵۸۸  
 ۵۸۹  
 ۵۹۰  
 ۵۹۱  
 ۵۹۲  
 ۵۹۳  
 ۵۹۴  
 ۵۹۵  
 ۵۹۶  
 ۵۹۷  
 ۵۹۸  
 ۵۹۹  
 ۶۰۰  
 ۶۰۱  
 ۶۰۲  
 ۶۰۳  
 ۶۰۴  
 ۶۰۵  
 ۶۰۶  
 ۶۰۷  
 ۶۰۸  
 ۶۰۹  
 ۶۱۰  
 ۶۱۱  
 ۶۱۲  
 ۶۱۳  
 ۶۱۴  
 ۶۱۵  
 ۶۱۶  
 ۶۱۷  
 ۶۱۸  
 ۶۱۹  
 ۶۲۰  
 ۶۲۱  
 ۶۲۲  
 ۶۲۳  
 ۶۲۴  
 ۶۲۵  
 ۶۲۶  
 ۶۲۷  
 ۶۲۸  
 ۶۲۹  
 ۶۳۰  
 ۶۳۱  
 ۶۳۲  
 ۶۳۳  
 ۶۳۴  
 ۶۳۵  
 ۶۳۶  
 ۶۳۷  
 ۶۳۸  
 ۶۳۹  
 ۶۴۰  
 ۶۴۱  
 ۶۴۲  
 ۶۴۳  
 ۶۴۴  
 ۶۴۵  
 ۶۴۶  
 ۶۴۷  
 ۶۴۸  
 ۶۴۹  
 ۶۵۰  
 ۶۵۱  
 ۶۵۲  
 ۶۵۳  
 ۶۵۴  
 ۶۵۵  
 ۶۵۶  
 ۶۵۷  
 ۶۵۸  
 ۶۵۹  
 ۶۶۰  
 ۶۶۱  
 ۶۶۲  
 ۶۶۳  
 ۶۶۴  
 ۶۶۵  
 ۶۶۶  
 ۶۶۷  
 ۶۶۸  
 ۶۶۹  
 ۶۷۰  
 ۶۷۱  
 ۶۷۲  
 ۶۷۳  
 ۶۷۴  
 ۶۷۵  
 ۶۷۶  
 ۶۷۷  
 ۶۷۸  
 ۶۷۹  
 ۶۸۰  
 ۶۸۱  
 ۶۸۲  
 ۶۸۳  
 ۶۸۴  
 ۶۸۵  
 ۶۸۶  
 ۶۸۷  
 ۶۸۸  
 ۶۸۹  
 ۶۹۰  
 ۶۹۱  
 ۶۹۲  
 ۶۹۳  
 ۶۹۴  
 ۶۹۵  
 ۶۹۶  
 ۶۹۷  
 ۶۹۸  
 ۶۹۹  
 ۷۰۰  
 ۷۰۱  
 ۷۰۲  
 ۷۰۳  
 ۷۰۴  
 ۷۰۵  
 ۷۰۶  
 ۷۰۷  
 ۷۰۸  
 ۷۰۹  
 ۷۱۰  
 ۷۱۱  
 ۷۱۲  
 ۷۱۳  
 ۷۱۴  
 ۷۱۵  
 ۷۱۶  
 ۷۱۷  
 ۷۱۸  
 ۷۱۹  
 ۷۲۰  
 ۷۲۱  
 ۷۲۲  
 ۷۲۳  
 ۷۲۴  
 ۷۲۵  
 ۷۲۶  
 ۷۲۷  
 ۷۲۸  
 ۷۲۹  
 ۷۳۰  
 ۷۳۱  
 ۷۳۲  
 ۷۳۳  
 ۷۳۴  
 ۷۳۵  
 ۷۳۶  
 ۷۳۷  
 ۷۳۸  
 ۷۳۹  
 ۷۴۰  
 ۷۴۱  
 ۷۴۲  
 ۷۴۳  
 ۷۴۴  
 ۷۴۵  
 ۷۴۶  
 ۷۴۷  
 ۷۴۸  
 ۷۴۹  
 ۷۵۰  
 ۷۵۱  
 ۷۵۲  
 ۷۵۳  
 ۷۵۴  
 ۷۵۵  
 ۷۵۶  
 ۷۵۷  
 ۷۵۸  
 ۷۵۹  
 ۷۶۰  
 ۷۶۱  
 ۷۶۲  
 ۷۶۳  
 ۷۶۴  
 ۷۶۵  
 ۷۶۶  
 ۷۶۷  
 ۷۶۸  
 ۷۶۹  
 ۷۷۰  
 ۷۷۱  
 ۷۷۲  
 ۷۷۳  
 ۷۷۴  
 ۷۷۵  
 ۷۷۶  
 ۷۷۷  
 ۷۷۸  
 ۷۷۹  
 ۷۸۰  
 ۷۸۱  
 ۷۸۲  
 ۷۸۳  
 ۷۸۴  
 ۷۸۵  
 ۷۸۶  
 ۷۸۷  
 ۷۸۸  
 ۷۸۹  
 ۷۹۰  
 ۷۹۱  
 ۷۹۲  
 ۷۹۳  
 ۷۹۴  
 ۷۹۵  
 ۷۹۶  
 ۷۹۷  
 ۷۹۸  
 ۷۹۹  
 ۸۰۰  
 ۸۰۱  
 ۸۰۲  
 ۸۰۳  
 ۸۰۴  
 ۸۰۵  
 ۸۰۶  
 ۸۰۷  
 ۸۰۸  
 ۸۰۹  
 ۸۱۰  
 ۸۱۱  
 ۸۱۲  
 ۸۱۳  
 ۸۱۴  
 ۸۱۵  
 ۸۱۶  
 ۸۱۷  
 ۸۱۸  
 ۸۱۹  
 ۸۲۰  
 ۸۲۱  
 ۸۲۲  
 ۸۲۳  
 ۸۲۴  
 ۸۲۵  
 ۸۲۶  
 ۸۲۷  
 ۸۲۸  
 ۸۲۹  
 ۸۳۰  
 ۸۳۱  
 ۸۳۲  
 ۸۳۳  
 ۸۳۴  
 ۸۳۵  
 ۸۳۶  
 ۸۳۷  
 ۸۳۸  
 ۸۳۹  
 ۸۴۰  
 ۸۴۱  
 ۸۴۲  
 ۸۴۳  
 ۸۴۴  
 ۸۴۵  
 ۸۴۶  
 ۸۴۷  
 ۸۴۸  
 ۸۴۹  
 ۸۵۰  
 ۸۵۱  
 ۸۵۲  
 ۸۵۳  
 ۸۵۴  
 ۸۵۵  
 ۸۵۶  
 ۸۵۷  
 ۸۵۸  
 ۸۵۹  
 ۸۶۰  
 ۸۶۱  
 ۸۶۲  
 ۸۶۳  
 ۸۶۴  
 ۸۶۵  
 ۸۶۶  
 ۸۶۷  
 ۸۶۸  
 ۸۶۹  
 ۸۷۰  
 ۸۷۱  
 ۸۷۲  
 ۸۷۳  
 ۸۷۴  
 ۸۷۵  
 ۸۷۶  
 ۸۷۷  
 ۸۷۸  
 ۸۷۹  
 ۸۸۰  
 ۸۸۱  
 ۸۸۲  
 ۸۸۳  
 ۸۸۴  
 ۸۸۵  
 ۸۸۶  
 ۸۸۷  
 ۸۸۸  
 ۸۸۹  
 ۸۹۰  
 ۸۹۱  
 ۸۹۲  
 ۸۹۳  
 ۸۹۴  
 ۸۹۵  
 ۸۹۶  
 ۸۹۷  
 ۸۹۸  
 ۸۹۹  
 ۹۰۰  
 ۹۰۱  
 ۹۰۲  
 ۹۰۳  
 ۹۰۴  
 ۹۰۵  
 ۹۰۶  
 ۹۰۷  
 ۹۰۸  
 ۹۰۹  
 ۹۱۰  
 ۹۱۱  
 ۹۱۲  
 ۹۱۳  
 ۹۱۴  
 ۹۱۵  
 ۹۱۶  
 ۹۱۷  
 ۹۱۸  
 ۹۱۹  
 ۹۲۰  
 ۹۲۱  
 ۹۲۲  
 ۹۲۳  
 ۹۲۴  
 ۹۲۵  
 ۹۲۶  
 ۹۲۷  
 ۹۲۸  
 ۹۲۹  
 ۹۳۰  
 ۹۳۱  
 ۹۳۲  
 ۹۳۳  
 ۹۳۴  
 ۹۳۵  
 ۹۳۶  
 ۹۳۷  
 ۹۳۸  
 ۹۳۹  
 ۹۴۰  
 ۹۴۱  
 ۹۴۲  
 ۹۴۳  
 ۹۴۴  
 ۹۴۵  
 ۹۴۶  
 ۹۴۷  
 ۹۴۸  
 ۹۴۹  
 ۹۵۰  
 ۹۵۱  
 ۹۵۲  
 ۹۵۳  
 ۹۵۴  
 ۹۵۵  
 ۹۵۶  
 ۹۵۷  
 ۹۵۸  
 ۹۵۹  
 ۹۶۰  
 ۹۶۱  
 ۹۶۲  
 ۹۶۳  
 ۹۶۴  
 ۹۶۵  
 ۹۶۶  
 ۹۶۷  
 ۹۶۸  
 ۹۶۹  
 ۹۷۰  
 ۹۷۱  
 ۹۷۲  
 ۹۷۳  
 ۹۷۴  
 ۹۷۵  
 ۹۷۶  
 ۹۷۷  
 ۹۷۸  
 ۹۷۹  
 ۹۸۰  
 ۹۸۱  
 ۹۸۲  
 ۹۸۳  
 ۹۸۴  
 ۹۸۵  
 ۹۸۶  
 ۹۸۷  
 ۹۸۸  
 ۹۸۹  
 ۹۹۰  
 ۹۹۱  
 ۹۹۲  
 ۹۹۳  
 ۹۹۴  
 ۹۹۵  
 ۹۹۶  
 ۹۹۷  
 ۹۹۸  
 ۹۹۹  
 ۱۰۰۰



قَان تَوَلَّوْا فَقُلْ اَدْنٰكُمْ عَلٰی سَوَآءٍ وَلَا

پھر اگر یہ لوگ (اسپر بھی) نہ پھیریں تو تم کہو کہ میں نے تم سب کو یکساں خبر کر دی ہے اور میں

اَدْرِیْ اَقْرَبُ اَمْرَبِعِیْدُ مَا تَوْعَدُوْنَ ۝۹

نہیں جانتا کہ جس (ضرب) کا تمہے وعدہ کیا گیا ہے قریب آ رہو یا (اچھی) دور رہو

اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ۝۱۰

اس میں شک نہیں کہ وہ اس بات کو بھی جانتے ہوگا کہ تم نے کیا کہا اور جو تم نے چھپائے ہو اس کو بھی جانتا ہے

وَلَا اَدْرِیْ لَعَلَّہٗ فِتْنَةٌ لَّکُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰی حَیْنٍ ۝۱۱

اور میں بھی نہیں جانتا کہ شاید یہ (تجربہ) خدا کے لئے امتحان ہو اور کیا تم میں مدت تک (لطف) بھی ہو

قُلْ رَبِّ اَحْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ

اگر خدا نے دعا کی ہے تو یہ ہائے دل تو میرے حکم کا دیکھو اور کیا وہ کسی درمیان اختیار کرے اور ہمارا پروردگار

الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ۝۱۲

بڑا مہربان ہے کہ اسی سے اُن باتوں میں مدد مانگی جاتی ہے جو تم لوگ بیان کرتے ہو

قُلْ لِّیْ وَاللّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ اِلٰہٍ اٰخَرٍ ۚ هٰذَا الَّذِیْ اَنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۚ سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِیْ سَمٰوٰتِہٖ عِلٰہٌ اَحَدٌ ۚ

سو کہ تم لوگوں کے لئے (اللہ کے) اور اس کی (تجستہ) آئیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (مترشح کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّکُمْ ؕ اِنَّ زَلٰزَلَةَ السَّاعَةِ

اے لوگو! تم پروردگار سے ڈرتے ہو (کہ تم) قیامت کا زلزلہ (کوئی معمولی نہیں)

شَیْءٌ عَظِیْمٌ ۝۱۳ یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

ایک بڑی (گنت) چیز ہے جس میں تم آئے دیکھو گے تو رودھ دیا ہوئی (دیکھو گے) اپنے دودھ

عَمَّا اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

پہنے دیکھو گے کہ بھل جائیگی اور ساری حاملہ عورتیں اپنے اپنے حمل (دراشت سے) گرا دیں گی

وَتَرٰی النَّاسَ سُکْرٰی وَّمَا هُمْ بِسُکْرٰی

اور دیکھو گے کہ لوگ تھے متوئے معلوم ہوئے حالانکہ وہ متوئے نہیں ہیں

۱۔ اے اے نبی شعیب

اور اہل مہاجرین سے بیچ

اس سے روایت کی ہے کہ

جب شب سراج حضرت علی

نے فلاں میں بعض بنی امیہ

کو اپنے منبر پر خطبہ پڑھتے

دیکھا تو یہ کہ بہت شائق

استماع آیت نازل ہوئی

۲۔ اس سجدہ میں خدا

نے بہت سے امور کی تعلیم

فرمائی ہے قیامت کی سختی

شیطان کا دوست گمراہ کر

انسان کی حالت ایک ہر دو

کی جو کوئی خدا پر غصہ کرنا

حقائق ہے ہر چیز خدا کر

۳۔ کہہ

کرتے ہیں

۱۹۔

۱۹۔

۱۹۔

۱۹۔

۱۹۔

۱۹۔

۱۹۔

۱۹۔

۱۹۔

۱۹۔

وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۝٢ وَمِنَ النَّاسِ

بلکہ خدا کا عذاب بہت سخت ہے کہ لوگ بدحواس ہو رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں۔

من یجادل فی اللہ بعیر علیہ یتبعہ کل

سَيِّطُنْ مَرِيدٌ ﴿٢﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ

شیطان کے پیچھے ہٹنے میں جس (کی بڑائی) کے اور برضا و قدر سے، کھاجا بکھرے کہ جس نے

فَإِنَّهُ يَصِلُ إِلَى يَهْدِيهِ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِينَ

لَا يَأْتِيَا النَّاسَ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ

اگر تم کو (مرنے کے بعد) دوبارہ جی اٹھنے میں کسی طرح کا شک ہے تو اس میں

فَاَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نَّارٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ

ثُمَّ مِنْ عَاقِبَةِ الْمُؤْمِنِينَ

اس کے بعد مجھے ہوئے خون سے بھر اس اوتھڑے سے جو پورا (سڈ دل) ہو

غَيْرِ مُخْلَقَةٍ لِّنَّبِيْنٍ لَّكُمْ وَنَقَرٌ فِي الْاَرْحَامِ

وَأَنذِرْ إِلَى الْحَالِ مُسْتَعِجٍ يُؤْتِي السَّحَابَ مَوَدًّا

اور ہم غور و فکر کے ساتھ یہ ہیں جس (لفظ) کو چاہتے ہیں کہ اس میں یقین نہ کیا جائے کہ یہ ہے بلکہ اگر کمال سے

فَمَنْ يَتَّبِعُوا أَشْدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَقَّى وَ

بھرا (محسین نے اسے) تاکہ تم اسے غلامی کو پہنچا دو مگر میں سے کچھ لوگ تو ایسے ہیں جن پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

اور ہم میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو انکار کرتے ہیں اور جانتے ہیں تاکہ کلمے کے

مِنْ بَعْدِ عِلْمِ شَيْئًا وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً

بعد تمثیل کے کچھ بھی (خاک) نہ بچ سکے اور تو زمین کو مردہ (بیکار) اُتقاوہ، دیکھ رہا ہے





بِهِ وَلَئِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ لِنَقْلُبْ عَلَىٰ وَجْهِهَا  
 مَطْلُونٌ يَوْمَئِذٍ كَرِيمٌ اسکو کوئی نصیب ہو بھی گئی تو (وہ) نہ بھرنے کے (کہہ کرے) بلکہ پتھر  
 خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ  
 اس نے دنیا اور آخرت (دونوں) کا گھانا اٹھایا یہی تو صریحی گھانا ہے  
 الْمُمِينُ ۝ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْصُرُهُ  
 خدا کہ جو لوگوں جنہوں کو (مجاہد کے وقت) بلا ہے جو خدا اسکو نقصان ہی پہنچا سکے  
 وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝  
 ہیں اور نہ کچھ نفع ہی پہنچا سکتے ہیں یہی تو بے درجے کی گمراہی ہے  
 يَدْعُوا لِمَنْ ضَرَّهُ أَقْرَبُ ۚ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ لَيْسَ  
 اور اسکو (اپنی حاجت روانی کے لئے) بکا رہا ہے جسکا نقصان اسکو نفع سے زیادہ قریب آیا  
 الْمَوْلَىٰ وَلَيْسَ الْعَشِيرُ ۝ لَئِنْ اللَّهُ يَدْخُلَ  
 ملک بھی بڑا اور ایسا زمین بھی بے شک میں لوگوں نے ایمان سنبھل  
 الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي  
 کیا اور اچھے کام کیے (ان کی) خدا بہشت کے، ان پر ہے باغات میں پانی کا دریاں کرکے  
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ لَئِنْ اللَّهُ يَفْعَلْ مَا يَرِيدُ ۝  
 جگہ جگہ نہیں جاری ہوگی بے شک خدا جو عہد چاہتا ہے کرتا ہے جو  
 مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا  
 شخص (عصہ میں) بے دگمائی کرتا ہے کہ دنیا اور آخرت میں خدا اسکی مدد نہ  
 وَالْآخِرَةِ قَلِيمًا ۚ يُسَبِّحُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لَيَقْطَعُ  
 کرے گا تو اسے چاہیے کہ اس (جنگ) میں ایک ہی لمحے (ادھارے) میں مجاہدین (دال) سے ہارے گا  
 فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُدْهِبَنَّ كَيْدَهُ مَا يَغِيظُ ۝  
 (انکار کھٹ کے رہے) جو کچھ کہہ کر جزائے عرصہ میں لاری بھی لے سکے کہ وہ دوزخ کو بھی پہنچا  
 وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي  
 نہیں (اور) بخیر (قرآن) کو وہی واضح دوشن نشانیاں (بنا کر) نازل کیا اور بے شک

لہ کہ یہ کہوت  
 سر رکھتی ہے  
 ہرے کے بعد بڑوں  
 کی پوجا کرنے اور  
 خدا کا شریک بنانے  
 کا مزہ کھانے کا  
 اگرچہ زندگی میں تو یہ  
 بت نہ نفع ہی  
 دینا چاہتے تھے نہ  
 نقصان ۱۲

عہ جب میں  
 پر اعتراض کیا  
 تھا کہ وہ نقصان  
 نہیں پہنچا سکتے  
 تو کفار بھی اعتراض  
 خدا پر کرتے تھے  
 کہ وہ دنیا کے  
 سارے کام کو  
 آدمی کی مرضی  
 کے مطابق  
 نہیں ہوا کرتے  
 اسکا جواب خدا  
 نے یوں دیا کہ  
 بت سمجھو میں تم  
 جو نہیں اسکا  
 جو چاہیں کر سکتے  
 ہیں مگر تمہاری  
 مرضی کے باوجود  
 نہیں میں جس  
 کام میں ہمارے  
 ہونے پر کام دیتے ہیں  
 اس میں چاہے تم خوش ہو  
 یا غصہ میں رہا ۱۲

خدا پر ہرگز نہیں

مَنْ يَرِيدُ ۝۱۵ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ

خدا جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ جو نہیں نکل نہیں کر گئے، ایمان قبل کیا، اسلام

هَادُوا وَالصَّابِغِينَ وَالطَّرِيقَ وَالْمَجْحُوسَ وَ

اور یودی اور۔ مہربانوں اور نصاریٰ اور مجوسی (آتش پرست)

الَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

اور غیر کین (کفار) یقیناً خدا ان کو گروں کے درمیان قیامت کے دن رحیم ٹھیک

الْقِيَامَةِ ۝۱۶ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۱۷

فیصلہ کرے گا اس میں شک نہیں کہ خدا ہر چیز کو دیکھ رہا ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ

کیا تم نے اس کو بھی نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو لوگ

مَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ

زمین میں ہیں اور آفتاب اور مانتاب اور ستارے اور

وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالْأَنْبَاءُ وَكَثِيرٌ مِّنْ

جہاں درخت اور جہاں غرض کل مخلوقات اور زمینوں میں سے بہت سے لوگ شہادت ہی کو

النَّاسِ ۝ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۝ وَمَنْ

سمجھ کر ہے اور بہت سے ایسے بھی ہیں جنہ (نا فرمانی کو سمجھ کر) عذاب کا آگاہ لازم ہو چکا ہے اور جس کو

يُؤْمِنُ اللَّهُ فَمَالَهُ ۝۱۸ مِّنْ مُّكْرِمٍ ۝۱۹ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ

خدا ذلیل کر بھرا سکا کی عزت دینے والا نہیں کچھ شک نہیں کہ خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے

مَا يَشَاءُ ۝۲۰ هَٰذِهِ خَصْمَتَانِ اِخْتَصِمَا فِي رَبِّهِمْ ۝۲۱

یہ دونوں رومن و کافران دونوں ہیں آپس میں اپنے پروردگار کے بارے میں لڑتے ہیں

قَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ شِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۝۲۲

غرض جو لوگ کافر ہو گئے ان کے لئے لوگ کے کپڑے نکل کر گئے ہیں (۲۱) انہیں پہنائے

يُصَبِّغُ مِنْ قُوِّ رُءُوسِهِمْ اَلْجَمِيمُ ۝۲۳ يُصْهَرُ

جائیں گے اور ان کے سر پر رکھلے گا جوا پانی آگ کا جھگڑا جس (آگ لگی) سے جو کہ ان کے

۱۵۔ حضرت علی

سے روایت کی ہے کہ آپ

نے فرمایا ہے

قیامت کے دن

سب سے پہلے میں خدا

کے سامنے

دستاویز کرے گا

ہر ایک کو

نفس نے کیا

کے کیا کیا

لوگوں کے

بار میں یہ

آیت نازل

ہوئی ہے اور

جو خدا کو بخود ہی

جسے خدا ذلیل کرے

کوئی عزت نہیں دیتا

تیسری میں کافران

کا فرق

بِهِ مَا فِي بَطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝ وَلَهُمْ مَقَامِعُ

ہت میں ہے راتیں و غیرہ اور تھا میں سب کچھ جا بیگی اور ان کے رمانے کے لئے ہے

مِنْ حَدِيدٍ ۝ كَلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا

کہ گز: ہوئے کہ جب نکلنے کے لئے چاہتے تھے تو دروازے سے کھلیں تو رگڑ مار کے پھر

مِنْ غَمٍّ أَعْيَدُوا فِيهَا ۝ وَذُقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝

اسی کے اندر غم میں سے جا بیگی اور ان کو کھا جائیگا اس جلا بڑے عذاب کے مرتے پھو

إِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام بھی کئے ان کو خدا بشت کے لیے بہت بھرتا باغوں

جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا

میں درختوں سے لپکتے پانی جاری ہوئی انہیں وہاں سونے کے

مِنْ آسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ

لنگن اور موتی (کے لباس) سے سنوارا جائے گا اور ان کا لباس وہاں

فِيهَا خَيْرٌ ۝ وَهَذَا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ

بہتر ہے اور (یہاں سونہ سے کہ دنیا میں) انہیں اچھی بات رکھ کر تمہارے کی بات بھی

وَهَذَا إِلَى صِلَاةِ الْحَمِيدِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

اور انہیں عز و ارجمند (خدا) کا رستہ دکھایا گیا ہے جس کا جو لوگ

كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ

کا فر ہو بیٹھے اور خدا کی راہ سے اور مسجد محترم (خانہ کعبہ) سے

الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً يَنْعَاكُفُّ

جسے ہم نے سب لوگوں کے لئے مسجد بنایا ہوا (اور اس میں شہری اور دیہاتی سب کا حق برابر ہے

فِيهِ وَالْبَادِي ۝ وَمَنْ يَرِدْ فِيهِ بِالْإِسْخَارِ يُظَلِّمْ نَفْسَهُ

لوگوں کی روکے ہیں (اکرم) اور جو شخص اس میں شرارت سے گمراہی کرے اس کو ہم

مِنْ عَذَابِ الْيُسُوفِ ۝ وَلَا ذَبَّوْا نَاكِلا بَرَهِيْمَ مَكَانَ

اور ناک عذاب کے ذرا بھاڑیگا اور اسے رسول وہ وقت یا کر رہے تھے (اور ان کو پھر سے اس کو اس کے لئے عذاب)

۲  
۱۳  
۹

بہشتیوں کا حال

۳  
۴  
۱۰



منزل

بِهِ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ  
 اور جس شخص نے دیکھ کر خدا کا شریک بنا تو گویا کہ وہ آسمان سے گر پڑا  
 فَخَطَطَهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوٰى بِهٖ الرِّيحُ فِيْ مَكَانٍ  
 پھر اس کو (یا تو دریاں ہی سے) کوئی (در درخوار) چرایا ایک لٹکی یا اُسے ہوا کے جھکے نے بہت  
 سَبَّحِیْنِ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ وَمَنْ یَّعْظَمْ شَعًا شِئًا لِلّٰهِ  
 دور کیا جیسا کہ (یا تو وہاں سے جس شخص نے خدا کی نشانیں کی تعظیم کی تو جگہ شب میں ہر  
 فَاِتَّهَمَ مِنْ تَقْوٰی الْقُلُوْبِ ﴿۲۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ  
 بھی دونوں کی برہم کاری سے حاصل ہوتی ہے اور ان چار بابوں میں ایک معین مذکور  
 اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا اِلٰی بَيْتِ الْعَبِیْقِ ﴿۲۳﴾  
 تمہارے لئے بہت سے فائدے ہیں پھر اس کے ذبح ہونے کی جگہ قدیم مقامات (خانہ دیکھ) ہے  
 وَلٰكِنْ اُمِّرَ جَعَلْنَا مَنَسَكًا لِّبَدَا وَاسْمَ اللّٰهِ  
 اور کہنے کو ہر امت کے واسطے زبانی کا طریقہ مقرر کیا اور جو کوشی چار باسے ضربے  
 عَلٰی مَا رَزَقْنَاهُمْ مِنْ بَیْهِمَہٗ الْاَنْعَامِ فَاِلَھُكُمْ  
 انھیں عطا کئے ہیں (انہر ذبح کے وقت) خدا کا نام میں عرض تم لوگوں کا مہرور  
 اِلَھٌ وَّاجِدٌ فَلَہٗ اَسْلَمُوْا وَبِیْہِ السَّخْبَتِیْنِ ﴿۲۴﴾  
 اور یہی کہنا خدا ہے تو اسی کے فرمانبردار بن جاؤ اور (اے عرب) اگر تم نے اسے نہ کہو تو اس کی عذر  
 الْوٰحِیْنَ اِذَا ذُکِّرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ  
 دیدہ وہ ہیں کہ جب رانگے سامنے خدا کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل سم جاتے ہیں اور  
 الصَّیْرٰثِیْنَ عَلٰی مَا اَصَابَهُمْ وَالتَّقِیْمِ الصَّلٰوۃِ  
 جب ان کو بے حیثیت آئے اور صبر کرتے ہیں اور نماز با بندگی سے ادا کرتے ہیں  
 وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ یُسْقَوْنَ ﴿۲۵﴾ وَالْبَدَنِ جَعَلْنَا لَکُمْ  
 اور جو کچھ ہم نے تمھیں سے پہلے کے لئے خدا میں خرچ کرتے ہیں اور زانیہ رسوئے کلمہ ہے  
 مِنْ شَعَائِلِ اللّٰهِ لَکُمْ فِيْہَا خَیْرَةٌ فَاذْكُرُوْا اَسْمَ اللّٰهِ  
 اور تمہیں بھی نصرت دے دے خدا کی نشانیاں میں سے تو یاد کیا جس معنی بہت سی علیاں ہیں چہرہ بہت کثرت

اس آیت میں جو  
 معنی بیان کر سکے ہیں  
 اگرچہ وہ عام ہیں اور جس  
 شخص میں یہ صفات پائے  
 جائیں وہ اس کو خوشی کا  
 سبب بن سکتا ہے مگر جاننے  
 والے جانتے ہیں کہ یہ صفات  
 بزرگوار اور جندہ صفات  
 لوگوں کے دوسروں میں  
 میں پائی گئیں اس لیے  
 سے ایک حدیث میں جاس  
 سے مرد کا کہ اس کو  
 مراد علی وطلح  
 میں دراصل عام  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

منزل



اقترب للناس ۱۰

APC



وَمَسْجِدُ يُدُكْرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۖ وَلَيَنْصُرَنَّ

اللَّهُ مَن يَنْصُرُهُ فَإِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٥٠﴾

خدا بھی البتہ اس کی مدد ضرور کرے گا بیشک خدا ضرور زبردست قاب و

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَآمُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَ

نہو اَعَنِ الْمُنْكَرِ وَاللّٰهُ عَاقِبَةُ الْاُمُورِ ﴿۴۱﴾

بری باتوں سے (لوگوں کو) روکیں گے اور (یوں تو) سب کاموں کا انجام خد ہی کے

اور ان یحییٰ بوک وفد لدا بت قبلہم لو

نوح و عاد و ثمود ﴿٧٢﴾ و قوم ابراهيم و قوم

كُوْنُ ۞ وَاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكَذٰبُ مُوسٰى

فَاَمْلِكْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ آخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ

نہیں نے کافروں کو چندے ڈھیل دیدی پھر (آخر) انہیں لے ڈالا تو تم نے دیکھا میرا عذاب

کیسا تھا عرض گفتی بستیوں میں کہ ہم نے انھیں بے لاد کو دیا

وہی ظالمہ فیہی خاویۃ علی عرو شہاد و  
اور وہ سرکش نقیب پس وہ اپنی جھنڈوں پر لے ڈھکی پڑی بس اور

بِئْرٍ مُّوْطَلَةٍ ۚ وَاقْصِرْ مُشِيدَ ۝۱۵۝ اَفَلَمْ يَسِيرُوا

(۲) ایسا راجہ جس کو کسی اور (۲) سببوں سے برے اور بے گناہ قرار دیا جائے



عبدالمجید بن عبدالمطلب

Accepted

can give

کے جو نگارہ

ہونے میں توجہ

چند روز قبل

رہتی ہیں اس کے

بعد دیواریں کھڑی  
ہیں تو محض سنے

چرخ جانی ہیں اور

دلواریں اور پتلی  
رقبے خدائے

میں نے فرمایا "۱۴"

الحمد لله



فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ  
 بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى  
 الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي  
 الصُّدُورِ ۝ وَيَسْتَجِيبُ لَكُمْ فِي الْعَذَابِ  
 لَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ وَلَا يَوْمًا عُنَدَهُ  
 رَبِّكَ كَالْفِ سَنَةِ مِمَّا تَعُدُّونَ ۝ وَكَأَيِّنْ  
 مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ  
 أَخَذْتُهَا وَرَأَيْتُ الْمَصِيرَ ۝ قُلْ يٰكَايَهَا  
 النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝  
 قَالِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ  
 وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا  
 مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْحَرِيمِ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا  
 مِنْ قَبْلِكَ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَنْزَلْنَا مَعَهُ الْقُرْآنَ وَالْحَقْلَ

۱۰

قیامت کا ایک دن ہزار ہا برس کے برابر

کیا کہ وہ لوگ زمین پر رہے نہیں تاکہ ان کے لیے دل ہوتے تھے (یعنی باتوں کو)  
 سمجھتے یا ان کے لیے کان ہوتے تھے جس کے ذریعہ سے (یعنی باتوں کو) سمجھتے تو کہہ آگے  
 انہی میں سے جو اگر تیری ہدایت میں ہیں وہی اندھے ہو جایا کرتے  
 ہیں اور (اے رسول) تم سے یہ لوگ عذاب کے جلد آنے کی تمنا رکھتے ہیں اور  
 خدا تو ہر گز اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا اور بیشک قیامت کا ایک دن تمہاری  
 برکت کا ایسا سال ہے جتنا کہ تم سو سال سے کہہ رہے ہو کہ یہ ایک ہزار برس کے برابر ہو اور کہتی  
 ہیں کہ یہ ایک سال ہے (یعنی ہفت روزہ) کی حالت میں وہ سرکش نہیں ہوں (آخر)  
 میں نے انہیں لے ڈالا اور (میں کو بری ہی طرف لے لیا) جو وہ رسول، تم کہہ دو کہ  
 لوگوں کو نصرت تم کو کھلے کھلا (عذاب سے) ڈرانے والا ہوں  
 جس میں لوگوں نے ایمان قبول کیا اور انہیں ہدایت کا کام لے کر فرستیں، ان کے لیے مغفرت ہے  
 اور بہشت کی بہت عمدہ روزی اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے معجزات میں دھڑکے  
 عاجز کر دیے کہ وہ اپنے دشمنوں کی ہی ہوگے تو جنہیں ہم اور (اے رسول) ہم نے تو تم سے پہلے



بسم اللہ

أَكْمَلُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ط يَجْزِيكُمْ بَيْنَهُمْ ط  
 اس دن کی حکومت تو خاص خدا ہی کی ہوگی وہ لوگوں کے باہمی اختلافات کا فیصلہ کرے گا  
 قَالِذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ  
 تو جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے کام کئے ہیں وہ جنتوں کے (بھرے ہوئے)  
 التَّعِيمِ ۵۹ قَالِذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا  
 باغیات (مشت) میں رہیں گے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا  
 يَا أَيُّهَا قَالِذِينَ كَفَرُوا وَعَذَابٌ مُهِينٌ ۶۰  
 تو یہی وہ کج گفت ہوں جن کے لئے ذلیل کرنے والا خدا ہے  
 وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قَاتَلُوا  
 اور جن لوگوں نے خدا کی راہ میں اپنے دیں چھوڑے پھر شہید کیے گئے  
 أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَمَا  
 یا اے ہابی (ت سے) مر گئے خدا انھیں (آخرت میں) ضرور عمدہ روزی عطا فرمائے گا اور یہی تمام  
 اللَّهُ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۶۱ كَيْدُ خَلْقِهِمْ مُدْخَلٌ  
 روزی دینے والوں میں خدا ہی سب سے بہتر ہے وہ انھیں ضرور ایسی جگہ (مشت) ہو گا اور  
 يَرْضَوْنَهُ ط وَلَئِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۶۲  
 جس سے وہ مائل ہو جائیں گے اور خدا تو بے شک بڑا واقف کار و بردار ہے  
 ذَلِكَ تَا وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوِّقَ بِهِ  
 یہی (ظہیر) ہے اور جو شخص (اپنے دشمن کو) اتنا ہی سنائے جتنا یہ اسکے انھوں نے سنا تھا  
 ثُمَّ يَغِي عَلَيْهِ لَيَنْصُرْهُ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَعَفُو  
 تھا اسکے بدلے (دعا) دشمن کی طرف سے اس پر زیادتی کی جائے تو غفلانہ (مظلوم) کی ضرور مدد کرے گا خدا  
 غَفُورٌ ۶۳ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُوَلِّهِ الْيَلَّ فِي  
 بڑا احسان کرنے والا بخشنے والا ہے (مدد) اس میں جو دیکھا جائے کہ خدا رہتا تو یہی تورات کو دین  
 النَّهَارِ وَيُوَلِّهِ النَّهَارِ فِي الْيَلِّ وَأَنَّ اللَّهَ  
 میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ خدا

ع ۹ ۱۳

مجاہدین کی

لہ صحت ہے  
 کرکھانے پہلے  
 سلام و گوسٹا  
 اس پچھلے کو  
 ملت ہو تو  
 اہل سے نکل  
 کہہ کر اس پر  
 اگر کفار سرت  
 کہہ تو یہی  
 شہانہ ہوں کہ  
 جو کہ ان لوگوں  
 نے بھی سلاموں  
 کو سنا تو خدا کی  
 بھی سلام تو بھی  
 مدد کی اور ان کو  
 خطبہ عطا کیا ۱۲

کفار کی ضرورت کی دیکھو سلاؤ کو جو مذہبی حضرت ہوتی

سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَ  
 رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ مَا تَأْتِيهِ دَاعٍ ۝ اس دہرے دہی، کہ بقینا خدا ہی برحق ہے اور  
 أَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ  
 اس کے سوا جن کو لوگ (وقت مصیبت) پکارا کرتے ہیں (سب کے سب) باطل ہیں  
 وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ  
 اللہ اعلیٰ (یعنی وہ) کہ خدا ہی (سب) بلند رتبہ بزرگ ہے (ارے) کیا تو نے (انسان) نہیں  
 اللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً زَقَّضِمْ الْأَرْضَ  
 دکھا کہ خدا ہی آسمان سے پانی برساتا ہے تو زمین سرسبز (دو شاہ) اب  
 مُخْضَرَّةً ۝ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝ لَهُ مَا  
 ہو جاتا ہے بیشک خدا دہندوں کے حال پر بڑا مہربان و آگاہ کار ہے جو کچھ  
 فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝ وَإِنَّ اللَّهَ  
 آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اسی کا ہوا اس میں تو بڑی ہی پختہ  
 لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ  
 (رہے) چمکھوا (اور) سزاوارِ حمد ہے کیا تو نے اس پر بھی نظر نہ ڈالا کہ جو کچھ  
 لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفَلَak تَجْرِي فِي الْبَحْرِ  
 دیکھو زمین میں ہے سب کو خدا ہی نے تمہارے قابو میں کر دیا ہوا (یعنی) تو بھی جو جس کے  
 بِأَمْرِهِ ۝ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى  
 علم سے دور یاں چلتی ہے اور وہی تو آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ  
 الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ  
 زمین پر بڑی ہی نیک مگر جب اس کا حکم ہوگا (لوگ) بڑھکا، اس میں شک نہیں کہ خدا لوگوں  
 لَرَّوْفٌ رَحِيمٌ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَحْبَبَكُمُ  
 بہت مہربان رحم والا ہے اور وہی (تو) وہ (تو) مطلق ہے جس نے تم کو (اپنی) بارگاہ میں  
 ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ  
 ملامت (پھر وہی تم کو ماروے گا پھر وہی تم کو (دوبارہ) زندہ کرے گا اس میں شک نہیں کہ

ع

لَكَفُّوهُ ۝ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ

ہزار ہا ناسک ہے (اے رسول) ہم نے ہر امت کے واسطے ایک مناسک مقرر کر دیا

نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ وَأَذْعُمُ

کہ وہ اس پر چلے ہیں پھر تو انھیں اس میں (اسلام) میں تم سے جھگڑا نہ کرنا چاہیے اور تم

إِلَى رَبِّكَ مَا تَاكَ لَعَلِّي هُدَىٰ مُسْتَقِيمٌ ۝

(لوگو کو) اپنے بہرہ ورگار کی طرف بلانے جاؤ بیشک تم سیدھے راستہ پر ہو

وَرَأَىٰ جَادُوكُ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

اور اگر (اسپر) لوگ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو کہ تم پر ہے خدا اس سے خوب واقف ہے

اللَّهُ يُخَكِّمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ

جن باتوں میں تم جھگڑا کرتے تھے قیامت کے دن خدا تم لوگوں کے درمیان

فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

دیکھ چکے ہو کہ (اے رسول) کہ تم نہیں جانتے کہ جو کہ آسمان اور زمین میں

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ

خدا ہی جانتا ہے اس میں تو شک نہیں کہ یہ سب (ہائیں)

فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝

کتاب (موجود) ہے اور یہی ہو گا کہ یہ سب کچھ (خدا پر آسان ہے)

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ

اور یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن میں نہ تو خدا ہی کو کوئی

سُلْطَانٌ وَمَالٌ نِسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ

سنانا ملے گی اور نہ اس کے حق ہوئے) کا خود انھیں علم ہو اور قیامت میں تو فالو ٹھکانوں میں

مِنْ تَصْوِيرِهِ ۝ فَلَا ذَا تُشَلَّىٰ عَلَيْهِمْ أَإِشْنَا

بھی نہیں ہوگا اور (نہ ہوں) جب ہماری واضح و روشن آئین ان کو سامنے پھیر

بَيِّنَتْ تَعْرِيفٌ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ

ساتی جاتی ہیں تو ہر ان کا نروں کے چہروں پر ناخوشی کے (آئینہ)

لے جلیق تھا وہ نہیں  
ہو سلطان نے جو قبیل  
خود سے انھیں سلطانوں  
پہنچا اور اس کا کہ تھا  
پہنچے عجیبات کہ جس  
جاف کو اپنے ہاتھ مبارک  
ہو اس کو تو کھا ڈاؤں جو  
خدا نے مارا جو اس کو  
نکھاؤ۔ اس کے جواب  
میں یہ آیت نازل ہوئی۔  
مطلب یہ ہے کہ جس کا جو  
فریقہ ہے اس پر عمل کرے  
بالذی ہی اس کی نصرت  
تو ہر شخص اس قابل  
نہیں کہ اس کو کناؤ نصرت  
سمجھائی جائے کہ جو  
نہی کے وقت خدا کا نام  
لیا جاتا ہے اور وہ اس  
یہ بات نہیں کہ وہ  
سردار کے کھانے میں  
بہت سے نقصانات  
معمودہ عرب کے چاہیے  
ہرگز اس قابل نہ  
ان مصالح پر واقف ہو  
اور پھر اس سے  
ایسا جواب دیا گیا

خدا کا اعتراض ہو گا۔

فہرست میں ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہو گا

كُفْرًا وَالْمُنْكَرَ يَكَادُونَ يَسْطُونَ

دیکھتے ہو ایمان تک کہ قریب ہوتا ہے کہ جو لوگ ان کو ہماری

بِالَّذِينَ يَسْلُونَ عَلَيْهِمُ آيَاتُنَا وَحَلُّ

آیتیں نہ کر سکتے ہیں ان پر یہ لوگ حلال کر نہیں (اسے رسول) تم کہدو

أَفَأَنْتُمْ بَشِيرٌ مِّنْ ذَلِكَ النَّارِ

اگر تو کیا میں تمہیں اس سے بھی نہیں بدتر چیز بتا دوں (اچھا تو سن لو وہ جہنم ہے

وَعَدَ هَآلَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

جس (میں) جو کہنے کا وعدہ خدا نے کافروں سے کیا ہے اور وہ کیا ابراہیم کا ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ قَاتِلِمْ عَمَلَهُ

لوگو ایک مثل بیان کی جاتی ہے تو اسے کان لگا کے سنو کہ خدا کو جو ذکر

لِأَنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَن

جن لوگوں کو تم پکارتے ہو اور وہ لوگ اگرچہ سب اس کام کے لئے

يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ وَلَن

ایکجہی ہو جائیں تو بھی ایک سمیٹیں تک پیدا نہیں کر سکتے اور اگر

يَسْأَلُهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَفِيدُوا

انہیں سمیٹیں کچھ ان سے پھین لے جائے تو اس سے اسکو کچھ نہیں سیکھ سکتے

مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ

کہانے والا (عاقل) اور جس سے مانگا گیا (سبودہ دار) کمزور ہیں

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ

خدا کی جیسی قدر کرنی چاہئے انہوں نے نہ کی اس میں شک نہیں کہ خدا تو

لَقَوِيَ عَزِيزٌ ۝ اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ

بڑا زبردست غالب ہے خدا فرشتوں میں سے بعض کو اپنے احکام پہنچانے کے لئے

رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝

مقرر کر دیتا ہے اور (اسی طرح) آدمیوں میں سے بھی بیشک خدا (سب کی) سنتا دیکھتا ہے

۹  
ع ۸

۱۶ لے جائے کہہ کر  
دروازہ کے لئے  
کو غیبت تھا  
اور وہی جانب  
یعنی اعدائے  
جانبہ بریکار  
اندر جائے تو  
یعنی کے سامنے  
حکمہ کرتا کہ  
بعد اور تو  
اس میں کہ  
تسلیم کرنے اور  
تو یہ شک  
اور شدہ  
تھے اور کہیں  
جاٹ جاتی تھیں  
اس پر خدا  
کفار کی تحقیق کے  
واسطے یہ آیت  
نازل فرمائی ۱۲

منقول











مِنْ سُلَّالَةٍ مِّنْ طِينٍ ۝۱۳ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ

نُطْقًا فِی قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝۱۴ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ

عَلَقَةً فَنَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا

الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكُنُوزًا الْعِظَمَ لَحْمًا ۝۱۵ ثُمَّ

أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۝۱۶ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنُ

الْحَالِقِينَ ۝۱۷ ثُمَّ أَتَاكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمِیْتُونَ ۝۱۸

ثُمَّ أَتَاكُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ تُبْعَثُونَ ۝۱۹ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ ۝۲۰ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ

غَافِلِينَ ۝۲۱ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۝۲۲ یُقْتَدِرُ

فَاسْكِنُوهُ فِی الْأَرْضِ ۝۲۳ وَإِنَّا عَلَی ذَهَابِ

بِهِ لَقَدِیْرُونَ ۝۲۴ فَأَنشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٍ

مِّنْ نَّحِیلٍ ۝۲۵ وَأَعْتَابٍ ۝۲۶ لَّكُمْ فِیْهَا فَوَاكِهُ كَثِیرَةٌ

۝۲۷ وَفِیْهَا أَنْهَارٌ ۝۲۸ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۝۲۹

لہ معنی جو عورت سے بنتی ہے اس کے آدمی بنا دینا جس میں روح جھلکی کی سنا خدمت مروجہ توئی ایسے کوہیں جلانا پھر آئینہ کاں انکس اور تھام عشاء ایسے دے کہ مکان بدشہ اس حد تک ان تمام امور سے اور معنی سی ہائیں راہ جس چیز سے جھلکا بھی مناسب ہو پھر دوسری عظمت میں تو اور کیا جو ۱۲۔  
۱۔ آسمان کو دروازے کے ساتھ شام و صبح سے تعمیر کیا ہو کہ آسمان بھی زمینوں یا ستاروں کی طرح گاہ ۱۲۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

وَالَّذِیْنَ

وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ

ان میں سے بعض کو تم لوگ کھاتے ہو اور (ہم ہی نے زمینوں کا) درخت (چمکا کر) جو طور سینا (پہاڑ)

سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْأَكْلِينَ ﴿۲۰﴾

میں (کڑھک) پیدا ہوتا ہو جس سے تیل بھی نکلتا ہو اور کھانے والوں کے لیے سائے بھی ہے

وَلَا تَكُفِّرُ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبَةٍ لِّسَفِيكُم مِّمَّا

اور تم میں بھی مٹانے کے واسطے ہم باہر میں بھی عبرت کی جگہ (اور خاک) (بل) جو تم ان کے بہت میں ہے

فِي بُطُونِهَا وَتَكُفِّرُ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا

اس سے تم کو کھانے والے ہیں اور جانوروں میں تو کھانے والے بھی ہوتے ناممکن ہیں اور انھیں میں سے

تَأْكُلُونَ ﴿۲۱﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿۲۲﴾

بعض کو تم کھاتے ہو اور انھیں جانوروں اور کشتیوں پر چڑھتے ہو جیسے تم بھی ہو

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ لِقَوْمِ

اور ہم نے نوح کو اپنی قوم کے پاس بھیجنا کہ تو نوح نے (ان سے) کہا کہ میری قوم خدا

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا

ہی کی عبادت کرو اور اُس کے سوا کوئی بھارا معبود نہیں تو کیا تم

تَتَّقُونَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

(اُس سے) ڈرتے نہیں ہو تو ان کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا

قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ

کہہ رہی تو میں (آخر) تمہارا ہی سا آدمی ہے (مگر) اس کی تمنا یہ ہے کہ تم پر

يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً

بزرگی حاصل کرے اور اگر خدا (بھیج دیتا) چاہتا تو ہمہ نشینوں کو نازل کرتا

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿۲۴﴾ إِنَّ هُوَ

ہم نے تو (بھائی) ایسی بات اپنے اجدادوں میں (بھیجی) نہیں سنی ہو غور بس یہ

إِلَّا دَجَلٌ يَدْعُ إِلَىٰ هِدَىٰ قَدْ تَبَوَّأُوا لَهُ حِجِينَ ﴿۲۵﴾

ایک آدمی ہے جسے جنوں پر بھیجے (خوشحال) ایک خاص وقت تک (اسے انجام کا) انتظار دیکھو

اسے طور سینا کی  
تخصیص یا تو اسوج سے ہے  
کہ وہاں زمین بہت کثرت  
تہا جو کا اسوج سے کہ  
سکے پہلے یہ درخت وہاں کا  
تھا، ایک روایت میں یہ  
بھی ہے کہ طوفان نوح کے  
بعد جو درخت رہے پہلے کا  
تھا، وہ زمین ہی کا تھا  
واللہ اعلم ۱۲

۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰







يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ  
(اور میرا حکم تھا کہ تم (رسول نبوی) پاک و پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھے اچھے کام کرو (کیونکہ)

إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً  
تم مجھ سے جو میں اُس سے بخوبی واقف ہوں (لوگو) یہ (دین اسلام) تم کا مذہب

وَاحِدَةٌ ۖ وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ۝ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ  
ایک ہی چیز ہے اور میں تم کو لوگ پروردگار ہوں تو میں تم سے ڈرتے رہو (لوگو) تم میں اختلاف نہ کرنا

بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝  
کو محبت محبت کرنا ، ہر گروہ ملہ جو کچھ اس کے پاس ہے اُسی میں نہال نہال ہے ،

فَذَرْهُمْ فِي غَمَرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ اِيْحْسِبُونَ  
(تو بے رسول) تم ان لوگوں کو انکی غفلت میں ایک ناملت تک (بٹرا) چھوڑ دو کیا وہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں

أَنَّمَا نِعْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ مِنْ مَّالٍ وَبَنِينَ ۝ نَسَارِعُ  
کہ ہم انہیں مال اور اولاد میں ترستی ہے میں تو ہم ان کے ساتھ ملا لیاں کرنے میں جلدی کر رہے

لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ  
ہیں (ایسا نہیں) بلکہ وہ لوگ سمجھتے نہیں ، اس میں شک نہیں کہ جو لوگ اپنے

هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ  
پروردگار کی دہشت سے لرز رہے ہیں اور جو لوگ اپنے پروردگار

هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يَوْمِنُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ يَرْجِعُونَ  
کی (قدرت کی) نشانیوں پر ایمان رکھتے ہیں اور جو لوگ اپنے پروردگار

لَا يَرْجِعُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ  
کوئی شکر نہیں جانتے اور جو لوگ (خدا کی راہ) جو کچھ بن پڑتا ہے دیتے ہیں اور جو ان سے

وَجِلَّةٌ ۖ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ۝ أُولَٰئِكَ  
ہیں (وہ) ایسا نہایت کا کھانگہ ہوا کہ ان کو کھیل پنے پروردگار کے سامنے لوٹ کر آنا پڑے گا کیونکہ کیا پڑتا ہے ہی لوگ

يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝ وَ  
بہتہ شغف میں جلدی کرتے ہیں اور جلدیوں کی طرف (دوڑ رہے) ہنگامے آگے جڑ جاتے ہیں (اور ہم

ملہ کیا ایسا  
مسئلہ اور ہر لذت  
کے مطابق اور  
منسوب ہاں مل رہے  
کر کہی ہوگا اس کے  
خلافت میں چوکتا  
اور چیزوں سے  
قطع نظر کر کے  
انسان ہی کے امور  
نہیں ، مناسبت  
معاور ، مذہبی خیالات  
عادات ، افعال ،  
حرکات ، لباس  
اور کھانے پینے کی  
چیزوں میں جوڑ کر  
نہیں ہاں اولیٰ الہی  
جسے نما بھی نہیں  
کھاتا ہی وہ ہے  
کو یہ بات اہم ہے  
کی شکل پر بھی جو





بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَن ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿۱﴾  
 (جبریل کے واسطے سے ان کے پاس لکھا گیا ہے کہ یہ لوگ اپنے ہی تذکروں سے لے منع مروتے ہیں)  
 أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَقُلْ خَيْرٌ لَّكَ خَيْرَتٌ وَهُوَ خَيْرٌ  
 (المیرسل) کیا تم ان سے اپنی بات کی خاطر جوت مانگے ہو تو تمہارے لئے وہ کمال کی اور تمہارے سے کہیں بہتر ہے  
 الرِّزْقَيْنِ ﴿۲﴾ وَلَئِكَ لَتَعُدُّهُمُ إِلَىٰ صِرَاطِ  
 (وہ سوچے بہتر روزی نہیں دلا ہو، اور تو تو فیضاً ان کو سپید سنی راہ کی طرف  
 مُسْتَقِيمٍ ﴿۳﴾ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ  
 جانتے ہو، اور اُس میں شک نہیں کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ  
 عَنِ الصِّرَاطِ لَنَّا كَبُودٌ ﴿۴﴾ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا  
 سہ ماہ سے بٹے ہوئے ہیں، اور اگر ہم ان پر ترس کھائیں اور جو تکلیفیں انہیں  
 مَا يَوْمُهُمْ مِّنْ ضَرٍّ فَالْجَوَّاءِ فِي طَعْنَانِهِمْ يَعْصَمُونَ  
 (کہہ دیجئے) ہرگز ہی ہول نہ بخون کر دیتے ہیں اور بھی، اپنی سرکشی پر اڑ جائیں اور بچنے لگیں  
 وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكْبَرُوا لِرَدِّهِمْ  
 اور ہم نے ان کو عذاب میں گرفتار کیا تو بھی یہ لوگ نہ تو اپنے ہار و کار کے سامنے جھکے اور  
 وَمَا يَنْصُرِعُونَ ﴿۵﴾ حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ بَابًا  
 نہ گرد گردے، یہاں تک کہ جب ہم نے اُن کے سامنے ایک سخت عذاب کا  
 ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْسَوْنَ ﴿۶﴾ وَهُوَ  
 دروازہ کھول دیا تو اُس وقت فوراً یہ لوگ بے آس ہو کر بیٹھ لے رہے حالانکہ وہی  
 الَّذِي أَنْشَأَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَدْ  
 وہ (میرزا) خدا ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کیا، (مگر)  
 قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿۷﴾ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي  
 تم لوگ ہو ہی بہت کم شکر کرتے ہو، اور وہی وہ (خدا) ہے جس نے تم کو دوس زمین پر (پروردگار)  
 الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۸﴾ وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ  
 (بھیلا اور (میرزا) کہ جس نے تمہارے لئے زمین اور وہی وہ (خدا) ہے جو تمہارے لئے

منزل

لے اسلام کے قبل  
 عرب کا تمدن جس درجہ پر تھا  
 بعض مقامات پر تقریباً مذکور ہے  
 جو، حتیٰ کہ ان کے حالات و  
 حال کے بعض کوئی انسان  
 نہیں کہہ سکتا، تاہم اس کے بات  
 پر کئی بات بڑی عجیب ہو، اور  
 اہل ان اپنا عجیب سن کر خوش  
 نہیں ہوا کرتا، رسول خدا نے  
 جب ان کے جواب نہ دیا تو  
 کہنے لگی، اس طرح کہ تمہارا  
 تو بہت بڑا کھٹ ہے جسے  
 اور عذاب کے بدلے میں  
 میں خدا کرے  
 علی اس آیت  
 میں انھیں کا  
 ذکر ہے۔ ۱۱۔  
 لے یہ کفار و  
 دشمنوں کی حالت ہے کہ  
 اسلام نہ قبول کرتے پھر خدا  
 نے ہر چند ان پر عذاب بھی  
 کر دیا، اپنی ہمت سے نہ ہٹا  
 دیتے، جبکہ لعنت یہ خدا کا  
 بڑا عذاب آسمان اور زمین  
 اور گرجت عذاب  
 ہوا تھا وہی ان کے  
 کی حالت  
 طاری ہو  
 جس کی  
 غرض  
 کسی طرح وہ وہیں  
 پر نہ آئے اور کافر  
 بنے کافر رہے، اور تک  
 ہم کلام خاتم علی اہل بیت

يُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

ماتا ہوا اور سات دن کا بھیرا مل بھی اسی کے مختار میں ہو تو کیا تم (آسمانی) نہیں سمجھتے (ان لوگوں کو)

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ آلَا وَكُلٌّ ۝۸۱ قَالُوا أَءِذَا مِتْنَا وَ

نکھنا نکالیں) کچھ ہو گئے وہ کہنے لگے وہی بات یہ بھی کہنے لگے کہیں گے کہ جب ہم جاچکے اور

كُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا تَالْمَبْعُوثُونَ ۝۸۲ لَقَدْ وَعَدْنَا

(مگر) اسی کا دھوکہ دیا اور ہماری ہڈیاں پھر ہم دوبارہ (جڑواں کر کے) نکال جائیں گے، کیا وعدہ تو

بُخْنٌ وَأَبَاؤُنَا هَٰذَا مِنْ قَبْلُ إِن هَٰذَا إِلَّا آسَاطِيرُ

اور ہمیں پہلے سے اپنے اباؤں سے بھی (ار) کہا جا چکا ہے یہ تو بس مرت اچھے لوگوں کے دھوکے

الْأَوَّلِينَ ۝۸۳ قُلْ لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِن

ہیں پہلے (میں) تم کو کہہ چکا کہ تم لوگ کچھ جانتے ہو تو بتاؤ یہ زمین اور جو لوگ اس میں ہیں

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۸۴ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا

کس کے ہیں وہ فوراً جواب دیجئے کہ خدا کے تم کہہ دو کہ تو کیا تم اب بھی غور نہ

تَدَّبَّرُونَ ۝۸۵ قُلْ مَنِ رَبُّ السَّمُوتِ السَّبْعِ وَ

کر دے (اے رسول) تم (ان سے) پوچھو تو کہ ساتوں آسمانوں کا مالک اور (انہی)

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝۸۶ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ

بڑے عرش کا مالک کون ہے؟ فوراً جواب دیجئے کہ رب کچھ افسا ہی کا ہے اب تم کو تو

أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝۸۷ قُلْ مَنْ يَمْلِكُ مَلَكُوتَ كُلِّ

کیا تم اب بھی اس سے نہیں ڈرتے؟ بل، (ان سے) پوچھو کہ بھلا اگر تم کچھ جانتے ہو تو بتاؤ (کہ)

شَيْءٍ وَهُوَ يُخَيِّرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۸۸

وہ کون شخص ہے جس سے ہر شے کی ہوا و تھوڑی سی ہوا یا بلور یا کہ غلاب سے نہایت بڑی ہو سکتی

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَأَنَّى تُسْعَرُونَ ۝۸۹ بَلْ أَتَيْنَهُمْ

تو یہ لوگ فوراً ہوں گے کہ جلیقہ کیا ہی کو نہ ہاں کہہ دو تو چاہو وہاں کیا جائے، جو بات یہ ہے کہ ہم نے انہیں

بِالْحَقِّ وَلَآتَهُمْ كَذِبُونَ ۝۹۰ مَا اخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ

حق بات تو بتا دی اور یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں نہ تو اس نے کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے

مَلَائِكَةُ قَدَرٍ تَتْلُو ذِكْرًا

بِوَحْيٍ مُّزِيلٍ



لِفَخْرٍ فِي الصُّورِ فَلَا أَسَابَ بَيْنَهُمُ يَوْمَئِذٍ وَلَا

مردم بھوکا جائے گا تو اس وقت نہ لوگوں میں فراہم کاریاں ملے رہیں گی اور نہ ایکٹ دوسرے کی بات

يَتَسَاءَلُونَ ۝ فَمَنْ ثَمَرُ مَا رَزَيْتُمْ فَأُولَٰئِكَ

وہ بھیجے، پھر جن کی فیکوں کے بے بھاری ہو گئے تو یہی

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٣٢﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ

کامیاب ہوں گے اور جن انٹیکوں کے پے لکے ہوں گے تو یہی لوگ

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿٣٣﴾

بچوں نے اپنا آپ نقصان کیا کہ ہمیشہ منعم میں رہیں گے اللہ (اللہ کی یہ حالت جو کی کہ)

تَلَفِهِمْ وَجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿٥٧﴾

بہم کی اہل ان کے منہ کو چلبس دینی اور وہ لکھنے سے ہٹ جاتے (ابوت ہریرہؓ سے) چنانچہ

الْمُتَكِنُ اَيْتِي شَلَى عَلَيْكُمْ فَلَسْتُمْ بِهَا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾

سائے میری آبیں نہ پڑی تھی (فصلہ پر کسی نہیں) تو ہم انہیں جھٹلایا کرتے تھے

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا

جواب دیں گے کہ ہمارے چور و کار ہم کو ہمارے جسم کی بجائیے اور بایا ابد ہم مراد لوں گے

ضَالِينَ ﴿١٠٦﴾ رَبَّنَا اخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنَّا عِندُكَ مُقِيمُونَ

۱۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰

ظَلَمُونَ ﴿١٠٩﴾ قَالَ اخْسِئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونَ

[illegible]

لَا تَقْعَبُوا كَانِ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا

٢٢٢

اممّا واعظہا لنا وارحمنا وامت حیدر الرّحمن

١٠٠

واخذهم جميعا حتى السومرية كيري  
 اوسم لوگن نے انھیں سوزنا پہلے کہ کد گرا، ان لوگوں نے تم سے میری یاد بھلا دی، اور

\_\_\_\_\_

مغز

كُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضَعُونَ ۝ اِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ  
 تَرَانِی سے (برابر) ہستے رہے میں نے آج ان کو ان کے  
 بِمَا صَبَرُوا ۝ اَتَتْهُمْهُمْ الْمَلَائِكَةُ زُفَرًا ۝ قُلْ كَمْ  
 اچھا بلا دیا کہ یہی لوگ اپنی (خدا خواہ) مراد کو پہنچنے والے ہیں (پھر انہیں نسا) بلکہ گا کر (راخو)  
 لَيْسَتْهُمْ فِي اَرْضٍ عَدَّةٌ سِنِينَ ۝ قَالُوا لَيْسَتْ اَيُّوَمَا وَا  
 تم زمین پہ کتنے برس رہو وہ بھی تم (برس کیا) ہم تو بس پورا ایک دن لے رہے یا  
 بَعْضُ يَوْمٍ فَعَلَّا الْعَادِيْنَ ۝ قُلْ اِنْ لَيْسَتْ اِلَّا قَلِيلًا  
 کوئی نہ ہے مجھ کو تو شمار کرنا ان سے تو بہت خدا کے کاپے تنگ تم (زمین میں) بہت ہی کم  
 لَوْ اَنْتُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ  
 کا شمرنا اتنی بات بھی نہیں سمجھے ہوئے تو کیا یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو یوں ہی (ایسا) پیدا  
 عَبَثًا وَاَنْتُمْ اِلَيْنَا لَا تَرْجِعُونَ ۝ فَعَلَىٰ اللّٰهِ  
 کیا اور یہ کہ تم ہمارے حضور میں لوٹا کر نہ لائے جاؤ گے تو خدا جو سچا  
 الْمَلَائِكَةُ الْحَقُّ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ  
 بادشاہ (پرست) برتر و اعلیٰ ہے اس کے سوا کوئی نہ سمجھو نہیں بدو ہی ہر شے بزرگ کا الگ  
 وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ يَوْمَ  
 اور جو شخص خدا کے ساتھ دوسرے بتوں کی بھی پرستش کر چکا اس کے پاس اس شے کی کوئی دلیل  
 فَاِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۝ اِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝  
 تو یہ نہیں تو رہے گا حساب (کتاب) اس کے تو یہی حکم ہے کہ اگر ایسا نہ ہو کہ ظاہر ہائے دن نہیں  
 وَقُلْ رَبِّ اعْفُفْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِ ۝  
 اور (اے رحیم) تم کو بخیر و دعا تو یہی حکم ہے کہ اگر ایسا نہ ہو کہ ظاہر ہائے دن نہیں  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 سُوْرَةُ اَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَانْزَلْنَاهَا فِي الْبَيْتِ  
 اِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اس کا نام ہے کہ اس کی نصیب  
 سوت چو کہ کوئی نالی نہ ہو  
 جو وہاں کے مقام میں گویا  
 جنت میں بہت کم ہوتے ہیں  
 ہوئی اور یہ کہ وہاں کو  
 اگر اس کی گویا بہت چلے  
 گزر جاتی ہیں اور بہت کم  
 معلوم ہوتی ہیں یا یہ مطلب  
 ہے کہ قیمت کے اعتبار کی  
 غیر فانی تر ہے کہ مقام  
 میں وہ گویا ایک نہ ہو  
 نہیں کا  
 اے اس حدیث  
 قرآن کی کیفیت و زمانہ  
 ہوتی، دیکھو یہ کہ ان  
 کا حکم اور طریقہ ان کا کلمہ  
 بغیر اجازت کسی کے کہہ نہ  
 باوجود کی طاعت نظر کی جاتی  
 ہے کہ اس کا حکم اسے خود بخود  
 ہے کہ اس کا حکم اسے خود بخود  
 کا حکم اپنی زبان سے  
 ناسخ و خیر کی کوئی اور نصیحت  
 کی نصیحت اس کے لیے خدا کا کلمہ  
 ہے، کلمہ کا کارستانیوں کا  
 تہیہ ہر جائزہ پائی سے  
 پیدا ہوا ہے، آجہ انھوں  
 خاص اوقات میں لوگوں سے  
 بھی بخیر و دعا  
 بہت ہی عظیم و  
 کے سرور و سکون  
 ہے، کلمہ  
 کی تقدیم، آپس میں پہنچنے  
 کا کار، سونے کا کار، کلمہ  
 کا ذکر ہے ۱۲

۲۶

بَيَّنْتَ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ① الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي

آئینہ نازل کی ہیں تاکہ تم (عہد کر کے) نصیحت حاصل کرو زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والے مرد

فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةً جَلْدَةٍ وَ

ان دونوں میں سے ہر ایک کو تلوڑ (تس) کوڑے ملے بارہ اور اگر تم خدا اور روئے

لَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو حکم خدا کے نافذ کرنے میں نرم گوئی کے بارے میں کسی طرح کی ترس

تَوْ مُنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَيْشَهِدَا عَنْ بَعْضِ

کا حکم نہ بھولنے والے اور ان دونوں کی سزا کے وقت مومنین کی ایک جماعت

طَائِفَةٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ② الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا

کو موجود رہنا چاہیے ، زنا کرنے والا مرد تو زنا کرنے والی ہی عورت یا

زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانٍ

مشرک سے نکاح ملے کرے گا اور زنا کرنے والی عورت بھی بس زنا کرنے والے ہی مرد یا مشرک

أَوْ مُشْرِكٍ ③ وَحَرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ④

سے نکاح کرے گی ، اور ہے ایمان والوں پر تو اس قسم کے تعلقات حرام ہیں ، اور

وَالَّذِينَ يَزْمُونَ الْفَحْشَاءَ لَمْ يُؤْأَيَّارِ بَعْدَ

جو لوگ اکدامن عورتوں پر (زنا کی) بہت زکا ہیں پھر (اپنے دعوے پر) چار گواہ ہیں

شَهَادَةٍ فَاجْلِدُوا هُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا يَقْبَلُوا

دکریں تو انھیں اتنی کوڑے بارہ اور (پھر آئندہ) کبھی ان کی

لَمْ شَهَادَةٍ أَبَدًا ⑤ وَأُولَئِكَ هُمُ الضَّالِّونَ ⑥

گمراہی قبول نہ کرو اور (یاد رکھو کہ) یہ لوگ خود ہر گاہ ہیں ،

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ

گمراہ جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کی تو بے شک

اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑦ وَالَّذِينَ يَزْمُونَ الْفَحْشَاءَ لَمْ يُؤْأَيَّارِ بَعْدَ

خدا بخیر غفیر رحیم ہے ، اور جو لوگ اپنی بی بی (زنا) کا عیب لگا کر

ملے چہرہ ہی وقت  
کچلے چہرہ زنا نیت ہو  
جائے اور خود زنا کرنے  
والے کے چار عادل  
کے سامنے حلف ختم  
رہتا کر کے چار  
عادل مردوں کو اس فعل  
کو بخیر اچھلے دیکھنے  
اور گواہی دینے سے ثابت  
ہوتا ہے ۷  
کلمہ یہ عربی ہے  
جو کہیں کی احادیث کا بیان ہے  
اور یہ ظاہر ہے کہ یہ  
ابھرا آدمی مردوں سے  
ملنے بھی نہیں لگا کر نہایت  
اور نکاح کی نیت ہو کر نہایت  
کلمہ یہ عربی ہے  
والے کی مجلس عورتوں  
کا ہے عہد میں نہیں  
یا وہ ایک قسم سے ہم اور  
اس کو حکم ہے : " راکھو  
الہامی " سے اٹھ گیا  
نہی فرمائی جو کچھ سن رہی  
تھیں اس کا ترجمہ ہے  
ہو گا کہ خاصہ نہیں  
کس قسم کے تعلقات  
مناسب نہیں رہے  
یہ گھر اس وقت کے  
مسلک بھی ہو چکا  
واضح ہے ۸  
کلمہ یہ عربی ہے  
بڑی گھمباز کے ساتھ کار  
کرنے کے واسطے اس کو  
کلمہ دیا جاتا ہے تاکہ وہ  
لوگ بد مزہ کر رہے ہوں اور نہ  
ہیں ۱۲

حق

559

قد اظلم المومنون ۱۶

اور دے اسکے ثبوت میں، اپنے سوا ان کا کوئی گواہ نہ ہو تو ایسے لوگوں میں سے ایک کی گواہی چار مرتبہ (اس طرح)

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ

لعنت، اور عورت (کے سر پر) اس طرح سرائیل جاسکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ خدا کی

اَلْحَاقِیْہَ اِنْ عَصَبَ اِلَیْہِ عَلَیْہَا اِنْ کَانَ سِنَ

وَأَنَّ اللَّهَ تَوَكَّلْ حَكِيمٌ ۝۱۰ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا

تہمت لگا دی وہ تھیں میں سے اب گروہ ہی تم اپنے حق میں اس ثمت کو بڑا سمجھو بلکہ

مِنَ الْإِسْمِ وَالَّذِي تُولَى كِبْرَهُ مِنْهُمُ لَهُ عَذَابٌ

مکتبہ اہل بیت، اور جب ہم لوگوں نے اس کو سنا تھا تو اسی وقت ایمان دار مردوں

11



وَالْمُؤْمِنَاتُ بَأَنْفُسِهِنَّ خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا آؤَانُكَ

اور کائنات دعوت نے اپنے لوگوں پر بھلائی کا گمان کیوں نہ کیا اور یہ کیوں نہ بول اُسکے کہ یہ تو کھلا ہوا

مبین ۱۷) لَوْ كَجَاءُ وَعَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شَهَدَاءٍ فَإِذْ

ہر تان ہی اہل ایمان لوگوں نے نعمت لگائی تھی اپنے دعوے کے ثبوت میں چار گواہ کیوں نہ پیش کیے پھر جب

لَمَّا يَأْتُوا بِالشَّهَدَاءِ فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمْ

ان لوگوں نے گواہ نہ پیش کیے تو خدا کے نزدیک یہی لوگ

الْكَاذِبُونَ ۱۸) وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

بھولے نہ ہوتے اور اگر تم لوگوں پر دُنیا اور آخرت میں خدا کا فضل (دکرم) اور اُس کی

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ

رحمت نہ ہوتی تو جس بات کا تم لوگوں نے جڑ بھاگیا تھا سبکی وجہ سے تم پر کوئی بڑا سختی

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۱۹) إِذْ تَقُولُ لَهُ يَا لَيْسَ بِكُمْ وَ

خدا آپ کو پہنچا کر تم اپنی زبانوں سے اسکو ایک دوسرے سے بیان کرنے لگے اور

تَقُولُونَ يَا فَوَهِىَكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَ

اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جن کا حق علم و یقین نہ تھا اور (لفظ یہ کہہ کر) تم نے

تَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ۲۰)

اسکو ایک آسان بات سمجھتی تھی حالانکہ وہ خدا کے نزدیک بڑی سخت بات تھی

وَلَوْ لَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ

اور جب تم نے ایسی بات سنی تھی تو تم نے لوگوں سے یہ کیوں نہ کہہ دیا کہ ہم کو ایسی بات

نَسْأَلُكُمْ بِهَذَا أَنْ تُسَبِّحَنا هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۲۱)

تم سے کیا نفی مناسب نہیں سبحان اللہ یہ بڑا بھاری بہتان ہے

يَعِظُكُمْ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ

خدا تمہاری طبیعت کو اسے کہ اگر تم نہ سبوتا یا نڈار ہو تو ضرور پھر کبھی ایسا

مُؤْمِنِينَ ۲۲) وَيَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ

دکرتا اور خدا تم سے (لفظ) احکام صاف لیاٹ بیان کرتا ہے اور خدا تو

۱۵  
اسی بنا پر حضرت ایت  
ابن مسعود رضی اللہ عنہ  
نے اس طرح فرماتے ہیں  
کہ یہ بار بار کی  
حالات میں حضرت  
رسول کے پاس  
صحابی تھے اسی سے  
”ایسا ہی قسم بھول“  
- صحابہ کی اس  
عادل ہیں “ کا  
موضوع اور غلط ہونا  
داخل ہو گیا ۱۲



غَفُورٌ رَحِيمٌ ۳۷) إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ

بِمَا لَمْ يَفْعَلْنَ وَلَا هُنَّ بِهِنَّ فُجَرَاءُ ۚ وَتِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ

الْغَفْلَةِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَهُمْ

عَذَابُهُمْ شَدِيدٌ ۳۸) تَوَقَّ شَهْدُ عَلَيْهِمْ أَلَسِنَتُهُمْ وَ

أَبْدَانُهُمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۳۹) يَوْمَئِذٍ

يُؤْفِكُهُمُ اللَّهُ فِي بَيْنِهِمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ

الْحَقُّ الْمُبِينُ ۴۰) الْحَقِيتُ لِلْغَيْثِ وَالْغَيْثُ وَالْغَيْثُ

لِلْغَيْثِ وَالْغَيْثُ لِلْطَّيِّبِ وَالْطَّيِّبُ لِلطَّيِّبِ وَالطَّيِّبُ

لِلطَّيِّبِ ۴۱) أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۚ لَهُمْ

مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۴۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

أَتَمْتُمْ بَشْرًا ۚ أَوْ عَمَلًا ۚ أَوْ زَمَانًا ۚ أَوْ مَالًا ۚ أَوْ نَفْسًا ۚ أَوْ

أَمَلًا ۚ أَوْ عَمَلًا ۚ أَوْ زَمَانًا ۚ أَوْ مَالًا ۚ أَوْ نَفْسًا ۚ أَوْ

أَمَلًا ۚ أَوْ عَمَلًا ۚ أَوْ زَمَانًا ۚ أَوْ مَالًا ۚ أَوْ نَفْسًا ۚ أَوْ

أَمَلًا ۚ أَوْ عَمَلًا ۚ أَوْ زَمَانًا ۚ أَوْ مَالًا ۚ أَوْ نَفْسًا ۚ أَوْ

أَمَلًا ۚ أَوْ عَمَلًا ۚ أَوْ زَمَانًا ۚ أَوْ مَالًا ۚ أَوْ نَفْسًا ۚ أَوْ

أَمَلًا ۚ أَوْ عَمَلًا ۚ أَوْ زَمَانًا ۚ أَوْ مَالًا ۚ أَوْ نَفْسًا ۚ أَوْ

أَمَلًا ۚ أَوْ عَمَلًا ۚ أَوْ زَمَانًا ۚ أَوْ مَالًا ۚ أَوْ نَفْسًا ۚ أَوْ

أَمَلًا ۚ أَوْ عَمَلًا ۚ أَوْ زَمَانًا ۚ أَوْ مَالًا ۚ أَوْ نَفْسًا ۚ أَوْ

أَمَلًا ۚ أَوْ عَمَلًا ۚ أَوْ زَمَانًا ۚ أَوْ مَالًا ۚ أَوْ نَفْسًا ۚ أَوْ

أَمَلًا ۚ أَوْ عَمَلًا ۚ أَوْ زَمَانًا ۚ أَوْ مَالًا ۚ أَوْ نَفْسًا ۚ أَوْ

أَمَلًا ۚ أَوْ عَمَلًا ۚ أَوْ زَمَانًا ۚ أَوْ مَالًا ۚ أَوْ نَفْسًا ۚ أَوْ

أَمَلًا ۚ أَوْ عَمَلًا ۚ أَوْ زَمَانًا ۚ أَوْ مَالًا ۚ أَوْ نَفْسًا ۚ أَوْ

أَمَلًا ۚ أَوْ عَمَلًا ۚ أَوْ زَمَانًا ۚ أَوْ مَالًا ۚ أَوْ نَفْسًا ۚ أَوْ

أَمَلًا ۚ أَوْ عَمَلًا ۚ أَوْ زَمَانًا ۚ أَوْ مَالًا ۚ أَوْ نَفْسًا ۚ أَوْ

أَمَلًا ۚ أَوْ عَمَلًا ۚ أَوْ زَمَانًا ۚ أَوْ مَالًا ۚ أَوْ نَفْسًا ۚ أَوْ

۱۸ یہ بھی ہم نہیں  
۱۹ ہے ایک  
۲۰ اظہار واقعہ  
۲۱ اور یہاں  
۲۲ اس طرح سے  
۲۳ اس کو چھوٹا  
۲۴ ہی کہہ سکتے ہیں  
۲۵ اور اگر اس کو قوت  
۲۶ ہو  
۲۷ کہ تو یہ کہہ کر نہ پاتا  
۲۸ کہ وہ جس کا نام  
۲۹ اس سے صحت و  
۳۰ غیر صحت سے کوئی  
۳۱ سرور کا نہیں کہہ سکتا  
۳۲ تو نہ تاکہ ذکر تھا اور  
۳۳ گندمی سے بھی زمانہ  
۳۴ کی گندمی مراد ہو ۱۱  
۳۵ اس سے  
۳۶ مقصود کوئی خاص  
۳۷ گھر نہیں بلکہ ہر گھر  
۳۸ حتیٰ کہ ان میں کا  
۳۹ بھی یہی کہ امتشہ  
۴۰ اوقات  
۴۱ وہ بھی  
۴۲ حالت  
۴۳ میں بھی  
۴۴ میں سے  
۴۵ کہ امتشہ  
۴۶ کسی کو چھوٹا  
۴۷ یعنی کہ اس کا  
۴۸ بھی مناسب  
۴۹ نہیں ۱۱  
۵۰ ۱۱

۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰

لَكُمْ وَلَئِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَى  
 زُجَارًا اور اگر تم سے کہا جائے کہ پھر جاؤ تو تم (بے ناسل) پھر جاؤ یہی تمہارا سب سے زیادہ نیکو  
 لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۳۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ  
 کی بات اور تم پھر بھی کرتے ہو خدا اُس سے خوب آگاہ ہے اس میں البتہ تمہارے کوئی الزام نہیں کہ  
 أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَكُمْ  
 غیر آباد مسکنات میں ملے جس میں تمہارا کوئی اسباب ہو (بے اجازت) چلے جاؤ ،  
 وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَبْذُرُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۳۹﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِينَ  
 اور جو کچھ تم کھلا کرتے ہو اور جو کچھ چھپا کر رکھتے ہو خدا (سب کچھ) جانتا ہے اور اے نبی! یاد دلاؤ اُن سے کہ  
 يَغْضُوا مِنْ ابْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا أَرْوَاحَهُمْ ذَلِكَ  
 کو اپنی نظروں کو چھپی رکھیں ، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہی اُن کے  
 أَزْكَى لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۴۰﴾ وَقُلْ  
 واسطے زیادہ مسافائی کی بات یہ ہے کہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں خدا اُس سے یقیناً خوب آگاہ ہی اور  
 لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ ابْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ  
 لئے (نہ ملے) اپنا اندر غارتوں سے بھی کہہ کر وہ بھی اپنی نظریں چھپی رکھیں ملے اور اپنی شرمگاہوں کی  
 فَرْوَجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا  
 حفاظت کریں اور اپنی بناؤں سنگی کے مقامات (کوڑھسی بے اظہار نہ ہونے) کی وجہ سے جو کچھ ظاہر ہو جاتا ہو چھپی رکھنا  
 وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ  
 (سنگ گتہ نہیں) اور اپنی اوڑھنیوں کو (گھونٹ مار کے) انہوں پر یا زون (سینوں) پر ڈالنے سے وہیں اور اپنے  
 زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ  
 شوہروں یا اپنے باپ داداؤں ؛ اپنے شوہر کے باپ داداؤں یا اپنے  
 بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ  
 بیٹوں ؛ اپنے شوہر کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں ؛ اپنے  
 أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ  
 بھتیجیوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے (نستہ کی) عورتوں یا

منزل ۱۱

ملہ ہے  
 کار و اس سزا و غیر  
 ملہ ای وہ  
 سے حضرت رسول  
 نے فرمایا ہے  
 کو جو مومن چلا  
 باتوں کا زبرداری  
 بس اُس کے لیے  
 ہشت کا ضامن  
 ہوں :-  
 (۱) حج و عمرہ  
 (۲) دفعہ کو پہنچا کرنا  
 (۳) اپنی شرمگاہ کو  
 حرام سے بچانا ،  
 (۴) اپنی نظر کی حفاظت  
 کی طرف دیکھنے  
 سے نگاہ نہ گھٹا  
 ہر عام فقر سے بچنا  
 کو اودھ نہ کرنا  
 (۶) امانت میں خیانت  
 نہ کرنا ۱۲، ۱۳

ناجور علی بن ابی طالب

بندہ کا حکم

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوَالَتُنَّ بِعَيْنٍ غَيْرِ أُولَىٰ

اپنی لونڈیاں یا لڑکیاں (دو ذکر ہا کر جو مرد صحت ہیں اگر بہت بڑھے ہوں گی وجہ سے)

أَلَا تَرَبُّوهُ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا

عزروں سے بچہ مطلب نہیں رکھتے یا وہ کس کے بچے عزروں کے بچے کی بات سے آگاہ نہیں ہیں ان کے ساتھ

عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ

اپنا بناؤں سرنگاں نظر نہ کر میں اور چلنے میں اپنے پاؤں زمین پر اس طرح نہ رکھیں کہ

لِيُعْلَمَ مَا يَخْفَيْنَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ

لوگوں کو ان کے پوشیدہ یا پوشیدہ رکھنا وغیرہ کی خبر ہو جائے اور اے ایماندارو تم سب

جَمِيعًا آيَةُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ لَفِظُونَ ﴿۱۱﴾ وَأَنكُحُوا

خدا کی بارگاہ میں توبہ کرو تاکہ تم صلاح پاؤ اور اللہ اپنی (قوم کی) بے شہرہ

أَلَا يَأْمُرُ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ ۚ وَ

عزروں اور اپنے بیگنوں سے نکاحوں اور لونڈیوں کا بھی نکاح اے

لَا مَأْشَرُ لَهُ إِن يَكُونُوا فَقْرًا يُغْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

کرو یا کرو اگر یہ لوگ محتاج ہوں گے تو خدا اپنے فضل و کرم سے انہیں مالدار بنا دے گا

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۲﴾ وَلَيْسَتُ عَفْوَ الَّذِينَ

اور خدا تو بڑی بخشنے والا دانق کار ہے اور جو لوگ نکاح کرنے کا مقدور

لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

نہیں رکھے ان کو چاہیے کہ اگر وہ اپنی انتہا کر میں یہاں تک خدا کو اپنے فضل و کرم سے مالدار

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الْكِتَابَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

اور بخاری و نبوی علماءوں میں سے جو کتاب کی پیروی کرتے ہیں ان کا نکاح کرنے کی غور نہیں کریں

فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عِلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۚ وَأَن تَوْهَمُوا مِنْ

تو تم اگر ان میں کوئی صلاحیت دیکھو تو ان کو مکاتب کر دو اور خدا کے مال سے جو

مَالِ اللَّهِ الَّذِي اتَّكُمُ وَلَا تَكْرَهُوا فَتِينَكُمْ

اُس نے تمہیں عطا کیا ہے اُن کو بھی دو اور بخاری و نبویاں جو پاکہ امن ہیں

اے اگر زیادتی  
شہرت کی وجہ سے  
حرام کا خون ہو تو  
نیکار و ناجائز و  
نشت کو گمراہ ۱۲۰  
کلمہ مکاتبت

کے معنی یہ ہیں  
کہ غلام اور  
مالک میں  
ایک ہی افراد  
ہو جائے کہ  
انہی دو ہیہ  
ادا کر دیتے

پس سلام  
آزاد ہو جائیگا  
اسکی وہ نہیں  
ہو سکتا یہ  
کو بیٹا اور کو بیٹا  
ایسا آزاد ہو جائیگا  
اس کو مکاتبہ ملے

کہتے ہیں دوسری  
پر جو کچھ مل جائے  
کرسے کہ لکھا اور لکھا  
اس کو مکاتبہ مشروط  
کہتے ہیں جو کو غلامی  
ایک سو کا غذا ہے  
اس کے لئے ملازمت

کو اس سے چھکارا دیتے  
کے دیکھو اگر  
اس میں شرط  
نہیں ہے کہ  
نہیں ہیں

صلاحیت  
دیکھ کر معنی  
چھوڑا اور آدھا ہو

عَلَىٰ لُبْغَاءٍ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ

رہنا چاہتی ہیں ان کو دنیاوی زندگی کے فائدے حاصل کرنے کی غرض سے  
 الْحَيٰوة الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ

حرام کاری پر مجبور نہ رہے اور جو شخص اُن کو مجبور کہے گا تو اس میں شک نہیں کہ خدا اُنکی

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَلَا تَدْعُوْا لِمَآ اٰتٰیكُمُ الرَّسُوْلُ فَاَتٰیكُمُ الْبُرْهٰنُ وَفَاَتٰیكُمُ الْغُلٰتُ

دافع و دشمن آئیں، اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی جانبیں

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٣٢﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

اور ہمیں گارڈوں کے بے طبیعتی کی باتیں، ان ازل کہیں خدا نے سامنے آسان دوزہین کا

نور ہوا: اے نوری مثل ہی ہو جیسے اطلاق (یعنی) جو جسمیں کے روشن ہوا (علم فرشتہ) ہو

اور پہلے ایک فیض کی قندیل (دل) میں ہو (اور) قندیل (اہل بیت پر) گویا ایک جگہ ۱۲

ہمارے وطنِ شہادہ (۱۱۰ جہان) از جنوں کے ایسے شہداء کو درخت (کے قبل) سے روٹن کیا جاوے جو نہار کیجئے اور

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْمَتَكِلُ

روشن بوجهاً (غرض کی تائید کی) نور علی نور (وہ نور جو تہذیبی اور اخلاقی و فکری طور پر چمکاتا ہو) چمکاتا ہو جاہلیت کا تاریک دور

اور خدا لوگوں کے سمجھنے کے واسطے نہیں بیان کرتا ہے اور خدا تو ہر چیز سے خوب

وہ ہے (وہ فاضل) اُن مَردوں میں، وُن جن کی نسبت خُلقِ عَلمِ پاک کی تفسیر کُجائے اور اُن میں اُس کا

مسنی

[illegible]

فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿۵﴾  
 نام لیا جائے جس میں صبح و شام وہ رک رک کر تسبیح کیا کرتے ہیں ،  
 رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ  
 ایسے لوگ ایسے جو خدا کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے نہ تو تجارت ہی غافل  
 وَلَا قَامِ الصَّلَاةِ وَلَا تِئَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا  
 کرتے ہیں نہ خرید و فروخت (کا معاملہ کر لیں) نہ لوگ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس  
 تَنْقَلِبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿۶﴾ لِيُخَيِّطَهُمُ اللَّهُ  
 (خو کر کے لئے) دل و دیکھ لے لے جائیں گی راسک جہالت اپنے کرتے ہیں) تاکہ خدا انہیں ان کے  
 أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ  
 اعمال کا بہتر سے بہتر بدلہ عطا فرمائے اور اپنے فضل (دو کریم) سے کچھ اور زیادہ بھی دے اور خدا تو جسے  
 مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۷﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ  
 چاہتا ہو بجا بجا روزی دیتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کی کا نشانہ بنان  
 كَسْرًا بِقِيَعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمَانُ مَاءً حَسًى  
 (زیں ہیں) جیسے اکٹیل میدان کا چھٹا ہوا باکو کرینا سا اسکو دور سے تو پانی خیال کرتا ہے یہاں تک کہ  
 لَا أَجَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِندَهُ  
 جیسے پاس آیا تو اسکو کچھ بھی نہ پایا (اور پاس سے تڑپ کر گیا) اور خدا کو اپنے پاس موجود پایا تو اسنے  
 قَوْفُهُ حِسَابًا لِلَّهِ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۸﴾ أَوْ كَظَلُمْتُ  
 اسکو حساب کتاب (پیدا ہوا چھٹا پایا اور خدا تو بہت جلد حساب کرنے والا ہے) (کا ذوق کے اعمال کی مثال) ا  
 فِي بَحْرٍ لَّجِيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ قَوْفِهِ مَوْجٌ مِّنْ  
 اُس نے گہرے دھنکے (دیکھیں گی) ہی ہے جیسے اکٹیل لہر اُس کے اور دوسری لہر اُس کے اور پچھلے (تو تہ)  
 قَوْفِهِ سَحَابٌ طَلُمْتُ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ طَلُمْتُ  
 دھانکے ہیں ہوا غرض آہیکیاں ہیں کہ ایک لہر ایک (اُس کی ہی آتی ہیں) (اس طرح) کہ اگر کوئی  
 أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكِدْ يَرِ بِهَا طَلُمْتُ وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ  
 شخص اپنا ہاتھ نکالے تو شدت (تاریکی سے) اسے دیکھ نہ سکے اور جسے خود خدا ہی نے (پیدا کیا) وہی

۱۵ خدا کے ذکر کا اصل شہ ہے  
 نوح پھر کے قول سے  
 گوشہ سے معلوم  
 ہو چکا خدا کے نور کی تابانی  
 جس شخص سے ہی کیجی  
 کہ جو بھی سمجھا لے گا وہ اسے  
 کوئی ذرا ناچار نہ ہوگا تو  
 ذریکے شہید چار سے  
 ہے اور وہ بھی  
 طالع میں دیکھا  
 ہوا اس کی دنیا  
 منتظر نہ ہو  
 اس صواب  
 شفاقت میں دیکھا  
 ہوا اور اس کی  
 جو تو رحمت کا  
 جس کی روشنی  
 تمام دنیا کے تہوں سے  
 زیادہ صاف ہوتی ہے  
 اس پر طبع پر کہنے صاف  
 لکھے ہیں اور کسی کے نہیں  
 کہہ سکتے ہیں کہ کار کا  
 لئے ہیں یہ ، دوا میں یہ  
 جلانے میں یہ اور وہ بھی  
 جو درخت کی شاخ میں ہو  
 نہ چھو کر نہ نہ ہو رب  
 بگو اور درختوں کے پتوں  
 میں سایہ پر وہ ہوا اس  
 کا جیل اور وہ ہوا اس  
 اور جس کی کوئی ایسے  
 گھر میں جہاں کے لوگ  
 خدا کی عبادت کے سوا  
 کوئی کام ہی نہیں  
 کرتے ۱۱

قد افلا المؤمنون ۱۶	۵۶۷	النور ۲۴
نُورًا فَمَالَهُ مِنْ نُورٍ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُصَوِّرُ مَا يَشَاءُ ۚ وَمَا يُفْعَلُ لَهَا شَيْءٌ يَسْتَعِذُّ بِهَا ۚ وَلَٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝		
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالظُّلُمٰتِ ط		
سے کہ اس کے آسمانوں میں اور زمین پر اور گہلائے (ظلمت) میں اس کی تسبیح کیا کرتے ہیں۔		
كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ		
سب اپنی نماز اور اپنی تسبیح کا طریقہ خوب جانتے ہیں اور جو کچھ یہ کیا کرتے ہیں		
بِمَا يَفْعَلُونَ ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ		
خدا اس سے خوب آگے اور اس کے آسمانوں زمین کی سلطنت خاص خدا ہی کے اور خدا ہی		
وَالْحٰكِمُ الْمُبِصِرُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُرْجِي سَحَابًا		
کھپٹوں (سحاب کو) ٹوٹ کر جانا ہی کیا کرتے ہیں یہی نہیں نظر کی کو یقیناً خدا ہی اور کھپٹاتا ہی پھر		
تَسْمُوْا يُوَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَّامًا فَتَرَى الْوَدْقَ		
رہی باہر اسے جو تھما ہے پھر ہی اسے تہہ پر رکھتا ہے تو بارش اسے دیکھنا سے نکلتی ہے		
يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ		
دیکھنا ہی اور آسمان میں جو (تھمے ہوئے بادلوں کے) پہاڑ ہیں ان میں سے وہی کسے برساتا		
فِيْهَا مِنْ اَبْرَدٍ فَيَصِيبُ بِهَا مَنْ يَّشَاءُ وَيَصْرِفُهُ		
سے پھر نہیں جیں (کسے سہرا پہنچاتا ہی پھر پھار دیتا ہے اور جس کسے سہرا سے چاہتا ہے ٹال دیتا		
عَنْ مَنْ يَّشَاءُ ط يَكَادُ سَنَا بَرْقٍ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ		
سے، قریب کہ اس کی بجلی کی کو نہ آنکھوں کی روشنی اچکے چے جاتی ہے،		
يُقَلِّبُ اللّٰهُ الْاَيْلَ وَالنَّهَارَ لَٰكِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً		
خدا ہی رات اور دن کو پھیر دے لے تاکہ اس میں کچھ یادوں کے لیے		
لَا وَلِيَّ الْاَبْصَارِ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ ۚ		
بُزْجِي عِبْرَتِہ اور خدا ہی نے تمام زمین پر چلنے والے (جانوروں) کو پانی سے پیدا کیا		
فَمِنْهُمْ مَنْ يَّمْسِيْ عَلٰی بَطْنِہ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّمْسِيْ		
ان میں سے بعض تو ایسے ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ان میں سے ایسے ہی ہندو ہوتے		

۵۷  
ع  
۱۱  
لہ جس طرح  
خدا کے فعلی  
نشیہ اس سے  
بہتر نہیں  
ہو سکتی اس طرح  
کفر کی تباہی کی نشیہ  
اس سے بہتر نہیں  
محکم ایک اندھیری  
رات اس پر گھرا برادر  
پھر دریا کی تہ میں ایک  
نقص ہوا اور دریا میں  
طوفان ہونے لہروں  
پر لہریں آرہی ہوں  
گھلا اس شخص کی تاریکی  
کی کوئی حد ہو سکتی  
ہے ۱۲

۵۷ بعض مفسرین  
نے پانی سے لفظ مراد  
لیا ہے مگر اس صحت  
میں دایہ صرف  
الشان اور چارلس  
دغھو مراد سمجھتے ہیں  
کیونکہ ہینرے  
حضرت الامام مکی  
دغھو کے پیدا ہونے  
ہیں مگر وہ یہ کہ  
سارے عالم کی قیاد  
پانی ہی ہے کیونکہ  
سب سے پہلے خدا نے

پانی کو پیدا کیا  
اس میں توحید  
ہوا اللہ تعالیٰ  
نیکو بنجھو ہوا  
اس سے ہی زمین  
اسکے بعد اور  
چیزیں اس کی  
تفصیل دیکھی  
نہج البلاغہ  
مجموعہ خطبات  
اسمہ الرحمن مکی ابن  
ابنی طالب ۱۲



عَلَىٰ رَجُلَيْنِ ۖ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمِينِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ يَخْلُقُ

پتے ہیں اور بعض اُن میں سے ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں ، خدا جو چاہتا ہے

اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

ہمدا کرتا ہے ، اس میں شک نہیں کہ خدا ہر شے پر قادر ہے ہم ہی نے یقیناً

أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ مُبِينَاتٍ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

والمع و روشن آیتیں نازل کیں اور خدا ہی جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ

لِلنَّاسِ هُدًى مِّنْ قَبْلِهِ ۚ وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَ

کی ہدایت کرتا ہے اور (کہہ لوگ ایسے بھی ہیں جو) کہتے ہیں کہ ہم خدا پر اور رسول پر ایمان

بِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فِرْقٌ مِّنْهُمْ مِّن

لانے اور ہم نے اطاعت قبول کی ، پھر اُسے بعد اُن میں سے کہہ لوگ (خدا کے حکم سے)

بَعِيدٌ ذَٰلِكَ ۖ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝

نہم پھر لیتے ہیں اور (وجہ یوں ہے کہ) یہ لوگ ایمان دار نہ تھے ہی نہیں ، اور جب

دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فِرْقٌ

وہ لوگ خدا اور اُس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ رسول اُن کے مابین فیصلہ کر دے تو

مِنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ۝ وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا

ایک فرقہ روگردانی کرتا ہے ، اگر حق ان کی طرف ہے تو اگر حق ان کے پاس ہے (پھر)

إِلَيْهِمْ مُّذْعِنِينَ ۝ آفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۖ أَمِ ارْتَابُوا

رسول کے پاس آئے تو بے یقینی کے ساتھ اُن کے دل میں (کفر کا) مرض لپٹا ہوا ہے یا شک میں پڑے ہیں ؟

أَمْ يَخِفُونَ أَنْ يَحْيِفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۖ

اس بات سے ڈرتے ہیں کہ (امان خدا اور اس کا رسول اُن پر ظلم کرنے لگے گا ،

بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ

(یہ سب کچھ نہیں) بلکہ یہی لوگ ظالم ہیں ، ایمانداروں کا قول تو بس یہ ہے کہ جب انکو

الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

خدا اور اس کے رسول کے پاس بلا جاتا ہے تاکہ اُن کے مابین فیصلہ کر دیں تو

لَقَدْ

۱۲ : ۵





أَمَّا هُ يُعْبَدُونَ نَبِيَّ لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَ مَنْ

مذہب بدل کرے گا وہ (ظہیر سے) میری ہی عبادت کریں گے اور کسی کو ہمارا شریک نہ بنائیں اور

كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۵﴾ وَ

جو کھن کے بعد بھی ناشکری کرے تو ایسے ہی لوگ ہوں اور (یہ ایمان داروں) نماز یا بندگی سے

أَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا الرُّسُولَ لَعَلَّكُمْ

پرستہ ہو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (دل سے) رسول کی اطاعت کرو تاکہ

تَرْحَمُونَ ﴿۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ

مہر رحم نہ سمجھا جائے اور (یہ) رسول (تم) نہ خیال کرو کہ کفار (راہروادھ) زمین میں (بجیل کر رہے)

فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ الشَّارِعُ وَلَيْسَ الْمَصِيرُ ﴿۷﴾

عاجز رہیں گے (یہ جوہر عاجز ہو جائیں گے، اور ان کا ٹھکانا تو جہنم ہے اور کہا جاتا ہے حکما نامہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَسْتَخْلِفَنَّ فِيكُمْ الَّذِينَ

لے یا خدا اور تمہاری کوئی غلام اور وہ (تم کے جو ابھی تک بلوغ کی حد تک نہیں

أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثٌ

ہیں: پہلے ان کو بھی چاہیے کہ (دن رات میں) مانتے رہیں (مقاتلے پاس آئے کی) تم سے

مَرَّتْ طَمَنٌ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ

اجازت لے لیا کریں (جب تک ایک نماز صبح سے پہلے اور (دوسرے) جب تم (دھرم سے) دھرم

ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ

(سوئے کے لیے معمولاً) کہنے کے بعد دیا کرتے ہو اور (دھرم) نماز عشا کے بعد یہ

ثَلَاثٌ عَوْرَتٍ لَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ

تین (وقت) مقاتلے ہر کے پھیلان اوقات کے علاوہ (یہ اذن آئے ہیں) نہ مہر کوئی الزام

بَعْدَهُنَّ طَوَفُؤْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ

تکرار کر دینے کی ان اوقات کے علاوہ میں (مہر پر یا مہر پر) لوں ایک دوسرے کے پاس چکر لگا کر رہیں

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

یوں خدا (یہ) حکام (تم سے صاف صاف بیان کرتا ہے اور خدا تو بڑا دھرت کا رحیم ہے

۶  
۱۳

خاص وقافت میں ان لوگوں سے بھی پردہ کر د

وَلَا تَبْلُغُوا أَطْفَالَ مُنْكُمْ الْحُلُمَ فَلَيْسَتْ ذُنُوبًا

اور بلیہ یا باندو (جس کا بچہ ہو) کے لئے حد بلیغ کہ ہو نہیں تو جس طرح ان کے قبل (بڑی عمر) کے

كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَذَلِكَ يُبَيِّنُ

(گھر کی بلی) اجازت لے لیا کرتے تھے اسی طرح یہ لوگ بھی اجازت لے لیا کرتے ہیں۔ یوں خدا اپنے

اللَّهُ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَلْسِنَتَكُمْ عَنِ الْقَوَاعِدِ

احکام صاف صاف بیان کرتا ہے اور خدا تو بڑا واقف کار حکیم ہے ، اور بڑی دوزخی

مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ

میں سے جو (بڑے بچے کی وجہ سے نکاح کی خواہش میں رکھتیں) اگر اپنے گھر سے (دو پہلوؤں) اور ان کے

مُجْنَحَاتٍ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ عَنْ غَيْرِ مُتَبَرِّجَاتٍ

(بے شرم) کہ وہاں تو اس میں پہننے کو گناہ نہیں ہو بلکہ ان کو اپنا بناؤ شکار دکھانا منظر نہ ہو

يُزَيِّنُهُ وَأَنْ يُسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ وَاللَّهُ

اور (اس سے بھی) ان کے لئے اور بہتر ہے ، اور خدا تو (سب کی سب) کچھ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى

سنا جاتا ہے ، اس بات میں نہ تو اندھے آدمی کے لئے مضائقہ ہے اور نہ

الْأَعْرَضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى

لنگرے آدمی پر کچھ الزام ہے ، اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے اور نہ خود

الْفُصَيْكُمُ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

نہ لوگوں پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپ دادا یا نانا وغیرہ

الْأَبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ امْتِهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ

کے گھروں سے یا اپنی ماں وادی نانی وغیرہ کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں

أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی بہو بھوپوں کے گھروں

عَمَّتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ

سے یا اپنی مائوں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا

منزل

بہت بڑی عورتیں غصہ سوز کرتی ہیں

کھانے کی چیزیں







لَا نَفْسٍ هُمْضَةً وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمِيلُ كُنُوتَ

بجی نہ نقصان ہر نہ بڑھنے میں نہ نفع ہر نہ ہمت ہی ہر اختصار رکھتے

مَوْنًا وَلَا حَيَوٰةً وَلَا تُشْوِرَ اِهٖ وَقَالَ الَّذِيْنَ

ہیں اور نہ زندگی ہر اور نہ مرنے پر بھی اُنھیں ہر اور جو لوگ کا فر ہو گئے بول اُنھیں

كُفَرُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا اَفْكٌۭۤ اُفْتَرٰهُ وَاَعَاثَۃٌ

کہے (قرآن) تو نہا جھوٹ جو جیسے اس شخص (رسول) نے اپنے جی سے گمراہ کیا اور کج اور لوگوں نے

عَلَيْهِ قَوْمٌۭ اٰخَرُوْنَۙ فَقَدْ جَاءَ وَطْلَمًا وَّزُوْرًاۙ

اس افزا ہوا دوسری جہاں اسی مرد بھی کی ہے تو یقیناً خردن ہی اور کوئی ظلم و زور کیا ہے

وَقَالُوْا اَسَآطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اَكُنْتَ تَتَّبَعُهَا فَيٰۤهٰى

اور (یہ بھی) کہا کہ (یہ تو) اگلے لوگوں کے ذکر سے ہیں پس اُن سے کسی سے کھرا ہوا ہے، پس دی مین و

تَسْمٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًاۙ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ

شام اُس کے سامنے پڑھا جاتا ہے، (اے رسول) تم کہہ دو کہ اس کو اس شخص نے

يَعْلَمُ الْبِيْرَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طٰلٰتِهٖ كَانَ

نازل کیا جو سمجھتا آسمان و زمین کا ہر شے، اُن کو کہ جانتا ہے، بے شک وہ بڑا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌۭۙ وَقَالُوْا اَمٰلٌ هٰذَا الرَّسُوْلُ يَّاۤكُلُ

بخشنے والا ہر مان ہے اور اسی کو گنہگار (یہ بھی) کہا کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا

الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ طٰلُوْا اَنْزِلْ اِلَيْهِ

ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اُسے اس کوئی فرشتہ کیوں میں نازل ہوا کہ

مَلٰٓئِكٌ فَيَكُوْنُ مَعَهٗ نٰذِيْرًاۙ اَوْ يُنٰلُۙ اِلَيْهِ

وہ بھی اُس کے ساتھ (ملا کے مذاق) اور نوازا جاتا (کہ تم) اُسے اس خواندہ (ملا تھا) سے

كُذِّرَ اَوْ يَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يُّدْعٰٓى كُلُّ مِّنْهَا وَقَالَ

خبر دیا جاتا (اور زمین کو) یا کہ جس کوئی (جہنم) اور یہ (کہ) دیکھا (کہ) دیکھا (کہ) دیکھا

الظَّٰلِمُوْنَ اِنْ تَشْعُبُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّشْعُوْرًاۙ اَنْظُرُوْا

و حق اُن کو نہیں ایسے آدمی کی ہر کی کہنے جو نہ ہوا اور کوئی ہے (اے بول) دوسرا دیکھ تو

۱۔ اس زمانے  
کی حالت تو اس سے  
بھی بدتر ہے کہ کوئی  
علاج نہیں کہ  
محبت سے  
بے شک  
بھی کوئی نہیں  
نہیں انہیں جانا  
اور کوئی سودا والا  
انہی خان کے خلاف  
بھیجے ہیں، ایک  
سے، انہیں اور میں  
بجلا بھی، یہاں  
بند، دانت و شا  
ہنسنا، قوت کو کرنا  
کام کرنا، غور کرنا  
انہی انسان طبعیت  
کے خلاف جو مانی ہر  
سے اس قسم کے

كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا

کون دوں نے تمہارے لیے کیسی کیسی بھیبیاں گڑھی ہیں اور گڑھ ہو گئے تو اب یہ لوگ

يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝ تَبَارَكَ الَّذِي إِن شَاءَ

کسی طرح ماہ پر آ ہی نہیں سکتے خدا تو ایسا بابرکت ہی کہ اگر چاہے

جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ

اس سے بہتر بہت سے ایسے باغات تمہارے واسطے پیدا کر دے جن کے پھل ہم سے

خَيْرُهَا إِلَّا نَهْرًا وَيَجْعَلُ لَكَ قَصْرًا ۝ بَلْ كَذَّبُوا

ہماری باتوں اور (باغات کے علاوہ ان میں) تمہارے واسطے نخل بنائے (یہ بکواسیں) بلکہ (وچ بچوں کی)

بِالسَّاعَةِ ۝ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ

ان لوگوں کے لیے قیامت ہی کو جہنم بچھا ہے اور جس شخص نے قیامت کو جھوٹ بچھا اس کے لیے ہم نے جہنم کو لڑکے

سَعِيرًا ۝ إِذَا رَأَوْهُم مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهُمْ

بنار کو لڑکے کی جگہ ہم ان لوگوں کو دور سے دیکھنے کی تو (جوش کھائے گی اور) یہ لوگ اس کے جوش

تَغِيظًا وَزَفِيرًا ۝ وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا

خوش کی آواز نہیں گئے اور جب یہ لوگ زمینوں سے بھڑک کر کسی کسی ٹک بگڑیں جو بگڑ

صَبِيحًا مَّقْرَّبِينَ دَعَا هُنَّ لَكَ نُبُورًا ۝

دیے جائیں گے تو اس وقت موت کو بکھاریں گے (ہر وقت ان سے کہا جائے گا)

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا

آج ایک ہی موت کو نہ بکھاؤ بلکہ بہت سی موتوں کو بکھاؤ (مگر اس سے کہہ ہوئے والا نہیں)

كَثِيرًا ۝ قُلْ أَذَلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي

(اے رسول) پوچھو تو کہ جہنم بھر سے یا ہمیشہ رہنے کا باغ (بہشت) جس کا ہم نے تمہارے

وَعِدَ الْمُتَّقُونَ ۝ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءٌ وَاصِيًّا ۝

سے وعدہ کیا گیا ہے کہ وہ ان (کے اعمال) کا صلہ ہوگا اور آخری تمہارا

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خُلْدٍ ۝ بَلْ كَانَتْ عَلَى

جس چیز کی وہ خواہش کریں گے ان کے وہاں موجود ہوگی (اور) وہ ہمیشہ اسوالمیں رہیں گے

۵۷۵

۱۶

۱۔ اسی کی قوم  
۲۔ ایک دایستہ کی جگہ  
۳۔ رضوان خزان جنت  
۴۔ دنیا کے خزانوں کی  
۵۔ کھجیاں کے کسے  
۶۔ اور عرض کی خدائے  
۷۔ عطا کی ہیں اور فرمایا  
۸۔ ہے کہ میں تمہارے  
۹۔ زندہ میں کسی طرح  
۱۰۔ کی ذکر نہ کیا، تو اچھے  
۱۱۔ مشورہ طلب کیا ہوں  
۱۲۔ سے حضرت جبریل کی  
۱۳۔ طرف دیکھا، جبریل  
۱۴۔ نے زمین سے  
۱۵۔ خاک اسی  
۱۶۔ کی طرف اشارہ  
۱۷۔ کیا تو اسے  
۱۸۔ دیا، اے  
۱۹۔ پھر ان کے  
۲۰۔ ایک مژدہ  
۲۱۔ میں میں  
۲۲۔ نصیری کے زیادہ بہت  
۲۳۔ رکھنا ہوتا تاکہ اس کا  
۲۴۔ بندہ صابروشا  
۲۵۔ رہوں ۱۱



رَبِّكَ وَعَدًا مَسْفُورًا ﴿١٦﴾ وَيَوْمَ يُنْشَرُ لَهُمْ وُكُوفُهُمْ

پہلے درکار ہے (ایک لازمی) اور انکا ہمارا وعدہ ہے اور جس خدا کا ان لوگوں کو اور جس کی یہ لوگ خدا

يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ عَاثِمٌ

کو چھوڑ کر پرسنش کیا کرتے ہیں (اس کو) جمع کر لیا اور پوچھو گچھو کیا تم ہی نے ہمارے ان

أَضَلَّتُمْ عِيََادِيَ هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۝۱۶

بندوں کو گڑا کر دیا تھا تا کہ لوگ خود راہِ راست سے بھٹک گئے تھے۔

قَالُوا سُبْحَنَكَ مَا كَانَ يُبْغَىٰ لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ

(ان کے مہرود) عرض کر چکے تھے انہر (مہرود خود ہی بنیے تھے) ہمیں کسی طرح زیبا نہ تھا کہ ہم تہہ چوکر

مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلَیَاءَ وَلَٰكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَ

دوسرے کو اپنا سہارا بناتے (پھر اس کو کچھ بھروسہ بناتے) مگر بات تو یہ ہے کہ تو ہی نے انکو اور ان کے باپ

إِنَّهُمْ حَتَمُ نَسَمِ الدُّنْيَا وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ۝ (١٨)

داداؤن کو مین د باسلر تک کو این وگور، نیہ تھری بیا دکھلا دی اور بیخود ہلاک مرنے والے لوگ تھے

فَقَالَ كَذِبٌ كَرِيمٌ

نہ کہ ان کے کام کے لئے (خود کو) کہہ دے ہوسکتا ہے کہ میں نے یہ کام کیا ہے۔ (جس کا عندیہ)

[illegible]

ظالم اپنے کی سلطنت رکھتے ہوئے کس سے ملے سکتے ہو اور (داد رکھ) انہیں سے خوفزدہ کرے گا تم میں ان کو

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

کتاب پیرایہ و ماہرستان بک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

المرشدين الى الهمة كون الطعام ويسون

فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَلِمْ يَدَكَ عَلَيْهِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَعَلَنا بَعْضَكم لِبَعْضٍ

اور ہم نے تم میں سے ایک کو ایک (درجہ) اربا س لے پایا

فَتَنَّهُ الصَّابِرُونَ ۝ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿٢٥﴾

۱۵  
جس طرح تو نے ہمارے دل کو  
کی مختلف حالت میں،  
کسی کا عجب بونا  
کسی کا افسردہ کوئی  
کار کا کوئی مومن  
ہم کو کی مرض سے  
ہے اسی طرح انہما  
ادب خاصان خدا کا  
ہم کو کی دنیا  
وہی ادب بلیغ محرم  
کی رحمت کہ صبر  
جی آستان ہے،  
اس طرح آست کا  
احکام و سنت کو  
ماننا جی آستان ہے





لَقَدْ أَصْلَبْنِي عَلَيْهِ النَّارُ كَيْبَعْدَ إِخْجَائِي فِي مَا وَكَانَ

ہمارے پاس نصیحت آنے کے بعد مجھے ہٹایا اور شیطاں نے آدمی

الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا ۝ وَقَالَ الرَّسُولُ

کہ میرا کہنے والا سچ ہے اور (اُس وقت) کہ انکار کیا خداوندی میں

يَرْبِّ سُلَاطَةٍ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۝

عرض کریں گے کہ اسے میرے پروردگار میری قوم کے تو اس قرآن کو بیکار بنادیا

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِنَ الْبَشَرِ ۚ إِنَّ

ادب ہم (نے) (گو نامزد) گنہگاروں میں سے ہر نبی کے دشمن بنادے ہیں

وَكُلْفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ

ادب تمھارا پروردگار ہدایت اور مددگار ہی کے لئے کافی ہے اور تمھارا

كَفَرُوا أَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ

کھنے گئے کہ ان کے اوپر (آخر) قرآن کل کا کل (ایک ہی دفعہ) کہیں نہیں ازل کہا گیا

كَذَلِكَ ۚ لِكُنْتُمْ بِهِ قَوْمًا كَذَّابِينَ ۚ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝

(ہم نے) اس طرح اسے (ازل کیا) تاکہ تمھارے دل کو تسکین دے رہا ہم نے ہر کلمہ ہر کلمہ سے پڑھ کر

وَلَا يَأْتِيَنَّكَ يَمِينُكَ وَلَا يَمِينُكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ

اُلو (یہ کفار) چاہے کیسی ہی (اوتو کھیں) مثل بیان کو کہ کریم تمھارا پاس (سچا) ہل بھلا رہا ہے (موجود)

تَفْسِيرًا ۝ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ

بیان کریں گے جو لوگ (قیامت کے دن) اپنے اپنے مونوں کے بل جہنم میں ہٹکے

إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝

طاہر گئے وہی لوگ بہ ترسہ میں ہوں گے اور سب سے زیادہ مایوس سے ہٹنے والے

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ

مدا بہت ہم نے موسیٰ کو کتاب (قدرت) عطا کی اور ان کے ساتھ اس کے بھائی

هَارُونَ وَزَيْرًا ۚ فَقُلْنَا أَهْبَا إِلَى الْقَوْمِ

اور ان کو ان کا وزیر بنایا تو ہم نے کہا تم دونوں ان لوگوں کے پاس جا رہا رہی (قدرت کی)

میں نے

۱۳۲

قیامت میں رسول کی دروغت

حضرت موسیٰ اور ہارون کا قصہ

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَذُوقُوا نَجْمًا ۝۲۰

نفاہوں کو چھٹانے میں جاؤ (اور کھانا واجب نہانا) تو ہم نے انہیں عذاب برباد کر ڈالا

وَقَوْمٌ يُوشِكُ لَمَّا كَذَّبُوا الرَّسُولَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَ

اور لوح کی قوم کو جب ان لوگوں نے (ہلکے) پیڑوں کو چھٹایا تو ہم نے انہیں ڈوب دیا اور

جَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ

ہم نے ان کو لوگوں (کے عبرت) کی نشانی بنایا اور ہم نے ظالموں کے واسطے دردناک

عَذَابًا أَلِيمًا ۝۲۱ وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَابَ الرَّسِّ

عذاب تیار کر رکھا ہے اور (اسی طرح) عاد اور ثمود اور نہر سلہ والوں

وَقَوْمًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ۝۲۲ وَكَلَّا صِرْبًا لَهُ

اور ان کے درمیان میں بہت سی جماعتوں کو (ہم نے ہلاک کر ڈالا) اور ہم نے ہر ایک سے

الْأَمْتَالِ وَكَلَّا تَبَرُّنَا تَحْسِبُ ۝۲۳ وَلَقَدْ آتَوْنَا

مثالیں بیان کر دی تھیں اور خوب سمجھایا کرتے تھے (ہم نے ان کو نبیوں کی چیزوں کو رکھنا اور

عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أَمْطَرْتُ مَطَرًا سَوْدًا ۖ أَفَلَمْ

بستی پر (ہم نے آئے ہیں جبیر (شہر کی) بڑی بارش برساتی تھی تو کیا ان لوگوں نے اس کو

يَكُونُوا يَرُونَهَا ۖ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۝۲۴

دیکھنا ہو گا مگر بات ہے کہ یہ لوگ مرنے کے بعد جی اٹھنے کی امید ہی نہیں کرتے (پھر لوگو! جان لاؤ)

وَلَمَّا زَاوَأْنَا أَفْجَا بَيْنَهُنَّ لَوِطُوا أَفْجَا ۖ وَنَاكَ الْأَهْزَاوَا ۖ أَهْلًا

اور (اسے رسول) یہ لوگ ہمیں جب دیکھتے ہیں تو ہم سے سفر اپن ہی کرتے ہیں کہ کیا پھر عذاب ہم

الَّذِينَ بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۝۲۵ إِنَّ كَادَ لَيُضِلَّنَا

جنہیں اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے (معاذ اللہ) اگر ہم نبیوں کی پرستش پر ثابت قدم نہ رہتے

عَنْ أَهْلَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهِمَا وَسَوْفَ

تو اس شخص نے ہم کو ہمارے پیروں سے ہٹا ہی دیا تھا اور بہت جلد (قیامت میں)

يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلَّ

جب یہ لوگ عذاب کو دیکھیں گے تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ راہ راست سے کون لے آیا

مَنْزِلہ

انسان کے کوئی نہیں

کتاب کے کوئی گاؤں کوئی نہ کر سکتا

اسی طرح اصحاب میں سے بھی انکس

سے کمر بستہ ہے کہ وہ لوگ منور

کے درخت کی پستیوں کے لئے

اور ان کے بارہ شہر ایک ہر کے

کے درختوں کا نام میں تھا آباد تھے

اور ان شہروں کے وہی نام تھے جو

فارسی مینوں کے ہیں ہر شہر میں

ایک منور کا درخت تھا

اس تک اسی ہر ایک ایک

شمار دوڑانی تھی اور

اس میں کسی کو باقی

استیصال نہ کرتے دیکھتے تھے

میں ایک شہر میں جمع ہوئے

اور اس درخت پر قرائی

چڑھاتے تھے اور سال ہر

میں ایک منور نوروز کے دن

سب سے بڑے خیر خواہ اور

اور اس قدر نام تھا وہیں

منور کا اصل درخت تھا جسے

یافث بن نوح نے لگایا تھا اور

اسی کے بیج سے ہر شہر میں ایک

درخت لگا گیا تھا جسے

سب جمع ہوئے اور خاص خود پر

پرستش کرتے تھے خزان کے

شہر نے کہ واسطے ہوا

بن یعقوب کی مثل

سے ایک پیغمبر آئے

اور ان کی خدمت کی

تکون لوگوں نے خدا کا

کلمہ ان کو اسی ہر ایک

اندر ایک کنواں میں

بند کر دیا اور اسے

بچر کھدایا تھے اور

کہ وہ خود ان کی رحمت میں داخل

ہوئے اور ان لوگوں کو ایک

سیاہ ابر نے گھیر لیا اور

پھر اس سے ایک بجلی چلی

اور انکھارے پر سے جس نے

انہیں جلا کر خاک سیاہ کر دیا

سَبِيلًا ۱۷) اَرَبَيْتَ مِنَ اخْتِذَا لِهَؤُلَاءِ مَا فَاَنُتِ  
 ویکھا تھا کہ ان نے اس میں سے کون سا ایک ہی لفظ لیا ہے کہ ہمارا یہ کیا نام اس کے  
 تَبْكُونُ عَلَيْهِ وَكَيْلًا ۱۸) اَمَّا نَحْنُ بِآَنَ اَكْثَرِهِمْ  
 زبردست ہو گئے ہمارے کہ وہ گردہ ہو) کیا تھا یہ خیال ہے کہ ان (کفار) میں اکثر (رات)  
 كَيْسَعُونَ اَوْ يَعْقِلُونَ ۱۹) اَلَمْ تَرَ اَلَا كَا لَا اَنْعَامٍ  
 کھاتے یا بچتے ہیں (نہیں) یہ تو بس باطل جادوؤں کے ہیں بلکہ ان سے  
 بَلْ هُمْ اَصْلُ سَبِيلًا ۲۰) اَلَمْ تَرَ اَلَا رَبُّكَ كَيْفَ  
 بھی زاوہ راہ (رہبت) سے بچے ہوئے (لے میں) کیا تم نے اپنے پروردگار کے قدرت کی طرف نظر نہیں کی  
 مَدَّ الظِّلَّ ۲۱) وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا  
 کہ اس نے کبوتر سا یہ کرکھلا دیا لے اگر وہ چاہتا تو اسے (اک ہی جگہ ٹھہرا کر دیتا) ہر دم لے  
 الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۲۲) ثُمَّ قَبَضْنَاهُ اِلَيْنَا قَبْضًا  
 آفتاب کو (اک ہی شناخت کے واسطے) اسکا رنگ بنا دیا ہر دم لے اسکو غور و غور کر کے اپنی طرف  
 لَيْسَ بِرَا ۲۳) وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا  
 لکھ لیا اور ہی تو وہ (خدا) ہے جس نے تمھارے واسطے رات کو پردہ بنا دیا  
 وَالنُّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نَشُورًا ۲۴) وَهُوَ  
 اور نیند کو راحت اور دن کو (کار و بار کے لیے) اٹھ کھڑا ہونے کا وقت بنایا اور ہی تو  
 الَّذِي اَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۲۵)  
 وہ (خدا) ہے جس نے اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لیے بھیج دیا  
 وَاتَّخَذْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۲۶) لِنُخْرِجَ بِهِ  
 اور ہی نے آسمان سے بہت اُچھا پھیرا ہوا پانی برسا دیا تاکہ اس کے ذریعہ (وہ بارش)  
 بَلَدًا مَّيْتًا وَنُسْقِيهِ مِمَّا خَلَقْنَا اَنْعَامًا وَانَا بِمُكْرِئِكُمْ  
 ٹھہر کر ذرہ (آباد) کروں اور اپنی مخلوقات میں سے جو چاہوں اور بہت سے آدمیوں کو اس سے پیر کرے  
 وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَالْيَا اَكْثَرُ  
 اور ہم نے (ان کو) دیکھے و سیران (طرح طرح سے) لکھ کر کیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں مگر اکثر لوگ نے

۱۰  
 ۲  
 لے بغیر مفرد  
 کا خیال ہے کہ  
 سایہ کے پھیلاؤ سے  
 چھوٹے  
 اس وقت  
 رسول کے  
 وہ پانی پڑا  
 کی طرف اشارہ  
 ہے کہ اس وقت  
 کوئی چیز نہ تھا  
 اور وہ زمانہ تاریکی  
 و جہالت کا تھا اور  
 آفتاب سے مراد نور  
 اسلام ہے تو مطلب  
 یہ ہوا کہ اگر نور  
 محمدی سے یہ عالم  
 روشن نہ ہوتا تو سارا  
 جہان تاریکی و تاریکی  
 میں پڑ رہتا ۱۰-۱۲

وقال الذين	۵۸۱	الفرقان ۵۸
النَّاسِ أَكْثَمُورًا ۝ وَكُونُوا لَنَا لَبْعَةً فِي كُلِّ قَرْيَةٍ		
ٹاٹھری کے سوا کہ نہ مانا اور اگر تم چاہتے تو ہر بستی میں ضرور ایک (ضابطہ خدا سے)		
تَذِيرًا ۝ فَلَا تُطِيعُوا الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدُوْهُمْ فِيْ		
توڑنے والا (بغیر) جیسے یہودی بول تم کافروں کی اطاعت نہ کرو اور ان سے قرآن کے دلائل سے		
جِهَادًا كَبِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ		
خوب لہو اور وہی تو وہ (خدا) ہے جس نے دریائوں کو آپس میں ملا دیا		
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهٰذَا اَمْلٌۢ اٰجَاخٌ وَجَعَلَ		
(اور باوجودیکہ) یہ خاص مزہ اور میٹھا ہے اور یہ بالکل کھاری گڑبڑوں کو ملا (اور یہ)		
بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَجَجْرًا مُّحْجُوْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ		
درمیان ایک آڑ اور مضبوط ٹاٹھری ہے (کہ گڑبڑ نہ ہو) اور ہی تو وہ (خدا) ہے جس نے پانی کی		
مِنَ الْمَآءِ بَشْرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۝ وَكَانَ		
سے آدمی کو پیدا کیا پھر اس کو خاندان لہ اور سسرال والا بنا (اور یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)		
رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ		
یکوڑ دگا رہ کر تم پر قادر ہے اور لوگ (کفار کہ) خدا کو چھوڑ کر اس چیز کی پرستش کرتے ہیں جن سے		
مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۝ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ		
نفس ہی دے سکتی ہے اور نہ نقصان ہی پہنچا سکتی ہے اور کراڑا (بھول) تو ہر وقت اپنے پروردگار کی مخالفت		
رَبِّهِ ظٰهِرًا ۝ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيْرًا ۝		
بے شک تم کو ہم نے نہ کوئی نیکوئی کی (تو تم کو صرف ڈرانا اور ڈرکھانا کے واسطے بھیجا ہے)		
قُلْ مَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَا مَنَ شَاءَ اَنْ		
کہو کہ تم کو ہم نے اس کی طرف سے کوئی صلہ نہ مانا (مگر تم سے جو تم چاہو) اور تم کو ہم نے نہ مانا		
تَتَّخِذَ اِلٰی رَبِّهِ سَبِيْلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلٰی الْحَيِّ الَّذِيْ		
پروردگار تک نہ چھوٹنے کی راہ پر لے اے بھول (تم اس (خدا) پر بھروسہ رکھو جو ہر دم زندہ رہے)		
لَا يَمُوْتُ وَيَسْمِعُ يَحْمَدُ ۝ وَكَفٰی بِمَنْ يُدْنُوْكَ عِبَادًا		
نہیں رہے اور تم کی حمد و ثنا کی تسبیح پڑھو اور اپنے بندوں کے گناہوں کی وافت کاری میں		

۱۷  
 میں محمد بن حنین  
 سے اس آیت کے  
 بارے میں روایت  
 ہے کہ یہ حضرت  
 رسولی اور جناب  
 امیر مکیہ ہجرت  
 نازل ہوئی جو  
 رسول کے چچا زاد  
 بھائی اور ان کی  
 بیٹی حضرت  
 فاطمہ کے  
 چھوٹے تو  
 جناب امیر  
 حضرت  
 رسول کے  
 نسب و مہر  
 دونوں میں  
 ۱۷



وَمَقَامًا ۞ وَالَّذِينَ إِذَا أَتَقَفُوا لَعْنَتُهُمْ قُتِلُوا ۞  
 بُرْتَقَام ہے اور وہ لوگ کہ جب جوج کرتے ہیں تو تہ لعلن بھی کرتے ہیں اور  
 لَعْنَتُهُمْ قُتِلُوا ۞ وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۞ وَالَّذِينَ  
 نہ ملے لے لے ہیں اور ان کا جوج اس کے درمیان اوسط اور جہ کار جہا ہے اور وہ لوگ جو خدا کے  
 لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ  
 ساتھ دوسرے نبوہ کی ہرستش نہیں کرتے اور جس جان کے بارے کو خدا نے  
 الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۞ وَمَنْ  
 حرام کوہ باہر ہے اے ناحق مل نہیں کرتے اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو شخص ایسا  
 يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَتَمًا ۞ يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ  
 کرے گا وہ آپ اپنے نماہ کی نزلہ پھینکے گا کہ تیاہ کے دن اُس کے لئے عذاب دردناک ہوگا  
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَجْزِيهِ مُمْهَانًا ۞ ۱۹  
 اور اس میں ہمیشہ ذیل و غوار ہے عکس گمراہی) جس شخص نے تو یہ کی  
 أَمِنْ وَعَمِلْ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَبْدِلُ اللَّهُ  
 اور ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے تو اللہ ان لوگوں کی بڑائیوں کو خدا  
 سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۞ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۞  
 نیکیوں سے بدل دے گا اور خدا کو بڑا بخشنے والا مہربان ہے  
 وَمَنْ تَابَ وَعَمِلْ صَالِحَاتٍ يُثَوِّبْ إِلَيْهِ اللَّهُ  
 اور جس شخص نے توبہ کر لی اور اچھے اچھے کام کئے تو بیشک اُس نے خدا کی طرف (بجود) سے  
 مَتَابًا ۞ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَلَا إِذَا  
 حقیقتہ زورج کی اور وہ لوگ جو فریب کے پاس ہی نہیں گمراہ ہوتے اور وہ لوگ جب کسی  
 مَرُوءًا بِالْغُيُوبِ مَرُوءًا كِرَامًا ۞ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا  
 بہرہ کام کے پاس گمراہ نہیں تو بزرگانہ انداز سے گمراہ نہیں ہوتے اور وہ لوگ کہ انہیں اللہ  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَٰؤُلَاءِ ۖ هُمْ يَسْمَعُونَ الْكَلَامَ الْغَدِيرَ  
 ہرگز وہ لوگ کی آئینہ یاد دلائی جاتی ہیں تو بہرے اندے بہرہ گمراہ نہیں ہوتے (بکہ جی لگا کر سنتے ہیں)

لے رکھ دین  
 میں ہے کہ جو  
 گناہ میں توجہ  
 ہو وہ امرات  
 ہے اور جو نہ سمجھ  
 حقوق کو نہ  
 اور کہ وہ  
 مبنی ہے اور  
 خدا کے حکم کے  
 مطابق ہے جو  
 وہ اللہ کی خواہش  
 اسی  
 بنا پر بنا ہے  
 فرماتے ہیں کہ  
 جب کسی آدمی  
 کے ساتھ ہے  
 گمراہیوں جو  
 بچے گا یا ان  
 دے رہا ہے تو  
 میں گمراہیوں  
 اور سمجھنا ہے  
 کہ اس شخص  
 میں نہ ہوں گا  
 ۱۲

نیک بندوں کی صفات



وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ آثَرِ وَإِحْسَانًا

اور وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ پروردگار! ہمیں ہماری جی بھوں اور

ذُرِّيَّتِنَا قَرَّةً أَعْيُنٍ وَاجْعَلْ لَنَا لِمَتَّقِينَ إِمَامًا

اولاد کی طرف سے آنکھوں کی غذا، عطا فرما اور ہم کو پر ہیز گاروں کا پیوستہ اپنا

أَوْكَافُكَ يُجْزَوْنَ الْعُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ

پروردگار کی بخشش ان کی جہاں میں (بشت کی) بلافاصلہ عطا کیے جائیں گے اور وہیں

فِيهَا تَحْيَاةٌ وَسَلَامٌ خَالِدِينَ فِيهَا حَسْبُ

تغییر و سلام (کا) یہ (پیشکش کیا جائے گا اور یہ لوگ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہیں رہنے اور

مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ قُلْ مَا يَعْزُبُ أَيْكُمْ رَيْبِي

ظہر کی کیا کمی ہے (اے رسول) تم کہو کہ اگر تمہاری کیا کرنے کو یہاں پروردگار ہی بخاری

لَوْلَا دَعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَوَالِكُمْ

بجہ پروردگار نہیں کرتا تم نے تو اسے رسول کی جھٹلاؤ تو غریب ہی (اسکا زوال) تمہاری جھٹلاؤ

فَقُلْ لَكُمْ إِلَهُ الْغَاوُونَ ۝ وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ يُعْلَمُ السَّعَاتِ ۝ وَمَا يَعْزُبُ

سورہ شہدائے کہ میں نازل ہوا اور اس کی دوسری آیتیں لوگ اور کون ہیں

لِلْمُحْسِنِينَ ۝

خدا کے ۱۰ سے (شرع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طَسْمًا ۝ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ لَعَلَّكُمْ

مفسر یہ واضح و روشن کتاب کی آیتیں ہیں (اے رسول) شاید تم (اس فکر میں) اپنی

بَآخِئَةً تَنْفَسُكَ أَكَلًا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ

جان ہلک کر ڈال دے کہ یہ (کفار) سوئیں گے نہیں بوجھ جائے اگر ہم چاہیں

نُزُلٍ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْيُنُهُمْ

قرآن لوگوں پر آسمان سے کوئی ایسا معجزہ نازل کریں کہ ان لوگوں کی

لَهُنَّ حَاضِرِينَ ۝ وَمَا يَتَّبِعُهُمْ مِنَ الْغَاوِينَ ۝ وَمَا يَكُونُ

آگزیں آگے سامنے جھک جائیں اور (لوگوں کا قاصد ہے کہ) جب ان کے پاس کوئی

۱۹ اس سورہ میں قرآن  
در رسول کی حقیقت، اپنی  
قدرت حضرت موسیٰ کا پروردگار  
نصیب حضرت ابراہیم کا ذکر  
اور ان کی دعا پر انہیں  
مکرم اور  
ان کے  
پیشکش  
کی  
حقیقت  
نوع کا  
ذکر حضرت موسیٰ کا و قصہ  
حضرت صالح کی حکایت  
حقیقت وہ کا ایسا حضرت  
طسم کہ کہانی قرآن کی  
حقیقت حضرت رسول کی  
فہمائش تو امتیہ کا گھاس کا  
سبب شہدائے ذمت و عہد  
کو خدا نے کر کے ہے ۱۹ -



قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ

وَعَمْرَكَ سَيِّئًا ۝ وَقَعَلَتْ فَعَلْتَكَ الْيَتَّى فَعَلَتْ وَ

عمرت پہنچا، ہم میں رہ سکتے ہو اور تم اپنا وہ کام (فون بیلی) کر گئے جو کر گئے اور تم

رہے) نا فکرے ہم سب نے کہا (اے میں نے اسوت) اس کام کو کیا جب میں حالت غفلت میں

تھام رہے ہیں آپ لوگوں سے دُرا تو بھاگ کر (مواہم) کچھ عرصہ کے بعد) میرے پروردگار نے

رَبِّي مُحْكَمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣١﴾ وَتِلْكَ

مَحَبَّتِ عَطَا فَا نِی اور مجھے بھی ایک پیغمبر بنا دیا اور یہ بھی کرئی لے احسان

رِعْمَةٌ تَمْنَاهَا عَلٰی اَنْ عَمَدَتْ بَنِي اِسْرَآءِیْلَ ﴿٧٧﴾

ہو جیے آپ محمد بنارے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے  
 قَالَ فَرَعُونَ وَمَارَتْ الْعُلَمَاءُ (۳۷) وَقَالَ رَبِّ السَّمَوَاتِ

فرعون نے یہ دیکھا (اچھا یہ تو بتاؤ) رب العالمین کیا چیز ہے موسیٰ نے کہا سارے آسمان و  
 وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنَّ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٣٧﴾ قَالَ

زمین کا اور جو کہ ان دونوں کے درمیان میں (سبک ہاکٹ کر آپ لوگ تعین کیجئے تو کافی ہے) (خوف نے)

لَمَّا جَاءَهُمْ لَا تَسْمَعُونَ ﴿٥٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا إِنَّا نَحْمَدُكَ وَنُكْرِبُكَ وَنُحِبُّكَ وَإِنَّكَ لَنَازِلٌ

اُن لوگوں سے جو اسے درگزر (منجے) تھے کہا کیا تم لوگوں میں سے ہو سونے کی (فصلہ) تھا بلکہ درگزر تھا اور تمہارا

اب دادوں کا بددعا کرے فرعون نے کہا (لوگو!) یہ رسول جو تمہارے پاس بھیجا گیا ہے ہونہو  
لَمَجْنُونٍ ﴿١٠٠﴾ ۱۰۰ اَلَا رَأَيْتَ الْمَرْءَ قِي وَالْمَرْءَ بَوَّابًا

دورانہ ہر مہینے نے کیا (وہ خراج) پورے پچیس سو روپے کے ان دونوں کے درمیان میں بکری کا مالک سے

اگر تم سمجھتے ہو (تو یہی کافی ہے) زعفران نے کہا اگر تم نے مجھ سے سوا کسی انسان کو (اپنا) خدا بنایا ہے

۱۰ جب نزعوں نے  
 حضرت موسیٰ پر ہوش  
 سامان خنایاؤں پہنے  
 جواب داک کہ تیرا جملہ  
 بخت خالص میرا تو  
 ہے بس حسان او شیر  
 گزاری کی گھاٹی تھا  
 اندر سری پر ہوش تو  
 تیرے ہی جگر کا ایک  
 خنہ میں ہے گھونڈا  
 جس امر میں شک  
 کرتا نہ تھامتا  
 کہ یاں رچتا اور  
 پھر تو ہی سلطنت  
 کے ثبوت کے ہو رہا  
 مردوں میں جدائی  
 اور بھول کے تاق  
 تسل اور قطع نسل  
 کا مریجہ خنایاں  
 میں اس طرح صند  
 میں بند کر دیا  
 میں ڈلا جاتا نہ  
 تیرے ہی کمال پر  
 نبیوں کو غرض حسان  
 نہیں کہ شکر ہے ارا  
 کیا جاسے بکر ظلم

لَجَعَلْنَاكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿۲۶﴾ قَالَ أَوْ لَوْ جَعَلْتَنِي

نوریں ضرور تمہیں قیدی بناؤں گا مگر میں نے کہا اگر چاہوں آپ کو ایک دامنِ وزر میں سے

بشيءٍ مبين ﴿۲۷﴾ قَالَ فَإِنَّكَ لَتَكُنْتَ مِنَ

بھی دکھاؤں (تو بھی) فرعون نے کہا (ابھام) تو تم اگر (اپنے دعوے میں) سچے

الصّٰدِقِينَ ﴿۲۸﴾ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

ہو تو لا (دکھاؤ) پس (وہ) مومس نے اپنی چوڑی (زمین پر) ڈال دی پھر تو ایک

مبين ﴿۲۹﴾ وَنَزَعْنَا لَهُ فَاذًا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنّٰظِرِينَ ﴿۳۰﴾

ایک مومس کی اشد ہانپ گئی اور (جیسے) اپنا ہاتھ باہر نکالا تو ایک دھندلاؤں والے ست سفید چمڑا

قَالَ لِلْمَلَآئِكَةِ إِنَّ هَٰذَا السَّحَرُ عَلَيَّ ﴿۳۱﴾ يَرِيدُ أَنْ

درا سر فرعون اپنے دربار میں سے جو اس کے گرد (بیٹھے) تھے کہنے لگا کہ یہ تو شیطان کا کھڑی ہمارے گرد بیٹھا

يَحْرَجُكَ مِنْ أَصْحَابِكَ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿۳۲﴾

کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال باہر کرے تو تم لوگ کیا حکم لگائے ہو

قَالُوا أَرْجُوْهُ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ خَشِرِينَ ﴿۳۳﴾

در بارہوں نے کہا ابھی اسکا اور اس کے بھائی کو (جسٹ) مہلت بھیجے وگرنہ میں جادوگروں میں سے ایک کو اسکا

يَا ثَوَكَّ يَكُلْ سَخًّا رَّعِيلًا ﴿۳۴﴾ فَجَمَعَ السَّحَرَةُ لِبَنِي قَآئِ

کہ تو گم نام جو بڑے بڑے کھڑی جادوگروں کو آپ کے سامنے حاضر کر دیں (وقتِ مقررہ) میں جادوگروں کو

يَوْمَ مَعْلُومٍ ﴿۳۵﴾ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَتَاكُمْ مَعْجُوعُونَ ﴿۳۶﴾

پر جمع کیا گئے اور لوگوں میں منادی کرادی کہ تم لوگ اب بھی جمع ہو گئے (یا نہیں)

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنَّ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿۳۷﴾

تا کہ اگر جادوگر لوگ غالب اور وزیر ہیں تو ہم لوگ ان کی پیروی کریں

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِعِزْرَعُونَ آتَيْنَا

افضل جب سب جادوگر آ گئے تو جادوگروں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم غالب آ گئے

لَا جَبَلَانِ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿۳۸﴾ قَالَ لَعَمْرُؤُ

تو ہم کو یقیناً کچھ افام (سرکار سے) ملے گا فرعون نے کہا ہاں (ضرور ملے گا) اور

إِنَّا كُنَّا لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۵۸﴾ قَالَ لَهُمُ مُوسَى  
 (ہاں! کیا تم میں سے اس وقت (مہربان) مقررین (بارگاہ) سے ہونے والی نے جاہلوں سے کہا  
 أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْكُونَ ﴿۵۹﴾ قَالُوا حِجَابُ اللَّهِ  
 (مقررین) تمہارے لیے جو تمہارے لیے ہونے والے ہیں اور جاہلوں نے اپنی زبانوں اور اپنی  
 عَصَاهُمْ قَالُوا يَعِزُّوْهُ فِرْعَوْنُ إِنَّا لَنَعْنُ الْعَالَمِينَ ﴿۶۰﴾  
 (پھر زبان (مندان میں) اور اللہ اور کھنے کے فرعون کے جلال کی قسم ہم ہی طور غالب رہیں گے  
 قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتُمْ لِيَوْمِ هَذَا هُمُ الْمُفْسِدُونَ ﴿۶۱﴾  
 (تو یہی نے نبی علیہ السلام نے جاہلوں نے جو کچھ فرعون نے کیا ہے اس کے بارے میں ایک دوسرے کو بتائے گئے  
 قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتُمْ لِيَوْمِ هَذَا هُمُ الْمُفْسِدُونَ ﴿۶۲﴾  
 (تو یہی نے جاہلوں نے جو کچھ فرعون نے کیا ہے اس کے بارے میں ایک دوسرے کو بتائے گئے  
 رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿۶۳﴾ قَالَ أَمْنٌ لَهُ قَبْلُ أَنْ  
 (جو) موسیٰ و ہارون کا پروردگار ہے (فرعون نے کہا) (میں) قبل اس کے کہ میں تمہیں (ہلاک  
 أَذِنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرٌ كُؤَالِدِي عَلَمَكُمْ السَّحَرَةُ  
 (میں) تمہیں (میں) نے آئے ہیں کہ یہ تمہارا پروردگار ہے (فرعون نے کہا) (میں) قبل اس کے کہ میں تمہیں (ہلاک  
 فَاسْتَوْفُوا تَعْلَمُونَ هَ لَا قِطْعَنَ آيِدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ  
 (تو) تمہارا (میں) نے آئے ہیں کہ یہ تمہارا پروردگار ہے (فرعون نے کہا) (میں) قبل اس کے کہ میں تمہیں (ہلاک  
 مِنْ خِلَافٍ وَلَا صَلْبَتَكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۶۴﴾ قَالُوا لَا  
 (میں) کان (میں) نے آئے ہیں کہ یہ تمہارا پروردگار ہے (فرعون نے کہا) (میں) قبل اس کے کہ میں تمہیں (ہلاک  
 صَبْرٌ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿۶۵﴾ إِنَّا نَنْظُرُكَ  
 (میں) نے آئے ہیں کہ یہ تمہارا پروردگار ہے (فرعون نے کہا) (میں) قبل اس کے کہ میں تمہیں (ہلاک  
 يُعْطِيهِ لَنَا رَبُّنَا حَطِينًا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۶۶﴾  
 (میں) نے آئے ہیں کہ یہ تمہارا پروردگار ہے (فرعون نے کہا) (میں) قبل اس کے کہ میں تمہیں (ہلاک  
 وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّهُمْ مُتَعَبُونَ ﴿۶۷﴾  
 (میں) نے آئے ہیں کہ یہ تمہارا پروردگار ہے (فرعون نے کہا) (میں) قبل اس کے کہ میں تمہیں (ہلاک

لے دیا میں اس  
 قسم کی سراسر  
 سب سے پہلے  
 فرعون ہی تک  
 ۱۱۷۳  
 اس میدان مقابلہ  
 کے بعد حضرت  
 موسیٰ و ہارون  
 مصر میں رہے  
 اور فرعون کیوں  
 کہ ہوا اور  
 نہ کہ میں کرتے رہے  
 عمر میں ان دونوں  
 کا عمارت و شہر  
 زیادہ ہی بڑا  
 اس وقت باہر  
 جانے کا حکم ہوا۔

۳  
 ۱۸  
 ۶



**قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبَّنَا إِنَّا كُنَّا بِآيَاتِكَ غَافِلِينَ ۝۱**  
 تب فرعون نے (شکر جمع کرنے کے خیال سے) نام نہان فرعون پر غور و نظر کیا اور فرعون نے (ہم کو) کہ  
**هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ۝۲** **وَأَنَّهُمْ لَنَا غَايِظُونَ ۝۳**  
 یہ لوگ (موسیٰ کے ساتھ ہی اسرائیلی) تمہاری غرضی ہیں (جس سے ہم پر) غور و نظر کیا اور فرعون نے (ہم کو) کہ  
**وَلَا تَجْمِيعُ خِلَافُكُمْ ۝۴** **فَلَا تَجْمِيعُكُمْ مِنْ جَنَّةٍ وَ**  
 اور ہم سب کے سب اساد و سامان میں رہ رہے ہیں آ جاؤ کہ سب مل کر تعاقب کریں غرض یہ کہ وہ لوگ کہ  
**عِيُونٍ ۝۵** **وَكُونُوا مَقَامِكُمْ يَوْمَ كَذَلِكَ ۝۶** **وَأَوْزَنُوا**  
 اور کہہ دو کہ یہ لوگ (موسیٰ کے ساتھ ہی اسرائیلی) تمہاری غرضی ہیں (جس سے ہم پر) غور و نظر کیا اور فرعون نے (ہم کو) کہ  
**بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝۷** **فَاتَّبِعُوهُمْ مَشْرِقِينَ ۝۸** **فَلَمَّا تَرَاءَ**  
 جن میں سے وہ لوگ (موسیٰ کے ساتھ ہی اسرائیلی) تمہاری غرضی ہیں (جس سے ہم پر) غور و نظر کیا اور فرعون نے (ہم کو) کہ  
**الْجَمْعُ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرِكُونَ ۝۹** **قَالَ**  
 ہاں میں (موسیٰ کے ساتھ ہی اسرائیلی) تمہاری غرضی ہیں (جس سے ہم پر) غور و نظر کیا اور فرعون نے (ہم کو) کہ  
**كَلَاهُ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝۱۰** **فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ**  
 کہ ہاں میں (موسیٰ کے ساتھ ہی اسرائیلی) تمہاری غرضی ہیں (جس سے ہم پر) غور و نظر کیا اور فرعون نے (ہم کو) کہ  
**مُوسَىٰ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ**  
 وہی جی کہ وہی چھڑی دریا پر اردو (دارنا تھا کہ) فوراً وہ (پھر) کھڑکھڑاتے ہوئے چلا گیا تو  
**كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ۝۱۱** **وَأَرْفَأْنَاهُ**  
 عوایا ہر طرف ایک ایک بڑا (اونچا) پہاڑ تھا اور ہم نے اسی جگہ درمیان فریق (فرعون کے ساتھ) کی  
**الْآخِرِينَ ۝۱۲** **وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ ۝۱۳**  
 کہ تو یہ کہہ دیا اور موسیٰ اور اس کے ساتھ لوگوں کو ہم نے (درد و غم سے) بچا دیا  
**ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخِرِينَ ۝۱۴** **إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً**  
 پھر وہی فریق (فرعون کے ساتھ) کو (درد و غم سے) بچا دیا اور ہم نے اسی جگہ درمیان فریق (فرعون کے ساتھ) کی  
**وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۱۵** **وَلَا رَيْبَ لَكُمْ**  
 اور اس میں (فرعون کے ساتھ) کو (درد و غم سے) بچا دیا اور ہم نے اسی جگہ درمیان فریق (فرعون کے ساتھ) کی

۱۔ فرعون نے  
 ۲۔ تب فرعون نے  
 ۳۔ اور فرعون نے  
 ۴۔ اور فرعون نے  
 ۵۔ اور فرعون نے  
 ۶۔ اور فرعون نے  
 ۷۔ اور فرعون نے  
 ۸۔ اور فرعون نے  
 ۹۔ اور فرعون نے  
 ۱۰۔ اور فرعون نے  
 ۱۱۔ اور فرعون نے  
 ۱۲۔ اور فرعون نے  
 ۱۳۔ اور فرعون نے  
 ۱۴۔ اور فرعون نے  
 ۱۵۔ اور فرعون نے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت ابراہیم کا قصہ

حضرت ابراہیم کی دعائیں

قرآن مجید

لے مارے  
زا۔ اور کچھ  
ب۔ وہی ان ہی  
دعوت سے ملے کہ  
اور انہیں اگر  
ان کا ذاتی ہوتی  
یہ کہہ سکتے ہیں  
کہ پیش نہیں  
کرتے بلکہ جن کی  
پھر میں ہیں  
حالا کہ یہ شخص  
غلط ہے مگر  
ان کو خدا  
کے لئے ہیں ان کو  
سنا ہے میں جگہ  
میں انہیں کھائے  
کھا کر گئے ہیں  
بعض طرح  
کے کپڑے پہنائے  
میں ان کے  
ساتھ ان کے لئے  
اور بعد کہ ان  
ان کے لئے  
دعوت پر توجہ  
دروہ کی بھی  
پیش کر گئے  
۱۰-۱۲

الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ۝  
(سید) نواب اور شاہراہ ۴ اور (سید) ان کو کہیں کہ سامنے براہیم کا قصہ بیان کرو  
لَاذِ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ۝ قَالُوا نَعْبُدُ  
جب انہوں نے اپنے (موتو) باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم لوگوں کی عبادت کرتے ہو تو مجھے تم بتاؤ  
أَصْنَامًا ۚ فَنُذِّلُّ لَهُمَا عَلَيْهِنَ ۝ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ  
کی عبادت کرتے ہیں اور ان ہی کے مجاورین طائے ہیں ابراہیم نے کہا بھلا جب تم لوگ انہیں  
لَا تَذَعُونَ ۝ أَوْ يَفْعَوْنَكُمْ أَوْ يُضْرِبُونَ ۝ قَالُوا  
پارہتے ہو تو ہمارے تمہاری کہہ سکتے ہیں یا کچھ نہیں فح یا نقصان پہنچا سکتے ہیں کہہ گئے  
بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ۝ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ  
(کہ یہ تو کہہ نہیں) بلکہ تم نے اپنے باپ والوں کو ایسا ہی لے کرتے یا ابراہیم نے کہا کیا تم نے دیکھا ہے کہ  
مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ الْأَقْدَمُونَ ۝  
میں چیزوں کو تم پرستش کرتے ہو یا تمہارے اگلے باپ دادا (کہہ گئے)  
فَأَنهَمُ عَدُوِّيَ إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ الَّذِي خَلَقَنِي  
تو سب میرے یعنی دشمن میں مگر سب جہان کا خالق اور جس نے مجھے پیدا کیا (وہی میرا دوست ہے)  
فَهُوَ يَهْدِينِ ۝ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝  
پھر وہی میری ہدایت کرتا ہے (میرے لئے کھانا) کھلاتا ہے۔ اور مجھے (پانی) پلاتا ہے  
وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝ وَالَّذِي يُمِيتُنِي  
اور جب بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھے شفا عطا فرماتا ہے اور وہ شخص جو مجھے مار ڈالے گا  
ثُمَّ يَحْيِي ۝ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي  
اس کے بعد (پھر) مجھے زندہ کرے گا اور وہ شخص جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کدوں  
تَحِيطُ لِي يَوْمَ الدِّينِ ۝ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَ  
میری خطاوں کو بخش دے کہ پروردگار مجھے علم و حکم عطا فرما اور مجھے  
أَلْحِقْ بِي الصَّالِحِينَ ۝ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ  
انہوں کے ساتھ شامل کر اور زندہ آنے والی لیسوں میں میرا ذکر فرما

فِي الْآخِرِينَ ۝ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ  
تَاكُمُ الْمَلَائِكَةُ اور مجھے بھی نعمت کے باغ (جنت) کے وارثوں میں سے بنا  
النَّعِيمِينَ ۝ وَاعْفُ عَنِّي إِنَّكَ كَانَ مِنَ الصَّالِينَ ۝  
اور میرے (منہ بولے) باپ (ہجوا آزاد) کو بخش دے کیونکہ وہ گناہوں میں سے ہے  
وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ  
اور میرے دن لوگ قبروں سے اٹھانے جائیں مجھے رسوا نہ کرنا جنت کیلئے ہی کہہ کام آئے گا  
وَلَا بَنُونَ ۝ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝  
اور نہ لوگ بچے کر جو شخص سے اٹھانے (نکلے ہوئے) پاک دل پہ ہرے حاضر ہوگا (وقال الذین) چلیا  
وَأَرْفَعْتَ الْجَنَّةَ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَبَرَزْتَ الْجَهَنَّمَ  
اور بڑھتے ہوئے کھڑی کروں گے قریب کر دی جائے گی اور روئے کر اہلوں کے سامنے ظاہر  
لِلْعَاوِينَ ۝ وَقِيلَ لَهُمَا أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝  
کر دی جائے گی ان دونوں کو (ابن تیمیہ) سے پوچھا جائے گا کہ انھوں نے کبھی تم پرست کرتے رہے  
مَنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْصُرُونَ ۝  
وہ کہاں میں کیا وہ تمھاری کچھ مدد کر سکتے ہیں یا وہ خود ہی آپ باہم مدد کر سکتے ہیں  
فَكُذِّبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ۝ وَجَنُودُ ابْلِيسَ  
پھر (مہرور) اور گمراہ لوگ اور شیطان کا لشکر (غرض سب کے سب) جہنم میں اودھے منہ  
اجْعُودُونَ ۝ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۝ تَاللَّهِ  
لو کہیں رہے جائیں گے اور یہ لوگ جہنم میں باہم جھگڑا کر لیں گے اور گمراہانے جو رہے کہیں بھی نہ کر سکیں  
إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ إِذْ نُسَوِّدُكُمْ رَبِّ  
ہم لو کہ تو نے ظاہر کر کے گمراہ نہیں تھے کہ ہم تو کس سے جان کے جانے والے (خدا) کے برابر  
الْعَالَمِينَ ۝ وَمَا أَضَلُّنَا إِلَّا الْأَعْجَمُونَ ۝ فَمَا لَكَ  
سمجھے رہے اور ہم کو کس (ان) گمراہوں نے (جو ہم سے پہلے تھے) گمراہ کیا تو اب تو نہ کوئی (صاحب)  
مِنْ شَافِعِينَ ۝ وَلَا صِدْقٍ حَقِيمٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ  
پھر یہ سفارش کرنے والے ہیں اور نہ کوئی دہشتہ دست ہے تو کاش میں اب دنیا میں

۵۹۱ دعا سے  
دل سے نکلی اور کسی  
مقبول ہوئی اگرچہ  
اہل نماز سے ہر شخص  
آپ کی رحمت نسبت  
کرنے کو اپنا کرتا  
ہے اور آپ کی معرفت  
میں ربط افسان  
نظر آتا ہے اور علامہ  
ابن مردودہ نے علامہ  
کی کچھ کچھ صدق  
سے مدد حضرت علیؓ  
کے رب آپ کی طاعت  
حضرت ابراہیمؑ کے لئے  
پیش کی تھی اور حضرت  
ابراہیمؑ نے فرمایا اللھم  
اجعل من ذریعتی  
خدا اس شخص کو  
میری اولاد سے قرار  
اور فرماتے یہ دعا  
فرمائی کہ حضرت علیؓ  
مدد ہوئی اللھم  
اجعل من ذریعتی  
صادق قادرا علی  
تنبہ سلیم کی نفس  
یوں وار و جوتی ہے  
کہ جس دل میں  
خدا کے سوا  
اور کوئی چیز  
نہ ہو اور بعض  
نے یہ بھی کہا  
ہے جو دنیاوی  
محبت سے بچا  
رہے اگرچہ  
گمراہوں کی قوم  
کی دوستی میں  
دن کام لگے گا  
۵۹۱





لَا تَكُونُ فَيَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۸﴾ لَئِنْ فِي ذَلِكَ

لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۹﴾ فَلَمَّا

رَأَىٰ أَنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا آتِيهِ يَسْمَعُونَ ﴿۲۰﴾ فَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

وَكَانُوا فِي شَكٍّ مِّنْهَا ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ لَئِنْ جَاءَنَا

بِآيَةٍ لَّا نَخْشِيَ الْإِنشَاءَ وَكَانُوا فِي شَكٍّ مِّنْهَا ﴿۲۲﴾

وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ لَئِنْ جَاءَنَا بِآيَةٍ لَّا نَخْشِيَ الْإِنشَاءَ

وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ لَئِنْ جَاءَنَا بِآيَةٍ لَّا نَخْشِيَ الْإِنشَاءَ

وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ لَئِنْ جَاءَنَا بِآيَةٍ لَّا نَخْشِيَ الْإِنشَاءَ

وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ لَئِنْ جَاءَنَا بِآيَةٍ لَّا نَخْشِيَ الْإِنشَاءَ

وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ لَئِنْ جَاءَنَا بِآيَةٍ لَّا نَخْشِيَ الْإِنشَاءَ

وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ لَئِنْ جَاءَنَا بِآيَةٍ لَّا نَخْشِيَ الْإِنشَاءَ

وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ لَئِنْ جَاءَنَا بِآيَةٍ لَّا نَخْشِيَ الْإِنشَاءَ

وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ لَئِنْ جَاءَنَا بِآيَةٍ لَّا نَخْشِيَ الْإِنشَاءَ

وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ لَئِنْ جَاءَنَا بِآيَةٍ لَّا نَخْشِيَ الْإِنشَاءَ

وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ لَئِنْ جَاءَنَا بِآيَةٍ لَّا نَخْشِيَ الْإِنشَاءَ

وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ لَئِنْ جَاءَنَا بِآيَةٍ لَّا نَخْشِيَ الْإِنشَاءَ

وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ لَئِنْ جَاءَنَا بِآيَةٍ لَّا نَخْشِيَ الْإِنشَاءَ

وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ لَئِنْ جَاءَنَا بِآيَةٍ لَّا نَخْشِيَ الْإِنشَاءَ

وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ لَئِنْ جَاءَنَا بِآيَةٍ لَّا نَخْشِيَ الْإِنشَاءَ

۵  
۳۶  
۹

حضرت نوح کا قصہ



وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۹﴾ أَمَدَّكُمْ

اور اس شخص سے ڈرو جس نے تمہاری آنکھوں سے تمہاری جاننے والی چیزیں نکال دی ہیں اور تمہاری جاننے والی چیزیں تمہاری

بِأَنْعَامِهِمْ وَبَيْنَ ۱۵ رَجَنَتِ وَعُيُونِ ۱۶ اِنِّي

میں نے ان کے جانوروں اور ان کے جانوروں اور ان کے جانوروں سے مدد کی میں نے یقیناً تم پر ایک

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۷﴾ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا

برے (سخت) روز کے عذاب سے ڈرنا ہوں وہ لوگ سمجھ گئے غمراہ

أَوْعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ﴿۱۸﴾ اِنْ

تم نصیحت کرو یا نہ نصیحت کرو ہمارے واسطے (سب) برابر ہے

هَذَا إِلَّا خَلْقُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۹﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ﴿۲۰﴾

یہ (اذا) تو بس اس کے لوگوں کی عادت سے حال کے عذاب (وہ عذاب) میں کیا جائیگا

فَلَا بُدَّ لَهُمْ فَاهْلَكْنَاهُمْ اِنْ فِي ذَلِكَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَمَا

غرض ان لوگوں کو ہر کوئی بے پروا ہے ان کے مال کو ان کے مال سے ان کے مال سے ان کے مال سے

كَانَ أَكْثَرُ لَهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۲۱﴾ وَإِنْ رَبُّكَ لَهْوٌ

اور انہیں سے بہتر سے ایمان لایا تو اسے بھی نہ دے اور میں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار یقیناً اس پر

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۲۲﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۳﴾ اِذْ

غالب (اور) ان کے ہمراہان سے (اسی طرح قوم) ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب ان

قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ ضَلُّوا أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۲۴﴾ اِنِّي كُنتُ

کے بھائی صاف کہنے ان سے کہا کہ تم (خدا سے) کیوں نہیں ڈرتے میں تو یقیناً

رَسُولٌ آمِنٌ ﴿۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا وَمَا

تمہارا بھائی (پیغمبر) تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں تو

أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ اِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى

تم سے اس (پیغمبر) کے لئے (خدا سے) نہیں مانگتا میری مزدوری تو میں ماری خدا کے

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۶﴾ أَشْتَرُ كُونٌ فِي مَا هُمْ هُنَا

پانے والے (خدا) پر سے کیا چیزیں یہاں (دنیا میں) موجود ہیں بارے اور جتنے

۱۸

حضرت صالح کا قصہ

اٰمِيْنَ ۝۳۱۱ فِى جَنَّتٍ وَعَبَّوْنَ ۝۳۱۲ وَرُمُوْا وَخُلِ  
 اور مچیں اور چھوئے جگہیں طاعت و نازک ہوتی ہیں ان ہی میں تم لوگ اطمینان سے  
 طَمَعُهَا هَضْبٌ ۝۳۱۱۳ وَتَحْتَوْنَ مِنَ الْجَبَالِ بُيُوْتًا  
 اور پہاڑ کی چھوڑ دی جاوے گی اور اس پر سے لوہی عمارت اور چھوٹے گھر ہائیں لگا دیں گے  
 فَرِهَيْتَ ۝۳۱۱۴ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْنَ ۝۳۱۱۵ وَلَا تَطِيعُوْا اَمْرًا  
 تم نے اپنے خود خدا سے رخصت و سرری اطاعت کرو اور زیادتی کرنے والوں  
 الْمُسْرِفِيْنَ ۝۳۱۱۶ الَّذِيْنَ يُّفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا  
 کا مائدہ فو جو رو سے زمین پر فساد بھلا کر رہتے ہیں اور (خوابوں کی)  
 يُّصْلِحُوْنَ ۝۳۱۱۷ قَالُوْا اِنَّمَا اَنْتَ مِنَ الْمُسْتَحْرِثِيْنَ ۝۳۱۱۸  
 اصلاح نہیں کرتے وہ لوگ بولے کہ تم تو بس جاو کر دیا کیلئے کہ اسی باتیں کہتے ہو تم ہی تو  
 اَنْتَ الْاَبْسَرُ مِثْلَنَا ۝۳۱۱۹ فَاتِّبِعُوْنَا كُنْتُمْ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۱۲۰  
 تم سب سے زیادہ بے رحم ہو اس کے لئے کہ تم سب سے بڑے ہمارے پاس لا رکھا  
 قَالَ هٰذِهِ نَاقَةُ لِّهٰذَا ثَرْدٍ وَ لَكُمْ شَرْبٌ يُّوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۳۱۲۱  
 صاحب سے کہا یہی آدمی رجب (۱۰) ہے اکیلا رہی اس کے پانی پینے کی جو اور ایک فردن تھا ہے فی  
 وَلَا تَمْسُوْهَا بِسَوْءٍ فَيَاْخُذَ كُمْ عَذَابٌ يُّوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۳۱۲۲  
 اور اس کو کوئی تکلیف نہ پہنچاؤ ورنہ ایک بڑے سخت عذاب کا عذاب تمہیں لے ڈالے گا  
 فَعَقَرُوْهَا فَاصْبَحُوْا سِدْرًا مِّمِيْنَ ۝۳۱۲۳ فَآخُذْهُمْ  
 یہ صبیحان اور لوگ تمہارے پاؤں سے لگاؤ لے لے (اور اس کو بانڈ لے لے) پھر غنیمت سے لے لے  
 الْعَذَابِ ۝۳۱۲۴ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ كَانَ اَلْبُصْرُ ۝۳۱۲۵  
 ہے ڈرا لیں ان میں یقیناً ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں کئے بہتر سے ایمان لائے  
 مُّؤْمِنِيْنَ ۝۳۱۲۶ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۳۱۲۷  
 را سے بھی نہ لے اور ہمیں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار سب پر (غالب) اور بڑا مہربان  
 كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ طُوًى اِلٰى الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳۱۲۸ اِذْ قَالَ لَهُمْ  
 لڑائی میں اودھنی قوم نے پیغمبروں کو چھوڑ دیا جب ان کے بھائی طو سے

لے سے پہلے  
 جو دنیا میں زمین پر  
 جاری ہوا وہی تھا  
 جو صحت حاصل کر  
 واسطہ نظر امدادی  
 جبر میں ناکہ اور  
 قوم صاحب کے پانی  
 پہنچی باری سفر  
 میں صبی ۱۲  
 طو سے پاؤں کے  
 بھگے اڑی سکتے  
 جو تھکے تھے وہ  
 ہیں ان کے کات  
 دینے کا ہم کو نہیں  
 کا مائدہ اور اس کو  
 عربی میں حق رکھیں  
 اس کے کات سے  
 مالور ملے ہوئے  
 سے مجھ پر جانکام  
 اور رخصت  
 رحمانیہ کر میں ۲۲  
 حاصل یعنی ان کو  
 کیا ہے ۱۲-۱۱-۱۰

حضرت ابراہیم

۱۹  
 ۱۲



أَخُوهُمْ لَوْ ظَالَآ تَتَّقُونَ ﴿۳۱﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ

کہا کہ تم (مذہب) کیوں نہیں ڈرتے میں تو یقیناً تمہارا امانت دار

أَمِينٌ ﴿۳۲﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوايُوحْيٰى وَمَا أَسْعٰىكُمْ

پیغمبر ہوں تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں تو تم سے اس (مسیح رسالت)

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرِهِ إِنِّ أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۳﴾

پر مجھ پر ضروری بھی نہیں انکشاف میری ضروری تو بس ساری خدائی کے پالنے والے (خدا) پر ہے

أَتَأْتُونَ اللَّهَ كُرْآنَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۳۴﴾ وَتَذَرُونَ

کیا تم لوگ (شہوت پرستی کے لیے) سارے جہان کے لوگوں میں مردوں ہی کے پاس جاتے ہو اور تمہارا

مَخْلُقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ بَلْ أَنْشَأَ

دوسلے جنوں بیان تمہارے پروردگار نے پیدا کی ہیں انہیں جھوٹے دیتے ہو (لوگوں میں) بلکہ تم لوگ

قَوْمٌ عَادُونَ ﴿۳۵﴾ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يٰلُوطُ

جست کر جانے والے آدمی ہوں لوگوں نے کہا اسے لوط اگر تم باز نہ آؤ گے

لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿۳۶﴾ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ

تو تم ضرور نکال باہر کر دیے جاؤ گے لوہ نے کہا میں یقیناً تمہاری (ناخوش) حرکت سے

مِنَ الْقَالِينَ ﴿۳۷﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۳۸﴾

پیغمبر ہوں (اور دھائی) پروردگار! جو مجھ پر لوگ کرتے ہیں اسے مجھے اور میرے لوگوں کو نکال دے

فَنَجِّنِي وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۳۹﴾ لَا تَعْجُوْا فِي الْعُذْرَيْنِ ﴿۴۰﴾

تو تم نے ان کو اور ان کے لیے کہا تو کو تمہاری (لوگوں کی) بوجھ میں عورت کہہ دیجئے روٹی (اور لٹاک ہوئی)

ثُمَّ دَرَسْنَا الْآخِرَيْنِ ﴿۴۱﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا

پھر ہم نے ان لوگوں کو لٹاک کر ڈالا اور ان پر ہم نے (بھڑوں کا) منہ بھہسا دیا

فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۴۲﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً

تو میں لوگوں کو (مذہب) سے ڈرو یا گیا تھا ان پر کیا بڑی باتیں ہوئی بیشک اس میں تمہیں بھی ایک بڑی عبرت ہے

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۴۳﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ

اور ان میں سے بیشک ایمان لانے والے ہی نہ تھے اور اس تو شک ہی نہیں کہ تمہارا جہاد کا یقیناً (مسیح)

حضرت شعیب کا قصہ

۱۔ حضرت  
شعیبؑ کی  
خاتمہ ان کے  
اسی دم سے ہو  
۲۔ پیغمبروں کی  
طرح آپ کو  
جنگ واپس کا  
بھائی کہہ سکیں  
۳۔ فرمایا اے آپ  
۴۔ دین واپس کے  
۵۔ ہر غلامان کے  
۶۔ اسکا جو ہے خدا  
۷۔ فرمایا اے علی  
۸۔ مدین اخلاص  
۹۔ شعیبؑ

لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَ أَصْحَابُ لُثَيْمَةَ  
غالب (اور بلا امران سے اسی طرح جنگ کے رہنے والوں نے (پیغمبر) پیغمبروں کو  
الْمُرْسَلِينَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمُ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُونَ ۝  
بظاہر (جب شعیبؑ نے ان سے کہا کہ تم (خدا سے) کیوں نہیں ڈرتے  
اِنِّیْ لَكُمْ رَسُولٌ اَمِیْنٌ ۝ فَاَتَقُوا لِلّٰهِ وَاَطِیْعُوْنَ ۝  
میں تو بلاشبہ تمہارا امت دار پیغمبر ہوں تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو  
وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنَّا اَجْرِیْ اِلَّا عَلٰی  
اور میں تم سے اس (پیغمبری) کے واسطے نہیں آگتا بلکہ خود کو تو میری جدائی کے باوجود  
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَوْفُوا بِالْكَيْلِ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنْ  
(خدا) کے ذمہ سے (آج) کوئی چیز تاپ کر دو تو) پورا پیمانہ دیا کرو اور نقصان  
الْمُخْسِرِیْنَ ۝ وَزِنُوْا بِالْقِسْطِ اِنَّ الْمُسْتَقِیْمِیْنَ ۝  
(کہہ دینے والے) نہ بنو اور تم (جب تو تو) ٹھیک ترازو سے (ڈھولی سب سے) رکھو تو  
وَلَا تَبْغِسُوْا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَنۢتَوُا فِی الْاَرْضِ  
اور لوگوں کو ان کی چیزیں (جو خریدیں) کم نہ دیا کرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے  
مُفْسِدِیْنَ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَاَلْحَمِلَةَ  
پھر (اور اس (خدا) سے ڈرو جس نے تمہیں اور اعلیٰ خلقت کو  
اَلْاَوَّلِیْنَ ۝ قَالُوْا لَئِنۡمَا اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ۝ وَ  
پیدا کیا وہ لوگ کہنے لگے تم پر تو جس جادہ کر دیا گیا ہے (کہہ رہی باتیں کرتے ہو) اور تم تو  
مَا اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ اِنْ نَّظُنُّكَ لَمِیۡنَ الْكَذِبِیۡنَ ۝  
ہمارے ہی ایسے ایک آدمی ہو اور ہم لوگ تو تم کو جھوٹا ہی سمجھتے ہیں  
فَاَسَقِطْ عَلَیۡنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ ۚ اِنْ كُنْتَ مِنَ  
تو اگر تم ہے ہر تو ہم پر آسمان کا ایک کھڑا  
الصّٰدِقِیۡنَ ۝ قَالَ رَبِّیْۤ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝  
کرادو شعیبؑ نے کہا جو کہ تم لوگ کرتے ہو میرا جو بدکار خوب جانتا ہے

فَكَذَّبُوهُ فَاتَّخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظَّلَاةِ ۝۱۸

عرض کر کے انہیں کھنکھاتا ہوا غیب سے ان کے عذاب سے انہیں غیب سے کہہ رہی تھی

كَانَ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۱۹ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً مَّا

ان کے عذاب (عذاب) دن کا عذاب تھا اس میں غیب سے کہہ رہی تھی کہ اس کے عذاب سے بڑا اور

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۲۰ وَإِنَّ رَبَّكَ

اور انہیں کے بیشتر ایمان لاؤ اسے ہی نہ تھے اور بیشک تمہارا پروردگار یقیناً سب پر

كَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝۲۱ وَإِنَّهُ لَنَنْزِيلُ رَبِّ

کتاب (اور اس کتاب پر ان کے دل پر) بیشک یہ قرآن ہے جو خدا کے لئے نازل کیا گیا

الْعَالَمِينَ ۝۲۲ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝۲۳ عَلَى قَلْبِكَ

اور اس پر جسے روح الامین (جبریل) صاف عربی زبان میں لے کر تمہارے دل پر

لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝۲۴ بَلِّغْ مَا نُنْزِلُ فِيهِ

نازل ہے میں تاکہ تم میں سے لوگوں کو عذاب خدا سے ڈراؤ

وَأَنذِرْهُم بِآيَاتِهِ ۝۲۵ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ

اور بیشک اس کی خبر ان کے پیغمبروں کی کتابوں میں (جہی موجود) ہے کیا ان کے لیے

أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَؤُا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝۲۶ وَلَوْ نَرَاكَ

یہ کوئی کالی انسان نہیں ہو کہ اس کو علم دے بنی اسرائیل جانتے ہیں اور اگر ہم اس قرآن کو دیکھیں

عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ۝۲۷ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا

وہ انہیں نازل کرتے اور وہ ان عربوں کے سامنے اس کو پڑھتا تو یہ لوگ اس پر

بِهِ مُؤْمِنِينَ ۝۲۸ كَذَلِكَ سَدَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ

ایمان لانے والے نہ تھے اسی وجہ سے ان کو پڑھا اس انکار کو گناہوں کے دلوں

الْمُجْرِمِينَ ۝۲۹ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ

میں رہ دی کہ یہ لوگ جب تک دردناک عذاب کو نہ دیکھیں گے اس پر

الْأَلِيمَ ۝۳۰ فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۳۱

ایمان نہ لائیں گے کہ وہ ان کی حالت میں ان پر آئے گا انہیں خبر بھی نہ ہوگی اور جب عذاب

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰











الحق منہ لیا اور  
 لفظ کی تکرار سے معلوم  
 نہیں کہ ایک جگہ  
 میں لکھا کہ یہ ایک  
 لکھ سوز میں رہتا  
 تھا جس کو میں  
 آدمی کہیں کوس  
 جہاں میں کوس  
 پر کہیں کوس  
 چلائے جس کا  
 شاہ جہاں کو  
 آواز میں نہ رہتا  
 وہاں جس کو  
 کیونکہ اس کی آواز کو  
 سن آئے نہ کہ  
 بل نہیں ہوتا تھا  
 جس کو اس کی  
 فطرت کا انہی  
 میں ہوا کہ تو  
 کان میں نہ ہوا  
 اس کے علاوہ جب خدا  
 رحمت سے آواز کو  
 کرتا ہے تو جہاں سے  
 چاہتا ہے وہاں آواز  
 پہنچا دیتا ہے  
 کہ اس کی آواز  
 پہنچتی ہے کہ  
 لفظ حق دیکھ  
 سے دیکھو کہ  
 آواز میں  
 آواز میں  
 اس آواز میں  
 سلیمان کا  
 محبوب کی  
 ہوا کہ  
 ہوا کہ  
 شہزادی کا  
 ہوا کہ  
 شہزادی کا

وفال الذین ۱۹	۶۰۳	النمل ۲۷
الْقَصْلُ السَّيْنُ ۱۷ وَخَيْرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ ۱۸		
یعنی (خدا کا) صریحی فعل و کرم ہے اور سلیمان کے سامنے اُن کے جہاں		
مِنَ الْجِبِّ وَالْأَنْشِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۱۹		
جہاں اور ان کی اور پر سب جمع کئے جاتے تھے تو ان کے سب میں ان کے لئے		
حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا		
فرط میں طرح لکھ لیتا) یا انکے (ایک دن) جو میں کے میدان میں آئی تھی تو ایک چوٹی کی		
النَّمْلُ ادْخُلُوا مَعَكُمْ لَا يَخْطِمْكُمْ سُلَيْمَانُ وَلَا		
لے جو میں نے اپنے لوگوں میں جس جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اُن کا		
جُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۲۰ فَبَسَّ سَمُ صَاحِكُمُ		
لکھ میں نے دیکھ لے اور انہیں اس کی خبر میں نہ ہو سلیمان کی اس بات سے		
قَوْلُهَا وَقَالَ رَبِّ ارْزُقْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ		
میں نے اپنے اور میں کی برودہ کا راجے تو میں عطا فرما کہ جیسی		
الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَحْمِلَ		
تجھ اور میرے والدین پر نازل فرما میں ان کا لکھ لے اور اس کے		
صَالِحًا تَرْضَاهُ ۲۱ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ		
جسے تیرے فرما کے اور تو اپنی خاص نہ لے سے مجھے اپنے		
الصَّالِحِينَ ۲۲ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَىٰ		
ن میں لکھ لے اور میں نے لکھ لے اور میں نے لکھ لے اور میں نے لکھ لے		
الْهَدْيَ هَذَا زَاكِرًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۲۳ لَاَعْنَىٰ بَنِي		
ن میں لکھ لے اور میں نے لکھ لے اور میں نے لکھ لے اور میں نے لکھ لے		
عَدُوِّكَ يَا شَيْدَا أَوْلَا أَدْبَحْتَهُ أَوْلَا نَبِيَّيْ سُلْطَانِ		
میں نے لکھ لے اور میں نے لکھ لے اور میں نے لکھ لے اور میں نے لکھ لے		
مُبِينِ ۲۴ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا		
میں نے لکھ لے اور میں نے لکھ لے اور میں نے لکھ لے اور میں نے لکھ لے		

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَمْ يُخْطِ بِهِ وَجَدْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بَنِيَّ يَقِينٍ ۝ اِنِّي

چرا ایک شخص کو بھی معلوم نہیں ہے اور میں آپ کے پاس ہوں اسے کہ میں نبی ہوں مگر آپ یہ نہیں

وَجَدْتُ امْرَاةً تَمْلِكُهُمْ وَاَوْتَيْتُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

ایک عورت کو لے کر کہا جو ان کے درگوں پر سلطنت کرتی ہے اور اسے (دنیائی) ہر چیز عطا کی گئی ہے

وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۝ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ

اور اس کا ایک بہت بڑا تخت ہے تمہیں نے خود ملک کو اور اس کی قوم کو رکھا کہ وہ لوگ خدا کو

لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَرَبِّكَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ

پھر اگر کتاب کو سمجھ کر تے ہیں اور شیطان نے ان کی کرتوتوں کو (ان کی نظر میں) اچھا کر

اَعْمَا لَهُمْ فَصَدَّاهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۝

دکھا یا ہے اور ان کو راہِ راست سے روک رکھا ہے تو انہیں (اتنی سی بات بھی نہیں سمجھتی

اَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْحَبَّ فِي السَّمَوَاتِ

کہ وہ لوگ خدا ہی کا سجدہ کیوں نہیں کرتے جو آسمان اور زمین کی پرورش دہ ہے یا تو ان کو

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝ اَللَّهُ

نظارہ کرتا ہے اور تم لوگ جو کچھ چھپا کر یا ظاہر کر کے کہتے ہو سب جانتا ہے اور وہ ہے

لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ قَالَ سَنَنْظُرُ

ہمیں سوا کوئی معبود نہیں وہی (تو) بڑے عرش کا مالک ہے (غرض) سلطان نے کہا ہم ابھی دیکھ لیں

اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ اِذْ هَبْ بَنِي اِيْمِي

کہ تو نے سچی بات کہی یا تو جھوٹا ہے (اچھا) ہمارا یہ خط لے کر

هٰذَا فَالْيَقْدِرْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا

ہوا اور اس کو ان لوگوں کے سامنے دے دے پھر ان کے پاس سے ہٹ جانا پھر دیکھ کر

يَرْجِعُونَ ۝ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْءِ اِنِّي اَتَّبِعُ اِلٰهَ

کہ وہ لوگ آخر کیا جواب دیتے ہیں (غرض) وہ نہ مل سکے اس خط پہنچا دینی تاکہ وہ لوگ ہٹ جائیں اور

كُتِبَ لَهُمْ ۝ اِنَّهُمْ مِنْ سُلَيْمَانَ ۝ اِنَّهُ يَسْمِعُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ

یہ ایک واجبہ صراحہ کہ خط یہ اس کو لے آیا ہے یہ سلطان کی طرف سے ہے یہ (پکا رسوا ہے) سب سے بڑا سلطان

اس خط کی غمان سے بقیس نے کہا کہ کسی غمخوار خان بادشاہ کا خط ہے کہ یہ ملک کی عظمت اس سے ظاہر ہے کہ نہ سے ملک اس کی توجہ فرماں اس کے دل پر رعب پڑ گیا ۱۲۔

مفتی

ایک ایک ہزار

وقال الذين ١٩

ॐ

”الحقیم (اور مصنفین) کے لئے یہ کشتی ہے کہ وہ اس سے سامنے فرانیر دار ہیں کہ حاضر ہو

قَالَتُ يَا أَيُّهَا الْمَلَكُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي ۖ مَا كُنْتُ

تب لکھ (بقیہ) بولی نے میرے دربار کے سترائے میں اس معاملہ میں مجھے راز (کیونکہ میرا تو یہ فائدہ پہنچا)

فاطمةؑ مراحتی استهدون ﴿۱۶﴾ قالوا نحن اولوا  
 جنك ثم لوگ میرے سامنے موجود ہو (مشاورہ دے) میں کسی ارمن طبعی فیصلہ نہیں کیا کرتی ان لوگوں میں سے کسی

قُوَّةٍ وَأُولُوا بَأْسٍ شَدِيدٍ ۚ وَالْأَمْرُ إِلَيْكُمْ

ہر مجھے نمود آورے لڑنے والے ہیں اور (آئندہ) ہر کام آپ کو اختیار ہے

والنصری ما داتا مرین (۴) والسرائ الملوک ادا  
تو حوایب علم دیں خود بھی طرح (اسکے انجام پر) غور کر لیں لکھنے کے تمام بادشاہوں کا قاعدہ ہے کہ

دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا آعِزَّةً أَهْلِهَا

جب کسی سستی میں (بزمِ مصحف) داخل ہوتے ہیں تو اسکو جاڑ دیتے ہیں اور وہاں کے سچے لوگوں کو

ذیل دہرا کر دیتے ہیں اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کر چکے اور اس لئے اس (لوگوں کی طرف) کو توبہ

هَدِيَّةً فَنَظَرْنَا<sup>١٤</sup> بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٥﴾ فَلَمَّا جَاءَ

جس طرح دیکھتی ہوں کہ یہی لوگ کیا جواب لائے ہیں عرصہ میں عیسائیوں (مذہب کے) سیلیوں نے

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے کہا کہ تم لوگ مجھے مال کی مدد دینے ہو تو خدا نے جو مال نیا مجھے عطا کیا ہے وہ

خَيْرِ مِمَّا اتَّكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْرَحُونَ ﴿٢٧﴾

(۱) اُس سے جو ہمیں بخشا ہے ہمیں بہتر سے (دشمنوں سے) بلکہ ہمیں دل پہ کھے خوفِ نفس بدلنے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ رَزَقْتَہٗ عِبَادَکَ لَعَلَّہٗ اَسْئَلُکَ بِہٖ اَنْ تَجْعَلَ لَیَّ اَنْ اُحْسِنَ عَمَلِیْ

وَلَنُخَيِّبَهُمْ مِّنْهَا أَذًى ۖ وَهُمْ صَاعِقُونَ ﴿٣٦﴾ قَالَ

اور ہم ضرور اہیں ہاں سے ذیل خوار کر کے نکال باہر کر دیے گا۔ (جسے جاچکا تو) سلیمان اپنے اہل بیاد







وَأَنَّا الصَّادِقُونَ ﴿۴۹﴾ وَمَكْرُؤًا مَكَرًا وَمَكْرُؤًا مَكَرًا وَهُمْ

لاَ يَشْعُرُونَ ﴿۵۰﴾ قَانِظِرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مُكْرِهِمْ أَتَا

حَقْرَنَهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۵۱﴾ فَبِئْسَ مَا كَانُوا يَكُونُونَ

ظَلُمُوا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۵۲﴾ وَاجْنُبْنَا الَّذِينَ

أَسْمَوْا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۳﴾ وَكُلُوا لَدَقَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ

الْفَالِحِينَ وَأَسْمَوْا يُصْهِرُونَ ﴿۵۴﴾ أَيْتَكُمْ كُنْتُمْ تَزْجُونَ

شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَسْمَوْا قَوْمٌ يَّجْهَلُونَ ﴿۵۵﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُو آلَ لُوطٍ

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿۵۶﴾ فَاجْنُبْنَا

وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ زَكَرَتْهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۵۷﴾ وَ

أَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۵۸﴾ فَلَمَّا جَاءَ

وَسَلَّمَ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ؕ اللَّهُ خَبِيرٌ بِّمَا يَفْعَلُونَ

خُذَا كُفْرًا وَرَأَىٰ يَوْمَئِذٍ الْكَافِرِينَ ۚ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ

۱۹ حضرت صالح  
پہلا لکھ رکھو  
سجھنا ہی تم کو  
قب و صودہ  
عبادت میں  
اور ان تمام  
نے ایم مشورہ  
کہا پس ایسے  
خدا میں میں  
ہاں ہیں اور  
اس کے  
۲۰ لکھ رکھ  
۲۱ لکھ رکھ  
۲۲ لکھ رکھ  
۲۳ لکھ رکھ  
۲۴ لکھ رکھ  
۲۵ لکھ رکھ  
۲۶ لکھ رکھ  
۲۷ لکھ رکھ  
۲۸ لکھ رکھ  
۲۹ لکھ رکھ  
۳۰ لکھ رکھ  
۳۱ لکھ رکھ  
۳۲ لکھ رکھ  
۳۳ لکھ رکھ  
۳۴ لکھ رکھ  
۳۵ لکھ رکھ  
۳۶ لکھ رکھ  
۳۷ لکھ رکھ  
۳۸ لکھ رکھ  
۳۹ لکھ رکھ  
۴۰ لکھ رکھ  
۴۱ لکھ رکھ  
۴۲ لکھ رکھ  
۴۳ لکھ رکھ  
۴۴ لکھ رکھ  
۴۵ لکھ رکھ  
۴۶ لکھ رکھ  
۴۷ لکھ رکھ  
۴۸ لکھ رکھ  
۴۹ لکھ رکھ  
۵۰ لکھ رکھ  
۵۱ لکھ رکھ  
۵۲ لکھ رکھ  
۵۳ لکھ رکھ  
۵۴ لکھ رکھ  
۵۵ لکھ رکھ  
۵۶ لکھ رکھ  
۵۷ لکھ رکھ  
۵۸ لکھ رکھ  
۵۹ لکھ رکھ  
۶۰ لکھ رکھ  
۶۱ لکھ رکھ  
۶۲ لکھ رکھ  
۶۳ لکھ رکھ  
۶۴ لکھ رکھ  
۶۵ لکھ رکھ  
۶۶ لکھ رکھ  
۶۷ لکھ رکھ  
۶۸ لکھ رکھ  
۶۹ لکھ رکھ  
۷۰ لکھ رکھ  
۷۱ لکھ رکھ  
۷۲ لکھ رکھ  
۷۳ لکھ رکھ  
۷۴ لکھ رکھ  
۷۵ لکھ رکھ  
۷۶ لکھ رکھ  
۷۷ لکھ رکھ  
۷۸ لکھ رکھ  
۷۹ لکھ رکھ  
۸۰ لکھ رکھ  
۸۱ لکھ رکھ  
۸۲ لکھ رکھ  
۸۳ لکھ رکھ  
۸۴ لکھ رکھ  
۸۵ لکھ رکھ  
۸۶ لکھ رکھ  
۸۷ لکھ رکھ  
۸۸ لکھ رکھ  
۸۹ لکھ رکھ  
۹۰ لکھ رکھ  
۹۱ لکھ رکھ  
۹۲ لکھ رکھ  
۹۳ لکھ رکھ  
۹۴ لکھ رکھ  
۹۵ لکھ رکھ  
۹۶ لکھ رکھ  
۹۷ لکھ رکھ  
۹۸ لکھ رکھ  
۹۹ لکھ رکھ  
۱۰۰ لکھ رکھ

۲  
۱۳  
۱۹







إِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تَسْمِعُ النَّمْلَ

الْعَمَىٰ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٠﴾ وَمَا أَنْتَ بِهَادِي

الْعُمَىٰ عَنْ صَلَاتِهِمْ ۖ إِنَّ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ

يُؤْمِنُ ۖ يَأْتِنَاهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥١﴾ وَإِذَا وَقَعَ

الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ

تَكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٥٢﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُكَذِّبُ

بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٥٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ

أَقْدَبُوا يَلْتَئِي وَكَرَّ يَخْبِطُوا بِجَنَائِلِهِمْ مَاذَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَنُّوا

فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٥٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ

بَيْتًا مِّنْ بَيْتِنَا وَلَقَدْ جَعَلْنَا عَالَمَ بَنِي إِسْرَءِيلَ

بَيْتًا مِّنْ بَيْتِنَا وَلَقَدْ جَعَلْنَا عَالَمَ بَنِي إِسْرَءِيلَ

بَيْتًا مِّنْ بَيْتِنَا وَلَقَدْ جَعَلْنَا عَالَمَ بَنِي إِسْرَءِيلَ

۱۔ یہاں مردوں  
بہر حال اسناد ہوا ہے  
کفار و اعدا ہیں طلب  
ہے کہ جس کی طرف  
آئیں گے وہی کائنات  
میں ہے۔ کچھ سبب  
ہے کہ کچھ بھی بن بات  
ہیں گئے اور سبب  
انہوں نے میں گئے  
اسی طرح کفار گمراہ حق  
و کمال نہیں رہیں۔  
۲۔ اسی مطلب کی  
آیت اس کے لیے کہ کچھ  
کافی کچھ صریح طور  
میں آ رہی ہے۔ خاص  
دلیل کا کلام ہے۔  
۳۔ حضرت علیؓ کی  
انہوں میں سے کسی کا خاص  
اور حضرت سلمانؓ کی  
انہوں میں سے کسی کا  
۴۔ اس آیت سے  
حضرت کا قدرت و رحمت  
پر مشتمل ہے جس کا وہاں  
میں کلام ہے کہ اے  
میرے رب ان کے لیے  
بعد قیامت کے قبل  
ضد کفر رکھ کر جو  
ان کے لیے دوست  
یا کفر کے لیے دشمن رکھا  
۵۔ اے رب ان کے خلاف  
انہوں کے خلاف جہاد  
کا کلام ہے۔ ان کے خلاف  
دنیا میں بھی دیکھیں اور  
مصلحت سے نہ کہ حق  
کے لیے کفر و کفر  
گمراہ کر کے اور یہ  
قیامت میں نہ ہو کہ  
دن کے تمام لوگ زندہ رہیں  
کے ساتھ۔ جہاں خداوند  
دوسرے کفر قیامت کے  
پس فرما کہ جسے ہم  
فلان نام سے ہم  
انہوں کو کفر کے  
اور ان کے کفر کے  
انہوں کو کفر کے  
انہوں کو کفر کے

یہاں مردوں  
بہر حال اسناد ہوا ہے  
کفار و اعدا ہیں طلب  
ہے کہ جس کی طرف  
آئیں گے وہی کائنات  
میں ہے۔ کچھ سبب  
ہے کہ کچھ بھی بن بات  
ہیں گئے اور سبب  
انہوں نے میں گئے  
اسی طرح کفار گمراہ حق  
و کمال نہیں رہیں۔  
۲۔ اسی مطلب کی  
آیت اس کے لیے کہ کچھ  
کافی کچھ صریح طور  
میں آ رہی ہے۔ خاص  
دلیل کا کلام ہے۔  
۳۔ حضرت علیؓ کی  
انہوں میں سے کسی کا خاص  
اور حضرت سلمانؓ کی  
انہوں میں سے کسی کا  
۴۔ اس آیت سے  
حضرت کا قدرت و رحمت  
پر مشتمل ہے جس کا وہاں  
میں کلام ہے کہ اے  
میرے رب ان کے لیے  
بعد قیامت کے قبل  
ضد کفر رکھ کر جو  
ان کے لیے دوست  
یا کفر کے لیے دشمن رکھا  
۵۔ اے رب ان کے خلاف  
انہوں کے خلاف جہاد  
کا کلام ہے۔ ان کے خلاف  
دنیا میں بھی دیکھیں اور  
مصلحت سے نہ کہ حق  
کے لیے کفر و کفر  
گمراہ کر کے اور یہ  
قیامت میں نہ ہو کہ  
دن کے تمام لوگ زندہ رہیں  
کے ساتھ۔ جہاں خداوند  
دوسرے کفر قیامت کے  
پس فرما کہ جسے ہم  
فلان نام سے ہم  
انہوں کو کفر کے  
اور ان کے کفر کے  
انہوں کو کفر کے  
انہوں کو کفر کے



وہاں تک کہ وہ کہتا ہے: میں کوئی گروا دیں گا، اور نہ ہی کوئی گروا دیں گے (اور وہ اس کی وجہ سے)

۱) حضرت رسول  
کی نبوت و غیرہ کو  
ذکر فرمایا ہے - ۱۲

إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَثَرِيدٌ أَنْ تُشَجَّ  
 بیک وہ بھی مفسدوں میں تھا۔ اور ہم تو یہ جانتے تھے کہ جو لوگ روئے زمین میں گزور  
 عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعُوا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَاهُمْ  
 کر دیے گئے ہیں ان پر اسان کیس اور ان ہی کو لوگوں کا بیٹو اس میں  
 آيْمَةً وَجَعَلْنَاهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ وَتَمَكَّنَ لَهُمْ  
 اور ان ہی کو اس سرزمین کا مالک بنا دیا اور ان ہی کو رشتے زمین پر پوری قدرت  
 فِي الْأَرْضِ وَثَرِيٌّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودُهُمَا  
 عطا کر دی اور فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکر و کمان کی اور ان کے ساتھ جو پیش  
 مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْدُرُونَ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ  
 جس سے یہ لوگ روتے رہتے تھے اور ہم نے موسیٰ کی ماں کے پاس یہ وحی بھیجی کہ تم اس کو  
 مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ  
 درودھ نہ ملا۔ پھر جب سب نسبت تم کو اپنی خوف ہو تو اس کو ایک صندوق میں رکھ کر  
 فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَحْزَنِي ؕ إِنَّا  
 دریا میں ڈال دو اور اس پر تم بچہ نہ ڈرنا اور نہ کو کھنار تم اطمینان رکھو  
 نَادُوهُ إِلَىٰكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝  
 ہمارا کو بچہ تھا اس پر ہمارے پاس اور اس کے ہمراہ رسول بنا دینے (غرض تمہاری ماں نے دریا میں ڈال دیا  
 فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَ  
 وہ صندوق بچے بچتے فرعون کے محل کے پاس آگیا اور فرعون نے اس کو لیا تاکہ اس کی امانت میں  
 حَزَنًا ؕ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا  
 اور ان کے راجہ کا باعث بننا میں نہیں فرعون اور ہامان ان دونوں کے لشکر  
 خُطُوعِينَ ۝ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرْتُ عَيْنِي  
 غلطی برکتی اور جب رسولی محل میں لے گئے تو فرعون کی بیوی نے اس پر تنہا کر دیا کہ میری ہمتاری  
 لِي وَلَكَ ؕ لَا تَقْبَلُوهُ ۖ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ  
 (دو ذیل کی) آکھیں کی تمہارے کہ تو تم لوگ اس کو نہ کرو کیا مجھے کہ ہم کو یہ لطف ہو جائے

۱۸۱ خلق  
 میں ایک شخص پیدا ہوئے وہ  
 ہے جان کر تری عظمت سے زیادہ  
 کر دے گا اور یہی سلطنت کو  
 تیار کرے گا۔ فرعون نے اس کی  
 روک کر اور اس کو بچہ نہ دینے  
 کر دیے تھے مگر خدا کے ارادے  
 کو ان روک کر کہ بچہ ہو نا تھا وہ  
 ہو کر با اور اس کی سلطنت حضرت  
 دیکھ کے انہوں تیار ہوا اور  
 ہزار رہی ۲۸۔  
 حضرت موسیٰ کی ماں کو  
 ایک فرعون ان کے بچہ کا تھا  
 کہ مراد اگلی آواز سن لے وہ اس  
 خوف ان کے دوب جاننا تھا  
 غرض میں امام کے بعد اور موسیٰ  
 نے فرعون میں سمجھو سے فرعون  
 اچھا دیا جانی اور کہی کا کام  
 کرتا تھا۔ بیخ بالشت کا ایک  
 صندوق بنا یا اس کے  
 اصرار پر اپنی غرض میں بیان  
 کر دی فرعون نے مکان پر نشان  
 دے کر فرعون کے  
 لوگوں کو خبر دی  
 جاسی خدا کی شان  
 اس کی زبان کوئی ہوگی  
 اور اشارہ کو لوگوں نے  
 سمجھا میں کہ بچہ نکال دیا  
 کیا جب وہ مکان پر آیا تو  
 زبان میں ہی اس نے  
 افشائے را کا قصد کیا تو  
 زبان میں بند ہو گئی اور  
 انہوں بھی ہو گیا کہ بچہ  
 دیکھ کر کھلا لایا۔  
 شہنشاہ نے بچہ ملے وہ دیکھا کہ  
 اس کی بھیا بھیا تو اس پر جان  
 لاف غرض وہ اچھا ہو گیا وہ  
 پہلے حضرت موسیٰ پر بیان لایا اور  
 دیکھ کر اسے موسیٰ سے اپنا قصہ  
 بیان کیا ان کا کام تمام فرعون  
 آل فرعون ہے۔ ۲۸۔ ۲۷۔ ۱۲۔



تَعْتَذِرُ ۙ وَلَكِنَّ أَهْلَهُ لَا يَشْعُرُونَ ① وَأَصْبَحَ

یامر کرے بلکہ ہی بنا لیل و لیل میں (اس کے ہاتھ سر پر ہوتی تھی) اور صبح تو یہ ہوا تھا

فَوَادَّاهُ مُوسَىٰ فِرْعَاوُنَ ۚ لَمَّا كَادَتْ لِكَيْدِي

اور (اور) موسیٰ کی اس کا دل ایسا یقین ہو گیا کہ اگر ہم اس کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو یہب تھا

يَهْلِكُ لَوْلَا أَنَّ رَّبَّنَا عَلٰی قُلُوبِهِمْ لَاسْكُونُ مِنَ

کر موسیٰ کا حال ظاہر کر دیتی (اور یہ سب اس کے دل کے ہاتھ سے دیکھا گیا) یقین

الْمُؤْمِنِينَ ② وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ ذِكْرُ فَصَرَّتْ

اچھے اور موسیٰ کی بہن نے اس کے دل کو اس کے دل کے ہاتھ سے دیکھا گیا (اور یہ سب اس کے دل کے ہاتھ سے دیکھا گیا)

يَهْلِكُ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ③ وَحَرَّمْنَا

دور سے دیکھتی رہی اور (اور) اس کے دل کو اس کے دل کے ہاتھ سے دیکھا گیا (اور یہ سب اس کے دل کے ہاتھ سے دیکھا گیا)

عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ

اگر ہم کر رہا تھا اگر کسی کی چھاتی سے منہ نہ لگایا تب موسیٰ کی بہن بولی بھلا میں نہیں ایک گھرانے کا بہن

عَلَىٰ أَهْلِ بَلَدٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ

بنا دل کر وہ تمہاری خاطر سے اس بچے کی پرورش کر دینگے اور وہ یقینی اس کے خیر خواہ ہونگے

نَاصِحُونَ ④ فَرَدَّدَ نَهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

غرض یہ (اس ترکیب سے) موسیٰ کو اس کی ماں تک پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو جائے

وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَنَّ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلٰكِنْ

اور رنج نہ کرے اور تاکہ سمجھ سکے خدا کا وعدہ بالکل ٹھیک ہے مگر ان میں سے

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑤ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَ

اگر نہیں جانتے ہیں اور جب موسیٰ اپنی جوانی کو پہنچے (اور) ہاتھ پاؤں گال کے

أَسْتَوَىٰ أَيْسَنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نُجَيِّدُ

درست ہوئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عطا کیا اور یہی کرنے والوں کو ہم

الْمُحْسِنِينَ ⑥ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ

پل پہنچے اور وہاں ایک دن اتفاقاً قاتلوں نے شہر میں ایسے وقت آئے کہ وہاں کے لوگ

لو جب حضرت

موسیٰ کی ماں کو

ان کی بہن نے لایا

تو یہ دونوں کی کو

میں سے اور کسی

دل کا نہ دودھ

بچے دے دے

بلکہ دانی ہی میں

سے منہ پھیر لیتے

موجب ماں سے

موسىٰ کو لایا جا تا تو

ان کی کو بستر کر دے

اور دودھ پیتا

جا تا فرعون نے پوچھا

دو کون ہے اس بچہ

نے یہی چون کہاں

رجعت کی وہ بلیں

میں ایک سو سفید

بہتر جو قبول نہ

نہ عورت ہوں

اور میرا دودھ

بہت شیریں

ہے اور اہم

سے جس بچہ کو

پس

نہ

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ  
 (نیکو) غفلت میں پڑے ہوئے تھے تو ایک کو دایاں دھاری میں لڑتے دیکھ کر  
 هَذَا امِينٌ شَيْعَتُهُ وَهَذَا امِينٌ عَدُوٌّ هَاسْتَعَانَهُ  
 یہ (ایک تو) امینی قوم (یعنی اسرائیلی) ہیں کا ہے اور وہ (دوسرا) ان کے دشمن کی قوم (یعنی) کہے تو جو  
 الَّذِي مِنْ شَيْعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ  
 شخص امینی قوم کا تھا اس نے اس شخص پر ہاتھ ڈالے دشمن میں تھا اور حاصل کر لیا یہ کہ اس کی مدد ملی  
 فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ قَالَ هَذَا امِينٌ  
 یہ کہنے ہی ہوئی نے اسے ایک ہی کھڑا مارا تھا کہ کام تمام ہو گیا پھر (خیال کر کے) کہنے لگے یہ  
 عَمِلَ الشَّيْطَانُ مَا لَكَ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ  
 شیطان کا کام تھا اس میں کیا نہیں کہ وہ دشمن اور کھلم کھلا کر کہنے والا ہے کہ ہمارا خدا  
 قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَنَنْتُ نَفْسِي مَغْفُورًا  
 ہوش کی ہر گھبراہٹ سے بچا ہے اس پر اس کی اس میں (دشمن) کی ایک کہ نہیں ہے نہ ہی  
 لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ  
 اس میں تو شک ہی نہیں کہ وہ بڑا بخشنہ رکھنے والا ہے ان پر مہربانی نہ منی کی پر وہ کھلم جو کہہ نے  
 أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْجَنِّ  
 مجھ پر احسان کیا ہے میں بھی بھی آئندہ گنہگار لوں کا ہرگز مددگار نہ ہوں گا  
 فَأَصْبَحَ فِي الْمَدَائِنِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي  
 مَخْلُوفٌ (رات تو چل لوں گدی) صبح کو امید و ہم کی حالت میں ہوئی شہر میں گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہی  
 اسْتَنْصَرَهُ بِأَكَامٍ يَسْتَنْصَرُهُ قَالَ لَهُ  
 شخص میں نے تم کو سے مدد ملی تھی ان سے (مجھ) فریاد کر رہا ہے موسیٰ نے اس سے کہا  
 مُوسَى إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ  
 یہ کہ تو یقینی طور کھلم کھرا ہے۔ غرض جب موسیٰ نے کہا کہ اس شخص پر جو  
 أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي مَوْعَدٌ لَهُمَا  
 دونوں کا دشمن تھا (مجھ) اٹھانے کے لئے) ہاتھ بڑھائیں تو چلی گئے

عَلَمٌ

اس منظر کے  
 قاری کو سننے کے  
 پس اگر کہتے ہیں کہ  
 پر تیار رکھنے کے لئے  
 ہی ہیں اور یہ  
 کر حضرت موسیٰ علیہ السلام  
 کھڑا لڑتا اور وہ  
 بھی ایک ہوش کی  
 حالت میں اور وہ  
 کا تو یہ ہرگز نہیں  
 ہو سکتا تھا کہ اس کے  
 دشمن کی ضرورت ہو  
 کہ اسے ایک  
 آدمی مرا نہیں  
 کرتا اور نہ  
 اس تقدیر سے  
 مارا تھا بلکہ  
 چھڑانے اور  
 اس کے غلبہ  
 کہنے کی غرض  
 سے اور اس کا  
 مرجعاً ایک  
 اتفاقی بات  
 تھی جو ہرگز  
 جرم نہیں ہے حضرت  
 موسیٰ کا اچھا دوست  
 ظلم کی نسبت دینا  
 اس شخص خاص کی  
 وجہ سے تھا بلکہ  
 اس خیال سے کہ  
 اس شخص نے اپنے  
 کی وجہ سے حضرت  
 سے ہوا اور اس کی وجہ  
 سے تو اس نے  
 ہو گیا اور جان کے  
 خواب میں ہو گیا  
 اس شخص نے آنا  
 کر کے مار دینا چاہا  
 ہی اپنے اور ظلم  
 ۱۲-۱۱-۱۰



يُمُوسَىٰ أَنْزِلْهُ إِنَّ تَقَاتِلَنِي كَمَا قَاتَلْتَ نَفْسًا

سے موسیٰ جی طرح سے گلے پاتاوی کو مار ڈالا (مطرح) نے بھی مار ڈالنا چاہتے ہو

بِالْأَمْسِ فَلَمَنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي

تم تو بس یہ چاہتے ہو کہ روئے زمین میں سرکش بن کر رہو

الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ﴿٥﴾

اور مصلح (قوم) بن کر رہنا نہیں چاہتے تھے

وَجَاءَ تَجَلُّدٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدْيَنَةِ يُسْعَىٰ زَقَالَ

اور ایک شخص شہر کے اس کنارے دور سے آیا اور (موسیٰ سے) کہنے لگا

يُمُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَأْتِيهِمْ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ

موسیٰ (تم پر) یقین جاؤ کہ تمہارے پاس آتی تھیں باہر میں شورہ کو سے ہر اکم کو قتل کر دالیں

فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٦﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا

قوم (شہر سے) نکل بھاگو میں تم سے نیر خدا بنا کرتا ہوں غرض موسیٰ (اس سے) گیا واپس

خَائِفًا يَتَرَقَّبُ زَقَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ

کی حالت میں گلے کھٹے ہوئے اور بازو کا ہنڈا میں ماضی کی پروردگار مجھے نکل دو لوگوں

الظَّالِمِينَ ﴿٧﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ

(مکے) ہاتھ سے غیات تھے اور جیب میں کہ بھرت نہ کر گیا اور سب سے معلوم نہ تھا تو یہی آپ بولے

عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِي بَيْنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿٨﴾

مجھے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سید راہ ستارہ کھادے اور اگھر دن فائدہ کرتے پہلے

لَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنْ

جب شہر مدین کے کنوئیں پہ (جو شہر کے باہر تھا) پہنچے تو لوگوں کی بھیر دیکھی کہ

النَّاسِ يَسْقُونَ ه وَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ

وہ (ایک باؤر لکھی پانی ملائے پیل ورنے کے کچھ دو عورتیں اور ایک کی پیچھے کی دیکھا کہ لالچی بکریوں کی)

بَنَاتٍ وَذِي قَالٍ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا شَيْءَ

روکے کھڑی ہیں موسیٰ نے اچھا کھارہا مطلب وہ ہیں جب تک سب چرواہے

حضرت موسیٰ نے  
خدا کی نصیحت سے جو  
راہی پانی کو اسے  
پلین ہو گیا کہ  
اٹھل ہی نے گل  
سجی مارا تھا اور  
دور آس کی  
خبر فرعون تک  
پہنچا دی اور  
اسے  
نے پانی کر موسیٰ  
کو مار ڈالا چاہیے  
یہ واقعہ موسیٰ  
کی فرعون سے  
کو معلوم ہوا اور  
حضرت موسیٰ کے  
پاس دور سے  
ہوئے آئے  
اور یہاں  
کر دیا۔

۲  
۸  
۵

یہاں سے مدین کا سفر

اس کا مطلب  
توئی درود صحت میں ہے،  
ایک باہر سو روئے میں  
مروت کو روئے کو خیر کہیں  
کوئی بلائے تا بے ناز  
سے بیکسوں کی حالت  
نار پر چمکانا اور باوجود  
سوت جھلک و مجھدی کے  
خدا کے روکسی سے مدد نہ  
ناکھا اور جس خدا ہی پر  
مہر و رکھا صاف تانا  
ہے کہ حضرت موسیٰ کی نصبت  
ہی ایک خاص بندہ ہوئے  
مہر پر ہی کے واسطے ظنون  
ہوئی تھی کہ یہ سورت  
فائدہ کرنے اور غفلت کی  
جسٹاں کھلے بھاتے دن کا  
شام کوشت کھل گیا تھا تو  
سورت پست و استخوان  
وہ کھلے اور کھال بھی  
استخوان کی ہوئی تھی کہ  
اور بے عزت کی سبزی  
دکھائی دی تھی اور سورت  
بھی شہرت سے مجھوت  
باوجود اس کے کسی سے کچھ  
نہ مانگا اور ہمہ وقت  
اور تازہ فیض میں لیا ہوا  
سے کہ کوئی نہ شہر فزون  
کے دخل میں نہ تھا کہ  
مہر حضرت شعیب نے کھانا  
طلب کیا کہ حضرت موسیٰ نے  
انکار کیا اور کہا کہ میں آؤں  
کو دنیا کے بدلے میں جتنا  
میں شعیب کی کونسیوں کو  
میں خدا کی خوشنودی کو بدلے  
پانی لایا میں کی جنت لانا  
تین جانتا حضرت شعیب  
کو خدا میں ہی کھل ہوا  
کہ کوئی کھانا نہیں جرت  
کا خیال میں نہ حضرت  
موسیٰ نے کھانا کھا یا ۱۲۔

۲۰ القصص	۶۱۹	۲۰ امن خلق
<p>حَتَّىٰ يَصِدَّ الرَّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ۝ فَسَقَىٰ</p> <p>اور اسے جانور کو نہ تو یہ چھاب کے پانی یا کو کھڑے جا میں کہ نہیں بلا سکتا اور اس کے والدین کو دیکھ کر وہیں میں ہی ہوتا</p>		
<p>لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا</p> <p>ان کی (یوں) کیلئے پانی کھینچ کر پلایا پھر وہیں پر چمکانا میں ہی پلایا پھر وہیں پر چمکانا میں ہی پلایا پھر وہیں پر چمکانا میں ہی پلایا</p>		
<p>أَنْزَلْتُ إِلَيَّ مِنْ خَيْرِ قَبِيرٍ ۝ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا</p> <p>اور وقت پر رحمت و میرے پاس بھیجتے ہیں کہ رحمت حاجتمندوں لئے نہیں ان ہی دو میں ایک رحمت</p>		
<p>تَمْنِي عَلَىٰ شَيْخِي ۖ زَالَتْ أَنَّ أَبِي يَدْعُوكَ</p> <p>ترجمہ حال سے آئی (اور موسیٰ سے کہنے لگی میرے والد تم کو بلاتے ہیں تاکہ</p>		
<p>لِيُخْزِيكَ أَجْرًا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَكَ وَقَصَّ</p> <p>تمہیں بیان ہماری بکریوں کی پانی بلا دیا ہے تمہیں کی مزدوری میں غرض یہ سنی ان کے پاس آئے تو</p>		
<p>عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَحْزَنْ هَٰذِهِ خُوتٌ مِنَ الْقَوِيِّ</p> <p>میں سے اپنے قصے بیان کیے تو انہوں نے کہا اب تجھے اذیت نہ کر دے ظالم کو کوئی باکھ</p>		
<p>الظَّالِمِينَ ۝ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْ</p> <p>سے نجات پانی سے (اسی شنایں) ان دووں میں سے ایک لڑکی نے کہا اسے (با ان کو کوئی رکھ لیجئے</p>		
<p>لَنَا خَيْرٌ مِّنْ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيَّ الْأَمِينُ ۝</p> <p>کیونکہ آپ سب کو بھی نوکر رکھیں سب کے ہر وہ کو جو مضبوط اور امانت دار ہوں اور ان میں میں باقی پانی جاتی ہیں</p>		
<p>قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ بِإِحْدَىٰ ابْنَتِي</p> <p>تب شعیب نے کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دووں میں سے ایک کیساتھ تمہارا اس میں رہ</p>		
<p>هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَنْ تَأْجِدَنِي تَمْنِي حَجَّجَ هَٰذَا</p> <p>کل کر دوں کہ تم آج پھر برس تک میری نوکری کرو اور اگر تم دس برس</p>		
<p>أَنْتُمُتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۖ وَمَا أُرِيدُ أَنْ</p> <p>مہر سے کرو تو تمہارا احسان ہو میں تم بہ محنت شانتہ بھی ڈالنا نہیں</p>		
<p>أَشُقَّ عَلَيْكَ ۖ سَتَجِدُنِي لَوْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ</p> <p>چاہتا اور تم مجھے انشاء اللہ سب کو کار آوی</p>		



غَيْرِ سُوِّهِمْ ۖ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ ۖ  
اور غوث کیجھ سے اپنے بازو اپنی طرف سمیٹ کر (بیکار خون جاتا رہے) غم  
فَذَلِكْ بُرْهَانِي مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ ۖ  
یہ دونوں (عصا و پیر بیضا) تمہارے پروردگار کی طرف (تمہاری ہمت کی) دو دلیلیں جمع ہیں  
مَلَايَهُمْ ۖ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّ  
اسکے دیار کے سرداروں کے واسطے ہیں ایسے فاسق ہیں کہ وہ ہمارے گھر میں نہ رہ سکیں پروردگار  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا ۚ فَتَلَّ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاخَافَ أَنْ يَقْتُلُوهُ ۝  
میں نے انہیں سے ایک شخص کو مار ڈالا تھا تو میں ڈرتا ہوں کہ میں اس کے بدلہ مجھ نہ ماروں ایسے  
وَأَخِي هَارُونَ هُوَ أَفْضَلُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسَلَهُ  
اور میرا بھائی ہارون وہ مجھ سے زبان میں زیادہ فصیح ہے تو اسے میرے ساتھ میرا  
مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۚ لَئِنْ أَخَافُ أَنْ يُكِيدُونِي ۝  
دو گار بن کر بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے کیونکہ بیضا میں بات سے ڈرتا ہوں کہ وہ اسے  
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا  
اور تمہارے جواب کے گواہی کی ضرورت ہی رہا اب تمہارے ساتھ میرا بھائی کیونکہ تمہارا زور تھا اور ہمارا  
سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِأَيِّتَيْنَا ۖ أَتَمْنَاوْا  
اور تمہارے پروردگار کے گھر میں آؤں گا تمہارے گھر میں نہ پہنچ سکو (جو اب تم دونوں  
بِأَيِّتَيْنَا بَيِّنَاتٍ ۚ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُفْتَرٍ  
تو وہ لوگ کہنے لگے کہ یہ تو بس اپنے دل کا گڑھا ہوا جادو ہے اور ہم نے  
وَمَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَالَ  
تو اپنے اگلے باپ داداؤں (کے زمانہ) میں ایسی بات سن بھی نہیں اور میری نے  
مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ  
ہمارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو اس کی بارگاہ سے راہیت

معزز

حضرت ہارون کی نزالت  
توسروں کا  
موسم اس پر  
خوف و ایمن  
حالت میں  
با عقول کو  
ظہور میں کر  
لیجئے عموماً  
سروں کی لہجہ  
اور خوف کم  
ہو جائے  
۱۲

مع  
عندہا تہو

عِنْدِهِ وَمَنْ يَكُونْ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ طِلَاسُهُ

لیکھا: اے اور اس شخص سے بھی جیسے لئے آخرت کا گھر ہے اس میں تو شک ہی نہیں کہ ملا

لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٥٠﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ

لوگ کامیاب نہیں ہوتے اور (یہ سن کر) فرعون نے کہا اے میرے دربار کے سردار و مہجولو تو

مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي ۖ فَأَوْقِدْ لِي

اپنے سوا مختار کوئی نہ درددل کا معلوم نہیں ہوتا اور نوسنی دوسرے کو خدا جانتا ہی تو بسے مان (نورِ مرقوم)

يَهَامُنْ عَلَى لَطِينٍ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي

تم میرے اسے مٹی کی انگوٹھوں کا بجاوا مسلک کا دھرم میرے واسطے ایک کھنڈہ محل اختیار کرواؤ تاکہ میں (اس پر)

أَطْلَعُ إِلَى إِلَهِ مُوسَى وَرَأَى لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝

جبرطہ کے موسیٰ کے خدا کی دعائیں اور میں یقیناً موسیٰ کو جبرطہ سمجھتا ہوں اور

وَاسْتَكْبَرَهُ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

فرعون اور اسکے لشکر نے دس زمین میں ناسق سر اٹھایا تھا اور ان لوگوں نے مجھ کو لیا تھا کہ

وَقَضَوْا أَسْهُمَ لَنَا لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣٩﴾ فَآخَذْنَاهُ وَ

ہماری بارگاہ میں وہ بھی پلٹ رہے ہیں انہیں لے لو ہم لے آئیں اور

جَنُودَةٌ فَنَبَاةٌ تَهْمُ فِي الْيَمِّ فَانْظُرْ كَيْفَ

کَلَامَ آفَاقِ الْاَسْوَاقِ ۝ ۱۱ ۝

كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً

سَمِعْتُمْ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْبَارِعَةِ رَبُّهُ الْغَلِيْبُ

پیدا ہوں۔ اِی النّارِ۔ وِیومِ الرّیْمِ۔ لا یُصْرِفُونَ

وَأَسْعِفُهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَبِمَا الْقَاهِنُ

اور ہم نے دنیا میں بھی تو لعنت اُن کے کچھ لگا دی ہے اور قیامت کے دن ان کے

هُم مِّنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٥٧﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ

بہرے بگاڑ رہے جاویں گے۔ ” رحمتہ بستی رہی اگلی مہینوں کو ہلاک کر ڈالا اس کے بعد

\_\_\_\_\_

اس میں کیا  
 مزدوروں کے خلاف  
 کپاس کے مزدور  
 کر کے اور ان  
 جینے بنا گیا تھا کہ  
 اس کے کل اس  
 سے بلند دوسرے  
 تھکن بنانا تھا۔  
 ذوق اس کی بخت  
 پر تھا اور یہ  
 سمجھا تھا کہ  
 مسلمان اس  
 کے قریب ہی  
 کا کرب و دنیا  
 زار تھا اور  
 معلوم ہو جاتا  
 زمین سے تو  
 بہت نام  
 ہو کر ایک  
 آسان بیوت  
 بھیکار  
 وہ تیرن بن کر  
 گر آ رہا ہیں  
 نے ہوئی کے خدا  
 مار ڈالا۔ حضرت  
 عجیب سے فکر خدا  
 اپنے پرے اٹھ کر  
 بار نہ رہے کل  
 کوٹے جو کر رہا  
 اور اس کے لئے  
 بہت حیرت  
 ظاہر ہے۔ ۱۲











كَمَا عَوَّيْنَاهُ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِلَّا قِيَانَا

اس طرح ہئے ان کو گمراہ کیا یا ہم تمہاری بارگاہ میں دان ہی دست بردار ہوتے ہیں بلکہ ہماری

يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ قَدْ عَصَوْهُمْ

عبادت نہیں کرتے تھے اور کہا بلکہ تمہارا بھائی (ان) شریکوں کو دعائیں تمہارا سمجھتے تھے، جو انہیں وہ لوگ نہیں پاتے

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ

تو وہ انہیں جواب نہ دینگے اور اپنی آنکھوں سے، عذاب کو دیکھیں گے کاش یہ لوگ (دوست یا میں)

كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ نَسُودُ بِهِمْ فَیَقُولُوا

راہ پر آئے ہوتے اور وہ دن یا کر دیں جس دن خدا لوگوں کو بیکار کر دے گا کہ تم لوگوں

مَا كُنَّا أَجْنَمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾ فَعِمِيتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ

نے پیغمبروں کو (ان کے بھانجے پر) کیا جواب دیا تب اس دن انہیں بائیں نہ سوجھ

يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾ فَأَمَّا مَنْ تَابَ

پر ہو گیا (اور) پھر باہم ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے کہ ان میں کس شخص نے توبہ کر لی

وَأَمِنْ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ تَكُونَ مِنَ

اور ایمان لایا اور اچھے کام کے نزدیک ہے کہ یہ لوگ اپنی مرادیں پائیں

الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ

وہاں سے ہونے اور مقرر اور ہر دور کا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے تھمت کرتا ہے

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا

اور یہ انتخاب لوگوں کے اختیار میں نہیں ہے اور جس چیز کو یہ لوگ خدا کا شریک بناتے ہیں

يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ

اس سے خدا جانک اور انہیں پر تو ہے اور اے رسول پر تو ہے بائیں ہتھ دلیں میں بھجائے ہیں بلکہ

وَمَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ

ظہر کرے ہیں مخلوق پر در و گار خوب جانتا ہے اور وہی خدا جو اسکے سوا کوئی قابل پرستش نہیں

الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ذِكْرُهُ الْخَلْقُ وَاللَّيْقُ

مناجی اور آخرت میں ہی کی توفیق جو اللہ اس کی حکومت ہو اور تم لوگ (اس کے بعد) اسی کی

۱۵

اس سے باطل  
وہی خود پر تاب  
جو کہ خداوندی  
عبد سے صرف  
خدا ہی کے  
انتخاب سے  
حاصل ہوئے  
ہیں بہت  
یا امامت  
نے ہاتھ میں  
برگڑا تھا انتخاب  
انہیں کہ جو خدا  
کے ساتھ کلمہ  
جاننا ہے کہ  
علی ظہر شخص  
کے ساتھ کلمہ  
اسے خالق  
حرکت کیا رہے



مترن

روایت میں اس سے  
چاہیں وہی مراد ہے  
ہیں طلب  
ہے کہ وہ یاد کی مراد وہاں  
ہیں سے صاحب الہ کا  
حصہ دی ہے  
جملہ سے ساتھ زاد  
آخرت بنا کر لکھا  
نوٹ کیا ترجمہ ہوا  
کہ وہ آخرت میں  
کرتا ہے  
حضرت مولیٰ علیہ  
کیا جانتے تھے  
اس میں سے  
جزیرہ آریہ حضرت  
بنی و ان کا غیر ذی  
احمد بن کاتب بن  
اور بعض قادیان کو  
حاکم کسی کے پاس  
قادیان کے ان دونوں  
بھی لکھا اور کالی بن  
اور بڑی دولت حاصل  
کی کہ قادیان کو  
میں کوئی کما فائدہ  
خدا کے نبی کریم  
خدا نے فرما کر خدا کے  
آگے ایک جہاں میں  
جائیں نہ جو کہ اس  
کے جہاں کو رہے دیاجا  
ہے وہیں ہی طلب  
کہ خدا کے لئے  
یہاں میں رہا جائے  
خدا کے لئے  
تو یہاں میں رہا  
طلابی ہی اور اس کا  
سرخ میں سے غلام  
اور میں سے وہاں  
پر غلام یا اس کے  
خدا کے لئے رہا  
۱۰

۲۸ القصص	۶۲۹	۲۰ امن خلق
<p>فَبَقِيَ عَلَيْهِمْ وَاتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا لَانَ</p> <p>و اس نے اپنی سرکشی شروع کی اور ہم نے اس کو سقا کرنے کے واسطے سے</p>		
<p>مَفَاتِحَ كُنُوزٍ اَيَّا لِعَصْبَةٍ اُولَى الْقُوَّةِ اِذْ</p> <p>ان کی کھدائی ایک سخت اور تلخ جماعت (کی جماعت) کو آگیا وہ بھی</p>		
<p>قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ</p> <p>کہا (راہ گیارہ) اس قوم نے اس سے کہ تیری دولت پر اتنا تر ہو اور کون دیکھتا</p>		
<p>وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ</p> <p>اور جو کچھ خدا نے تجھے دے رکھا اور اس آخرت کے کچھ کی بھی جستجو اور دنیا سے جس قدر</p>		
<p>نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَآخِزْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ</p> <p>ترجمہ سے مت بھول لکھا اور اس میں خدا نے تیرے ساتھ احسان کیا جو بھی اور دیکھے ساتھ</p>		
<p>لِلْيَتَامَىٰ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ</p> <p>احسان کر اور دے زمین میں فساد کا خواہاں نہ ہو اس میں شک نہیں کہ خدا نسا کر</p>		
<p>لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝ قَالَ اِنَّمَا أُوتِيتُهُ</p> <p>والوں کو دولت نہیں رکھتا تو قادیان کو دیکھ لکھا کہ مال و دولت تو مجھے اپنے علم سے</p>		
<p>عَلَىٰ عِلْمِي مَا آوَلَهُ يَعْلَمَنَّ اللَّهُ ۖ وَتَذٰ</p> <p>اگرچہ مجھے وجہ سے حاصل ہوا ہے کیا قادیان نے یہ بھی نہ خیال کیا کہ اس کے علم سے</p>		
<p>أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْمُتَرُونَ مِنْ هُوَ أَشَدُّ</p> <p>ان لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو اس سے قوت اور جمہیت</p>		
<p>مِنْهُ قُوَّةٌ ۚ وَكَتَرَجَمْعًا وَلَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمْ</p> <p>ہمیں بڑھ چڑھ کے تھے اور ہلکا رہا ہے اس کے لئے ان کے گناہوں</p>		
<p>الْمُجْرِمُونَ ۝ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ قَالَ</p> <p>یہ بھی چھوٹے ہیں مگر غرض ان کے قادیان میں توڑ کے سامنے بڑی لباس اور خدا کے</p>		
<p>الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يَلِيتَ لَنَا</p> <p>ترجمہ و دنیا کی زندگی (زندہ) زندگی کے طالب تھے (اس نے) تہ و تکبر کرنے کے جو</p>		



الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۵۶﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ  
 مِثْرُهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يَجْزِيهِ الَّذِينَ  
 عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۵۷﴾  
 إِنَّ الَّذِي قَرِئَ عَلَىكَ الْقُرْآنَ لَرَأْدٌ إِلَى  
 مَعَادِهِ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَى  
 وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۵۸﴾ وَمَا كُنْتُ تَرْجُوَ  
 أَنَّ يُلْقَى إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِنِّي  
 فَلا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ ﴿۵۹﴾ وَلَا يَصُدُّكَ  
 عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ قَادِرٌ  
 إِلَى رَبِّكَ وَكَانُوا تَنقِصُونَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۶۰﴾ وَ  
 لَتَذْكُرَنَّاهُ إِلَهُ الْآخِرِ مَلَاكِلَهُ أَهْلُهُ كُلُّ شَيْءٍ  
 هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۶۱﴾

مغز

۱۔ یہی بنا حضرت  
 امیر ذوالقلم کے کہ جو  
 شخص پہلے کہی ہوئی  
 کاترہ میرے دست کی  
 جوتی کہتے ہیں وہاں  
 وہ اس آیت میں داخل ہو  
 سادو اللہ خدا جائے اور  
 غلوں کی توفیق عطا فرمائے  
 ۲۔ اس میں احکامات  
 ہیں کہ عباد سے کیا ہوا کہ  
 بعض کا خیال ہے کہ  
 کہ کسی کو نہیں کہی ہوئی  
 مغز سے کہ حضرت  
 رسول کے کہ جبریت  
 کہتے ہیں  
 کی سبب دینی  
 ہے اور منزل  
 جبر پر جو راہی  
 کہ باطن ہے  
 ہوتا تو آپ کہ  
 خود کو کاٹوں  
 اور طہ کی تہا  
 ہوتی اس پر طہ کی  
 آئے اور کتب  
 کی خوش خبری  
 سنائی بعض صحابہ  
 ہیں کہ اس نے  
 حضرت رسول کے  
 عالی درجہ غلو  
 ہیں اسی بنا پر  
 نے یہ ترجمہ کیا ہے  
 کہ دونوں  
 سے یہ ہے  
 ۳۔

۱۔ یہی بنا حضرت  
 امیر ذوالقلم کے کہ جو  
 شخص پہلے کہی ہوئی  
 کاترہ میرے دست کی  
 جوتی کہتے ہیں وہاں  
 وہ اس آیت میں داخل ہو  
 سادو اللہ خدا جائے اور  
 غلوں کی توفیق عطا فرمائے  
 ۲۔ اس میں احکامات  
 ہیں کہ عباد سے کیا ہوا کہ  
 بعض کا خیال ہے کہ  
 کہ کسی کو نہیں کہی ہوئی  
 مغز سے کہ حضرت  
 رسول کے کہ جبریت  
 کہتے ہیں  
 کی سبب دینی  
 ہے اور منزل  
 جبر پر جو راہی  
 کہ باطن ہے  
 ہوتا تو آپ کہ  
 خود کو کاٹوں  
 اور طہ کی تہا  
 ہوتی اس پر طہ کی  
 آئے اور کتب  
 کی خوش خبری  
 سنائی بعض صحابہ  
 ہیں کہ اس نے  
 حضرت رسول کے  
 عالی درجہ غلو  
 ہیں اسی بنا پر  
 نے یہ ترجمہ کیا ہے  
 کہ دونوں  
 سے یہ ہے  
 ۳۔

۱۔ یہی بنا حضرت  
 امیر ذوالقلم کے کہ جو  
 شخص پہلے کہی ہوئی  
 کاترہ میرے دست کی  
 جوتی کہتے ہیں وہاں  
 وہ اس آیت میں داخل ہو  
 سادو اللہ خدا جائے اور  
 غلوں کی توفیق عطا فرمائے  
 ۲۔ اس میں احکامات  
 ہیں کہ عباد سے کیا ہوا کہ  
 بعض کا خیال ہے کہ  
 کہ کسی کو نہیں کہی ہوئی  
 مغز سے کہ حضرت  
 رسول کے کہ جبریت  
 کہتے ہیں  
 کی سبب دینی  
 ہے اور منزل  
 جبر پر جو راہی  
 کہ باطن ہے  
 ہوتا تو آپ کہ  
 خود کو کاٹوں  
 اور طہ کی تہا  
 ہوتی اس پر طہ کی  
 آئے اور کتب  
 کی خوش خبری  
 سنائی بعض صحابہ  
 ہیں کہ اس نے  
 حضرت رسول کے  
 عالی درجہ غلو  
 ہیں اسی بنا پر  
 نے یہ ترجمہ کیا ہے  
 کہ دونوں  
 سے یہ ہے  
 ۳۔



قَوْلُ الْعَنْدُكَ بِوَجْهِ زَيْدٍ يَكُونُ كَزَيْدٍ مَعَ التَّطْفِيفِ وَهِيَ

۱۰. عنکبوت کہ میں نازل ہوا اور اس کی

لِسَعِّ وَسَيُّونَ اِيْتَقُ

مختصر ۱۰ ایتیں ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

راگے نام سے (منفرد کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَمَّا أَحَسَّتِ النَّاسُ أَنَّ شُرَكَاءَهُمْ لَنْ يَقُولُوا

کمال لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ (امن) اتنا کھدینے سے کہ ہم ایمان لائے جھوڑے

مِنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ﴿٢﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ

لکھنؤ، ۱۳ مارچ ۱۹۴۷ء کو، منشی احمد علی، رکن قومی اسمبلی، نے ایک خط لکھ کر وزیر اعلیٰ کو بھیجا۔ خط میں لکھا تھا کہ:

یہ آیت کا اجماع ہے کہ اس میں کوئی جہاد نہیں ہے۔ اور یہی دلیل ہے کہ اس میں کوئی جہاد نہیں ہے۔

ان سے پہلے گزر گئے۔ یہ حض خدا ان لوگوں کو جو کچھ (دل سے ایمان لائے) ہم یقیناً علیحدہ رکھے گا

وَلْيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ﴿٥﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِينَ

جھوٹا کہ جسے علی رضوی نے کچھ کا کچھ لکھا ہے اس کا نام ہے۔

يَعْمَلُونَ السَّاتَاتِ أَنْ تَسْقُو نَاءُ سَاءَ

پسوں اس لیے ان کی یہ بات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ما يحمون إلا من الله أن يربحوا لواءه

۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اجل اللؤلؤ لا يتطام وهو السميع العليم ٥

نظر رکھی ہوئی) معاذ خدا در آغواں ہے (اور وہ ایسی ہی بنتا) (اور) جانتا ہے اور

مَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ

و تخضع عبادت میں بہشتی کرنا ہر زمین پر ہی واسطہ کو کشش کرنا ہر (کیونکہ) اس میں شک ہی نہیں کہ

لَغْنِي عَنِ الْعُلَمِيَّةِ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

سارے یہاں (کی عبادت) سے بے نیاز ہوا اور بن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے

[illegible]

الْصَّالِحَاتِ كُنْفَرْتَن عَنْهُمْ سَبَابًا تَهْمُ وَ لَجَجْنَ يَتَهُمْ  
 کام کرنے ہم یقیناً ان کے گناہوں کا انکی حد سے کفارہ فرارہیگی اور یہ (دنیا میں)  
 احسن الذین کانوا یعملون ۴۰ وَ وَصَّيْنَا  
 جو اعمال کرتے تھے ہم ان کے اعمال کی انھیں ابھی سے ابھی جزا عطا کر چکے اور ہم نے اسے  
 الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَلَ اِنْ جَاهَدَاكَ  
 انسان کو اپنے ماں باپ سے اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا جو اور بھی کہا اگر کچھ ترے ماں باپ اس بات پر  
 لِتَشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا  
 مجبور کر کے اس چیز کو میرا شریک نہ بنائیں (تو شریک ہونے کا کچھ علم نہیں تو ان کا کہا نہ ماننا تم  
 لِيَ اِيَّيْ مَرْجِعُكُمْ فَانْتَشِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۴۱  
 سب کو (آخرا کیلئے) میری طرف لوٹ کر آنا میں جہنم کو (دنیا میں) کہتے بنا دوں گا  
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ  
 اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے کام کئے ہم انھیں (قیامت کے دن) ضرور نیکو کاروں  
 فِي الصَّالِحِينَ ۴۲ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا  
 ہیں چل کر کہے اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو (زبان سے) کہہ دیتے ہیں کہ میں  
 بِاللّٰهِ فَاِذَا اُودِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةً  
 خدا پر ایمان لانے پھر جسا کہ خدا کے بارے میں کچھ تکلیف ہو چکی تو وہ لوگوں کی تکلیف دہی  
 النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ وَلَ اِنَّ جَزَاءَ نَصْرٍ مِّنْ  
 کو عذاب کے برابر ٹھہراتے ہیں اور اللہ (رحم) اگر (قلعے پاس) قلعے پر مددگار کی مدد آہرمی  
 رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ لَنَا كُنَّا مَعَكُمْ ط اَوَلَيْسَ اللّٰهُ  
 اور تمہیں فتح ہوئی تو یہی لوگ کہنے لگتے ہیں کہ ہم بھی تو قلعے ساتھ ہی ساتھ تھے صلاحتوں کے ساتھ  
 بِاَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۴۳ وَ لَيَعْلَمَنَّ  
 کے دل میں ہے کیلئے جو کئی واقعات ہیں (ضرور ہے) اور جن لوگوں نے ایمان  
 اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۴۴  
 قول کیا خدا ان کو یقیناً جانتا ہے اور منافقین کو بھی ضرور جانتا ہے

۴۰  
 اسے سعد بن زید  
 کہتے ہیں کہ میں نے اپنی  
 ماں کی بہت خدمت  
 کرتا تھا جب وہ بیمار  
 ہوا تو میری  
 ماں نے کہا کہ  
 لے یہ کون سا  
 دن اختیار  
 کیا ہے اسکو  
 چھوڑ دے  
 ورنہ میں تجھے  
 پتھر سے مار دوں  
 یہاں تک کہ  
 مر جاؤں یا اگر  
 لوگ تجھے ملات  
 کریں گے تو میں  
 کا قاتل ہوں  
 میں نے کہا  
 لیکن میں نے آخر  
 اس سے کھا اپنا  
 چھوڑ دیا جب  
 وہ وفات پائی  
 کچھ تو میں نے کھا  
 اسے اماں اگر میری  
 سو جائیں ہوں  
 اور ایک ایک  
 کچھ سے پیدا  
 ہوں اور میں  
 دیکھتا رہوں  
 تو مجھ میں آج  
 وہیں ترس نہیں  
 کر سکتا تو کبھی  
 وہ میرے بھتیجا  
 کے ہوتے  
 کہ آیا اس پر  
 یہ اتنی نازل ہوتی



الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ

ہی نہیں کہ خدا کو چھوڑ کر جن لوگوں کی تم پرستش کرتے ہو وہ تمہاری روزی

لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَ

کا اختیار نہیں رکھتے ہیں خدا ہی سے روزی بھی مانگو اور اسی کی

اعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾

عبادت بھی کرو اسکا شکر کرو (کیونکہ تم لوگ (ایکین) اسی کھٹون لوٹے جاؤ گے

وَمَنْ يُكْذِبْ بُوًّا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَّةً مِّنْ قَبْلِكَ

وہ (اے اہل کم) اگر تم نے (میرے رسول کو) پہچان لیا تو کہہ دو وہ نہیں، تم میرے کچھ تو سن رہی ہو، میں نے اپنے پیغمبر کو پہچان لیا ہے۔

وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ تَرَوْا

اور رسول کے ذمہ تو صرف احکام کا ہو سکا دینا ہے بس کیا ان لوگوں نے اس پر

كَيْفَ يُدْعِيُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُمْ

غیر نہیں کیا کہ خدا کس طرح عظیمات کو پہلے بھل بید کرتا ہے اور پھر اسکو دوبارہ بید کرتا ہے

إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ قُلْ سِيرُوا فِي

یہ تو خدا کے نزدیک بہت آسان بات ہے اسے رسولانِ لوگوں سے تم کو یاد دکر ہزار ہا زمین

الْأَرْضِ فَانظُرْ وَأَكْفُفْ بَدَآءَ الْخَلْقِ ثُمَّ اللَّهُ

بڑا بھر کر دکھو کہ خدا کے کس طرح سے پہلے مخلوق کو پیدا کیا پھر (اسی طرح وہی) خدا

نُشِئُ النِّسَاءَ الْاُخْرَى ثُمَّ اِنَّ اللَّهَ عَلٰى كُلِّ

قیامت کے دن آخری میدانِ سید اکبر کے گلے شک خدا پر محمد پر

شَيْءٌ قَدْرُهُ ۖ لَعَذَابُ مَنْ تَتَّبَعُ

یہ کہیں سے کیا ہے؟

مَنْ يَشَأْ وَاللَّهُ يُلْقِيهِمْ فِي السَّيِّئَاتِ وَمَا آتَاكُمْ

نہیں کیا، یہ دیکھ کر ان کے دل میں ہلچل مچ گئی۔

سَمِعُ: نَبْرًا فِي الْأَرْضِ، وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا فِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۵۱ ہفتی سے

عذاب الیم تک

مومن سے کہہ کر  
رسول سے پار گئے

میں ہر اور ملک

ہے کہ حضرت ابراہیم  
خاک کے مغلطہ بن رہے

میں نے پہلے

جستجو کی بنا

جے ایل ککس

مخالف بنیاد ہے

114



لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٧﴾

نہ تو تمہارا کوئی سرپرست ہے اور نہ مددگار

وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَالِيتَ اللَّهُ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ

اور جن لوگوں نے خدا کی آیات اور قیامت کے دن سے کھانسنے سے انکار کیا

يَتَسَوَّأْنَ مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٨﴾

یہ ہی رحمت سے ایسے ہونگے جن اور ان ہی لوگوں کے واسطے وہ نال غلاب ہے

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْشَوْهُ

غضیہ ہم کو فوج کے پاس ان باتوں کا ایک ہر اور ان کی جواب فکر ہونے لگے اس کو مار ڈالو

أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَبَهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي

ایسا کر خاک کر ڈالو اور وہ آگ سے محفوظ رہا اور اس سے بولایا اس میں کہ میں کو

ذَٰلِكَ لَا يَلِيكَ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ إِنَّمَا

دینا دار لوگوں کے واسطے اس وہ ان میں اعدت خدا کی امت میں سے نیاں ہیں اور ہر ایمان

اتَّخَذَ ثَمَرٌ مِنْ دُونِ اللَّهِ أُوشَانًا مَّوَدَّةَ

اپنی قوم سے کہانہ وہ لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر جنوں رحمت مانا ہی نزدیکی

بَيْنَكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

میں ہر امت محبت کرنے لگی وجہ سے ان سے بڑھتی ہے جو قیامت کے دن تم میں سے

يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ

ایک کا ایک نکار کرتا گا اور کفر سے برکت کرے گا

بَعْضًا زُومًا وَكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٣٠﴾

اور تم لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور اس وقت تمہارا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا

فَأَمَّا مَنْ لَهٗ لُوطٌ م وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي

تو وہ لوگوں کا ایک ہر ایمان سے دور رہے کہانہ میں وہ اس بھڑکے اور خدا کی

إِنَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣١﴾ وَهَمَّ نَارَهُ

نار جہنم کے منظور میں کھنکھانے میں شک نہیں کہ وہ غائب رحمت والے اور

۶۰

ہاں اب بھی  
مانہ ہیں رنگ  
یہ کہ حق بات کی  
حق اور اپنی  
غرض معلوم ہو جائے  
کے بعد بھی اللہ ان  
کے نہ مہ اور سچے  
بندہ کے خلاف سے  
غلطی پر مہارشا  
ہے اور حق کا اظہار  
نہیں کرتا اور  
حق پر مہار  
اپنے برحق  
و غلط طریقہ پر  
ایسا اور ان  
کی رحمت پر  
ہے ان کے  
قدم پر قدم  
و کی کریم  
چلا گیا۔ ۱۲

لَقَدْ

لَا تُحِقُّ دَعْوَتُهُمْ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ

ابراہیم کو امن (سابقہ) اور یعقوب (سابقہ) عطا کر اور ان کی نسل میں

السُّبُوةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي

پیغمبری اور کتاب قرار دی اور تم نے ابراہیم کو دنیا میں بھی احسا

الدُّنْيَا وَلَآئِهٖ فِي الْآخِرَةِ لِمَنِ الصَّٰلِحِينَ

برہ عطا کیا اور وہ آخرت میں ہی نفعی نیکو کاروں سے ہیں (اور اس رسول)

وَلَوْ طَآ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اَتَاْتُكُمْ لَسَآتُوتٌ

(وہ گوارا کر دے) بس انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم لوگ عجب بے ہوشی کا

الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ

کام کرنے ہو کہ تم سے پہلے ماری خدا کی کے لوگوں میں سے کسی نے نہیں کیا

الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَيُّكُمْ لَسَآتُوتٌ الرَّجَالِ

کیا تم لوگ (عورتوں کو) وجود کر نقصان شہوت کے لئے؟ دونوں کی طرف سے گرتے ہو

وَتَقَطُّعُونَ السَّبِيلَ هَـٓ وَتَسَآتُوتٌ فِيْ

اور مسافروں کی رہزنی کرتے ہو اور تم لوگ اپنی غفلتوں میں بڑی

تَادِيَكُمْ الْمُنْكَرُ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ

جس سے تم حرکتیں کرنے کو قرار ان سب باتوں کا (وہ) کی قوم کے پاس کے سوا کوئی

اِلَّا اَنْ قَالُوْا مُتَنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُ

جواب نہ تھا کہ وہ لوگ سمجھنے لگے کہ کھلا اگر تم سچے ہو تو تم پر خدا کا

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اَنْصُرْنِيْ

عذاب تو ہے؟ (رب) لو طے نہ کی یہ وہ دغا ران معص

عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَلَمَّا جَاءَتْ

لوگوں کے مقابلہ میں یہی وہ دغا ران وقت عذاب کی تیری ہوئی اور رب ہمت دے

رُسُلَنَا اِزْهِيْمْ بِالْبُرَى قَالُوْا اِنَّا مُهْلِكُوْا

رہنے والوں کے پاس (یہ) صاحب میں بھی (خود بخود) یہ کہتے تھے (اور ہم سے) اچھے بڑے بھائی

منزل

یہ کیا منزل ہے کہ اس  
کے تقدیر کوئی نہیں لگا  
اس کی نسل کے سوا دوسرے  
نے جو ۴۲ نبی اور وہ  
بھی وہ کہ ہر نفس ان کی  
طاقت پر وہ ہوئے کہ  
ایسا فخر بھٹا رہا۔ ۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

اور عظیم الشان  
دووں ایسا  
جرم وار  
پائے میں اور  
نیرب ترجمہ  
مطابق درجہ  
اور نفا سیر سے  
بھی معلوم ہوتا

۱۔ کہ وہ لوگ اس  
جانی کے علاوہ کسی  
میں آیا کرتے تھے ۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۔ کہ وہ لوگ اس  
جانی کے علاوہ کسی  
میں آیا کرتے تھے ۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

أَهْلِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا

گاہڑوں کے رہنے والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں کیونکہ ہم اس بستی کے رہنے والے ہیں

ظَالِمِينَ ۝ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۖ قَالُوا

زانیے اس میں ہیں اور سن کر ایسا ہم نے کہا کہ اس بستی میں تو جو شخص فرشتے کے لئے جوگ

تَحْنُ أَعْمَلُ بِمَنْ فِيهَا ۖ لَنُجِيبَنَّهٗ وَآهْلَهُ

اس بستی میں ہیں ہم ان کے لئے جو خطبہ سنتے ہیں تو ان کو اور ان کے گھرانوں کو بھی ہلاک

إِلَّا أَمْرًا تَذَكَّرُ ۚ كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِينَ ۝ وَ

مگر ان کی ہلاکت کو وہ جانتے تھے وہ جانے والوں میں ہو گئی اور جب ہمارے

لَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِجِّيًا ۖ وَ

جیسے جس فرشتے کو اس کے پاس آئے لوط ان کے آئے سے علیین ازلے اور ان کی ہلاکت

صَاقِيهِمْ ذُنُوعًا ۚ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ وَ

ہے اٹھ کر ہر کہہ کہ وہ دونوں نبوت مردوں کی صورت میں آئے تھے فرشتوں نے کہا آپ خوف نہ کریں

لَا تَحْزَنْ ۖ قَدْ أَنَا مُنْجُوكَ وَآهْلَكَ إِلَّا

اور اگرچہ ہم نہیں ہم آپ کو اور آپ کے گھرانے کو بچا دیں گے مگر آپ کی بی بی

أَمْرًا تَذَكَّرُ ۚ كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِينَ ۝ إِنَّا

اگرچہ وہ تو جانتے تھے وہ جانے والوں سے ہو گئی ہم یقیناً اس بستی کے

مَنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ

رہنے والوں پر جو کہ یہ وہی برکات ہیں کرتے رہے ایک

رَجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝

اسسانی مطالب نازل کرنے والے ہیں اور ہم نے یقیناً

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ

اس راہنی ہوئی البتہ میں سے تمہارا لوگوں کے واسطے (مہرت کی ایک واضح دروشتی

يَعْمَلُونَ ۝ وَإِلَىٰ مَسَدٍ يِّنَ آخَاهُمْ

نشانی : آئی رہتی ہے اولیٰ ہم نے مرنے کے رہنے والوں کے پاس ہلاکت کے معاملہ

شُعَيْبًا فَقَالَ يَتَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا

نعمت کو بہتر بنا کر بھیجنا تو انھوں نے (اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو اور

الْيَوْمَ مَا الْآخِرُ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ

رد نما آخرت کی امید رکھو اور دوہے زمین میں فساد نہ پھیلانے پھر

مُفْسِدِينَ ۝ فَكَذَّبُوهُ وَآخَذَتْهُمْ

تران لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا پس زلزلہ (بھونچال) نے انہیں

الرَّجْفَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جثَمِينَ ۝

لے ڈالا تو وہ لوگ اپنے گھروں میں اذنی سے زلزلہ کے جل بنے کے پڑے رہ گئے

وَعَادًا وَتَتُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ

اور قوم عاد اور ثمود کو (بھی) ہلاک کر ڈالا اور (اسے اہل کر) مگر تو ان کو (سوچے ہوئے)

مَسَكِنِهِمْ فَنَزَّلْنَا لَهُمُ الشَّيْطَانَ أَعْمَالَهُمْ

گھر بھی (راستہ آتے تھے) معلوم ہو چکے۔ اور شیطان نے ان کی نظر میں ان کے کاموں کو بگاڑ رکھا

فَصَدَّاهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ

نقد اور انہیں (بیدار) رہنے سے روک دیا تھا حالانکہ وہ بڑے ہوشیار تھے

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ فَهُمْ

اور (کرم ہی نے) قارون و فرعون و ہامان کو بھی (ہلاک کر ڈالا) حالانکہ ان لوگوں کے پاس

جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا

موسیٰ داخ و روشن نمونے لے کر آئے پھر بھی یہ لوگ روسے زمین میں

فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا يَفْقَهُنَّ ۝ فَكُلَّا

سرگرمی کرتے پھرے اور بہتے (مٹل کر) کہیں آگے نہ بڑھ سکے آخر نے سب کو

أَخَذْنَا بِأَيْدِنَا ۖ فَمِنْهُمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ

ان کے گناہ کی سزا میں لے ڈالا جتنا چاہا ان میں سے بعض تو وہ تھے جن پر ہم نے پھر ڈالی تھی

حَاصِبًا ۖ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَخَذْنَا لُحْمًا

بھجی اور بعض ان میں سے وہ تھے جن کو ایک سخت چھڑا نے لے ڈالا

۱۔ اسی  
عبادت تو ان کو  
میں سے کسی سے  
ہے مطلب یہ  
ہے کہ طاعت  
نے ان کو اتنی  
بھی ملت نہ  
دی کہ کہیں عقل  
کھلے یا اپنی  
جگہ سے نہ جاتے  
جو جس حال میں  
جانی خاموش  
رہ گیا۔  
طاقتور ہوا یا  
اولیٰ کو بھینسا  
۱۲





وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ ۖ وَمِنْهُمْ

اور بعض ان میں سے وہ تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور بعض ان میں سے تھے

مَنْ أَغْرَقْنَا ۖ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ

جنہیں ہم نے ڈوبا مارا اور یہ بات نہیں کہ خدا نے ان پر ظلم کیا ہو بلکہ (کچھ یوں کہیں)

وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۸﴾ مَثَلُ

یہ لوگ خود (خدا کی نافرمانی کیسے) آپ اپنے اوپر ظلم کرتے رہے جن لوگوں

الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ

نے خدا کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں ان کی مثل

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ ۖ اتَّخَذَتْ بِعَيْنَاءِ وَلَا تَأْنِ

اس کڑوی کی سی ہے جس نے (اپنے خیال ناقص میں) ایک گھرنٹا اور اس میں تو شب

أَوْ هَنَ الْبُيُوتِ لَبِثَتْ الْعَنْكَبُوتُ مَرَكُوزًا

ہی نہیں کہ تمام گھروں سے بودا کھر کڑی کا ہوتا ہے ، اگر یہ لوگ

كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُدْعُونَ

(اتنا جی) جانتے ہوں ، خدا کو چھوڑ کر یہ لوگ جس چیز کو پکارتے ہیں اس سے

مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ

خدا یقینی واقف ہے اور وہ تو رب بر ، غالب (اور)

الْحَكِيمُ ﴿۴۰﴾ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

مکمل والا ہے اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے (بھلنے) کے واسطے بیان

لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿۴۱﴾

کرتے ہیں اور ان کو تو بس علماء ہی سمجھتے ہیں

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ

خدا نے آسمان اور زمین کو بالکل سچ پیدا کیا

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۲﴾

اس میں شک نہیں کہ سچا ایمان والوں کے واسطے (خدا کی) بعض بڑی نشانیاں

۱۔ اگر چہ عابر  
ہو عبد اللہ بن عباس  
۲۔ اے رفیقہ شک ہے  
کہ عالم وہ ہے جو  
کچھ کہے خدا کا حکم  
ہے اور اس کی  
طاہریت پر  
عمل کیے اور  
نہایت سے  
۳۔ پھر دوسری  
۴۔ اگر اس سے  
۵۔ اگر اس سے  
۶۔ اور پس  
۷۔ معافی کی  
۸۔ البتہ کے سوا  
۹۔ ان صفات کا  
۱۰۔ چاہے دنیا میں  
کوئی دوسرا  
نہیں ہو سکتا

منزل ۲۱  
 القرآن  
 العنکبوت

اَنْتَ لَمَّا اَوْحٰی الْکِتٰبَ مِنَ الْکُتُبِ اَقِمِ الصَّلٰوةَ  
 (اسے رسول) جو کتاب تھا اسے پاس نازل ہوئی ہے اس کی تلاوت کرو اور پابندی سے ناز  
 اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذٰلِکُمْ  
 (یہ محبوب بیشک نازل ہے حلالی اور جسے کامل سے باز رکھتی ہے ملے اور خدا کی یاد دہانی پر) ا  
 اللّٰوَاکِبَةُ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۵﴾ وَلَا تَجَادِلُوْا  
 (ترجمہ) کہہ رہی ہے اور تم لوگ جو کچھ کہتے ہو خدا اس سے واقف ہے اور (اسے) (ایسا خدا اور)  
 اَهْلَ الْکِیۡفِ اِلَّا بِالَّتِیۡ هِیَ اَحْسَنُ اِلَّا الَّذِیۡنَ  
 (اہل کتاب سے مناظرہ نہ کیا کرو مگر عمدہ اور شائستہ الفاظ و عنوان سے لیکن ان میں سے  
 ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُولُوْا اٰمَنَّا بِالَّذِیۡ اُنۡزِلَ اِلَیۡنَا  
 (جن لوگوں نے تم پر ظلم کیا (انکے ساتھ رعایت نہ کرو) اور صاف صاف کہہ دو کہ جو کتاب ہم پر  
 وَاُنۡزِلَ اِلَیۡکُمْ وَاٰمَنَّا وَاٰمَنَّا وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ  
 (نازل ہوئے اور جو کتاب تم پر نازل ہوئی ہے ہم کو سب پر ایمان لائے اور ہمارا ہونا ایسا ہے کہ  
 لَکُمْ مُسْلِمُوْنَ ﴿۵﴾ وَکَذٰلِکَ اَنْزَلْنَا الْکِتٰبَ  
 (اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں اور اسے رسول جبریل علیہ السلام پر کتابیں آنا پس اس طرح ہم  
 وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ ۚ وَ مِنْ  
 (خاص ہے پاس کتاب نازل کی وہ جن لوگوں کو ہم نے (جسے) کتاب عطا کی ہے وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور  
 هُوَ لَاۤءِ مِنْ یُّوْمِیۡنَ بِہٖ ۚ وَمَا یُجْحَدُ بِالْاٰیٰتِ  
 (دلیل) میں سے بعض وہ ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ہماری کتاب کے لئے وہ ہیں جو کچھ  
 الْکٰفِرِیۡنَ ﴿۵﴾ وَمَا لَکُمۡ تَشٰکُلُوْا مِنْ قَبْلِہِ مِنْ کِتٰبٍ  
 (کافر بھی نہیں اور اسے رسول قرآن سے پہلے نہ تو تم کوئی کتاب ہی پر مبنی تھی اور  
 وَلَا تَخْطَءُ بِیۡمِیۡنِکَ اِذَا لَارَ تَابَ الْمُبِطِلُوْنَ ﴿۵﴾  
 (ہے) (خاطہ سے تم گھبراہٹ نہ لے) ایسا ہوتا ہے کہ جو تم نے غلطی سے لکھا ہے (تو) (میں) شک  
 بَلْ هُوَ اٰیٰتُ بَیۡنٰتٍ فِیۡ صُدُوْرِ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوۡا  
 (کہہ رہی ہے کہ وہی (خدا کی طرف سے) علم عطا ہوا ہے ان کے دل میں ہے (قرآن) اور میں دیکھتا ہوں  
 (کہہ رہی ہے کہ وہی (خدا کی طرف سے) علم عطا ہوا ہے ان کے دل میں ہے (قرآن) اور میں دیکھتا ہوں

۱۔ اَنْتَ لَمَّا اَوْحٰی الْکِتٰبَ مِنَ الْکُتُبِ اَقِمِ الصَّلٰوةَ  
 ۲۔ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذٰلِکُمْ  
 ۳۔ اللّٰوَاکِبَةُ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۵﴾  
 ۴۔ وَلَا تَجَادِلُوْا اَهْلَ الْکِیۡفِ اِلَّا بِالَّتِیۡ هِیَ اَحْسَنُ اِلَّا الَّذِیۡنَ  
 ۵۔ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُولُوْا اٰمَنَّا بِالَّذِیۡ اُنۡزِلَ اِلَیۡنَا  
 ۶۔ وَاُنۡزِلَ اِلَیۡکُمْ وَاٰمَنَّا وَاٰمَنَّا وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ  
 ۷۔ لَکُمْ مُسْلِمُوْنَ ﴿۵﴾  
 ۸۔ وَکَذٰلِکَ اَنْزَلْنَا الْکِتٰبَ  
 ۹۔ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ ۚ وَ مِنْ  
 ۱۰۔ هُوَ لَاۤءِ مِنْ یُّوْمِیۡنَ بِہٖ ۚ وَمَا یُجْحَدُ بِالْاٰیٰتِ  
 ۱۱۔ الْکٰفِرِیۡنَ ﴿۵﴾  
 ۱۲۔ وَمَا لَکُمۡ تَشٰکُلُوْا مِنْ قَبْلِہِ مِنْ کِتٰبٍ  
 ۱۳۔ وَلَا تَخْطَءُ بِیۡمِیۡنِکَ اِذَا لَارَ تَابَ الْمُبِطِلُوْنَ ﴿۵﴾  
 ۱۴۔ بَلْ هُوَ اٰیٰتُ بَیۡنٰتٍ فِیۡ صُدُوْرِ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوۡا  
 ۱۵۔ (کہہ رہی ہے کہ وہی (خدا کی طرف سے) علم عطا ہوا ہے ان کے دل میں ہے (قرآن) اور میں دیکھتا ہوں

الْعُلَمَاءُ وَمَا يَنْجِدُ إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿۵﴾ وَقَالُوا

اور مشرکوں کے سوا ہماری آیتوں سے کوئی انکار نہیں کرتا اور (کفار عیسائی)

لَوْلَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ آيَاتٍ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّمَا الْإِنشَاءُ

کہتے ہیں کہ اس (رسول) پر کس پر دُرُکا کی طرح سے جوئے کیوں نہیں نازل ہوتا ہے کہ انہیں کفر سے

عِنْدَ اللَّهِ وَلَا تَأْمُرُ أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۶﴾ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

تو بس خدا ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف صاف صاف (عذاب سے) ڈرانے والا ہوں کیا ان کے لئے

أَنَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُشَلِّي عَلَيْهِمْ إِنَّ فِي

یگانہ نہیں کہ ہم نے تیرے قرآن نازل کیا جو ان کے سامنے پڑھا جائے جو اس میں کوئی نہیں کا بلکہ

ذَلِكَ لِرَجَاءِهِمْ وَذِكْرَى لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۷﴾ قُلْ لَكُمْ

لوگوں کے لئے اس میں (خدا کی بڑی) مہربانی اور (ابھی خاصی) نصیحت ہے تم کہہ دو کہ میرے

بِاللَّهِ يَتَّبِعُنِي وَيُبَيِّنْكُمْ شَيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

اور تمہارے درمیان گواہی کے واسطے خدا کافی ہے جو سارے آسمان و زمین کی

وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا

چیزوں کو جانتا ہے اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور خدا سے انکار کیا

بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۸﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ

وہی لوگ بڑے گھائے ہیں رہیں گے اور (اے رسول) تم سے لوگ عذاب کے

بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لِّجَاءِهِمْ الْعَذَابُ

نازل ہو نہ کی جلدی کہے ہوں در اگر (خدا کی) دلت میں ہوتا تو یقیناً ان کے پاس عذاب آج

وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۹﴾ يَسْتَعْجِلُونَكَ

اور (خدا کی) دن) ان پر آج تک ضرور آئے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہو گی۔ یہ لوگ تم سے خدا

بِالْعَذَابِ ۚ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۚ

کی جلدی کرتے ہیں اور یہ یقینی بات ہے کہ دوزخ کافروں کو (اور جو کفر کر رہے ہیں) گھیر کر

يَوْمَ يَعْلَمُهُمُ الْعَذَابُ مِنْ قَوْتِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ

جہنم عذاب ان کے سر کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ان کو

۱۔ یہی خدا کی ایک خاص مہربانی تھی کہ اس نے اپنی مرضی کے مطابق جو عجزہ چاہا اسے رسول کو عطا فرمایا اور نہ اگر عیسائی ان وحشی کے مطابق عجزہ آتا تو یہ عجزہ دنیا ہی کا دارا بنار تھا کیونکہ خدا کی عادت سن کر وہی ہوتی ہے کہ جب کسی کو عذاب سے ڈرانے کے بعد آسمان نہ لائے تو تباہ کر دیتے ہیں اور قرآن تو ایسا عجزہ ہے کہ کسی دوسرے نبی کو ملنا ہی نہیں اور تمام ملک مانتی رہنے والا بائبل اور ۱۲-۱۳

منزل

سلاہ یہ ان سلاہوں کی طرف خطبات  
ہو حضرت رسول کی پہلی خطبہ  
کرس اسی عاصی کے خوف سے  
کے خطبہ میں کلمہ پڑھنے سے  
وہ ایک ان کو فہم کی جادہ سے  
انہوں نے خطبہ پڑھا یہ ہم کہہ دے  
انہوں نے ان کو خوف نہ کر دیا بلکہ  
انہوں نے ہم کو کلمہ پڑھانے  
اور ہم ہم کلمہ پڑھا رہے  
بلکہ خداوند تکبر سے ہاں گہرا  
نکڑا ہوا ہے اور ہم سے ایک  
عاصی ہیں کہ اگر کوئی  
سزائیں میں ہمارے  
لگنا تو ان کی کھینچنے کو  
اس کو کھینچ کر چلاؤ  
بلکہ اگر کوئی ان کی  
سزا کی دوزی ہو تو  
دن کے لیے ان کا  
پہلی خطبہ میں کہہ دے  
تو موت میں میرا کلمہ پڑھا  
ہو جو جیوشی رہا تو کل جہنم میں  
اس سے ہی ہے اس سے ہمارا  
بن کر سے دوا ہے جس کا  
دفعہ میں حضرت رسول کے ساتھ  
انہوں نے غفلت ان میں گہرا تو  
آپ نے خوسے نوش کھا اور فرمایا  
یہ کوئی صبح ہے کہ میں نے کھا  
نہیں کھا یا حالانکہ اگر میں چاہتا  
تو خدا کے کلمہ پڑھ کر ہی چلا گیا  
ان کے حقیر اس وقت تک  
حال ہو گا جب تو اپنے انہوں  
کے ہمراہ ہو گا جو سال ہر کلمہ  
بیطہر کلمہ کر رہیں گے یہ کلمہ  
یقین کی کروری کا باعث ہے  
ابن کر کھتے ہیں کہ میں دیاں سے  
سر کا دھکا کہ یہ آیت نازل ہوئی  
۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

اٰرْجِلَهُمْ وَيَقُولُ دُوُقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۰﴾  
اور اٹھائے ہو گا اور خدا (ان سے) فرمائے گا کہ تم جیسا کرتا یا تم دنیا میں کرتے تھے اب اٹھاؤ یہ کلمہ  
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ اَرْضِيْ دَاسِعَةً فَاِيَايَ  
اے مجھے اے ایمان دہندو میری زمین تو یقیناً کشادہ ہے تو تم میری ہی عبادت  
فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۱﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذٰلِقَةٌ اِلَيْهِ الْمَوْتُ ثُمَّ اِلَيْنَا  
اور ہر نفس (ایک نہ ایک دن) موت کا زہر چھٹے والا ہے پھر تم سب آخر جا رہی ہو  
تَرْجَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ  
پڑھنے والے جائیگے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے ان کو ہم  
لَتَبُوْا نَّوْبَهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ عُرْفًا نَّجْوًى مِّنْ تَحْتِهَا  
نہشت کے کھجور کوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں  
اَلَا تَهْرٰ خُلِدْنَ فِيْهَا نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۳﴾  
جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے (اچھے) جہنم والوں کی بھی کیا خوب کلمہ میزداری ہے  
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَّبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَ  
جنہوں نے دنیا میں صیبتوں پر صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اور  
كَانِيْنَ مِّنْ دَآبَةِ الْاَحْمِلِ رِزْقَهَا اِلٰهٌ يَّرٰ رُفْقًا  
اور میں پرچنے والوں میں سے بہتر سے ہے جو اپنی روزی لینے اور لڑنے نہیں چھوڑتے خدا ہی ان کا  
وَلَا يَآكُمُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵۵﴾ وَلٰٓئِنْ سَاَلْتَهُمْ  
پھر روزی دیتا ہے اور تم کو بھی اندر دے ڈالنے والا ہے ان کا رزق اور (رسول) اگر تم سے پوچھو  
مِّنْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ  
کر دے گا کس نے سائے آسمان و زمین کو پیدا کیا اور چاند اور سورج کو کام میں لگا یا  
وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلَنَّ اِلٰهٌ ط فَاَنۡتِ تُؤۡفَكُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِلٰهٌ  
تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے ہر کلمہ کماں بکے چلے جاتے ہیں خدا ہی اپنے  
يَبۡسُطُ الرِّسۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقَدِرُ لَهُ  
ہند دے دے جس کی روزی چاہے کشا رہ کر دیتا ہو اور جس کیلئے چاہتا ہو کتاب کر دیتا ہے

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٢﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ

اس میں شک نہیں کہ خدای ہر چیز سے واقف ہر اولیٰ (رسول) اگر تم ان سے پوچھو کہ کس کی ہمت

نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ

سے پانی برسا یا پھر اسکے ذریعہ سے زمین کو اسکے ریزہ پڑھتی ہوئے) کے بعد زندہ (آباد) کیا

مَوْتِهَا سَقَتْ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْثَرُ لَهُم

تو وہ مژدہ بھی نہیں گئے کہ اللہ نے (اے رسول) تم احمد و محمدؐ کو گمراہ میں سے بہتر (انتخابی)

لَا تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾ وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ

ہر گھنٹہ اور ہر دنیوی زندگی میں تو کھیلنا شے کے سوا

وَأَعْلَمُ أَنَّ الْإِسْلَامَ دِينُ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ دِينُ الْإِسْلَامِ

وَلَعِبَابُ دَرَانِ الدَّارِ الْأَخْرَجَ لِيَّيْهِ الْحَيَوَانَاتُ

کَلِمَاتٍ أَتَتْكَ لَوْ أَنَّكَ فَازَ الْفُوزَ ۚ

كَلُوا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَإِذَا رَأَوْا تِلْكَ الْفُلَ لَا يَدْعُوا لِلَّهِ

کاٹھربے (بابائی) پھر جب یہ لوگ سستی میں سوار ہوئے ہیں تو نہایت جلدی سے اسی

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ هَ فَلَمَّا بَجَّهَهُ إِلَى الْبَرِّ

عبادت کے لئے دے دے بن کر خدا سے دعا کرے ہیں پھر جب انہیں خوشی میں (پہنچا کر) نجات دیتا ہے۔

إِذَا هُمْ لِيُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾ لِيَقْرَأُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ

ہے نو ذرا شکر کر لے لگتے ہیں تاکہ جو (نعمتیں) ہم نے انہیں عطا کی ہیں انکا انکار کر بیٹھیں۔

فَلْيَمْتَعُوا فُسُوفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا

اود تاکہ (دنیا میں) خوب چین کر لیں تو عفریب ہی اسکا نتیجہ انھیں معلوم ہو جائیگا کیا انکو

جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ

اس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم نے حرم (کہہ کو امن) اطمینان کی جگہ بنایا حالانکہ اس کے گرد و نواح سے لوگ چلتے

أَقْبَالُ الْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿١٦﴾

میں تو کیا یہ لوگ مجھے محبوبوں پر ایمان لانے ہیں اور خدا کی نعمت کی نافرمانی کرتے ہیں اور

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ

خدا کی قدرتیں

4

وقف لايم

اس مطلب یہ ہے کہ اسلام نے  
 قبل جب کہ میں  
 لوٹ مار نہ تھا  
 کا بازار گرم تھا  
 اور مذکات کا  
 طوفان اٹھ اٹھا  
 تھا اس وقت بھی  
 کہ خانہ کعبہ کی  
 وجہ سے حضورؐ کا  
 اس و ہاں کے لوگ  
 امن و اطمینان  
 کی زندگی بسر  
 کرتے اور  
 اطراف سے  
 لوگ پریشانی  
 و اضطراب  
 میں رہا کرتے

۱۲



هُمْ غَفْلُونَ ⑤ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ مَتَا

بافل غافل ہیں کیا ان لوگوں نے اپنے دل میں (اتنا بھی) غور نہیں کیا کہ

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا

خدا نے سارے آسمان اور زمین کو جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں

بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ

بس باطل ٹھیک اور مقرر کیا گیا ہے اور کچھ ٹھیک نہیں کہ ہرے لوگ

يَلْقَآئِ رَبِّهِمْ لَكُفْرٌ ۖ ⑥ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي

اپنے پروردگار کی بارگاہ کے حضور (قیامت ہی) کو سیر نہیں کرتے کیا یہ لوگ زمین پر

الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

چلے گئے ہیں کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے گزر گئے ان کا انجام کیا (ہوا) ہوا

مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَنَّى

حالانکہ جو لوگ ان سے قوت میں بھی کہیں زیادہ تھے اور جتنے زمین ان لوگوں نے آباد کی ہے

الْأَرْضِ وَعَمْرُوهَا أَكْثَرُ مِمَّا عَمُرُوهَا ۚ وَجَاءَهُمْ

اس سے کہیں زیادہ (زمین کی) ان لوگوں نے کاشت کاری کی تھی اور کھوٹا بھی کیا تھا اور کھجور

وَسَأَلَهُمُ الْبَاقِينَ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ ۚ وَ

بھی لے کر بغیر اوصح و روشن معجزے لیکر آچکے تھے (مگر ان لوگوں نے نہ مانا) تو نہ ان کوئی ظلم نہیں کیا

لَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ⑦ ثُمَّ كَانَ

کہ وہ لوگ (کفر و سرکشی سے) آپ اپنے اور ظلم کرتے تھے پھر جن لوگوں نے

عَاقِبَةُ الَّذِينَ أَتَاءُوا السُّوْأَىٰ ۚ إِنَّ كَذِبُ

برائی کی تھی ان کا انجام پورا ہی ہوا کیونکہ ان لوگوں نے حسد کی

يَأْتِ اللَّهُ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ⑧ اللَّهُ

آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کے ساتھ مسخرہیں کیا تھے خدا ہی نے مخلوقات کو

يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑨

پہلی بار پیدا کیا پھر وہی دوبارہ (پیدا) کرے گا پھر تم لوگ کسی ہی طرف لوٹائے جاؤ گے

ان لوگوں کا تذکرہ

نہ

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْسِلُ الْمُجْرِمُونَ ۝  
 اور جس دن قیامت برپا ہوگی (اسدن) گنہگار لوگ ناامید ہو کر رہ جائیں گے اور ان  
 لَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شَرِكَايَهُمْ شَفَعُونَ ۝  
 کے رہائے ہو خدا کے شریکوں میں سے کوئی انکا سفارسی نہ ہو گا اور یہ لوگ خود بھی  
 لَمْ يَكُنْ لَهُمْ كَافِرِينَ ۝  
 اپنے شریکوں سے انکار کر جائیں گے اور جس دن قیامت برپا ہوگی (مومنوں سے) کفار  
 يَنْفِرُونَ ۝  
 قَامَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
 جدا جدا ہوں گے۔ پھر جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے تو  
 فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ مُّحْبَبُونَ ۝  
 وہ باغ بہشت میں نہال کر دیے جائیں گے مگر جن لوگوں نے کفر اختیار کیا  
 كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ  
 اور ہماری آیتوں اور آخرت کی حضور ہی کو جھٹلایا تو یہ لوگ  
 فِي الْعَذَابِ مُخَضَّرُونَ ۝  
 عذاب میں گرفتار کئے جائیں گے پھر جس وقت تم لوگوں کی شمار ہو  
 وَحِينَ تَصْحَوْنَ ۝  
 اور جس وقت بھاری صبح ہو خدا کی پاکیزگی ظاہر کر د اور سارے آسمان زمین میں  
 الْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝  
 تیسرے پہر کو اور جو وقت تم لوگوں کی دوبار ہو جاوے وہی قابل تریف ہو  
 الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَنُجْرِ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي  
 وہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور وہی مردہ کو زندہ سے پیدا کرتا ہے اور زمین  
 الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۝  
 مرنے (پڑتی ہونے) کے بعد زندہ (آپا بکرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ بھی دوبار پیدا ہو جاؤ  
 وَمِنْ آيَاتِهِ اَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ اَدَا  
 جانے کے اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر جانچا

لو جو صبح  
 سے اگر صبح  
 ذکر خدا اور جو  
 ہے مگر اسے  
 نماز چھوڑ دے  
 مراد ہے کہ جس  
 اس بنا پر کہ  
 سے نماز مغرب  
 دوشنبہ اور جمعہ  
 سے نماز جمعہ اور  
 اور جمعہ سے  
 عمر اور کفار  
 سے نکال دے  
 ہے جس دن  
 لفظ انان  
 سے اور لفظ  
 سے انسان۔

نہ جانا

۲  
 ۶  
 ۵











فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

کہ ذرا دے زمین بیل پھر کر دکھو تو کہ جو لوگ اس کے قبل گئے ان کے افعال کا انجام

مِنْ قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ﴿١١﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ

کیا ہوا ان میں سے بہت سے نو مشرک بھی ہیں ان کو اسے اسوۂ حسنہ کے آنے سے پہلے

لِلَّذِينَ الْقِيَمُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمُ لَامْرَدَةٍ

مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ نَّصَدِّعُكَ ۖ ﴿٤٣﴾ مَرَّكَفَ فَعَلَيْهِ

کی طرف سے رہو۔ اس قدر لوگ پریشان ہو کر الگ الگ ہو جائیں گے جو کافر بن بیٹھا ہے۔

كُفُّوا عَنْ عِمَارِ صَالِحًا فَلَا نَفْسَهُ تَقْدِرُونَ ﴿١٥﴾

اس کے کفر کا وبال ہے اور مجھوں نے اچھے کام کئے وہ اپنے ہی لئے آسانس کا سامان

لِيُخَوِّبَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ قَضَاءِ

کہہ رہے ہیں، تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کئے ان کو خدا اپنے فضل و کرم سے کامیاب فرمائے۔

لَئِنْ لَاحِظْتُ الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ

عطا کر چکا، وہ یقیناً کفار سے الفت نہیں رکھتا اس کی نسبت کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ

الرِّيحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيَذِّقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتُحْيِيَ

ہوا (گوراباغل کی) خوشخبری کے واسطے (جبل سے بھیج دیا کہ) کہتا ہے اور نہ کہ نہیں اس کی رحمت کی لذت بلکہ

الْفُؤَادُ أَمْدٌ لَا أَتَيْتُهُ مُصِيفَةً إِلَّا قَامَ كَأَنَّ

اللہ کی راہ میں قربان ہو کر اپنے قصیدہ و علم

لَا تَقُولُ لَهُمْ قَوْلًا مِّنْ دُونِ ذَلِكَ لِتَعْلَمَ أَنَّهُم مِّنْ عِبَادِكَ

مستشرقین کا وفد ارسلان حبیب الدین

الزمن والوقت

کے پاس بھیے تو وہ بیٹھ کر دیکھ کر ہنسنے لگا کہ اگر ان لوگوں نے نہ مانا تو ان کو جہنم میں

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ رَبِّكَ إِذَا

الدِّينَ أَجْرُ مَوَاتٍ وَدَانَ حَقًّا عَلَيَا هَـذَا الْمَوْتِ

\_\_\_\_\_

۱۵۔ ایک  
ممدولی بات ہو  
کہ بارہن سے  
پہلے جوا چلتی  
ہے اور جوا  
کا چلتا گویا  
بارہن کی تہد  
ہے۔ اسی بنا پر  
جو انکی نسبت  
خو کلجری دے  
کو فرمایا۔ ۱۲

بہنوں پر غم کے احسانات اور اس کی قدرت

منزل

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتَنِّيهِ سَحَابًا قَبَسُهُ  
 ضایع ہو (قادر و توانا ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو اٹلے کرے یعنی ہواؤں  
 فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ  
 خدا بادل کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور کبھی اسکو کھلے کرے کہ تباہی پھیلے  
 يَخْرِجُ مِنْ خِلَالِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ  
 ہرگز نہ بادل اس کے درمیان سے نکل پڑتی ہیں پھر جب خدا بھیلے اپنے بندوں میں سے جس چاہتا ہے تاکہ  
 عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبِشِرُونَ ﴿۳۸﴾ قِيلَ إِنَّ كُنُوزًا مِنْ  
 تو وہ لوگ خوشیاں منانے لگتے ہیں اگرچہ یہ لوگ ان پر (بالا ان رحمت) نازل  
 قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ﴿۳۹﴾  
 ہونے سے پہلے (بارش سے) شروع ہوئی سے بالکل ایوس (اور مجبور) تھے غرض  
 فَانظُرْ إِلَى اثْرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُجِي الْأَرْضَ  
 خدا کی رحمت کے آثار کی طرف دیکھو تو کہ وہ کیونکر زمین کو اس کی بڑی بھیر کے  
 بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُعْجِزٌ لِّلْمُوتَى وَهُوَ عَلَى  
 بعد آباد کرنا ہے۔ بیشک یقینی وہی مردوں کا زندہ کرنے والا اور وہی ہر  
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۰﴾ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِجًّا فَبُؤُوسَةٌ  
 جہیز یہ تار ہے اور اگر ہم (یعنی کا اخصلان وہ) ہر دو میں چھوڑ دیتے تو (اسی ہوا کی وجہ سے)  
 مُضْمَرًا الظُّلُمَاتِ مِنْ بَعْدِهِمْ يَكْفُرُونَ ﴿۴۱﴾ فَإِنَّكَ  
 زندہ (خبر دہ) دیکھیں تو وہ لوگ اسے بعد (قرآن) ناشکری کو نہ لیں (۱) رسول تم تو  
 لَا تَسْمِعُ الْمُوتَى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلُوا  
 (یعنی) آواز نہ مردوں ہی کو سناسکتے ہو اور نہ یہی زبان کو سناسکتے ہو (خصوصاً) جب  
 مُدْبِرِينَ ﴿۴۲﴾ وَمَا أَنْتَ بِهَادٍ الْعُمَىٰ عَنْ صَلَاتِهِمْ  
 وہ بھڑ بھڑاتے چلے جائیں اور نہ تم انھوں کو ان کی گمراہی سے بھیر کرے (۲) اور نہ  
 إِنَّ تَسْمِعُ الْأَمَنَ يُؤْمِنُ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُسْلَمَةُ ﴿۴۳﴾  
 ہونے تو میں ان ہی لوگوں کو سناسکتا ہوں جو جہان کی آیتوں کو دل سے مایں بھیر ہی کو سناسکتا ہوں

ملہ یہ کیا  
 ظوہر رست  
 استغفار ہے کہ  
 زہد کو جب  
 برائی ہوئی ہو  
 اور شہادت  
 میں سے کہیں  
 اس میں نہ  
 تو مر رہے اور  
 جب ہوگا اور  
 تھی اور اس میں  
 نہ کہہ سکے اور  
 کہہ لیتے تھے  
 تو میری زندگی  
 ہو کر محال ہو  
 سبھا نہ وہاں  
 عکاسی ہوتی تھی

حضرت رسول کی تعظیم



مُبْطِلُونَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَظْبِعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِ الَّذِيْنَ  
دعا باز ہو جو لوگ سمجھ (اور علم) نہیں رکھتے تھے دلوں پر نظر کر کے خدا ہیں ضعیف کرنا ہی

لَا يَعْمَلُونَ ﴿۵۹﴾ قَاصِدِرَانِ وَعَدَّ اللّٰهُ حَوِيًّا  
کہ یہ ایمان نہ لائے (اور اسے رسول) تم صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے

وَلَا يَسْتَفْهِتُكَ الَّذِيْنَ لَا يُوقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾  
اور (کہیں) ایسا نہ ہو کہ جو لوگ (مخاریق) تصدیق نہیں کرتے تمہیں (بے گمان) غصہ کرنے

سَوْفَ نَلْتَمِزُكَ الْاَوَّلَانِ مَا فِيْ الْاَرْضِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيْمُ  
سو تو (نہایت) پہلے دو لوگوں کو (پہچانے گا) زمین میں اتنا (کم) توں (بے شمار) اور اللہ تعالیٰ ہی

لِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
خدا کے نام سے (شرع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْقَدْ تِلْكَ اَيُّ الْكِتَابِ الْحَكِيْمِ ﴿۶۱﴾ هٰدِي  
الہیہ سورہ حکمت سے بھری ہوئی (کتاب کی) آیتیں ہیں جو (راہ) سرتا پا

وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ الَّذِيْنَ يَقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ  
ان لوگوں کے لئے ہدایت و رحمت ہے جو پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُوْنَ ﴿۶۳﴾  
اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہی لوگ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں

اُولٰٓئِكَ عَلٰی هٰدًى مِّنْ رَبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ  
یہی لوگ اپنے پروردگار کی ہدایت پر مددگار ہیں اور یہی لوگ رحمت میں (آئی)

الْمُفْلِحُونَ ﴿۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۢ كَثَرَ حَسْبِيْ هٰٓؤُلَآءِ  
دنیا میں ایسے ہیں اور لوگوں میں بعض (فقرین) ماریٹ) ایسے جو سورہ (مفلحین)

الْحَدِيْثُ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَغْيِرُ عِلْمُ  
خبر دے تاکہ (غیر) صحیح ہو (لوگوں) خدا کی (سیدھی) راہ سے (بھٹکا دے)

وَيَتَّخِذُهَا هٰزُواً اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ  
اور آیات خدا سے سحر میں کرے۔ ایسے ہی لوگوں کے لئے بڑا اور کڑا عذاب ہے

معا

۱۔ اس سورہ میں  
۲۔ ان کی تفسیر  
۳۔ ان کا ذکر  
۴۔ اللہ کی تعظیم  
۵۔ صبر کا حکم  
۶۔ خدا کی باتوں  
۷۔ کی حد میں  
۸۔ کی قدرت  
۹۔ نہیں  
۱۰۔ کیا  
۱۱۔ مرے  
۱۲۔ کرے  
۱۳۔ نظر  
۱۴۔ مانع  
۱۵۔ تمام  
۱۶۔ رہے  
۱۷۔ واپس  
۱۸۔ واپس  
۱۹۔ واپس  
۲۰۔ واپس  
۲۱۔ واپس  
۲۲۔ واپس  
۲۳۔ واپس  
۲۴۔ واپس  
۲۵۔ واپس  
۲۶۔ واپس  
۲۷۔ واپس  
۲۸۔ واپس  
۲۹۔ واپس  
۳۰۔ واپس  
۳۱۔ واپس  
۳۲۔ واپس  
۳۳۔ واپس  
۳۴۔ واپس  
۳۵۔ واپس  
۳۶۔ واپس  
۳۷۔ واپس  
۳۸۔ واپس  
۳۹۔ واپس  
۴۰۔ واپس  
۴۱۔ واپس  
۴۲۔ واپس  
۴۳۔ واپس  
۴۴۔ واپس  
۴۵۔ واپس  
۴۶۔ واپس  
۴۷۔ واپس  
۴۸۔ واپس  
۴۹۔ واپس  
۵۰۔ واپس  
۵۱۔ واپس  
۵۲۔ واپس  
۵۳۔ واپس  
۵۴۔ واپس  
۵۵۔ واپس  
۵۶۔ واپس  
۵۷۔ واپس  
۵۸۔ واپس  
۵۹۔ واپس  
۶۰۔ واپس  
۶۱۔ واپس  
۶۲۔ واپس  
۶۳۔ واپس  
۶۴۔ واپس  
۶۵۔ واپس  
۶۶۔ واپس  
۶۷۔ واپس  
۶۸۔ واپس  
۶۹۔ واپس  
۷۰۔ واپس  
۷۱۔ واپس  
۷۲۔ واپس  
۷۳۔ واپس  
۷۴۔ واپس  
۷۵۔ واپس  
۷۶۔ واپس  
۷۷۔ واپس  
۷۸۔ واپس  
۷۹۔ واپس  
۸۰۔ واپس  
۸۱۔ واپس  
۸۲۔ واپس  
۸۳۔ واپس  
۸۴۔ واپس  
۸۵۔ واپس  
۸۶۔ واپس  
۸۷۔ واپس  
۸۸۔ واپس  
۸۹۔ واپس  
۹۰۔ واپس  
۹۱۔ واپس  
۹۲۔ واپس  
۹۳۔ واپس  
۹۴۔ واپس  
۹۵۔ واپس  
۹۶۔ واپس  
۹۷۔ واپس  
۹۸۔ واپس  
۹۹۔ واپس  
۱۰۰۔ واپس



وَاِذَا تَسَلَّى عَلَيْهِ اٰتَيْنَا وَلٰى مُسْتَكْبِرًا كَانُ

[illegible]

کے لئے اس نے ان آیتوں کو بنا ہی نہیں دیے اس کے وجہ سے کافر اور کفری سے قہر (دہشت) آگیا ہے۔  
 ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ (الذین آمنوا وعملوا الصالحات هم) (ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور نیک کام کیے)

جَنَّتُ النَّعِيمِ ﴿٥﴾ خَلِيدِينَ فِيهَا وَعَدَ اللَّهُ حَمْدًا

وہو العزیز الخدیو من خلق السموت یغیر عہدہ  
اور وہاں سب کے مخالف حکمت و تدبیر کے انہیں کی دیت ہو کہ اسی نے یسوع مسیح کے آسافوں  
یَدُوْ نَعَاوَالْقُوْفِ الْاِصْرَ رَوَّاسَ الْاَنْبِیَاءِ

وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

مَآءٌ فَأَبْتَنَّا فِيهَا مِثْقَالَ شَرَفٍ لِّمَنْ أَتَىٰ بَيْتَنَا وَوَجَّهَ وَجْهَهُ إِلَىٰ رَبِّهِ ۚ هَٰذَا هَلْ تَعْلَمُونَ

خَلَقَ اللَّهُ قَارُونَ فِي مَادَّ الْخَلْقِ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

دَوِيَّةٌ بِبَلِّ الْعَظِيمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

مَنْ يَشْكُرْ مَا آتَانَا يَنْفِضِ • وَقَدْ كَفَرَ

۱۰۰



وَاِنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصٍ عَلٰی مَا اَصَابَكَ ۝

اور برے کام سے روکو اور جو بھیبت تم پر ہو اس پر صبر کرو (دیکھو نیچے)

اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ وَلَا تَصْعَقْ خَدَّكَ ۝

بے شک یہ بڑی ہیبت کا کام ہے اور لوگوں کے سادھے (غزور سے) اہانہ منہ نہ

لِلنَّاسِ وَلَا تَسْتَنْ فِي الْاَرْضِ مَرَجًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ

بھلا تا اور زمین پر کر کے نہ چلنا کہو بخیر خدا کسی اگر نہ دالے

لَا يَحِبُّ كُلَّ مَخْنَدٍ ۝ فَخَوِّرْ ۝ وَاَقْصِدْ فِي مَشْيِكَ ۝

اور اترنے والے کو دوست نہیں رکھتا اور اپنی چال (دو حال) میں میان روی چھتا کرو

وَاعْصُصْ مِنْ صَوْتِكَ ۝ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ

اور روک کر سے ہونے میں اپنی آواز دھیمی رکھو کہو نیچے آوازوں میں تو سب بڑی آواز

لصَّوْتِ الْحَمِيرِ ۝ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ

رکھنے کی وجہ سے اگر بھول کی ہے کیا تم لوگوں نے اسے سز نہیں کیا کہ آسمانوں میں ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ

اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ خدا ہی نے بھی بھلا کر دیا ہے اور تم پر اپنی

نِعْمَةً ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۝ وَمِنْ النَّاسِ مَنْ

ظاہری اور باطنی نعمتیں دیتی کر دیا در بعض لوگ (نظر میں نہایت) ایسے بھی ہیں جو

يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ لَا هُدٰى وَّ لَا كِتٰبٍ

(خواہ مخواہ) خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں (حالات کی گتے پاس) نہ علم ہو اور نہ ہدایت ہو اور نہ کوئی

مَنْبِیْہٍ ۝ وَاِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

وہن کتاب ہے اور جب ان سے کہا جاتا ہو کہ جو کتاب پہنچا ہے نازل کی ہو اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں

كُلَّ نَبِیِّہٖ مَا وَجَدْنَا عَلَیْہِ اٰبَاؤُنَا ۝ اَوَلَوْ كَان

ہیں کہ نہیں ہم تو اسی (طریقہ) پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ داداؤں کو پایا بھلا اگرچہ

الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰی عَذَابِ السَّعِیْرِ ۝

شیطان کے باپ داداؤں کو کہہ کر عذاب کے بلاتا رہتا ہے تو ان ہی کی پیروی کہہ کر

۱۔ کہہ کر اگرچہ جان  
سرخ سے لکھنے کی  
رات کے مٹنے چڑوں  
کے بعد اٹھنے میں  
کوئی دلیل نہیں ہو  
کچھ کر سکتا ہو اگرچہ  
سب سامان انسان کے  
پے ہر اس وجہ سے یہ  
فرمایا ہے  
ابراہیم و خضر علیہ السلام  
نازک و کھانا کھا چھٹے  
ہزار تو فرشتہ و فرما دیا  
نظر نہیں آتا تو فرما دیا  
۱۱۔ ظاہری اور باطنی  
نعمت کی توضیح میں  
۲۔ اخلاص ہو  
۳۔ جو سب اور  
۸۔ غیبی امور  
۱۱۔ اعضا اور دل  
۱۲۔ سلام اور کلمے  
۱۳۔ کاموں کی اخلاص  
۱۴۔ عباد اور عمل  
۱۵۔ شریعت اور سنت  
۱۶۔ دنیا اور آخرت  
۱۷۔ خوبصورتی اور  
خدا کی معرفت  
۱۸۔ قرآن اور اسکی  
تاویل  
۱۹۔ قرآن کے ظاہری  
معنی اور نظری  
۲۰۔ ظاہر و باطن کی  
صفاتی  
۲۱۔ زبان اور دل سے  
خدا کا ذکر  
۲۲۔ رسول اور ان کے  
اہلبیت کی دوستی  
۲۳۔ امام ظاہر و غائب  
اور تمام کو جس پر  
ہو سکتی ہیں اور  
سب ملاد ہوں  
یہ بھی ممکن ہے

وَمَنْ يُسَلِّمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ  
 اور جو محض خدا کے آگے اپنا سر تسلیم کرے اور وہ نیکو کار (رہے) جو  
 اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۖ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ  
 تو بیشک اُس نے ایمان کی مضبوط رسی پکڑ لی اور (آخر) سب کاموں کا انجام  
 الْأُمُورِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَجْزِيكَ كُفْرُهُ  
 خدا ہی کی طرف سے اور (اے رسول) جو کافر بن بیٹھے تو تم اس کے کفر سے فائدہ نہیں  
 إِلَيْهِمَا رُجِعُوهُمْ فَنَنْبِئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ  
 ان سب کو تمہاری طرف لوٹ کر آئے گا ہے اور تم ان لوگوں کو بتا دے گا کہ انہوں نے کیا کیا  
 عَلَيْهِمْ أَيْذُنَ الصُّدُورِ ۚ ثُمَّ يُخَبِّرُهُمْ فَلْيَلَا تُنْفِ  
 دلوں کے راز سے (رہی) خوب بات کہ ہم انہیں چند روزوں کے عین کرنے دیتے ہیں پھر انہیں  
 نَضْرُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۚ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ  
 مجھ کے سخت عذاب کون کون کھینچ لائے گا اور (اے رسول) تم اگر ان سے پوچھو کہ  
 مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۗ  
 سارے آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو ضرور کہیں گے کہ انہوں نے (اے رسول) پیر  
 قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ  
 تم کہو اور الحمد للہ مگر ان میں سے اکثر (اتنا بھی) نہیں جانتے ہیں  
 لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ  
 جو کہ سارے آسمان و زمین میں ہر (سب) خدا ہی کا ہے بیشک خدا (ہر چیز سے)  
 الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ  
 بے بردار اور بہر حال، خالی حمد و ثنا ہی اور جتنے درخت زمین میں ہیں  
 شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ ۖ وَابْتِحَارِمٌ ۚ مِنْ أَبْعَادِهِ  
 سب کلم بن جا میں اور سدا کی سیاہی بنے اور ان کے قلم ہونے کے بعد ہر آدمی کے  
 سَبْعَةً ۚ ابْجَد مَا نَفَعَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ  
 (سیاہی) جو جائیں اور خدا کے علم اور سب کی باتیں بھی جائیں، تو بھی خدا کی باتیں تمہاری ہی جیسا خدا

۱۵ وجہ کے  
 معنی منہ کے  
 میں لکھتا ہے  
 بخاور میں  
 غراب سردی  
 کے خاص کرنے  
 کو سر ہٹا کر  
 ہل سوجھے  
 یہ ترجمہ کیا گیا  
 ۱۲  
 ۱۳ خدا کی  
 باتوں سے اسکا  
 علم با قدرت  
 یا حکم یا فرائض  
 مادی میں ہے تو  
 میرا خیال ہے  
 مگر حق تو یہ ہے  
 کہ اسکی باتیں  
 کچھ دہی غیب  
 حاشا ہے کہ  
 کیا ہیں اور  
 اسوجھے اسکا  
 کی تفسیر کیا اور  
 کہتی ہے ۱۳

خدا کی باتیں ختم نہیں ہو سکتیں

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۵۰ مَا خَلَقَكُمْ وَلَا يَحْسَبُكُمْ

رب ابراہیم غالب اور ادا ناریزا اسے ہم سب کا پیدا کرنا اور ہم کو مرنے کے بعد جلا کر پھینکنا

لَا اِلٰهَ اِلَّا كُنْفُسٌ وَّاحِدَةٌ اِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۵۱

سیدہ کرنے اور جلا اٹھانے کے برابر جو ہر ایک خدا کو سب کی سنتا اور سب کو دیکھ رہا ہے

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللَّهَ يُوَلِّی الْوَيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّی

کر دینا تو نے یہ بھی خیال نہ کیا کہ خدا ہی رات کو رات کو بڑھانے، دن میں دن کو گھٹانے اور رات کو رات کو بڑھانے

النَّهَارِ فِي الْبَيْلِ وَتَحَرَّى الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ كُلٌّ

بڑھانے، رات میں دن کو گھٹانے اور دن کو دن کو بڑھانے اور سنی گھٹانے یا بڑھانے کو گھٹانے یا بڑھانے

يُخْرِجُنِي اِلَى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَاَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ

کر دینا تو نے یہ بھی خیال نہ کیا کہ ہر ایک کو ہر ایک کو خدا

حَكِيمٌ ۵۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُونَ

اب سے خود بھلاقت کو یہ (سبائیں) اس سبب ہیں کہ خدا ہی یحییٰ (موجودی) اور کفر (حکایت)

مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۵۳

پکارنے سے ہیں یحییٰ باطل اور اسمیں کہ نہیں کہ خدا ہی عالیشان اور بڑا رتبہ والا ہے

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلَّكَ تَخْرِجُنِي فِي الْبَحْرِ يَنْعَمَتِ اللَّهُ

کیا تو نے اس پر بھی غور نہیں کیا کہ خدا ہی کے فضل سے کشتی دریا میں بہتی چلتی رہتی ہے

لِيُرِيَكُمْ مِنْ اٰيٰتِهِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ

ہر ایک کو دکھانے کی قوت دیکھو، مگر لوگوں کو اپنی قدرت کی اجازت نیاں نکال دینے میں بھی ہر ایک کو

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۵۴ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلُمِ

کو غولے (دندوں) کیلئے قدرت خدا کی بہت سی نشانی ہیں جب تک کہ (اور بھی) ہو کر سہا ہوں

دَعَاوَاللَّهِ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّينَ ۵۵ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ

کھیل (اور بھی) ہو کر سہا ہوں اسی کو خدا کی قدرت کو دکھانے کے لئے ہر ایک کو

اِلَى الْبَرِّ فَمَنْهُمْ مَّقْتَصِدٌ وَمَا يَتَّخِذُ بَايِتًا

دیکھ کر خدا کی ہر ایک کو دکھانے کے لئے ہر ایک کو

۳  
۱۲

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَشَاءُ كَفُوعٍ ﴿۳۰﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ  
نشانوں سے انکار تو بس یہ خدا اور ان کے ہی کو کرتے ہیں اور گونہ پروردگار سے ڈرو

وَاحْشُوا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا  
اور اس دن کا خوف کہ کھوج نہ کر لی باپ کے بیٹے کے کام آئے گا اور نہ

مَوْلُوهُ هُوَ جَارِعٌ وَالِدُهُ شَيْعًا إِنَّ وَعْدَ  
کوئی بٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا خدا کا (قیامت کا) وعدہ

اللَّهُ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا  
بالکل بجا ہے تو (کہیں) تم لوگوں کو دنیا کی (چند روزہ) زندگی دھوکے میں نہ لے لے اور نہ

يَعُرَّتْكُمْ بِاللَّهِ الْعُرُورُ ﴿۳۱﴾ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ  
کے ہیں تمہیں غریب لینے والا (شیطان) کچھ غریب دے بیشک خدا ہی کے پاس فیض آنے کا

السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْآرْحَامِ  
علم ہے اور وہی (جب فتح مناسب سمجھتا ہو) پانی برساتا اور کچھ عورتوں کے پیٹ میں (زندہ) بچہ

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ عَذَابٌ وَمَا تَدْرِي  
ہو اور کوئی شخص انا بھی تو نہیں جانتا کہ وہ خود کس کیا کرے گا اور کوئی شخص (یہ بھی) نہیں

نَفْسٌ يَا أَيُّهَا آرِضْ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ خَبِيرٌ ﴿۳۲﴾  
جانتا ہو کہ وہ جس عقربہ میں پرے لگے گا بیشک خدا سب باتوں سے آگاہ خبردار ہے

سَلَامٌ عَلَيْكَ قَبِيلَ الْأَنْدَلُسِ قَوْلُهُمْ قَوْلُ الْفَرِيقِ الْفَاسِقِ  
سورۃ سجدہ کہ میں نازل ہوا اور اس کی تیس تیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْعَلَمِينَ ﴿۳۳﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ  
الم۔ اس میں وہ نہیں کہ کتاب (قرآن) کا نازل کرنا سارے جہان کے پروردگار

کے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس کو اس شخص (رسول) نے اپنی جی کر کے کہا یہی انہیں پہلے

۱۵ اس سبب

کی ایک صورت یہ ہے کہ

خدا کی کشتی کا یہ

گناہ کہ وہ بدستور

اور کہیں کہیں

گنہ کرنے لگا

کی سوچ میں

نہ کر دے اس کا

بالکل واضح ہو

جہاں یہ ہو

دن میں

وہ تو

اس کا

لے گا

برکت

دن ہو

اور جو

۱۶

۱۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُمْ مِنْ نَّذِيرٍ

خدا سے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو خدا کے عذاب سے ڈراؤ جن کے پاس سے پہلے

مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۵﴾ اللَّهُ الَّذِي

کوئی ڈرانے والا آپ ہی نہیں تاکہ یہ لوگ راہ پر آئیں خدا ہی تو ہے جس نے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ

ساتھ آسمان اور زمین اور جتنی چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں چھ دن میں

آيَاتِهِ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ط مَا لَكُمْ مِنْ

پیدا کیں پھر عرش رکے بنائے اپرا آدہ ہوا اس کے سوا نہ کوئی بھتا را

دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ وَلَا شَيْفَعُ عِندَهُ إِلَّا مَنْ إِذْنُهُ ﴿۶﴾

سرپرست جو نہ کوئی سفارشی تو کیا تم اس سے بھی ان نصیحت و عبرت حاصل نہیں کرتے

يَذَرُ الْأَرْضَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ

آسمان سے زمین تک کے ہر امر کا وہی مدبر (وہ شتم لے ہے

يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ

پھر یہ بندوبست اسدن جس کی مقدار تمہارے شمار سے ہزار برس ہوگی

سَنَةٍ وَمِمَّا تَعُدُّونَ ﴿۷﴾ ذَلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ

اسی کی بارگاہ میں پیش ہوگا وہی مدبر (جو سیدہ اور ظاہر کا جاننے والا

الشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۸﴾ الَّذِي أَحْسَنَ

سب پر غالب فرمان ہو وہ (قادر) جس نے جو چیز نامانی (نکھ سکھ سے)

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِنْ

خوب دہست) بنائی ادا انسان کی ابتدا انی خلقت مٹی سے کی

طِينٍ ﴿۹﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ

پھر اسکی نسل (انسانی جسم کے) خلاصہ یعنی نقطہ کے سے ذلیل پانی سے

مُهِينٍ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ

بنائی پھر اس (کے چنے) کو درست کیا اور سبیل کی طرف سے روح بھیجی

ہوئے ہیں یہی حکم کا مدبر  
ہو اور اس کے احکام کی پاس  
سے زمین کیوں (نازل کرنا ہی)  
اور دونوں کا طلاق  
ہے دوسرے فرج سے  
صرف اتنا زیادہ سمجھ میں  
آتا ہے کہ اگرچہ وہ خود  
اور ہر جگہ ہر جگہ کر کے  
کارکن اور عظیم مضاد  
قدیم کا صدر مقام اور  
ایک حکم کا سرشار اور  
دفتر آسمان ہے اور  
وہیں سے احکام صادر  
ہوتے ہیں اور اسی سے  
ہر ربط اس سے بدوالی  
آت ہے یہی کہ تمام جہان  
کے اعمال اچھے برے خات  
کے دن اسکی بارگاہ میں پیش  
ہوئے ہیں اور یوں "تقریر" کا  
فی الحکمہ مطلب ادا ہوتا ہے  
مگر نفی کو خیال ہو کر اس  
روز سے ہماری دنیا کے  
روز و رات میں اور جو  
اور وقت میں فرستے  
ایک ہزار برس کی ماہ  
ایک دن ہیں طے کرتے  
ہیں اس وجہ سے طرح  
فرمایا۔ خطاب ہے کہ  
پروردگار کو گناہ کے اعمال  
بارگاہ پروردی میں پیش  
ہوتے ہیں اس مطلب سے  
فی نفسہ صحیح ہونے میں تو  
شک نہیں بلکہ پیش  
کے بہت قبل سے  
جائز ہے مگر اس  
مقام پر کچھ پہل ہی مانتی  
زیادہ چسپان  
معلوم ہوتا ہے  
واللہ اعلم ۱۲

مطلب یہ ہے کہ

لوگ قیامت کا کیا واس  
وہ جسے نہیں کرتے کہنے  
کے بعد ہی اٹھنا خلافت  
عقل جو کمال اعمال کا ہے  
اور اپنے کفر و فتنوں کی سزا  
سے بھگتائے اور اسوجہ  
سے انکار کر جاتے ہیں ۱۲  
کہ خدا کی شان بھگتے  
سے کہیں اور منع دیا علی  
ہے یہاں اس کے معنی  
ترک کرنے اور بھگت دینے  
کے ہیں مگر جس طرح آدمی  
میں اپنی بدی کا بدلہ ہی  
محاورہ ہے کہ مرنے کو  
بھلا دیا تو ہم بھی مرنے کو  
بھول گئے، اٹھنا بھول  
جانا کسی کا اختیار ہی  
فصل نہیں بلکہ مطلب ہے  
کہ چونکہ مرنے ہمارا  
خیال نہ کیا تو ہم نے  
بھی بھٹا را سکا  
نہ کیا اسی طرح  
عرب میں بھی اب  
اس آیت کا  
مطلب یہ ہے  
کہ چونکہ تم لوگوں  
نے ہمارے احکم  
کو نہ مانا اسوجہ  
ہم بھی تم کو  
دائی عذاب  
میں چھوڑ دیتے  
ہیں اور ان سب  
عظمتوں سے  
اٹک رہے ہیں کہ  
و اسے یوں ترجمہ کرو  
ہم نے تم کو بھٹا دیا

۱

۱۱

۱۲

وَجَعَلْكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا  
اور تم لوگوں کے (سننے کے لئے کان اور دیکھنے کے لئے آنکھیں اور دیکھنے کے لئے دل بنائے  
مَّا تَشْكُرُونَ ۱) وَقَالُوا آءِذَا ضَلَلْنَا فِي  
راہ میں گئے، ہم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم زمین میں  
الْأَرْضِ أَءِذَا تَلَفْنَا إِنَّمَا تُغْنِي خَلْقَ جَدِيدًا ۲ بَلْ هُمْ  
ناہم ہو جائیں گے تو پھر کیا ہم نئی جمعیہ کے (قیامت سے نہیں بلکہ یہ لوگ اپنے  
يُلْفِئَانِي رَبِّهِمْ كُفِرُونَ ۱۱) قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ  
پروردگار کے (ساٹنے) حضور ہی سے انکار کرتے ہیں (لے سوں) تم کہہ کر ایک لوگ بھٹا  
أَمُوتِ الَّذِي ۱۲ وَكُلَّ يَكُمُ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۱۱  
اور قیامت ہو وہی بھٹا ہی وہیں قبض کرے گا اسے بعد میں بھٹے پروردگار کی طرف سے جاوے گا  
وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ السَّجْرُ مُمْوِنًا كَسِفُوا رءُوسَهُمْ عِندَ  
اور اے رسول! کہو بہت افسوس ہوگا اگر تم قبرمیں کود بھگتے کہ وہ رسا کے ت، اپنے ہونے کا کیا  
رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ  
میں تو بھٹا سے بھرتے ہیں (عرض کر رہی ہیں کہ بھٹا گاہم نے دیکھی طرح) اور میں اور میں تو میں نے  
صَاحِبًا إِنَّمَا مَوْقِفُونَ ۱۲) وَكُلُّ شَيْءٍ كَالْهَيْدَرِ  
اگر نہ بھٹا نہ کہ ہم کیا کر رہے ہیں تو بھٹا قیامت کا یوں اور اللہ تعالیٰ کا اگر ہم بھٹا  
نَفْسٍ هَذَا بِهَا وَلَكِنَّ حَقَّ الْقَوْلِ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ  
دنیا ہی میں ہر شخص کو بھٹا کر کے راہ راست بھٹے آئے مگر میری طرف سے روز ازل، قیامت و تراویح کی  
جَهَنَّمَ مِنَ الْجَهَنَّمَ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۱۳) قَدْ قُتِلُوا  
کہیں ہم کو خجائت اور آدمیوں سے بھردار کیا تو چونکہ تم آج کے دن کی حضور ہی کو بھٹے  
بِمَا لَيْسَ بِكُمْ لِقَاءٌ يَوْمَكُمْ هَذَا إِنَّا لَنَسِينَكُمْ وَذُقُوا  
بھٹے تھے تو اب کیا مزہ بھٹے ہم نے بھٹا بھٹا دیا کہ اور میں جس میں بھٹا ہی کر تیس  
عَذَابِ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۱۴) إِنَّمَا يُوْمِنُ  
بھٹے (اٹک رہے) اب ہم نے بھٹے کے عذاب کے سبب بھٹے ہماری آیتوں پر ایمان



بِإِيتِنَا الَّذِينَ إِذَا دُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا ذَوِّ

سَبِّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾

پہلے پڑھو گار کی حمد و ثنا کی تسبیح پڑھنے کے لئے اور یہ لوگ تکبر نہیں کرتے

سجائی جنوبیہم عن المضاجع یدئون ربہم

خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٧﴾ فَلَا

مید پر اپنے بزدلگار کی عبادت کرتے ہیں اور ہم نے جو کہ کھین عطا کیا ہے اس میں رشد کی اور اس شخص کے لیے

تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أَخْفَى لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ

ان لوگوں کا کہنا کہ ان کے ہوتے ہیں، یہی سبب تھی کہ ان کے لئے دے دیا گیا۔

رکھی ہے اسکو تو کوئی شخص جانتا ہی نہیں تو کیا جو شخص اجماعہ ہے اس شخص

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾ أَمَّا الَّذِينَ

کے برابر ہو جائے گا جو کار ہے (ہرگز نہیں دونوں برابر نہیں ہو سکتے لیکن جو لوگ ایمان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلَّم

نَزَّلَا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا

سامان حنیفان کا رگزار یوں کا بدلہ جو وہ دنیا میں اگر کچے تھے اور جن لوگوں نے بیکاری

فَمَا وَهَمُوا لَهَا فَكُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا

[illegible]

اسی میں بھر دھکیل دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائیگا کہ دوزخ کے جس عذاب

الَّذِينَ كُنْتُمْ بِهِ مُكَذِّبُونَ ﴿٦﴾ وَلَئِنْ يَفْقَهُمُ

تم جملہ تے تختہ اب اس (کے مزے) کو چکھو اور ہم بھی اپنی (قیاس کے) بڑے عذاب

منہج  
اسی آیت میں ہے  
ظاہر میں عام ہے مگر  
الاصفات کا سبب

سوار و سرنشینان و سواران  
اکثر و اولاد و عقیقه من معط

حضرت علی کے فضائل و  
جہاد و مراثی

میں کر سکتے تھے  
یا علیؑ تمہاری

نہجے ہوا اور  
میں جہان ہوں

۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰

آدری میں ہترائیزہ بازی میں  
تیز اور حکیم ثابت قدم ہوں

یہ محال کہ میرے مقابلہ میں گفتگو

اور بیکار رہا کر ہو سکتے ہیں خدائے

بہن! آپ کی ناپیدی اور یہ اتنا  
نازل کی یہ مصروفہ ہست کے بھی  
کچھ نہ ہو۔

الترتيب في علومه وادبه  
كتاب الاغانى

اسکوا بن مرویه

اور ابن عساکر نے

کسی نہ کسی بیان

یہاں سے حضرت عثمان نے اپنی خلافت کے زمانے میں

کا گورنر بن کر بھیجا تھا تو ایک دن نشریں صبح کے بارہ بجے

پڑھائی، تحقیق اور کچھ مومین سے  
کہا تھا میں سوقت خوش ہوں

اگر کوتاہی زیادہ کردوں جب  
خیر حضرت عثمان تک پہنچی اور لوگوں

کی ستمگاہت گذری اور جہاں میرے مشن  
لہا تھا نے اسی کوڑے مارنے کی

حضرت علی سے آپ کی خلافت ظاہر

کے بعد بھی بہت نہ کی گئی ۱۲

مِنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰی دُونَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ

سے پہلے دنیا کے (معمولی) عذاب کا اس سے (بڑا) عذاب کے جو عذاب بڑا ہوگا مگر بڑا ہوگا۔

لَعَذَابُهُمْ يَزِيدُهُمْ ۝۱۱ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

اب بھی (میری طرف) رجوع کریں اور میں عرض کروں کہ بڑا ہوگا کہ ان میں سے زیادہ دلائی جائیں

بَايْتِ رَبِّهِ ثُمَّ اَعْرِضْ عَنْهَا ۚ اِنَّا مِنَ الْجَعْرِ مِنَ

اور وہ ان سے منہ پھیرے اس سے بڑھ کر اور ظالم کون ہوگا ہم گنہگاروں سے

مُتَّقِمُونَ ۝۱۲ وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ

انتقام لیں گے اور ضرور دیں گے (اور اسے رسول) ہم نے تو موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی کہ ان سے انتقام لیں

فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهِۦ وَجَعَلْنٰهُ هَدًى

تو ہم بھی اس کتاب (قرآن) کے (میں) نہ ہرگز شک میں نہ رہے (اور اسے ہم نے) اس کو تہدیت اور

تَبٰىنٰى اِسْرَآءِیْلَ ۝۱۳ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اُمَّةً مُّحَدِّثَةً

بنی اسرائیل کیلئے (میں) بنا کر ایک قوم (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم

بَاْمِرْنَا لِمَا صَبَرُوْا فَذٰلِكَ كَاُوْلَآءِ بَايْتُنَا يُوقِنُوْنَ ۝۱۴

کہا تھا (پیشوا بنایا) ہم نے حکم سے (لوگوں کی) ہدایت کرتے تھے اور ان کے (اور ان کے) (اور ان کے) (اور ان کے) (اور ان کے) (اور ان کے)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يُفَصِّلُ بَيْنَهُم يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَمَا

تو (اور رسول) (میں) شک نہیں کہ جن (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم

كَآُوْلَآئِهِۦ يَحْتَدِفُوْنَ ۝۱۵ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمَا اَهْلَكْنَا

تھا (اور وہ) (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم

مِّنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْغُرُوْثِ يَمَسُّوْنَ فِيْ مَسْكِدِهِمْ

پہلے کتنی (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۚ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ۝۱۶ اَوَلَمْ يَرَوْا

میں (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم

اَنَّا نَسُوْقُ السَّآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْحَزَلِ فَتَخْرِجُهُم

اس (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم (اور ان میں سے) ہم نے ایک قوم

اس سے اتنا  
اس خط کی طرف اشارہ ہے  
جو حضرت رسول کے زمانہ میں  
سات برس تک ہوا تھا  
بعد مراد سے جو قرآن میں  
پہلے سے موجود تھا  
کام آئے تھے اور  
کی سمجھ میں نہیں آتا  
قرآن عذاب و عجز  
مراد ہونے پر  
۱۱ حضرت رسول کی اور  
حضرت رسول کے اکثر  
حالات ملتے جلتے ہیں  
ان کو تہدیت عطا ہوئی  
آپ کو قرآن عطا ہوا  
کاظم تھا عذاب کا بھی  
انھوں نے خدا سے دعا کی  
کہ حضرت بلال کو اس  
وزیر عطا فرمائے  
حضرت علیؓ کو ان کو عطا فرمایا  
پہلے ہوئی ایک کتاب  
قرآن و غیرہ کی کتاب  
صفوح حضرت رسول میں  
نور کو رسول نے آپ کی  
بی بی عائشہؓ سے لیا  
ان کے بعد ان کے بارہ  
اور صبار نے قرآن  
مطابق ہدایت کی جائے  
خدا نے دو طرح سے ذکر کیا  
و قطعنا ہوا یعنی عطا کیا  
و لعلنا امین ہوا یعنی عطا کیا  
اسی طرح حضرت رسول کے بعد  
بارہ خلفاء اور ان کے بعد  
کے مطابق ہدایت کرتے رہے  
اور قیامت تک کرتے رہیں گے  
اسی مطلب کی طرف اشارہ ہے  
اشارہ ہے پہلے پہلے عطا فرمایا  
ایک اور قرآن میں اس کا ذکر  
تھے جن کو کہ لا اظن انھیں  
المتوالی الیک ہدی و قنا  
میں امتک ائمہ بعدی مثل  
فلک الہدۃ یعنی طرح میں تھا  
اسی کتاب کو از سر تبارہ ہوا  
نہا میں سے اور انھوں نے  
ہی انہوں نے عطا فرمایا

یہ اس سورہ میں  
مکمل ہے اور اس میں  
کچھ اور بھی ہے  
جس کے بارے میں  
میں نے کہا ہے

بِهَٰ زُرْعَانَا ۚ كُلُّ مِثْلِهِ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ اَفَلَا

سے ہم کھاس بات آگاتے ہیں جہان کے گناہ اور یہ خود بھی کھاتے ہیں تو کیا یہ لوگ ناشی نہیں

يُبْجَرُونَ ﴿۷۵﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ

دیکھتے اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر تم فتح ہو کہ قیامت آئیگی تو آخر یہ فیصلہ

صٰلِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کب ہو گا ایسے رسول ائمہ کہند کہ فیصلہ کے دن کفار کو ان کا ایمان لانا کچھ کام

اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۷۷﴾ فَاَعْرَضَ عَنْهُمْ

نہا بیگا اور نہ ان کو اس کی ہمت رہے گی عرض تم ان کی باتوں کا خیال چھوڑ دو

وَاَنْتَظِرْ لَهُمْ مَّتَّظَرُونَ ﴿۷۸﴾

اور تم منتظر رہو (رکھو) وہ لوگ بھی تو انتظار کر رہے ہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ هُمْ يُنْظَرُونَ ۚ اُولٰٓئِكَ

سورہ احزاب میں نازل ہوا اور اس کی تفسیر آئیں ہیں

يَسْمِعُ اللّٰهُ الرّٰحِمِْنَ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَ

اے نبی خدا ہی سے ڈرتے رہو اور کافروں اور منافقوں کی بات

الْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

نہایت ہوشیار ہے وہ جسے خدا بڑا دانا و حکیم ہے اور تمھارے پروردگار

مَا يُوْحٰى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

کھاتوں سے تمھارے پاس جو وحی آتی ہے اس کی خبر دے کر وہ تم لوگ جو

حَسْبِيَ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰ بِاللّٰهِ وَكِيلًا ۝

مجھے کفایت ہے اور خدا اس سے بھی اچھی طرح آگاہ ہوا اور خدا ہی تمھارے بڑے دوست اور

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قُلُوبٍ ثَلٰثٍ فِيْ جَوْفِهِ ۚ وَمَا

جسے اللہ نے کسی کے سینہ میں تین دلوں میں سے سے نہ کیا کہ ایک ہی دلوں میں رکھے (اور نہ

یہ اس سورہ میں  
مکمل ہے اور اس میں  
کچھ اور بھی ہے  
جس کے بارے میں  
میں نے کہا ہے

جَعَلَ آرَؤُوجُكُمْ اَيْ تُظْهِرُونَ مِنْهُمْ اَمَّهْتُمْ

اس نے تھاری بی بیوں کو جن سے تم نگار کرتے ہو تھاری لے مائیں بنا دی ہیں

وَمَا جَعَلَ دُعِيَاءَكُمْ أَرْبَاءَكُمْ ۖ كَمَا ذَلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ

اور نہ اس نے تمھارے بے پاگوں کو تمھارے بیٹے بنائے یہ تو فقط تمھاری منہ بولی بات اور زبانی جھجھک

وَاللَّهُ يَكْفُلُ الْحَيَّةَ وَهِيَ الْسَّيِّئَةُ ۚ اذْعُمْهُ

والله يعلمون الحق وهم فيها على الهدى وقد دعواهم

اور رکھ کر کسی کو زہری سے یا اپنی جگہ کو توہین سے استعارہ اور سیدھی راہ دکھا رہی ہے بالکلوں کو اسے دلی

لَا بَارِيَهُمْ هُوَ فَاسْتَطِيعَ عِنْدَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ لَمْ تَعْمُوا

بلاؤں کے نام سے بکارا کر دو یہی خدا کے نزدیک بہت ٹھیک ہے ہاں اگر مگر لوگ

النَّاءُ هُمْ فَأَخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ وَلَيْسَ

ان کے (اصلی) بایوں کو نہ جانتے ہو تو تمھارے دینی بھائی اور دوست میں رنجیں بھائی دست کہہ سکا کرو۔

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ فَيَقْبِضَنَّ أَتْرَافَهُنَّ بِأَمْرٍ مِّنَّا يَوْمَ الْقِيَامِ ۚ فَمَن يَدْرَأْكَ أَتْرَافَهُ يَسْأَلُهُ عَنِ الْفُلِ ۚ يَدْرَأْكَ يَمْلِكُ الْيَوْمَ ۖ فَكَيْفَ يُجِيبُ ۚ

عَلَيْهِمْ جَنَاحُ خَيْمٍ مَا احِطُ لَكُمْ بِشَيْءٍ وَلَكِنْ فَالْعَمَدُ

اور ان میں کھل چکا تو اللہ سکام پر کوئی الزام نہیں کر جب ہم دل سچان بوجھ کر کرو

قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٥٠﴾ النَّبِيُّ أَوْلىٰ

(توضو رگناہی) اور خدا کو بڑا بخشے والا مہربان ہے نبی تو مومنین سے

بِأَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجَهُمْ أَتَتْهُمْ

فہرست کے اندر سے کچھ ٹھکانے

خود دان کی جانوں کے جی برے کر دیے گئے ہیں کیونکہ وہ کیا امت تھیں؟ کیا ان کے پاس کوئی شہادت تھی؟

وَأُولَ الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ

اسکی بائیں ہاتھ میں سورج کی لگائی ہوئی کتاب ہے اور اس کے

اللَّهُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ أَفَلَا تَتَّقُلُوا

دوسرے غریبوں کی نسبت اکٹ دوسرے کے ترقی کے زیادہ حقدار بن کر (ع) غم اپنے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِينَ

إِلَى أَوْلِيَّائِهِمْ مَعْرُوفًا كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ

دستوں کیساتھ سلوک کر لیا۔ (تو دوسری بات یہ) یہ تو کتاب (خدا) میں لکھا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ كَانَتْ لَهُ حَقٌّ عَلَى النَّاسِ فَلْيَسِّرْهُ لَهُمْ

مسطور بالا واد احدنا من الحبيبين يبيدنا

پھر (موجود) کے اوپر اے رسولؐ میں وقت یاد کرو جب تم نے (اور) پیغمبروں سے

---

۱۰۰ نمبر پر ہر جگہ لکھی کا قصہ ۲۸ سو چھ سو ۷۰۰ میں مذکور ہے جب شام پہنچے تو یہودیوں کے محل ہجرت کے وار کے سردار ابی بنی  
 نے ان کو بلایا اور کہا کہ یہودیوں نے تم کو بلایا ہے کہ تم کو بلایا گیا ہے اور یہودیوں نے تم کو بلایا ہے کہ تم کو بلایا گیا ہے

الاحزاب ۳۴

۶۶۸

انل ماودحی ۲۱

وَمِنْكَ وَمِنْ تَوْحِ وَلَا بُرْهَيْمَ وَمُوسَى وَعِيسَى

اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کے بیٹے عیسیٰ سے

ابْنِ مَرْيَمَ وَآخِذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝ لَيْسَ

عہد کیا لیا اور ان لوگوں سے ہم نے سخت عہد لیا تھا تاکہ (قیامت کے دن) ہوں

الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ

نار عظیمیوں کے حق کی باتوں کے لیے اور کافروں کے واسطے تو اس نے

عَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ

در داک عذاب تیار کی کہ کھا ہو لے ایماندار خدا کی ان نعمتوں نے کیا دکر جو اس نے تم پر

اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا

نازل کی ہیں جنگی فوجیں جب تم پر دکانوں کا لشکر امداد کے آ کر تو تم نے انھیں دیکھا

وَجُنُودًا لَّهُمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝

اور جو فوجوں کے علاوہ فرشتوں کا ایسا لشکر بھیجا جس کو تم نے دیکھا لیکن ان کو تم نے نہ دیکھا اور جو فوج بھیج دی تھی

إِذْ جَاءَكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ

جو فوجوں کے لوگ تم پر بھاری آدھے آدھے اور بھاری بھاری کی طرح پھیل گئے اور جس وقت

زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَ

دھکی گئیں (سو) بھاری آنکھیں خیمہ ہو گئی تھیں اور غلوں کی کچھ مہم کو آ گئے بھاری

نَظُّوْنَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا ۝ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ

خدا کی طرح صبح کے (رے خیالات کرنے لگے تھے یہاں پر مومنوں کا امتحان لیا گیا تھا

وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝ وَإِذْ يَقُولُ الْمُنِفِقُونَ

اور خوب بھیجے ہوئے گئے تھے اور جس وقت منافقین اور وہ لوگ

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ

جن کے دل میں دھڑکا ہوا مرض تھا کہنے لگے کہ خدا نے اور اس کے رسول نے جو ہم سے

وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۝ وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ

وعدے کرتے تھے وہ بس باطل دھوکے کی شے تھی اور یہاں میں کا ایک گروہ کہنے لگا تھا

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



یہ سورہ گزشتہ خندقی کے بعد مل کر ضرب جن و انس کی عبادت سے قیامت تک فضل و عموماً عہد و کے قتل ہونے کے بعد اس کے

الاحزاب ۳۳	۶۷۰	الماودی ۳۱
الْفَاقِئِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ هَلُمَّا إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ		
الْبَاسُ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۵		
الْخَوْفُ رَأَيْتُمْ هُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ		
كَالَّذِي يَعْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَإِذَا ذَهَبَ		
الْخَوْفُ سَلَفُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَىٰ		
الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَا تُمَيِّزُونَ ۚ فَأَخْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ		
وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝۱۶		
الْأَحْزَابُ لَا تَمَيِّزُوهُمْ ۚ وَلَٰكِنِّيَاتِ الْأَحْزَابِ		
يُودُ وَالْوَأْتَاهُمْ يَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ		
عَنِ الْبَاسِ ۚ وَكَوْا نَافِلُونَ ۚ مَا فَنَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۷		
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن		
كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝۱۸		

یہ سورہ گزشتہ خندقی کے بعد مل کر ضرب جن و انس کی عبادت سے قیامت تک فضل و عموماً عہد و کے قتل ہونے کے بعد اس کے









مغنی

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۲ - ۱۱ - ۱۰ - ۹ - ۸ - ۷ - ۶ - ۵ - ۴ - ۳ - ۲ - ۱  
 ہوا اور یہیں وہ سب سے پہلے اتر کر افاق  
 پر اترے اور میں نے ان کو اس کے  
 خلاف نہیں کہا اور اہلبت رسولی حضرت  
 علیؑ نے کہا اے علیؑ میں نے اس کو  
 اور اس کے ہمراہیوں کو اس کے  
 بھی نہیں کہا کہ یہ آیت میں  
 جو لوگوں کے پاس ہے نہ لے  
 جو لوگوں کے پاس ہے نہ لے  
 کا خیال جو کہ اس میں اور اچھ  
 نہ لے گا میں اس میں اور اچھ  
 اور اس میں سے وہ سب سے پہلے  
 وجہ سے کہ غلط ہوگا اگر اور اچھ  
 مقصد ہوئے اور میں نے اس کو  
 اور اس میں سے وہ سب سے پہلے  
 حاضر میں اس میں اور اچھ  
 ہائی ہے کہ اس میں اور اچھ

آیت کو درمیان سے نکال لو  
اور مابین دو ابد کو طائر پر حور کوئی جوانی  
ہیں چوٹی ہلکا اور بڑا بڑھ جانا، جو چرس  
صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ آیت اس  
مقام کی نہیں بلکہ خواہ مخواہ اس کے خاص  
عورت پر ہی ہے، جس نے محرمات پر ہوس  
ہیں اور کم کاغذ کی جو کاڈ آج  
دواج سے تھیں، ان پر ہوس  
(بقیہ صفحہ ۱۰۰)

ومن يقنت ٢٢

مسلمان عورتیں اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں

دس عورتیں تین مرد پر بھی غلبہ کر دیاں ہیں۔ اس حالت میں بھی عفت و ضبط نہ کر کے اپنی اداؤں کو جاری رکھیں تو خدا کی لعنت ہوگی۔ اگر وہ لوگ مالا مال بن جائیں تو ان کے ہر مال کا حصہ حرام کہلائے گا (۵)۔



(بقیہ صفحہ نمبر ۱۰)

اور حضرت ابوطالب سے سفارش کرانی کہ حضرت رسول یا اسکو مصعب اچھے بھائیوں یا فدیہ لیں یا آزاد کریں جب آپ نے سنا تو فوراً اسکو آزاد کر دیا اور انشاء دعا کرتا رہا کہ جسے جانے حارثہ نے نہ کیا تھا وہ بھی اسکو آزاد کر دینا ہے ہر امر کی اللہ اپنے غم

منزل

465

[illegible]

ہاں! اللہ خدا اس کا ناپادہ حقدار تھا کہ تم اُس سے زبرد، غرض جب زید اپنی حاجت پوری کر چکا

(طلاق دیدی، تو میرے (حکم دے کر) اُس عورت (زینب) کا نکاح لے کر سے کہو مانتا کہ عام مومن کو انے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِيْنَ

رَبِّهِمْ وَرَأَى الْمَلَائِكَةَ مُتَوَرِّدِينَ

النبي ﷺ فيما قرص الله له سنة الله

فِي الدِّينِ خَلَوْا مِن قَبْلُ ۖ وَكَانَ أَمْرًا لِلَّهِ

قَدْ رَأَى مَعْدُودًا (۳۸) الَّذِينَ يَلْعَنُونَ رَسَلْتُ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفَاطِثِ

12345678910111213141516171819202122232425262728293031323334353637383940414243444546474849505152535455565758596061626364656667686970717273747576777879808182838485868788899091929394959697989910010110210310410510610710810911011111211311411511611711811912012112212312412512612712812913013113213313413513613713813914014114214314414514614714814915015115215315415515615715815916016116216316416516616716816917017117217317417517617717817918018118218318418518618718818919019119219319419519619719819920020120220320420520620720820921021121221321421521621721821922022122222322422522622722822923023123223323423523623723823924024124224324424524624724824925025125225325425525625725825926026126226326426526626726826927027127227327427527627727827928028128228328428528628728828929029129229329429529629729829930030130230330430530630730830931031131231331431531631731831932032132232332432532632732832933033133233333433533633733833934034134234334434534634734834935035135235335435535635735835936036136236336436536636736836937037137237337437537637737837938038138238338438538638738838939039139239339439539639739839940040140240340440540640740840941041141241341441541641741841942042142242342442542642742842943043143243343443543643743843944044144244344444544644744844945045145245345445545645745845946046146246346446546646746846947047147247347447547647747847948048148248348448548648748848949049149249349449549649749849950050150250350450550650750850951051151251351451551651751851952052152252352452552652752852953053153253353453553653753853954054154254354454554654754854955055155255355455555655755855956056156256356456556656756856957057157257357457557657757857958058158258358458558658758858959059159259359459559659759859960060160260360460560660760860961061161261361461561661761861962062162262362462562662762862963063163263363463563663763863964064164264364464564664764864965065165265365465565665765865966066166266366466566666766866967067167267367467567667767867968068168268368468568668768868969069169269369469569669769869970070170270370470570670770870971071171271371471571671771871972072172272372472572672772872973073173273373473573673773873974074174274374474574674774874975075175275375475575675775875976076176276376476576676776876977077177277377477577677777877978078178278378478578678778878979079179279379479579679779879980080180280380480580680780880981081181281381481581681781881982082182282382482582682782882983083183283383483583683783883984084184284384484584684784884985085185285385485585685785885986086186286386486586686786886987087187287387487587687787887988088188288388488588688788888989089189289389489589689789889990090190290390490590690790890991091191291391491591691791891992092192292392492592692792892993093193293393493593693793893994094194294394494594694794894995095195295395495595695795895996096196296396496596696796896997097197297397497597697797897998098198298398498598698798898999099199299399499599699799899910001001100210031004100510061007100810091010101110121013101410151016101710181019102010211022102310241025102610271028102910301031103210331034103510361037103810391040104110421043104410451046104710481049105010511052105310541055105610571058105910601061106210631064106510661067106810691070107110721073107410751076107710781079108010811082108310841085108610871088108910901091109210931094109510961097109810991100110111021103110411051106110711081109111011111112111311141115111611171118111911201121112211231124112511261127112811291130113111321133113411351136113711381139114011411142114311441145114611471148114911501151115211531154115511561157115811591160116111621163116411651166116711681169117011711172117311741175117611771178117911801181118211831184118511861187118811891190119111921193119411951196119711981199120012011202120312041205120612071208120912101211121212131214121512161217121812191220122112221223122412251226122712281229123012311232123312341235123612371238123912401241124212431244124512461247124812491250125112521253125412551256125712581259126012611262126312641265126612671268126912701271127212731274127512761277127812791280128112821283128412851286128712881289129012911292129312941295129612971298129913001

Handwritten musical notation on a staff.

[illegible]

اور خداوند ہر چیز سے خوب واقف ہے ، اے ایمان دارو

ۛ ڪثرت خدا ڪي ياد ڪيا ڪرو اور صبح و شام اسي ڪي

ہوئی لڑا ہے ہے ہاتھوں لڑا ہوتا ہے۔ پھر مالا مال اس وقت تک کہ ہر کام جاری رہے ہاتھوں لڑا ہوتا ہے۔

۷۰ جاتا تھا یا مگر نہ کہنے لگائیں

یہ میرا بٹھا نہیں میں اس سے خبر ہو

بیٹا ہے، اس دن سے لوگ زبرد کو کھلم  
کہہ رہے ہیں۔ مجھے کھنڈر لگ رہا ہے۔

آپ کی پوری ادب و ہمت کا طلب

سے پہلے نہ لائق نہیں حضرت ابراہیمؑ

عورتوں میں زیب لی اسٹیمپ  
نو ڈک

فیروزکہ زینب یا۔ تو حسین یا

اسپر زید ایلی و معنوی صورت

حضرت یحییٰ علیہ السلام

ہوتی اور نظرنا ہوتا ہی نہیں ہا جیے  
تقلا غرض و ذریعہ و اُور غرض و ذریعہ

ہر عہد کو سنی رواد میں ہیں اور  
ہیں اور نہ کہ بہت کم گھانا گروہ

۱۲

۶) جب زید نے زینب کو طلاق دیا تو وہ بے گھر ہو گئی۔

کدامت و اور و ا که تو مانع

اور مارش بخانے اور تمام پر مارا

تفسیر صفحہ گزشتہ

ومن یقتل ۲۲

۶۷۶

الاحزاب ۳۳

اصْبِلًا ۳۱) هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهٗ

کرتے پر اور وہ وہی تو ہے جو خود تم پر درود لے (رحمت) بھیجتا ہے اور اس کے فرستے (جہی)

لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ وَكَانَ

تاکہ تم کو (گہری) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لے جائے اور خدا تو

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۳۲) نَحْيَتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ

اپنا شماروں پر برا ہرمان ہے، جس دن انکی بارگاہ میں حاضر ہونگے (اسدن) انکی حادرات

سَلَمًا ۚ وَاعْتَدَ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ۳۳) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

(ایک طرف ہر قسم کی) سلامتی ہوگی، اور خدا نے تو انکی واسطے بہت اچھا بدلہ (بہشت) تیار کر رکھا ہے لہٰذا

اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَهِيدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۳۴) وَدَاعِيَا

ہم نے تم کو (دو گوی) گواہ اور (نیکو گوشت کی) خوشخبری دینے والا اور (دشمن کو خدا سے ڈرانے والا اور خدا کی

لِلّٰهِ يَازِدْنِهٖ وَسَرَّاجًا مُّنِيرًا ۳۵) وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

دلت انکی کے علم سے بڑھانے والا اور (ایمان بڑھانے کا) روشن چراغ بنا کر بھیجا، اور تم زمین کو خوشخبری دے

يَاۤ اَنۡتَ لَهِم مِّنۡ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۳۶) وَلَا تُطِيعِ

کون کے لیے خدا کی طرف بہت بڑی (بہرانی اور) بخشش ہے، اور (لے رسول) تم (کہیں)

الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعُوْا اٰذَهُمْ وَتَوَكَّلْ

کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرنا اور انکی ایذا رسانی کا خیال چھوڑ دو اور خدا پر بھروسہ و س

عَلٰی اللّٰهِ وَكَلِّیْ بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۳۷) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

رکھ، اور کار سازی میں خدا کا پی ہے، لے ایمان دار و جب

اٰمِنُوْا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوْهُنَّ

تم مومنہ عورتوں سے (بغیر ہر مقرر کئے) نکاح کر کے اسکے بعد اگر تمہیں اپنے (نکاح گاہ سے

مِّنۡ قَبْلِ اَنْ تَمْسُوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَیْهِنَّ مِنْ

ہے ہی طلاق و بیوہ تو ہر تم کو ان پر کوئی حق نہیں کہ (ان سے)

عِدَّةٍ تَعْتَدُوْا لَهَا فَمَتَّعُوْهُنَّ وَسَرَ حُوْهُنَّ

عدہ پیدا کرو ان کو تو کچھ (کچھ روپے وغیرہ) دے کر عثمان شالہ سے

جائیں ہو جائیں گے پاک میں  
خود مہلت احضرت کوا  
کے حکم کے مطابق اس فیج  
اور کو تو ثابت مذکور ہے  
اور یہ زمانہ کا قاعدہ بھی ہے  
کو جب کسی شخص کی گردہ کہ  
ہر ایک سے صلح کرنی چاہتا ہو  
تو مذکورہ ان امور کو خود کرے  
تو کھلے اور غور نہ کرنے  
دو گوی پھانی زبان سے کہے کہ  
اور یہ تو ان کی مرضی ہے کہ  
ایک کے ذریعے سنت اور فتنہ  
خیال کرے کہ ایک ہی نے زید سے  
ان کو کیا اضا انکی کوئی ضرورت نہ  
رکھ اس پر ہی کہ تو ان سے خدا کا  
نہ ہو کہ حضرت نے خود زید سے عقد  
کر لیا اس سے لے انکوں میں کیا  
ہوئی تھی بھی تو کی کیوں کر وہ  
دو گوی بیان جانا تو اس کی  
مطلقاً ہی سے نکاح کیوں  
کرنے اور زمین کی یہ وقت کہ  
ایک غلام کی بی بی میں دیکھ  
آئے بھی طلاق دے دی اس  
عزت سے پہلے کہ وہ رسول کی  
بی بیوں اور ان کے صدقات بھی جانتے  
ہے اسی وجہ سے فریب اور بی بیوں پر  
دیکھا کہ انکی نفس کو ایک تو وہ رسول  
لی ہم خاندان اور ایک دادا کی دفتوں  
ولادہ و دست خود خاندان کے نکاح  
لیا خلاصہ یہ نکاح ہو گیا تو زمین  
کو چھوڑ دیا حضرت رسول پر  
خدا نے کرنے لگے انکے جواب میں  
خدا یہ آیات نازل کیے اور  
ان کا وہ نفع جس جہاں دیا  
اور یہ بھی نذرنا کہ محمدی مرد  
کے باپ نہیں ہو کر رسول اور خاتم النبیین  
اور خدا کے احکام کے پابند ۱۲

حاشیہ صفحہ ہذا

۱۲ حاشیہ: کہ بعضی طلب حجت اور دعا کیے اگرچہ خدا کی طرف نسبت دی جائے تو اسے ہمسی صرف رحمت کے ہونے میں کیونکہ وہ کس سے طلب کرے گا تو اس کی بہت کا مطلب یہاں کہ خدا مومنین پر رحمت نازل فرماتا ہے اور فرشتے اسے لے کر نازل ہوتے ہیں اور خود بھی طلب رحمت کرتے ہیں اس مقام پر علامہ زعفرانی نے لکھا ہے کہ قابیل پورہ ہوا حضرت عثمان ان مشورہ کے صلہ میں کہ فرشتہ کی آیت اللہ کا کلام "وہو سے کہ ہم تمام مومنین پر صلہ کا جائز نکالنا ہو کہیں ہو کہ ہر ایک سے پسند نہیں کرتے کہ یہیوں نہ پڑے اگر صلہ بھیجا انا شاعر اور لہذا یہاں جو تو اس نے نہ کر بھی دھڑ سے ضرور حاصل آتی مگر خدا تو اس شخص کی بھی خدمت کرے ۱۲

سَرَحًا جَبِيلًا ۳۹ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّا اَحْلَلْنَا لَكَ

زَهْرَتِ كَرْدُو ۱۷۰ لے نبی ہم نے تمھارے واسطے تمھاری ان بی بیوں کو حلال کر دیا ہے

اَزْوَاجِكَ الَّتِي اٰتَيْتَ اُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ

جن کو تم مردے پہلے ہو اور تمھاری ان لونڈیوں کو (بھی) جو خدا نے تم کو

مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّتِكَ

(بنیر رشتہ جڑے) مال قیمت میں عطا کی ہیں اور تمھارے چچا کی بیٹیاں اور تمھاری چچو چچیوں کی بیٹیاں

وَبَنَاتِ خَالَكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ الَّتِي هُنَّ اَجَرْنَ

اور تمھارے ماموں کی بیٹیاں اور تمھاری خالائوں کی بیٹیاں جو تمھارے ساتھ ہجرت کر کے آئی ہیں

مَعَكَ وَاَمْرًا مُّؤَمَّنَةً اِنْ وَهَبْتَ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ

(حلال کر دی) اور ہر ایک عورت ملے (بھی حلال کر دی) اگر وہ اپنے کو (بنیر ہر) نبی کو دے

لَنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَسْتَنْكِحَهَا فَخَالِصَةٌ لَّكَ مِنْ

اور نبی بھی اس سے نکاح کرنا چاہتے ہوں، مگر (لے رسول) یہ حکم مروت تمھارے واسطے

دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْ

خاص ہے اور مؤمنین کے لیے نہیں اور ہم نے جو کچھ (ہر ایمت) عام مؤمنین پر انکی بی بیوں

اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ

اور انکی لونڈیوں کے بارے میں مقرر کر دیا ہے ہم خوب جانتے ہیں اور (تمھاری رعایت اسلئے ہے) تاکہ تم کو

حَرَجٌ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵ تَرْجِيْ مِنْ تَشَاءُ

(بی بیوں کی طرف سے) کوئی وقت نہ ہو اور خدا تو ہر شے والا مہربان ہے، ان میں سے جس کو

مِنْهُمْ وَتُؤَيِّبُ لَكَ مِنْ تَشَاءُ ۚ وَمِنْ اَبْتَعْتَ

(جپ) چاہو اگر مرد اور (جپ) چاہو اپنے پاس رکھو اور جن عورتوں کو تم نے الگ کر دیا تھا اگر پھر

يَمْنٌ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ

تم ان کے خواہاں ہو تو بھی پھر کوئی مضائقہ نہیں ہے یہ (بتھا) جو تم کو دیا گیا ہے (مرد اور اس قابل ہی

تَقْرَأُ عَلَيْهِمْ وَلَا يَجْزٰى وَبِرْضٰىنَ بِمَا اٰتَيْتَهُنَّ

کو تمھاری بی بیوں کی آنکھیں کھنڈی دیں اور آزدہ خاطر نہوں اور جو کچھ تم انہیں دید

مَنْزِل

لے ماہ رمضان ۳۳ھ

قبل نبی اسدی ایک عورت جن کا نام

ام شریک بنت جابر تھا لیس چار

پہلے اپنے کو ہر قسم کی زینت سے آراستہ

کر لیا جب حضرت حفصہ کے گھر میں تھے

آپ کے پاس آکر کھنے لگی ہیں

ایک کنواری عورت ہوں کہ

کسی مرد نے مجھے ہاتھ نہیں

لگایا، اگر آپ مجھے قبول

فرمائیں تو میں اپنے نفس کو

بخش دیتی ہوں، حضرت نے اسے دھما

دی اور فرمایا، لے انصار کی ہیں

خدا مجھے جزا سے خیر ہے، تمھارے

مردوں نے میری نصرت کی اور

عورتوں نے نصرت کی میں

ابھی کچھ نہیں کہہ سکا جو

خدا کا حکم ہو گا وہ شیب

پاس ہوئے گا، حفصہ نے

کہا لے عورت تو کم قدر

بے حیا اور دلیر ہے کہ مرد

پر گری پڑتی ہے، حضرت

نے اس کے جواب میں حفصہ

سے فرمایا یہ تجھ سے بہتر ہے

کو اس نے خدا کے رسول کی

عفت کی اور تو اس سے بدتر ہے کہ

تو اس کو طاعت کرتی ہے اور اس

عورت سے فرمایا، خدا نے اس عفت

کی وجہ سے بہشت تجھ دیا ہے

داخل اس کے بعد یہ بات نازل

ہوئی، اور آپ نے اسے قبول

فرمایا، اور بھاری چند میرے ذمہ

رہ کر راہی جنت ہوئی، اس آیت

کے نازل ہونے کے بعد حضرت عائشہ

ابلیس کو خدا آپ کی خواہش کے

موافق بہت جلدی کرتا ہے، اپنے

فرمایا اگر تم ختم خدا کی

فرمانبرداری کرو

تو تمھاری جزا

کے عواقب

بھی ملے

کرے

۱۲

منہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ أَوْ لَا بَأْسَكُمْ وَلَا فِي سُرُورٍ مُّبِينٍ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلِيمِينَ

اے سب ایمان رکھنے والے! اور جو تم تمھارے دنوں میں سے خدا اس کو خوب جانتا ہے اور خدا

علیمٌ علیہم ۱۱) لَا یَحِلُّ لَكَ الْبَسَاسُ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ

بڑا واقعہ کا ورد ہوا ہے (لے رسول) اب ان (لوگوں کے بعد اور) عورتیں تمھارے واسطے حلال نہیں اور یہ

أَنْ تَبْدَلَ بِهِنَ مِنْ أَرْوَاحٍ وَلَوْ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

یہ جانو کہ ان کے بدلے (ان میں سے کئی بھیڑیوں اور بی بیوں کو اگرچہ تم کو ان کا حق کیا ہی معلوم

حَسْبُكُمْ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِینُكَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ

(کیوں نہ معلوم ہو کہ تمھاری لڑکیاں) (اس کے بعد بھی جائز ہیں) اور خدا تو ہر چیز کا نگہبان

كُلِّ شَیْءٍ رَّقِیبٌ ۱۲) یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ

ہے، اے ایمان والو! تم لوگ پیغمبر کے گھروں میں نہ جا جا کرو مگر

النِّسَاءِ ۚ إِنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرِ نَبِذٍ

جب تم کو کھانے کے واسطے (اندیشہ کی) اجازت دی جائے (لیکن) اس کے بعد کا انتظار (بجائے تمھارے) نہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوا ۚ وَإِذَا طَعِمْتُمْ

کو، اگر جب تم کو بلا یا جائے تو (طبیق وقت پر) جاؤ پھر جب کھا پھر تو

فَاثْبِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ ۚ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ

(نوراً اپنی انجام دہ) پہلے لے جا کر اور باتوں میں نہ لگ جا کر کیونکہ اس سے

كَانَ يُؤْذَى النَّبِیَّ فَيَسْتَحْجِي مِنْكُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا یَسْتَحْجِی

پیغمبر کو اذیت ہوتی ہے تو وہ تمھارا کافہ کرتے ہیں اور خدا تو تمھیں (تمھیں کہنے) سستا

لے زینبہ علیہا السلام کے وقت حضرت نے ہجرت کیوں کی دعوت لیں

سب کو کہہ کر چلے گئے تھے تو جن آدمی کے آپس میں باجس کرنے اور

کوک اس اشتعال میں تھے جب یہ لوگ تھے تو جاؤں گے تہذیب سے

کھانا کھانے سے مانع تھی، جب بہت دیر ہوئی تو آپ اٹھ کھڑے

ہرے ازواج کیوں کی طرف

چلے گئے (۱۲)

آپ کو کھانے کے بعد آپ نے بڑھائی کی پیٹ

بہت نازل ہوئی تھی

لے کھا جسے بہت ہو کہ حضرت ایک دفعہ

حضرت عائشہ کے ساتھ کھا کھا رہے تھے کہ حضرت

عمر آ گئے، آپ نے کھانے کو چھوڑ دیا، اتفاقاً کھانے

میں حضرت عمر کی انگلی حضرت عائشہ کی انگلی سے لگ گئی تو

آپ کو کھانا گورا اور اس وقت یہ آپ کا تہاب نازل

ہوئی، دیکھ کر یہ درشت ہو گئے

صفحہ ۱۱۳ سطر ۲۳

مطبوعہ مصر ۱۲









قَرِيبًا ۳۱) اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ

سَعِيْرًا ۳۲) خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا لَا يَخْرُجُوْنَ وَّلِيَّا

وَلَا نَصِيْرًا ۳۳) يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ

يَقُوْلُوْنَ لِيْلَيْتَا اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلًا ۳۴) وَ

قَالُوْا رَبَّنَا اِنَّا اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكِبَرَاءَنَا فَاَصْلَحْنَا

السَّيِّئَاتِ ۳۵) رَبَّنَا ارْتِهَمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ

الْعَنَهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ۳۶) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا

كَالَّذِيْنَ اٰذَى مُّوْسٰى فَبَرَّاهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا وَ

كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۳۷) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۳۸) يُصْلِحْ لَكُمْ

اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللّٰهَ وَ

رَسُوْلَهُ فَقَدْ اٰزَنَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۳۹) اِنَّا عَرَضْنَا

رَسُوْلَهُ لَكُمْ وَنَحْنُ نَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ۴۰) اِنَّا عَرَضْنَا

رَسُوْلَهُ لَكُمْ وَنَحْنُ نَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ۴۱) اِنَّا عَرَضْنَا

رَسُوْلَهُ لَكُمْ وَنَحْنُ نَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ۴۲) اِنَّا عَرَضْنَا

۱۔ یہ غالباً اس لئے  
کائنات اشارہ ہے جو  
قانون نے حضرت  
مصلحت پر نہ تھی  
لکھنے کی حرکات کا  
جن کا تفصیل ۱۳۰  
مفسر ۱۳۰  
ذکر  
۱۰۔ ۵  
حضرت رسول  
کی لذت  
غالباً حضرت  
کے زینے نکاح  
کرنے کے متعلق ہے  
جو کیفیت وکب  
انہی جگہ پر  
کہا کرتے اور حضرت  
رسول کو حقیقت میں  
۱۲ - ۱۱  
۱۲

الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبْنَىٰ

(اطاعت عبارت) کو سارے آسمان اور ارض زمین پہاڑوں کے سامنے پہلی کیا تو انہوں نے اس کے دامن

أَنْ يَحْمِلَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْأَنْسَانُ ۝

اُنہوں نے اسے اٹھا کر کیا اور اس سے ڈر گئے اور آدمی نے اُسے (پہلے) اٹھا لیا ہے کیا انسان

أَنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۝ لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ ۝

(اچھے حق میں) بڑا ظالم (اور) نادان جو (اس کا) نتیجہ یہ ہوا کہ خدا منافق مردوں اور منافق

وَالْمُفْضِقِينَ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبُ اللَّهُ

مردوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو (ان کے لیے) سزا دے گا اور ایماندار مردوں اور ایماندار

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

مردوں کی (تقصیر امانت کی) توبہ قبول فرمائے گا اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّهُ يَمْشِي فِي بَيْنِكُمْ ۖ إِنَّهُ

سورہ بقرہ کو میں نازل ہوا اور اس کی چھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

ہر قسم کی تعریف اس خدا کے لیے (دُنیا پر بھی) سزا دے گا جو کچھ پہاڑوں میں ہو اور جو کچھ زمین میں

الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ

جو (غرض سب کچھ) اٹھا گا ہو اور آخرت میں (بھی ہر طرف) ایسی تعریفیں اور وہی واقف کار

الْحَنِيفُ ۝ يَعْلَمُ مَا يَلْبِغُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ

مجرب ہے (جو) جو چیزیں (نیج و غریب) زمین میں اُبل ہوئی ہیں اور جو چیزیں (درخت وغیرہ) زمین میں اُبل

مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَ

جو چیزیں (باری وغیرہ) آسمان سے نازل ہوئی ہیں اور جو چیزیں (غلات و پھل وغیرہ) اُبل رہتی ہیں (سب) اُبل رہتی

هُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ۝ وَتَالَّذِينَ كَفَرُوا

اور وہی بڑا بخشنے والا ہے اور کفار کہنے لگے کہ ہم چہ تو قیامت

سب سے پہلے اس کی تعریف کی جائے گی

وہی ہے جو سب کو جانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو

پہچانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو جانتا ہے

اور وہی ہے جو سب کو جانتا ہے اور وہی ہے

جو سب کو جانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو

جانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو جانتا ہے

اور وہی ہے جو سب کو جانتا ہے اور وہی ہے

جو سب کو جانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو

جانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو جانتا ہے

اور وہی ہے جو سب کو جانتا ہے اور وہی ہے

جو سب کو جانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو

جانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو جانتا ہے

اور وہی ہے جو سب کو جانتا ہے اور وہی ہے

جو سب کو جانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو

جانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو جانتا ہے

اور وہی ہے جو سب کو جانتا ہے اور وہی ہے

جو سب کو جانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو

جانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو جانتا ہے

اور وہی ہے جو سب کو جانتا ہے اور وہی ہے

جو سب کو جانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو

جانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو جانتا ہے

اور وہی ہے جو سب کو جانتا ہے اور وہی ہے

جو سب کو جانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو

جانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو جانتا ہے

اور وہی ہے جو سب کو جانتا ہے اور وہی ہے

جو سب کو جانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو

جانتا ہے اور وہی ہے جو سب کو جانتا ہے

۱۲ - ۱۱ - ۱۰ - ۹ - ۸ - ۷ - ۶ - ۵ - ۴ - ۳ - ۲ - ۱

لَا تَأْتِيْنَا السَّاعَةَ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عِلْمُ

آئے ہیگی نہیں (اے رسول) تم کہو اے اہل (عالم الغیب) و بزرگوار کی قسم ہے جس سے ذرہ

الْغَيْبُ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ

برابر (کوئی چیز) نہ آسمان میں بھی ہوئی ہے اور نہ زمین میں کہ قیامت ضرور ضرور آئے گی

وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ

اور ذرہ سے چھوٹی چیز اور ذرہ سے بڑی (غرض جتنی چیزیں ہی سب) واقع

الْأَفْئِدَةِ كِتَابٌ مُبِينٌ ۝ يُجْزَى الَّذِينَ آمَنُوا وَ

وردش کتاب (موج محفوظ) میں محفوظ ہیں تاکہ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے) کام کیے ان کے

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ وَلِلَّهِ هُم مَّغْفِرُونَ ۝ وَيَرْزُقُ

فدا جی کے خدو و آہیں، دو لوگ ہیں جو کہ لے (گنہگاروں کو) مغفرت اور (بہت سی) عزت ملی

كَذٰلِكَ ۝ وَالَّذِيْنَ سَعَىٰ فِي الْاٰثِمٰتِ لَمَلْحٰزِيْنٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۔ اَللّٰهُمَّ عَنَّا مِّنْ رَّحْمٰلٍ ذٰلِكَ ۝ وَرَبِّیْ

اولیٰ کہ مہم عذاب پہنچا دے۔ یہاں پہلے یہ لکھا ہے کہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ

الدَّيَّانِ أَوْ لَوْ الْعِلْمَ الدِّيَّانِي

وادی بارگاہ مستقیم مظلایا لہ کیا ہے وہ جاتے ہیں کہ جو (کران) کے ساتھ کہ وہ وہاں کے رہنے والے

رَبِّتْهُمَا حَقًّا وَيُعَذِّبْهُمَا لِيَإِصْرَ الْعَذِيبِ

تبر نازل ہوا ہے بالکل ٹھیک اور سزاوار حمد (دستا) غالب (حصہ) کی راہ

الحَمِيدُ ⑥ وَقَالَ الَّذِينَ لَهْرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ

دکھاتا ہے اور کفار (مسخرے) سے اہم) کہتے ہیں کہ کو تو ہم بغیر ایسا آدمی (محمد) بتا دیں

عَلَى رَجُلٍ يَنْتَبِهُ إِذَا مَرَّ قَتْلُ كُلِّ مَمْرٍ

جو تم سے بیان کرے گا کہ جب تم (اگر سرکل جاؤ گے اور) بائیں دینہ رہنا چھو گے تو تم یقیناً ایک

لَا تَكْفُرْ لِيَفِيْ خَلْقٍ جَلِيْدٍ ۝۱۰۱ أَفَتَرَىٰ عَلَىٰ لِلّٰهِ لِيَدًا

۵۷۔ چھوٹے  
ہیں جنہیں ہم نے ان کے  
پہرے اور پہنچا دیے  
اور انہیں صوبہ کے  
سوا اور کہاں ہی ۱۲



وَمَنْ يَنْزِعْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرٍ نَأْذِ وَشَهُ مِنْ عَذَابِ

اور ان میں سے جس نے ہمارے حکم سے انکار کیا اسے ہم (قیامت میں) جہنم کے عذاب کا مرد

السَّعِيرِ ۝ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبٍ

جنگیں کر کے (غرض) سلیمان کو جبرئیل انا منظور ہوتا ہے جہات اُن کیلئے بناتے تھے (جیسے) جنگیں حمل تلے

وَمَا تَيْلٌ وَجْهَانِ كَالْجَوَابِ وَقَدْ وُيِّرَ سِيلُ

اور (زینے) انبیا کی (صور پر) دو طرفہ کے برابر پال اور (الکھنجر) گری ہوئی (بڑی بڑی) جنگیں اگر اکر اور کھا

لَعَمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ

کہہ سکے) لے داؤد کی اولاد شکر کرنے (جو اہم میرے بندوں میں سے شکر کرنے والے (بندے)

الشَّاكِرُونَ ۝ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ

تھوڑے سے ہیں) پھر جب ہم نے سلیمان کو موت کا حکم جاری کیا تو (مر گئے) اگر کوئی کے سہلہ کہنے تھے اور

عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةً الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَنَهُ

جہات کو کسی نے اُن کے مرنے کا تہ نہ بنا یا اگر زمین کی دہکے کہ وہ سلیمان کے عصا کو کھا رہی تھی

فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجُنَّتُ أَنْ لَّوْكَانُوا يَعْلَمُونَ

پھر (جب کھو کھلا ہوا کر ٹوٹ گیا اور) سلیمان (کی لاش) گری تو جہات نے جانا اگر وہ لوگ غیب میں ہوتے

الْغَيْبِ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ لَقَدْ

تو اس) ذلیل کرنے والی (کام کرنے کی) مصیبت میں نہ مبتلا رہتے اور (قوم) سبا کے

كَانَ لِسَبَأٍ فِي مَسْكِهُمْ آيَةٌ ۖ جَاءَتْهُنَّ

یہ تو یقیناً خود ان ہی کے گھروں میں (لقد توحداً) ایک بڑی نشانی تھی (کہ اُن کے شہر کے دونوں طرف)

يَمِينٌ وَشِمَالٌ ۖ كُلُّوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا

دائیں بائیں (ہر چیز) بانٹ تھے اور (جو حکم تھا) کہ اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ (پھر) اور اُس کا

لَهُ ۚ بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ ۚ وَرَبُّ غَفُورٌ ۝ فَاعْرَضُوا

شکر ادا کر (دُنیا میں) ایسا پاکیزہ شہر اور (آخرت میں) پروردگار سب سے والا ہے کہ ان لوگوں نے نہ سمجھا

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَا لَهُمْ مِجَنَّتُهُمْ

(اور شہر پر لگایا سانا) تو ہم نے ایک ہی ہندو (اُس) شہر پر سدا کا سیلاب بھیج دیا اور (ان کو) ان کے ہندو (اور) لے لیے

معنی

عفی اور حضرت سلیمان کا کسی  
تو برس کا تھا جو آپ کی کسی  
حکم ہوا تو جتنی پتھروں کو غوراً اس  
بنائی اور چاقی، یا قوت، زور، اسے  
جانہی کی تھیں سے دوا دی کہیں  
اغل اور جس کے کوئی لگے تھے فیروز  
کا رخ تھا اور با قوت و زبرد کے  
ستون، اجڑا ہوا کی خواہ  
جہت اُنکی مقدار چکان،  
رکشی عی کر ات کو بھی  
رکشی کرنے کی ضرورت نہ تھی  
غرض یہ اس کے سامان  
کے جسے وقت بھر کار  
عاش نے کیا اور اس کا  
کچھ نشان ہی باقی نہ رہا

اور یہ عادت جواب داتی ہے بہت  
بہت ہی بڑی پہلی ہے ۱۲

۱۵ تاکہ وہ ان کو دیکھ  
اُن ہی کی طرح خدا کی عبادت کریں ۱۲

۱۵ سمجھ بہت اللہ کی  
تعبیر، ابھی تاہم عی حضرت

سلیمان نے اپنے اراکین سے  
فرمایا، اور جو دیکھ خدا نے  
مجھے اتنی بڑی سلطنت عطا  
فرمائی تو میں ایک دن بھی  
اُرام سے نہ بیٹھا، یہ کہج  
ظان مل میں جانا ہوں یہ  
پس کوئی آنے نہ پائے

۱۵ عرض آپ محل کے بار سے پہنچے  
اور اطاعت و حجاب کا نظارہ کر رہے  
تھے اور چھری پر سہانا ہے کہ  
دیکھ کو ایک خوبصورت جوان کو کہتے

۱۵ دیکھا تو فرمایا تو یہاں کو کھنکھا، وہ بلا  
۱۵ یہاں پروردگار کے حکم سے آنے پہنچا فرمایا  
۱۵ یہاں پروردگار کے حکم سے زیادہ حق کہتا  
۱۵ ہے مگر تو کوں ہے، وہ بلا کہ لایا  
۱۵ ہوں اور آپ کی بغض راج کو کیا پڑا  
۱۵ غرض یہی حالت میں آپ کی راجہ تھیں

۱۵ ہوئی اور آپ کی راجہ کھڑے رہے اور  
جہات اس خیال سے کہ آپ زندہ اور  
کھڑے دیکھ رہے ہیں کام میں مشغول رہے  
۱۵ مصل ہوئی تو کچھ غری کو کھانے  
۱۵ کو دیا اور آپ کی دشمنی تو جہات سے

۱۵ چلے ۱۲

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

تفسیر

ومن یقنت ۲۲

۶۸۶

السماء ۳۵

لے دو ہی شہر رہا ہے  
جہاں کہ کو بغیر نہیں اور  
اُن کا قصہ سورہ طہ ص ۶۰۳  
میں مذکور ہے کہ جسے  
میں تھا اور بت شاپ، آباد  
اور دو پہاڑوں کے درمیان  
واقع تھا، شہر کے وہلا  
وقت میں دوزخ کی آفت  
آئی تھی، لیکن اُن کے  
کو اگر اُن کے اندر کوئی  
جائے تو نہیں چھوٹے  
دیکھتا، کسی دریا سے  
پانی آتا تھا اس کے  
کو کو بغیر نے اس  
خوبصورتی سے بندھا تھا کہ  
ہر لوگ اپنی ضرورت پوری کر  
لے اور پھر پانی سے لبرکرتے  
غرض کہ یہ صمدان کے ہمسایہ  
شامت آئی اور خدا کے بندوں  
کو جہنم یا آگ کی توبہ پہنچا کر دے  
بندہ فوت گیا، اور ساما شہر  
اور اوقات تباہ ہو کر خاک سہا  
ہو گئے اور ہر شے خاک و قہر  
ہو گئی اور ابانی مطلق ہو گیا  
ہو گئے ۱۲

جَتَيْنِ ذَوَاتِي أَكُلِي خَمْطٍ وَأَخْلِي وَشَيْءٍ مِّنْ  
سِدْرٍ قَلِيلٍ ۝۱۶ ذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن كَفَرَ وَأَمْوَالُهَا  
مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ يَوْمَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم بِغُلَّتَيْنِ  
فَإِذَا كُفِرْتُمُوهَا فَكَتَبُوا عَلَيْهَا ذَٰلِكَ  
أَجْرُ الْكَافِرِينَ ۝۱۷ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ الْبُيُوتَ  
الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَرْنَا فِيهَا السَّيْرَ  
سِيرُوا فِيهَا لِيَأْتِيَا وَيَا مَأْمُونِينَ ۝۱۸ فَقَالُوا رَبَّنَا  
بَعْدَ بَيْنِ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ  
أَحَادِيثَ وَمَزَقْنَاهُمْ كُلَّ مَزْقٍ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ  
لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝۱۹ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ  
إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۲۰  
وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مِنْ  
أَمْرِ بَنِي آدَمَ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا لَمِنَ الْغَافِلِينَ ۝۲۱  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيفٌ ۝۲۲ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ رَعَيْتُمْ  
وَتَزَكُّوا لَهُمْ ۖ (لے رسول ان سے) کہدو کہ جن کو تم خود خدا کے سوا (معبود)

۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

مَنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي

سمجھتے ہو کیا وہ (تو معلوم ہو جائیگا) وہ لوگ ذرہ برابر نہ آسمانوں میں کہ اختصار رکھتے ہیں

السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا هُمْ فِيهِمَا مِنْ شَرِكٍ

اور نہ زمین میں اور نہ کی اُن دونوں میں شہر کستہ ہے اور

وَمَالَهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ ۖ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ

نہ ان میں سے کوئی خدا کا (حقیقی ہمسر) نہ گوارا دے اور جس شخص کیلئے وہ خود اجازت عطا فرمائے اُس کے سوا کسی کی

الْأَلَمْنَ أَخَذَ لَهُ ۖ حَتَّىٰ إِذَا فُزِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا

سفاہن علی (گاہ ملام ناسی) (اس کے ذمہ رکھی میت) یسانک (ہو) اگر جب (سفاہن حکم جو رہے) سفاہن سوئے میوس (وہے ہیں میرے)

هَذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٣٠﴾

اس کے کوئی جبروت و درودجائی ہو تو چاہے میں کھائے ہر درکائے یا کھائے ہر درکائے (میں نے یہاں لکھ دیا ہے)

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قُلْ

۱۲

اللَّهُ وَآتَاكُمْ لَعَلَّيْهِ هُدًى وَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

مِیْنِ ﴿۳۶﴾ فَلَا يَسْتَوُونَ عَمَّا اجْرَمْنَا وَلَا لَنَا سُلْ

کَلِمًا لِّعَمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ ﴿۱۴﴾ فَلْيَجْمَعْ بَيْنَهُمَا رَبُّكَ يُفْتَلِمَ بَيْنَهُمَا

١٠٠

ہمارے درمیان ٹھیک (ٹھیک) فیصلہ کرنے کا اور وہ تو بڑا ٹھیک فیصلہ کرنے والا و انظار ہے اسے سب اچھکے

وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ

کہ جسکو تم نے خدا کا شریک بنا کر خدا کے ساتھ ملایا ہے خدا انہیں تجھے بھی قود کی دہرہ رکھ کر (کوئی بڑا شریک بنا کر انہیں

١٣٠

ہم نے اس کو (اسلام) پہنچا دیا۔ (ہم نے) لوگوں کے لیے (نیکوں کو ہدایت کی) خوش خبری دی ہے والا

17



وَقُلْ

یہ نبی کا بیان ہے کہ

وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾

اور (بدن کو خدا سے) ڈرانے والا (ہنسیا) بنا کر بھیجا مگر بہت سے لوگ (انتاہم) نہیں جانتے ،

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۹﴾

اور (اٹنے) کہتے ہیں کہ اگر تم (اپنے وعسے میں) جیسے ہو تو (آخر) یہ (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا

قُلْ لَّكُمْ مَبْعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً

(اے رسول) تم اسے کہہ دو کہ تم لوگوں کے واسطے ایک خاص مہین کی مہاد قرار دے کہ تم اس سے ایک گھنٹہ بھی روکتے ہو

وَلَا تَسْتَفِيدُونَ ﴿۳۰﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ

اور نہ آگے ہی بڑھ سکتے ہو ، اور جو لوگ کافر تھے ، کہتے ہیں کہ ہم تو نہ اس

نَوْفُومِنْ هَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

فرمان پر ہرگز ایمان لائیں گے اور نہ اس کتاب پر جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ، اور

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ

(اے رسول تم کو بت ہو کہ جب یہ ظالم آپ کے (قرآن) اپنے بڑے ہمارے کے ساتھ کھڑے ہوں گے

يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ يَتَقُولُونَ ۖ يَمَقُولُ

حاجت کے (اور ان میں سے ایک دوسرے کی طرف) (اپنی) بات کو پھیرتا ہوگا کہ کہہ دو (اولیٰ درجہ کے)

الَّذِينَ اسْتَضَعُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا ۖ كُولا

لوگ بڑے (سرکش) لوگوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم (ہمیں) نہ (ہٹا لے) ہوتے تو ہم

اَسْتَكْبَرُوا لَكُمَا مُؤْمِنِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

مضروب ایمان دار ہوتے (اور اس مہبت میں نہ ہڑتے) تو سرکش لوگ کمزوروں کی (مخالفت ہو کر)

لِلَّذِينَ اسْتَضَعُوا أَخْنُ صَدَدْتُكُمْ عَنِ

کہیں گے کہ جب تمھارے پاس (خدا کی طرف سے) حمایت آئی تھی تو کیا اس کے آنے کے بعد

الْهُدَىٰ بَعْدَ إِجَاءِكُمْ بَلْ كُنتُمْ تَجْرِمُونَ ﴿۳۲﴾

ہو نہ تم کو (زبردستی عمل کرنے سے) روکا تھا (ہرگز نہیں) بلکہ تم تو خود مجرم تھے ،

يَقُولُ الَّذِينَ اسْتَضَعُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے (کہ زبردستی تو نہیں کی مگر تم خود بھی گمراہ نہیں ہوئے)

یہ جو کہ وہ لوگ ظاہر میں نہ تھے مگر کفایت کی ، کمال میں تھا کہ کفایت نہ تھی نہیں ، اسی وجہ سے خدا نے بھی وقت قیامت باقی نہیں کر دیا کہ قیامت ضرور ہوگی ، اس لیے کفار کہنے لگے ہیں ، یہ تو ہمارا کچھ ہو سکتا ہے ، کفایت ضرور ہوگی کیا ، یہ سچ ہے تو وہ کہنے لگے ، جاری کیا کہیں ہیں تو ، انکی طرف بھی ہے کہ وہ کچھ نہیں تو اب اصل یہ کہ ہم تمھاری تمناؤں کا جواب دیتے ہیں ، اور یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

بَلْ مَكْرُ الْبَلِّ وَالنَّجَارِ لَإِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ

بلکہ (مقاری) رات دن کی فریب دہی نے (مگر وہ کیا کرے) تم لوگ ہم کو خدا کے زمانے اور اُس کا

بِاللَّهِ وَنَجْعَلْ لَهُ أَنْدَادًا ۖ وَأَسْرُو النَّدَامَةَ لَمَّا

شرک پھر لے گا برا بھلا کہتے رہے (تو ہم کیا کرتے) اور جب یہ لوگ عذاب کو (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیں گے

رَأَوْا الْعَذَابَ ۖ وَجَعَلْنَا الْأَعْتَلَّ فِيْ أَعْنَاقِ

تو وہ بے ہول میں بچھا بیٹھے، اور جو لوگ کا زہو پہنچے ہم ان کی گردنوں میں لٹکی

الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۶﴾

وہ لوگ جو کفار تھے کیا ان کے لئے کوئی جزا ہے مگر وہی جس کے موافق فرما دے جائے گی،

وَمَا أَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے بڑے لوگ یہ منور ہوں گے

إِنَّا بَمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿۳۷﴾ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ

کہ جو احکام تم کو تمہیں بھیجے گئے ہو ہم ان کو نہیں مانتے اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ ہم تو (ایسا شماروں سے)

أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۚ قُلْ إِن

مال اور اولاد میں کہیں زیادہ ہیں اور ہمیں (آخرت میں) عذاب بھی نہیں کیا جائے گا بلکہ رسول، تم کھدو

رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّشْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ

کہ میرا پروردگار جسے چاہتا ہے جو دوزی کشادہ کر دیتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے مگر

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ

بہت سے لوگ نہیں جانتے اور (یاد رکھو) تمہارے مال اور تمہاری اولاد کی یہ

بِالَّتِي تَقْرِبُكُمْ عِنْدَ نَارِ لَفَى إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ

ہستی نہیں کہ تم کو ہماری بلوکاہ میں مقرب بنادیں مگر ان جس نے ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے)

صَالِحًا زَقَا وَلَئِنَّكُمْ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعِيفِ يَمَاعِلُ وَأَهُمْ

کام کرنے والے لوگوں کے لئے تو ان کی کارگزاروں کی دو سہی جزا ہے اور وہ لوگ

فِي الْعُشْرَةِ آمِنُونَ ﴿۳۹﴾ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ

دوہڑتے (بھڑکے) ہیں ایمان سے رہیں گے اور جو لوگ ہماری آیتوں (کی توطی) میں

ع ۱۰

فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿۳۸﴾

تفہیم: ان کے لئے آیتوں میں عجیب و غریب دلائل ہیں۔ وہ لوگ (جہنم کے) عذاب میں محضروں کے لئے ہیں گئے ،

قُلْ إِنْ رَّبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

(اے رسول) تم کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے وہی روزی کر دیتا ہے ، اور

وَيَقْدِرُ لَهُ طَوْماً أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ خِلْفُهُ وَ

(جیسے یہ چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور جو کچھ بھی تم لوگ (کی راہ میں) خرچ کرتے ہو وہ اس کا عوض ہو گا اور

هُوَ خَيْرُ الرِّزْقَيْنِ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ

وہ تو سب بے پروا بن گئے ہیں! (اور وہ دن یاد کرو) جن دن میں لوگوں کو اکٹھا کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا

لِلْمَلَائِكَةِ أَهْوَأَ لَكُمْ أَنْ تُعْبُدُونَا ﴿۴۰﴾ قَالُوا

کو کیا یہ لوگ تمہاری پرستش کرتے تھے ، فرشتے عرض کریں گے (بارگاہی) تو (ہر عیب سے) پاک و

مُسْلِحُنَا أَنْتَ وَلَيْسَ مِنْ دُونِهِمْ بَلْ كَانُوا

پاکیزہ تھے تو ہی ہمارا مالک ہے نہ یہ لوگ (ہماری نہیں) بلکہ جنات

يَعْبُدُونَ الْحُجْنَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنُونَ ﴿۴۱﴾ فَايَوْمَ

(جنات) مجتہد پرست (کی پرستش کرتے تھے) ان میں سے اکثر لوگ ہمیں پہچان سکتے تھے تب (غلامانِ باغ)

لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ

۱۔ بھوت پرست ہیں  
غصہ کوئی چیز نہیں نہ ان کا  
کھیں جو ہے کو محض خیال  
باغیں اور یہ وہ دوسرے اور  
بیجا تو جنات ہیں ، جن میں  
پر انسان کو پہلے سے چنان  
چیزوں کا خیال رہتا ہے وہی  
پرستے کرتے تو ان پرستش  
نیک کو پیدا کر رہی ہے اور پھر  
اُس سے خوف کے ارے جو کچھ  
نہ ہو جائے پھر اسے جنات کا  
وجود البتہ ضروری ہو  
اور ان میں بھی کافر ہیں  
کچھ اچھے کچھ بُرے  
ہی نہ تھے جوتے ہیں اور  
جو کچھ ہیں وہی نہ تھے  
کرتے ، ان لوگوں کو کہتے  
ہیں ، اگر انہی کے  
مردوں کا نام یاد کرو  
بھوت ، پرست ۔ اور  
خود توں کا پرست ہیں  
بھوتی رکھا جائے تو  
الغیر صبح ہو سکتا ہے  
ورنہ یہ خیال کہ ظلم  
ہو کہ بھوت یا چڑیل ہو گئی ،  
بالکل لغو ہے ، کیا اتنا بھول  
نہیں ہوتا کہ ایمانداروں کو تو  
مرنے کے بعد اپنے اعمال کی بدو  
نوعت نہیں مانتی ، اور کفار دانستے  
آئندہ کر دے جاتے ہیں کہ چاہیں  
سکری ، یہ بھلا عقل کی باتیں ہیں  
یا جنوں کی بکواس کی ۔ ۱۲

مُفْتَرًی وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ  
جی کا کرنا ہوا اور جو لوگ کافر ہوئے جب ان کے پاس حق بات آئی تو اس کے بارے میں کہنے لگے  
لَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۶۳﴾ وَمَا آتَيْنَهُمْ مِنْ لَدُنْ  
کو یہ تو بس کھلا ہوا جادو ہی اور لے بول) ہم نے ان لوگوں کو وہ (ہستانی) کتابیں عطا کی تھیں جنہیں  
يَدُ رَسُولِنَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ﴿۶۴﴾  
پہ لوگ کہتے اور دوسرے پہلے ان لوگوں کے پاس کوئی ڈرانے والا (نبی) بھیجا (اس پر بھی انہوں نے نڈر نہ کی)  
وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَّغُوا عِشْرَةَ مِائَةٍ  
اور جو لوگ ان سے پہلے کئے تھے انہیں بھی یہ نذیر کو جھٹلاتے تھے ان کو کہہ دیا تھا یہ لوگ (ابھی) ان کے پوچھنے کو  
أَتَيْنَهُمْ فَكَذَّبُوا أَرْسِلْ لَنَا سُلَيْمٌ فَأَكْفِكَ كَانْ نَكِيرٌ ﴿۶۵﴾  
(ابھی) انہیں بلایا تو ان لوگوں سے پہلے کہہ دیا تھا تو (تم نے دیکھا کہ) میرا مذاہل (ان پر) کیا رحمت (ہوا)  
قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۖ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مِثْلَ  
(لے بول) تم کہہ دو کہ تم سے نصیحت کی بس ایک بات کہتا ہوں (وہ) یہ ہے کہ تم لوگ محض خدا کے واسطے  
وَفَرَادَى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ ط  
ایک ایک اور دو دو اٹھ گھڑے ہزار گھڑے اور وہ لوگ کہہ رہے تھے کہ تم لوگ کوئی طرح کا جنون نہیں ہے وہ  
لَا هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿۶۶﴾  
نہیں (نہیں) ایک سخت عذاب (قیامت) کے سامنے (آئے) سے ڈرانے والا ہے  
قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ط إِنِ اجْتَبَىٰ  
(لے بول) تم (ابھی) کہہ دو کہ (مبلغ رسالت کی) میں نے تم سے کیا ہمت (ابھی) پرتوہ نہیں (کہ مبارک) جو میری ہمت ہے میں  
عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۶۷﴾ قُلْ إِن  
خدا پر ہے اور وہ ہی (مقامی اعمال نبال) جزیرہ خیر خوب انفس کے (لے بول) تم (ان سے) کہہ دو کہ میرا  
رَبِّي يَقْتَذِرُ بِالْحَقِّ ۖ عَلَٰمُ الْغُيُوبِ ﴿۶۸﴾ قُلْ جَاءَ  
میرا غیب دان بدو دگر (میرے دل میں) دین حق کو براہِ پرستے اتارنا ہے (اب ان سے) کہہ دو  
الْحَقُّ وَمَا يُبْدِيُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ﴿۶۹﴾ قُلْ إِن  
دین حق (ابھی) اور (ناتجربہ) بل (میل) دے شرع شرع سے کہ پیدا کرنا ہی نہ (میں نے) بدو اور از نو کرنا

۱۵ اگلوں کی عرس  
جزا پر اس کی ہمتی عین ادب  
نہیں، اپنی بھی نہیں ہمتی ان کے  
قد میں گز اور بعض کے اور بھی  
زیادہ ہوتے تھے اور اب دو گز  
بھی نہیں ہوتے، ہم اپنے کچھ  
میں شاکر تھے کہ کسی زمانہ  
میں سوا ہستی لوگ پیدا ہونگے  
اب جو عرس تو معلوم ہوا کہ وہ  
لوگ بھی گز ہوتے تھے تو اگلوں کو  
ایک باشت کے برابر بھی

۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۱ ہرگز روز بھی طلب نہ کیا  
۱۲ میں نے نہ کچھ نہ تو تیرے پیہم  
۱۳ کوئی سنی نہیں  
۱۴ دنگل کے ہیں گھر گھر خدا کی  
۱۵ نامی کا بیجی مذاب ہی ہے  
۱۶ اس وجہ سے کل سنی کا ترنہ  
۱۷ کیا گیا ۱۲

۱۸ اسکو تفسیر ملا  
۱۹ رضا علیہ السلام سے روایت  
۲۰ ہے کہ کعبہ کو ہوا تو حضرت بلال  
۲۱ خانہ تعمیر میں داخل ہوئے اور  
۲۲ اس کے گرد تین سو ساٹھ بیت  
۲۳ رکھے ہوئے تھے ان کو کوئی  
۲۴ سے گرانے اور فرائض تھے۔  
۲۵ جاء الحق و زهق  
۲۶ الباطل ان الباطل  
۲۷ کان زهوقا وما بين  
۲۸ الباطل وما يعيد  
۲۹ مطلب یہ ہے کہ ہمیں اس  
۳۰ وقت کو کثرت و کرم ہمارا آئندہ  
۳۱ ہوگا ۱۲  
۳۲

پیشہ

صَلَّاتٌ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَى نَفْسِي ۖ فَلَانِ اهْتَدَیْتُ  
 (لے رسول) تم (پہلی) گنہگار میں گمراہ ہو گیا ہو تو اپنی جان پر میری گڑبگڑ کا مال (جو اور اگر میری ذمہ داری نہ ہو تو  
 قیما یُوحِیَ اِلَیَّ رَبِّیْ ۙ اِنَّهُ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ ۝ وَلَوْ  
 اُس کی کہ غیبات سے جو میل و رُزگار میری جان پہنچا ہے، بیشک وہ سننے والا اور بہت قریب ہے، اور  
 تَرَى اِذْ فِرْعَوْنُ اَفْلَا قُوْتَ وَاِخَذَ وَاِمْمَکَانَ  
 (لے رسول) کا شیخ تم کو دیکھتے (و سوت تیرے گئے) جب تک (اور یحییٰ بن زکریا) کہہ رہے تھے کہ تم میری جگہ کا نام لگاؤ اور  
 قَرِیْبٌ ۝ وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ ۚ وَآتٰی لَهُمُ الشَّوْشُ  
 اُس کی ہر گز کانٹا (اور) کٹا کر اپنے چائیکے اور (دھڑکتے ہوئے) ٹھیکے کے ادا میں سونے پائیاں لئے اور تین دوڑ مارا کر کے  
 مِنْ مَّكَانٍ بَعِیْدٍ ۝ وَقَدْ كَفَرُوا بِمِنْ قَبْلُ ۚ  
 (ایمان پر) اُنکا دوسرے جگہ کھل کر گئے اور ان کے ایک گاہ سے پہلے یہاں (جب ان کا دوسرے تھا) انکار کر چکے، اور  
 وَیَقْتِزِ فَوْنٌ بِالْغِیْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِیْدٍ ۝ وَحِیْلُ  
 (دنیا میں تمام عرب نے پتے چھلے (اُنکے کے) تیری بڑی دور سے چلنے سے پہلے اور اپ تو اُن کے اور  
 بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ  
 ان کی تشاہدوں کے دشمن (کی طرح) پڑھ ڈالنا یا گناہ جس طرح اپنے لئے ان کے ہر گز کو دیکھتا تھا (یہی بتاؤ)  
 مِنْ قَبْلُ ۙ اِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِیْبٍ ۝  
 کیا جا چکا، اس میں شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے بے چین کرنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے  
 سَوَ الْفَاطِرِ ۙ زَكَّیْكَ تَمَّیْ ۙ وَهِيَ خَمْسٌ رَّجْعًا ۙ اَبِیْ حَقٍّ  
 سورۃ فاطر (پیدا کر ڈھالا) کہ میں نازل ہوا اور میں پتہ لیتا ہوں (۴۵) آیتیں ہیں!  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 خدا کے نام سے (م شروع کرتا ہوں) جو بڑا رحیم و نہایت رحم والا ہے!  
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ  
 ہر طرح کی تعریف خدا ہی کے لیے (مکھنوں) ہے جو ساری آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا (فرشتوں کو) (اپنا)  
 الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولٰٓئِیْ اٰجِنَعَهُ مِثْنٰی وَثَلَّتْ  
 قاصد بنانے والا ہے جن کے دو اور تین تین اور چار چار

۱۔ بعض مفسرین نے اس  
 آیت کو رحمت کے بارے میں سمجھا ہے  
 کیونکہ امام آخر الزماں نمودار  
 فرمائیں گے اور خلیفہ بن الیمان  
 نے جو روایت حضرت رسول سے  
 بیان کی ہے وہ بھی اسی کی موید  
 ہے۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲  
 ۲۔ یہی جب ان کو  
 ایمان حاصل کرنے کا اچھا  
 موقع تھا اس وقت تو  
 اس سے منہ پھیرے  
 سب، اب ایمان کیا  
 دھرا ہے جس کو کچھ  
 لے میں گئے۔ ۱۲  
 ۳۔ اس سورہ میں خدا  
 کی حمد، فرشتوں کا چار  
 ہونا، خدا کی قدرت  
 حضرت رسول کی کائنات، کھانا  
 مومنین کی عدم مسافات، ساری  
 عورت کا خدا ہی کے لیے ہونا  
 اچھی باتوں کا خدا تک پہنچنا،  
 انسان کی خلقت، ایمان و  
 کفر کی تبصیر ہر  
 نقص کو خدا کی  
 احتیاج، کوئی  
 کسی کو بھی نہیں  
 اٹھا سکتا، ہر امت کے لیے  
 پیغمبر کا ضرور ہونا، خدا سے  
 علما رہی جوتے ہیں، قرآن کے  
 ولادت، امت کی تین قسمیں  
 مشکوک پر اب کی حالت،  
 قیامت کا ذکر،  
 وغیرہ  
 ذکر  
 ۱۲

قرآن کے متعدد پیرائے بھی

وَرُبَّهٖ ط يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی

ہر چہز پر قادر و توانا ہے لوگوں کے واسطے جب (اچھی) رحمت (کے دروازے) کھول دے تو کوئی اسے

کُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱ مَا يَفْتَحُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ

رحمت و فلاح مُمسک لہاج و مَا يُمْسِكُ فَلَا مُمْسِكَ ۚ

روک نہیں سکتا اور بس چیز کو روک لے اُس کے بعد اُسے کوئی جاری

لَهُ مِنْ بَعْدِہٖ ط وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۲ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

نہیں کر سکتا اور وہی (ہر چیز پر) غالب (اور توانا و بنیا) حکیم ہے لوگو

اٰذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ خَالِقِ

خدا کے احسان کہ جو اُس نے تم پر کئے ہیں یاد کرو، کیا خدا کے سوا کوئی اور

غَيْرُ اللّٰهِ يَزِرُّكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لٰكِلَآلَہٗ

خالق ہے جو آسمان اور زمین سے تمہاری روزی پہونچاتا ہے اُس کے سوا کوئی

لَاۤ اَھْوٰز فَاَنۡی تُوَفَّوۡنَ ۝۳ وَاَنۡ یُّكۡذِبُوۡكَ

میں جو قابل پریشانی نہیں پھر تم کہہ بیٹے چمے جا رہے ہو اور (بول) اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلا میں تو

فَقَدْ كَذَّبْتَ ۚ بَشِّرْ مُسَلِّمٌ قَبْلَكَ ط وَاِلٰی اللّٰهِ

(کہہ نہیں) تم سے پہلے ہمیشہ پیغمبر (لوگوں کے ہاتھوں) جھٹلا چکے ہیں اور (آخر) کل امور کی رجوع

تَرْجِعُہٗ اِلَیۡمُورِ ۝۴ یٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ

تو خدا ہی کی طرف ہے، تو تم خدا کا (قیامت کا) وعدہ یعنی

حَقٌّ ۚ فَلَا تَغُرَّکُمُ الْحَیۡوۃُ الدُّنْیَا ۚ وَلَا تَغُرَّکُمُ

بالکل سچا ہے تو کہیں (تمہیں دنیا کی (چند روزہ) زندگی فریب میں نہ لاسے (ایمان نہ ہو کہ شیطان)

بِاللّٰهِ الْعَزِزِّ ۚ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ لَکُمۡ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوہٗ

نہیں خدا کے بارے میں دھوکا دے۔ بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے اپنا

عَدُوًّا ۚ اِنۡمَآ یَدْعُوۡا حِزۡبَہٗ لَیۡکُوۡنُوۡا مِنْ اَصۡحٰبِ

دشمن نہ اسے جو اپنے گردہ کو بس اس لیے بلاتا ہے کہ وہ لوگ (سب کے سب)

حضرت مولانا محمد شفیع

سید

ومن یقتل ۲۲

۶۹۴

فاطر ۳۵

لے اسی بنا پر ایک حدیث تفسیر میں ہے کہ میں نے باغ چوس باغ چنگیں رکھی ہیں اور وہ لوگ ان کو دوسری طرف دھو بیٹھتے ہیں، پھر کھینچ لے۔ میں نے عزت و نام نہاداری میں رکھی ہو اور لوگ اس کو یاد شاہوں کے دروازوں پر دھو بیٹھتے ہیں، بجلا پھر کھینچ کر ابلتے، علم و حکمت کو

میں نے بھوک میں رکھا ہے اور لوگ اس کو سری میں کھاتے کہتے ہیں جو کچھ کھانے کا ہے وہی رحمت و کلام کہیں نے بہشت میں رکھا ہے اور لوگ اٹکی و دینا میں بھرتے کرتے ہیں پھر طرح و باغ آتے، تو بھری کمر میں قنات میں رکھا ہے اور لوگ بکھو دلت میں ملاؤں کرتے ہیں، پھر کھینچ لے، اپنی غنودہ میں نے مخالفت میں بھی ہے اور لوگ اس کو

۱۳

مواہفت نفس میں جاتے ہیں پھر کیونکر ہائے ۱۲-۱۲-۱۲ لے میں خدا کی بارگاہ میں قبل اور پسند ہونے کے قابل ہیں ورنہ خشک و پھر بڑی باتیں سب پہنچتی ہیں، بھوک اس کو بہت قبل سے مل رہی ہے لے یہ تہہ اس میں بنا ہوا کہ "برندہ" کا فعل خدا ہو اور ضمیر مفعول اعلیٰ صلا کی دین راجع ہو اور ابن عباس نے اس کی تفسیر یوں بیان کی ہے کہ نقطہ بائیں خدا کی بارگاہ میں پسند نہیں ہوتا، بلکہ جب تک اخص کے مطابق اپنے کام نہ کرے وہ بائیں بھی کام کی نہیں، اور جب تودہ بائیں بھی کر رہتا ہے، اس میں شک ہے، اس میں میں ضمیر فاعل علی صلا کی طرف راجع ہوئی اور ضمیر مفعول کو کہی دلت، اور بعض نے اس کا تفسیر یہ ہے کہ توجہ یوں ہوگا "ابھی بھی بائیں اپنے کام کو بند کر رہی ہیں" یعنی تھار کے حال میں ہے، مفعول نہیں ہوں گے، اب اچھی بات سے بعض نے "لا اکر الاشر" اچھا مراد ہے بعض نے ہر ذکر خدا، نماز، تکبیر، تسبیح و تہلیل، و ان کا پڑھنا،

۱۲-۱۲-۱۲

السَّعِيرِ ط الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے کام کیے ان کے لیے (گناہوں کی) مغفرت اور نہایت اچھا و آجڑہ کبیرہ ۶ اَمِنْ رَبِّينَ لَهُ سُوءُ عَذَابٍ قَرِيبٌ ۖ

بدلہ (بہشت) ہے تو بھلا وہ شخص جسے اسکا پروردگار (بٹھاتا، غواہ) اچھا کر دکھایا گیا ہے اور وہ اُسے اچھا حَسَنًا ط فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ۖ

بھینچے گا جو کسی مومن بنے گا کہ بارہو کتا، جو ہرگز نہیں (توفیق ہی بات) یہ کہ جو کجا جسے چاہتا ہے اس کی راہ میں چھوڑ دیتا ہے اچھا جو راہ راست پر آئے کی (توفیق) دیتا ہے تو (لوگ کہیں) ان (جو نہیں) پر انیس کر کے تھار دامن نہ نکل جائے

إِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ بِمَا يَصْنَعُونَ ۖ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُزِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَى بَلَدٍ

ہر اوں کو بھیجتا ہے تو ہر ایں بادلوں کو اُڑھائے اُڑھائے پھرتی ہیں، پھر ہم اس بادل کو مردہ (افادہ) مَيِّتٍ فَاحْيَيْنَاهُ إِلَىٰ أَرْضٍ بَعْدَ مَوْتِهَا ط كَذَٰلِكَ

الْشُّورُ ۖ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ قِيَامَت میں اچھی اٹھنا ہوگا، جو شخص عزت کا خواہاں ہو تو (خدا سے ملنے کیونکہ) ماری عزت تو خدا ہی جَمِيعًا ط إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكُلُّ الطَّيِّبِ وَالْعَمَلُ

کی ہے لے اس کی بارگاہ تک اچھی بائیں (بلند ہو کر) پہنچتی ہے ہیں اور اچھے کام کو وہ خود بلند الصَّالِحِينَ يَرْفَعُهُ ط وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ

فرماتا ہے، لے اور جو لوگ (تھارے) خلاف، بڑی بڑی تدبیریں کرتے رہتے ہیں ان کے لیے قیامت لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ط وَمَكْرُومٌ وَلَٰئِكَ هُوَ يُبْوَءُ ۖ

میں سخت عذاب ہے اور (آخر) ان لوگوں کی تدبیر لیا میٹ ہو جائے گی

عاد، ہتھوار وغیرہ سب کو مراد لیا ہے، بعض نے تسبیحات اربعہ "سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الہ الا اللہ و لا شریک للہ" مراد لیا ہے

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِّنْ نُفُفَةٍ ثُمَّ

اور خدا ہی نے تم لوگوں کو (پہلے پھل) مٹی سے پیدا کیا، پھر نففہ سے پھر تم کو جوڑا

جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰی وَلَا تَضَعُ

(نروادہ) بنایا اور بغیرا کے علم (اور اجازت کے نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنیت

اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَلَا يُنْقَصُ

ہے اور نہ کسی شخص کی عمریں زیادتی ہوتی ہے اور نہ کسی کی عمر سے کمی کی

مِنْ عُمُرٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۚ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

مافی ہے مگر وہ کتاب (الوح محفوظ) میں (ضرور) ہے، اے کتاب یہ بات خدا بہت ہی

یَسِيْرٌ ۝۱۱ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ هٰذَا عَذْبٌ

آسان ہر ایک قدر بخیر، و عذیر لہ (ادرجہ و ملجائے) یکساں نہیں ہو جاتے یہ (ایک تو) میٹھا خوش ذائقہ

فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهٰذَا مِلْحٌ اَجَابٌ ۚ وَمِنْ

اکم اس کا پیسا سوات ہے اور یہ (دوسرا) کھارے کا دھار ہے اور (اس اختلاف پر بھی)

كُلِّ تَاْكُلُوْنَ لِّحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوْنَ حَبِيَّةً

تم لوگ دونوں (پھل) کا تر تازہ گوشت (ریحان) کھاتے ہو اور (اپنے لیے) زریقات (موتی و غمرا) نکالتے ہو

تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرٰى الْفُلَاكَ فِيْهِ مَوَاحِدَ تَبْتَغُوْا

جھیں ہم پہننے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں رہائی کو (بھاڑتی چلی جاتی ہیں تاکہ اس کے

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲ يُّوْلِجُ اللَّيْلُ

نفسل (دگر تجارت) کی تلاش کرو اور تاکہ تم لوگ شکر کرو وہی رات کو (برجھا کے)

فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارُ فِي الْيَلِّ ۚ وَسَخَّرَ الشَّمْسُ

دن میں ازل کرتا جو زوفا تر جم جاتی ہے (اور وہی دن کو (برجھا کے) رات میں ازل کرتا جو (زود بر جہ جاتا ہے اور اسی نے

وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ذٰلِكُمْ اللّٰهُ

سورج اور چاند کو اپنا مطیع بنا رکھا ہے کہ ہر ایک اپنے (اپنے) عین وقت پر چلا کر تارے دیکھا

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

نقھابا پر رگوں کا رہے اس کی سلطنت ہو، اور اسے بھڑو کر جن معبودوں کو تم پکارتے ہو

منزل

انسان کی خلقت

عجب نہیں بیٹھے کھادی  
سمندر کی مثال سے  
ایمان و کفر کی پیرت  
اشادہ اور پھل  
کے گوشت و غمرا سے  
دنیا کی صنایع جن  
سے کفار و مومنین  
کیاں منتفع ہوتے

ہی ۱۲-۱۱

خدا کی قدرت



مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ۝ اِنْ تَدْعُوهُمْ

وہ مجھ پر اسے کی غلطی کی غلطی کے برابر بھی تو اختیار نہیں رکھتے ، اگر تم ان کو پکار دو تو وہ

لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ ۖ وَكُوْهُمْ مَا اسْتَجَابُوا

تمہاری پکار کو سنتے نہیں اور اگر (بغرض حال) کہیں بھی تو تمہاری دعائیں نہیں قبول کر

لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۚ

کہتے ، اور قیامت کے دن تمہارے شرک سے انکار کر بیٹھیں گے

وَلَا يَنْبِئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمْ

اور نہ تمہارا رسلہ (نفس) کی طرح کوئی (دوسرا) ان کی پوری حالت تمہیں بتا نہیں سکتا تو گو تم کہے سب

الْفُقَرَاءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝

خدا کے (ہر وقت) محتاج ہو اور (صرف) خدا ہی (سب سے) بے پروا سزاوار حمد (و ثنا) ہے

اِنْ يَّسْأَلْكُمْ عَنْ فِئْتٍ خَالِيَةٍ ۖ وَاَوْ اَمْرًا

اگر وہ چاہے تو تم کوگوں کو (عدم کے پردہ میں) لے جائے اور ایک نئی خلعت لا بسے اور یہ

ذٰلِكَ عَمَلُ اللّٰهِ يَعْزِيزُ ۝ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ

وہ خدا کی اسلئے دشوار نہیں اور یاد ہو کہ کوئی شخص کسی دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا

اٰخَرٰى ۖ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلَىٰ حِمْلٍ لَا يَحْمِلْ

اور اگر کوئی (بے گناہ) بوجھ والا بنا بوجھ (اٹھائے) تو اسے (کوئی) بوجھ والا نہ لے گا اور اگر کوئی

مِنْهُ شَيْءٌ وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۖ اَسْمَا تَنْذِرُ

اٹھائے جائے گا ، اگرچہ (کوئی کچھ) قزاق نہ ہو (کوئی نہ) ہو (لے بول) تم تو بس ان ہی لوگوں کو

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ ۖ وَاَقَامُوا

ڈر سکتے ہو جو بے دیکھے بھائے اپنے پروردگار کا خون رکھتے ہیں اور پابندی سے

الصَّلٰوةَ ۖ وَمَنْ تَزَكٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكٰى لِنَفْسِهٖ ۖ

نماز پڑھتے ہیں اور (یاد رکھو کہ) جو شخص پاک صاف رہتا ہو وہ اپنے ہی فائدہ کے واسطے کرتا رہتا

وَالِى اللّٰهُ الْمَصِيْرُ ۝ وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى

اور (آخر کار) سب کو ہرچیز کے (خدا ہی) کی طرف جانا ہے اور اندھا (کافر) اور آنکھوں والا (مومن کسی طرح)

تَبٰرَكَ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْحَیۃَ مِنَ الْمَوْتِ ۚ

یَبْدِئُ الْحَیۃَ مِثْلَ خَبِیْرٍ

یَخْلُقُ الْحَیۃَ مِثْلَ خَبِیْرٍ

یَخْلُقُ الْحَیۃَ مِثْلَ خَبِیْرٍ

یَخْلُقُ الْحَیۃَ مِثْلَ خَبِیْرٍ

بغض خدا کا محتاج ہے

کئی دن کے بوجھ اٹھائے گا

وَالْبَصِيرُ ۝ وَلَا الظُّلُمُتْ وَلَا النُّورُ ۝ وَلَا  
برابر نہیں ہو سکتے اور نہ اندھیرا (کفر) اور اُجھالا (ایمان برابر ہیں) ، اور نہ  
الظُّلُ وَلَا الْحُرُورُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ  
ہجڑوں (بہشت) اور دھوپ (دوزخ برابر ہیں) اور نہ زندے (مؤمنین) اور نہ مرنے والے (کافر) برابر  
وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ وَمَا  
ہو سکتے اور خدا جے چاہتا ہے اچھی طرح سن دیتا ہے اور (مل رسول) جو (کفار مردوں کی طرح)  
أَنْتَ مُسْمِعٌ مَّن فِي الْقُبُورِ ۝ إِنَّ أَنْتَ لَا  
قبروں میں ہیں انہیں تم اپنی (باتیں) نہیں سمجھا سکتے ہو تم تو بس (ایک خدا سے) ڈرنا چاہو  
تَذِيرٌ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا  
جو تم ہی نے تم کو یقیناً قرآن کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (پیغمبر) بنا کر بھیجا ،  
وَلَا مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ۝ وَإِنْ  
اور کوئی امت (دُنیاویں) ایسی نہیں گزری کہ اُس کے پاس (ہمارا) ڈرانے والا (پیغمبر) نہ آیا ہو اور اگر  
يُكْذِبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ  
یہ لوگ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو کچھ پرہیزگار نہ کر دیکھو ان کے اگلوں نے بھی (اپنے اپنے پیغمبروں کو) جھٹلایا ہے  
جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَ  
(حالانکہ) ان کے پاس ان کے پیغمبر واضح و روشن معجزات اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر  
بِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا  
آگے تھے ، پھر ہم نے ان لوگوں کو جو کافر ہو بیٹھے ڈالا تو (تم نے دیکھا کہ) میرا  
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ  
عذاب (اُپر) کیسا (سخت) ہوا (ایم) کیا تم نے ہر کچھ غور نہیں کیا کہ یقیناً خدا ہی نے آسمان  
السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَآخَرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا  
سے پانی برسا ، پھر ہم (خدا) نے اُس (کے ذریعہ) سے طرح طرح کی رنگینوں کے پھل پیدا کئے  
وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيَضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ  
اور پہاڑوں میں تلخات (مکھڑے راستے) ہیں جن کے رنگ مختلف ہیں کچھ تو سفید (براق) اور کچھ

ہر قسم کے یہ ایک پیغمبر کے ذریعہ



بِالْخَيْرَاتِ يَا ذِينَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ  
 اختیار سے نیکیوں میں (اور ان سے) گویا بخت لے گئے ہیں یہی (انتخاب و بخت) تو خدا کا بڑا فضل ہے  
 الْكِبِيرُ ﴿۳۲﴾ جَعَلْتَ عَذْرَ بْنَ إِدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ  
 اور اس کا صلہ بہشت کے سدا بہار باغات ہیں جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے اور انہیں وہاں  
 فِيهَا مِنْ آسَاوٍ وَمِنْ ذَهَبٍ وَكُلُوا وَابْتَهِ  
 سونے کے ٹکڑے اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کی (معمولی)  
 لِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
 پوشاک خالص ریشمی ہوگی اور یہ لوگ (خوشی کے لہو میں) کہیں گے خدا کا شکر ہے  
 أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۳۴﴾  
 جس نے ہم سے (ہر قسم کا) رنج و غم لے کر دیا ہے شک چھوڑ دیا اور بڑا بخشنے والا اور شکر کرنے والا  
 وَالَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمَقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ لَا  
 جس نے ہم کو اپنے فضل (دور کم) سے ہمیشگی کے گھر (بہشت) میں آسارا (مہمان کیا) یہاں  
 يَمَسُّنَا فِيهَا نِصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿۳۵﴾  
 ہمیں کوئی تکلیف بھروسے کی بھی تو نہیں اور نہ کوئی کھٹکنا ہی پہنچے گا  
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۖ لَا يُقْضَىٰ  
 اور جو لوگ کافر ہو بیٹھے ان کے لیے جہنم کی آگ ہو ان کی قضا ہی اے گی  
 عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۚ  
 کہ وہ مر جائیں (اور تکلیف سے نجات لے) اور نہ ان سے ان کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی  
 كَذَٰلِكَ نُجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿۳۶﴾ وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ  
 ہم ہر ناز و شراب کی سزا دیں ہی کیا کرتے ہیں اور یہ لوگ دوزخ میں (بہت) چلے یا  
 فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي  
 کہیں گے کہ پروردگار اب ہم کو (یہاں سے) نکال دے تو جو کچھ ہم کرنے لگے اُسے مجبور کر دے کہ  
 كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوْ لَمْ نَعْمَلْ كُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ  
 کام کریں گے (تو خدا کو یہ یاد ہوگا کہ ہم نے کیا کیا) لیکن حق تعالیٰ نے ہم کو کچھ سوچنا بھیجا (منظور)

لہ یہی ہے  
 حضرات کی طرح جو  
 خدا کی کتاب کے عارف  
 اور سابق بالخیرات ہیں  
 ایک دایہ میں ہرگز  
 جب یہ حضرات بہشت  
 میں داخل ہوں گے تو غلام  
 بہشتی کچھ فرشتوں کے  
 ساتھ بہشت قبائل کو  
 پھیں گے اور خدا کی  
 (وہ) اپنے انگوٹھاں  
 تختہ پیش کرنے کو  
 ایک بار سلام ظہم  
 قاضی خواہاں خدا تعالیٰ  
 دوسری بار  
 اذخلوہا بسلام آمین  
 تیسری بار  
 سلام علیکم یا صبرتم  
 چوتھی بار  
 الی جز یہاں ایم یا  
 صبروا الیہم علی العزیزون  
 اور پانچویں بار  
 اولکالذین ہمراہ  
 ہیں ہم کھڑے ہو کر اور  
 جب یہ حضرات بہشت  
 میں داخل ہوجائیں گے  
 اور اپنی جگہ پر پہنچیں  
 تو بے ساختہ کہیں گے  
 ”اے کھڑے اللہ کی اذہب  
 غنا و عین“ ۱۲

مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَ كُمُ النَّبِيِّ هُ هُ فَذُو قَوَاتٍ

ہر جن کو یاد آئے کہ وہ (اللہ کے ساتھ) توحید کا حق سمجھ گیا تھا تو اپنے لیے کامیاب ہو گا (۱۱) جھگڑا کرے گا

لِلظَّالِمِينَ مَنْ نَصِيحُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ غَيْبٍ

سرسن لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ہے شک خدا سارے آسمان و زمین کی ہر شے سے باخبر ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۱۲

دعوت ہے ' وہ یقینی دلوں کے ہر شے سے باخبر ہے

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ خَلْقًا فِي الْأَرْضِ ط

وہ (خدا) ہے جس نے دوسری زمین میں تم لوگوں کو (انگور کا) جالین بنایا ،

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ط وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ

کفر جو شخص کا فر ہو گا تو اُس کے کفر کا دبا ل اسی پر پڑے گا ، اور کافروں

كُفْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ط وَلَا يَزِيدُ

کو ان کا کفر ان کے پروردگار کی بارگاہ میں غصہ کے سوا کچھ بڑھائے گا نہیں اور

الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝۱۳ قُلْ اَرَأَيْتُمْ

کفار کو ان کا کفر کھانے کے سوا کچھ نفع نہ دے گا (۱۳) رسول تم (ان سے) پوچھو تو

شُرَكَاءَ كُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط

کو خدا کے سوا اپنے جن شرکیوں کی تم عبادت کرتے تھے کیا تم نے انہیں (کچھ) دیکھا بھی

اَرُوْنِيْ مَا دَخَلُوْا مِنْ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ

مجھے بھی فرما دیجئے تو کہ انہوں نے زمین (کی چیزوں) سے کون سی چیز پیدا کی یا آسمانوں میں

شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ اَمْ اٰتٰیْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ

کو ان کا آدھا سا بھائی یا ہم نے خود انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اسکی

عَلٰی بَيِّنٰتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ

دلیل رکھتے ہیں (یہ سب تو کچھ ہیں) بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے سے (دھوکے اور)

بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ۝۱۴ اِنَّ اللّٰهَ يَمْسِكُ

فریب ہی کا سہ وعدہ کرتے ہیں بے شک خدا ہی سارے آسمان اور زمین

۴  
ع  
۱۱  
۱۶

۴  
وعدوں کا وہ آیتیں  
مادی جو شکرین باہم  
ایک دوسرے کو کلمات  
شقاوت و غریب اور  
و نہاد کی کامیابیوں  
کی تمنا میں دل لاشہ  
تھے ، مالا محراب  
دھوکے کی ٹیڈا میں  
کوئی نہ جن تروں کو  
پروردگار کا شریک  
کھتے تھے وہ خود اپنا  
آپ فضا کرتے نہ  
تھے ، وہ سوچ کر کیا  
دیتے ۱۶

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَرُودَا ۖ وَلَكِنْ

اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے روکے ہوئے ہے اور اگر (فرض کر دو کہ) یہ

وَالثَّلَاثُ أَمْسَكُنْهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي إِنَّهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ

اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو پھر اس کے سوا انھیں کوئی روک نہیں سکتا بیشک وہ

كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٣١﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ

بڑا بردبار (اور) بڑا بخشنے والا ہے اور یہ لوگ تو خدا کی بڑی بڑی سخت نصیب

أَيُّمَانِهِمُ لَنَا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لِيَكُونُوا هُدًى

کھا (کر گمہ) تے مٹھے کو بیاک اگر کئے پاس کوئی ڈانیا والا (بیغیر) آئے گا تودہ ضرور ہر ایک بہت

مِنْ أَحَدِي الْأُمَمِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مِمَّا

رَأَاهُمْ إِلَّا نَفُورًا ﴿٢٧﴾ سَتَكثَرًا فِي الْأَرْضِ

زمین میں سرکشی اور بُری بُری تدبیریں کرنے کی وجہ سے (انہیں کئے آئے ہے) اُن کی

وَمَكَرَ السَّيِّئُ ۖ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا

لفظ کو صرف یہی اوستی ہے اور برائی بے برائی کو برائی ہی سمجھ کر کے والے ہے۔

بَاہِلَہٗ فَمَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلٰیْنَ

پہر پڑتی ہے تو (ہنس نہ ہو) یہ لوگ بس اگلے ہی لوگوں کے برتاؤ کے منتظر ہیں،

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَنْ تَجِدَ

۴ (بہتر) تم خدا کے دستور میں کبھی تبدیلی نہ پاؤ گے اور خدا کی عادت میں ہرگز

اَو لَمْ يَسِيرُوا فِي الْاَرْضِ

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ

کہ جو لوگ ان کے پہلے تھے اور ان سے زود وقت میں بھی کہیں بڑھ چکے۔

قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً، وَمَا كَانَ

۷۷ کے چرائے (نارواں لایجے) میں (خراب) انجام ہوا اور

عرب کے مشرکوں  
کے پاس کوئی نبی تو  
آیا نہ تھا مگر جب  
انہی مشرکوں کے اہل  
سننے تو جو سن میں گئے  
و اگر چاہے اس کوئی  
خدا کا پیغمبر آیا تو ہم  
اسکی حکم نہاد  
فرمانداری کرتے مگر  
جب نبیوں نے آج  
اور عجب کے پیغمبر  
حضرت رسول آئے  
تو ان ہی کو کوئی  
کرتے نہ تھے بلکہ  
کرتے تھے کہ عمل اللہ  
کی ایجاد کیا کوئی  
دقیقہ آٹھ نہ رکھا

میں نے کہا

اللَّهُ لِيُجْزَاهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي  
 خدایا (کیا گویا) نہیں ہے کہ اُسے کوئی چیز عاجز کرے (نہ آسمان میں اور نہ  
 الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا) وَلَوْ لَوَّخِذُ  
 زمین میں۔ بے شک وہ بڑا خبردار (اور) بڑی (قابو) قدرت والا ہے اور اگر (کہیں) خدا  
 اللَّهُ النَّاسُ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهِمَا  
 لوگوں کی کرتوتوں کی گرفت کرتا تو (جیسی ان کی کرتی ہے) (وہ) زمین پر کسی جانور کو  
 مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُوحِذُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى  
 بانی نہ چھوڑتا مگر وہ تو ایک مقرر کیا رنگ لوگوں کو حملت دیتا ہے (کہ جو کرنا چاہو کر لو)  
 فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا  
 پھر جب (اگلا) (وہ) وقت آجائے گا تو (خدا) اپنے بندوں (کی حال) کو دیکھ رہا ہو (جو میاں کرنا دیا ہے یا نہ)۔  
 سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ  
 سورہ یسین ۱۷ واذا قيل لهم لا ائبدوا سجدوا سجدوا کہ میں  
 فَإِنِّي أَنزَلْنَاهُ فِي الْقُرْآنِ وَإِنِّي ذُنُوبًا كَثِيرًا تَتَابَعْتُهَا  
 نازل ہوا اور اس کی تراوی (۸۲) آیتیں ہیں !  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 خدا کے نام سے (شرع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّكَ لَمِنَ  
 یسین ۱۷ (اس) بڑا رحمت قرآن کی قسم (یہ رسول) تم بلا شک یقینی پیغمبروں  
 الْمُرْسَلِينَ ۚ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ  
 میں سے ہو (اور دین کے باطل) سیدھے راستہ پر (ثابت قدم) ہو ! جو  
 تَنْزِيلِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۚ لِتُنذِرَ قَوْمًا  
 اپنے مہربان (اور) غالب (خدا) کا نازل ہی ہوا (ہی) تاکہ تم ان لوگوں کو (غدا) (غدا سے) ڈھکراؤ  
 مَا أَنْذَرَكُمْ أَبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۚ لَقَدْ خَلَقَ  
 جن کے باپ دادا (تمہے پہلے کسی پیغمبر سے) ڈر رہے تھے (وہ) (میں سے باطل) پیغمبر ہیں اسی اکثر یہ

۱۷  
 اس سورہ میں حضرت  
 کی رسالت، کفار کی  
 تشبیہ، جہنم کی عذوبت  
 مع، اہل الطہارہ کا  
 قصہ عجیب بخار  
 مومن اہل نبین  
 کا تذکرہ، بنوں  
 کی پندرا کھانہ  
 خدا کی قدرت  
 نیابت اچھا  
 و جواب کی بہت  
 کی کیفیت، کفار کی  
 مذمت، حضرت کی  
 معجزات، قیامت کی  
 و غیرہ ذکر ہے ۱۷  
 ۵۲  
 حضرت رسول کے  
 رسا، میں سے چند  
 نام خدا نے قرآن میں  
 بھی ذکر فرمائے ہیں  
 محمد، احمد، علی و غیرہ  
 پہلے، ان، یسین کہ  
 اہل ایمان ان کے  
 اور اس اہل ایمان  
 تھی کہ نہایت اہل  
 یسین وہ گویا ۱۷

منزل

ایک ہی زادشاه کی سواری جاری ہوئی کہ ان حضرت شیخ عسکریؒ کو آواز دینے کی حکم دیا کہ سلام بردار اور اس نے ان کو کھڑکھڑایا کہ وہ کہہ کر باہر چلا گیا  
حضرت شیخ نعمان کو جن کی شکل جلدوں سے سرسراہٹ تھی حکیم کو آواز دیا کہ جب پہنچے تو شہر کے دروازے پر پہنچے۔  
حضرت شیخ نعمان نے کہا کہ میں اس دروازے پر پہنچا ہوں۔

جبر حضرت عیسیٰ کو معلوم ہوئی تو  
 میں اس واسطے آیا ہوں کہ یاد فرما  
 کرتے ہوئے میں جانے کی ہمارے

(بقیہ صفحہ آئندہ پر)



میں کے بعد یہ برابر بادشاہ کے پاس آجاتے تھے۔ بادشاہ کو اس سے ایک خاص غصہ ہو گیا اور کچھ اور میں مشورہ کرنے لگے تو ایک شخص مونہ پر کرتے تھے کہ ان بہت خادماں وہ کبھی آدمی کوں ہیں، بادشاہ نے کہا وہ دونوں ایک نئے دیوانہ کا بیٹا ہیں، اس وجہ سے میں نے انہیں مقید کر دیا ہے کہ ان کو کھانا نہ پوچھنا چاہیے، خود کہتے ہیں کہ میں وہ جانتا ہوں، اور بادشاہ کے سامنے حالات روایت کر کے پہلے ایک شخص کو لگا دیکھے انھوں نے نشان بھی نہ دئے حضرت شمعون کی فرمائش سے ان دونوں نے دعا کی تو شمعون کو لیا چھوڑ دیا، شمعون کے کہنے پر انھیں ہر گز نہیں، تب حضرت شمعون نے پوچھا کہ تم اس خدا میں اور کیا قدرت ہے، وہ بولے کہ وہ کہہ کر سنا کر شمعون نے کہا کہ بادشاہ کے کہنے کے جسے میں سمجھتا ہوں، وہ زندہ رکھتے ہیں، انھوں نے کہا ہاں، غرض وہ دونوں اس کی قبر پہنچے، اللہ تعالیٰ نے زندہ ہو گیا اور اس نے خود سے بیان کیا کہ ان فلاں مسدود کے دھوکوں کی دعا سے میں زندہ ہوا ہوں، پھر اس نے ان دونوں کو پہچان لیا، اس وقت وہ دونوں بہت معزز ہوئے، بادشاہ دیکھ جاتے تھے اور بددعا دیتے، بادشاہ بھی ایمان نہ کیا، اگر اور لوگوں نے ان کی ہم آیت پر عمل نہ کیا اور اپنے کلمہ کو اتار دیا، یہ وہاں تک کہ تھوڑے دنوں کے بعد دونوں نے ان حضرات کو سامنے شرف کیا تو جیسا کہ ان کے بارے میں ان کی اور بعض اس سفارش پر لوگوں نے اس بیجا کوشش کو مذکورہ جگہ پر بھی جنت ہوا، ۱۲، ۱۱، ۱۲

لَاذْأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا  
اس طرح کہ جب ہم نے ان کے پاس دو (یعنی یوحنا و یونس) بھیجے تو ان لوگوں نے دونوں کو جھٹلایا،  
فَعَزَّزْنَا بِتِلْكَ الْآيَاتِ فَقَالُوا لَا آتَاكُم مَّرْسَلُونَ ﴿۳۱﴾  
تمہارے ان کلموں پر (یعنی شمعون) سے (ایسی قوی) تھی کہ ان تینوں کو ہم تمہارے پاس (خدا کے) بھیجے ہوئے (گئے) ہیں  
قَالُوا مَا آتَيْنَاكُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ  
وہ لوگ کہنے لگے کہ تم لوگ بھی تو بس ہمارے جیسے آدمی ہو اور خدا نے کچھ نازل (نازل)  
مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿۳۲﴾ قَالُوا رَبُّنَا  
ہمیں کیا ہے، تم سب کے سب بس ہمارے جیسے ہو تب ان پیغمبروں نے کہا ہمارا پروردگار  
يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا عَلَيْنَا  
جانتا ہے کہ ہم یقیناً اُن کے بھیجے ہوئے (گئے) ہیں اور تم باغی یا نہ باغی ہم پر تو بس سخت کھلا  
إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿۳۴﴾ قَالُوا لَا تَطِيعُ زُنَايَكُمُ  
(حکام خدا کا) پورا پورا دینا، غرض اُن بولے ہم نے تم لوگوں کو بہت عمن قدم پایا (کہ تمہارے ہی فی  
لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجِمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا  
میں مثلاً سمجھتے) تو اگر تم (اپنی باتوں) باز نہ آؤ گے تو ہم لوگ تمہیں زندہ زندہ اور کھینچیں گے ہمارا  
عَذَابُ آيَتِكُمْ ﴿۳۵﴾ قَالُوا طَائِفُكُمْ مَعَكُمْ وَآخَرُكُمْ  
اور وہاں عذاب ہو چکے گا، پیغمبروں نے کہا کہ تمہاری بدگمانی (مخالفی کرنی سے) تمہاری ساتھ ہے، کیا جب  
ذَكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِقُونَ ﴿۳۶﴾ وَجَاءَ  
نصیحت کی گئی ہے (تو تم اسے برعکس کہتے ہو نہیں) بلکہ تم خود (اپنی) حد سے بڑھ گئے ہو اور  
مِنَ أَقْصَا الْمَدْيَنَةِ رَجُلٌ يُسْعَى زَقَاتِ  
(لئے ہیں) شہر کے اسی سرے سے ایک شخص (جس کا نام) دروتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ  
يَقُولُوا تَبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿۳۷﴾ اتَّبِعُوا مَن  
اے میری قوم (ان، پیغمبروں کا کہنا ماف، ایسے لوگوں کا (ضرور)  
لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۳۸﴾  
کہا نا تو جو تم سے (مصلحت رسالت کی) کچھ ضروری نہیں مانگتے اور وہ لوگ ہدایت یافتہ بھی ہیں،

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ

اور مجھے کیا غبطہ ہوا ہے کہ میں نے مجھے پیدا کیا ہے اُس کی عبادت نہ کروں حالانکہ تم سب کے سب اس کی

تُرْجَعُونَ ﴿۲۲﴾ ؕ آتِخِذْ مِنْ دُونِكَ إِلَهَةً إِنْ

اُسی کی عبادت لوٹ کر جائے کیا میں اُسے چھوڑ کر دوسروں کو معبود بنالوں اگر

يُرِيدَنَّ الرَّحْمَنُ بَصَرًا لَا تَعْنِي شَفَاعَتُهُمْ

میرا مجھے کوئی تکلیف پہونچانا چاہے تو نہ اُن کی سفارش ہی میرے مجھ کا کام آئے گی

شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونَ ﴿۲۳﴾ إِنْ لِيَ إِذَا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۲۴﴾

اور نہ یہ لوگ مجھ کو اُس سے بچائیں گے (اگر ایسا کہوں) اور موت میری پہونچ جائے گی

إِنْ لِيَ أَمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ﴿۲۵﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط

میں تو تمہارے پروردگار بجا بیان لاچکا تو میری بات سنو اور اُن کو گراں نہ آئے (اگر ظالم نہ ہوتے خدا کا حکم)

قَالَ لَيْلَتٌ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾ بِمَا عَصَيْتُ رَبِّي سَئِيءٌ

پریشان میں جا رہا ہوں قوم بھی اُس کو تم کا خیال آیا تو کیا میرے پروردگار نے مجھ کو کچھ ایسا ہی کر دیا کہ میں

وَجَعَلَنِي مِنَ الْمَكْرُمِينَ ﴿۲۷﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ

شال کر دیا کہ اس کو میری قوم کہے لوگ، جان لیجئے اور ایمان لائے اور میں نے اُن کے اہل کی توبہ

قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا

و اُنکی تباہی کے لئے نہ تو آسمان سے کوئی لشکر اتارا اور نہ ہم بھی (انہی سی بات کے واسطے لشکر)

كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿۲۸﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

ہمارے واسطے تھے وہ تو صرف ایک چٹکڑ بھی (جو کر دی گئی ہیں) پھر تو وہ فوراً

فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ﴿۲۹﴾ لِيَحْمِلَهُ عَلَى الْعِبَادَةِ

(جو شاخ عمری کی طرح) بجھ کے رہ گئے اُنہوں بندوں کے حال پر کہیں اُن کے

مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۰﴾

ہاں کوئی رسول نہیں آتا مگر ان لوگوں نے اس کے ساتھ مسخر اپن مزدور کیا

الْمُتَرَوِّكُ أَهْلُكُمْ قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ

کیا ان لوگوں نے (اتنا بھی) خرید نہیں کیا کہ ہم نے ان سے پہلے کئی آدمیوں کو ہلاک کر دیا

لے یہ اُن ہی  
جسب چار کا  
نصہ ہے جن کا  
نظام سون کل  
لے میں ہے ان کے  
ایمان کی یہ حالت  
تھی کہ لوگ ان کو  
چمک رہے تھے  
اور یہ نصیحت کرتے  
جانتے تھے حق کو  
شہادت دے گا اور  
داخل جنت ہوتے  
اُن کا مرنا ہوا  
خدا کا فرمانا  
ہوا پہلے اپنے خدا  
کی بارگاہی اس کے  
مہر ایک چٹکڑ  
کی آواز آئی اور  
پہلی گری کر دی  
یعنی کہ سبھی سدا  
دہتا ہو گئی ۱۲

وَقَفَّ عَصَان

أَتَهُمُ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۳۸﴾ وَإِنْ كُلُّ لَمَّا

اور وہ لوگ ان کے پاس ہرگز واپس نہیں آسکتے (ہاں) البتہ سب کے سب اکٹھا ہو کر

جَمِيعَةً لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۳۹﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ

ہماری بارگاہ میں حاضر کیے جائیں گے اور ان کے بچنے کے لیے (میری قدرت کی) ایک نشانی

الْمَيْكَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فِيسُ

مردہ (موتی) زمین ہے کہ ہم نے اُس کو پانی سے زندہ کر دیا اور ہم ہی نے اُس سے دان نکالا

يَا كُفُونَ ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّجِيلٍ

اُس سے بے لوگ کھا کر رہے ہیں اور ہم ہی نے جن میں پھولداروں اور انجوروں

وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿۴۱﴾ لِيَأْكُلُوا

کے باغ لگائے اور ہم ہی نے اُس میں دہانے (کے) چنے ہماری کھانے کے لیے اُکھڑے

مِنْ ثَمَرِهِ ۚ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ؕ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۴۲﴾

پہل کھائیں اور ہم ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا (بلکہ خدا نے) تو کیا وہ لوگ اسے بھی شکر نہیں کرتے

مُسْبَحِينَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا شِئْتَ

وہ (ہر چہ سے) پاک صاف ہے جس نے انھیں سے اُنکے والی چیزوں اور خود ان

الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۳﴾

لوگوں کے اور اُن چیزوں کے جن کی انھیں خبر نہیں سب کے چولے پیدا کیے

وَآيَةٌ لَهُمُ الْبُيُوتُ الَّتِي بَنَيْنَاهُمْ لِيُنْشَرُوا مِنْهَا

اور (میری قدرت کی) ایک نشانی مانتے ہیں سے ہم ان کو کھڑکھڑا لے کر نکالتے ہیں اور ان کے لوگ

مُظْلِمُونَ ﴿۴۴﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ

انچھوڑے میں رہ جاتے ہیں اور ایک نشانی) آفتاب ہے جو اپنے ایک جگہ سے پہل رہا ہے

ذَٰلِكَ يُقَدِّرُ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿۴۵﴾ وَالْقَمَرُ قَدَرًا

یہ (سب سے) قابلِ دانہ کار (خدا) کا (باندھا ہوا) اندازہ ہے اور ہم نے چاند کے لیے

مَتَارِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿۴۶﴾ لَا الشَّمْسُ

میں سے ہرگز واپس نہیں آسکتی (بہار کی) چھوڑ کر (پھر) کبھی کبھی کا سارا چھوڑ دے گا اور ان کے لوگ

تَرْجِعُ عَنْ مَّكَانِهَا ۚ إِنَّ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَنَارَ الْفَلَاحِ

میں سے ہرگز واپس نہیں آسکتی (بہار کی) چھوڑ کر (پھر) کبھی کبھی کا سارا چھوڑ دے گا اور ان کے لوگ

يَسْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا إِلِيلُ سَابِقُ

ہی سے یہ پہن رہا ہے کہ وہ پہتا ہے کہ چائے طلع اور نہ رات ہی ملے دن سے آگے

النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۳۰﴾ وَإِلَٰهَهُمْ

بڑھ سکتی ہے (چاند سورج ستارے) ہر ایک (اپنے اپنے) آسمان (دھار) میں چکر لگا رہے ہیں اور ان کے لیے

أَتَاخَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿۳۱﴾ وَ

(ہمیری قدرت کی) ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے بزرگوں کو (فرج کی) بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا

خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿۳۲﴾ وَإِنْ

اور اس کشتی کے مثل ان لوگوں کے واسطے ہیں وہ چیزیں کشتیوں جہازیں پیدا کر دیں گے یہ لگے خود سوار ہونے والے

نَسْأَلُهُمْ فَلَا يَسْتَجِيبُ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقِذُونَ ﴿۳۳﴾

اگر ہم چاہیں تو ان سب لوگوں کو ڈوبادیں پھر نہ کوئی ان کا فریادرس ہوگا اور نہ وہ لوگ چھٹکارا ہی پاسکے ہیں

لَا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿۳۴﴾ وَإِذَا قِيلَ

اگر ہماری ہر بات سے (اور چونکہ ایک (خاص) وقت تک (ان کو) چین کہ نعمت چلائی ہو رہی ہے اور چل کر نکال دیا

لَهُمْ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

کہا جائے کہ اس (عذاب) سے بچو ہر وقت تمہارے ساتھ ساتھ اچھا سامنے اور پیچھے (وہ) چھوڑ کر

تُحْمُونَ ﴿۳۵﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ

تہمیر لگ کر کیا جاسے (قریب و دُور نہیں کرتے) اور ان کی حالت یہ ہے کہ جب ان کے پروردگار کی نشانیں ہیں

رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۳۶﴾ وَإِذَا

کوئی نشانی ان کے پاس آئی تو یہ لوگ منہ موڑتے بغیر بھی نہیں رہتے اور جب ان (کفار) سے

قِيلَ لَهُمْ اتَّقُوا مَا تَارْتَفِكُمْ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ

کہا جاتا ہے کہ (مال دنیا سے) جو خدا نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ (خدا کی راہ میں بھی) خرچ کر دو (اور)

كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تُطِيعُوا مَنْ تَوَلَّاهُ اللَّهُ

کفار ایمانداروں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو کھلائیں گے (خاص خیال کے موافق) خدا چاہتا تو

أَطَعَهُ قَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۳۷﴾ وَ

اس کو خود کھلاتا تم لوگ میں صریحی گمراہی میں (بڑے ہوسے) ہو اور

خدا کی قدرت

۱۔ کیونکر پاسکتا  
۲۔ ہے اجتناب تو  
۳۔ ایک ہی جیسے ہیں  
۴۔ بارہ برسوں کو  
۵۔ طے کرتا ہے اور  
۶۔ آفتاب سال بھر  
۷۔ میں ۱۲  
۸۔ یعنی یہ بھی نہیں  
۹۔ ہو سکتا کہ لالت  
۱۰۔ کے بعد دن نہ پہنچے  
۱۱۔ رات ہی آجائے  
۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔

کفر کہ خدا و انبیاء خداوندوں کا سوال و جواب

يَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ

سکتے ہیں کہ بھلا اگر تم لوگ اپنے وعدے میں آجے ہو تو آخر یہ قیامت کا وعدہ

صَادِقِينَ ﴿۵۸﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

کب بلور ہوگا (اے رسول) یہ لوگ ایک سخت چٹھاڑ (صور) کے غنر میں

تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿۵۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

جو انہیں (اُس وقت) اے ڈالے گی جب یہ لوگ باہم جھگڑ رہے ہوں گے نہ تو یہ لوگ دیت

تَوْصِيَةٍ وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿۶۰﴾ وَلَنُفِخَ

ہی کرنے والے ہیں اور نہ اپنے بچے والوں ہی کی طرف لوٹ کر جائیں گے اور پھر جب دوبارہ

فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ

صور پھونکا جائے گا تو اسی دم یہ سب لوگ اپنی اپنی قبروں میں داخل ہوں گے (اپنے پروردگار کی بارگاہ)

يَسْأَلُونَ ﴿۶۱﴾ قَالُوا يَوْمَئِذٍ لَّنَا مَنۢ بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۚ

کی طرف بل گئے ہوں اور (جہان پر) کہیں گے اے اللہ تو پہلے رہے تھے، ہر کسی کو خواہ مخواہ سے پکارا

هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿۶۲﴾

(وہاں آئے گا) کہ یہ وہی قیامت کا دن ہے جس کا خدا نے (میں) وعدہ کیا تھا اور پیغمبر بھی سچ کہا تھا

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ

(قیامت تو) بس ایک سخت چٹھاڑ ہوگی پھر ابجا ابلی یہ لوگ سب کے سب ہمارے حضور

لَدَيْنَا مَحْضَرُونَ ﴿۶۳﴾ قَالِ يَوْمَ لَا تَظَلُمُ نَفْسٌ

میں حاضر کیے جائیں گے پھر آج (قیامت کے دن) کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ ہو گا

شَيْئًا وَلَا تُنْجِزُونَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۶۴﴾ إِن

اور تم لوگوں کو تو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم لوگ (دُنیا میں) کیا کرتے تھے

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ﴿۶۵﴾ هُمْ

بہشت کے رہنے والے آج (روز قیامت) ایک نہ ایک مشغول ہیں اور کھاتے ہیں وہ

وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَىٰ لَا رَأْيَ لَكُم مَّا كُنتُمْ

اپنی بیویوں کے ساتھ (مخفی) چھائیں میں نیچے والے عورتوں پر (جن میں سے) نیچے ہوئے ہیں

قیامت کا ذکر

۳  
۱۸  
۲

وَاللَّهُ  
وَاللَّهُ

بہشت کی حالت

۲۳	۷۰۹	تیس ۳۶
لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ ﴿٥٨﴾ سَلَامٌ	ہفت ہیں ان کے لیے (تازہ) میوے (تیار) ہیں اور جو وہ چاہیں ان کے لیے (حاضر) ہے	
قَوْلًا مِّن رَّبِّكَ حَنِيمٍ ﴿٥٩﴾ وَامْتَا زُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا	مہربان پروردگار کی طرف سے سلام کا پیغام آئے گا اور ایک آواز آئے گی کہ اسے گنہگار و گمراہ	
الْمُجْرِمُونَ ﴿٦٠﴾ أَلَمْ نَعْهَدْ إِلَيْكُمْ بِنَبِيِّ أَدَمَ أَنَّ	(ان سے) الگ ہو جاؤ۔ اسے آدم کی اولاد کیا میں نے تمہارے پاس یہ حکم نہیں بھیجا تھا کہ	
لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦١﴾	(خبردار) شیطان کی پرستش نہ کرنا وہ یقینی تمہارا کلمہ دشمن ہے	
وَإِنِ اعْبُدُونِي ۚ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦٢﴾	اور یہ کہ (مجھ کو) صرف میری عبادت کرنا یہی (نجات کی) سیدھی راہ ہے	
وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا	اور (یاد) دہو اس کے، اُس نے تم میں سے بہتوں کو گمراہ کر پھوڑا تو کیا تم (انتہائی)	
تَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٤﴾	تنبیہ کرتے ہیں وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا	
اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٥﴾ الْيَوْمَ	تو اب جو تم کو کفر کرتے تھے اس وجہ سے آج اس میں اچکے سے اچلے جاؤ آج	
نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَنَنصِتُهُمْ	ہم ان کے منہوں پر پتھر لگا دیں گے اور جو کارستانیاں یہ لوگ (دُنیا میں) کر رہے تھے خود	
أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ	ان کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہیں تو	
لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ	ان کی آنکھوں پر چھوڑ دیں تو یہ لوگ راہ کو بڑے چکر لگاتے ٹھونڈتے پھرتے ہیں	
فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ﴿٦٧﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ	مگر کہاں دیکھ پائیں گے اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ ہیں (وہیں) ان کی صورتیں بدل کر کہیں	

وقف غزل

جہنم کی حالت



برہا پانی پکچر ہے

رسول اللہ ﷺ

کفار بتوں کے ٹھکانے

۴۰

وما ی ۲۲

۴۱۰

تلیس ۳۶

مَكَانَهُمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٠﴾  
 (تھرمل بنا) دیں پھر نہ تو ان میں آئے جانے کا قابو رہے اور نہ (وہ) لوٹ سکیں  
 وَمَنْ نَعْبُدُهُ تُنْكِسُهُ فِي الْخَلْقِ ط أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾  
 (اور ہم جس شے کو (بت) (زیادہ عورتیہ ہیں) نے خلقت میں اُن کو الٹ کر بھیج دیا ہے مگر انہیں ہیں تو کیا وہ لوگ سمجھ نہیں  
 وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ط إِنْ هُوَ إِلَّا  
 (اور ہم نے نہ اس کو شعر کی تعلیم دی ہے اور نہ شاعری کی شان کے لائق ہے یہ کتاب) تو اس (بڑی)  
 ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ﴿٦٢﴾ لِيُنْذِرَ مَنِ كَانَ حَيًّا  
 (تسبیح اور صاف صاف قرآن ہے تاکہ جو زندہ (دل ماعقل) ہو اسے (عذاب سے) ڈر اسے  
 وَبِحَقِّ الْقَوْلِ عَلٰی الْكَافِرِينَ ﴿٦٣﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا  
 (اور کیا وہ نہیں دیکھتے کہ) قول ثابت ہو جائے (اور محبت بانی نہ ہے) کیا ان لوگوں کو نہیں یاد ہے کہ  
 خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ آيِدِيُنَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا  
 (کہ ہم نے اُن کے فائدے کے لیے چار پائے اُس چیز سے پیدا کیے جسے ہماری ہی قدرت نے بنایا تھا وہ  
 مَالِكُونَ ﴿٦٤﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَ  
 (اُن کے (غواہ غواہ) مالک بن گئے اور ہم ہی نے چار پاؤں کو اُن کا طمع بنادیا تو بعض انہی سوا میں ہیں  
 مِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ  
 (اور بعض کو کھاتے ہیں اور چار پاؤں میں ان کے (اد) ہر گز فائدے ہیں اور پینے کی چیز (دودھ)  
 أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٦﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ  
 (تو کیا یہ لوگ (اس بد بھی) شکر نہیں کرتے اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر (خوشی) سمجھ دیا ہے  
 إِلَهَةً لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْصَرُونَ ﴿٦٧﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ  
 (تاکہ انہیں اُن سے کچھ مدد ملے حالانکہ وہ لوگ ان کی کسی طرح  
 نَصْرُهُمْ وَهُمْ لَمُمْ جُنْدٌ مَّحْضَرُونَ ﴿٦٨﴾ فَلَا  
 (مدد کر ہی نہیں سکتے اور یہ کفار ان مہبودوں کے لشکر ہیں (اور قیامت میں ان کی ہر کامیابی باطل ہوگی تو وہ مدد  
 يَخْرُجُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا  
 (تم ان کی باتوں سے آزدہ خاطر نہ ہو جو کچھ یہ لوگ کہہ کر رہے ہیں اور جو کچھ حکم نکالتے ہیں

۱۔ یہ ظاہر ہے کہ انسان اپنے بچپن میں ہر طرح مجبور اور اپنی ہمدوش دنیا و مافیہا میں رہتا ہے اور دوسرے کا کچھ جانتا ہے پھر وہ جتنا بڑا ہو جاتا ہے تو دنیا و مافیہا میں بھروسہ کرتا ہے کہ وہی حالت جو اس کی بچپن میں تھی وہی ہو جاتی ہے مگر وہ جانتا ہے کہ وہ جہنم کی اور جہنمی جہنمی باتیں بھی کرتے لگتا ہے اور جس طرح بچہ کو اجناس اور دیگر چیزیں خدا دے دہی ضرورت تھی اس کو بھی وہی ہے وغیرہ وغیرہ

وقفہ

يُعْلَمُونَ ﴿٦٩﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ  
 نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٠﴾  
 وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ط  
 قَالَ مَنْ يُمِثِّي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧١﴾ قُلْ يَحْيِيهِ  
 الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٢﴾  
 يَالَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا  
 فَإِذَا أَنْشَرْتُمْنَاهُ تُوْقِدُونَ ﴿٧٣﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي  
 خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَن  
 يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ط بَلَىٰ ۖ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٧٤﴾  
 إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ  
 كُنْ فَيَكُونُ ﴿٧٥﴾ فَسُبْحَنَ الَّذِي يَسِيرُ  
 فِي سَمَاءِ ذُو الْقُرْءَىٰ ۖ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ وَهُوَ تَجَوَّزُ الْمُنَاقِبِ  
 مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٦﴾  
 نبي ہر چیز کی حکومت ہے اور حق لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جا رہے

طہ یابی ہر حالت کا  
 قصہ ہر ایک پروردگار  
 ہی انھیں کے نام کی  
 خدمت میں حاضر ہوا  
 ہر وقت قیامت کے  
 لیے بڑے قہر میں  
 بیٹھ ہوئے ہر نفس  
 اس نے ہی کو آخر  
 سے ہی کر کے ہمیں  
 اودھنا دینا مانگنے کا سبب  
 وہ کون ہے جو ان پروردگار کی  
 کو کے دوبارہ زندہ کرنا کہنے  
 فرمایا خدا صبح کرے گا اور زندہ  
 کرے گا اس کو اور قیامت میں داخل  
 کرے گا اسی پر ہے آیت نازل  
 ہوئی اور نہایت خوبصورتی سے  
 قیامت کو نازل ہو کر ہے اور  
 انکار کا سوچ نہیں  
 رہتا ۱۲ اظہار  
 کے جملہ ہر روح  
 و حمار  
 غفلان  
 وقت  
 ہر نفس  
 کو قیامت  
 ہر  
 نشان ایک دوری  
 پر گزرنے سے آگے  
 چلا ہوئی ہے ۱۳۔







قَالُوا اَنْتُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَ اَعْيُنَ الْيَمِيْنِ ۝۳۸ قَالُوا

کیسے گئے کہ تم ہی تو ہماری راہی حن سے ہمیں پہلے کی پہنچا آتے تھے وہ جواب دیں گے

بَلْ لَمْ تَكُونُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝۳۹ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ

ازیم کیا جانیں تم تو خود ایمان لائے واسے نہ تھے اور (ماں تو یہ ہے کہ) ہماری تم پر

مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝۴۰ فَحَقُّ

یہو حکومت تو حق نہیں بلکہ تم خود سرکش لوگ تھے پھر اب تو ہم لوگوں پر

عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۙ اِنَّآ لَذٰۤىۤ اَيُّوْنَ ۝۴۱ فَاَعُوْذُ بِكُمْ

ہمارے پروردگار کا (عذاب کا) قول پورا ہو گیا کہ اب ہم سب یقیناً عذاب کا (مکمل) ہم خود گمراہ تھے

اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ۝۴۲ فَاِنَّهُمْ يَوْمَ مِيْثِدِ فِي الْعَذَابِ

تو تم کو بھی گمراہ کیا۔ غرض وہ لوگ سب کے سب اُس دن عذاب میں غریک ہوں گے

مُشْتَرِكُوْنَ ۝۴۳ اِنَّا كُنَّا لَكَ نٰفَعٌۭ بِالتَّجْرِیْمِيْنَ ۝۴۴ اِنَّمَا

اور ہم تو گنہگاروں کے ساتھ تیری ہی کیا کرتے ہیں یہ لوگ ایسے (غریب) تھے

كَانُوْا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۴۵

کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ خدا کے سوا کوئی سمود نہیں رکھو کرتے تھے

وَيَقُوْلُوْنَ اَيْنَا لَنَا اِلٰهَتِنَا لَشَاعِرٌ مُّجْتَوِيْنَ ۝۴۶

اور یہ لوگ کہتے تھے کہ کیا اب ہمارے خدا کے سوا کوئی سمود نہیں (اور یہ مجتہد شاعر اور لوگ نہیں)

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۴۷ اِنَّمَا

بلکہ یہ حق بات لے کر آیا ہے اللہ کے پیغمبروں کی تصدیق کرتا ہے تم لوگ (اگر ڈانگے) تو معذور

لَذٰۤىۤ اَيُّوْا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝۴۸ وَمَا مَجْزُوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

اور اب عذاب کا دار چلے گئے اور تمہیں تو اسی کا بدلہ دیا جائے گا

تَعْمَلُوْنَ ۝۴۹ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝۵۰ اُولٰٓئِكَ

جو (خالص) کرتے رہے ہر خدا کے پروردگار کے بندے ان کے واسطے (بھٹت میں)

لَهُمْ رِیْضٌ مِّنْهُ فَوَاكِہٌ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۝۵۱

ایک طرز پر رخصت ہوں گے اور ان کی ریشہ نہیں (پھر جسے سے اور وہ حق پر ہیں)

شاعر یا مجتہد نہ تھے  
محول شدہ

فِي جَنَّتِ التَّعْيِيرِ ۝ عَلَى سُرْمٍ مُتَقَبِّلِينَ ۝

نعت کے (دوسے ہوئے) باغوں میں تختوں پر (چہین سے) آنے والے ہونگے

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ ۝ بِيَضَاءٍ

اُن میں صاف سفید براق شراب کے جام کا دور چل رہا ہوگا جو

كَذِّفٍ لِّلشَّرِبِ ۝ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا

پینے والوں کو جزا دے گی (اور پھر) نہ اس شراب میں (خار کی وجہ سے) دھند ہوگا اور

يُنْزِفُونَ ۝ وَعِنْدَهُمْ فَصَارَتِ الطَّرِيفِ

نزدہ اُس (کے پیشے) سے متواسے ہوئے اور اُن کے پہلوں (خزم سے) پہنچی نگاہ کرنے والی بڑی بڑی اکھوں

عَيْنٌ ۝ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُوتٌ ۝ قَابِلٌ

والی (پہلوں) ہوئی (اُنکی گوری گوری رنگتوں میں) کسی سرفی ایسی چمکتی ہوئی (گولہ) اظہیر سے چمکتی ہوئی

بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالَ قَائِلٌ

پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر! اہم بات جیت کرتے کرتے ان میں سے ایک کہنے والا

مِنْهُمْ رَآئِي كَأَن لِّي قَرِينٌ ۝ يَقُولُ أَإِنَّكَ

بل اُٹھ گئے (کہا کہ) (دُنیا میں) میرا ایک دوست تھا اور (مجھ سے) کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی

لَيْسَ الْمُصَدِّقِينَ ۝ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ

(قیا) نہ کی (نقدین کرنے والوں میں ہو۔ مہلا جب ہم مر جائیں گے اور (عزل کر) مٹی اور نہی (ہوں)

عِظًا مَّاءَآءًا لَّمْ يَنْوُنْ ۝ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ ۝

تجانیٹے (کہا کہ) اور دوبارہ زندہ کر کے ہائے اعمال (بلد) دیا جائیگا (مجھ نے) بخشکے ساتھیوں (کا) تو کیا تم بھی (دیکھ)

فَاطَّلَعَ قَرَآءَةً فِي سَوَاءٍ الْجَحِيمِ ۝ قَالَ تَاللَّهِ إِنِّ

ساتھ اُٹھا جائیگا (کہیے) مٹن کا ٹوٹے (جہنم میں) اڑتا ہوا (دیکھا) یہ دیکھ کر حیران ہوا (کہ) کیا تو خدا کی

كَذَّبْتَ لِتُزَيِّنَ ۝ وَلَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ

تم تو مجھ میں تباہ کرنے ہی کو تھے اور اگر میرے پروردگار کا احسان نہ ہوتا تو میں (سوئے) نہ تھا

الْمُحْضَرِينَ ۝ أَفَمَا نَحْنُ بِمَبْتَلِينَ ۝ إِلَّا مَوْتَنَا

جہنم میں اگر کار کیا جوتا (اب بتاؤ) کیا (میں تم سے) نہ کہتا تھا کہ (جو ایسی پہلی مرتبہ) ساہرہ زانیہ

بخشت کی کیفیت

بخشت بخشت کا نتیجہ

منہ

الْأُولَىٰ وَمَا خَنُ بِمَعَدِّ بَيْنَ ۝۹۱ إِنَّ هَذَا هُوَ

اور نہ ہم پر آخرت میں (عذاب ہوگا) تو تمہیں یقین نہ ہوتا تھا یہ یقینی بہت

الْعُزَّىٰ الْعَظِيمِ ۝۹۲ لِمِثْلِ هَذَا أَفَلْيَعْمَلُ الْعَمِلُونَ ۝۹۳

بڑی کامیابی ہے ایسی (یہ کامیابی) کے واسطے کام کرنے والوں کو کارگزاری کرنی چاہئے

أَذَلَّكَ خَيْرٌ نَزَّلَا أَمْ شَجَرَةُ الزَّوْمِ ۝۹۴ إِنَّا جَعَلْنَاهَا

جلا ہمانی کے واسطے یہ (سامان) بہتر ہے یا قہوجہ کا درخت جو جنبیں کے واسطے ہوگا) جسے ہم غنیمت ٹالوا

فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ۝۹۵ إِنَّا شَجَرَةُ تَحْزِينٍ فِي أَصْلِ

کی آزمائش ملے کے لئے بنایا ہے یہ وہ درخت ہے جو جہنم کی تہ میں

الْجَحِيمِ ۝۹۶ طَلَعَا كَانَتْ رُؤُوسَ الشَّيَاطِينِ ۝۹۷

اُن سے اُس کے چل ایسے (بدنام) ہیں گویا (جہنم) کے چن چنے چھوٹے مل ٹورے

فَاتَّهَمُوا لَا كُؤْنَ مِنْهَا فَمَا لَئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝۹۸

بھرتے (جہنم) یقیناً اسی میں سے کھائیں گے پھر اسی سے اپنے پیٹ بھریں گے

ثُمَّ لَأَن لَّهُمْ عَلَيْهَا كُؤْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ۝۹۹ ثُمَّ لَأَن

پھر اُن کے اوپر سے ان کو خوب کھوتا ہوا پانی رہیب وغیرہ میں اٹلا کر رہنے کو دیا جائے گا پھر (کھلی کر)

مَرْجِعُهُمْ إِلَى الْجَحِيمِ ۝۱۰۰ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ

ان کو جہنم ہی کی طرف یقیناً لوٹ جاتا ہوگا ان لوگوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ

صَّالِينَ ۝۱۰۱ فَهُمْ عَلَىٰ آثَرِهِمْ يُهْرَعُونَ ۝۱۰۲

پالا تھا تو یہ لوگ بھی اُن کے پیچھے پیچھے دوڑے چلے جا رہے ہیں اور

لَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝۱۰۳ وَلَقَدْ

ان کے قبل انھوں میں سے بہتر سے گمراہ ہو چکے ہیں ہم نے ان لوگوں کے ڈرانے والے

أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنْذِرِينَ ۝۱۰۴ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

(بے خبر ہیں) پیچھے تھے ذرا دیکھو تو کہ جو لوگ ڈراسے جا چکے تھے ان کا

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ۝۱۰۵ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝۱۰۶

کیسا بُرا انجام ہوا مگر (ان) خدا کے زب کھڑے بندے (محفوظ رہے)

اس میں آزمائش  
کا مطلب یہ ہے کہ  
جہنم میں درخت اُن کے  
نوسن تو تھکے  
دل سے ان لیتے ہیں  
مگر کھانا اس میں بھی  
بات کا بتکرنا ہے  
ہیں اور نہیں سمجھتے  
کو گھر سے گرم کھانیں  
بھی درخت پہنچا دیتے  
ہیں اور درخت سے سرد  
کھانیں بھی کھاتے ہیں  
عالمی درخت اُن کے  
ہیں پھر ہر ملک ملک  
کو گرم ملک دے پر  
کسی چیز کے ہونے یا  
نہ ہونے میں ہمت نہیں  
کا کوئی حق نہیں ان  
چیزوں کو بھی چھوڑ دو  
ہلکے ملک کے آتشاں  
کو دکھانے کیسے کیسے  
درخت ٹھیکیاں چل  
بہیں نام و نواؤں  
سے پیدا کرتے ہیں  
پھر معلوم نہیں خدا  
کا آگ سے درخت  
ٹاپا کرنا کیوں صیید  
بھرا جاتا ہے کہا  
اُس کی قدرت اتنی  
بھی نہیں بھانڈو اتنی  
عام فیصلوں کا

منہ

۲  
۷۱۶  
۶

وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿٥٥﴾ وَنَحْنُ لَهُ  
اور نوحؑ نے (اپنی قوم سے) ایسے پکارا کہ ہم کو سُرور کا تھا اور دُکھ کو کم کیا خوب ہم نے اپنے لئے ہے اور ہم نے اس کو  
وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٥٦﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ  
اور اُن کے لئے (بڑے) کربوں کو بُری رخت (مصیبت سے نجات دی اور ہم نے اُن کی نسل کو بڑے کربوں سے  
هُمْ الْبَاقِينَ ﴿٥٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿٥٨﴾  
برقرار رکھا اور بعد کو اپنے واسے لوگوں میں اٹھا اچھا چرچا باقی رکھا کہ ساری خدائی میں  
سَلَّمَ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ﴿٥٩﴾ إِنَّا كَذَلِكْ نَجْزِي  
اور ہر طرت سے (نوح پر سلام ایسی سلام ہے ہم نبی کرنے والوں کو یوں جڑا ہے خیر عطا فرماتے ہیں  
الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٠﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ  
اس میں شک نہیں کہ نوحؑ پر سلام (خالص) ایسا نثار بندوں سے تھے پھر ہم نے باقی لوگوں کو  
أَعْرَضْنَا الْآخِرِينَ ﴿٦٢﴾ وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿٦٣﴾  
گھوڑیا اور بچھڑا اُن ہی کے طریقہ پر چلنے والوں میں ابراہیمؑ (وہی) ضرور تھے جب وہ اپنے چورہ دو دکار  
لَاذْجَاءَ رَبِّهِ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٦٤﴾ لَاقَالَ لِأَبِيهِ  
دک (عیادت) اکھڑت (پستوں) ایسا دل سے بڑے بڑے جو درجیب سے ایک صاحبِ نعتوں نے (منہ چلے) آیا  
وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿٦٥﴾ أَتَيْفُكُمُ الْهَـٰٓةَ دُونَ  
اور اپنی قوم سے کہا کہ تم لوگ کس چیز کی پرستش کرتے ہو کیا خدا کو چھوڑ کر دُل سے گڑھے ہوئے سبوروں کی  
اللَّهُ تَرْيَدُونَ ﴿٦٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٧﴾  
نثار کرتے ہو پھر ساری خدائی کے پائے مانے کیا تھا اور کیا خیال ہے (پھر ایک عید میں اُن لوگوں نے چلنے لگا  
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٦٨﴾ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٦٩﴾  
تو ابراہیمؑ نے ستاروں کی طرٹ ایک نظر دیکھا اور کہا کہ میں (عقرب) غلط تار چھنے والا ہوں تو وہ لوگ  
فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٧٠﴾ فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهِتِهِمْ  
ابراہیمؑ کے پاس سے چھوڑ کر پھرتے گئے (پس) پھر تو ابراہیمؑ کے لئے اُن کے بچوں کی طرٹ توجہ چھوڑ کر  
فَقَالَ آلَا تَأْتِكُلُونَ ﴿٧١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِفُونَ ﴿٧٢﴾ فَرَاغَ  
کہا کہ تم نے اپنے بچے کھاتے رکھے ہیں آخر تم کھاتے کیوں نہیں (اسے) اٹھیں کیا ہو گیا ہے کہ تم چلے آگے نہیں پھر تو اُن کی

۱۔ آپ کا یہ تفصیل  
۲۔ نصیر چلے بیان ہوگا  
۳۔ دیکھو بارہ  
۴۔ سورہ احزاب صفحہ ۲۵۷  
۵۔ دیکھو صفحہ ۲۵۷  
۶۔ ۳۶۰ دیکھو  
۷۔ آپ کا قصہ  
۸۔ تفصیل کی جگہ بیان  
۹۔ یہ جگہ ہے اس مقام  
۱۰۔ پر آپ کا اپنے کو ستا  
۱۱۔ دیکھو یہاں سے کہ  
۱۲۔ مطلب ہے کہ آپ کو  
۱۳۔ باری سے چہ درازہ  
۱۴۔ آقا کا  
۱۵۔ وقت کو  
۱۶۔ توحی میں  
۱۷۔ اوقات کو  
۱۸۔ ستاروں  
۱۹۔ ہی کی حرکت سے  
۲۰۔ پہناتے تھے اپنے  
۲۱۔ جب اسلم کی طرٹ  
۲۲۔ دیکھا تو زورہ کا وقت  
۲۳۔ قریب آچکا تھا ایسے  
۲۴۔ اپنے بہ فرما کر کہ  
۲۵۔ تو نے اپنے خیال  
۲۶۔ کے مطابق یہ سمجھا کہ  
۲۷۔ آپ نے ظلم جو ہے  
۲۸۔ کام لیا اور دوسرا  
۲۹۔ مطلب ہے میں چھوٹا  
۳۰۔ ہے کہ میں قدامت سے  
۳۱۔ کہتے دل تنگ  
۳۲۔ ہوں اور کوت و  
۳۳۔ لکھی ایک باری  
۳۴۔ ہے

حضرت نوحؑ کا ذکر

حضرت ابراہیمؑ کا ذکر

پیش

عَلَيْهِمْ ضَرَبًا يَالَيِّمِينَ ﴿۹۳﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزْقُونَ ﴿۹۴﴾

داہنے ہاتھ سے مانتے ہوئے انہیں چڑے اور توڑ پھوڑ کر ایک بجے تک کھانے کا مادی لایا اور پھر وہیں پرانے ہوئے کھانے کے کھانے

قَالَ اتَّعْبُدُونَ مَا تَحْتُمُونَ ﴿۹۵﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ

ہوئے ہوئے ابراہیم نے کہا (افسوس) تم لوگ اسکی پرستش کرتے تھے تم لوگ خود تراش کر بناتے ہو حالانکہ تم کو اور

وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا بَنُوكَ بُنْيَانًا فَأَلْقَوْهُ

حکومت کو بناتے ہو اس کی عبادت میں پیدا کیا ہے یہ سن کر وہ لوگ انہیں میں لگے انکے بے عقلی کی ایک

فِي الْجَحِيمِ ﴿۹۷﴾ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ

عجارت بنا دیا اور ان میں آگ لگا کر سی دہکتی ہوئی آگ میں اسکو (الدود) پھرن کر لیں ابراہیم کے ساتھ مکاری کر رہی تھی تو

الْأَسْفَلِينَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي

انہی نے آگ کو سرد کر دیا اور ان کے انہیں بچا دیا اور جب (آندے) ابراہیم کو نکال دیا تو ان میں اپنے چور دھار کی طرح چلتا ہوا

سَيِّهْدِي ۖ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۰۰﴾

وہ غریب بھی بچے رو رواہ کر دے گا (پھر عرض کی) بندہ دگا راجھے (یک نیک کار (رزق دہ) عنایت فرما

فَبَشِّرْنَاهُ بِعِلْمٍ حَلِيمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ

تو ہم نے ان کو نبوت فرما دیا (کہے کہ یہاں ہونے کی خوشخبری دی پھر نبیل اپنے باپ کے ساتھ دھندھ کرنے لگا

قَالَ يَبْنَئِي إِنِّي آرَىٰ فِي الْمَنَامِ آتِيَّ أَذْبَحُكَ

تو ایک دفعہ (ابراہیم نے کہا میں خواب میں (دی کے ذریعہ کیا) دیکھتا ہوں کہ میں خود تھیں ذبح کر دیا ہوں

فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۖ قَالَ يَا بَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ

تو تم میں خود کر دھاری اس میں کیا ملے ہے۔ انہیں نے کہا ابا جان! جو آپ کو حکم ہوا ہے اسکو بہتال کیجئے

مَسْتَجِدِّي ۖ إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿۱۰۲﴾

اگر خدا نے چاہا تو مجھے آپ صبر کرنے والوں میں سے دے گا

فَلَمَّا أَتَمَّ سَلَامًا وَتَلَّهِ لِلْحَمِينِ ﴿۱۰۳﴾ وَنَادَيْنَاهُ أَنْ

پھر جب دونوں نے یہ ٹھکان ل (ابو) اپنے بیٹے کو دیکھ کے گئے، اچھے کھیل لٹا دیا اور ہم نے

يَا بُرْهِيمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كُنَّا نَمْنَدُكَ

(آبادہ دیکھو، آواز دی اسے ابراہیم نے اپنے خواب کو خوب صحیح کر دیا اب تم دونوں کو شہرے بیٹے ام میں

۱۰۵ انہما اوصدا لیکام  
چند طرح سے پورچہ  
میں سے ہوا سے کسی  
دی سے کھلی کا دز  
ضیعی سے کھلی خواب  
سے حضرت ابراہیم کو  
میں بیٹے کے ذبح کرنے  
کا حکم خواب میں ہی  
ہوا تھا اھا کہ چھتر  
انہیں کاس اسوت  
تیروی میں کا قاتر  
بہمبر استقلال  
دکھا دیکر مگر کوی  
جہت ہوئی خوش رہ  
حضرت ابراہیم نے  
چچی کی پوری اور  
حضرت جبریل نے  
خدا کے حکم سے جلتی  
اور تین جہت لیا ہی  
ہوا تو یہ آواز آئی کہ  
اپنے اٹھان میں چلے  
اُن سے اس وقت تو  
اس جہتی دیکھ کر  
دیکھا اور ہم نے اس کا  
ندہ ایک جہتی تہائی  
فرادی ہے ۱۰۴-۱۰۵

حضرت ابراہیم اور ان کا دین

صرد

تَجْزِي الْحَسَنَيْنِ ۝ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ بَالٍ ۝

کرنے والوں کو یوں جزاے غیر دیتے ہیں اس میں شک نہیں کہ پچھنی بُرا سنت اور امرِ نہی

الْمُتَيْنِ ﴿١٣٨﴾ وَقَدْ يَنْهَى بِذِي نَجْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٩﴾ وَتَرَكْنَا

امتحان تھا اور ہم نے اسمیل کا ذبیہ ایک ملہ ذبح عظیم (بڑی قربانی) قرار دیا اور ہم نے ان کا اہم

عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٦٨﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿١٦٩﴾ كَذَٰلِكَ

چرچا بعد کو آپ نے والوں میں باقی رکھا کہ (سازی خدائی میں) ابراہیم پر سلام ہی سلام ہے، بی بیوں

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢﴾

ٹیکل کرنے والوں کو جزاے غیر دیتے ہیں بیشک (ابراہیم ہمارے (خاص) ایماندار بندوں سے تھے

وَبَشِّرْهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝

اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق (کے پیدا ہونے) کی (بھی) خوشخبری دی مگر جو ایک نیکوکار نبی تھے اور ہم نے

بَرَكَتًا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اسْحَقَ ، وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا الْحُسَيْنُ

خود پر ایمان ہے اور اس حق پر اپنی برکت نازل کی اور ان دونوں کی نسل میں بعض تو نیکوکار

وَوَظَّيْمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ﴿١٣٣﴾ وَلَقَدْ مَنَعْنَا عَلِيَّ

اور بعض (تافہائی کر کے) اپنی جان پر صریحی ستم ڈھانے والا اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام پر

مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۖ وَجَعَلْنَاهُمَا قَوْمَهُمَا مِنْ

(دہشت سے) احسانات کیے اور خود ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑی دخت امیسیہ

الْكُرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٣٥﴾ وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمْ

مخات دی اور (فرعون کے مقابلہ میں) ہم نے ان کی حد کی تو (آفر) یہی لوگ

الْغُلَبِيَّينَ ﴿٥٦﴾ وَآتَيْنَهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ﴿٥٧﴾

قالب رہے اور ہم نے ان دونوں کو ایک واضح الخطاب کتاب (توریت) عطا کی

وَهَذَا يَنْهَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۖ وَتَرْكُنَا

اور دونوں کو سیدھی راہ کی ہدایت فرمائی اور بعد کو آنے والوں میں ان کا

عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ﴿٥٨﴾ سَلَّمَ عَلَى مُوسَى

ذکر غیر ہائی دکھا کہ (ہر جگہ) موسیٰ اور ہارون پر سلام (ہی)



٥١

وما لي ۲۳

بھگتوں اور مہاراجوں پر

آج کے دن اور اس کے قریب

۶ حضرت خرقیل کی وفات کے

یہودیہ بنی ہاسوئیل کی فطرتیں

کڑکسہی تو حضرت الیاس ان کی

ہدایت کو پیچھے رکھنے اس وقت کا بارگاہ

اجنبی اپنے نوایا نذر خدا  
گرفتہ عرصہ واسطہ کہ

مراہی دولت الودیع

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے  
مذہب کے لئے جان و مال کی قربانی کر رہا ہے۔

۱۲۔ عینت رسالت کے

آپ نے ہر حید تھا گفت

کلی کی طرف توجہ دے کر اس کا

میں اذیتوں کی ایک عاید

۱ کے بارغ پر جس سے اسکی

بہر افقات ہستی حق مطلبی اور

آخر اس سچے دوست کو قتل کر دے

اس پر مشورہ ہوئی اس پر ادر خدا

کاحسب زلزلہ ہو گیا اور پر طباب

خطاب ہوا کہ میں اس کے تاج و تہن کا

ضرورت پیدا کرتا ہے اور اس کی کمی کو اوپر  
تعمیرات سے بچانے کے لئے اس کی ضرورت ہے۔

یہاں سورت کی ابتدا ہے کہ یہ اللہ کی  
جہانوں کے لئے ہے اور اس کے

یہ دونوں بزرگ مرزا بن کر آئے۔

کتابخانه

پیش روئے کائنات پر

گفتاری که حکم و امر است

۴۰ بردعائے اُس کا پیشہ

۱۰۲۵

پہ رمار سے نکل کر ایک پہاڑ پر

عبادتیں مستعمل ہوئے

بادشاہ کے چاروں طرف سے  
- اور کہیں کہیں اس نے

نام و پست نام خانوادگی

۹۹۹  
مہاراجہ کے دربار

میں نے آپ سے فراموش

اور عام سے کہو ایمان لائے تو اسکو

صوت ہوگی جب اُس کو آپ کی جگہ

معلم ہو گئی تو اس نے کسی دفعہ باب

بہت سے لوگوں کو آپ کی طرف سے

نوبھیا کرمب کے سب آپاں ہوا

عفی الساروس آف افس نے اپنے

جب ایک - کہ رتی خواب پر

دعا کرتے اور اس پر چاہے

بِالْبَيِّنَاتِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٣٨﴾ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ

گھومتے ہو تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے اور اس میں شک نہیں کہ یونس (بھی) پیغمبروں

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾ إِذَا بَقِيَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾

سے تھے (وہ وقت یاد کرو) جب یونس بھاگ کر ایک بھری ہوئی کشتی کے پاس پہنچے

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿١٢١﴾ فَالْتَقَمَهُ

تو (اہل کشتی نے) قرعہ ڈالا تو ان ہی کا نام نکلا اور یونس نے زک اٹھائی (اور دریا میں گر پڑے) تو ان کو

الْحَوْتَ وَهُوَ مِلِيمٌ ﴿١٣٢﴾ فَلَوْلَا أَنْتَهُ كَانَ مِنَ الْمُسْحَرِينَ ﴿١٣٣﴾

ایک مچھلی مچھلی گئی اور پولس خود (اپنی) طاقت کر رہے تھے پھر اگریونس (خدا کی)

لَلْبَيْتِ فِي بَطْنِيهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٣﴾ فَتَبَدَّدَ لَهُ

سبج (دذکر) مذ کرتے تو روز قیامت تک مچھلی ہی کے پیٹ میں رہتے پھر ہم نے اُن کو

بِالْعُرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿٣٢﴾ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ

رچھلی کے پیٹ سے نکال کر ایک کھلے مہد ان میں ڈال دیا اور وہ تھوڑی سی دیر میں بیمار مند حال ہو گئے تھے اور کم نے ان پر سایہ

يَقْطُنْ ﴿٢٦﴾ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ آلَافٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿٢٧﴾

کہے، ایک کدو کا درخت اُگا دیا اور اسکے پتوں پر ایک لاکھ ٹیکے (ایک حسرت) زیادہ آدمیوں کی طرف سے غصہ جاگ

[illegible]

وَأَمَّا كَمُتْعُهُمْ رَأَى حَيَاتٍ ۖ وَأَسَفِهِمْ

ایمان لائے پھر ہم نے (یعنی) ایک خاص وقت تک ان کو جیج رکھا تو انہوں نے رسول (یعنی) ان کے

الْإِذَاكِ الْبَنَاتِ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ﴿١٢٩﴾ أَمْ خَلَقْنَا

یہودی کہ کیا تمہارے ہمدرد گار کے لیے بیٹیاں اور ان کے لیے بیٹے یا (کیا واقعی) ہم نے فرشتوں کو

الْعَاشِكَةُ إِنَّا شَاوِقُونَ شَاهِدُونَ ۝ إِنَّا نَحْمَدُكَ

الحسين بن علي بن أبي طالب

موریں بنایا ہے اور یہ لول (اس دلف) موجود ہے۔ جبردار (یہ درخول) یہ لول میں

مِنْ أَقْلِهِمْ لِيَقُولُوا ۖ ﴿١٥٦﴾ وَلَدَا اللَّهَ وَلَا نَهْمُ

اپنے دل سے غم و غم کے کہتے ہیں کہ خدا اولاد والا ہے اور یہ لوگ یقینی

اَلْكَذِبُ ۝ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَ الْبَنِيْنَ ۝

[illegible]

جو کہ ہیں یا نہ کہ (اچھا ہے) انہیں کو بیوں پہ رنج دی ہے (اگر ہے جو)

مَا لَكُمْ تَفَكُّفًا تَحْكُمُونَ ﴿۵۵﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۵۶﴾

تھیں کیا جن لوگوں سے تم لوگ (نیچے نیچے) کہنا فیصلہ کرتے ہو کہ تم (اتنا بھی) غور نہیں کرتے کہ  
 اَمْرُ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ ﴿۵۵﴾ فَاَنْتُمْ يَكْتُمُوْنَ اِنْ كُنْتُمْ  
 تمہارے پاس (اس کی) کوئی داخ و درجن دلیل ہے تو اگر تم (اپنے دعوے میں) کہے ہو تو اپنی کتاب

صٰدِقِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ

نَسْبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمْتِ الْجَنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿۵۷﴾

مُتَّبِعِينَ اللّٰهَ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۵۹﴾ اَلَا عِبَادَ اللّٰهِ الْخٰلَصِيْنَ ﴿۶۰﴾

فَاَنْتُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۶۱﴾ مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاعِلِيْنَ ﴿۶۲﴾

لَا اَمِّنْ هُوَ صَالٍ لِّلْحَيِّمِ ﴿۶۶﴾ وَمَا مِثْلًا لَّاهٍ مَّقَامٌ

مَعْلُومٌ ﴿۶۷﴾ وَاِنَّا لَنَعْنُ الصّٰفَّوْنَ ﴿۶۸﴾ وَلَا نَا لِنَعْنُ

الْمُسْتَحْسِنِ ﴿۶۹﴾ وَلَا نَا كَا نُوَ لَيَقُولُوْنَ ﴿۷۰﴾ لَوْ اَنَّ

عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنْ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ لَّكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

الْمُخْلِصِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَكَفَرُوا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۳﴾

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۴﴾

اِنَّ اِهْلَ الْبَيْتِ لَمِنْ اَوْلِيَائِهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ﴿۷۵﴾

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۶﴾

اِنَّ اِهْلَ الْبَيْتِ لَمِنْ اَوْلِيَائِهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ﴿۷۷﴾

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۸﴾

اس سے عرب کے بعض  
 قدیلہ بنی خزاعہ وغیرہ کی بھی رد ہوتی  
 ہے چنانچہ قائل تھے کہ اہل بیت  
 خدا نے جنات کی طرف سے انہیں  
 سمیت کی اور ان سے فرشتے پیدا کیے  
 اور جو اس کی رد بھی مقصود ہے چنانکہ  
 قائل ہیں کہ خدا اور  
 شیطان معارضہ  
 دروں بھائی ہیں خدا  
 تو خدا و شریک خالق  
 ہے اور

شیطان تاریکی اور بدی  
 اور نقصان دہ چیز انا کا  
 ۱۳۷ احادیث الہیت  
 میں ہے کہ یہ آیت ائمہ  
 معصومین کی شان میں  
 نازل ہوئی اس بنا پر یہ  
 کی بھی رد ہو جائے گی چنانکہ  
 ائمہ کی خدا کی قائل ہیں  
 اور یہی بیان زیادہ مزید  
 ہے اور اس کی تائید دیکھا  
 ہے جو تفسیر و تفسیر جلد ۲ صفحہ ۲۹۳  
 ۲۹۳ صفحہ ۲۹۳ میں  
 ہے کہ مسلم نے حدیث  
 روایت کی ہے کہ حضرت  
 رسول نے فرمایا کہ تم کو کوئی  
 پرہیز با قلم فی فضیلت  
 دینی کی ہادی میں فرمایا  
 کی کہ ہوتی ہیں زمین ہادی  
 کہہ گا کہ ہے اور جب پانی  
 دینے کے وقت طہرہ ۱۲  
 اور پانی ہر کہ آپ کا  
 پسینہ جمع فرماتا الہیت

کوفہ کی کرنے کی فرض ہے اور  
 اس میں بھی ہیں کہ انہوں کی کسی  
 عبادت آپ یا آپ کے اور صلہ  
 کے سوا کسی نے نہیں کی ۱۲-۱۳

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿۱۴۲﴾ وَإِنَّ جُحْدَنَا لَهُمُ

کہ ان لوگوں کی (ہماری ہار گاہ سے) جتنی حد کی جاسے گی اور ہمارا لڑکر تو یقیناً غالب

الْغَالِبُونَ ﴿۱۴۳﴾ قَتُولَ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۱۴۴﴾ وَأَبْصِرْهُمْ

رہے گا۔ تو (اے رسول) تم ان سے ایک خاص وقت تک نہ بھیدو۔ اور ان کو دیکھتے رہو

فَسَوْفَ يَبْصُرُونَ ﴿۱۴۵﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۱۴۶﴾

تو یہ لوگ خود غریب ہی (اپنا نتیجہ) دیکھ لیں گے تو کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَابُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۱۴۷﴾

پھر جب (عذاب) اُن کی انگنائی میں اُترے گا تو جو لوگ مُدَّے جا چکے ہیں انکی بھی کیا بُری صبح ہوگی اور

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۱۴۸﴾ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يَبْصُرُونَ ﴿۱۴۹﴾

ان لوگوں سے ایک خاص وقت تک نہ بھیدو۔ اور دیکھتے رہو۔ تو خود غریب ہی (اپنا انجام) دیکھ لیں

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۵۰﴾ وَسَاءَ مَا

یہ لوگ جو باتیں (خدا کے بارے میں) بنایا کرتے ہیں ان سے تمہارا پروردگار عزت کا مالک پاک صاف ہے اور

عَمَلُ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۵۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۵۲﴾

پیغمبروں پر (درود) سلام ہو۔ اور کل قومیں خدا ہی کے لیے سزاوار ہیں جو سب جہان کا پائے والا ہے

يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ إِنَّهُمْ فِي أَعْيُنِنَا وَأَنْتُمْ كَالْفِجَارِ ﴿۱۵۳﴾

سہہ ص ۷۷ کہ میں نازل ہوا اور اس کی انھاسی آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱۵۴﴾

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱۵۵﴾ بَلِ الَّذِينَ

من نصیحت دے قرآن کی قسم (تم بدعت بنی ہو) مگر یہ کفار

كَفَرُوا فِي عُرَّةٍ وَشِقَاقٍ ﴿۱۵۶﴾ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ

(خواب غمزدہ) علمبر اور عبادت میں (چلے آئے ہو) اچھے آدمی ان سے پہلے کتنے

قَبْلَهُمْ مِنْ قُرْبٍ فَتَادُوا وَآلَاتٍ حِينَ مَنَاصٍ ﴿۱۵۷﴾

ہلاک کر کے (تو عذاب کے وقت) یہ لوگ بھی اُٹھ کر ہمارے کا وقت ہی نہ رہا تھا

لہو جو مکہ عرب  
میں مولا ابوبار  
اصفہات کا وقت  
صبح کی کا ہے اور  
عذاب بھی اکثر  
صبح ہی کو آتا تھا  
کیونکہ یہی صفت  
کا وقت ہے کہ  
نوشین کے سوا  
لوگ مولا پر سے  
سویا کرتے ہیں اور  
سے کئی شخص  
کی گئی ۱۲ ص ۷۷

حضرت رسول کی انھاسی

۵  
۴۲  
۹  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

وَتَحِبُّوْا اَنْ جَاءَ هُمْ مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ ز وَقَالَ

(ادوں لوگوں نے اس بات سے توجہ کیا کہ ان ہی میں کا عذاب خدا سے) ایک نذرانہ والا بھیجے گا اس کا بار کافروں

الْكُفْرُوْنَ هَذَا السَّيِّدُ كَذَا ابْنٌ اَجَعَلَ الْاِلٰهَةَ

کفر کرنے والے یہ تو تم (کھڑی) چاہو مگر اور چاہو ہے بھلا (دیکھو تو) اس نے تمام معبودوں کو (میںا سمیت کر کے) ہیں

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هَذَا الشَّيْءُ عَجَابٌ ۝ وَاَنْطَلَقَ

ایک ہی معبود علیہ قائم رکھا یہ تو یقینی بُری توجہ خیر بات ہے (ادوں میں سے چند رو دوار

الْمَلَا مِنْهُمْ اَنْ اَمْشَوْا وَاَصْبِرُوْا عَلٰی اِهْتِكُمْ ۚ

وہ (میں خدا سے) آہ (رکھ کر) چل کھڑے ہوسے کہ (پہلے سے) چل دو اور اپنے معبودوں کی عبادت نہ کرے جو

لَا اِنَّ هَذَا الشَّيْءُ يَرَادُ ۝ مَا سَمِعْنَا هَذَا فِيْ لَيْلَةٍ

یعنی میں ہی (اسکی) کچھ اتنی غرض ہے ہم لوگوں نے وہ بات کچھ دین میں کبھی سنی

اَلْاٰخِرَةِ ۚ اِنَّ هَذَا اِلَّا اَخْتِلَافٌ ۝ اَوْ نَزَلَ عَلَيْهِ

بھی نہیں جو نوبہ اس کی سن گزرت ہے کیا ہم سب لوگوں میں میں (میں ہی قابلِ غما کہ) اسی پر

الَّذِيْ كَرِهْنَا بَيْنَنَا ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَاكٍ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ

قرآن نازل ہوا ہمیں بات ہے کہ ان کو (میرے سے) میرے کام ہی میں شک ہے کہ میرا ہے یا نہیں

بَلْ لَّمَّا يَذْكُرُوْا وَعَوَّادٌ اَب ۝ اَمْ عِنْدَ هُمْ خَزَائِنُ

بھلا اصل یہ ہے کہ ان لوگوں نے ابھی تک عذاب کے مرتب نہیں چکے (میرے سے) میرے غمناک (میںا دل) ہمارے

رَحْمَةً رَّبِّكَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ ۝ اَمْ لَهُمْ مُلْكُ

زبردست فاضل ہر دور و گار کی رحمت کے فرائض ان کے پاس ہیں۔ یا سارے آسمان و

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا تَذْكُرُوْنَ ۚ فَلْيَرْثُوْا فِي

زمین امدان و زمین کے وہی ملک ان ہی کی خاص ہے تب اُن کو چاہئے کہ رستے یا میراں لگا کر

اَلْاَسْبَابُ ۚ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝

(آسمان پر) چلے جائیں (میںا انتقام کر لے وہی امدان کے ساتھ مجاہدین والے کہ ہمارے پہلے تھے یہاں ہی لڑنا

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ مُؤَيَّةَ وَوَعَادُوْهُمْ فَرَعَوْنَ

جو شکست کھاے گا ان سے پہلے ذریعہ کی قوم اور عاد اور فرعون یوں والا

لے جب حضرت عمر فاروقؓ نے اسے  
تو فرمایا، ایک لڑائی کی گئی اور  
ابو جہل وغیرہ شیعہ ہشام اور حاضر  
پہنچیں آدمی بھگڑے جسے حضرت  
ابو طالب کے پاس آئے اور عرض  
کی اسے ہمارے سردار ہم آج  
پاس فرمادیے آئے ہیں  
تب کے لیے مجھے نے غضب  
کیا کہ ہمارے جن کو بُرا  
کستا ہے ہمارے عقلمند کو  
دامی ستا ہے ہمارے  
یہ تو توں کو ہمارا کہنے  
دین میں لے جاتا ہے ہمارے  
درمیان تو فرماتا ہے  
آپ ان کو کچھ کہتے کہ ان  
باقرب۔۔۔ ہمارے آپ نے حضرت  
رسول کو بلا اور ان کی کھانچا  
کی حضرت نے کھلم میں نہ نہ  
فرمایا چچا جان میں ہی تھیں یہ ایک  
ہی بات میں مدد دیتا ہوں اور میں  
سے عرب و عجم کی عظمت کا وعدہ کرتا  
ہوں کہ کھانا کھائیں اور اگر وہاں  
میری دانتی چاہے اسی ہتھاب  
میری باتیں چاہے ہوں تو مجھے ہیں  
جن کو ہر لحظے سے باز رکھوں گا  
یہاں تک کہ میں یا اس کو ماری کہیں  
یا قتل کیا جائے حضرت ابو طالب نے  
فرمایا چچا تم بہ اطمینان اپنا کام کرو  
اور میں قتادی حد کو پہنچتا ہوں  
غرض یہ سن کر ابوبہلہ بولا ہے کہ  
اس نے تو سب خدا کی کوئی سیٹ  
کہے ایک ہی خدا کا کام کھا اسی  
واقعہ کہ خدا نے یہاں کہا ہے ۱۳-۱۲-۱۱



الصَّارِطِ ۛ إِنَّ هَذَا آخِرُ نَفْثِهِ تَسْعُ وَتَسْعُونَ

دکھا دیجئے (روبرو یہ ہے کہ) یہ (غص) سہرا لٹھ بھائی ہے اور اس کے پس تانے دُنیاں

تَجْعَلُ وَلِيَّ نَجْجَةٍ وَاحِدَةً فَقَالَ أَكْفَلْنِيهَا وَعَزَّنِي

ہیں اور میرے پس مرث ایک دُوبی ہے اور بھی یہ مجھے کہتا ہے کہ یہ دینی بھی مجھی کو دے اور بات جیت

فِي الْخُطَابِ ۛ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَجَّتِكَ

میں مجھ پر سختی کرتا ہے داؤد نے (غیر اسکے کہ معاملہ سے کچھ نہیں) کہہ دیا کہ یہ جو تیری دینی مانگ کر اپنی دنیوں

إِلَى يَنَاجِيهِ ۛ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُطَاةِ يَلْبَغِي

میں ملتا چاہتا ہے تو یہ تجھ پر ظلم کرتا ہے اور اکثر شرکار کی یفتیا (یہ حالت ہے کہ) ایک دوسرے پر

بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

ظلم کیا کرتے ہیں مگر جن لوگوں نے (سچے دل سے) ایمان قبول کیا اور (سچے) کام کئے

الصَّالِحِينَ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۛ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ

(وہ ایما نہیں کرتے) اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں (یہ کہہ کر وہ فریاد کیا) اور اب داؤد نے مجھ کو آزمایا کیا

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا ۛ وَأَنَابَ ۛ فَعَفَوْنَا لَهُ

(داؤد وہ ناکام ماب ہے) پھر توبہ پروردگار سے بخشش ک دے مانگے اور کچھ دین گئے اور میری طرف رجوع کی تو

ذَٰلِكَ ۛ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَّآبٍ ۛ

ہم نے اُن کی وہ تعزیر معاف کر دی۔ اور اس میں شک نہیں کہ ہماری بارگاہ میں اُن کا تقرب اور اچھا انجام ہے

يَا أَدْرَا نَا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ

(ہم نے (ایا) اے داؤد ہم نے تم کو زمین میں (ایسا) نائب قرار دیا تو تم لوگوں کے درمیان

بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ

اہل شک فیلہ کر لیا کرو اور نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرو در نہ میری باتیں خدا کی

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۛ إِنَّ الَّذِينَ يَخْضُلُونَ عَنْ سَبِيلِ

راہ سے ہٹا دے گی اس میں شک نہیں کہ جو لوگ خدا کی راہ سے ہٹتے ہیں اُن کی بُری

اللَّهُ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۛ إِنَّمَا تُسْأَلُونَ لِحُكْمِكُمْ وَمَا

سخت سزا ہو گی کیونکہ اُن لوگوں نے حساب کے دن (تجاست) کو بھلا دیا اور ہم نے

لہ حضرت داؤد کے

سائے حضرت ابراہیم وغیرہ

کا رشتہ ذکر کرتے تو بہت

ادب و عظیم اور احباب

و کاداب کے ساتھ ایک

دفعہ حضرت داؤد نے جب

پہنچا تو علوم پر اگرچہ کہ

ابن حنیف کا خدا نے

خوشی فرمائی پادشاه کا سامنا

کر کے امتحان لیا اور حضرت

امتحان میں پورے آتش سے

سے خدا نے عفت دی ہے اور

آپ نے بھی امتحان کی تنہا کی تاکہ

اور کچھ دوسرے بھائیوں کو خدا نے

منظور کیا اور آپ کا یہ فائدہ تھا

کہ ایک روز مقتدرات کے فیصلے کرتے

اور ایک روز آپ ضروری کام

دیکھتے اور ایک روز عبادت کرتے

اور عبادت کے محال کے دورانے

ہندو کے کوٹھے پر بیٹھے

اور کسی کو اندر جانے

کی اجازت نہ تھی آپ

عبادت میں مشغول

تھے کہ کوئی کی صورت

میں دخل نہ کرے پھر آپ

پس ایک دفعہ امتحان لینے

کی غرض سے لائے آپ نے جو معاملہ

بیان میں دلہا اور دشمنی سے گواہ

طلب کئے اور فیصلہ کر دیا جس پر

خدا کو توراؤ اور حضرت داؤد کی

کچھ کردہ امتحان میں ان کا سیاق

رہے اسی پر گئے ظلالی شروع کی

جہاں تک کہ تار کے سوا چالیس روز

تک کچھ سے سرشتا تھا اور امتحان

رو سے کر کہ انہوں سے زمین پر چکی

اور گھاس چھ آئی

تو خدا نے حکایت کیا

یہ امتداد اقدہ ہے مگر

بعض مسیحی نے

ادب کا مستحق قرار

۱۲

گزشتہ صفحہ دیکھ کر ایسا اندازہ لگایا جو یہ قرار دیتے ہیں ایک مغرب کی راہ سے اسی بنا پر اب اسے نہ فرمایا ہے کہ جو

حضرت داؤد کا قصہ ہے خواہ ان کی طرح بیان کرے گا کہ ایک سو ساٹھ قسے گاؤں کا سفر پروردگار کی بھیجی تھا قصہ سن کر حضرت داؤد کی ہر بات پر

خدا کا پہلے ۱۲

منزل

ملہ جہاد کے نئے عہدہ گھوڑوں کے ہیں گرجو کر شاہی سواری کے عہدہ گھوڑے خاصے کے گھوڑے کہلاتے ہیں اس وجہ سے یہ ترجمہ کیا گیا اور  
صاف بات کہ گھوڑوں کو سکے ہیں جو ہند سے رہنے کی حالت میں ہیں باؤں پر گھڑے ہوں اور ایک دم کا حرکت سرائین سے لگا ہو کر جو کچھ سب کے

خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بِأَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۖ وَذُنُوبُهُمْ أَتَتْهُمْ وَأَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۝۳۸  
آسمان اور زمین اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں پیکار نہیں پیدا کیا یہ ان لوگوں کا  
الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ قَوْلُهُ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن النَّارِ ۚ أَمْ  
خیال ہے جو کافر ہو بیٹھے تو جو لوگ دوزخ کے منکر ہیں ان پر انوس ہے کیا جن  
تَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ  
لوگوں نے (یا ان بول کیا اور اچھے (اچھے کام کے ان کو ہم (ان لوگوں کے برابر کر دیں جو دوسے زمین  
فِي الْأَرْضِ ۚ أَمْ تَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۚ ۝۳۹  
میں فساد پھیلا کر دیتے ہیں یا ہم پیغمبر کا دین کو کھل پر کاردوں کے بنادیں (اسے رسول، کتاب (قرآن)  
إِلَيْكَ مُبْرَكٌ لِّبَدِّئُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝۴۰  
جو ہم نے تمہارے پاس نازل کیا ہے (ذری) برکت والی ہے۔ تاکہ لوگوں کی آیتوں پر غور کریں اور تاکہ عقل مانے میں حاصل  
وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ ۖ نِعْمَ الْعَبْدُ ۚ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝۴۱  
کریں اور ہم نے داؤد کو سلیمان (رسایا) عطا کیا (سلیمان ہی) کیا اچھے بندے تھے بیکہ (دہاری دن) جمع کر دیے تھے  
عَرِضَ عَلَيْهِ بِالْعِثِّي الصَّفِينَةُ الْجَيَادُ ۚ فَقَالَ لَنِي  
افشا ایک دفعہ تیرے پہر کر خاصے کے میل گھوڑے لگائے گئے پیش کیے گئے تو کچھ میں لکھے کہ واسط میں جو کچھ پیدا کیا تو  
أَحَبَبْتُ حُبِّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ سَائِي ۚ حَتَّى تَوَارَتْ  
پولے کر میں نے اپنے پروردگار کی یاد پر مال کی اُلفت کو ترک کر دیا یہاں تک کہ آفتاب (منہ) کے  
بِالْحَجَابِ ۚ رُدُّوْهُا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْعًا ۖ بِالسُّوقِ وَ  
پردہ میں چھپ گیا (دوبے اچھا) ان گھوڑوں کو میرے پاس واپس لاؤ جب کہ (تو) دیر کے لگا رہے ہیں گھوڑوں کی انگوٹھوں  
الْأَعْنَاقِ ۝۴۲  
وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ ۖ وَأَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ  
گھوڑوں پر تہ جبریلہ رکات اے گئے اور ہم نے سلیمان کا امتحان کیا اور ان کے تخت پر ایک پہاڑ کا تختہ ڈال دیا  
جَسَدًا ۖ ثُمَّ أَنَابَ ۝۴۳  
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا  
لاکرا دیا پھر سلیمان نے میری رحمت (رحم) کی (اداس) کہا پروردگار ماجھے بخش دے اور مجھے وہ ملک عطا فرما  
لَا يَتَّبِعُنِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۴۴  
میرے بعد کسی کے واسطے غائب نہ ہو اس میں تو شک ہی نہیں کہ تو بڑا بخشنے والا ہے

اصل گھوڑوں کی علامت  
ہے اس وجہ سے یہ ترجمہ کیا گیا  
۱۷  
ملہ حضرت سلیمان اگرچہ ایک جمع  
مذہب انسان بادشاہ تھے گرجو کر  
دشمن اور دشمن کے لگا رہے چھانکار  
چھانکار اور وہ قضاہ اس کی جہاد میں  
عہدہ گھوڑے اپنے مانے طلب کے جو  
کسی نے تختہ بیٹھے تھے۔ اور آپ اُنکے  
دیکھے ہیں ایک منہب جسے کافروقت  
جو وہ عاقلانہ دفاع کرتے تھے نہ ترک  
ہوئے اور آفتاب خراب ہو کر اس کا  
آپ کو اس کا صدر پر کراہی دیکھ کر  
یہی ایک اور خبر تھا کہ جہاد کی فرض  
سے گھوڑے اپنے جاتے تھے کرم کرم  
اپنے ذاتی خون کی پیروی اس وجہ  
سے ان عجیبی و غرائب کے ترک پہنچانے  
لگے اور میں آپ نے ان کی گھوڑوں  
کی ہڈی کا وہاں کی پیروی اس وجہ  
فقر و مساکین کو تقسیم کر دیا اس قسم  
کے مشن مسکین کے اہل حال و  
اور باطل میں یہ ایک غیر ضابطہ خواہ  
خواہ کا الزام ہے جو کسی طرح عمل میں  
توں نہیں کرتے اسلئے کہ حضرت سلیمان  
کا کرم میں گرجو کر اس کے کرم کا  
کچھ زیادہ کام کرتے تھے اور ان کو خواہ  
خواہ اس پر بھی ناز تھا اور آپ کو انکی  
دجری کی کوئی فرقی ایک دفعہ کے کچھ  
ناہم یہ فراموش کر سکتے ہیں یہاں  
میں سب کے پاس جاؤں  
نہتر بیٹے پیدا ہوں گے  
اُس وقت انشاء اللہ میں  
کہا تھا پھر کی اتنی بات  
میں خانہ موت سے گری  
جوتی تھی خدا کی یاد گوری  
اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ گرجو  
آپ نے سب ہی میں سے  
محبت کی کرم صحت ایک ایسی کو کرا  
ہوا اور وہ بھی مردہ ہے جان کو کرم  
اس کو آپ کے تخت پر کراؤں وہ کچھ  
میں دانت کا رخ و کثرت ہے اس کا کچھ  
افشا اور پھر کئے کا خیال آلا اور نگاہ  
باری میں تو کرم و دنا میں غفلت  
نہتر نے اس سے روزگزارانی سادہ و سادہ  
توجہ نہیں ہیں ۱۷

منزل



۱۲۸ دھالی ۲۳ ۴۲۸ ص ۳۸

فَسَحَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجَرُّهُ بِأَمْرِ مُرْخَاءٍ حَيْثُ أَصَابَ

وَالشَّيْطَانُ كُلُّ بَنَاءٍ وَعَوَاصٍ ۝ وَالْآخِرِينَ مُقَرَّنِينَ

فِي الْأَصْفَادِ ۝ هَذَا عَطَاؤُنَا وَمَنْ أَكْثَرُ مِمَّا بَدَّلُوا

حِسَابَ ۝ وَلَوْ كُنَّا زَاكِرِينَ لَفُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ

وَأَذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ

بِنُصُوبٍ وَعَذَابٍ ۝ ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ

بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ

رَحْمَةً مِنَّا وَذُكِّرْهُ بِالْأَلْبَابِ ۝ وَخُذْ بِيَدِكَ

ضِغْثًا فَاصْرُبْ بِهِ وَلَا تُخَنِّتْ لَهُ لَآ وَجَدْنَاهُ صَاحِبًا رَاحٍ

نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝ وَادْكُرْ عَبْدَنَا لَبَّاسًا مُبْهِمًا

وَأَسْحَقْ وَيَعْقُوبُ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۝ إِنَّا

أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَلَا تَنْهَكُنْهُم

عَنْ عَمَلِهِمْ سَبْعًا وَلَا تُسَمِّرْهُمْ سَرَقًا وَلَا تَقْطَعْ أَرْجُلَهُمْ

وَالشَّيْطَانُ كُلُّ بَنَاءٍ وَعَوَاصٍ ۝ وَالْآخِرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ هَذَا عَطَاؤُنَا وَمَنْ أَكْثَرُ مِمَّا بَدَّلُوا حِسَابَ ۝ وَلَوْ كُنَّا زَاكِرِينَ لَفُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ

وَأَذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصُوبٍ وَعَذَابٍ ۝ ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذُكِّرْهُ بِالْأَلْبَابِ ۝ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاصْرُبْ بِهِ وَلَا تُخَنِّتْ لَهُ لَآ وَجَدْنَاهُ صَاحِبًا رَاحٍ

۱۲۸-۱۲۷-۱۲۶-۱۲۵-۱۲۴-۱۲۳-۱۲۲-۱۲۱-۱۲۰-۱۱۹-۱۱۸-۱۱۷-۱۱۶-۱۱۵-۱۱۴-۱۱۳-۱۱۲-۱۱۱-۱۱۰-۱۰۹-۱۰۸-۱۰۷-۱۰۶-۱۰۵-۱۰۴-۱۰۳-۱۰۲-۱۰۱-۱۰۰-۹۹-۹۸-۹۷-۹۶-۹۵-۹۴-۹۳-۹۲-۹۱-۹۰-۸۹-۸۸-۸۷-۸۶-۸۵-۸۴-۸۳-۸۲-۸۱-۸۰-۷۹-۷۸-۷۷-۷۶-۷۵-۷۴-۷۳-۷۲-۷۱-۷۰-۶۹-۶۸-۶۷-۶۶-۶۵-۶۴-۶۳-۶۲-۶۱-۶۰-۵۹-۵۸-۵۷-۵۶-۵۵-۵۴-۵۳-۵۲-۵۱-۵۰-۴۹-۴۸-۴۷-۴۶-۴۵-۴۴-۴۳-۴۲-۴۱-۴۰-۳۹-۳۸-۳۷-۳۶-۳۵-۳۴-۳۳-۳۲-۳۱-۳۰-۲۹-۲۸-۲۷-۲۶-۲۵-۲۴-۲۳-۲۲-۲۱-۲۰-۱۹-۱۸-۱۷-۱۶-۱۵-۱۴-۱۳-۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱



الثَلَاثَةُ

عَذَابًا ضَعُفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا

جہنم میں دوڑیں عذاب کر اور (پھر) خود بھی کہیں گے جس کی ہو گیا ہے کہ ہم جن ملہ کوئی کو (دنیا میں) مشہور

كُنَّا اَعْدُوهُمْ مِنْ اَلَا شَرَّ اِيَّاهُمْ ۝ اتَّخَذُوا سَعِيرًا اَمْرًا زُخْرًا

نہا کرتے تھے ہم ان کو یہاں دوزخ میں انہیں دیکھ کر کیا ہم ان سے (۶۲) اخذ کر رہے تھے یا ان کی بات

عَنْهُمْ اَلَا بَصَارُ ۝ اِنَّ ذٰلِكَ لَخَبْرٌ خَاصٌّ اَهْلَ النَّارِ

سے (ہماری) آنکھیں بند کی ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ جہنم کا باہم جھگڑنا یہ بالکل یقینی شے ہے

قُلْ اِنَّمَا اَنَا مُنْذِرٌ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

(اے رسول) تم کہہ دو کہ میں تو میں (عذاب خدا سے) ڈراتا ہوں اور کیا تم خدا کے سوا کوئی معبود قابل پرستش نہیں

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْعَلِيُّ ۝

سارے آسمان اور زمین کا اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں اس کا پروردگار غالب بڑا شفیق والا ہے

قُلْ هُوَ تَبَوَّءُ عَظِيْمٌ ۝ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۝ مَا كَانَ

(اے رسول) تم کہہ دو کہ یہ (قہامت) ایک بہت بڑا اور اقدیر ہے جس سے تم کوئی (خدا خواہ) منہ پھرتے ہو عالم

لِيْ مِنْ عِلْمِ الْاَمَلِ الْاَعْلٰی اِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝ اِنَّ

بالکے رہنے والے (فرشتے) جب باہم بحث کرنے لگے اس کی بجائے بھی خبر نہ تھی میرے پاس

يُوحٰى اِلَيَّ اِلَّا اَنْتُمْ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اِذْ قَالَ رَبِّكَ

تو میں وحی کی گئی ہے کہ میں (ظلم کے عذاب) صاف صاف ڈراتے والا ہوں (وہ بحث ہی نہ کر) جب تمہارے

لِلْمَلٰئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝ فَاِذَا سُوِيْتُهُ

برآمد کرانے فرشتوں سے کہا کہ میں ٹیلی می سے ایک آدمی بنا ڈیلا ہوں تو جب میں اس کو صورت کروں

وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝ فَسَجَدَ

اور میں میں اپنی (پیدا کی ہوئی) روح پھونک دوں تو تم سب کے سب اس کے سامنے سجدہ میں لگے اور اس کے

الْمَلٰئِكَةُ كُلُّهُمْ اٰجَمَعُونَ ۝ اِلَّا اِبْلٰسَ ۝ اِسْتَكْبَرَ وَ

میں فرشتوں نے سجدہ کیا مگر (ابلیس) ابلیس نے کہ وہ تنگی میں آ گیا اور

كَانَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ ۝ قَالَ يٰۤاِبْلٰسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ

فرشتوں میں ہو گیا خدا نے (ابلیس سے) (ابلیس) کہ اسے ابلیس جس چیز کو میں نے اپنی خاص

ع ۲۳

۱۔ یہ مومنین  
کی بات اشارہ ہے  
چونکہ یہ لوگ  
بیکار تھے  
اور یہ خیال کرتے  
تھے کہ ہمارے ہی  
ساتھ وہ بھی جہنم  
میں نہیں گئے ۱۲۔

تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإِيدِي ۖ وَاسْتَكْبَرَتْ أَمْرُكُنَّ  
 قدرت سے پیدا کیا (بھلا) اُس کو سجدہ کرنے سے تجھے کس نے روکا کیا تو نے حکم کیا واقعی تو  
 مِنَ الْعَالِينَ ۝ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن  
 بُرے درجے والوں میں ہے اے ایلیس بول اُنھار میں اُس سے بہتر ہوں تو نے مجھے  
 نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا  
 آگ سے پیدا کیا اور اس کو تو نے گیلیٹی سے پیدا کیا (کہاں آگ کہاں گیلیٹی) خدا نے فرمایا کہ تو یہاں سے نکل  
 فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكَ لعَنَتِي إِلَى يَوْمِ  
 (دور ہو) تو تو یقینی مردود ہے اور تجھے پھر دور جزا (قیامت) تک میری پھلار پڑا کرے گی  
 الدِّينِ ۝ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝  
 شیطان نے عرض کی پھر دگارا تو مجھے اُس دن تک کی ہمت عطا کر جس میں سب لوگ (اور بارہ) اُٹھائے  
 قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ  
 کیے جائیں گے فرمایا تجھے ایک دقت معین کے دن تک کی ہمت دی گئی  
 الْمَعْلُومِ ۝ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا غَوِيَّ لَهُمْ أَجْعَلِينَ ۝  
 وہ بولا تیرے ہی عزت (دجلال) کی قسم ان میں سے تیرے خالص بندوں کے سوا کب کب  
 لَا أَعْبَادَ لَهُمْ مِّنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ۝ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ  
 ضرور گمراہ کروں گا خدا نے فرمایا تو (ہم بھی) حق بات (کہے دیتے ہیں) اور میں تو حق کا  
 أَقُولُ ۝ لَا مَلَكَ جَهَنَّمَ مِثْلَ وَصْفِكَ وَمِمَّنْ تَبْعَكَ  
 کرتا ہوں کہ میں تجھ سے اور جو لوگ تیری تابعداری کریں گے ان سب سے ہم کو موزر  
 مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ  
 ہجرتوں کا (ادے رسول) تم کہہ دو کہ میں تو تم سے نہ اس (تبلیغ رسالت کی) مزدوری مانگتا ہوں  
 وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝ إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ  
 اور نہ میں (محمود موٹ) بخادت کرنے والا ہوں یہ (قرآن) تو میں سامنے جان کے  
 لِلْعَالَمِينَ ۝ وَلَتَعْلَمَنَّ نَبَأُ بَعْدَ حِينٍ ۝  
 یہ نصیحت ہے (کہ وہ) دوزخ بعد تم کو اس کی عقیقت معلوم ہو جائے گی

شیطان کا قصہ





قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

۱۰) حکمران کا فرقہ برابر ہو سکتا ہے۔ دے رسول اتم پوچھو تو کہہ دو کہیں جاننے والے اور نہ جاننے والے لوگ برابر ہو سکتے ہیں۔

إِسْمَائِيلَ ذَكَرُوا وَلِأُولَ الْبُيُوتِ ۖ قُلْ يُعْبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا

١٥

رَبِّكُمْ ۖ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ

ہو (کیونکہ) جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی اُن ہی کے لیے (آخرت میں) بھائی ہے اور خدا کی زمین کو خواہے

وَأَسِعَهُ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرُهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ قُلْ

(جمل عبادت ذکر کیلئے چھٹا حصہ) صبر کرنے والوں ہی کو نوازان کا بھرپور ہے حساب یہ لے دیا جائیگا (۱۷ رسول) تم کہہ دو کہ حق

إِنِّي أَمَرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۚ وَأَمَرْتُ لَأَذِ

حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت کو کسی کیلئے خاص کر کے خدا ہی کی بندگی کروں اور بچے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے

أَكُونُ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٣﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي

پہلا مسلمان ہوں جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہندو کا رتی باری لفظ لیا اور جس نے ایک بڑے گت (گت) لیا (ملاحظہ فرمائیے)

عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣﴾ قُلِ اللَّهُ أَعْبَدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي

دیتا ہوں (اے رسول) تم کہہ دو کہ میں ابھی تک لو اسی نے واسطے جان لی جو کہ مجھے خدا ہی کی بندگی کرنا ہوں (اب تک تم

فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۚ قُلْ إِنَّ الْخَيْرِينَ الَّذِينَ

[illegible]

خَيْرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ الْاِذْلَاكُ

١٣١

هو اخبر ان المسين (هـ) هم من فوقهم طلع من النار

١٠

بجھ کر مٹا دیں۔ دیکھو! یہاں اللہ کی عبادت اور عبادتِ حق کی بات ہے۔

The second staff of music continues the melody. It begins with a half note G4, followed by a quarter note A4, and then a half note B4. The next measure contains a quarter note C5, a quarter note D5, and a half note E5. The final measure consists of a half note F5 and a half note G5. The staff concludes with a double bar line.

والدین اُجیبوا الصَّوْتِ اَنْ یُعْبَدُوْهُ وَاَبَاوَا اِلٰی

---

۱۵۔ کیا کہیو گ  
جو کہ کہتے ہیں اُنکے  
لڑکے ہائے بھی دیکھ کر

وہی کرے  
میں اس  
آخر تک پہنچے

فلسفہ کے اہل  
معنی کے ہا فاسے  
رکھ کر صحت کے

اس کا یوں بھی ہو سکتا  
ہے اُن کے اہل سے  
آل کے اہلوں کی

پچھیں ہوگی اور  
انکے بچے جیسا کہ  
تیس سالہ عظیم ۱۲

کے لئے یہ ہے کہ  
اسی بات کا قیام ہے کہ  
میں نے یہ بات

کی جگہ سے امداد اس کے  
بھروسہ پر نہ ہوگی۔  
تین چار لاکھ کی رقم

عمر دین نعلی بابو مخدوم  
ایکھان فارسی۔ ۱۰

ایں عرصہ میں عہد کی

۴۔ یہ کہ چھری  
مکبخت کے قبل ہی  
لے آئے اور اس کے سفر  
اور عمل کے دست

مفتی محمد رفیع الدین صاحب  
جلد ۵ صفحہ ۳۲۵  
صفحہ ۱۲۴

وہ خیر و عافیت کے لیے

حضرت ابو ذر غفاریؓ کی طرح





منہ

يَحْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلَيَّنَ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ  
 اُنْ كُوْنُوْنِي رَسُوْلِي يُوْحَيُّوْنِي بِرُوحٍ مِّنْ رَّبِّي اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ  
 اللّٰهِ ذٰلِكَ هُدٰى اللّٰهُ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ ۚ وَمَنْ يُضِلّ  
 كُتِبَ عَلَيْهِ اٰثِمًا مِّنْهُ يُوْحَيُّوْنِي بِرُوحٍ مِّنْ رَّبِّي اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ  
 اللّٰهِ فَمَالَهُ مِنْ هٰذَا ۝۲۱۰ اَفَمَنْ يَّبْتَغِيْ بِوَجْهِهِ سُوْءَ الْعَذَابِ  
 مَرَّوْنِيْ تِيْنِ مَحْمُوْدُوْنِ نُوْا اِسْ كَاوِيْ رَاہِ پَر لَانِے دِلَانِیْنِ تُوْکَا یُوْحٰی فَرَاہِ تِیْنِ دُنِیَا اِنْدِیْ تُوْکَا اِسْ مَرَّوْنِیْ  
 یَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ وَقِيلَ لِلظَّٰلِمِيْنَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝۲۱۱  
 اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا)  
 کَذَّبَ الْاٰیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَسْهَمَ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ  
 مَحْمُوْدُوْنِ اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا)  
 لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۲۱۲ قَاذَا قَهْمُ اللّٰهِ الْخُزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ  
 خَبِرْتِيْ نُوْحٰی تُوْحٰی اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا)  
 لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَا نُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۱۳  
 اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا)  
 لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۲۱۴  
 اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا)  
 قُرْاْنَا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝۲۱۵ صَرَبَ اللّٰهُ  
 اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا)  
 مَثَلًا رَّجُلًا فِیْهِ شُرَكَاءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ  
 اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا)  
 هَلْ يَسْتَوِيْنَ مَثَلًا اَحْمَدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۱۶ اَنْتَ  
 اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا)  
 فَاَنْتَ وَآٰلُكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكَ تَخْتَصِمُوْنَ ۝۲۱۷  
 اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا) اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا (اِسْ کُھَرِنَا اِسْ کَا)

اسی بنا پر  
 ارجح و اعلیٰ  
 زبانی سے  
 عابد و عابدہ  
 پہنچے سے کہ  
 جہاں سے  
 اہل قیامت  
 ہوتا تو دے  
 اور جب خدا  
 حاضر ہونے کا  
 تو اس قدرت  
 دے کہ اس  
 جاتی تھی  
 تھے جہاں  
 ہوتے تو کہ  
 جہاں ہوتے  
 کا کہ وہ  
 کی طرح  
 تھے ۱۱۔  
 انسان کو  
 اعتدال  
 ہوتا ہے کہ  
 وہ تمام  
 چہ بات  
 درجہ سے  
 ہوتا ہے کہ  
 کے تمام  
 ہیں کہ  
 کہیں نہ  
 تو کہ  
 سو خدا  
 ہے کہ  
 کا ہند  
 اور کہ  
 چہ بات  
 کا ۱۲۔

ان کا امانی ہونا

۱۰



مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ

هَلْ هُنَّ كُشَيْفَاتٌ ضَرِّكَ أَوْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ

هُنَّ مُمْسِكَتٌ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ

يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۱﴾ قُلْ لِيَقُومُوا عَمَلَهُمْ

مَكَانَتُهُمْ إِنِّي عَامِلٌ فِيهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۲﴾ مَنْ

يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

مُتَقَرِّبٌ ۖ لَنَا عَلَيْنَا الْكِتَابُ لِلنَّاسِ

بِالْحَقِّ ۖ فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ

فَأِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهِ ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۳﴾

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي

كَلَمَتْ فِي مَنَاوِقَ ۖ فَمِيسِكَ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا

الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأَخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ

لَهُ جُلُودٌ أُنْزِلَتْ عَلَيْهَا لِيَعْلَمَ الْأَمْرَ ۚ إِنَّ

لہ مطلب یہ ہے  
جب میری طرف سے کوئی  
ضرر نہ ہو تو  
وہی نہیں رکھتے تو  
انہی پر توڑ کر دیتے  
ہے تو ان کی بات ہے  
خدا کی راہ پر لڑنا  
کام تو صرف یہاں  
کا ہے اور دنیا اور  
پس اس کے  
تو یہ ہے جو  
سے حاصل ہے کہ  
کے ہمارے ایک  
فہم ہے جو  
کی ہے ہی  
وقت ہے  
ہو جائے اور  
دور ہے جس  
انعام ہے  
یہ سونے کے  
ہیں باقی  
اچھی وقت  
ہوئی ہے  
میرا ہے  
وہی ہے  
ساتھ میں  
جی تو  
پہلے ۱۱

تو اس کی کہ ذمہ دار نہیں

نہیں ہے ایک قسم کی موت ہے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳۹﴾ آمِنَّاخُنَّوْنَا  
 ہر لوگ (خود) فکر کرتے ہیں اُنکے لئے (خود کو خدا کی) یقینی ہمت سی نشانیاں ہیں کما اُن لوگوں نے  
 مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءُ ۚ قُلْ أَوْ كُتُوبًا لَا يَمْلِكُونَ  
 خدا کے سوا (دوسرے) سفارش بنارکھے ہیں (اے رسول) تم کہہ دو کہ اگرچہ وہ لوگ نہ کچھ اختیار  
 شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۴۰﴾ قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۚ  
 رکھتے ہوں نہ کچھ سمجھتے ہوں (تو جس سفارش بناؤ گے) تم کہہ دو کہ ساری سفارش خدا کیلئے خاص  
 لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۴۱﴾  
 سارے آسمان و زمین کی حکومت اُسی کے لیے خاص ہے پھر تم لوگوں کو اُسی کی طرف لوٹ کرنا  
 وَلَآ اَذْكُرُ اللّٰهَ وَحْدَهُ اَشْمَأَزَّتْ قُلُوْبُ لٰذِيْنَ  
 اور جب صحت افشہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے  
 لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ ۚ وَاذْكُرُ لِّلَّذِيْنَ مِنْ دُونِهِ  
 اُن کے دل متفر ہو جاتے ہیں اور جب خدا کے سوا (اور مہودوں) کا ذکر کیا جاتا ہے تو  
 اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۲﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ  
 میں لوڑا اُن کی ہاچیں مل جاتی ہیں (اے رسول) تم کہہ دو کہ اے خدا (اے) سارے آسمان  
 وَالْاَرْضِ عَلِيْمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ  
 زمین کے پیدا کرنے والے ظاہر و باطن کے جاننے والے جن باتوں میں تیرے بندے  
 عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ اَنَّ  
 آسمان میں مجھ سے ہیں تو ہی اُن کے درمیان فیصلہ کر دے گا اور اگر ان باتوں کے پاس سے  
 لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ  
 انہی کی ساری کائنات مل جائے بلکہ اُس کے ساتھ اتنی ہی اور ہیں جو تو قلم رکھتے ہیں  
 لَا فَتْدَ وَاِيَهُ مِنْ سُوْءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ  
 لوگ یقیناً عذاب کا ذمہ دے تمہیں (اور اپنا چمکا کرنا چاہیں)  
 وَبٰٓءَا لّٰهُم مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۴﴾  
 اور اُن (انہیں) اُن کے سامنے خدا کی طرف سے وہ بات پیش آئی جس کا انہیں تم دیکھتے ہیں نہ تھا

مستقل

۱۔ کفار حبیب  
 توحید اور نبوت  
 کے دلائل میں کر  
 چپ ہو جاتے  
 اور ان سے کچھ  
 جواب ہی نہ دیتے  
 تو حاضر ہو کر آخر  
 ہر کچھ کہہ جیں  
 کی پختل صورت  
 اسلئے کرتے ہیں  
 کہ وہ لوگ خدا کی  
 بارگاہ میں پہنچی  
 سفارش کریں گے  
 اس آیت میں  
 اُنکی یہ دقتی  
 میں ظاہر کر دی گئی  
 ہے کہ چلا جو  
 شخص نہ کچھ  
 اختیار رکھتا ہو  
 اور کچھ دیکھ ہی  
 رکھتا ہو وہ کسی  
 کی سفارش کیا  
 کرے گا ۱۲

عذاب کے وقت کفر کی حالت



نصن اظلم ۲۳

۷۲۰

النذر ۳۹

وَبَدَّ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا

اور جو کہ وہ ایمان اُن لوگوں سے کی تھیں (دھب) اُن کے سامنے کل جائیں گی اور جس (عذاب) اور

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۸﴾ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ

یہ دھبہ لگاتے تھے وہ انھیں کھربے کا انسان کو تو جب کوئی بُرائی چھوئی تھی پھر

ضُرْدَانَا زَنَمُوا إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا

ہم سے دعائیں مانگے پھر جب ہم اُسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ

أَوْتِيْتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّا أَكْثَرُهُمْ

یہ تو صرف (میرے) علم کے درپے مجھے دیا گیا ہے (یہ علی ہے) بلکہ یہ تو ایک رانٹ ہے لہٰذا میں

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا

کے اکثر میں جانتے ہیں جو کہ اُن سے پہلے تھے وہ بھی ایسی باتیں بجا کرتے تھے پھر

أَعْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۴۰﴾ فَأَصَابَهُمْ

(جب ہمارا عذاب آیا) تو ان کی کارستانیوں اُن کے کچھ بھی کام نہ آئیں غرض اُنکے اعمال کے

سَيِّئَاتِ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ

بُورے بچے انھیں جھٹکتے پڑے اور ان (کفار کے) میں سے جن لوگوں نے تافانیاں

سَيَصِيبُهُمْ سَيِّئَاتِ مَا كَسَبُوا وَمَا لَهُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۴۱﴾

کی ہیں انھیں بھی اپنی ہی مثال کی سزائیں جھٹکنی پڑیں گی اور یہ لوگ (عذاب کو) عاجز نہیں کر سکتے

أَوْ لَوْ يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

کیا اُن لوگوں کو اتنی بات میں معلوم نہیں کہ خدا ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق میں دلچ کرتا ہے اور

وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَا يَتَّخِذُ لِقَوْمٍ مُّؤْمِنُونَ ﴿۴۲﴾

(جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے کہیں ٹانگیں کر لیں یا ہمارے لوگوں کے (قدرت خدا کی) سے ہی لڑا جائے گی

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيَّ أَنْفُسُهُمْ

(اے رسول) تم کہہ دو کہ میرے (ابلا دار) بندہ تمہیں نے دیکھا کہ اُنکے اپنی جانوں پر نہ لادتا ہوں کی ہیں

لَا تَقْظُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذَّنُوبَ

تم لوگ خدا کی رحمت نہ مانو نہ ہو اسے جبکہ خدا (تمہارے) کل گناہوں کو بخشتا ہے

۱۔ انسان کی حالت  
۲۔ انسان کی حالت  
۳۔ انسان کی حالت  
۴۔ انسان کی حالت  
۵۔ انسان کی حالت  
۶۔ انسان کی حالت  
۷۔ انسان کی حالت  
۸۔ انسان کی حالت  
۹۔ انسان کی حالت  
۱۰۔ انسان کی حالت  
۱۱۔ انسان کی حالت  
۱۲۔ انسان کی حالت  
۱۳۔ انسان کی حالت  
۱۴۔ انسان کی حالت  
۱۵۔ انسان کی حالت  
۱۶۔ انسان کی حالت  
۱۷۔ انسان کی حالت  
۱۸۔ انسان کی حالت  
۱۹۔ انسان کی حالت  
۲۰۔ انسان کی حالت  
۲۱۔ انسان کی حالت  
۲۲۔ انسان کی حالت  
۲۳۔ انسان کی حالت  
۲۴۔ انسان کی حالت  
۲۵۔ انسان کی حالت  
۲۶۔ انسان کی حالت  
۲۷۔ انسان کی حالت  
۲۸۔ انسان کی حالت  
۲۹۔ انسان کی حالت  
۳۰۔ انسان کی حالت  
۳۱۔ انسان کی حالت  
۳۲۔ انسان کی حالت  
۳۳۔ انسان کی حالت  
۳۴۔ انسان کی حالت  
۳۵۔ انسان کی حالت  
۳۶۔ انسان کی حالت  
۳۷۔ انسان کی حالت  
۳۸۔ انسان کی حالت  
۳۹۔ انسان کی حالت  
۴۰۔ انسان کی حالت  
۴۱۔ انسان کی حالت  
۴۲۔ انسان کی حالت  
۴۳۔ انسان کی حالت  
۴۴۔ انسان کی حالت  
۴۵۔ انسان کی حالت  
۴۶۔ انسان کی حالت  
۴۷۔ انسان کی حالت  
۴۸۔ انسان کی حالت  
۴۹۔ انسان کی حالت  
۵۰۔ انسان کی حالت  
۵۱۔ انسان کی حالت  
۵۲۔ انسان کی حالت  
۵۳۔ انسان کی حالت  
۵۴۔ انسان کی حالت  
۵۵۔ انسان کی حالت  
۵۶۔ انسان کی حالت  
۵۷۔ انسان کی حالت  
۵۸۔ انسان کی حالت  
۵۹۔ انسان کی حالت  
۶۰۔ انسان کی حالت  
۶۱۔ انسان کی حالت  
۶۲۔ انسان کی حالت  
۶۳۔ انسان کی حالت  
۶۴۔ انسان کی حالت  
۶۵۔ انسان کی حالت  
۶۶۔ انسان کی حالت  
۶۷۔ انسان کی حالت  
۶۸۔ انسان کی حالت  
۶۹۔ انسان کی حالت  
۷۰۔ انسان کی حالت  
۷۱۔ انسان کی حالت  
۷۲۔ انسان کی حالت  
۷۳۔ انسان کی حالت  
۷۴۔ انسان کی حالت  
۷۵۔ انسان کی حالت  
۷۶۔ انسان کی حالت  
۷۷۔ انسان کی حالت  
۷۸۔ انسان کی حالت  
۷۹۔ انسان کی حالت  
۸۰۔ انسان کی حالت  
۸۱۔ انسان کی حالت  
۸۲۔ انسان کی حالت  
۸۳۔ انسان کی حالت  
۸۴۔ انسان کی حالت  
۸۵۔ انسان کی حالت  
۸۶۔ انسان کی حالت  
۸۷۔ انسان کی حالت  
۸۸۔ انسان کی حالت  
۸۹۔ انسان کی حالت  
۹۰۔ انسان کی حالت  
۹۱۔ انسان کی حالت  
۹۲۔ انسان کی حالت  
۹۳۔ انسان کی حالت  
۹۴۔ انسان کی حالت  
۹۵۔ انسان کی حالت  
۹۶۔ انسان کی حالت  
۹۷۔ انسان کی حالت  
۹۸۔ انسان کی حالت  
۹۹۔ انسان کی حالت  
۱۰۰۔ انسان کی حالت

۵  
۱۱  
۲

نوری عذاب کی کہ توبہ  
نورانی عذاب کی کہ توبہ

جَمِيعًا ۱۰۳ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۱۰۴ وَآيْتُوا إِلَىٰ

وہ ہیکل بڑا بچنے والا ہر بان سے اور اپنے پروردگار کی عزت رجوع کرو

رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ

اور اسی کے فرماں پر طاعت کرو (مگر) اس وقت کے قبل ہی کہ تم پر عذاب آنازل ہو (اور)

ثُمَّ لَا تَنْصَرُونَ ۱۰۵ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ

پھر تمہاری مدد کی جا سکے اور جو اچھی باتیں تمہارے پروردگار کی عزت سے تم پر نازل

إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ

ہوں ہیں ان پر چلو (مگر) اُس کے قبل کہ تم پر اکبار کی عذاب نازل ہو اور

بَغْتَةً ۱۰۶ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۱۰۷ أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ

خوشحالی کوئی خبر نہیں نہ ہو (کہیں) ایمان نہ ہو (کہ تم میں سے) کوئی شخص کہنے لگے کہ

يَحْسَرُنِي عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَلَنْ

اے افسوس میری اس کوتاہی پر جو میں نے خدا (یا رکاز) کا تقرب ملے حاصل کرنے میں کیا اور

كُنْتُ لِمَنِ السَّاخِرِينَ ۱۰۸ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ

میں تو بس ان باتوں پر ہنستا ہی رہا یا یہ کہنے لگے کہ اگر خدا میری ہدایت کرتا

هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۱۰۹ أَوْ تَقُولَ حِينَ

تو میں مزدور پر ہمیزگاروں سے ہوتا یا جب عذاب کو (آتے) دیکھے

تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ

تو کہنے لگے کہ کاش مجھے (دوہا میں) پھر دوبارہ جانا ملے تو میں ٹیکو کاروں

الْمُحْسِنِينَ ۱۱۰ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ

سے جو جاؤں (اس وقت خدا کے کلمات) اس میرے پاس میری آیتیں پہنچیں تو تو نے انہیں

بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۱۱۱ وَ

بھگولا اور سچی کر بیٹھا اور تو بھی کافر ہو رہی ہے تمہارا ایک نہ سنی جائے گی (اور)

يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَصَى اللَّهِ

جی لوگوں نے خدا پر جھوٹے بتانے ہانڈے تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ

۱۰۳ ایک صریح  
میں ہے کہ ہر ایک  
حضرت علی کا  
ہے جب اس کا  
ترجمہ میں ہوگا کہ  
ہائے تم نے نہایت  
روں کی پیروی  
کرنے میں کوتاہی  
کی اور اس صورت  
میں صرف متنبہ  
اس آیت کی تفسیر  
دانی ہوگی ملاحظہ  
۱۲

وَجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ ۖ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى

ان کے چہرے سیاہ ہوں گے کیا عذراہ کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں

لِالْمُتَكَبِّرِينَ ۖ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا

نہیں ہے (مترسہ) اور جو لوگ پرہیزگار ہیں خدا انہیں ان کی کاسائی (اور سعادت) کے سبب

بِمَقَارِبِهِمْ لَا يَمْسُهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ

بجات (سہ گا۔ کہ انہیں تکلیف پہنچے گی بھی نہیں اور نہ یہ لوگ (کسی طرح)

يَحْزَنُونَ ۖ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَى

رغیہ دل ہوں گے خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۖ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَ

کا نمونہ سب اسے آسمان و زمین کی کنجیاں اُن کے پاس

الْأَرْضِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ

ہیں اور جو لوگ اُس کی آیتوں سے بخار کر بیٹھے

هُمْ الْخَاسِرُونَ ۖ قُلْ أَغْيَرِ اللَّهُ تَأْمُرُ وَتُؤَيِّدُ

ٹھانے میں رہیں گے (اب رسول) تم کہدو کہ تا دافو بھلا تم مجھ سے کہتے ہو کہ میں

أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ۖ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَ

خدا کے سوا (کسی دوسرے) کی عبادت کروں۔ اور (اسے رسول) ابھار ہی طعن اور

إِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ أَشْرَكَ لَيَجْطَبَنَّ

اُن (انہیں) کی حق جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یقیناً یہ وحی بھی جا چلی ہے کہ اگر (کہیں)

عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۖ بَلِ اللَّهُ

شرک کیا تو یقین تھا ہے اسے عمل اکارت ہو جائیں گے اور تم ضرور ٹھانے میں آ جاؤ گے کہ تم

فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۖ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ

خدا ہی کی عبادت کرو اور شکر گزار رہو میں ہو اور ان لوگوں نے خدا کی جیسی قدر کرنا چاہیے تھی

حَقَّ قَدْرُهُ ۖ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ

اُنکی (کو بھی) قدر نہ کی حالانکہ وہ ایسا قادر ہے کہ (قیامت کے دن ساری زمین دگولیا) اُنکی مٹی

طہ ایک  
حدیث میں ہے  
کہ اس سے  
دہ کو سرد  
ہیں کہ خدا  
نے امانت  
کے عہد پر  
فائز نہیں کیا  
اور باوجود  
مٹی امانت  
میں ہے۔

۴  
۱۱  
۳

الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتِ مَطْوِيَّتٍ بِيَمِينِهِ ۖ وَسُبْحَانَكَ

یہ لوگو! اور سارے آسمان (کوئی) اُس کے سامنے ہاتھ میں لئے ہوئے ہیں نہ جسے یہ لوگ اُس کا شریک جانتے ہیں

تَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۵﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ

وہ اُس سے پاکیزہ اور برتر ہے اور (جب پہل بار) صور چھونکا جائے گا تو جو لوگ

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ

آسمان میں ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں (موت سے) بے ہوش ہو کر گر جائیں گے۔ مگر اُن (جس کو

شَاءَ اللَّهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ

خدا چاہے (وہ البتہ بچ جائے گا) پھر (جب) دوبارہ صور چھونکا جائے گا تو فوراً جب بکھڑ ہو کر

يَنْظُرُونَ ﴿۱۶﴾ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَ

دلکھ لگیں گے اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھے گی اور (عمال کی) کتاب

وُضِعَ الْكِتَابُ وَجُئِيَ بِالسَّيْفِ وَالشُّهَدَاءُ وَ

(لوگوں کے سامنے) رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور گواہ لا حاضر کیے جائیں گے اور اُن میں

قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۷﴾

انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر (ذکرِ برابر) ظلم نہیں کیا جائے گا اور

وَقِيَّتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا

جس شخص نے کیا کیا ہو اُس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں وہ اُس سے

يَفْعَلُونَ ﴿۱۸﴾ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ

غوب واقف ہے اور جو لوگ کافر تھے اُن کے غول کے غول جہنم کی طرف ہٹائے

زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ وَهَّاءٌ فَتَحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ

جائیں گے یہاں تک کہ جب جہنم کے پاس پہنچیں گے تو اُس کے دروازے کھول دیے جائیں گے

لَهُمْ خَزَنَتُهُمْ أَكْرَمُ يَا تِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُونَ

اور اُس کے دار و خزانہ سے پوچھیں گے کہ کیا تم ہی لوگوں میں کے پیغمبر تمہارے پاس نہیں تھے جن کو

عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُوكُمْ لِقَاءِ يَوْمِكُمْ

تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ کر مٹاتے اور تم کو اس روز (پہ) کے پیش آنے سے ڈراتے وہ لوگ

۱۵۔ ا۔ لا مطلب

یہ نہیں ہے اور خداوند

تج جج خدا کی عطا اور

اُس کے ہاتھ میں بلکہ

اپنی قدرت کا اظہار

مقصود ہے یہی ہے کہ

کوئی شخص مجھ کو سزا

کو اپنی عطا میں ملے لیتا

ہے اور اس کی کوئی

حقیقت نہیں سمجھتا

اسی طرح زمین پر

ہست ہستی کے

لوگوں کی قدرت کے

آگے کوئی شک نہیں

رکھی اور اُن کی ہی

اُس کی قدرت کے

سامنے میں یہ حیثیت

ہے جیسے کوئی ایک

چھوٹے کا خدا کے

کو بے شک اپنے اقدار

سے بے شک لیتا ہے

اسی طرح خدا کی قدرت

آسمان کے واسطے

۱۷۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔

۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔

۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔

۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔

۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔

۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔

۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔

۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔

۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔



هَذَا قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ

جواب دیں گے کہ ہاں (آئے تو تھے) مگر (م نے نہ مانا) اور عذاب کا حکم کا فرس کے بارے میں

عَلَىٰ الْكَافِرِينَ ۝ قِيلَ ادْخُلُوا ابْوَابَ جَهَنَّمَ

پورا ہو کر (ا اب اُن سے) کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں دھنسو

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَمِئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝

اور ہمیشہ اُسی میں رہو غرض تکبر کرنے والوں کا رہی ا کہا بُرا ٹھکانا ہے

وَسَيَقُولُ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَىٰ الْجَنَّةِ زُمَرًا

اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے تھے وہ گروہ گروہ بہشت کی طرف (ا دراز در کام سے) چلے جائیں گے

حَتَّىٰ اِذَا جَاءَهُمْ وَاهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچیں گے اور بہشت کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اُن کے ٹکھان اُن سے

خَرَجَتْهَا سَامِعٌ عَلَيْكُمْ طَبَقًا فَاَدْخَلُوْهَا خَالِدِينَ ۝

کہیں گے سلام علیکم تم اچھے تم بہشت میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدًا وَ

اور یہ لوگ کہیں گے خدا کا شکر جس نے اپنا وعدہ ہم کو پکا کر دکھایا اور ہمیں

اَوْسَرَنَا الْاَرْضَ نَسْبُوا مِنْ الْجَنَّةِ حَيْثُ

(بہشت کی) سرزمین کا مالک بنایا کہ ہم بہشت میں جہاں چاہیں رہیں

نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝ وَتَرَىٰ

تو دیکھ چہن والوں کی جی کہا خوب (کھڑی) مزدوری ہے اور (اس دن) فرشتوں کو

الْمَلَائِكَةَ خَافِيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ

کھڑے کے عرش کے گرد گرد گھیرے ہوئے ڈٹے ملے ہوں گے اور اپنے پروردگار کی

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

تقریب کی (سنج) کر رہے ہیں اور لوگوں کے درمیان شکی شک نہ رہا کر دیا جائے گا

بِالْحَقِّ وَقِيلَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور (ہر طرف سے) اے خدا بلند ہوگی احمد نثر رب العالمین

یہ اس آیت کی تفسیر میں انہی میں ایک ہے روایت ہے کہ حضرت رسول نے فرمایا جب میں نے شبِ حرام میں عرش کے نیچے گناہ کی تو ایک میری لڑکی ابی طالب پر زنی کر رہی تھی اس وقت عرش کے نیچے عدا کی تھی وہ تھیں یہ رسول نے میں سے تھیں ہو کر جہنم سے پوچھا کہ میں مجھے کون ساں آئے ہیں کہ وہ کہتا ہے کہ نہیں بلکہ واقعہ یہ ہے کہ جو خداوند عالم کی پاکیزگی اور پاکیزگی کا ذکر اور خداوند عالم عرش کے اٹھانے والے فرشتوں نے عرش کی نیابت کا افسانہ ظاہر کیا تو خداوند عالم نے اُن کی خاطر سے اس فرشتہ کو علی کی صفت میں پیدا کیا اور اس فرشتہ کی تھی تقدیر میں و عبادت کا قرب خدا نے آپ کے الہیت کے شریک واسطے مخصوص کیا ہے دیکھو سادہ اذیت ۱۲۔

پہلے

الزمر

پہلے

منزل

اس سورہ میں قرآن کی حقیقت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کی حقیقت کا کلمہ کلمہ کی قیامت میں اذہ ہر غفلت نہ ہو گا خدا کے حکم کی وسعت حضرت مولیٰ کا قصہ خیر مومن آل فرعون کا قصہ اور ان کے قصاص آیت اللہ العظام علیہ السلام کا قصہ اور وہ کلمہ کہ قیامت کا آواز دہی ہے وہاں حکمران اور دن کے غلام اور ان کی خلقت، بہن کی حالت چار پاؤں کے غلام، غلوں کا مجرہ وغیرہ مذکور ہے یہ ساری باتیں سے باخبر قرآن کی تعلیم دیتا ہے تب میں صراطِ مستقیم دکھائے گیا مطلب یہ ہے کہ کفار اگر نہیں مانتے اور خدا کا کلام ماننے سے انکار ہے اور ان کی باتیں کہ منہی و مہلک سے لے کر حاکمین سے تکبر کا مطلب یہ ہے کہ انکار کو عین حق و حقیر و نہیں مروت کو منہی کرتے اور خدا کو سب سے اونچے لوگوں کو بھی خدا و صحت و نصیحت کرنے میں ۱۲۰

وَقَدْ عَلِمْتُمُ ابْنَ آدَمَ إِذْ قَالَ لِلَّهِ رَبِّكَ ارْزُقْنِي كَيْفَ أَخَذْتَ الْخُبْرَ

نصف اظہر ۲۳	۷۴۵	المؤمن ۳۰
<p>قَالَ امِنْ بِكَ كَذَلِكَ الْأَوَّلَىٰ الذِّجَارُ لَنْ لَا يَنْتَهِىٰ حُجَّتُهُمْ خَلْقَ بَنِي آدَمَ</p> <p>سورہ مؤمنہ کہ میں نازل ہوا مگر الذین یجادون اور اسکی بجائیں آیتیں ہیں</p> <p><b>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ</b></p> <p>خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے</p> <p><b>حَمْدٌ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ</b></p> <p>حم (اس کتاب (قرآن) کا نازل کرنا خاص بارگاہ خدا کو ہی عطا ہے) نازل کیا اور تمہارے</p> <p><b>غَايِرَ الْأَنْبِیاءِ وَقَالِ الْتَوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ</b></p> <p>انہو تمہارے غایر (قرآن) اور توبہ کا قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا</p> <p><b>ذِي الطُّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصِيرِ</b></p> <p>صاحب فضل و کرم ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ایک ذات (سبکو) لوٹ کر جاتا ہے</p> <p><b>مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا</b></p> <p>خدا کی آیتوں میں بس وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں تو (اسے رسول)</p> <p><b>فَلَا يَعْزُرُكَ تَقْلِيدُهُمْ فِي الْبِلَادِ</b></p> <p>ان لوگوں کا شہر وں دشمنوں (تھوڑا چھڑا اور مال حاصل کرنا) تمہیں دھوکے میں ڈالے گا کہ پر خدا کا کلمہ</p> <p><b>تَوَمَّنْ تَوَجَّهْ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ</b></p> <p>پیلے نوح کی قوم نے اور ان کے بعد اور امتوں نے (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلایا اور ہر امت نے</p> <p><b>أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَجَادُوا بِالْبَاطِلِ</b></p> <p>اپنے پیغمبر کے بلے میں ہی ٹھان لیا کہ انہیں گرفتار کر کے قتل کر دیں وہ پیوہہ باتوں کی اور اپنے اپنے</p> <p><b>لِيَذَرَ حَضْرَاءَهُمْ فَاتَّخَذُوا تَهْمَةً فَيَفْكَانَ</b></p> <p>تاکہ ان کے زبوں سے حق بات نکال کر جھٹکیں۔ تو میں نے انہیں گرفتار کیا پھر (دیکھا اپنے)</p> <p><b>عِقَابِ وَكَانَ لَكَ حَقٌّ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى</b></p> <p>میرا عذاب کیا (سخت) ہوا۔ اور اسی طرح تمہارے ہر دگار کا (خدا کے) علم (ان کا ذہن)</p> <p><b>الَّذِينَ كَفَرُوا أَتَهُمُ أَصْحَابُ النَّارِ</b></p> <p>پورا ہوجاتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جہنم میں جوڑے عرش کو</p>		

مفسرین میں  
 اختلاف و کلام کا یہ ہے  
 میں دوبار زندہ کرنے اور  
 دوبار مائتسلی علیہ سے کیا ہے  
 ہے تمنا و خواہش اور  
 ابن عباس کا خیال ہے  
 اس میں پہلی حالت  
 دوسری موت و دنیاوی  
 زندگی کے بعد اولیٰ  
 و دوسری زندگی کا پیدا کرنا  
 اور دوسری دفعہ قیامت  
 میں زندہ کرنا اور پہلی  
 مطلب کہ غفران باللہ  
 الہیہ کا بھی ہے اور دوسری  
 یعنی کا خیال ہے کہ پہلی موت و دنیا  
 کی دوسری قیامت کے قبل فری  
 اور پہلی زندگی قبر میں سوال و  
 جواب کی اور دوسری قیامت میں  
 اور جہاں کا خیال ہے کہ پہلی  
 زندگی دنیا میں اور دوسری قبر  
 اور پہلی موت و دنیا میں اور دوسری  
 قبر میں یہ تین اقوال ہیں مگر  
 صحیح و سچ سمجھ سکتے ہیں کہ میں  
 ہے کوئی قابل قبول نہیں کریں کہ  
 یہ لفظی حالت کو کوئی ماننا نہ سکتا  
 ہے اور نہ بدیہی کو زندہ کرنا  
 اس طرح قرنی قلیل زندگان کو زندہ  
 زندگی کہ سنا ہے اور نہ

اس میں کوئی مرنا  
 حضرت خافض الموت  
 کو کوئی موت کہہ  
 سنا اور دوسری  
 جس کے بعد کھڑا  
 ہو جس میں آجائے  
 کو زندہ ہونا یا یہ خیال تو بہتر  
 کہ پہلی موت سے دینا دکانی  
 کے بعد کی موت مراد ہے اور دوسری  
 موت سے رحمت کے بعد کی اور پہلی  
 دفعہ اللہ کو بخشنے رحمت کا زندہ کرنا  
 اور دوسری دفعہ زندہ کرنے سے قیامت  
 میں زندہ کرنا اور ان دونوں کو برابر  
 مینا تو سہاوردہ کہنے اور زندہ کرنے کے  
 سبب دینی کوئی شک نہیں  
 کوئی شک نہیں اور قیامت غیر کی مولد حضرت میں ۱۲

يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ  
 اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو مکے گرد آکر درختیں ہیں (اس) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سبھ کر رہے ہیں  
 وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا  
 اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مغفرت کیلئے بخشش کی دعا میں مانگا کرتے ہیں کہ  
 رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ  
 پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر احاطہ کرتے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے  
 لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ  
 (سجے) دل سے توبہ کر لی اور تیرے راستہ پر چلے ان کو بخش دے اور انکو جہنم کے  
 الْجَحِيمِ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي  
 عذاب سے بچے لے۔ اے ہمارے بالے دے ان کو سدا بہار باغوں میں جن  
 وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ  
 تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ داخل کر ان کے باپ و اداؤں اور ان کی بیویوں اور ان کی  
 وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ  
 اولاد میں سے جو لوگ نیک ہوں اور ان کی بیویاں و اولاد و ذریعہ و اولاد  
 السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ  
 ان کو ہر قسم کی برائیوں سے محفوظ رکھ دے جس کو تو نے اس میں قیامت کے خدا بنائے علیہ السلام  
 وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۱۱  
 بڑا فتح اور یہی تو بڑی کامیابی ہے! ان میں لوگوں نے کتنی محنت سہا کر لیا ان سے  
 يَتَادُونَ لِمَقْعَتِ اللَّهِ الْكَبِيرِ ۝۱۱۲  
 بھا کر رکھ دیا جائے گا کہ جہنم (راج) اپنی جان سے ہزار ہوں سے بڑھ کر کھائے اور کھائے  
 اِذْ تَدْعُونَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ۝۱۱۳  
 جب کہ یہ ان کی طرف سے بلاتے جاتے تھے تو کفر کرتے تھے۔ وہ لوگ کہیں گئے کہ اے  
 رَبَّنَا آمَنَّا أَشْتَاتٍ ۝۱۱۴  
 اے ہمارے پروردگار! تو سکو دوبارہ مار کھا اور دوبارہ زندہ کر کھا تو ہم نے مان لیا ہوں کہ

نصف اول ۲۳	۴۲۴	المومن ۴۰
يَذُّوْبِنَا فَهَلْ اِلَى خُرُوجٍ مِّنْ سَبِيلٍ ۝ ذٰلِكُمْ	اُتار کرے ہیں تو کیا (یہاں سے) چلنے کی بھی کوئی سبیل ہے یہ اس لیے کہ	
بِآتِهِ اِذَا دَعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ وَاَنْ يُّشْرَكَ	جب تم خدا کا راجا تھا تو تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تھا	
بِهٖ تَوَمَّنُوْا فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝ هُوَ الَّذِي	تو تم مان سیتے تھے تو آج خدا ہی کی حکومت ہو جو عالیشان (اور) بزرگ ہے وہی تو ہے	
يُنَزِّلُ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا	جو تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے اور مقلدے لیے آسمان سے روزی نازل کرتا ہے	
وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يَّشَاءُ ۝ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ	اور صحت تو بس وہی حاصل کرتا ہے جو پسلی طاعت رجوغ کرتا ہے جس تم لوگ خدا کی عبادت	
لَهُ الدِّيْنَ وَتُؤَكِّرُهُ الْكَفِرُوْنَ ۝ رَفِيعُ الدَّرَجٰتِ	کو خالص کرے اسی لیے جو رو اگرچہ کفار ہر ایمانی خدا تو بڑا عالی مرتبہ	
ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ	عزل کہ تاک ہے وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے	
يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلٰاقِ ۝ يَوْمَ	وہی نازل کرتا ہے تاکہ (لوگوں کو) ملاقات (قیامت) کے دن سے ڈرے جہنم لوگ	
هُمْ بَارِئُوْنَ ۝ لَا يَخْفٰى عَلٰی اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۝	(زقرون سے) نکل پڑے (اور) انکی کوئی چیز خدا سے پوشیدہ نہیں رہے گی (اور نازل ہوگی)	
لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۝ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ اَلْيَوْمَ	آج کسی کی بادشاہت ہو پھر خدا خود کے گاہ خاص خدا کی جو کیلا (اور) غالب ہے آج	
يَجْزِي كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۝ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۝	ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے گا آج کسی پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جاوے گا	
لَا اِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ	بیشک خدا بہت جلد حساب لینے والا ہے اور اسے (رسول) تم ان لوگوں کو اس دن کا ڈر دو	

اس کی کسی غیب  
اے میرے ہر کلمہ  
ان کے قلوب کا  
حساب کو فرج  
لے گا۔ آج ہے  
فرج جبریل  
ایک ہی وقت  
روزی دیتا ہے  
اسی وجہ  
سے خدا نے  
بہت بڑے حکم  
فرما دیا کہ  
قیامت میں  
کسی پر روزہ  
برابر ہی ہو گا  
کہ جو بڑے معتد  
کے قبل کرے  
میں ضرورت  
سے زیادہ  
تاخیر بھی ایک  
قسم کا حکم ہے  
جو خدا کی عبادت  
میں نہ ہو گا

قیامت میں روزہ برابر ظلم نہ ہو گا

الْاِزْفَةِ اِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَظَمَيْنِ ۝

حزب آواز اب جب دلوں کے پیچھے گھٹ گھٹ کرے (اسے دیکھ کر) منہ کو آجائیں گے

مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حِمٍّ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۝۱۸۱

(اس وقت) نہ تو سرگرمی ہوگی نہ دعا دہندہ کی دعا اور نہ کوئی ایسا سفارشی ہوگا جس کی بات مان جائے خدا کی

خَاتَمَةِ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝۱۸۲ وَاللَّهُ

انھیں کی دُور نگاہ کو بھی جانتا ہے اور ان باتوں کو بھی جو لوگوں کے سینوں میں پوشیدہ ہیں اور

يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

جس کا ٹھکانہ حکم دینے اور اس کے سوا جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں وہ تو

لَا يَقْضُونَ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝۱۸۳

کچھ بھی حکم نہیں دیتے اس میں شک نہیں کہ خدا سننے والا دیکھنے والا ہے

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ

کیا ان لوگوں نے روئے زمین پر چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ سَبَّحُوا مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا

تھے انکا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ لوگ قوت اٹھانے اور عرس میں اور

هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ

زمین پر اپنی نشانیاں (یا دھاریں عمارتیں وغیرہ جو زمیں میں تھیں) ان کے بعد ان کے

فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَا كَانَ لَهُمْ

تو خدا نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کی دے کی اور خدا

مِّنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۱۸۴ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ

ان کے غضب سے ان کو کوئی بچاؤ نہ تھا یہ اس لیے کہ ان کے پیغمبر ان کے

تَأْتِيَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَاكْفَرُوا ۚ فَأَخَذَهُمُ

پاس واضح و روشن معجزے لیکر آئے مگر بھی ان کو ان کے ماننا تو خدا نے انھیں

اللَّهُ لَهُ لَاقَةٌ ۖ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۱۸۵ وَلَقَدْ

لے والا اس میں تو شک ہی نہیں کہ وہ قوی (اور سخت عذاب والا) ہے اور ہم نے

۱۸۱

ترجمہ میں لکھا

کہ وہ لوگ نہ

کرتے تھے

کے پاس

جائیں گے

جیسے

میں اللہ ہی

عمل پر یوں

ہی بولا جاتا

ہے اس پر کہ

میں ترجمہ

کیا ہے

۱۸۲

ترجمہ

۱۸۳

ترجمہ

۱۸۴

ترجمہ

۱۸۵

ترجمہ

۱۸۶

أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۖ إِلَىٰ

موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور رسل دلیلیں دے کر گنہگاروں اور

فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سِحْرٌ

افسان اور ستاروں کے پاس بھیجا تو وہ لوگ کہنے لگے کہ (یہ تو) ایک بڑا

كَذَّابٌ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا

جھوٹا (اور) جادوگر ہے غرض جب موسیٰ ان لوگوں کے پاس ہماری طرف سے سچا ہوا تو

اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا

وہ لوگ کہ جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو تو مار ڈالو اور ان کی عورتوں

نِسَاءَهُمْ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝

کو (لوٹیاں بنا بیٹھیں) زندہ رہنے دو۔ اور کافروں کی تدبیریں توبہ سے ٹھکنے ہوتی ہی ہیں

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ

اور فرعون کہنے لگا مجھے چھوڑ دو کہ میں موسیٰ کو قتل کر ڈالوں اور میں دیکھوں اپنے پروردگار

رَبِّي ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ وَأَنْ

تو اپنی دوس کے لئے بدلے (بجایوں) بھی (اندیشہ ہے کہ) (مبادا) تمہارے دین کو الٹ کر ڈالے

يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفُسَادَ ۖ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي

ایک میں فساد پیدا کر دے اور موسیٰ نے کہا کہ میں تو ہر متکبر سے جو حساب کے

عَدْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ حَتَّىٰ مُتَكَبِّرَ لَا يَوْمُ مِنْ

دن (قیامت) پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ

بِیَوْمِ الْحِسَابِ ۖ وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ آلِ

لے بچا ہوں اور فرعون کے لوگوں میں ایک ایماندار شخص (خزعل بن مسعود) نے جو

فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ

اپنے ایمان کو چھپاے رہنا تمہارا (لوگوں سے) کہا کیا تم لوگ ایسے شخص کے قتل کے درپے ہو جو صرف یہ

يَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ

کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے سچا ہوا ہے

منزل

کامیاب و غریب  
عقوبت و غریب  
مومن کی عورتوں  
زور و غریب  
زاد و غریب  
مومن کی عورتوں  
جو لوگ تیرے پروردگار  
آئے ہیں وہ اس  
آیت کو دیکھ کر گنہگار  
اور متکبر ہو جائیں  
خدا نے اگر تمہاری  
کی نصرت کر دی  
ہے کہ وہ ایمان  
کو چھپائے کہ تیرے  
پروردگار کی طرف سے  
یہ بھی معلوم ہوتا ہے  
کہ تمہارے بچے  
یا ہر دوسرے  
نیک لوگ کیا تمہارا  
یہاں سے دو  
تیرے پروردگار  
پروردگار کی طرف سے  
وہاں سے

مومن کی عورتوں کا تعلق

وَلَنْ يَكْذِبَ كَاذِبًا فَعَلَيْكُمْ كَذِبُهُمْ وَلَنْ يَكْذِبَ

اور اگر (مؤمن) یہ شخص جو کہتا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑے گا اور اگر یہ کہیں سمجھا

صَادِقًا يُصْبِحُ بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ إِنَّ

اور تو جس (عذاب) کی تمہیں یہ دھمکی دیتا ہے اس میں کچھ تو تم لوگوں پر ضرور واقع ہو کر رہے گا بیشک

اللَّهُ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝۷۲

خدا اس شخص کی ہدایت نہیں کرتا جو حد سے گزرنے والا (اور) جھوٹا ہو

يَقُولُ لَكُمْ أَمْلَأْكَ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي

اے میری قوم آج تو تمہیں (آبھلیاں) تمہاری باوشامت ہے (اور) ملک میں تمہارا ہی بول بالا

الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ

ہے لیکن (مگر)، اگر خدا کا عذاب ہم پر آجائے تو ہماری کون مدد

لَنْ جَاءَنَا قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا

کرے گا فرعون نے کہا میں تو وہی بات تمہانتا ہوں جو میں خود سمجھتا ہوں

أَرَى وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝۷۳

اور وہی راہ دکھاتا ہوں جس میں بھلائی ہے تو جو شخص (در پر وہ)

قَالَ الَّذِي آمَنَ يَقُولُ رَأَيْتُ أَخَاكَ

اسان لا چکا تھا کہنے لگا بھائیو مجھے تو تمہاری نسبت بھی اور امتوں کی

مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ۝۷۴ مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ

طرح (روزِ بدر) کا اندیشہ ہے (کیں تمہا بھی وہی حال نہ ہو) جیسا نوح کی قوم

وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۝۷۵

اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد والے لوگوں کا حال ہوا اور

مَا اللَّهُ يَرِيدُ ظَلَمًا لِلْعِبَادِ ۝۷۶ وَيَقُولُ رَأَيْتُ أَخَاكَ

خدا تو بندوں پر ظلم کرنا چاہتا ہی نہیں اور اے میری قوم مجھے تو تمہاری نسبت

یہ کہتا ہے کہ تمہاری قوم کی ہدایت نہیں کرتا جو حد سے گزرنے والا (اور) جھوٹا ہو  
اور اگر (مؤمن) یہ شخص جو کہتا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑے گا اور اگر یہ کہیں سمجھا  
صَادِقًا يُصْبِحُ بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ إِنَّ  
اور تو جس (عذاب) کی تمہیں یہ دھمکی دیتا ہے اس میں کچھ تو تم لوگوں پر ضرور واقع ہو کر رہے گا بیشک  
اللَّهُ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝۷۲  
خدا اس شخص کی ہدایت نہیں کرتا جو حد سے گزرنے والا (اور) جھوٹا ہو  
يَقُولُ لَكُمْ أَمْلَأْكَ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي  
اے میری قوم آج تو تمہیں (آبھلیاں) تمہاری باوشامت ہے (اور) ملک میں تمہارا ہی بول بالا  
الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ  
ہے لیکن (مگر)، اگر خدا کا عذاب ہم پر آجائے تو ہماری کون مدد  
لَنْ جَاءَنَا قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا  
کرے گا فرعون نے کہا میں تو وہی بات تمہانتا ہوں جو میں خود سمجھتا ہوں  
أَرَى وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝۷۳  
اور وہی راہ دکھاتا ہوں جس میں بھلائی ہے تو جو شخص (در پر وہ)  
قَالَ الَّذِي آمَنَ يَقُولُ رَأَيْتُ أَخَاكَ  
اسان لا چکا تھا کہنے لگا بھائیو مجھے تو تمہاری نسبت بھی اور امتوں کی  
مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ۝۷۴ مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ  
طرح (روزِ بدر) کا اندیشہ ہے (کیں تمہا بھی وہی حال نہ ہو) جیسا نوح کی قوم  
وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۝۷۵  
اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد والے لوگوں کا حال ہوا اور  
مَا اللَّهُ يَرِيدُ ظَلَمًا لِلْعِبَادِ ۝۷۶ وَيَقُولُ رَأَيْتُ أَخَاكَ  
خدا تو بندوں پر ظلم کرنا چاہتا ہی نہیں اور اے میری قوم مجھے تو تمہاری نسبت





سُوْءٍ عَمِلَہٗ وَصَدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۖ وَ مَا كُنْہٗ

بجلی کر کے دکھا دی گئی تھیں اور وہ راہِ راست سے روک دیا گیا تھا اور

فِرْعَوْنَ اِلَّا فِیْ تَبَابٍ ۝۱۰ وَقَالَ الَّذِیْۤ اٰمَنَ

فرعون کی تدبیر تو بس باطل فارت ظلاً ہی تھی۔ اور جو شخص (درپردہ) ایمان لے آیا تھا کہنے لگا

یَقُوْمُوْا اَتَّبِعُوْنَ اَھْدٰ کُمْ سَبِيْلَ الرَّشٰدِ ۝۱۱ یَقُوْمُوْ

بھائیو میرا کہنا مانو میں تمہیں ہدایت کے رستے دکھا دوں گا۔ بھائیو

لَا اَسْأَلُکُمْ فِیْہِ الْحَیْوۃَ الدُّنْیَا مَتَاعٌ ۚ وَ اِنَّ الْاٰخِرَۃَ

یہ دنیاوی زندگی تو بس (چند روز) فائدہ ہے اور آخرت ہی

ہِیْۤ اٰثَرُ الْبَاقِیَہٗ ۝۱۲ مَنْ عَمِلَ سَیِّئَۃً فَلَا یُجْزِئُہٗ

ایمان رہنے کا ٹھکانہ ہے جو بُرا کام کرے گا اُسے بدلا بھی دیا ہی

لَا اَمِثْلَہَا ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَکَرٍ

لے گا اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اگر

اَوْ اُنْثٰی وَ هُوَ مُؤْمِنٌ ۙ فَاُولٰٓئِکَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

ایماندار ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے

مِنْۢ رَّحْمَۃٍ مِّنْ رَّبِّہُمْ ۚ وَ یَقُوْمُوْنَ اَلٰی

وہاں انہیں بے حساب روزی ملے گی اور اسے میری قوم بچے کیا بھائی

اَدْعُوْکُمْ اِلَی الْتَّحْوٰی وَ تَدْعُوْنِیْ اِلَی السَّارِ ۝۱۳

کہ میں تم کو گناہات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو

تَدْعُوْنِیْ لَا کُفْرَ بِاللّٰہِ وَ اَشْرَکَ بِہٖ مَا لَیْسَ لِیْ

تم مجھے بلانے کہ میں خدا کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو اسکا شریک بنائیں جسکا

بِہٖ عِلْمٌ ۚ وَ اَنَا اَدْعُوْکُمْ اِلَی الْعِزِّ ۚ اِنَّ الْعَفْوَ اِلَی

مجھ پر بھی نہیں۔ اور میں تمہیں غالب اور بڑے کھٹنے والے خدا کی طرف بلاتا ہوں

کَا جَرَمًا اَتَمَّا تَدْعُوْنِیْ اِلَیہٗ ۚ کَیْسَ کَہٗ دَعْوَۃٌ

بیک تم جس چیز کی طرف مجھے بلاتے ہو وہ نہ تو دنیا ہی میں کیا رے

۲۴

فمن اظلم

النصف

لہ یا تک تو خلیل مومن

فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنْ مَسَدًا نَالِي

جانے کے قابل ہے اور نہ آخرت میں اور آخر میں ہم سب کو خدا ہی کیلئے لے کر

اللّٰهِ وَأَنْ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿۷۵﴾

جائیسے اور اس میں توشک بھی نہیں کہ حد سے بڑھ جانے والے ہیں تو جو

فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفِئْضُ أَمْرِی

میں تم سے کہتا ہوں۔ غفر تب ہی اُسے یا ذکر دے گا اور میں تو اپنا کام خدا ہی

إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ ﴿۷۶﴾ قَوْمَهُ اللَّهُ

کو سنبھالے دیتا ہوں کچھ شک نہیں کہ خدا بندوں (کے حال) کو خوب دیکھ رہا ہے وہ خدا نے

سَيِّئَاتٍ مَا مَكُرُوا ۚ وَحَاقَ بِالْفِرْعَوْنَ سُوءُ

اسے لپٹ کی تہ بندوں کی برائی سے غمگن رکھا اور فرعونوں کو بڑے عذاب نے

الْعَذَابِ ﴿۷۷﴾ النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَ

(ہر طرف سے) گھیر لیا اور اب تو قبریں دوزخ کی آگ کی طرح بن گئیں اور لوگ

عَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ تَفْ أَدْخِلُوا آلَ

لے جائے ہیں اور جہنم قیامت پر پا ہوگی (حکم ہو گا کہ) فرعون کے لوگوں کو

فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۷۸﴾ فَلَا يَتَخَفَتُونَ فِي

سخت سے سخت عذاب میں جھوٹک دو اور یہ لوگ جس وقت جہنم میں

النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعُفَاءُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

جھڑپیں گے تو کم حیثیت لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تھکے

إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُخْذَعُونَ عَنَّا نَصِيبًا

تابع تھے تو کیا تم اس وقت (دوزخ کی آگ) کا پلہ حصہ ہم سے

مِنَ النَّارِ ﴿۷۹﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَا تَأْكُلُ

ہمارے کھائے ہو تو بڑے لوگ کہیں گے (اب تو) ہم (تم) سب کے سب آگ میں

فِيهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۸۰﴾ وَقَالَ

پیسے ہیں خدا کو، تو بندوں کے بارے میں (جو کچھ) فیصلہ کرنا تھا، کر چکا اور جو لوگ

مومن بنی تو مومن نہ لوگوں  
 باتیں کہیں اور اپنی فحاشی کے لئے ہے  
 کوئی جیت جیت کر تباہی و تباہی اور تباہی  
 کہ گندہ سانس سے اٹھا جانے کا نام لیتا  
 اور لوگ ان کے مومن ہو سکے اور فرعون کو  
 جاکر سختی کی اور یہ کہہ کر کہ وہ  
 تیری خدا کا قاتل نہیں بلکہ مومن  
 کہ خدا کو ماننا ہے اور وہی ہی کی ہی نہیں  
 کہ باہر فرعون یہ منکر بولا کہ وہ میرا  
 چچا نہ تھا تو خدا اور میرا  
 تو نہیں ہے یا میں اگر اُسے کی  
 ہیں تو خدا تو قابل سزا اور اگر  
 تو لوگ اسے سخت رکھتے ہو تو  
 خدا ہی سزا دے گا جسے جو خدا کی  
 مانے گئے اور فرعون نے دیکھا  
 کیا میری خدا ہی کا انکار اور  
 میری مومن کی نافرمانی کرتا ہے  
 پر وہ بولے بادشاہ کھلا قتل ہے  
 مجھے جھوٹا رشتہ لگا ہے اُس نے  
 کہا نہیں میں اب یہ قتل ان لوگوں  
 کی طرف متوجہ ہوں اور جو خدا  
 پر درود کا کون کر وہ بولے فرعون  
 پر چھٹا خائفان کون کر وہ بولے  
 فرعون پھر بوجھا تھا رازا تو کون  
 ہے وہ بولے فرعون تب تو خلیل  
 کہا ہے بادشاہ میں گئے اور تمام حاضر  
 کو گواہ کہنے کہتا ہوں کہ جو ان کا پروردگار  
 ہے وہ میرا چچا تھا تو کون کر وہ میرا  
 چچا تھا رازا ہے وہ میرا اور جو  
 ان کا پروردگار تھا تو کون اور رازا نہیں  
 ہے میں اس سے بڑا ہوں یہ منکر  
 فرعون خوش ہو گیا اور ان کو کھر  
 جائی کی اجازت دے گا اور لوگوں نے  
 حکایت کی تھی مگر فرعون نے کہا لوگ  
 بڑے خدا عزاب ہو تم ہمارے عدلیہ  
 و لعد کے درمیان تو انہا پہنچے  
 اور ملک میں قضا چلائے گا اور ان  
 چھانوہرہ کے سب پر عمل ہو گا  
 اس کے بعد وہی آیت میں اس شخص کی  
 طرف اشارہ ہے جو کے مغل اور جسے  
 لوگوں نے کھیں کہ جو رعایت میں نے  
 کچھ ہے وہ زیادہ قابل اعتبار ہو رہا  
 اعظم برآمد ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲

ہم نے اس کے عیش میں  
 لے کر اس سے رحمت یعنی  
 ملا کر اس کو اس کا زمانہ

الَّذِينَ فِي النَّارِ لِحْزَنَةٍ ۚ إِنَّهُمْ أَوْسَرٌ بَرَكَةً ۚ

اُن میں جن کے لئے جہنم کے داروغوں سے درخواست کریں گے کہ یہ بڑے درکار  
 یُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۶۹﴾ قَالُوا أَوْ

سے عرض کرو کہ ایک دن تو ہمارے عذاب میں تخفیف کر دے وہ جواب دیں گے  
 لَمْ تَكُ تَأْتِيكُمُ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۚ قَالُوا بَلَىٰ ۚ

کیا تھا اسے اس تمہارے پیغمبر صاف دروہن مجھے لے کر نہیں آئے تھے وہ کہیں جانے والے تھے  
 قَالُوا قَادِعُوا ۚ وَمَا دَعَا الْكَافِرِينَ ۚ لَا فِي

تب فرشتے کہیں گے تو پھر تم خود کہیں نہ دعا کرو حالانکہ کافروں کی دعا تو بس  
 ضَلَّلَ ۚ إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي

بیکار ہی ہے ہم اپنے پیغمبر کی اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں بھی ضرور  
 الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ ٱلْأَشْهَادُ ﴿۷۱﴾

مرد کریں گے اور جہنم کو اپنی پیغمبر فرشتے کو ابی کی تھک کھڑے ہو گئے (اسان بھی)  
 يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذَرَتُهُمْ وَلَهُمُ ٱللَّعْنَةُ

جہنم ظالمین کو ابی کی معذرت کچھ بھی فائدہ نہ دے گی اور انہیں جھٹکا (زبردستی) ہو گی  
 وَلَهُمْ سُوءُ ٱلْذَرَارِ ۚ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ

اور ان کے لئے بہت بڑا گھر (جہنم) ہے اور ہم ہی نے موسیٰ کو ہدایت  
 ٱلْهُدَىٰ وَأَوْثَقْنَا بِسَبِيٍّ ۚ إِنَّ ٱلْكِتَٰبَ

کی کتاب (قریت) دی اور نبی کو (اس) کتاب کا وارث بنایا  
 هُدًى وَذِكْرٍ لِّلْعَالَمِينَ ۚ وَٱلْأَلْبَابُ ۚ فَاصْبِرْ

جو عقلمند دیکھ لے (سر نہا) ہدایت نصیحت ہے تو اس رسول ہم آزادی شہادت پر ہم کو  
 إِنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ ۚ وَٱسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَ

بے شک خدا کا وعدہ سچا ہو۔ اور اپنے اہل امت کی گناہوں کی معافی مانگ اور صبر و شہم  
 تَسْتَغْفِرُ بِحَمْدِ رَبِّكَ ۚ يَٰ عِيسَىٰ ٱلْبَنَىٰ ۚ وَٱلْمَرْكُومَ ۚ إِنَّ

اپنے پروردگار کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کرتے رہو جن لوگوں کے پاس

ملا دے اور یہی زیادہ وزن قاس  
 ہے کہ یہ زمانہ اس میں اس وقت  
 ہے، خدا اور مومنین کی ہر جگہ  
 کی خدمت میں اور اس کے  
 کی کوئی نصرت نہیں کی گئی ہی کا  
 سے میں نے تم کو کافر سے  
 (مرد کو کہنے) کہا ہے اور اگر  
 میں حال بد جانے اور مرد  
 کرتے ہیں اس کا جو میرا کیا  
 تب اس کا مطلب یہ ہو گا کہ  
 خداوند عالم ہمیشہ اپنے  
 پیغمبروں اور

مومنین کی مدد کرتا  
 رہا لیکن مدد کی  
 طرح سے ہوتی ہے  
 بھی قوت تک  
 سے بھی دلالتی

کئی ان کے خون کا دشمنوں سے انتقام  
 لینے سے بھی دشمنوں کو کلاں (ارتقاء)  
 کر دینے سے بھی ظالموں کی ان کے  
 بلاؤں میں مبتلا کر دینے سے اور انہیں  
 میں سے کوئی نہ کوئی مدد پر بھی اور ہر  
 مومن کے ساتھ خدا کی طرف سے ضرور  
 ہوتی اور اس طرح ہر آدمی -

یہ تو ظاہر ہے کہ مانی سے  
 کوئی گناہ کبیرہ یا صغیرہ غرض نہیں  
 ہوتا پھر استغفار کی فراہم کی گئی  
 سے ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے اس کے احوال  
 بد ہو جائے کیونکہ خدا کا مقصد تو یہ ہے کہ  
 بندوں سے بندگی کی شان ادا ہو  
 اور اس کے خاص بندے ہیں انہیں

اور زیادہ جو اور بندگی کی شان ہی  
 ہے کہ اسے کوئی ہرگز اس کے سامنے قاصر  
 فرض کرے اس پر بھیجے اور اگر گناہ  
 ہے جو بندہ پہان کر نصیحت کرے  
 عذر دے اور گناہ کو اور وہ  
 یا وہ مطلب بد جانے والے امت کے  
 گناہوں کی معافی مانگنے اس کے لئے  
 میں نے یہ تر جمہ کیا ہے۔ ۱۲

منزل

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ  
 (مجادلتے ہیں آیتوں کی باتیں اور بھی وہ خدا کی آیتوں میں (خوہ مخوہ بھگتے  
 أَنْتُمْ لَنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ  
 (تجارتے ہیں ان کے دل میں بڑائی (کی بجا ہوس) کے سوا کچھ نہیں حالانکہ  
 بِالْغَيْبِ ۖ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ  
 (وہ لوگ اس تک کبھی پہنچنے والے نہیں تو تم میں خدا کی پناہ مانگتے رہو یہی وہ سنے والا  
 الْبَصِيرُ ۝ لَخَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرَ  
 (اور) سمجھنے والے آسمان و زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی  
 مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ  
 (بہت یقین بڑا (کام ہے، مگر اکثر لوگ (انتہائی) نہیں جانتے  
 وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ ۚ وَالَّذِينَ  
 (اور انہوں اور آنکھ والا (دروغوں) برابر نہیں ہو سکتے اور نہ ہو مسبین  
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمَسِيحَ ۚ قَلِيلًا  
 (جنہوں نے اچھے کام کئے اور نہ بدکار (ہی) برابر ہو سکتے ہیں بات یہ ہے کہ تم لوگ  
 مَا تَتَنَكَّرُونَ ۝ إِنَّ السَّاعَةَ لَأَتِيَةٌ وَلَا رَيْبَ  
 (بہت کم غور کرتے ہو قیامت نو ضرور آنے والی ہے اس میں کسی طرح کا  
 فِيهَا ۚ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝  
 (تاک میں مگر اکثر لوگ (اسپر بھی) ایمان نہیں رکھتے  
 وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ  
 (اور تمہارا پروردگار ارشاد فرماتا ہے کہ تم مجھے دعا میں پکارو میں (دعا) قبول کروں گا  
 الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ  
 (جو لوگ ہماری عبادت سے اکر رہے ہیں وہ غفیر یہی ذلیل و خوار ہو کر  
 جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ  
 (یعنی جہنم داخل ہوں گے خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے واسطے آیت

۱۔ یہ ان لوگوں کے قائل کہتے  
 کے لئے جو قیامت اور شہ و شکر کو  
 نہیں سمجھتے مطلب یہ ہے کہ وہ آیتوں  
 میں سمجھنے کا سامان و ذریعہ کا پیدا  
 کرنا تو زیادہ دشوار کام ہے مگر خدا نے  
 یہ کر دکھایا تو انسان کا دوبارہ پیدا  
 کرنا کون مشکل کام ہے۔ ۱۰  
 ۲۔ اس میں بھی وہی  
 زندگی کی شان کا اظہار مضبوط  
 ہے، دعا میں بھی قائمہ  
 کیا کہ ہے کہ یہ ایک عبادت  
 ہے اور خدا اسے پسند کرتا ہے  
 کیونکہ اس میں تواضع  
 عاجزی اور فروختی کی  
 اعلیٰ شان نمایاں ہو کر  
 پائی جائے اگر ظاہر میں تواضع  
 مطلب وراثہ ہوا تو کم سے کم قلوب  
 ہوا یہی اچھی دعا کی معنویت ہے  
 فرض کرو کہ ایک شخص کے دو  
 لڑکے ہوں ایک تو اکر رہے  
 اور دوسرا اسے باپ  
 کے سامنے نہ بٹھائے اسے  
 اعراض کو مانگتا ہے تو اسے  
 یہ ضرور نہیں کہ ہر بیان  
 باپ اسے تیار ہے کی  
 خواہش اور شناسا کو ہدایت  
 کیونکہ یہ تو اپنی نا اچھی کو یہ ہے  
 بہت سی ایسی چیزیں بھی مانگتا ہے  
 جو اس کے لئے نقصاننا خاص  
 نہیں بلکہ مضر ہیں، پھر باپ کو تو  
 لڑاکے گویا جو اس کے ایک  
 تفتیق باپ اس کے سے زیادہ فو  
 خوش ہوگا اور اس اکر رہے ہو  
 سے ناخوش، یہی مثال اچھے اور  
 خدا کی اور دعا کی سمجھنا  
 ۶۔ ہوس است میں قدر  
 ۱۰۔ ۱۲۔

۱۰

الْبَلِّ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ

بانیِ آسمان کو تم میں آرام کرو اور دن کو روشن بنا یا تاکہ کام کر دو بے شک

اللَّهُ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ

خدا لوگوں پر بڑا فضل رکھتا ہے مگر اکثر لوگ (اس کا)

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿١١﴾ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ

مگر میں کرتے ہیں خدا تمھارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا

خَالِقٌ كُلِّ شَيْءٍ مَّا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَىٰ تَوَفَّاكَ

خالق ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بچکے جا رہے ہو

كَذَٰلِكَ يُؤْفِكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

جو لوگ خدا کی آیتوں سے انحراف رکھتے تھے وہ اسی طرح بھٹک رہے

يَتَجَدَّدُونَ ﴿١٢﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

تکھنے والا ہے تو ہے جس نے تمھارے واسطے زمین کو مٹانے کی جگہ

قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بَنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ

اور آسمان کو کھیت بنایا اور اسی نے تمھاری صورتیں بنائیں تو اچھی صورتیں بنائیں

وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَٰلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَرَّكْ

اور اسی نے تمھیں صاف ستھری چیزیں کھانے کو دی ہیں اور تمھارا پروردگار کا نام تو خدا

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿١٣﴾ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

ہمت ہی مبرک ہے جو سارے جہان کا بانی والہ ہے ہی (مہم) زندہ ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں

فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ

تو ہی مگر ہی اسی کی عبادت کر کے اس سے دعا اٹھو سب تو لوگوں خدا ہی کو سزا دے رہے

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤﴾ قُلْ لَّيَّ تَهَيَّئُ أَنْ أَعْبُدَ

جو سارے جہان کا بانی والہ ہے (لے لے) تم کو کہہ دو کہ جس طرح چاہو عبادت کرو

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَ فِي

بارگاہِ رب کے لئے جو تم نے اس بات کی مناجاہی کر دی تھی ہے کہ خدا کو چھوڑ کر جن کے

خدا کی حمد

وَقَوْلِهِ

الْبَيْتِ مَنْ رَآيَ زَوْأُمَرْتُ أَنْ أَسْلَمَ لِرَبِّ

مَیہ جتنے ہو میں ان کی پرستش کروں اور مجھے تو یہ حکم ہو چکا ہے کہ میں مسلمہ جہان کے ہائے دنیا

الْعَلَمِينَ ۱۱ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَرَابِ

فرانزوار میں وہی وہ خدا ہے جس نے تم کو (پہلے پہل) مٹی سے پیدا کیا

ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ

پھر لطف سے پھر جے ہوس خون سے پھر تم کو بچہ بنا کر (ماں کے پیٹ سے) نکالتا ہے

طِفْلًا ثُمَّ لِيَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ثُمَّ لِيَكونُوا سِوَا

بچہ (بڑھو) پھر (بڑھ کر) کہتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو اور زندہ رکھتا ہے تاکہ تم بڑھے ہو جاؤ

وَمِنْكُمْ مَنْ يَتُوفَى مِنْ قَبْلٍ وَلِيَبْلُغُوا أَجْلا

اور تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو (اس سے) پہلے ہی مر جاتا ہے غرض (تم کو) موت تک زندہ رکھتا ہے

مُسْمًى وَ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۱۲ هُوَ الَّذِي

کو تمہارے (کے) مقررہ وقت تک پہنچاتا اور تاکہ تم (اس کی قدرت کو) سمجھو وہ وہی (خدا) ہے

يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ

جو چاہتا ہے اور مارتا ہے پھر جب وہ کسی کام کا کرنا چاہتا ہے تو بس کہہ دیتا ہے

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۱۳ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ

کہ ہو جا تو وہ تو نا ہو جاتا ہے (یہے رسول) کہاتے ہیں لوگوں (کی حالت) پر غور نہیں کیا جو

فِي آيَاتِ اللَّهِ ۚ أَنَّىٰ يُضَرَّفُونَ ۱۴ الَّذِينَ كَذَّبُوا

خدا کی آیتوں میں جھگڑے کھنلا کرتے ہیں یہ کہاں بھٹکے چلے جا رہے ہیں جن لوگوں نے

بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۚ فَسَوْفَ

کتاب خدا اور ان باتوں کو جو تم نے ہمیں (بجاری بھاری) طوطی اور زنجیریں ان کی گردنوں میں

يَعْلَمُونَ ۱۵ إِذَا غُلُّوا فِي أَعْنَاقِهِمْ وَ

(اسکا منہ) انھیں منہم ہو جائے صاحب (بجاری بھاری) طوطی اور زنجیریں ان کی گردنوں میں

السَّلَاسِلِ ۚ يُسْعَبُونَ ۱۶ فِي الْحِمِيمِ ثُمَّ فِي

بونگی (اور پہلے) کھولتے ہوسے پانی میں دھیسے جائیں گے پھر (جہنم کی)

منزل

حسد کی قدرت

قامت میں نشا کی حالت

ع ۱۱ مع ۱۲ عند التلوی

پیش

لہذا کا وعدہ پکا ہے

النَّارِ لِيَجْزُونَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ آيِنَ مَا كُنْتُمْ

اب میں جہنم کو دینے جا رہے تھے پھر ان سے پوچھا جائیگا کہ خدا کے سوا جن کو اس کا

تَشْرِكُونَ ﴿۶۲﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا

شرک بنائے تھے (اس وقت) کہاں ہیں وہ کہتے اس تو وہ ہم سے جاتے رہے

عَنَابِلَ لَمْ يَكُنْ ثَمَرُ عُوَامٍ قَبْلَ شَيْءٍ

کائے (یعنی یوں ہے کہ) ہم تو پہلے ہی سے (خدا کے سوا کسی چیز کی پرستش نہ کرتے تھے

لَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿۶۳﴾ ذِكْرُ مَا كُنْتُمْ

یوں خدا نہ دیکھو نہ کھلا دے گا کہ کچھ تم میں نہ آئے گا یہ اسکی منزل ہے کہ

تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ

تذہبی زبان میں (بات پر) نال نال تھے در اس کی سزا ہے کہ تم

تَمْرَحُونَ ﴿۶۴﴾ أَدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ

اذا یا کرتے تھے اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ (اور) ہمیشہ اس میں

فِيهَا ۖ فَيَسَّ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۶۵﴾ فَاصْبِرْ

بہت رہو عرصہ تک نہ رستے والو کا بھی (کیا) بڑھکا نام ہے تو اس پر صبر کرو

لَإِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ لَدُنِّي

خدا کا وعدہ یقینی سچا ہے تو جس اعداء کی ہم تمہیں دکھائی دیں

نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفِّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يَرْجِعُونَ ﴿۶۶﴾

اگر تم کو اس میں سے کچھ دکھا دیں تم ہی کو (اور) تمہیں (اٹھالیں) (آخر میں) اگر ہماری ہی طرف تو لوگرتا ہے

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ

اور تم سے پہلے بھی ہم نے بہت سے پیغمبر بھیجے ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات ہم نے

قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ

تم سے بیان کر دیے اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات تم سے نہیں دوہرائے

عَلَيْكَ ۖ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ

در کسی پیغمبر کی یہ مجال نہ تھی کہ خدا کے اختیار دیے بغیر کوئی

۱۴ ان را سب  
لا در حالت خود خود  
سوار ہو کر حج و زیارت  
سجرات تحصیل علم اور  
دیگر معاملات کے لئے قریب  
یا دور سفر کرو۔

۱۵ اس سے با تو ان  
کے باطل اعتقادات پر  
ہیں یا علم حاصل نہ کیا ہو  
یا علم فلاسفہ متصور سے  
تو یہ لوگ اس پر ہدایت  
میں آئے کہ لوگ اسے  
زور علم سے انکار کرنا شروع  
میں وہ باطل علم جس طرح  
اس کے لئے پیمانہ اپنے  
علم فلسفہ پر اس قدر  
نازدار تھے کہ جب  
انبیائی وحی وغیرہ کا حال  
سننے تو اسے  
بے قدر اور ذلیل  
سمجھتے اور اپنے  
علم کی عظمت  
اس کو جس کہتے  
جانتے جب حضرت  
موسیٰؑ فرمود کہ  
اے تو تو کہنے  
سواء حکم سے  
کہا تم حضرت موسیٰ  
کو پاس نظر نہ  
لیجئے کہ میں  
جانتے تو کہنے حکم علم  
اخلاق سے راستہ میں ہم  
کو کسی اور علم کی ضرورت  
نہیں۔

۱۶ ان را سب  
لا در حالت خود خود  
سوار ہو کر حج و زیارت  
سجرات تحصیل علم اور  
دیگر معاملات کے لئے قریب  
یا دور سفر کرو۔

۱۴ لَا يَذِنُ اللَّهُ ۖ قَاذِجَاءَ أَمْرٍ اللَّهُ قُضِيَ  
سجہ دکھائے بھر جب خدا کا حکم عذاب آ رہو تو ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا  
بِالْحَقِّ وَخَسِرْ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي  
کیا اور اہل باطل ہیں اس وقت گھائے میں ہے خدا ہی تو وہ ہے جس نے  
جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْعَامَ لَتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَكُونُونَ ۝  
تھارے واسطے چار پائے پیدا کئے کہ تم ان میں سے کسی پر سوار ہوئے ہو اور کھاتے  
وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي  
ہو اور تھارے لئے ان میں (اور بھی) فائدے ہیں اور تاکہ تم ان پر (بڑھ کر) اپنی  
صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلَاكِ تَحْمَلُونَ ۝  
دلی مقصد تک پہنچتے اور ان (ریز) کنٹیوں پر سوار پھرتے ہو  
وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ۝ آفَكُمُ  
اور وہ تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہو تو تم خدا کی کن کن نشانیں کون مانو گے تو  
يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ  
کیا یہ لوگ دے زمین پر چلے پھرے نہیں تو دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے  
عَاقِبَهُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَانُوا أَكْثَرُ مِنْهُمْ  
انکا انجام آخر کیا ہوا جو ان سے (قداد میں) کہیں زیادہ تھے اور قوت  
أَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَعْنَى  
اور زمین پر (اپنی) نشانیاں (یا دیکھا رہیں) چھوڑنے میں بھی نہیں بڑھ بڑھ سکتے  
عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ  
تو جو کچھ ان لوگوں نے کیا کر یا تھا ان کے کچھ بھی کام نہ آیا پھر جب ان کے پیغمبر ان کے پاس  
بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَ  
داخ و روشن ہوئے مگر ان کے جو علم (اپنے خیال میں) ان کے پاس تھا اس پر نازاں ہوئے اور  
حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَلَمَّا  
جس (عذاب) کی یہ لوگ پہنچے اُسے تھے اُن کو بجا و طرحت سے پھیر لیا تو جب



۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

نعم الظلم ۲۲

۴۰

حکم السجده ۴۱

رَاَوْ اَبَا سَنًا قَالُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكُفِّرْنَا

ان لوگوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو کہنے لگے ہم یمن خدا پر ایمان لائے اور جس چیز کو ہم

یَمَکُنَّا بِهٖ مُّشْرِکِیْنَ ۝ فَلَمْ یَاکُ یَنْفَعُهُمْ

اسکا شریک بناتے تھے ہم انکو نہیں اسنے توبہ لوگوں نے ہمارا عذاب داتے، دیکھ لیا

اِیْمَانُہُمْ لَمَّا رَاَوْ اَبَا سَنًا سُنَّتَ اللّٰہِ الَّتِیْ

توبہ انکا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ مند نہیں ہو سکتا (تو یہ) خدا کی عادت (ہے) جو

قَدْ خَلَتْ فِیْ عِبَادِہٖ ۝ وَخَیْرُہُنَّ لَکَ الْکَافِرُوْنَ ۝

اپنے بندہ کے بارے میں جو کچھ چلی آتی ہے اور کا فربگ اسوقت گھٹائے میں رہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا کَلِمَۃُ اللّٰہِ الَّتِیْ ہِیَ الشُّعْبُۃُ الَّتِیْ وَفَّیْکُمْ وَاٰتٰکُمْ

یہ وہ قسم ہے کہ میں نازل ہوا اور اس کی چوٹی آیتیں ہیں

لِیْسَ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شرع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حَمْدُہٗ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ کَتَبَ

تم (یہ کتاب) رحمان و رحیم خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے یہ وہ کتاب عربی

فَصَلَّتْ اٰیۃُہٗ قَوْلًا عَرَبِیًّا لِّعَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝ بَشِیْرًا

حضرت علیؑ نے حضرت عائشہؓ کے

جنگل میں میری اور اپنی

دن کے پاس ہونے تو

حضرت علیؑ نے کہا اے میری

سخت کے ذمہ سے تھوڑے

کریم ہیں آپ ممان نیچے

تو اپنے ذرا کمر لاس کی توبہ

قبل نہیں ہوا

کری عرض وہ کسی

حالت میں نصیحت

ہوئے اور حقیقت وہ

مردان کے قریب اس کے

جو حضرت عثمان کے وزیر

تھے اور عثمان و رسول و دو تو حضرت

عائشہ کے طرف سے تھے

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

من

اَلَيْ اَنْتُمْ اَلْهٰكُمُ الرَّالٰهُ وَاحِدًا فَاسْتَقِيمُوا اِلَيْهِ  
 بھیر ہوئی آتی ہے کہ تمہارا مہبود بس (وہی) کہنا خدا ہے تو سب سے اس کی طرف متوجہ رہو  
 وَاسْتَغْفِرُوْهُ ط وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۱ الَّذِيْنَ  
 اور اس کے بخشش کی دعا مانگو اور مشرکوں پر افسوس ہے جو  
 لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ  
 زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل  
 كٰفِرُوْنَ ۝۱۲ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ  
 ہیں بیک جہ لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے ان کے  
 لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرٌ مَّمْنُوْنَ ۝۱۳ قُلْ اَنْتُمْ لَكُمْ فِرْعَوْنٌ  
 لے وہ ثواب ہے جو کبھی نعمت ہونے والا ہی نہیں (بے رسول) تم کو دیکھ کر کہ تم اس  
 بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَئِيْنٍ وَتَجْعَلُوْنَ  
 (خدا) سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور تم (ادور دوں کو)  
 لَهٗ اَنْتَ اَدَا ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۴ وَجَعَلَ  
 اسکا ہمسرہ بنائے ہو یہی تو سارے جہان کا سرپرست ہے اور اسی نے زمین میں  
 فِيْهَا رَوَاسِيْ مِنْ قُوَّتِهَا وَبَرَكَ فِيْهَا وَقَدْ رَفِیْهَا  
 اس کے اوپر سے پہاڑ پیدا کئے اور اسی نے اس میں برکت عطا کی اور اسی نے ایک مناسب اتر  
 اَقْوَاتِهَا فِيْ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۝۱۵ سَوَآءٌ لِّلْسَآئِلِيْنَ ۝۱۶  
 اس میں سا ان میشت کا بندوبست کیا (یہ) سب کچھ چار دن میں (اور تم) طلبکاروں کے لئے برابر  
 ثُمَّ اسْتَوٰی اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا  
 پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ (اسوقت) دھواں (کا سا) تھا تو اس نے اس سے  
 وَلَا اَرْضٍ اِثْنًا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ط قَالَتَا اٰتِنَا  
 اور زمین سے فرمایا کہ تم دونوں کو خوش طبعی سے خواہ کراہت سے دونوں نے عرض کی  
 طَّاعِيْنَ ۝۱۷ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمُوٰتٍ فِیْ  
 ہم خوش خوش حاضر ہیں (اور حکم کے پابند ہیں) پھر انہوں نے دونوں میں اس (دھواں) کے سات

۱۔ ایک معنی یہ بھی ہو سکتا ہے  
 ۲۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۳۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۴۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۵۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۶۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۷۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۸۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۹۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۱۰۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۱۱۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۱۲۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۱۳۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۱۴۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۱۵۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۱۶۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۱۷۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۱۸۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۱۹۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۲۰۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۲۱۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۲۲۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۲۳۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۲۴۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۲۵۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۲۶۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۲۷۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۲۸۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۲۹۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۳۰۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۳۱۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۳۲۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۳۳۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۳۴۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۳۵۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۳۶۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۳۷۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۳۸۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۳۹۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۴۰۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۴۱۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۴۲۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۴۳۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۴۴۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۴۵۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۴۶۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۴۷۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۴۸۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۴۹۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۵۰۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۵۱۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۵۲۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۵۳۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۵۴۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۵۵۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۵۶۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۵۷۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۵۸۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۵۹۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۶۰۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۶۱۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۶۲۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۶۳۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۶۴۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۶۵۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۶۶۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۶۷۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۶۸۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۶۹۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۷۰۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۷۱۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۷۲۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۷۳۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۷۴۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۷۵۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۷۶۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۷۷۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۷۸۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۷۹۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۸۰۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۸۱۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۸۲۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۸۳۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۸۴۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۸۵۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۸۶۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۸۷۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۸۸۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۸۹۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۹۰۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۹۱۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۹۲۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۹۳۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۹۴۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۹۵۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۹۶۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۹۷۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۹۸۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۹۹۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے  
 ۱۰۰۔ کہ ایک ایک حصہ ہر ایک کے

يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۚ وَ

آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس کے انتظام کا حکم (کہ کون کتنا تھا و قدر کے پاس پہنچے یا اور

زَيْنًا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِمَصَازِيحَ وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ

ہم نے پہلے وہ آسمان کو (نما۔ دن کے چراغوں سے فرمایا کیا اور ٹھکانے سے محفوظ رکھا

تَقْدِيرًا الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝۱۲۱ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ

یہ واقعہ کار غالب خدا کے (مقرر کئے ہوئے) امان سے ہیں پھر اگر اس پر بھی یہ کفار منہ پھیریں تو کہہ دو

أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَنُوحُودٍ

کہ میں تم کو ایسی بجلی کرنے سے (کے عذاب سے) ڈراتا ہوں جیسی قوم عاد و نوح و کی بجلی کی کڑک کر

أَدْبَاءُ تَهُمُّ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَ

پس ان کے پاس ان کے آگے سے اور پیچھے سے پیچھے (یہ خبریں کہ آئے

مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۚ قَالُوا لَوْ شَاءَ

کہ خدا کے واسطے کسی کی عبادت نہ کرو تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار

رَبَّنَا لَا نَزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ

جانتا تو فرشتے "ازل کرتا" اور جو (بائیں) دے کہ تم کو گناہ بھیجے گئے ہو ہم

كَافِرُونَ ۝۱۲۲ فَأَمَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ

تو اسے نہیں مانے و عا و "الحق" روئے زمین میں عس و رکھنے لگے

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا آمَنَّا بِآسِدٍ مِّنَّا قُوَّةً ۚ أَوْ لَمْ يَرَوْا

اور کہنے لگے کہ ہم ۔ بڑھ کے قوت میں کون ہے کیا ان لوگوں

أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ

نے اتنا بھی عز نہ کیا کہ خدا جس نے ان کو بنایا کیا ہے وہ ان سے قوت میں کہیں

قُوَّةً ۚ وَكَانُوا يَنْتَابِعُونَ جَحْدُونَ ۝۱۲۳ فَأَرْسَلْنَا

برہم کے ہے غرض وہ لوگ ہماری آیتوں سے انکار ہی کرتے رہے تو ہم نے بھی

۱۲۱۔ یہ سب سے پہلے  
تقدیرات سے بھی یہی  
معلوم ہوتا ہے کہ پہلے  
صرف پانی ہی پانی تھا  
اس میں خدائی قدرت سے  
حرارت پیدا ہوئی اس  
سے جو آتش (پتھر) بن گئے  
پھر اس سے عمارات  
بننے لگے اور ان عمارات  
سے آسمان بنایا گیا اور  
پھر آسمان پر جو  
روشنی وہ زمین  
کی تفصیل تدریس  
میں آئی ہے اور  
خدا کے اس پر  
نہی سے تفصیل  
سے اس کو بیان  
فرمایا ہے دیکھ کر اچھا

۱۲۲۔ کہ وہ وہی نہیں  
کی بات نہیں سن سکے ۱۲۱  
عقہ صاعقہ کے اصلی  
معنی ہار، اور تباہ کرنے  
والی چیز ہے اور  
پتھر کی بجلی کی صورت  
میں بہہ گرتی ہے اس کو  
تباہ کر دیتی ہے اس  
دہ سے وہ عوب  
میں اسی کو یاد رکھتے  
ہیں اور اسی بنا پر  
نے بھی صرف عجب کے  
ساتھ ترجمہ کیا۔

عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ مِّنْ مَّحْسَبَاتٍ لِّنُفُوهِمْ

(ان کو ان کے) سخت کے دلوں میں ان پر بری زور وں کی آذھی چلائی تاکہ

عَذَابُ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ

دنیا کی زندگی میں بھی ان کو سوائی کے عذاب کا مزہ چکھا دیں اور احسنت

الْآخِرَةِ آخِزَى وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ۱۷ وَآمَنَّا

کا عذاب نو اور زیادہ رسوا کرنے والا ہوئی گا اور پھر انکو کہیں سودہ بھی نہ ملے گی اور ہے

ثَمُودَ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَى عَلَى الْهُدَى

ثمود قبیلہ کے سودہ ہمارے وہ دیا مگر ان کو اس نے ہدایت کے مقابلہ میں گمراہی کو

فَاخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا

بند کیا تو ان کی گرفتوں کی بدولت دولت کے عذاب کی بجلی نے

يَكْسِبُونَ ۱۸ وَبَخَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا

ان کو لے والا اور جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے تھے، انکو ہم اس مصیبت

يَتَّقُونَ ۱۹ وَيَوْمَ نَحْشُرُ أَعْدَاءَ اللَّهِ إِلَى النَّارِ

سے جالیاں در پسند خدا کے دشمن دوزخ کی طرف ہٹائے جائیں گے تو یہ لوگ

فَهُمْ يَوْرَعُونَ ۲۰ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءَهُمْ هَٰذَا

ترتیب در وقت کے جائیں گے بہانہ کہ جب رکے گا جہنم کے پاس جائیں گے تو ان کے کان

عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ

اور انکی آنکھیں اور ان کے (گوشت) پوست ان کے غلات ان کے مقابلہ میں کئی

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۲۱ وَقَالُوا الْجُلُودُ هُمْ

کا رستہ بدل کی گواہی ملے دیں گے اور یہ لوگ اپنے اعضا سے کہیں گے کہ تم نے

لَمْ شَهِدْ شَمَّ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي

ہمارے غلات کیوں گواہی دی تو وہ جو اب دیں گے کہ جس خدا نے ہر چیز کو

أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ

گویا کیا اسی نے ہم کو بھی (اپنی قدرت سے) گویا کیا اور اسی نے تم کو پہلے بار پیدا کیا تھا اور

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۲۲ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرْوْنَ أَنْ

مشرقی اسی کو تلوک والے جانتے تھے اور ہماری ہی حالت میں کہ تم کو ان خیال پر ملے تھا ہونے پر وہ دہریہ بھی نہیں کوٹھکتے

۱۷ یہ اس وقت ہر کا کہ جب مجرم سامنے ٹھہرنے لگے حاکمین کے اور اپنے گناہوں سے انکار کرینگے تو جو فرشتے ان کی کایستائیاں لکھتے تھے ان کے غلات گواہی دیں گے اس وقت لوگ وہی کہیں تھے جو غالب مہ جوہر نے ان کے خیال کو اس شعر میں ادا کیا ہے۔  
 ۱۸ کہنے والے ہوتے ہیں فرشتوں کے لکھنے پر حاضر آدمی کوئی چارہ دم تحریر بھی نہ تھا؟  
 ۱۹ یہ تو بڑے فرشتے ہیں خبری بھی کہیں گے اس وقت ان کے اعضا ان کے خلاف گواہی دیں گے۔



شَدِيدًا وَنَجْزِيَّهِمْ سَوَاءَ الَّذِي كَانُوا  
 جگہ پہنچے اور ان کی کارستانیوں کی بہت بڑی سزا

يَعْمَلُونَ ﴿٥٠﴾ ذَلِكَ جَزَاءُ عَادَ اللَّهِ النَّارُ  
 دور رخ ہی خدا کے دشمنوں کا بدلہ ہے کہ وہ جو

لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا  
 ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے اسکی سزا میں ان کے لئے اس میں

يَجْعَدُونَ ﴿٥١﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا آتِنَا  
 ہمیشہ رہنے کا گھر ہے اور (قیامت کے دن) کفار کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار

الَّذِينَ أَضَلَّنَا مِنَ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ جَعَلُوا  
 جن جن اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا (ایک نظر) انکو ہمیں دکھا دے کہ

تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونُوا مِنَ الْاسْفَلِينَ ﴿٥٢﴾  
 ہم انکو اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ خرب ذلیل ہوں

لَإِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا  
 اور جن لوگوں نے (سچے دل سے) کہا کہ ہمارا پروردگار تو ہے (خدا) پھر وہ اسی پر قائم بھی رہے

تَنْزِيلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا  
 اپنے جبروت کے وسیع رحمت کے لئے نازل ہو (نگاہ) اور کہیں گے کہ کچھ خوف نہ کرو اور نہ

وَابْتَهِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٥٣﴾  
 غم کھاؤ اور جس بہشت کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا اس کی خوشیاں مناؤ

يَحْيَىٰ أَوْ يَتُوكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ  
 ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست بنے اور آخرت میں بھی اور رہیں ہیں

وَلَكُمْ فِيهَا مَا نَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا  
 اور جس چیز کو تمہارا پیچھا ہے بہشت میں تمہارے واسطے موجود ہے اور جس چیز کو

مَا تَدْعُونَ ﴿٥٤﴾ نَزُلًا مِنْ عَفْوٍ رَحِيمٍ ﴿٥٥﴾ وَمِنْ  
 کہہ گئے وہاں تمہارے لئے (ماضی) ہوگا (یا) بخشش کے واسطے مہربان (خدا) کی رحمت اور مہربانی

لَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ ﴿٥٦﴾ نَزُلًا مِنْ عَفْوٍ رَحِيمٍ ﴿٥٧﴾ وَمِنْ  
 کہہ گئے وہاں تمہارے لئے (ماضی) ہوگا (یا) بخشش کے واسطے مہربان (خدا) کی رحمت اور مہربانی

أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا

اس سے بہتر کسی کی بات ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو) خدا کی طرف بلانے لے اور اچھے اچھے

وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۱﴾ وَلَا

کام کہے اور کہے کہ میں بھی یقیناً (خدا کے) فرمانبردار بندوں میں ہوں اور بھلائی

تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ط ادْفَعُ

برائی (بھئی) برابر نہیں ہو سکتی تو (سخت کلامی کا) ایسے طریقے سے جواب دو

بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ

جو نہایت اچھا ہو رہا ایک دوسرے (تو) دیکھو گے کہ میں میں اور تم میں دشمنی

عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿۳۲﴾ وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا

تم ہی گویا وہ عمارت دوسروں سے یہ بات بس ان ہی لوگوں کو حاصل ہوئی ہے

الَّذِينَ صَبَرُوا ط وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ

جو بھر کر پونے ہیں اور انھیں لوگوں کو حاصل ہوئی ہے جو بڑے

عَظِيمٍ ﴿۳۳﴾ وَإِنَّمَا يَنْزِعُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ

نصیب دہیں اور اگر تمہیں شیطان کی طرف سے دوسرا پیدا ہو تو

فَاَسْتَعِذْ بِاللَّهِ ط إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۴﴾

خدا کی پناہ مانگ لیا کرو بیشک وہ (سب کی) سنتا جانتا ہے

وَمِنْ آيَاتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ط

اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں

لَا تَسْجُدْ لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدْ لِلَّهِ

تو تم لوگ نہ سورج کو سجدہ کرنا اور نہ چاند کو اور اگر تم کو خدا ہی کی عبادت

الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ آيَاةَ تَعْبُدُونَ ﴿۳۵﴾

کرتی منظور ہے تو بس اسی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے

فَإِن اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ

پس اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو خدا کو بھی انکی پروا نہیں جو لوگ (فرشتے) تمہارے ہونے کا ر

یہ بعض معنی میں  
لے لے لے لے لے لے لے  
کا خیال کر کے عام فوڑوں  
یا دلال کی فضیلت  
میں اس آیت کو  
نہ لکھتے مگر  
اس کے معانی  
کا خیال کیا  
جائے تو اس کا  
مطلب کچھ  
اور علانیہ  
اور یہ ہے  
کہ اس کے معنی  
ادیان دین  
کے سوا دوسرے  
کس نہیں ہو سکتا  
اوپر سے باوی  
اللہ معبود میں کے  
سوا کون ہیں اسی  
بنیاد بعض اصوات  
میں ہے کہ یہ آیت اللہ  
ہی کی شان میں نازل  
ہوئی ہے، دوسرا علم  
اک روایت  
میں ہے کہ بھلائی سے  
اہلبیت رسول  
کی دوستی اور  
پیرائی سے انکی  
وہابی مراد ہے  
دیکھو بیان اور  
معنی اللہ تعالیٰ  
اور اس کے  
کی حدیث نقلیں تو  
جبری ہو جاتی  
ہے۔ ۱۲۔ ۱۱۔

يَسْتَحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْمُونَ ﴿٣٨﴾

کی بارگاہ میں ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور وہ لوگ کہتے ہیں

وَمِنْ آيَاتِهِمْ أَنَّا تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً

نہیں اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ہم زمین کو خفا کے گماہ لکھتے

فَإِذَا أُنْزِلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ

ہر جگہ جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو ہلکانے لگتی ہے اور پھول جاتی ہے

إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَهُ مِجْيَ الْمَوْتِ إِنَّهُ عَلَىٰ

جس (مردہ) نے زمین کو زندہ کیا وہ یقیناً مردوں کو بھی جلا سکتا ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ

ہر چیز پر قمار رہے جو لوگ ہماری آیتوں میں ہیرا پھیر پیدا کرتے ہیں

فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْهَا ؕ آمَنَ يُلْقَىٰ

وہ برگزینم سے پوشیدہ نہیں ہیں جہاں جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے گا

فِي السَّائِرِ خَيْرٌ أَمْ مَن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وہ ہنس رہے یا وہ شخص جو قیامت کے دن بے خوف و خطر آئے گا

لَا عَمَلُوا مَا شِئْتُمْ ؕ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤٠﴾

(خیر، جو چاہو سو کرو) (مگر) جو کچھ تم کرتے ہو وہ (خدا) اسکو دیکھ رہا ہے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ؕ

جن لوگوں نے تصدیق کو جب وہ ان کے پاس آئی نہ مانا (وہ اپنا توبہ دیکھ لیں گے)

وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ﴿٤١﴾ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ

اور یہ قرآن تو یقیناً ایک عالی رتبہ کتاب ہے کہ جھوٹ نہ تو اس کے

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ؕ تَنزِيلُ

اُسکی ہی پیمبر کا کتاب ہے نہ اس کے پیچھے سے اور نہ پہلے والے (خدا)

مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ﴿٤٢﴾ مَا يَقَالُ لَكَ إِلَّا مَا

کی بارگاہ سے نازل ہوئی ہے (اسے رسول ہم سے بھی بس وہی باتیں کہی جاتی ہیں

۱۔ ہیرا پھیر  
 کر دینے کا مطلب  
 یہ ہے کہ خدا کا  
 مطلب کچھ اور  
 اور اپنی خواہش  
 کے مطابق کچھ اور  
 کیج رہے یہ بھی ایک  
 قسم کی تحریف ہے  
 ۲۔ طلب  
 ہے کہ باطل  
 کا اس کے قریب  
 گذر ہی نہیں  
 ہو سکتا اور  
 نہ اس کے قریب  
 کوئی ایسی کتاب  
 آئی ہے جو اسکو  
 باطل کر سکے  
 ۳۔ نزائے  
 کے یہاں بھی



قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ مَا لَا رَبَّكَ

جو ہم سے پہلے اور رسولوں سے کہی جا چکی ہیں بیشک تمہارا پروردگار

لَكَ وَمَغْفِرَةٌ وَدُّوعِقَابِ ۝۱۲۰ وَ

کھنے والا بھی ہے اور دردناک عذاب والا بھی ہے اور اگر ہم

كُوْجَعَلْنَاهُ قُرْآنًا نَّاعْجَمِيًّا لَقَالُوا لَوْ كَا

اِس قرآن کو عربی زبان کے سوا دوسری زبان میں نہ لکھتے تو یہ لوگ ضرور کہہ نہ بیٹھتے کہ اس کی

فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۚ أَجْجَمِيٍّ وَعَدْرِيٍّ ۚ قُلْ هُوَ

آیتیں (ہاں میں زبان میں کہیں نہیں لکھیں یا خوب قرآن فی عجیب اور مخالب) عربی بولی رسول ہم تمہارے

لِلَّذِيْنَ آمَنُوا هُدًى وَ شَفَاءٌ ۚ وَالَّذِيْنَ

ابا غاروں کے لئے تو یہ (قرآن از سر تا پا) ہدایت اور (ہر مرض کی) شفا ہے اور جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْ اٰذَانِهِمْ وَقُرْۙ وَهُوَ عَلَيْهِمْ

ایمان نہیں رکھتے ان کے کانوں کے حق میں گرائی (بہرین) ہے اور وہ (قرآن) ان کے حق میں

عَمًى ۚ اُولٰٓئِكَ يَنْۢدَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ

تا بنائی (کا سبب ہے) تو گرائی کی وجہ سے گریاں وہ لوگ گود کی جگہ سے بھاگے جاتے ہیں

بَعِيْدٍ ۝۱۲۱ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ فَخْتَلَفَ

(اور میں نے سنئے) اور ہم ہی نے موسیٰ کو بھی کتاب (توریت) عطا کی تھی تو اس میں بھی اختلافات

فِيْهِ ۚ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ

ایکایا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں کب کا

لَقَضٰى بَيْنَهُمْ وَاَتَتْهُمْ لِفٰى شِقَۙ مِّنْهُ

فیصل کر دیا گیا ہوتا اور یہ لوگ ایسے جگہ میں پڑے ہوئے ہیں جس نے انہیں

مُرْسَبٍ ۝۱۲۲ مِّنْ عَمَلٍ صٰلِحٍ فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمِنْ

بے چین کر دیا ہے جس نے ایسے کام کے لئے اپنے لئے سے اور جو برا کام کرے

اَمْسَآءٌ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا رَمٰكَ بِظُلْمٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۱۲۳

اس کا وہ حال بھی اسی پر ہے اور تمہارا پروردگار تو بندوں پر کبھی ظلم کرنے والا نہیں

قرآن کی حقیقت کا ثبوت

حضرت موسیٰ کا ذکر

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۖ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ

قیامت کے علم کا سوا اللہ ہی کا ہوتا ہے اور بغیر اس کے علم (دارالوداع) کے

مِّنَ الْكُفَّارِ مَا نَمْلِكُ مِنْهُ لَنُكْفِيَهِ وَلَآ تَضُرُّهُ اِلَّا بِعِلْمِهِ

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ اٰبَنُ شَرِّكَائِي قَالُوا اَدْنٰكَ مَا مِثْلَا

مِنْ شَهِيدٍ ﴿١٠﴾ وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ

کہ ہم میں کوئی راز سرفراز ہی نہیں۔ اور اس لیے عن ممدوں کی یہ لوگ پرستش کرتے تھے

قُلْ اَمَّا هُمْ مِنْ مِّنْ لَّحْنٍ ﴿٢٦﴾ لَا سَمْعَ الْاِنْسَانِ

وہ غائب (علی) ہوئے۔ اہل یہ لوگ سمجھ جائیں گے کہ ان کے لیے یہ مخلصی نہیں۔ انسان عیلائی کی

[illegible][illegible]

تو بستی کے گناہ کو یہ تو میسر ہی لیے ہوا دریں خیال کرتا کہ کبھی قیامت برپا ہوگی اور اگر

رجعت الی ربی ان یرحمہ اللہ

الَّذِينَ هَفَرُوا إِسْعًا عَلِيمُوا وَلَسْتُ بِفِتْنَةٍ هُمْ مِنْ عَذَابِ  
تَوْبِهِ جَاهِلُونَ (مَنْ هَفَرُوا فِي الْيَوْمِ الْأَوَّلِ فَلَمْ يَغْشُوا عَذَابَ اللَّهِ فِي الْآخِرِ وَلَهُمْ فِي ذَلِكَ يَوْمٍ وَفَاءٌ عَذَابٌ أَلِيمٌ)

غُلَیْظٌ ۝ وَإِذَا انْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ اعْرِضْ وَثَبُّهُ

اور سب سے پہلے کہ چل دیتا ہے اور جب اُسے تکلیف ہو گئی ہے تو لمبی چوڑی دعا پڑھ کر گناہ سے

---



يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي  
الْأَرْضِ ۚ أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝  
الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِظَ  
عَلَيْهِمْ زَمَانًا ۚ أَنْتَ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ وَكَانَ  
أَوْحِيًا ۚ أَلَيْسَ لَكَ بِأَنْتَ تَنْزِيلُ رَأْمٍ الْفَرْقِ  
مَنْ حَوْلَهَا ۚ وَتَنْزِيلُ رَأْمٍ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي  
الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً  
وَاحِدَةً ۚ وَلَكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ  
وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝  
أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۚ قَالَ اللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ  
وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝  
وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَلِكُمُ  
الَّذِي كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ

بکری

اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝ فَاطِرُ  
 خدا تو میرا پروردگار ہے میری ہمت پر ہے اور میری طرف رجوع کرتا ہوں سارے  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ  
 آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا (وہی) ہے اسی نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کے  
 أَزْوَاجًا ۚ وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذُرُكُمْ فِيهِ  
 جوڑ بنائے اور جانوروں کے جوڑے بھی (اسی نے بنائے) اس (ظن) میں کہ تم سمجھتا ہو  
 لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ ۱۱  
 کوئی چیز کی مثل نہیں۔ اور وہ ہر چیز کو سنتا دیکھتا ہے۔ سارے آسمان  
 مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّسْقَ  
 زمین کی کھجالی اسی کے پاس ہیں جس کے لیے جاتا ہے روزی کو فراخ کرتا ہو (جس کے لیے)  
 لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ يُكَلِّمُ شَيْءٌ عَلَيْهِمْ ۝ ۱۲  
 چاہتا ہو تنگ کر دیتا ہو بیشک وہ ہر چیز سے خوب واقف ہے اس نے تمہارے لیے دین کا  
 لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا  
 میری رستہ مقرر کیا ہے جس (پر چنے) کا لوح کو حکم دیا تھا ابراہیم کے لیے اس کی کتاب میں  
 إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى  
 ہے اور اسی کا واسطہ ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو بھی حکم دیا تھا (وہ) یہ (ہے)  
 أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى  
 کر دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرق نہ ڈالنا جو دین کا طرف تم مشرکین کو ملانے ہو  
 الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ  
 وہ ان پر بہت شاق گذرتا ہے خدا جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ  
 مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۝ ۱۳ وَمَا تَقَرَّفُوا  
 کرتے ہو اور جو کسی طرف رجوع کرے اپنی طرف (پر چنے) کا رستہ دکھا دیتا ہے اور  
 إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعْيًا يَبْهَهُمْ ۚ وَكُولا  
 یہ لوگ متفرق ہوئے بھی تو علم حق آچکے کہ بعد از وہ بھی (معنی) آپس کی ضد سے اور اگر

۱۱ یہاں  
 سے آیت ۱۲  
 تک کا خلاصہ  
 یہ ہے کہ حضرت  
 نوح سے جو  
 آدم ثانی ہیں  
 اسی کے پیغمبر  
 آخر الزمان  
 تک چنے انبیاء  
 گذرے سب  
 کے سب وہی  
 ایک دین اسلام  
 نے کر کے  
 پیغمبروں میں  
 باہم اختلاف  
 نہیں اس دین  
 خدا کی پرستش  
 سب کا مقصد اسی  
 تھا جو ان کی عقل  
 نے دین خدا کے  
 نازل ہونے کے  
 بعد بھی تفرقہ  
 ڈالا اور رسول  
 اگرچہ کتاب خدا  
 کے وارث ہوئے  
 مگر بھی باضابطہ  
 دنیا کی وجہ سے  
 اصلی دین میں  
 شکوک پیدا  
 کر دیتے اسی دین  
 کی طرف مشرکین  
 عرب کو بلایا  
 جاتا ہے اور یہ  
 اس نے مجرت  
 ہیں  
 ۱۲

اس کا کوئی مثل نہیں

وایک وقت یہ دین



الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا

انہیں نہیں رکھتے وہ تو اس کے پے چل دی کر رہے ہیں اور جو یمن میں وہ

مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۚ أَلَا

اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ قیامت یقینی برحق ہے کہ گاہ رہو کہ جو

إِنَّ الَّذِينَ يُعَارِضُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ

وہی قیامت کے بارے میں شک کیا کرتے ہیں وہ بڑے بڑے درجہ کی گمراہی

أَبْعِيدُ ۝ آتِلُّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۚ

میں ہیں خدا انہیں بندوں کے حال پر بڑا مہربان ہے جو کچھ چاہتا ہے دیتا ہے

وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝ مَنْ كَانَ يَرْيِدْ حَرْثَ

وہ ہے قوی و عزیز ۝ جو شخص ملک آخرت کی کھیتی کا طالب ہو موسم

الْآخِرَةِ تَزِدْكَ فِي حَرْثِهِ ۚ وَمَنْ كَانَ يَرْيِدْ حَرْثَ

اس کے پے کی کھیتی میں آخرت میں کرے اور جو دنیا کی کھیتی کا غرض کرے

الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۚ وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ۝

تو ہم اس کو اس سے دینگے مگر آخرت میں پھر اس کا کوئی حصہ نہ ہو گا

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنَ

کیا ان لوگوں کے باندے بھی ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے

بِهِ اللَّهُ ۚ وَتَوَلَّا كَلِمَةً الْفَصْلُ لَقَدْ بَيَّنَّاهُمْ

جسکی ضرورت اجازت نہیں تھی اور اگر مفید نہ ہو گا وہ نہ ہوتا تو ہم یقینی شک مفید ہو چکا ہوتا

وَلَا الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تَرَى الظَّالِمِينَ

اور ظالموں کے واسطے ضرور دردناک عذاب ہے قیامت کے دن اور کچھ کچھ کہ ظالم لوگ

مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ ۚ هُمُ وَالَّذِينَ

انہیں حال کے دباؤ سے ڈر رہے ہونگے اور وہ ان پر بڑا کر رہے گا اور جنہوں نے

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتٍ الْجَنَّاتِ ۚ

انہیں قہر کیا انہیں ملے گی ایسے کام کی وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے

لہ ایک  
برائیت میں  
ہے کہ آیت  
خدا کے ہاتھ  
میں نازل ہوتی  
ہے نہ کہ  
عقبن  
تو یمن  
مال غنیمت  
کی لالچ سے  
شریک جہاد ہے  
تو ان کو فقط  
دنیا کا مال ملتا  
اور زمین و آب  
کی غنیمت سے  
تو ان کو مال  
بھی ملتا اور  
نصاب بھی  
- ۱۲ -

اپنے اعمال کا دنیا میں بدلہ لو یا آخرت میں







الربع

صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ اَوْ يُؤَيِّدُكُمْ بِمَا كَسَبْتُمْ اَوْ يُعَذِّبُكُمْ

عَنْ كَيْفِ تَعْمَلُونَ ۝ وَيُعَلِّمُ الَّذِينَ يَخَافُوهَ الْكِتَابَ وَاللَّيْلَ

مَاهُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ ۝ فَمَا اَوْثَقِيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ

فَمَا تَعْلَمُونَ اَللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَّ

اَبْقَى لِلَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝

وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْاَلَامِ وَالْفَوَاحِشِ

فَلَا ذَا مَا تَحْضُرُوْنَ ۝ وَيُغْفِرُوْنَ ۝ وَالَّذِينَ

اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآَمَرُوْهُمْ

بِشُورٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُوْنَ ۝ وَ

الَّذِينَ اِذَا اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝

وَجَزٰٓءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا

اَصْلَهُ فَاِجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِيْنَ ۝

اِنَّ سَعٰدَةَ الْمُتَّقِيْنَ اِنَّهٗ لَآ يَخْلُقُهَا اِلَّا لِمَنْ يَشَاءُ ۚ

وَمَنْ يَشَاءُ فَلَا يُوَفُّهٖ حِسَابًا ۚ وَكَذٰلِكَ

يُخْلِقُ مَا يَشَاءُ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اِنَّ سَعٰدَةَ الْمُتَّقِيْنَ اِنَّهٗ لَآ يَخْلُقُهَا اِلَّا لِمَنْ يَشَاءُ ۚ

وَمَنْ يَشَاءُ فَلَا يُوَفُّهٖ حِسَابًا ۚ وَكَذٰلِكَ

يُخْلِقُ مَا يَشَاءُ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۱۔ صبور  
 ۲۔ شکر  
 ۳۔ اے اللہ  
 ۴۔ یا اللہ  
 ۵۔ یا اللہ  
 ۶۔ یا اللہ  
 ۷۔ یا اللہ  
 ۸۔ یا اللہ  
 ۹۔ یا اللہ  
 ۱۰۔ یا اللہ  
 ۱۱۔ یا اللہ  
 ۱۲۔ یا اللہ  
 ۱۳۔ یا اللہ  
 ۱۴۔ یا اللہ  
 ۱۵۔ یا اللہ  
 ۱۶۔ یا اللہ  
 ۱۷۔ یا اللہ  
 ۱۸۔ یا اللہ  
 ۱۹۔ یا اللہ  
 ۲۰۔ یا اللہ  
 ۲۱۔ یا اللہ  
 ۲۲۔ یا اللہ  
 ۲۳۔ یا اللہ  
 ۲۴۔ یا اللہ  
 ۲۵۔ یا اللہ  
 ۲۶۔ یا اللہ  
 ۲۷۔ یا اللہ  
 ۲۸۔ یا اللہ  
 ۲۹۔ یا اللہ  
 ۳۰۔ یا اللہ  
 ۳۱۔ یا اللہ  
 ۳۲۔ یا اللہ  
 ۳۳۔ یا اللہ  
 ۳۴۔ یا اللہ  
 ۳۵۔ یا اللہ  
 ۳۶۔ یا اللہ  
 ۳۷۔ یا اللہ  
 ۳۸۔ یا اللہ  
 ۳۹۔ یا اللہ  
 ۴۰۔ یا اللہ  
 ۴۱۔ یا اللہ  
 ۴۲۔ یا اللہ  
 ۴۳۔ یا اللہ  
 ۴۴۔ یا اللہ  
 ۴۵۔ یا اللہ  
 ۴۶۔ یا اللہ  
 ۴۷۔ یا اللہ  
 ۴۸۔ یا اللہ  
 ۴۹۔ یا اللہ  
 ۵۰۔ یا اللہ  
 ۵۱۔ یا اللہ  
 ۵۲۔ یا اللہ  
 ۵۳۔ یا اللہ  
 ۵۴۔ یا اللہ  
 ۵۵۔ یا اللہ  
 ۵۶۔ یا اللہ  
 ۵۷۔ یا اللہ  
 ۵۸۔ یا اللہ  
 ۵۹۔ یا اللہ  
 ۶۰۔ یا اللہ  
 ۶۱۔ یا اللہ  
 ۶۲۔ یا اللہ  
 ۶۳۔ یا اللہ  
 ۶۴۔ یا اللہ  
 ۶۵۔ یا اللہ  
 ۶۶۔ یا اللہ  
 ۶۷۔ یا اللہ  
 ۶۸۔ یا اللہ  
 ۶۹۔ یا اللہ  
 ۷۰۔ یا اللہ  
 ۷۱۔ یا اللہ  
 ۷۲۔ یا اللہ  
 ۷۳۔ یا اللہ  
 ۷۴۔ یا اللہ  
 ۷۵۔ یا اللہ  
 ۷۶۔ یا اللہ  
 ۷۷۔ یا اللہ  
 ۷۸۔ یا اللہ  
 ۷۹۔ یا اللہ  
 ۸۰۔ یا اللہ  
 ۸۱۔ یا اللہ  
 ۸۲۔ یا اللہ  
 ۸۳۔ یا اللہ  
 ۸۴۔ یا اللہ  
 ۸۵۔ یا اللہ  
 ۸۶۔ یا اللہ  
 ۸۷۔ یا اللہ  
 ۸۸۔ یا اللہ  
 ۸۹۔ یا اللہ  
 ۹۰۔ یا اللہ  
 ۹۱۔ یا اللہ  
 ۹۲۔ یا اللہ  
 ۹۳۔ یا اللہ  
 ۹۴۔ یا اللہ  
 ۹۵۔ یا اللہ  
 ۹۶۔ یا اللہ  
 ۹۷۔ یا اللہ  
 ۹۸۔ یا اللہ  
 ۹۹۔ یا اللہ  
 ۱۰۰۔ یا اللہ

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ

اور جس پر ظلم ہوا اور اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو اچھے لوگوں پر کوئی

مِنْ سَبِيلٍ ۝ اِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلُمُونَ

الزام لے نہیں۔ الزام تو یہی انہیں لوگوں پر ہوگا جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں

النَّاسِ وَيَعُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ اُولَٰئِكَ

اور روئے زمین میں ناحق زیادتیاں کرتے پھرتے ہیں ان ہی لوگوں کے لیے

كُفِّرَ عَذَابُ الْيَمْرِ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ لَكَ ذٰلِكَ

مردناک عذاب ہے اور جو صبر کرے اور مغفرت حاصل کر دے تو بیشک یہ ہے

لَمَنْ عَزَمَ الْاُمُورَ ۝ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ

جوصلہ کام ہے اور جس کو خدا اگر ہادی میں جوڑ دے تو اس کے بعد اس کا

قِيَمٍ مِّنْ بَعْدِهِ ۚ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوْا الْعَذَابَ

کوئی سرپرست نہیں اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب (مغزخ کا) عذاب پہنچے

يَقُولُونَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ۝ وَتَرَاهُمْ

تو کہیں گے کہ بھلا (دنیا میں) پھر لوٹ جانے کی کوئی سبیل ہے کہ ان کو دیکھو گے کہ

يَعْرِضُونَ عَلَيْهَا خُشَعِينَ مِّنَ الذَّلٰلِ يَنْظُرُونَ

مغزخ کے سامنے لاسے گئے ہیں (اور) ذلت کے مارے گئے جانتے ہیں (اور) کمکھیوں سے

مِنْ طَرَفٍ خَفِيٍّ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ اٰمَنُوا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ

دیکھتے جانتے ہیں اور زمینیں کہیں گے کہ حقیقت میں وہی بڑے ہمارے ہیں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيَّاهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ

یہی جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسار میں ڈالا

اَلَا اِنَّ الظَّالِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ وَمَا

دیکھو ظالموں کے واسطے دائمی عذاب میں رہیں گے اور خدا

كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَاءٍ يَنْصُرُوْهُمْ وَهُمْ مِّنْ دُوْنِ

کے سوا نہ ان کے سرپرست ہی ہوں گے جو ان کی مدد

قصہ معاف کرنے کی طرح

۱۳۵

سبیل کے  
میں تو ہوا  
کے عذاب کے  
معاذت پر اپنے  
مقام پر جہاں  
ان کو پاکیزہ یا  
نجات بخشنے  
پر ہستار یا  
بلائی معاف  
ہو جائے گی  
پر نہیں بلکہ  
نیاس ہے

بڑے لوگ اپنے لشکر والوں کا بھی کھانا کرتے

اللَّهُ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٣٥﴾

کو آئیں اور جس کو خدا اگر اسی میں چھوڑ دے تو اس کیلئے رہنمائی کی کوئی راہ نہیں  
استجیبوا لربکم من قبل ان یأتی یومہ ولا

روگہ) اُس دن کے پہلے جو خدا کی طرف سے آئے گا اور کسی طرح نہ ملے

مَرَدُّ لَهُ مِنَ اللَّهِ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَا یَوْمَئِذٍ وَ

نہ ملے گا اپنے پروردگار کا حکم مان لو (کہ نہ کہ) اُس دن نہ تم کو کس پناہ کی فکر ہے گی

مَا لَكُمْ مِنْ نَّاصِرٍ ﴿٣٦﴾ فَإِنْ عَصَوْهُمَا فَمَا آرْسَلْنَاكَ

اور نہ تو تم سے (گناہ کا) انکار ہی میں کس گناہ اگر تمہیں پھر میں تو نے رسول (میں تم کو) کیا

عَلَيْهِمْ حَفِیظًا ۚ إِنْ عَلَیْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ وَلَإِنَّا إِذَا

نہان ہمارے میں بھی تھا راہ کام تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے اور جب ہم نہان

أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَجَرَحَ بِهَا وَرِنْ تَصْبِهِمْ

کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہو اور اگر ان کو ان کی کاپی

سَبِیْئَةٍ ۚ بِمَا قَدْ مَتَّ آيِدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَقَبُولٍ ﴿٣٧﴾

کی کاپی کرتوں کی بدولت کوئی تکلیف ہو گی تو رُسب نہان بھول گئے (بیشک انسان بڑا نیکو)

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ یَخْلُقُ مَا یَشَاءُ ۚ

سارے آسمان و زمین کی حکومت خاص خدا ہی کی ہے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

بِهَبِّ لِمَنْ یَّشَاءُ إِنَّا نَا وَیَهَبْ لِمَنْ یَّشَاءُ اللَّهُ کُورًا ﴿٣٨﴾

(اور) جسے چاہتا ہے (نقطہ) بیٹیاں لے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے (میں عطا کرتا ہے)

أَوْزِ وَجْهَهُمْ دُكْرَانًا ۚ وَإِنَّا نَا وَیَجْعَلُ مَنْ

یاں کو بیٹے بیٹیاں (اولاد کی) دونوں میں عنایت کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے

یَشَاءُ عَقِیْمًا ۚ إِنَّهُ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ﴿٣٩﴾ وَمَا كَانَ

باجو بنا دیتا ہے (بیک وہ بڑا دانست کار قادر ہے اور کسی آدمی

لِیَسْتَرْأَ ۚ یُكَلِّمُهُ اللَّهُ ۚ إِلَّا وَحِیًّا ۚ أَوْ مِنْ وَرَاءَ

کے لیے جو ممکن نہیں کہ خدا اس سے بات کرے (مگر وہی کے ذریعہ سے) (جیسے داؤد علیہ السلام کے

۱۲۰

لے جو کوئی گناہ  
یہ ہے کہ اسی اویس  
بھی نہیں سمجھتا  
دوہ سے تا پھر  
میں اور میں وہ بھی  
کو گناہ نہ خدا کی  
طرف بیٹوں کی  
نسبت دیا اور یہی  
طرف بیٹوں کی تو  
پر میں کو نہ  
میں چاہتا ہے  
جو تا کہ تو خدا کو  
اس کا صلہ عطا کرے  
ہو میں نہ حضرت رسول  
فرماتا ہے وہ عورت  
سب کو بابت  
جو پہلے میں نے کرنا  
خدا نے بھی چاہتا  
بیٹوں کا ذکر کیا ہو  
پھر فرمایا ہے  
وقت ہو اور میں  
وقت دوسری عورت  
فرمایا ہو میں حضرت  
ہو اور میں حضرت  
یہ اصل بیان نہیں  
ہو اور میں وجہ سے  
کو کوں کو شاق بھی  
ہوتا ہے جو یہ بھی  
باد رکھتا چاہتا ہے  
وقت کے حامل ہے  
برقرار نہیں ملتا  
جو حضرت کرنا ہے

رہا اور اگر تمہارا نہیں ہے



صَفْحًا ۚ اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝ وَكَمْ اَرْسَلْنَا  
 اَيُّوْمَ كُنْتُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ (ہرگز نہیں) اور ہم نے اگلے لوگوں میں  
 مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا تَاْتِيهِمْ مِنْ نَّبِيٍّ  
 بہت سے پیغمبر بھی تھے اور کوئی پیغمبر ان کے پاس ایسا نہیں آیا جس سے  
 اِلَّا كَا نُوَابِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَاهْلِكْنَا اَشَدَّ  
 ان لوگوں نے ہنسنے نہیں کئے ہوں تو انہیں سے جو زیادہ زور آور تھے اُن کو ہم نے  
 مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمُضًى مِّثْلَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَكِنْ  
 ہلاک کر بار اور دنیا میں ان لوگوں کے اتنا نے جاری ہو گئے (اور اہل رسول) اگر  
 سَاَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ  
 تم اُن سے پوچھو کہ ماریں آسمان و زمین کو کس نے پیدا کیا  
 خَلَقْنَهَا الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ  
 تو وہ ضرور کہہ دینگے کہ اُن کو تو نے (خدا) نے پیدا کیا ہے جس نے  
 لَكُمْ الْاَرْضَ مَهْدًا ۚ وَجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا  
 تم لوگوں کے واسطے زمین کا بھروسہ بنا یا اور (پھر) اس میں تمہارے لئے کئی راستے بنا دیے  
 لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ  
 تاکہ تم راہ معلوم کرو اور جس نے ایک (مناسب) نماز کے ساتھ آسمان سے  
 مَاءً يُّقَدِّرُ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلَدًا مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ  
 پانی پر سا یا پھر ہم ہی نے اُس کو فدیہ سے مردہ رہنے والی اُٹھار کر زندہ (آباد) کیا اور (مروج  
 تَخْرُجُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْوَاجَ كُلَّهَا وَ  
 تم بھی اقیامت کے دن قبروں سے اٹھالے جاؤ گے اور جس نے ہر قسم کی چیزیں پیدا کیں اور  
 جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْغُلٰكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝  
 تمہارے لیے کشتیاں بنا کیں اور چار پائے (پیدا کئے) جن پر تم سوار ہوتے ہو  
 لَيْسَتْ اَوْ عَلٰى ظُهُوْرٍ ثُمَّ تَذْكُرُوْنَ اِنْعَمَ رَبُّكُمْ  
 تاکہ تم بھی پتھر پر چڑھو اور جس نے ان پر (اچھی طرح) سیدھے ہو پھونکا دیئے پروردگار کا

۱۳ یعنی وہی  
 ان کا تذکرہ کرنے  
 رہتے ہیں انہیں  
 کا بھلائی کے ساتھ  
 اور مردن کا بھلائی  
 سے ۱۲ سطر  
 اس سے مقتضی  
 یہ ہے کہ خدا کے  
 منکر میں کو بھی  
 اگر یہ چیزیں یاد  
 دلائی جائیں تو  
 انسان کی قوت  
 و قدرت سے  
 باہر ہیں تو خواہ  
 غمزدہ اس میں  
 ان کے سجدہ کا  
 اقرار کرنا پڑتا  
 ہے  
 ۱۳

خصاکی صفتیں









رَسُولٌ مُبِينٌ ۝ وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا

صاف صاف بیان کر آیا (موسا علیہ السلام) اور جہان کے پاس (دین) آج ہی آیا تو کہنے لگے یہ تو

سِحْرٌ وَلَا تَأْتِيهِ كُفْرٌ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا نَزَّلَ هَذَا

جادو کی اور ہم تو کفر کرنے والے ہیں اور کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دوستوں (اکرطاف) بلکہ

الْقُرْآنُ عَلَى رَجُلٍ مِّنَ الْفَرِيقَيْنِ عَظِيمٌ ۝ اَهُمُّ

ہم کو کسی بڑے آدمی پر کہیں نہیں نازل کیا گیا۔ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت

يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ حَسْبُكُمْ شِمَاءُ بَيْنَهُمْ مَعِيشَتُهُمْ

کو (انہیں طریقہ پر) ہائے ہیں۔ ہم نے تو ان کے درمیان ان کی روزی و دنیا دی زندگی میں

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

ہائے ہی دہی ہو اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے

دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سَخِرَ بَاءً وَرَحْمَتٍ

ہیں تاکہ ان میں کا ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو (مال شائع) یہ لوگ

رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝ وَلَوْ كَا أَنْ تَكُونَ النَّاسُ

جمع کرتے پھرتے ہیں۔ خدا کی رحمت (عظیم) اس سے کہیں بہتر ہے اور اگر علہ یہ بات ہوئی کہ

أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ جَعَلْنَا الْإِنَّمَا يَكْفُرُ بِاللَّهِ لِيُؤْذِنَهُمْ

(آخر) سب لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو ہم ان کے لیے جو خدا سے انکار کرتے ہیں

سُقِقْنَا مِنْ فِتْنَةٍ وَمَعَازِيرَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ۝ وَ

ان کے گمراہی کی چٹیں اور عیسیٰ علیہ السلام جن پر وہ تہمتیں (راوترتے) ہیں اور

لِيُؤْذِنَهُمْ أَبَا وَرَأْعِيهَا يَتَكُونُونَ ۝ وَرُحُوفًا

ان کے گمراہی کے دروازے اور وہ تہمت جن پر لگے تھے ہیں جانی اور نہ کو بتاؤ

وَأَنَّ كُلَّ ذَلِكَ لَمَّا مَتَاءُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَ

یہ سب ساز و سامان (تو) ہی دنیاوی زندگی کے (مجدد ذرہ) ساز و سامان ہیں (جو) جانی جائے اور

الْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَمَنْ يَعْبُدْ عَن

آخرت کا سامان (تو) تمہارے پروردگار کے پاس نہیں ہے نیز کہ میں کیے (تو) اور جو شخص

۱۔ حجاز میں  
۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام  
۳۔ وقت بھی دیکھو  
۴۔ شہر کے اور ہیں  
۵۔ ان کے گمراہی کے  
۶۔ ان کے گمراہی کے  
۷۔ ان کے گمراہی کے  
۸۔ ان کے گمراہی کے  
۹۔ ان کے گمراہی کے  
۱۰۔ ان کے گمراہی کے  
۱۱۔ ان کے گمراہی کے  
۱۲۔ ان کے گمراہی کے  
۱۳۔ ان کے گمراہی کے  
۱۴۔ ان کے گمراہی کے  
۱۵۔ ان کے گمراہی کے  
۱۶۔ ان کے گمراہی کے  
۱۷۔ ان کے گمراہی کے  
۱۸۔ ان کے گمراہی کے  
۱۹۔ ان کے گمراہی کے  
۲۰۔ ان کے گمراہی کے  
۲۱۔ ان کے گمراہی کے  
۲۲۔ ان کے گمراہی کے  
۲۳۔ ان کے گمراہی کے  
۲۴۔ ان کے گمراہی کے  
۲۵۔ ان کے گمراہی کے  
۲۶۔ ان کے گمراہی کے  
۲۷۔ ان کے گمراہی کے  
۲۸۔ ان کے گمراہی کے  
۲۹۔ ان کے گمراہی کے  
۳۰۔ ان کے گمراہی کے  
۳۱۔ ان کے گمراہی کے  
۳۲۔ ان کے گمراہی کے  
۳۳۔ ان کے گمراہی کے  
۳۴۔ ان کے گمراہی کے  
۳۵۔ ان کے گمراہی کے  
۳۶۔ ان کے گمراہی کے  
۳۷۔ ان کے گمراہی کے  
۳۸۔ ان کے گمراہی کے  
۳۹۔ ان کے گمراہی کے  
۴۰۔ ان کے گمراہی کے  
۴۱۔ ان کے گمراہی کے  
۴۲۔ ان کے گمراہی کے  
۴۳۔ ان کے گمراہی کے  
۴۴۔ ان کے گمراہی کے  
۴۵۔ ان کے گمراہی کے  
۴۶۔ ان کے گمراہی کے  
۴۷۔ ان کے گمراہی کے  
۴۸۔ ان کے گمراہی کے  
۴۹۔ ان کے گمراہی کے  
۵۰۔ ان کے گمراہی کے  
۵۱۔ ان کے گمراہی کے  
۵۲۔ ان کے گمراہی کے  
۵۳۔ ان کے گمراہی کے  
۵۴۔ ان کے گمراہی کے  
۵۵۔ ان کے گمراہی کے  
۵۶۔ ان کے گمراہی کے  
۵۷۔ ان کے گمراہی کے  
۵۸۔ ان کے گمراہی کے  
۵۹۔ ان کے گمراہی کے  
۶۰۔ ان کے گمراہی کے  
۶۱۔ ان کے گمراہی کے  
۶۲۔ ان کے گمراہی کے  
۶۳۔ ان کے گمراہی کے  
۶۴۔ ان کے گمراہی کے  
۶۵۔ ان کے گمراہی کے  
۶۶۔ ان کے گمراہی کے  
۶۷۔ ان کے گمراہی کے  
۶۸۔ ان کے گمراہی کے  
۶۹۔ ان کے گمراہی کے  
۷۰۔ ان کے گمراہی کے  
۷۱۔ ان کے گمراہی کے  
۷۲۔ ان کے گمراہی کے  
۷۳۔ ان کے گمراہی کے  
۷۴۔ ان کے گمراہی کے  
۷۵۔ ان کے گمراہی کے  
۷۶۔ ان کے گمراہی کے  
۷۷۔ ان کے گمراہی کے  
۷۸۔ ان کے گمراہی کے  
۷۹۔ ان کے گمراہی کے  
۸۰۔ ان کے گمراہی کے  
۸۱۔ ان کے گمراہی کے  
۸۲۔ ان کے گمراہی کے  
۸۳۔ ان کے گمراہی کے  
۸۴۔ ان کے گمراہی کے  
۸۵۔ ان کے گمراہی کے  
۸۶۔ ان کے گمراہی کے  
۸۷۔ ان کے گمراہی کے  
۸۸۔ ان کے گمراہی کے  
۸۹۔ ان کے گمراہی کے  
۹۰۔ ان کے گمراہی کے  
۹۱۔ ان کے گمراہی کے  
۹۲۔ ان کے گمراہی کے  
۹۳۔ ان کے گمراہی کے  
۹۴۔ ان کے گمراہی کے  
۹۵۔ ان کے گمراہی کے  
۹۶۔ ان کے گمراہی کے  
۹۷۔ ان کے گمراہی کے  
۹۸۔ ان کے گمراہی کے  
۹۹۔ ان کے گمراہی کے  
۱۰۰۔ ان کے گمراہی کے

ذِكْرِ الرَّحْمَنِ تُقَيِّضُ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ

قرین ۳۶ وَلَا نُهُمْ لِيَصُدَّ وَنُهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَ

يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ۳۷ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا

قَالَ يَلَيْتُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بَعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ قَيْسًا

الْقَرَيْنِ ۳۸ وَلَكِنْ يَنْفَعُكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنتُمْ

فِي لَعْنَةِ آدَمَ ۳۹ أَفَأَنْتَ تَسْمَعُ الصَّوْءَ

تَهْدِي الْعُمَىٰ وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۴۰

فَا مَا نَذْهَبُ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ۴۱ أَوْ

نُرِيَّتَكَ الَّتِي وَعَدْنَا لَهُمْ فَأَنَاعَيْهِمْ مُّقْتَدِرُونَ ۴۲

فَأَسْمِسْكَ بِاللَّيْلِ أَوْحِي إِلَيْكَ إِنَّا نَاكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ

مُسْتَقِيمٍ ۴۳ وَإِنَّهُ لَكِنْ كَرُوكَ وَلَقَوْمِكَ وَسَوْفَ

تَسْأَلُونَ ۴۴ وَسَأَلْنَا مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ

رُسُلٍ بِالْبَرِّسِ كَيْ يَأْتِيَهُمْ نَذْرٌ مِنْ رَبِّكَ

مؤثر

۱۔ اس کے لئے جو خدا کے  
۲۔ اس کے لئے جو خدا کے  
۳۔ اس کے لئے جو خدا کے

۴۔ اس کے لئے جو خدا کے  
۵۔ اس کے لئے جو خدا کے  
۶۔ اس کے لئے جو خدا کے

۷۔ اس کے لئے جو خدا کے  
۸۔ اس کے لئے جو خدا کے  
۹۔ اس کے لئے جو خدا کے

۱۰۔ اس کے لئے جو خدا کے  
۱۱۔ اس کے لئے جو خدا کے  
۱۲۔ اس کے لئے جو خدا کے

۱۳۔ اس کے لئے جو خدا کے  
۱۴۔ اس کے لئے جو خدا کے  
۱۵۔ اس کے لئے جو خدا کے

۱۶۔ اس کے لئے جو خدا کے  
۱۷۔ اس کے لئے جو خدا کے  
۱۸۔ اس کے لئے جو خدا کے

۱۹۔ اس کے لئے جو خدا کے  
۲۰۔ اس کے لئے جو خدا کے  
۲۱۔ اس کے لئے جو خدا کے

رُسُلِنَا أَجْعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِلَهًا يَعْبُدُونَ ﴿۱﴾  
 کیا ہم نے خدا کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ اُن کی عبادت کی جائے۔ اور ہم ہی  
 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ  
 نے یقیناً موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بغیر بنا کر ایمان لانا  
 فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۲﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ  
 تو موسیٰ نے کہا کہ میں سارے جہان کے پائے والے (خدا) کا رسول ہوں۔ تو جب موسیٰ ان لوگوں کے پاس پہنچا  
 بِآيَاتِنَا إِذْ هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿۳﴾ وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ  
 تجھے دیکھتے تو وہ لوگ اُن پیغمبر کی ہنسی اُٹاتے تھے۔ اور ہم جو سچے ان کو  
 آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ  
 دکھاتے تھے وہ دوسرے سے بڑھ کر ہوتا تھا اور آخر ہم نے اُن کو عذاب میں گرفتار کیا  
 لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴﴾ وَقَالُوا يَا يَهُ الْشُّعْرَاءُ دُعُوا لَنَا  
 تاکہ یہ لوگ باز آئیں اور جب عذاب میں گرفتار ہوئے تو (موسیٰ سے) کہنے لگے۔ اے جادوگر  
 رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۖ إِنَّا مُقْتَدُونَ ﴿۵﴾ فَلَمَّا  
 مطابق جو عہدے ہمدرد گارے تھے کہ ہے ہمارے واسطے دعا کر (اگر ان کی جھوٹے) تو ہم ضرور راہ پر گھٹکتے  
 كُفُّوا عَنْهُمْ أَوَّاهًا مَدْمُومًا ۚ إِذْ هُمْ يُنْكِتُونَ ﴿۶﴾ وَتَادِي  
 پھر جب ہم نے ان سے عذاب کو ہٹا دیا تو وہ فوراً (اپنا) عہد توڑ بیٹھے۔ اور فرعون نے  
 فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَقَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ  
 اپنے لوگوں میں پکار کر کہتا تھا اے میری قوم کیا (میں) کب بصر ہمارا نہیں  
 مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ۚ أَفَلَا  
 اور (کہا) یہ نہ میں جو ہمارے (نظاری عمل کے) سے بچے رہی ہیں (ماری نہیں) تو کیا تم کو  
 يَبْصُرُونَ ﴿۷﴾ أَمْ آتَاخِرُ مِنْ هَذَا الَّذِي هُوَ  
 اتنا بھی نہیں سوچتا (سوچتا ہے کہ) میں اس شخص (موسیٰ) سے جو ایک ذلیل آدمی ہے  
 مَهِينٌ ۚ وَلَا يَكَاذِبِينَ ﴿۸﴾ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ  
 اور (کہنے لگے) میں کہتے ہیں کہ تم کو بھی نہیں کرسکتا کہیں بہت بہتر ہوں (مگر یہ بہتر ہے) تو اس کے لیے

۱۔ اُن کی تعظیم  
 سورہ احزاب میں  
 ذکر ہو چکی ہے ۱۲  
 ۲۔ جب فرعون  
 نے دیکھ کر کہتے کی  
 دعا سے عذاب میں  
 گیا تھا تو خیال ہوا  
 کہ ایسا شو کہیں  
 یہ لوگ ہم سے  
 بڑھ کر ہو کر پھر  
 جانیں اور موسیٰ کے  
 طاقتور ہو جائیں  
 تو ایک ٹیپل پر چھا  
 اور تمام کہیں کو  
 بچ کر کے آواز  
 بلند یہ کہا شروع  
 کیا ۱۲

حضرت موسیٰ اور فرعون کا قصہ

آسُورَةُ مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَأُكَةُ مُقَرَّرِينَ ﴿٥٢﴾

سونا کے کٹنگ (خدا کے پاس سے) کہیں نہیں اُمارے گئے۔ یا اس کے ساتھ فرشتے جمع ہو کر آتے تھے

فَاسْتَحَفَّ قَوْمَهُ فَاطَاعُوهُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

غرض فرعون نے (باتیں بنا کر) اپنی قوم کی عقل اردی۔ اور وہ لوگ اس کے تابعدار بن گئے، بیشک وہ لوگ

*(Handwritten musical notation)*

فَسَمِينٌ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا اسْقَوْا ابْنَهُمَا مِنْهُم وَاعْرِفْتَهُمْ

بدکار تھے ہیں۔ غرض جب ان لوگوں نے ہم کو جھٹلایا تو ہم نے بھی اُن سے بدلہ لیا۔ تو ہم نے اُن

وَأَمَّا بَعْدُ فَاذْكُرُوا أَنْفُسَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

اجتنبوا جملتهم سلفاً ومبدأً للحجرات (١٤)

سب (کے سب) کو ڈوبو دیا پھر ہم نے اُن کو گھیا گھڑا۔ اور پھلوں کے واسطے عبرت بنادیا۔

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَوَّلَ الْمُشْرِكِينَ

[illegible]

۱۰۰

يَصَدُّونَ ﴿٥٠﴾ وَقَالُوا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ خَيْرُ الْمُنَافِقِينَ

کھا کھوکھ سنہ گگ بے دا اُشک کہہ سنا کہ جو جھوٹا ہے اور اعلیٰ اور حق ہے دیندہ

پس ملایا ہے۔ اور بول اے کہ جلتا ہمارے سجدہ کے لیے یا دہ (یہی) اسی کو ملے جو۔

لَا إِلَهَ إِلَّا جَدُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٨٩﴾ إِنَّ

کی مثال، تم سے بیان کیا ہے تو صرف چھڑنے کو۔ بلکہ (حق تو یہ ہے کہ) یہ لوگ ہیں، اچھڑے ہوئے ہیں۔

11-12-13-14-15-16-17-18-19-20-21-22-23-24-25-26-27-28-29-30-31-32-33-34-35-36-37-38-39-40-41-42-43-44-45-46-47-48-49-50-51-52-53-54-55-56-57-58-59-60-61-62-63-64-65-66-67-68-69-70-71-72-73-74-75-76-77-78-79-80-81-82-83-84-85-86-87-88-89-90-91-92-93-94-95-96-97-98-99-100-101-102-103-104-105-106-107-108-109-110-111-112-113-114-115-116-117-118-119-120-121-122-123-124-125-126-127-128-129-130-131-132-133-134-135-136-137-138-139-140-141-142-143-144-145-146-147-148-149-150-151-152-153-154-155-156-157-158-159-160-161-162-163-164-165-166-167-168-169-170-171-172-173-174-175-176-177-178-179-180-181-182-183-184-185-186-187-188-189-190-191-192-193-194-195-196-197-198-199-200-201-202-203-204-205-206-207-208-209-210-211-212-213-214-215-216-217-218-219-220-221-222-223-224-225-226-227-228-229-230-231-232-233-234-235-236-237-238-239-240-241-242-243-244-245-246-247-248-249-250-251-252-253-254-255-256-257-258-259-260-261-262-263-264-265-266-267-268-269-270-271-272-273-274-275-276-277-278-279-280-281-282-283-284-285-286-287-288-289-290-291-292-293-294-295-296-297-298-299-300-301-302-303-304-305-306-307-308-309-310-311-312-313-314-315-316-317-318-319-320-321-322-323-324-325-326-327-328-329-330-331-332-333-334-335-336-337-338-339-340-341-342-343-344-345-346-347-348-349-350-351-352-353-354-355-356-357-358-359-360-361-362-363-364-365-366-367-368-369-370-371-372-373-374-375-376-377-378-379-380-381-382-383-384-385-386-387-388-389-390-391-392-393-394-395-396-397-398-399-400-401-402-403-404-405-406-407-408-409-410-411-412-413-414-415-416-417-418-419-420-421-422-423-424-425-426-427-428-429-430-431-432-433-434-435-436-437-438-439-440-441-442-443-444-445-446-447-448-449-450-451-452-453-454-455-456-457-458-459-460-461-462-463-464-465-466-467-468-469-470-471-472-473-474-475-476-477-478-479-480-481-482-483-484-485-486-487-488-489-490-491-492-493-494-495-496-497-498-499-500-501-502-503-504-505-506-507-508-509-510-511-512-513-514-515-516-517-518-519-520-521-522-523-524-525-526-527-528-529-530-531-532-533-534-535-536-537-538-539-540-541-542-543-544-545-546-547-548-549-550-551-552-553-554-555-556-557-558-559-560-561-562-563-564-565-566-567-568-569-570-571-572-573-574-575-576-577-578-579-580-581-582-583-584-585-586-587-588-589-590-591-592-593-594-595-596-597-598-599-600-601-602-603-604-605-606-607-608-609-610-611-612-613-614-615-616-617-618-619-620-621-622-623-624-625-626-627-628-629-630-631-632-633-634-635-636-637-638-639-640-641-642-643-644-645-646-647-648-649-650-651-652-653-654-655-656-657-658-659-660-661-662-663-664-665-666-667-668-669-670-671-672-673-674-675-676-677-678-679-680-681-682-683-684-685-686-687-688-689-690-691-692-693-694-695-696-697-698-699-700-701-702-703-704-705-706-707-708-709-710-711-712-713-714-715-716-717-718-719-720-721-722-723-724-725-726-727-728-729-730-731-732-733-734-735-736-737-738-739-740-741-742-743-744-745-746-747-748-749-750-751-752-753-754-755-756-757-758-759-760-761-762-763-764-765-766-767-768-769-770-771-772-773-774-775-776-777-778-779-780-781-782-783-784-785-786-787-788-789-790-791-792-793-794-795-796-797-798-799-800-801-802-803-804-805-806-807-808-809-810-811-812-813-814-815-816-817-818-819-820-821-822-823-824-825-826-827-828-829-830-831-832-833-834-835-836-837-838-839-840-841-842-843-844-845-846-847-848-849-850-851-852-853-854-855-856-857-858-859-860-861-862-863-864-865-866-867-868-869-870-871-872-873-874-875-876-877-878-879-880-881-882-883-884-885-886-887-888-889-890-891-892-893-894-895-896-897-898-899-900-901-902-903-904-905-906-907-908-909-910-911-912-913-914-915-916-917-918-919-920-921-922-923-924-925-926-927-928-929-930-931-932-933-934-935-936-937-938-939-940-941-942-943-944-945-946-947-948-949-950-951-952-953-954-955-956-957-958-959-960-961-962-963-964-965-966-967-968-969-970-971-972-973-974-975-976-977-978-979-980-981-982-983-984-985-986-987-988-989-990-991-992-993-994-995-996-997-998-999-1000-1001-1002-1003-1004-1005-1006-1007-1008-1009-1010-1011-1012-1013-1014-1015-1016-1017-1018-1019-1020-1021-1022-1023-1024-1025-1026-1027-1028-1029-1030-1031-1032-1033-1034-1035-1036-1037-1038-1039-1040-1041-1042-1043-1044-10

هو الأ عبد العنا عليه وجعلناه مثلاً

ہمارے ایک بندے تھے جن پر ہم نے احسان کیا (جی بنایا اور معجزے دیے) اور ان کو ہم نے بنی اسرائیل کیلئے

يُجِيبُ ۱ اَللّٰهُ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۝۵۴ وَلَوْ شَاءَ جَعَلْنَا مِنْكُمْ اٰلِهَةً

”اپنی قدرت کا نمونہ بنایا۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم ہی لوگوں میں سے کسی کو فرشتے

*(Handwritten musical notation)*

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي تَقْدِرُونَ

بنادیتے ہیں۔ تقاری جگہ زمین میں رہتے۔ اور وہ تو یقیناً قیامت کی ایک روشن دلیل ہے۔

وَلَا تَقْرَأُ فِيهَا وَابْتَغِ الْوَعْدَ الْحَقَّ هَذَا صِدْقٌ

وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ إِذَا أُتُوا بِالْحَسَنَاتِ قَالُوا هَٰذَا الَّذِي أُوتِيتُنِي مِن قَبْلُ وَلَا يَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّجْرِبُونَ ۝١٠٠

م لوں اس میں ہرگز شک نہ کرو۔ اور میری پیروی کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور

لَا يَصْدَقُ نَفْسُ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٣٣﴾

[illegible]

(۱) یہاں سے لوگوں کو اس کے بارے میں سچا پکار کر بتادینا چاہیے۔

۱۲۶ھ میں غازی نقیر شافعی نے مناقب میں اپنے استاد کے ساتھ جابر بن عبد اللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ آپ

(بیچک علی قیامت کی ایک روشنی دیں ہے) اور علامہ ابن جریر صواحن میں اور سنی کے رد مختصر میں روایت کی ہے۔ یہ ایک

وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِآيَاتِنَا قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ

اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) داغ دروغ میں مجھے لکھنے کے قدار کوں سے، کہا میں تمہارے پاس (تالی کی کتاب) لیکر آیا ہوں

بِالْحِكْمَةِ وَلَا بَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلَفُونَ فِيهِ

اور تاکہ بعض باتیں جن میں تم لوگ اختلاف کرتے تھے، تم کو صحت صحت بتا دوں

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبُّكُمْ

تو تم لوگ خدا سے ڈرو۔ اور میرا کتا مانو۔ بیشک خدا ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے

فَاعْبُدُوهُ ۚ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۖ فَاخْتَلَفْتُمْ

تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سوا راستہ ہے۔ تو ان میں سے کئی فرقے

الْأَحْزَابَ مِنْ بَيْنِهِمْ قَوِيلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

(ان سے) اختلاف کرنے لگے۔ تو جن لوگوں نے ظلم کیا ان پر

مِنْ عَذَابٍ يَوْمِ الْيَوْمِ ۖ هَلْ يَنْظُرُونَ ۚ

اور دنیا کے دن کے عذاب سے انہیں ہے کیا یہ لوگ بس قیامت ہی کے نظر

السَّاعَةِ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۚ

پہنچے ہیں۔ کہ اچانک ہی ان پر آجائے۔ اور ان کو خبر تک نہ ہو

أَلَا خِلَافٌ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ

(دلی) دوست اُس دن (دشمن) ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ مگر پرہیزگاروں

الْمُتَّقِينَ ۖ لِيُعْبَادِيَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ وَلَا

اگر وہ (دشمن) ہی رہیں گے اور خدا اُن سے کہے گا) اسے میرے بند آج نہ تو تم کو کوئی خوف

أَنْتُمْ تَخْذُلُونَ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا

اور نہ تم علین ہوتے۔ (یہ) وہ لوگ ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور (ہماری) فرمائشوں

مُسْلِمِينَ ۖ أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآرَؤُا جُحُومَ

تھے۔ تو تم اپنی ملی بھد سمیت اعزاز و اکرام سے بہشت میں

يُخَبَّرُونَ ۖ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ

داخل ہو جاؤ اُن پر سونے کی رکاوٹیں اور پیالوں کا

حضرت عیسیٰ کی حکایت

۱۔ عیسیٰ  
ان کی دوستی  
تو انہوں کی  
دوسرے تھے  
وہ نازل ہونے  
والے تھے  
اور کفار کی  
دوستی تو  
دنیا کا کچھ  
سے حق پر  
اسکے  
اور کوئی  
باتی ہے  
۱۲

۶  
۱۱  
۱۲

قیامت میں عیسائی کی حالت

وَأَكُوْبَ فِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ

اور چلے گا۔ اور وہاں جس چیز کو چاہے اور جس سے آنکھیں لذت اٹھائیں (سب موجود ہے)

وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٤١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا

اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ جنت جس کے تم وارث (مہر دار) کر دیے گئے ہو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٢﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا

تمہاری کار گزار یوں کا صلہ ہے وہاں تمہارے واسطے بہت سے پھل ہیں

تَأْكُلُونَ ﴿٤٣﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّهِمٍّ

جن کو تم کھاؤ گے گنہگار (کفار) تو یقیناً جہنم کے عذاب میں

خَالِدُونَ ﴿٤٤﴾ لَا يُفَرِّغُهُمْ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٤٥﴾

ہمیشہ رہیں گے جو ان سے کبھی مٹا دینا نہ کیا جائے گا۔ اور وہ اسی عذاب میں تا امید ہو کر رہیں

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٤٦﴾ وَنَادَا

اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ لوگ خود اپنے اور ظلم کرتے تھے۔ اور انہی کا کلمہ

يُمْلِكُ لِيَقْضِيَ عَلَيْهِ تِلْكَ قَوْلُكَ قَالَ أَنْتُمْ مَكِيدُونَ ﴿٤٧﴾

کرنے والے مالک (دار و غوث) تم کوئی ترکیب کرو تمہارا رب اور دکانیں ت ہی دے دے وہ جواب دہ کارکن کی ہی مالک بنائے

لَقَدْ جِئْتُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لَیْعَقُ لِرَهْوَنِ ﴿٤٨﴾

(اے کفار کہ) تم تو تمہارے پاس حق لے کر آئے ہیں مگر تم میں سے بہت سے حق (بات) سے بچتے ہیں

أَمْ أَمْرُكُمْ أَمْ أَمْرًا فَانًّا مَبْرُومُونَ ﴿٤٩﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَا

ایمان ان لوگوں نے کوئی بات تمہان لی ہے ہم نے بھی اچھ تمہان لیا ہے۔ کیا یہ لوگ بوجھتے ہیں کہ

لَا تَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ

تم ان کے عہد اور ان کی سرگوشیوں کو نہیں سنے۔ ہاں (مترجم سننے میں) اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہیں ان کی بات

يَكْتُبُونَ ﴿٥٠﴾ قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ قَاتَا

ہمیں لکھ جاتے ہیں (اے رسول) تم کہہ دو کہ خدا کی کوئی اولاد ہوتی تو میں سے پہلے اس کی

أَوَّلُ الْعِبَادِينَ ﴿٥١﴾ سُبْحَنَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

مبارک کو عبادت ہوں۔ یہ لوگ جو کچھ بیان کرتے ہیں۔ ہمارے آسمان و زمین کا مالک

۱۔ وارث کے  
۲۔ سنی تو مالک کے  
۳۔ جس مگر خدا نے  
۴۔ وارث کا پیرائے  
۵۔ دہ سے کہا جو کہ  
۶۔ ہمارے پہلے باپ  
۷۔ حضرت آدم کا  
۸۔ اصلی تو بہت  
۹۔ ہی تھا تو اب بھی  
۱۰۔ اہل جہنم بہت  
۱۱۔ میری کوئی کوئی نہ  
۱۲۔ باپ کے گھر میں  
۱۳۔ داخل ہوئی اور  
۱۴۔ اپنے بزرگ کے  
۱۵۔ نر کے پر کا چھیننے  
۱۶۔ حاکم نے فرما دیا  
۱۷۔ کیا خوب اور کیا ہے  
۱۸۔ سن ملک ہو  
۱۹۔ و فردوس میں بھی  
۲۰۔ بود۔ آدم اور قلم  
۲۱۔ دیروز بات ۱۱۲

درجہ اول

رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۷﴾ وَذَرَهُمْ

عرش کا مالک (خدا) اُس سے پاک پاکیزہ ہے۔ تو تم انہیں چھوڑ دو

يَحْضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي

اگر بڑے بیک بیک کرتے اور کھیلنے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جس دن کا ان سے

يُوعَدُونَ ﴿۱۸﴾ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهٌُ وَ

دوسرا کیا جاتا ہے اُن کے سارے آسمان پر وہ آسمان میں بھی اُسی کی عبادت کیجاتی ہے اور

فِي الْأَرْضِ إِلَهٌُ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿۱۹﴾

(وہی) زمین میں بھی سہود ہے۔ اور وہی دانق کار حکمت والا ہے

وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهٗ مُلْكُ السَّمَوٰتِ وَالْأَرْضِ

اور وہی ہر مہر مابرت ہے جس کے لیے سارے آسمان و زمین

وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَكَ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَلَآ إِلٰهَ

اور ان دونوں کے درمیان کی حکومت ہے اور تھامت کی خبر بھی اسی کو ہے اور تم لوگ

تَرْجِعُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ

ادسی کی طوت لوٹائے جائے اور خدا کے سوا جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں

مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ

وہ نو سفارین کا بھی اختیار نہیں رکھتے مگر ان (جو لوگ بھو بھو کر حق بات (توحید) کی گواہی

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۲۱﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ

وہ تو نہیں اور اگر تم ان سے پوچھو گے کہ ان کو کس نے پیدا کیا

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ فَاَنَّىٰ يُؤْفِكُونَ ﴿۲۲﴾ وَقِيلَ لَهُ

تو ضرور کہہ دیجئے (اثر نے پورا وجود رکے) یہ کہاں کے جاوے ہیں اور (اسی کی رسل کس کس قلم کا

يُرَبِّ اِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۳﴾

بھی علم ہے کہ ہر درگزار یہ لوگ ہرگز ایمان نہ لائیں گے

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۲۴﴾

تو تم ان سے صفحہ پھیرو اور کہہ دو کہ تم کو سلام۔ تو انہیں خبر ہوگی (مطرحہ کا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا

ضلال محمد

وَقُلْ لَئِنْ

ع ۲۲

سَوْءَ النَّجَاتِ لَيْسَ بِكَذِّبٍ  
الْأَنفَالُ لَمْ يَكُنْ شَوْءًا عَظِيمًا  
سَيِّئُهُ دَقَانٌ مِّنْ زُلْزَلٍ هَا  
سَمْعًا ۖ أَمَّا عَنِ الْمُبِينِ ۖ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبَرَّكَةٍ  
عَمَّ دَاخِلُهَا دُخَانٌ كِتَابِ (قرآن) کی قسم ہم نے اس کو مبارک رات (شب قدر) میں نازل کیا  
إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ۖ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۖ أَمَّا  
مِنْ عِنْدِنَا نَامَ ۖ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ  
لَآ إِلَهَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۖ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِن كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ رَبُّكُمْ وَإِنَّا لَوَلِيُّنَ أُمُورِكُمْ  
فِي شَيْءٍ يَلْعَبُونَ ۖ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ  
بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۖ يُغَشَّى النَّاسُ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ أَرْبَابًا  
الْشَّفَعَةُ عَذَابُ الْعَذَابِ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۖ أَتَى لَهُمُ الْوُكُورُ  
وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ۖ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا  
مَعْلَمٌ مُّجْنُونٌ ۖ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ ۖ قَلِيلًا مِّنْكُمْ  
يَعْلَمُونَ ۖ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ ۖ قَلِيلًا مِّنْكُمْ يَعْلَمُونَ ۖ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ ۖ قَلِيلًا مِّنْكُمْ يَعْلَمُونَ

۱۲ مع

۱۲ مع  
۱۲ مع  
۱۲ مع

۱۲ مع  
۱۲ مع  
۱۲ مع

۱۲ مع  
۱۲ مع  
۱۲ مع

وقف



منہ

عَائِدُونَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبُطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ ﴿۱۶﴾  
 تم ضرور پھر کھڑے کرو گے۔ ہم بٹیک (اُن سے) پورا بدلہ تو اس دن لیں گے جس دن خدا  
 لَا اٰمَنَتُمْ قَوْمًا ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ﴿۱۸﴾  
 پورا کر چکے۔ اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور اُن کے پاس  
 وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿۱۹﴾ اَنْ اَدُّوْا اِلَيَّ عِبَادًا ﴿۲۰﴾  
 ایک عالی قدر پیغمبر (موسیٰ) آئے (اور کہا، کہ خدا کے بندوں (یعنی اسرائیل) کو میرے حوالے  
 اللّٰهُ اِلَيَّ لَكُمْ رَسُولٌ اَمِيْنٌ ﴿۲۱﴾ وَاَنْ لَا تَعْلُوْا عَلٰی  
 کرد۔ میں (خدا کی طرف سے) تمہارا ایک امانت دار پیغمبر ہوں۔ اور خدا کے سامنے سرکشی  
 اللّٰهُ اِلَيَّ اَتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ وَاِلَيَّ عُدْتُ  
 نہ کرو میں تمہارے پاس ایک واضح درشن دلیل لیکر آیا ہوں۔ اور اس بات سے کہ  
 بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْهُ ﴿۲۳﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا  
 تم مجھے غلط نہ کرو۔ میں اپنے اہل تمہارے پروردگار (خدا) کی پناہ مانگا ہوں اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لائے  
 لِيْ فَاَعْتَزُّ بِرَبِّيْ ﴿۲۴﴾ فَاَعَارَبْتُمْ اَنْ هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ  
 تم مجھ سے الگ ہو جاؤ۔ (کہہ دینے لگے) اب موسیٰ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ مجھ سے  
 مُجْرِمُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَسْرِعْ بَعْدَ اِيَّيْ لِيْ لَآ اَكُنَّ مُتَّبَعُوْنَ ﴿۲۶﴾  
 لوگ ہیں۔ تو خدا نے حکم دیا کہ میرے بندوں (یعنی اسرائیل) کو تو قتل نہ کرے اور وہاں سے بھیج دے اور کہا جائیگا  
 وَاتْرٰكُ الْبَحْرَ رَهْوًا ﴿۲۷﴾ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۸﴾  
 اور رہے گا کو اپنی حالت پر (تو پھر پھر پھر) جاؤ (تمہارے بعد) اُن کا سامنا نہ کرنا چاہیگا۔ وہ لوگ  
 تَرٰكُوْا مِنْ جَنَّتٍ وَغَيُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَزُرُوْهُمْ وَاَنْتُمْ مُّكَامِرٌ  
 (خدا جانے) کتنے باغ اور چٹے اور کھیتیاں اور نفیس مکانات  
 كَرِيْمٍ ﴿۳۰﴾ وَنَعْمَةٌ كَانُوْا فِيْهَا فَكَيْفِيْنَ ﴿۳۱﴾ كَذٰلِكَ وَ  
 اور آرام کی چیزیں جس میں وہ عیش اور چین کیا کرتے تھے پھوڑ گئے ہیں ہی ہوا۔ اور  
 اَوْرَشَہَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ ﴿۳۳﴾  
 ان تمام چیزوں کا دوسرے لوگوں کو مالک بنایا۔ تو ان لوگوں پر آسمان دھس کو بھی رہا نہ

۱۵ میں خدا  
 ۱۶ جو ہم سے  
 ۱۷ اس آیت میں  
 ۱۸ اس کو جو ہم  
 ۱۹ تم کو اس کی  
 ۲۰ دنیا میں اس  
 ۲۱ اس آیت میں  
 ۲۲ جس میں اس  
 ۲۳ جس میں اس  
 ۲۴ جس میں اس  
 ۲۵ جس میں اس  
 ۲۶ جس میں اس  
 ۲۷ جس میں اس  
 ۲۸ جس میں اس  
 ۲۹ جس میں اس  
 ۳۰ جس میں اس  
 ۳۱ جس میں اس  
 ۳۲ جس میں اس  
 ۳۳ جس میں اس



تہذیب

جہنم کی حالت

بہشت کی کیفیت

۲  
۱۵  
۱۴  
۱۳  
۱۲  
۱۱  
۱۰  
۹  
۸  
۷  
۶  
۵  
۴  
۳  
۲  
۱  
مطلع  
معدن

الدوران

البیہ ۲۵	۴۹۳	الجابیۃ ۲۵
وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۱﴾	اَلَا مَنْ رَحِمَ اللّٰهُ مَا اِنَّهُ هُوَ	نہ ان کی مدد کی جائے گی مگر جس پر خدا رحم فرمائے اسے شک (وہ خدا) سب پر
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۲﴾	اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقْوَمِ طَعَامٌ	غالب بڑا رحم والا ہے (آخرت میں) قہر پلڑ کا درخت ضرور کھنڈار کا
الْاِثْمِ ﴿۳﴾	كَالْمُهْلِ ؕ يَعْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿۴﴾	کھاتا ہوگا جیسے بھلا ہوا تانبا وہ بیٹوں میں اس طرح ادبال کھائے گا جیسے کھوتا ہوا
الْحَمِيمِ ﴿۵﴾	خَذُوْهُ قَاعِثُوْهُ اِلٰى سَوَاءٍ اَلْحَيْمِ ﴿۶﴾	پانی ادبال کھاتا ہے (فرشتوں کو کم ہوگا) اس کو پکڑو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے پتھوں میں بھاڑ پھر
صَبَّوْا فَوْقَ رَاسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿۷﴾	ذُقْ اِنَّكَ	اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو (پھر اس سے طعنا کما جائے گا) اب مزہ چکو
اَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيْمُ ﴿۸﴾	اِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ	بیشک تو تو بڑی عزت والا سردار ہے یہ وہی (دوزخ) تو ہے جس میں تم لوگ
تَمْتَرُونَ ﴿۹﴾	اِنَّ الْمُسْقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۱۰﴾	ٹٹک کہا کرتے تھے بیشک پرہیزگار لوگ ان کی جگہ (میں)
فِيْ جَنَّتٍ وَاعْمِوْنَ ﴿۱۱﴾	يَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ	انگوں اور مٹھوں میں جوئے کے رنگیم کی (کبھی) باریک اور کبھی دھیر
اَسْتَبْرَقٍ مُّتَقَبِلِيْنَ ﴿۱۲﴾	كَذٰلِكَ نَقُودُ رُجُومِهِمْ حُفُوْ	ہوفا کیوں پھٹنے لگے دوسرے کے کٹنے پھٹنے پھٹے ہوئے ایسا ہی ہوگا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی
عَيْنٍ ﴿۱۳﴾	يَدْعُوْنَ فِيْهَا يَكُلُّ فَاْكِهَةً اَمِيْنٍ ﴿۱۴﴾	جودوں سے ان کے جوڑے لگا دیں گے وہاں اطمینان جہنم کے ہوئے مٹھا رکھا نہیں ہے وہاں
يَدُوقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُولٰٓئِ وَ	وَقَلَّوْا عَذَابَ الْحَمِيمِ ﴿۱۵﴾	پہلے دوزخ کی موت کے سوا ان کو موت کی کوئی جگہ ہی نہ پڑے گی اور
وَقَلَّوْا عَذَابَ الْحَمِيمِ ﴿۱۶﴾	فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ	خدا ان کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا (یہ تھا جسے بہرہ ور دیکھا رکھا تھا) یہ

هُوَ الْقُوَى الْعَظِيمُ ۝ فَاِتْمَايَسِرْنٰهُ يَلِيَا نَاكَ

بڑی کاربالی سے توڑنے سے اُس فزان کو تھامی زبان میں (اس نے) آسان کر دیا ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ۵۵ ۝ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مَرْقُبُوْنَ

تاکہ یہ بڑی نصیحت پرکریں تو (نتیجہ کے) تم بھی منتظر رہو یہ لوگ بھی منتظر ہیں

سَقٰی نَبِيْرًا مِّنْ اَوَّلِ الَّذِيْنَ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَكُنَّا

سورہ لہ جاثیہ کہ میں نازل ہوا اور اس کی سینتیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ ۲

تم یہ کتاب (قرآن) خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب (اور) دانایہ

لَاۤ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۳ ۝ وَ

بیشک آسمان اور زمین میں ایمان والوں کے لئے (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں اور

فِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبْدُوْا مِنْ دَابَّةٍ اٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ

تھامی پیدا پیش میں (دہی) اور جن جانوروں کو وہ (زمین پر) پھیلاتا راجہ راہیں (میں) یقین کرنے والوں

يُّوقِنُوْنَ ۝ ۴ ۝ وَلَخِيْلَافِ الْيَلِّ وَالنَّهَارِ وَمَاۤ اَنْزَلَ

کے واسطے بہت سی نشانیاں ہیں اور رات دن کے آنے جانے میں اور خدا نے

اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّسْقٍ فَاَحْيَاۤ بِهٖ الْاَرْضَ

آسمان سے جو (درجہ) رزق (رہائی) نازل فرمایا پھر اُس سے زمین کو اُس کے مر جانے کا

۵ ۝ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِیْفِ الرِّیْحِ اٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ۝ ۵

بعد زندہ کیا (آپس) اور ہواؤں کے پھیر پل میں غلغلہ لوگوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں

تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَاٰمِنٌ

یہ خدا کی آیتیں ہیں جن کو ہم تم کو تم (تمہیک) تمہارے سامنے پڑھتے ہیں تو

حَدِّیْثُۙ بَعْدَ اللّٰهِ ۚ وَاٰیٰتِہٖ یُؤْمِنُوْنَ ۝ ۶ ۝ وَیْلٌ لِّکُلِّ

خدا اللہ اُس کی آیتوں کے بعد کوئی سی بات ہوگی جس پر وہ لوگ ایمان نہیں لے سکتے

۳  
۱۴  
۱۶

۱۔ اس سورہ میں ۲۹ آیتیں ہیں  
۲۔ کتب پرنا خدا کی قدرتی کھار سے خلق فرما کر  
۳۔ بنی اسرائیل کی حالت حضرت رحمان پر اور انکی خیال اور انکی روح قیامت کا ذخیرہ میں لکھا ہوا ہے  
۴۔ حالت وغیرہ مذکور ہے ۱۷۔

أَفَالَيْ آيَاتِهِمْ ۚ يَسْمَعُوا آيَاتِ اللَّهِ تُشَلَّىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ

گنہگار ہوا انہوں نے کہ خدا کی آیتیں اُنکے سامنے پڑھی جاتی ہیں اور وہ سنتا بھی ہے پھر

يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ

غور سے (کفر پر، اڑا رہتا ہے گویا اُسے اُن (آیتوں) کو سنا ہی نہیں تو (اے رسول) تم اسے عذاب

آلِيمٍ ۚ وَلَا تَدْعِلْهُ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَ هَاهُنَا

عذاب کی خوشخبری دے دو اور جب ہماری آیتوں میں سے کسی آیت پر دانت بوجھتا ہے تو اس کی سنہلے

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۚ ۝۹۰ مِنْ وَرَائِهِمْ

ایسی ہی لوگوں کے واسطے ذلیل کرنے والا عذاب ہے جنم تو اُن کے پیچھے ہی

جَهَنَّمَ ۚ وَلَا يَغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا

(پیچھے) ہے اور جو کچھ وہ اعمال کرتے رہے نہ تو وہی اُن کے کچھ کام آئیں گے اور نہ وہ جن کو اختیار

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۚ وَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۚ هَذَا

عذاب کو چھوڑ کر (اپنے) سرپرست بنائے تھے اور اُن کے لئے بُرا عذاب (عذاب ہے یہ (قرآن)

هُدًى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ

ہدایت ہے اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کیا اُن کے لئے سخت عذاب

مِنْ رِجْزِ آلِ يُونُسَ ۚ ۝۹۱ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لَتَجْزِيَ

درود ناک عذاب ہوگا عذاب ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اُنکے حکم سے

الْفُلُكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلَعَلَّكُمْ

اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ اُن کے فضل (دکرم) سے (سماں کی) تسکین کرو اور تاکہ

تَشْكُرُونَّ ۚ ۝۹۲ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

انم حکم کرو اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے حکم سے

الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

تمہارے کام میں لگا دیا ہے جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں (قدرت خدا کی)

يَتَفَكَّرُونَ ۚ ۝۹۳ قُلِ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُ ۚ وَالَّذِينَ

بہت سی نشانیاں ہیں (اے رسول) مومنوں کو کہ جو کچھ خدا کے دینی کی وجہ سے غفرت میں

۱۱

لَا يَرْجُونَ آيَاتِ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۳۰﴾

ترج نہیں رکھتے آیتوں سے درگزر کریں تاکہ وہ لوگوں کے اعمال کا بدلہ دے

مَنْ عَمِلْ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ

جو شخص نیک کام کرے تو خاص اپنے لئے اور بُرا کام کرے گا تو اُس کا وبال اسی پر ہوگا پھر پھر

إِلَىٰ رَبِّكُمْ تَرْجَعُونَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ

تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹے جاؤ گے اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب دی تھی

الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَزَرَّ قَنُومًا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَ

اور حکمت اور نبوت عطا کی اور اُنھیں عمدہ عمدہ چیزیں کھانے کو دیں اور

فَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ الْعَالَمِينَ ﴿۳۲﴾ وَأَتَيْنَاهُمُ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْأَمْرِ

ادن کو سارے جہان پر فضیلت دی اور اُن کو دین کی کھلی ہوئی دلیلیں عطا کیں

فَمَا اخْتَفَوْا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيَاءٌ

تو اُن لوگوں نے علم آچکے کے بعد بس آپس کی ہندیں ایک دوسرے سے

بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَا كَانُوا

اختلاف کیا یہ لوگ جن باتوں میں اختلاف کر رہے ہیں قیامت کے دن بنھما

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۳۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنْ

پروردگار اُن میں فیصلہ کر دے گا پھر (اب رسول) ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے

الْأَمْرِ فَاتَّبِعُهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾

پر قائم کر دیا ہے تو اسی رستے پر چلے جاؤ اور خداؤں کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو

لَا نَهْمُ كُنْ يَغْوُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ سَيِّئًا ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ

یہ لوگ خدا کے سامنے تمھارے کچھ بھلے کام نہ آئیں گے اور ظالم لوگ ایک

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿۳۵﴾

دوسرے کے مددگار ہیں اور خدا تو پرہیزگاروں کا مددگار ہے

هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ

یہ (قرآن) لوگوں کی ہدایت کیلئے دیوں کا مجرعد ہے اور ایمان کرنے والے لوگوں کے لئے دافعہ بنایا

۱۔ عالم تعلیم

کی جمع ہے اور خط

کے سوا ہر چیز کو

عالم کہتے ہیں اور

چونکہ وہ چیزیں

ہست کی چیزوں

کی ہیں اسی بنا پر

اس کی جمع بنائی

گئی اب ہر ایک

دائرہ کی تاجروں

کو عالم اعلیٰ کہتے

دلوں کہہ سکتے

ہیں اس مقام پر

بنی اسرائیل کی

فضیلت کا بھی

یہی مطلب ہے کہ

وہ اپنے زمانہ کے

تمام جہان افضل

تھے یہ نہیں کہ

استاد عالم سے

دراست کیلئے

افضل ہیں ۱۲

بنی اسرائیل کی فضیلت

يُوقِنُونَ ۝ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا  
 السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
 الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا  
 يَحْكُمُونَ ۝ ۱۱ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَمْدِ  
 وَلَيَجْنِي كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ ۱۲  
 أَفَرَأَيْتُمْ مَنِ اخْتَلَفَ إِلَٰهَهُ هُوَ وَآَصَلَهُ اللَّهُ  
 عَلَىٰ عِلْمِهِ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ  
 عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ  
 اللَّهِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ وَآَلَآءُ مَاهِي ۝ ۱۳  
 وَمَا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّانَّهُمْ لَا يَبْصُرُونَ ۝ ۱۴  
 وَلَآ اُدْنٰى عَلَيْهِمْ اِيْتِنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ جَهَنَّمُ  
 اَوْ جَنَّٰتُ الْجَنَّةِ اَوْ اِيْتِنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ جَهَنَّمُ

۲  
 ۱۰  
 ۱۸

۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

دہریوں کا عقائد اور اسکی رد

لَا أَنْ قَالُوا اتَّبُوا يَا بَنِي آدَمَ لَنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۵﴾

ہوئی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو (جلا کر) کھاتے تو آؤ

قُلِ اللَّهُ يَجْتَبِيكُمْ لَمْ يَعْلَمِ لَكُمْ سِرًّا شَيْئًا وَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ سِرًّا شَيْئًا وَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ سِرًّا شَيْئًا

(اے رسول) تم کہہ دو کہ خدا ہی تم کو زندہ (پیدا) کرنا ہے اور وہی تم کو مارنا ہے پھر وہی

يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنْ أَكْثَرُ

تکو قیامت کے دن جس (کے ہونے) میں کسی طرح کا شک نہیں بن کرے گا اگر اکثر لوگ

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۶﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

نہیں جانتے اور سارے آسمان و زمین کی بادشاہت خاص خدا ہی کی ہے

وَيَوْمَ يَقُومُ السَّاعَةُ يُخْضِعُ الْمُبْطِلُونَ ﴿۱۷﴾

اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل بڑے گھٹائے میں رہیں گے

وَتَرَىٰ كُلَّ اُمَّةٍ جَائِيَةٍ فَنَفَّسًا كُلَّ اُمَّةٍ تَدْعِي اِلٰى

اور (وہ) دن (جس) روز قیامت برپا ہوگی اور ہر قوم کو اپنے لیے (اپنے لیے) کہیں گے کہ تم لوگوں کو اپنی طرف راہ دے

كُتِبَ لَهُمْ اَلْيَوْمَ يَجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ هٰذَا

احمال کی طرح دلائی جائے گی جو کچھ تم لوگ کرتے تھے آج تم کو اُس کا بدلہ دیا جائے گا یہ

كُتِبْنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِجُ

ہماری کتاب (جس میں) اعمال لکھے ہیں) تمہارے مقابلہ میں ٹھیک ٹھیک بول رہی ہے جو کچھ

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

تم کرتے تھے تم کو عطا کیے جانے تھے غرض میں لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اور اچھے کام

الصَّٰلِحٰتِ فَيَدْخُلُهُمْ رَحْمَتِيْ رَحْمَتِيْ هٰذَا

کے۔ تو ان کو ان کا بہرہ و گوار اپنی رحمت سے بہشت میں داخل کرے گا یہی تو

هُوَ الْقُوْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۲۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

صریحی کا سامنی ہے اور جنہوں نے کفر اختیار کیا (ان سے) کہا جائے گا،

اَقْلَمُ تَكُنْ اِيْتِيْ تَشَلِيْ عَلَيْكُمْ فَاَسْتَكْبِرُ

تو کہا تمہارے سامنے ہماری آیتیں نہیں پڑھی جاتی تھیں (مزدور) تو تم تکبر کیا



وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۝ وَلَا ذَا قِيلٍ ۚ إِنَّ وَعْدَ

اور تم کو تو بظہار ہوئے اور جب تم سے کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ

اللَّهُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا فَلْتُمُ مَّا

کتاب ہے اور قیامت (کے آنے) میں کچھ شبہ نہیں دو تم کہنے لگے کہ

نَذِيرِي مَا السَّاعَةُ ۚ إِنَّ نَظْنَ الْأَظْنَاءِ وَمَا خُونُ

ہم نہیں جانتے کہ قیامت کا چیز ہے ہم تو بس (اسے) ایک غلطی بات سمجھتے ہیں اور ہم تو

بِمُسْتَقْبِرِينَ ۝ وَبَدَأَ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَّا عَمِلُوا

(اس کا) یقین نہیں رکھتے اور اُن کے کونوں کی بُرائیاں اُس پر ظاہر ہو جائیں گی

وَحَقَّ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ وَقِيلَ

اور جس (عذاب) کی یہ ہنسی اڑایا کرتے تھے (ہر وقت) تمہارے اور (اُن) کا جاپا

الْيَوْمَ نَسُفُكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا نَدُ

کہ جس دن تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلا دیا تھا اسی طرح آج ہم تم کو اپنی وقتِ عداً بھلا دیں گے

مَا وَكُمُ النَّارُ وَمَالَكُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ۝ ذُكِّرْ

اور تمہارا دکھاؤ روزِ عدا ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں ہے اس سبب سے

يَا نَسْكَمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ

کہ تم لوگوں نے خدا کی آیتوں کو ہنسی لکھا بنا کر کھانے اور دنیا دہی زندگی نے

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ قَالِ يَوْمَ لَا يُخْرِجُونَ مِنْهَا

تم کو دعو کے میں ڈال دیا تھا غرض یہ لوگ نہ تو آج سے نکالے جائیں گے

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝ قَلِيلٌ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ

اور نہ ان کو اس کا سزا دیا جائے گا کہ (قوی کر کے خدا کو) راضی کر لیں یہ سب تعریفِ خدائی کہیں سزاوار ہے جو اس پر

وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَهُ الْكِبَرُ يَوْمَ

کا مالک اور زمین کا مالک (غرض) سارے جہان کا مالک ہے اور سارے آسمان و زمین

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

میں اُسی کے لئے بڑائی ہے اور وہی (سب پر) غالب حکمت والا ہے

۱۵۴۴ اس کا  
مطلب اس کے  
قبل تصدیق  
کر چکے ہیں غور  
یہ ہے کہ خدا کے  
بجلا دینے سے  
مرا دہ کہ خدا  
اُن کی طرف توجہ  
نہ کرے گا اور  
اُن کی حالت پر  
پھوڑے گا ۱۲۔

منزل

الطه  
الانعام  
الجزء

سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ فِيكَ مَوْتٌ وَلَا يَمُوتُ فِيكَ مَوْتٌ  
شورہ احقاقات میں آیا ہے کہ ان کا من عند اللہ الایمان والا فاضل  
کما صبر الایمان والا فاضل الایمان والا فاضل الایمان والا فاضل  
کے سوا کہ میں نازل ہوا اور اُس کی جہنم آتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
حکم ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۱

ہم یہ کتاب غالب (د) حکیم خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے  
مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا

ایم نے تو سارے آسمان زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے حکمت ہی سے  
بِالْحَقِّ وَاجِلٍ مُّسَمًّى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا

ایک خاص وقت تک کے لیے پیدا کیا ہے اور کفار جن چیزوں سے ڈراتے  
أَنذَرُوا مُعْرِضُونَ ۚ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ

جاتے ہیں۔ اُن سے منہ پھیر لیجئے میں اُن کے رسول اتم پھر تو کہ خدا کو پھوڑ کر جن کی تم عبادت کرتے ہو  
مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ

کہا کہ ان کو دکھا ہے۔ مجھے بھی تو دکھاؤ کہ ان لوگوں نے زمین میں کیا چیز پیدا کی ہے کہ  
أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۚ اِيْتُونِي بِكِتَابٍ

یا آسمانوں کے بنائے میں اُن کی شرکت ہے۔ تو اگر تم مجھے بتاؤ  
مِّن قَبْلِ هَذَا أَوْ أَثَرَةٍ مِّنْ عِلْمِ إِبْرَاهِيمَ ۚ كُنْتُمْ

پہلے کی کوئی کتاب یا (دھوکے) علم کا بقیہ ہو تو میرے سامنے  
صَادِقِينَ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

پیش کرد اور اُس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو خدا کے سوا  
دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ایسے شخص کو پکارے جو اُسے قیامت تک جواب ہی نہ دے

۱۔ اس سورہ میں  
قرآن کا آسانی کتاب  
ہو گیا۔ جو ان اور جنت  
میں دوسروں کی خدمت  
رسالت کا اساتذہ  
عبداللہ بن عباس  
کفار عرب کی گفتگو  
۱۔ امین علیہ السلام  
کی مدح ایک کافر کی  
ذمت۔ عاقبت ہونے  
کا حکم۔ قوم خدا کا  
پیشبران اولی الامر  
اور صبر وغیرہ مذکور  
ہے ۱۲۔ سورہ میں تم  
خوب بھی طرح غور کرو  
کہ جو میں کسی چیز کے  
پیدا کرنے کی بھی قدرت  
ہے اگر نہیں ہے فقیر  
اُن کی پرورش کیا کرنے  
ہو ۱۲۔ سورہ میں کہ وہ  
تو پھر اُن میں جواب  
دینے کی صلاحیت بھی  
نہیں ہے وہ کیا چاہ  
۱۲ - ۱۱ - ۱۰

وَهُمْ عَنِ دُعَائِهِمْ غُفْلُونَ ۝ وَلَا ذَاخِرٍ

الذکر ان کے پکارنے کی خبر تک نہ ہو اور جب لوگ (تمہارے ہیں) منع  
النَّاسِ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ

کے جائیں گے تو وہ (معبود) ان کے دشمن بن جاتے ہیں اور ان کی پرستش سے انکار  
كَيْفِيَّةٍ ۝ وَلَا تَسْتَلِي عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ

کہیں گے اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو جو  
الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ

لوگ کافر ہیں حق کے بارے میں۔ جب ان کے پاس آچکا تو کہتے ہیں یہ تو سرخی  
مُبِينٌ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ

جاد ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو خود گواہ لیا ہے تو اسے (رسول) تم کمدہ کہہ دو اگر میں  
فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا هُوَ أَعْلَمُ بِمَا

اس کو اپنے جی سے (گواہ لیتا تو تم خدا کے سامنے میرے کچھ بھی کام نہ آئے۔ جو جو باتیں  
يَفِيضُونَ فِيهِ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ط

تم لوگ ان کے بارے میں کہتے رہتے ہو وہ خوب جانتا ہے میرا اور تمہارے درمیان وہی گواہی کا کافی  
وَهُوَ الْعَفْوَ الرَّحِيمُ ۝ قُلْ مَا كُنْتُ بِدَاعٍ

اور وہی بُرا بخشنے والا ہر مان ہے اسے رسول تم کمدہ کہ میں کوئی ناسخ نہیں تو کیا نہیں  
الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يَفْعَلُ لِي وَلَا يَكُمُ ط

ہوں اور میں نہ کچھ نہیں جانتا کہ تمہارا کیا کیا جائیگا اور نہ (کہ تمہارے ساتھ) (کہا کہ جاسے گا)  
أَتَتَّبِعُهُ لَكُمَ آيَاتٍ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

میں تو بس اُسی کا پابند ہوں جو میرے پاس وحی آئی ہے۔ اور میں تو بس علامہ ہوں نذرانہ  
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ

ہوں (بے رسول) تم کمدہ کہ بھلا دیکھو تو کہ اگر (قرآن) خدا کی طرف سے ہو اور تم اس سے انکار کر دے  
بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ

حالا کہ بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ ہے اس کے مثل کی گواہی بھی مے چکا

۱۔ یہ توں کے ماننے نہیں ہے بلکہ خدا کے سوا ۱۱۔ جن جن چیزوں کی لوگ پرستش کرتے ہیں جیسے جانے پری محبت وغیرہ اور چونکہ ان چیزوں کو عقل ہونے کی وجہ سے ظاہر ہے اس وجہ سے کل پرستش گائی یا نہیں گئی؟ کہ خداوند عالم جوں میں بھی کوئی کی قوت اور قیامت عطا فرمائے اور وہ بھی اصفائی طرح اُن کے خلوت گواہی دیں ۱۲۔ ۱۔ یعنی اگر کوئی میں نے اپنے جی سے گواہ لیا ہے اور اس خداوند کلام ہونے کا بھی ہوتا ہے اس امر کا دال مجھ پر ہے گا اور تم بچا نہیں سکتے اور اگر خدا کی طرف نازل ہوا جیسا کہ داغ میں ہے تو تم اپنی فکر کو دوسرے پیچھے کیا نہیں دے دو ۲۔ ۱۔ یعنی تمہاری توبت سے رسول آپ کے آخروں چیز کی طرف وہ جاتے تھے میں ہوں اپنی اس کی دعوت دیتا ہوں اپنی توحید پر جو کوئی انکار کرتے ہو ۱۳۔ ۱۔ ۱۔ خدا کے شرف میں جب حدت سوا نہیں تو آپ نے خواب میں دیکھا کہ میں نے سے جنت کو سنا ایک انبیاء پہنچا ہوں جہاں بالی اور دشت شرف سے ہیں تو اپنے اپنے اصحاب اس کا ذکر دیا تھا اور وہ لوگ خوش تھے کہ اب ہمارے ہاتھوں سے جنت کے لیے کیا چیزیں اصحاب جلدی کرنے لگے اور چون کہ اتفاقاً مناسطہ روح ہوا تو یہ آسمان نازل ہوئی ۱۴۔ ۱۔ یہ اشارہ ہے انبیاء بن سلام کی طرف ہے جن کا قصہ مذکور ہو چکا ہے ۱۵۔



أَشَدُّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي

بہی جوانی کو پہنچا اور چالیس برس (کے سن) کو پہنچا ہے تو خدا سے (عوض) کرتا ہے، ہر روز کا

أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ

تو مجھے تو میں عطا فرما کر تو نے جو احسانات مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہیں، میں ان احسانوں کا

وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ

لکھے (ادا کروں) اور چھٹی توفیق دے (کہ میں ایسا نیک کام کروں جسے تو پسند کرے اور میرے

لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِلَىٰ مَنِ

میری اولاد میں صلاح و تقویٰ پیدا کر میں تیری رحمت رجوع کرتا ہوں اور میں یقیناً

الْمُسْلِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ

فرجبرداروں میں ہوں سبھی میں وہ لوگ ہیں جن کے نیک عمل ہم قبول

أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَا وَنُرْعَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي

فرائیں گے اور بہشت (کے جانے) والوں میں ہم ان کے گناہوں سے

أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا

وہ گوارہ کریں گے (یہ وہ) تھا وعدہ ہے جو ان سے کیا

يُوعَدُونَ ۝ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا

جہا تھا اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تمہارا بُرا ہو

أَتَعِدَانِي أَنْ أَخْرَجَ وَقَدْ خَلَيْتَ الْقُرُونُ مِنْ

تم کیا مجھے دیکھ دیتے ہو کہ میں دوبارہ (تیرے) نکالا جاؤں گا حالانکہ جسکے لوگ مجھ سے پہلے

مَبْلِي ۚ وَهُمَا يَسْتَفِخِفَانِ اللَّهَ وَكَانَ قَرْنٌ

مگر چمکے (اور کوئی نہ زندہ تھا) اور دونوں فریاد کر رہے تھے کہ تمہارا دے جو پہلے نکالا جاؤ

وَعَدَ اللَّهُ حَتَّىٰ يَقُولَ مَا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

ضرور تھا ہے تو وہ بول اٹھا کہ یہ تو بس اچھے لوگوں کے اٹھانے ہیں

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَلَقْنَا أَعْدِيهِمْ فِي أُمَمٍ قَدْ

یہ وہی لوگ ہیں کہ جنہاں اعدا آدھیوں کی (دوسری) اُممیں جو ان سے پہلے گزر چکی

اے اگر چہ میری عمر  
ابھی بچ رہی ہے  
تو میری عمر کا میرے  
نہیں گذری کہ تو میری عمر  
میں اس کی عمر کا میرے  
ہے کہ میرا میرے وصی بنا  
سے مسلمانوں تک  
جانباً احسن ما عیلم  
کی مثال میں مثال ہوتی  
اور وہ اچھے حالات  
ابھی اچھے عمل سے بہتر  
نیک انا چھین کے تھے  
ان سے پہلی طاقت  
میں ہوئی ہے اور آیت  
خدا میں خود کرنے والے  
مجھ سے تھے کہ ان  
مخافت کا حق حضرت  
کے سوا کوئی دوسرا نظر  
نہیں آتا ۱۲

کے سوا کوئی دوسرا نظر  
نہیں آتا ۱۲

خَلَّتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَنْهَمُ

ہیں اُن جن کے ثلوت میں ان پر بھی عذاب کا وعدہ متفق ہو چکا ہے یہ لوگ بیکار گھانا

كَانُوا خَيْرِينَ ۝ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِمَّا عَمِلُوا

اُٹھانے والے تھے اور لوگوں نے جیسے کام کیے ہوں گے اُسی کے مطابق سب درجے ہونگے

وَلِيُوفيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ وَيَوْمَ

اور یہ اسلئے کہ خدا اُن کے اعمال کا اُن کو بدلہ دے اور اُن پر کوئی ظلم نہ کرے گا اور

يُعَرِّضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبَتْهُمْ

کفار جہنم کے سامنے لائے جائیں گے تو اُن سے کہا جائے گا کہ تم تو اپنی دنیا کی زندگی میں

طَيَّبْتُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا

اپنے ترسہ اڑا چکے اور اُس میں خوب چین کر چکے

فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ

تو آج تم ہر ذلت کا عذاب کیا جائے گا اس لیے کہ تم اپنے زمین

تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ

میں اُکڑا کرتے تھے اور اس لیے کہ تم ہر کار یاں

تُفْسِقُونَ ۝ وَادْكُرُوا عَاجِلَ مَا ذُنُّبَكُمْ قَوْمَهُ

کہتے تھے اور (اسے رسول) تم عدا کے چائی (دھوکہ) کو یاد کرو جب انھوں نے اپنی قوم کو

بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَّتِ النَّذْرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

(سزین) احاطہ میں ڈرا لی اور ان کے چلے اور اُن کے بعد بھی بہت

وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

سے ڈرانے داغ علم کر چکے تھے (اور بھونے اپنی قوم سے کہا) کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا اجْتَنِبْنَا إِنَّا نَقْنَعُ الرِّهْنَاءَ

لو کہ تم سے عذاب کا ڈر ہے تو تمہیں وہ دوسرے کا تم ہمارے پاس اسلئے آئے ہو کہ تم کو ہمارے سمجھوتہ کی چیز دو

فَاتَيْنَا بِمَا نَعِدُنَا إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ

تو اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی تم ہمیں دہلی دیتے ہو سے آؤ ہو دے گا

۱۔ احقاف جنت

کی جیسے اور اس کے

سستی اور کچے زمین کی

ہیں کہ ان میں جہنم

ہو کی قوم جہنم جہنم

کے ہیں جہنم کے

قریب درجہ ان کے

کتاب سے ظاہر ہے

کتاب میں قاریاں کے

ان کے لئے جہنم میں

تھے جہنم میں

ان کی عداوت کی

افروا اور جہنم کا

رہی تھا اور ان کا

عذاب نے بھی قوم کی

فنا کی کہ جہنم میں

آؤ تو جہنم اور جہنم

ہیں تک اپنی درجہ

اس پر بھی جب ان کے

نہ آؤ تو پہلے ان کے

ہیں آؤں آئی یہ لوگ

خوش ہو کر ان

کی امیدیں ان کے

سچے ہوئے

پور ہوئے

ان کی چیل

۲۔ برستے گئیں اور ان کو

ان کے نہیں اور ان کے

جانیوں کو ان میں

کے درمیان اس میں

پوری جہنم کے ان میں

ہیں ہی سات سالہ روز

تو آدمی جہنم میں رہی اور

کے کس بہت کے کچے

دب کر کے اور جہنم

ہو دوسریں کے کہنے

ہی ابھر چکے تھے ۱۲

منہ

إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ

اور اس کا علم تو بس خدا کے پاس ہے اور میں جو احکام دیکر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچائے دیتا ہوں

وَلَكِنِّي أَرْبُكُمْ قَوْمًا يَجْعَلُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا

مگر میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم جاہل لوگ ہو تو جب ان لوگوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ بادل کی طرح

مُسْتَقْبِلٌ آوَدِيَّتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّعْطِرٌ نَّاه

ان کے میدانوں کی طرف آتا آ رہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا (نہیں)

بَلْ هُوَ مَا اسْتَجَبْتُمْ لَهُ يَوْمَ رِيحٍ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

بلکہ یہ وہ (عذاب) ہے جس کی تم جلدی چاہ رہے تھے (یہ) وہ آندھی ہے جس میں دردناک عذاب (دھیرا)

تَدْمِرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا

جو اپنے پروردگار کے حکم سے ہر چیز کو تباہ و برباد کر دیتی تو وہ ایسے (تباہ) ہوئے کہ انکے غمروں کے سوا

مَسَكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوَّةَ الْمُجْرِمِينَ ۝

کچھ تلپری نہیں آتا تھا ہم گنہگار لوگوں کی یوں ہی سزا کیا کرتے ہیں

وَلَقَدْ مَكَّنَّهُمْ فِيمَا إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

اور ہم نے ان کو ایسے کاموں میں مقدور دے دیے تھے جیسے تمہیں (کچھ بھی) مقدور نہیں دیا اور انہیں کان

سَمْعًا وَآبْصَارًا وَآفِئَةً زُفْمَا أَعْنَى عَنْهُمْ سَمِعَهُمْ

اور آنکھ اور دل (سب کچھ دے دیے تھے) تو چونکہ وہ لوگ خدا کی آیتوں سے

وَلَا آبْصَارُهُمْ وَلَا آفِئَدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا

انکار کرنے لگے تو نہ اُن کے کان ہی کچھ کام آئے

يَتَّخِذُونَ يَٰأَيُّهَا اللَّهُ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

اور نہ اُن کی آنکھیں اور نہ اُن کے دل اور جس (عذاب) کی یہ لوگ ہنسی اڑا رہے تھے

يَسْتَهْزِئُونَ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ

ان کو ہر طرف سے گھیر لیا اور (اسے اہل کہہ) ہم نے تمہارے ارد گرد کی بستیوں (لہو کو)

مِنَ الْقُرَىٰ وَصَرَفْنَا آيَاتِنَا إِلَيْكُمْ يَرْجِعُونَ ۝

ہلک کر مارا اور (اپنی قدرت کی) بہت سی نشانیاں (میں) صاف دکھا دیں تاکہ یہ لوگ باز آئیں (مگر کوئی نپٹا ہے)

لہ  
مگر خود اللہ  
سودم ٹیڑ  
جی رہا ہے  
لوٹتی قوم کے  
لوگ سہتے  
تھے ۱۲-

۳  
۶  
۳

کی صفات کے کتب  
رسول اشرا علیہ  
یامدہ کا روم کے تو  
اس خیال سے کہ شاید  
کوئی میرا بعد میں لے  
خالق تعالیٰ نے لے  
وہاں کے کہ جن کی حالت  
کے بدلے میں

ہو گا کہ اس سے تو  
ہو گا کہ اس سے تو  
کو آپ کے لیے  
کہ وہ جس کے کہ  
کہ جو کہ ہے  
کے پہلے تک کہ  
پس اس لیے کہ

راؤ سادہ شدیدی  
کے انفرادی اصل  
غرض حضرت وہاں سے  
بہاں پر لیاں کہ ان  
چھ راہ میں جو  
ایک دفع میں تھاکہ  
قیام کی نصف  
بہر چھ راہوں کو  
نہیں ہیں وہ دنیا کے  
وہ اسے سادہ جنات  
نہیں۔ ناصر غرض  
تس۔ انسانیات میں  
اور دنیا کا اور  
گروہ آپ کو کہ  
دیکھو کہ جسے جب آپ  
ناز سے فارغ ہوئے تو  
وہ گھر گیا ہوئے  
اور ایمان لائے اور  
اپنے اپنے کام  
وہ اسلام کو جاری  
کیا

فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ  
تو خدا کے سوا جن کو ان لوگوں نے (خدا) کے لیے معبود بنا رکھا تھا انہوں نے  
قُرْبَانًا إِلَٰهَةً ۖ بَلْ صَلَّوْا عَنْهُمْ ۖ وَذَٰلِكَ أَفْكَهُمُ  
(عذاب کے وقت) ان کی کیوں نہ مدد کی بلکہ وہ تو اس سے غائب ہو گئے اور ان کے معبود شاد  
وَمَا كَانُوا يَفْقَهُوْنَ ۝۱۵ وَلَا ذَصْرْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا  
ان کی انتہا پر جانوں کی یہ حقیقت تھی اور جب ہم نے جن میں سے کئی شخصوں کو تمہاری رحمت  
مِنَ الْحَيِّ يَسْتَعِينُونَ الْقُرْآنَ ۖ فَلَمَّا حَضَرُوهُ  
جس کا کہ وہ دل ٹھاکر قرآن میں تو جب اُس کے پاس حاضر ہوئے تو (ایک دوسرے سے)  
قَالُوا أَأَنُصِّتُوهُ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَوْ إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ۝۱۶  
کہ اے غلاموں! (سنئے) اور پھر جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی قوم کی طرف واپس گئے کہ وہ خدا کی طرف  
قَالُوا لَیْقَوْمُنَا ۖ إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ  
وَأَنْ سَمِعْنَا نَعُوذَ بِكَ كَمَا سَمِعْنَا مِنْ آدَمَ ۖ هُنَّ جُورِیُّنَ ۖ بَلْ نَزَّلَ الْوَحْيَ ۖ  
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى  
جو (کا ہیں) چلے (نازل ہوئیں) ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے (دین) اور سیدھی  
طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۱۷ لَیْقَوْمُنَا ۖ أَجِیْبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَ  
راہ کی ہدایت کرتی ہے اسے ہماری قوم خدا کی طرف بلائے والی کی بات مانو اور  
أَمْنُوْا بِهِ ۖ یَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَیَجْزِلْكُمْ مِنْ  
خدا پر ایمان لاؤ وہ تمہارے گناہ بخد سے گا اور (قیامت میں تمہیں مددناک عذاب سے  
عَذَابِ الْیَوْمِ ۝۱۸ وَمَنْ لَا یُحِبَّ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَیْسَ  
جلاہ میں رکھے گا اور جس نے خدا کی طرف بلائے والے کی بات نہ مانی تو (اور وہ کہ) وہ (خدا  
بِمُعْجَزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَیْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۝۱۹  
کو (وہ دین میں عاجز نہیں کر سکتا اور نہ اُس کے سوا کوئی سرپرست ہوگا  
أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِیْنٍ ۝۲۰ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ  
یہی لوگ سرخی گراہی میں کیا ان لوگوں نے یہ نہیں غم کہا کہ جس خدا نے سارے





حکم ۲۶	۸۰۹	محمد ۳۶
<p>اٰمَنُوْا بِمَا نَزَّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ</p> <p>کتاب پر ایمان رکھو جو اللہ کے ہر دور و گار کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور وہ برحق ہے اس پر ایمان لے لو</p> <p>كَفَرَتْ عَنْهُمْ سَيَاتُهُمْ وَاَصْلَحَ بِالْهَمِّ ۝ ذٰلِكَ يٰۤاَيُّهَا</p> <p>تو خدا نے اُن کے گناہ ان سے دور کر دیے اور ان کی حالت سزاوردی یہ اس وجہ سے کہ</p> <p>الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاتَّبَعُوْا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا</p> <p>کافروں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور ایمان والوں نے اپنے</p> <p>اتَّبَعُوْا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ ۝ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ</p> <p>پہرہ زدگار کا سچا دین اختیار کیا ہیں خدا لوگوں کے سمجھانے کے لیے</p> <p>لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝ فَاِذَا الْقِيَمَةُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا</p> <p>مثالیں بیان کرتا ہے تو جب تم کافروں سے بھڑو تو (ان کی)</p> <p>فَضْرَبَ الرِّقَابَ حَتّٰی اِذَا اخْتَلَمُوْهُمْ فَكُتِبَ</p> <p>انہیں مار دیا ہمارے ہاتھ کی جب تم انہیں زمینوں سے چور کر دو تو ان کی چھٹیں</p> <p>الْوَتَاقِ فَاِمَامًا مِّنْۢ بَعْدِ وَهَآءِ حَتّٰی تَضَعَ الْعَرْسُ</p> <p>اُس کو پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دے یا ناپا سادہ منہ لے کر رکھ کر یا پھر ان کے ہاتھ</p> <p>اَوْ زَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۚ وَلَوْ يَشَاءُ اللّٰهُ لَانتَصَرْتُمْ ۚ</p> <p>اور ان کے جھٹلے رکھ دے یہ (اگر خدا چاہتا تو) اور طرح) اُن سے بدلے لیتا</p> <p>وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوْا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۚ وَالَّذِيْنَ قَاتَلُوْا فِي</p> <p>ہم اُن سے چاہا کہ تمہاری آتائش میں ایک دوسرے سے (اڑو کر) کرے اور جو لوگ خدا کی راہ میں</p> <p>سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتَلُوْا فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۚ سَيُجْزٰى</p> <p>شہید کیے گئے ان کی کارگزاریاں کو خدا ہرگز ادا کرے نہ کرے گا انہیں جہنم میں لے جاتا ہے</p> <p>يُضِلُّوْا بِالْهَمِّ ۚ وَيَدْخُلُوْهُمُ الْجَنَّةُ ۚ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝</p> <p>اور اُن کی حالت سزاوردے گا اور ان کو اُس جہنم میں داخل کرے گا جن کا انہیں پہلے سے بخشا کر دیا</p> <p>يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَنْصَرُوْا لِلّٰهِ يَنْصَرْكُمْ</p> <p>اے ایمان والو اگر تم خدا (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور</p>		

۱۱۲  
کروا ان اپنے نصرت سے  
گروہوں کا مدد سے  
والوں کا چھوڑ دینا  
برحق ہے کہ انہیں  
میں بھی جہنم میں لے جائے  
خداوند ہے اس وجہ سے  
ہیں جو یہ کہہ کر اپنے  
وقت میں جہنم میں  
کے دیکھیں اور اگر  
ان کی جگہ پر خداوند  
جسٹس اور ان کے  
انصاف سے  
الربیع  
میں لے جائے  
کامیاب ہو جائے  
یوں ہی چھوڑ دینا  
میں جہنم میں لے جائے  
یا سب سے اچھا  
کا خداوند ہے اگر  
دین میں جہنم میں  
جہنم میں لے جائے  
۱۳  
باسے میں  
مع  
کھدے میں

عن ابن عباس  
یوں ہی ۱۲  
سوئیں کرکے کہ  
جہاد میں اور وہاں  
پیش اور انہیں  
سے کھانا کے خوف سے  
کھڑے ہو کر انہیں  
موت میں کی آنا لے جائے  
ہو کر انہیں اپنے وقت  
خدا و رسول کی راہ میں  
کرتا ہے اور انہیں

يُشَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَحْنَا لَهُمْ

وَأَصْلَ أَعْمَالِهِمْ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أُنْزِلَ

اللَّهُ فَكَبَّطُوا أَعْمَالَهُمْ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

دَمَرَا اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهُمْ ۝ ذَٰلِكَ بِأَن

اللَّهُ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ۝

لَٰنَ اللَّهَ يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَمْشُونَ

فِي النَّارِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَمْشُونَ فِي النَّارِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

يَمْشُونَ فِي النَّارِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَمْشُونَ فِي النَّارِ ۝

وَيَا كَلْبُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامَ وَالنَّارُ مَتْوًى لَهُمْ ۝

وَكَايْنِ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي

أَخْرَجْتَكَ ۝ أَهْلَكَنَا لَهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝ أَفَمَنْ كَانَ

عَلَىٰ بَيْتِهِ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ رُبِّنَ لَهُ سَوْءَ عَمَلٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

لہ اس وہ لوگ  
خارج ہیں جو کفر  
منبت کے لاج سے  
ہاوس ملک ہوتے  
تھے اور جس میں  
آئی تو دراصل انکی  
چھڑ کر یہاں پہنچے  
کی کہ کھانا پلے کہ  
اگر خدا کی وہ دکر  
تو خدا ہی تھاری  
اہل بیت قدم رکھے  
۱۱ اللہ جس کے  
یا تو انہی کے ہیں  
تہیں ہوگا ہشت  
۵ خدا کی ہر یاد  
کے ہیں کو  
اوردہ ہیں  
نہیں ہوتا  
نہیں ہی  
کام میں ہا  
اس قدرت ہی  
آپ پر کے  
سے تھے تو  
کی تھے  
فرما کہ اسے  
سب شرف  
ہند تھا اگر  
نہ تھے تو  
تھے نہ تھے  
۱۲-۱۳

یاریت یا نہ اور اگر





إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِن بَعْدِ

پسک جو کس نے ہدایت صاف صاف معلوم ہونے کے بعد بھی اُٹے پاؤں  
مَاتَبِينَ لَهُمُ الْأُطْشٰى الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمُ ۞ وَأَمَّا

(کون کی طرف) اٹھ رہے تھے شیطان نے انہیں (بچہ دے کر) ڈھیل دے رکھی ہے اور ان کی پشتوں

لَهُمُ ۞ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَئِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْءَانُ لَا يَسْمَعُونَ

کی دھڑکن اور نہ کر دی ہیں یہ اس لئے کہ جو کس خدا کی نازل کی ہوئی کتاب سے بیزار ہیں

اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات مانیں گے اور خدا ان کے پوشہ پوشہ

أَسْرَارَهُمْ ۖ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ

دانت ہے تو جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے اس وقت ان کا کیا حال ہوگا کہ ان کے چہروں

وُجُوهُهُمْ ۖ وَآذِبَارَهُمْ ۖ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا

پر اہل ان کی پشت پر مارنے جائیں گے یہ ان سب سے کہ جس چیز سے خدا ناخوش ہے اُس کی

مَا اسْتَحَطَّ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَكَبَّطُوا أَعْمَالَهُمْ ۖ

تو یہ لوگ بیرونی کرتے ہیں اور میں میں خدا کی خوشی ہے اُس سے بدتر ہیں تو خدا نے ہماری کاروائیوں کو اکٹھا کر

أَمْرٍ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَن لَّنْ

کہا وہ لوگ جن کے دلوں میں (فغان کا) مرض ہے یہ خیال کرتے ہیں کہ خدا وہ

يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ۖ وَلَوْ نَشَاءُ لَا نَرِيكَ لَهُمْ

کے کہیں کو کبھی ظاہر نہ کرے گا اور اگر ہم چاہتے تو ہم قیام ان لوگوں کو دکھانے

فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ ۖ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ

تو تم ان کی پیشانی ہی سے ان کو پہچان لینے اور انہیں ان کے انداز گفتاری سے منور پہچان دے

وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۖ وَلَسَبَلَّوْا نَكْرًا حَتَّىٰ نَعْلَمَ

اور خدا تو تمہارے اعمال سے واقف ہے اور ہم تم لوگوں کو ضرور آزمائیں گے تاکہ تم سے جو کس

الْمُجْهَدِينَ مِنكُمْ وَالصَّادِقِينَ وَنَبَلُوا أَخْبَارَكُمْ ۖ

ہمارا کرنے والے اور (مکمل) مجھنے والے ہیں ان کو دیکھ لیں اور تمہارے حالات جانیں

۱۔ اسی پر پہنچا  
اور کچھ سطر وغیرہ میں  
ایک بہت مختصر سطر  
سے مقولہ کیا گیا ہے  
میں اپنے اسی پر پہنچا  
کہ جو لوگوں کو دیکھیں  
کہ جو لوگوں کی طرف سے  
میں میں میں میں میں  
سے کون کا نہیں تو  
میں سب اصحاب ہیں  
اس کے جوہر میں  
کا حکم ہو تو میں  
ہو نہاں ہوئے نہ  
بیکوئی کیا درجہ  
دنا تیار  
تو وقت  
میں میں  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

لَا الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ  
 بَیِّنَاتِ جِن دُورِں ہر (دین کی) سہیل راہ صاف ظاہر ہوئی اُس کے  
 سَبَّحُوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى  
 بعد ازاں کہنے لگے اللہ (دُنوں کو) خدا کی راہ سے روکا اللہ پیغمبر کی مخالفت کی  
 لَنْ يَضُرَّ وَاللَّهِ شَيْئًا وَسَيُحِطُّ أَعْمَالَهُمْ ۖ كَيْفَا  
 تو وہ خدا کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اللہ وہ اُن کا سب کچھ کا اکاؤنٹ کرے گا اسے  
 الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ  
 اِطَاعُوا خدا کا حکم اور اللہ رسول کی فرمانبرداری کو وہ اپنے  
 لَا يَبْطُلُوا أَعْمَالَكُمْ ۖ لَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا  
 اعمال کو ضائع نہ کر دے بیچ جو لوگ کافر ہو گئے اور (دُنوں کو)  
 عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَا تَوَّاهُمْ كَفَّارًا فَلَنْ يَغْفِرَ  
 خدا راہ سے روکا پھر کافر ہی رہے تو خدا ان کو ہرگز نہیں  
 اللَّهُ لَهُمْ ۖ فَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ دَعْوًا إِلَى السَّلَامَةِ ۚ وَأَنْتُمْ  
 بخشنے کا تو تم بہت نہ بارو اور (دُشمنوں کو) صلح کی دعوت نہ دو  
 الْأَعْلُونَ ۚ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتَرَكَ أَعْمَالَكُمْ ۚ  
 غالب ہو ہی اور خدا تو تمہارے ساتھ ہے اور ہرگز تمہارے اعمال بکے قابلِ اکاؤنٹ نہ کرے گا  
 إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ وَلَٰنْ تَوْمِنُوا  
 دُنیوی زندگی تو بس کھیل ہے اللہ اگر تم (خدا پر) ایمان نہ رکھو گے اللہ  
 تَتَّقُوا يَوْمَ تُرْجَعُ أَمْوَالُكُمْ ۚ وَلَا يَسْأَلُكُمْ أَمْوَالُكُمْ ۚ  
 باز نہ رو دے گی کہ گئے تو وہ تم کو تمہارے اچھے چاہنے والے گا اور تم سے تمہاری مال نہیں پوچھے گا  
 لَ يَسْأَلُكُمْ هَا فَيُخْفَاكُمْ يُخْلُوا وَيُخْرِجَ أَصْعَابَكُمْ ۚ  
 اور اگر وہ تم سے الگ ہو کر (اور تم سے) چھٹ کرے (مردوں) نکل کرے گا اور صاف تمہارے  
 هَا تَنْتَهُوْا ۚ تَدْعُونَ لِنُفْقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
 اُنہیں کہہ دے کہ تم لوگ دینی تو ہو کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے مانگتے ہو تو

طہ حادہ پور  
 ہر مرد سے  
 رعایت لے کر  
 کہہ اے اے  
 دُنوں کے  
 بے نادر  
 چوں کہ  
 کے بارے میں  
 حضور رسول  
 کی مخالفت  
 کے بعد اُن کی  
 سب سے دور  
 رہیں گی  
 ہرگز نہیں  
 انکار ہوگی

مفتی

3645

جہاں جیسا کہ لایا گیا ہے  
پہلی ذیقعدہ کو ساتھ  
نہ ہو گئے۔ اور قرآنی

عاجل کے قریب  
 اور عروج پر

یہ خبر شکرِ حیات کا

بر عمل کرنا چاہیے کہ

جیتے جیتے روک گیا

کامیابی کے لیے  
اپنی زندگی کو جہاد بنانا

در دعا کی توجہ چاہیے  
نہیں ہے بے مطلب  
نہ ۱۰۰ جوت

۱۔ یہ سب لوگ پر  
۲۔ اسکاٹے ہم کو  
۳۔ اچھے آئے

کامیاب ہو جائے گا۔

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے

ازادہ کتب خانہ دار  
نگاہِ افراسیاب  
میں

جے نے واسطہ مرچا لیا  
 قلعہ ہر کسی کی  
 لے لیا حاجت مرچ

وہ لوگ جہالت اور غیبت  
معاذ اللہ بچے کریم

عالم میں خبر ہو

پہلے اس کا جواب دے دو

میں نے یہاں تک کہ

میں نے اس کے ساتھ ساتھ  
میں نے اس کے ساتھ ساتھ  
میں نے اس کے ساتھ ساتھ

۱۰۰

یادگارِ آئینہ (۱۹۷۷ء)





24-

ان کے لئے جو ان کی مرضی سے  
چاہتے تھے وہ ان کے لئے  
خوش ہے جن کے لئے کہ ان کے لئے  
اس لئے کہ ان کے لئے کہ ان کے لئے

دل لگانا یعنی اسلوب طبع کے دوسرے  
اصول کا مطالعہ کرنا اور ان کے تجزیے کے  
محوریت پر غور کرنا تحقیق میں ان کا اہم کردار

ہر ایک شخص کی زندگی پر واجب  
مسلمان ہونا اور اس کی تعلیم  
اور ترقی کے لئے کوشش کرنا

اداس پیگدہ کنگن اہل  
نور و حضرت ابو بکر اسلم

کی باتیں جو میں عرض آپ نے  
اے کے بعد تمام طغیانیوں کے خلاف  
محمود و مستقام رہے۔

۱۰۰ قرآن کا حکم و یا محرومیتوں کا ذکر ہے نہ یہ  
 بھی نہ کہا تو آپ مجھ سے ہوں کہ حضرت اُم سلمہ

مجھے ہیں چاہے مجھے اور لوگوں کی حالتوں  
کی صورتوں میں جو میں کی اسٹیج اور فزیکل  
کی حالتوں میں جو میں کی اسٹیج اور فزیکل

خود اپنے ایسا ہی کیا ہے طاغوتوں کی  
قرآن کی صلیح صحیحہ اگر چہ ظاہر بہت ہے

وہی جو حقیقت اس میں ظاہر ہو گئی ہوگی  
 اس پر خدا نے اس کو فتح عظیم فرما

دن کی لڑائی سے سلطان پہنچے ہوئے تھے  
انہی میں سرکار احمد شاہ بہادر کی لڑائی تھی

چند روزی میں یہاں پہنچا ہوں  
میں نے ان کو دیکھا ہے

نصف

اور بنی پھر وہ کہہ دیتے تھے بنی خرام  
سنان کہ خرام تھے اور بنی پھر

لکھنؤ کے ارد گرد میں  
میں نے داخل ہو کر  
میں نے داخل ہو کر

بھائی کے لئے ایک سو روپے  
کھانہ دینا

۱۰ سلطان محمد بن احمد بن محمد بن احمد  
دعای سحر جی سال یک پرچم و ده  
پیش از آنکه ملک شود

[illegible][illegible]

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا

جو کنوارے دیہاتی (حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے اہل قہر سے کہیں گے کہ تم کو ہمارے اہل اور بڑے اہل نے

أَمْوَالَنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِالسِّتْرِ

دھوکہ رکھا۔ تو آپ ہمارے واسطے (خدا سے) مغفرت کی دعا مانگی یہ لوگ اپنی زبان سے ایسی

مَالِيسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ

بائیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں (اے رسول! تم کہہ دو کہ اگر خدا تم لوگوں کو نقصان پہنچاتا چاہے

شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ

یا نفس فائدہ پہنچانے کا ارادہ کرے تو خدا کے مقابلہ میں تمہارے لیے کس کا بس چل سکتا ہے بلکہ

اللَّهُ يَمَّا تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۖ بَلْ كُنْتُمْ أَنْ كُنْ

جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس میں خیریت سے (یہ نفع تمہارے لیے ہیں) بات یہ ہے کہ تم نے کچھ نیچے سے

يَقْلِبُ الرُّسُولَ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزَيْنَ

کہ رسول! زمین پر گرنے والے ہوں میں نے اپنے اہل کو اپنے لیے چاہیئے اور یہی بات تمہارا

ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنُّ السَّوءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا

دلوں میں بھی جی جی اور (اسی وجہ سے) تم طرح طرح کی بدگمانیاں کرنے لگے تھے اور آخر کار تم لوگ بے ایمان ہو

وَمَنْ كَفَرُوهُ مِنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

اے جو غرض خدا اور اس کے رسول ہدایان نہ لائے تو ہم نے (اپنے) کافروں کے لیے جہنم کی آگ

سَعِيرًا ۚ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَنْ

تیار کر رکھی ہے اور سارے آسمان و زمین کی بادشاہت خدا ہی کی ہے جسے چاہے

يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

بخشندے اور جسے چاہے سزا دے اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَائِمٍ

(دسلانی) اب جو تم (غزیر کی) غنیمتوں کے لیے کو جانے لگو گے تو وہ لوگ (حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے تھے تم سے

لَا تَأْخُذْ وَهَازِدُوا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا

کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے قول کو

۱۵ یا اے پیغمبر! وہ لوگ جو حدیبیہ سے پیچھے رہ گئے تھے اور اس خیال سے کہ انکی عقلیں کمزور تھیں بھگت رہے تھے کہ اگر تو دینے کی بات کرے تو ہمیں جہنم کے سفر سے تو مٹا دے گا مگر جبکہ پہلے ہی کہنا تھا کہ قرآن لوگوں نے اہل کفر کے لیے ساقی مانا چاہا کرتے ہیں ان لوگوں کو کھینچ کر نہ دی اور ان کو جو خیر کی کیفیت کا تصور نہ تھا ان ہی حدیبیہ میں سفر کرتے ان آیات میں ان ہی لوگوں کا ذکر ہے ۱۳-۱۲





قَرِيبًا ۱۵) وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ

عنايت کی اور (اے خدا) بہت سی غنیمتیں (جہیں) جو انھوں نے حاصل کیں (معاذ اللہ) اور خدا کی

عَزِيزًا حَكِيمًا ۱۶) وَعَدَ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا

غالب (اور) حکمت والا ہے خدا نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا تھا کہ تم ان پر قابض ہو

تَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ ۱۷) وَكَفَّ أَيْدِي النَّاسِ عَنْكُمْ ۱۸) وَ

تو آئے قلیل (۱۷) (ظہیر کی مانند) جلد ہی (اور) حدیسیہ سے روکوں کی درست دہائی کو تم سے روک ڈالیں

لِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا

پہنچے یہ تم کی یہ مومنین کے لیے (قدرت کا) نمونہ لے ہو اور خدا تم کو سیدھی راہ پر

وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِوَعْدِهِ وَكَانَ

اور (دوسری) غنیمتیں بھی دیں (جہیں) تم قدرت نہیں رکھتے تھے (اور) خدا ہی (بہتر) حادی تھا اور خدا

اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱۹) وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ

تو ہر چیز پر قادر ہے اور اگر کفار تم سے لڑنے تو ضرور ہتھیار پھیر کر

كُفَرُوا وَلَوْ كُفَرُوا لَآبَرَأْتُمْ لَآيَحْيِدُونَ ۲۰) وَلَئِنْ لَمْ يَنْصَرِفُوا

بھاگ جاتے پھر وہ نہ (اچھا) کسی کو سر بسرگاہ ہی پاتے نہ مددگار

سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۲۱) وَلَكِنْ يَحْدُ

یہی خدا کی عادت ہے جو پہلے ہی سے چلی آتی ہے اور تم خدا کی

لِسُنَّةِ اللَّهِ تَتَّبِعُونَ ۲۲) وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ

عادت کو بدلتے نہ دیکھتے اور وہ وہی تو ہے جس نے تم کو ان کفار پر فتح

عَنْكُمْ وَأَيَّدَ يَكُمُ عَنْهُمْ يَطْفِنُ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ

کے بعد مکہ کی سرحد میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمھارے ہاتھ

أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۲۳) وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۲۴)

تمھارے ہاتھ دے روک دیے اور تم لوگ جو کچھ بھی کرنے لگے خدا اُسے دیکھ رہا تھا

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

۲۵) وہی لوگ تو ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد اہرام (مکہ) سے روکا

۱۵) یہ جنگ میں ہونے کے محاصرہ میں  
مغفل تھے تو یہی سبب رہا کہ وہ  
کرا کر مدینہ کی طرف بھاگے اور  
اور ان کی طرف سے بھی کوئی نہ تھا  
گورنر نے مسلمانوں کا ایسا جواب دیا  
دل میں یہ کہہ کر کہ وہ بھی جگہ نہ لے  
ان ہی کی طرف سے آیت میں خدا کا  
۱۶) یہ جنگ میں ہونے کے محاصرہ میں  
نفسیاتی حکم دیا اور جس بھی اس کو  
اجا کو صفیہ کے ہاتھ میں کر کے رکھا  
تو یہ کہ خدا نے بھی اس کے ہاتھ کی  
طریقہ نہیں فرمائی اس وجہ سے  
یہی بہانہ کر کے کرتا ہے ۱۷) ۱۸)  
اس جنگ میں غزوہ کی غنیمت کا نشانہ  
۱۹) یہ جنگ میں ہونے کے محاصرہ میں  
وقت مسلمانوں کو بھی مل گیا تھا  
یہی مل سکتے ہیں کہ یہاں تک کہ  
کھڑی رہے تو کفار و کائنات کے سفر  
اسی آدمی مسلمانوں کو بھاگ مارنے کے  
ارادہ سے بے نیام کر دیا ہے چھ  
سے آئے مسلمانوں کو جو بھی تھا  
حزب ہاتھ لے بدعا کی محولی  
کو جس میں سب گرفتار ہوئے تو کہنے  
بے ملکت ان سب کو بھجوا دیا نہ  
خاص کر یہی مسلمانوں کی جانی اور  
میں جانی تو نہ ہوتی ۱۱-۱۲-۱۳

کسی طرح کا خوف نہ کر دو گے تو جوابات تم نہیں جانتے تھے اُس کو معلوم تھی کہ کتنے قحط کیسے

॥

فَتَحْمَلُ قَرْيَةً ۖ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ

ہمت جلد فتح (خیر) عطا کی وہ دہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو دایمت اور سچا مہین

وَدِينٍ أَحَقُّ لِيُطَهِّرَهُ عَلَى الدِّينِ عَلَيْهِ وَلَقِيَ بِاللَّهِ

شَهِيدًا ۞ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ

کافی ہے محمدؐ خدا کے رسول ہیں اور جو لوگ ملے اُن کے ساتھ ہیں کافروں پر

عَلَى الْفَارِ رَحْمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُغَاءُ سَجَدًا

بہارِ صفت اور آپس میں برے رسم دل میں کون کو دے گا (محدث کے ساتھ) ہے سرحد

خدا کے فضل اور اُس کی خوشنودی کے خواستگار ہیں کثرتِ تہجد کے اور سے

وَجُوهِهِمْ مِنَ الشَّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي

اُن کی پیشانیوں پر یہ لکھا ہے کہ ہرے ہیں یہی اوصاف اُن کے توحید میں بھی ہیں اور

یہی حالات انہیں میں (بھی مذکور) ہں وہ گویا ایک کہنی ہیں جسے (پہلے زمین) اپنی سوتی

شَطَاةٌ فَأَنْزَرَهُ فَأَسْتَخْلَطَ فَأَسْتَوَى عَلَى سُوْقِهِ

نہالی پھر (اجزاء زمین کو غذا بنا کر) اُسی سوئی کو مشیو طاکیا تودہ موٹی ہوئی پھر اپنی جڑ سیدھی کھڑی ہو گئی۔

عَجَبُ الزَّرْعِ لِيُعِيطَ زَهْمُ الْفَارَةِ وَعَدْلُ اللَّهِ الدِّينَ

اَعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً ۖ وَاجْرَ عَظِيمًا ﴿٣٩﴾

ایمان لائے اور اچھے (بھ) کام کرتے رہے خدا نے اُن سے بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے

سورة الحجرات نزلت بالمدينة	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	بسم الله الرحمن الرحيم ثماني عشرة الآية
-------------------------------	---------------------------------------	--

[illegible]

اسے ایسا خار د خدا اور اُس کے رسول کے سامنے کسی بات میں آگے نہ بڑھ جا۔

پھر ان سے کہو کہ میں جاہلوں کا نہیں ہوں، میری طرف تشریف آد جاہلوں پر نہیں ہے بلکہ اس لئے ہے کہ جاننے والے اور اُن کے ساتھ بہتر

سنگین ہو گئے۔ اندرون کا حق سارے جہان پر داغ ہے، دیکھو غورا ہوا نقیب کی حاکمۃ العظام حکایت ۱۲ء اس سترہویں سولی۔  
کھل کر داد و گروہ انہیں میں دینے لگے، گراؤد موشیں کھڑی کھڑی کھانے کی کھڑکی سے باہر نکلتی ہیں، کھانے کی طاقت ہے، کھانے کا کام



فَصَبِّحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادٍ وَمِثْنًا ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ

پھر صبح کے برادر نماز میں اور جان رکھو کہ تم میں خدا کے علم

فِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ ۚ لَوْ يَطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ

(موجود) میں پیغمبر ایسی ہیں کہ اگر رسول ان میں تمہارا کما ان تمہاری (تمہاری)

لَعَنَتْكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ

پڑھاؤ۔ لیکن خدا نے تمہیں ایمان کی محبت دیدی ہے۔ اور اس کو تمہارے

فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ

دلور میں عمدہ کر دکھایا ہے۔ اور کفر اور بدکاری۔ اور فافزائی سے تم کو

وَالْإِعْصِيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرُّشْدُونَ ۚ فَضْلًا مِّنَ

بیزار کر دیا ہے یہی لوگ خدا کے فضل و احسان سے راہ

اللَّهُ وَنِعْمَةً ۚ قَالَ اللَّهُ يُعَلِّمُ حِكِيمًا ۚ وَإِنْ طَائِفَتٌ

ہو ایمان پر ہیں اور خدا ترن واقع کار حکمت والا ہے۔ اور اگر مومنین میں سے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا ۚ فَإِنْ بَغَتْ

دو فریق آپس میں لڑا ہوں تو ان دونوں میں صلح کرادو۔ پھر اگر ان میں سے

اس کے اہل  
کی آیت کے احسن درجہ  
بین حبیب کے ایمان پر  
کے ہر گز وہ نہ کہیں  
تو جو جو کہیں  
سنو کہ  
ماتے دیتے اور کچھ  
خوف ہے ان میں  
گروہوں کے راستے  
جہاں خدا نازل ہوا  
کے ایک ایک حضرت  
رسول ایک ایک ہزار  
ہو کر احسان کے  
ہوئے اللہ ہزاروں  
کے تو یہ ہے جیسا کہ  
اس کے احسان میں  
نے انہی تک برآء رکھ  
دیا اور اس کے خاندان  
تو کو مٹا دیا  
دراغ خواب کو  
پھر راضی ہو  
تا کہ اگر کسی اور  
اس کی بوجھ سے  
ہے حضرت رسول تو  
وہاں سے  
دونوں بات  
اور آخر بان سے  
باقی ہوں تک  
پھر بھی اور  
کے شیعہ اس  
جن کی  
پس تو وہ  
ارباب ہوں  
جہاں سے  
پھر شیعہ  
دو  
کے  
جہاں  
ہوئی

دور دور آپس میں  
دور دور آپس میں

۱۰  
۱۳



دینی

قَوْمٌ مِّنْ قَوْمِ عِيسَىٰ أَنْ يَكُونَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا  
 مردوں کی ہستی نہ اڑاے مکن ہے کہ وہ (مگر خدا کے نزدیک) ان سے اچھے ہوں اور نہ  
 نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءِ عِيسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَ  
 عورتیں نہ عورتوں سے (خوشتر) کیا محب ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور  
 لَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ  
 تم آپس میں ایک دوسرے کو تلے نہ دو نہ ایک دوسرے کا نام دے دو اور ایمان  
 الْأَسْمَاءُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَفْعَلْ  
 لانے کے بعد بدکاری (کا) نام ہی بڑا ہے اور جو لوگ باز نہ آئیں  
 فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝۱۱ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا  
 تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں اسے ایمان اور بہت سے گمان (پر) سے  
 كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۚ وَلَا تَجَسَّسُوا  
 بچے رہو کیونکہ بعض پر گمانی گناہ ہے اور آپس میں ایک دوسرے کے حال کی توہین نہ  
 وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ  
 اور نہ تم میں سے ایک دوسرے کی غیبت سے کہے کیا تم میں کوئی اس بات کو پسند کرے گا  
 يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاقْضُوا إِلَّآ  
 کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تم تو اس سے (مزدور) نفرت کر دگے اور خدا سے  
 اللَّهُ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ۝۱۲ ۚ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ  
 بیشک خدا بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے لوگو تم نے تو تم سب کو ایک مرد اور  
 مِّنْ ذَكَرٍ أَنْتُمْ وَجَعَلَكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا  
 ایک اور پسند پیدا کیا اور تم میں سے تمہارے قبیلے اور برادرین بنائیں تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرے  
 إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَرْفَعُكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝۱۳  
 ایسے فاضلین کو خدا کے نزدیک تم میں سے بڑا عزتدار ہے جو بڑے بڑے عزتدار ہو بیشک خدا بڑا علم والا  
 قَالَتِ الْأَعْرَابُ لِمِثْنًا ۚ قُلْ لَّمْ يَأْمُرْهُمُ اللَّهُ بِذَلِكَ وَلَٰكِنْ قَوْمُوا  
 عرب کے دیوانے تھے ہیں کہ تم ایمان لائے (وے رسول) کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ ایمان کو  
 کہتے ہو

۱۱۔ عیسائیوں کے خلاف یہ حکم ہے کہ ان کے مذہب کے عقائد سے تمہاری تعریف نہ کرو اور نہ ان کے مذہب کے عقائد سے تمہاری مذمت نہ کرو۔  
 ۱۲۔ غیبت کی مذمت ہے۔ غیبت کا معنی ہے کہ ایک شخص کے بارے میں دوسرے شخص کے سامنے اس کے خیر کے بغیر کچھ کہنا۔  
 ۱۳۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۱۴۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۱۵۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۱۶۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۱۷۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۱۸۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۱۹۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۲۰۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۲۱۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۲۲۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۲۳۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۲۴۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۲۵۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۲۶۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۲۷۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۲۸۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۲۹۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۳۰۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۳۱۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۳۲۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۳۳۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۳۴۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۳۵۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۳۶۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۳۷۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۳۸۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۳۹۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۴۰۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۴۱۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۴۲۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۴۳۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۴۴۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۴۵۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۴۶۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۴۷۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۴۸۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۴۹۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۵۰۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۵۱۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۵۲۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۵۳۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۵۴۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۵۵۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۵۶۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۵۷۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۵۸۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۵۹۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۶۰۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۶۱۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۶۲۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۶۳۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۶۴۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۶۵۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۶۶۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۶۷۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۶۸۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۶۹۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۷۰۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۷۱۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۷۲۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۷۳۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۷۴۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۷۵۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۷۶۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۷۷۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۷۸۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۷۹۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۸۰۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۸۱۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۸۲۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۸۳۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۸۴۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۸۵۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۸۶۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۸۷۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۸۸۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۸۹۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۹۰۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۹۱۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۹۲۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۹۳۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۹۴۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۹۵۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۹۶۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۹۷۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۹۸۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۹۹۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔  
 ۱۰۰۔ یہ حکم ہے کہ تمہاری تعریف کے لیے تمہاری اہلیانِ ایمان کو اہم قرار دے۔

اَسْمٰنًا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاٰثِمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ  
 وَاَنْ تَطِيعُوْا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ لَا يَلِيْكُمْ مِنْ  
 اَعْمَالِكُمْ شَيْءٌ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱  
 اَلْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ثُمَّ  
 لَمْ يَتَرْتَابُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ  
 فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۱۲  
 اَتَعْلَمُوْنَ اللّٰهُ يَدِيْنَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي  
 السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۳  
 اِن كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۴ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبِ  
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ  
 خَبِيْرٌ ۝۱۵

منیٰ

اسلام لائے حالانکہ ایمان کا تو ابھی تک لہ نہ تھا اسے دونوں میں گزر ہوا ہی نہیں  
 اور اگر تم خدا کی اور اُس کے رسول کی فرمائندہ داری کر دے تو خدا تمہارے اعمال میں  
 کچھ کم نہیں کرے گا بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے (آیت ۱۱) مومن تو ہیں  
 وہی ہیں جو خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لائے پھر انہوں نے  
 اُس میں کسی طرح کا شک شبہ نہ کیا اور اپنے مال سے اور اپنی جانوں سے خدا کی راہ میں  
 جہاد کیا یہی لوگ (دعوتِ ایمان میں) سچے ہیں (اب رسول ان سے) پوچھو تو کہ کیا تم  
 خدا کو اپنی دہندہ داری جانتے ہو اور خدا تو جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ  
 زمین میں ہے (غرض سب کچھ) جانتا ہے اور خدا ہر چیز سے خبردار ہے (اب رسول)  
 تم پر ہے توک اسلام لانے کا احسان جانتے ہیں تم (اصوات) کہہ دو کہ تم اپنے اسلام کا کچھ ایسا نہ بتاؤ  
 بلکہ اسلام کہہ بل اللہ یمن علیکم ان ہذا کہ لکھ لکھ ایمان  
 بلکہ اگر تم (دعوتِ ایمان میں) سچے ہو تو (کہو کہ) خدا نے تم پر احسان کیا کہ اُس نے تم کو  
 ایمان کا رستہ دکھایا بیشک خدا تو سارے آسمان اور زمین کی  
 چھی ہوئی باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اسے دیکھ رہا ہے

انسان و اسلام میں ایمان

ان کے ایمان کا نام ہے اسلام

ان کے ایمان کا نام ہے اسلام

ان کے ایمان کا نام ہے اسلام



الْحَمْدُ لِلَّهِ  
الْمَلِكِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

حضرت کی رسالت

لوح محفوظ

ضلال تدریس

۱۰۰  
بر حضرت  
رسالت  
ضلال  
تدریس  
۱۲

یَسُوْفُ نَزَّلَتْ الْاَوَّلُ لَقَدْ اَتَيْنَا الْاَوَّلَ بِالْبَيِّنَاتِ لَقَدْ اَتَيْنَا الْاَوَّلَ بِالْبَيِّنَاتِ لَقَدْ اَتَيْنَا الْاَوَّلَ بِالْبَيِّنَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَقَدْ اَنزَلْنَا الْقُرْآنَ بِالْعَرَبِ ۝۱۰۱ بَلْ يَحْمِلُوْنَ اَنْ جَاءَهُمْ

مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكُفَرُؤْنَ هَذَا شَيْءٌ

نَحْنُ نَحْمِلُ ۝۱۰۲ اِذَا مِثْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۝۱۰۳ ذٰلِكَ رَجْعُ

بَعِيْدٌ ۝۱۰۴ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ

وَعِمْدًا نَّكُنَّ خَفِيْظًا ۝۱۰۵ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا

جَاءَهُمْ وَهُمْ فِيْ اَمْرِ مَّرْجٍ ۝۱۰۶ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْا

اِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَلَّغْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا

مَّا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝۱۰۷ وَالْاَرْضُ مَدَدٌ نَّهَاقٌ

اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيْ وَانْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

مَخْرُجٍ ۝۱۰۸ تَبٰرَكَ الَّذِيْ لِكُلِّ عِبْدٍ مُّجِيبٌ ۝۱۰۹

۱۲



حکم ۲۶	۸۲۶	وَق ۵۰
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَأَنبَتْنَا بِهِ		
اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی برسا تو اُس سے باغ کے درخت		
جَنَّتْ وَحَبَّ الْحَبِيدُ ۝ وَالنَّخْلُ بَسِقَتُهَا		
اُگائے اور کھین کا اناج اور لہی لہی مچھوئیں جس کا پورہ ہم		
طَلَعُ نَضِيدٌ ۝ زُرْنَا لِلْعبَادِ فَآخِزْنَا بِهِ بَلَدًا ۝		
گھٹا ہوا پوتا ہے (یہ سب کچھ) بندوں کی روزی دینے کے لیے پیدا کیا اور پانی کی		
مِيمَتًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ۝ كَذِبَتْ قِبَلَهُمْ قَوْمٌ		
مردہ شہر اُٹھا دین کو زندہ کہا اسی طرح (تھامت میں ہوں کو) نکلتا ہے ان کی قیامت		
نُوحٍ وَاصْحَابِ الرَّيِّ وَشُعُودٌ ۝ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ		
اور خنق والوں طلع اور قوم (قوم) اُٹھنے پھرنے کے پتھر کو جھٹلوا اور انعام اور فوجیوں		
وَالْأَخْوَانُ لُوطٌ ۝ وَاصْحَابِ الْاَيُّكَةِ وَقَوْمِ ثَجَدٍ		
اور لوط کی قوم اور بھی کے پتھر والوں (قوم تھمت) اور تھمت کی قوم		
كُلُّ كَذِبٍ الرُّسُلِ مُحَقٌّ وَعِيدٌ ۝ اَنعَمْنَا		
(ان) سب نے اپنے اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہمارا (عذاب کا) وعدہ پورا ہو کر رہا تو انعام		
بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۝ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ		
پہلی بار پیدا کر کے خاک بن گئے ہیں (پھر کو نہیں) مگر وہ کون از سر نو (دوبارہ) پیدا کرنے کا سہل		
جَدِيدٌ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ		
میں اور سمجھتا ہوں اور بیشک ہم نے انسان کو پیدا کیا اور چار خالوں اُس کے		
مَا تُوسَّوْسُ بِهِ نَفْسُهُ ۝ وَنَحْنُ اقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ		
دل میں گزرتے ہم اُن کو مانتے ہیں اور ہم تو اُس کی غیبت سے بھی زیادہ		
حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ		
قریب ہیں۔ جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھ دے کر ان کا تین (۱۰۰) لکھ دے		
وَعَنِ الشِّمَالِ قَوِيْعًا ۝ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا		
بچے ہیں کچھ لیتے ہیں۔ کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک غیبی		

۱۵- ۱۲- ۱۱- ۱۰  
 ۱۵- ۱۲- ۱۱- ۱۰  
 ۱۵- ۱۲- ۱۱- ۱۰

خدا خدایک سے بھی زیادہ قوی ہے۔

کرا کا تین

لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ﴿۳۸﴾ وَجَاءَتْ سَكْرَتُ الْمَوْتِ  
 اُس کے پاس تیار رہتا ہے موت کی بیہوشی چھٹا طاری ہوگی تو ہم  
 بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ﴿۳۹﴾ وَنُفِخَ  
 تھامیں گے کہ یہی تو وہ (حالت) ہے جس سے تو بھاگتا کرتا تھا اور موردِ ہول کا  
 فِي الصُّورِ ذَلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ﴿۴۰﴾ وَجَاءَتْ كُلُّ  
 چائے گا۔ یہی (عذاب) کے وعدہ کا دن ہے اور ہر نفس (پاسے سامنے) طرح (حاضر) ہوگا  
 نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ﴿۴۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِي  
 کہ اُس کے ساتھ ایک (فرشتہ) ہوگا دالا ہوگا اور ایک (احمال کا) گواہ (اُس کے پاس) چائے گا کہ اُس (احمال کا)  
 غَفَلَةٌ مِّنْ هَذَا أَكْشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ  
 سے تو غفلت میں رہتا تھا تو اب ہم نے تیرے سامنے سے پردے کو ہٹا دیا تو آج  
 الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿۴۲﴾ وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ  
 تیری بھابھ (جی تیرے پاس ہے اور اُس کا ساتھی (فرشتہ) کہے گا کہ اس کا عمل (جو میرے پاس ہے)  
 عَتِيدٌ ﴿۴۳﴾ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۴۴﴾  
 حاضر ہے (اب حکم ہوگا کہ تم دونوں ملے ہر سرکش (ناگرم) کو دوزخ میں ڈال دو  
 مَنَاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مَّزِيدٍ ﴿۴۵﴾ الَّذِي جَعَلَ مَعَ  
 جو (دو) جب حق سے (مال میں) بدل کرنے والا (حد سے) بڑھنے والا (دین میں) ملک کرنے والا تھا جو  
 اللَّهُ إِلَهًا آخَرًا لَّقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿۴۶﴾  
 خدا کے ساتھ دوسرے معبود بنار کے تھے تو اب دو تو اسی کو سخت عذاب میں ڈال دی دو  
 قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي  
 اُس (وقت) اُس کا ساتھی (شیطان) کہے گا پروردگار! ہم نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ  
 صَلَّيْ بِعِيدٍ ﴿۴۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيْهِ وَتَدَّ  
 خود سخت گمراہی میں مبتلا تھا (اُسے) خدا فرمائے گا۔ ہمارے سامنے مجھ کو نہ شکر میں تو  
 قَدْ مَتَّ إِلَيْكُمْ يَا لَوْعِيدٍ ﴿۴۸﴾ مَا يَبْدُلُ الْقَوْلُ  
 تم لوگوں کو چلے ہی (عذاب سے) گمراہ چکا تھا میرے یہاں بات بدلا نہیں

طعن فرمایا کہ  
 جان کر تیرے پاس  
 کہ نہ ہو تو تیرے  
 حق الموت میں عبادت  
 کو چھٹا طاری ہوگا  
 اسی میں (مال) کا  
 شکر و توبہ کے لئے  
 (نفس) میں جو میرے  
 اور اُس کے پاس  
 ایک خدا سے تو وہ خدا  
 کے آگے کہ ہر نفس  
 اور خدا کا آگے  
 اور ہم سے ہی  
 اسی میں (مال) کا  
 ہمارے سامنے  
 خدا کے آگے کہ  
 تو اسی خدا سے  
 کو خدا کے آگے کہ  
 کہ میرے سے  
 اس کے پاس  
 خدا کے آگے کہ  
 دو اُس کے  
 جو سے اور  
 اسی میں  
 روایت کی ہے کہ حضرت  
 رسول نے فرمایا جب  
 قیامت کا دن ہوگا تو  
 مجھ سے ان کے پاس  
 چلے گا کہ اپنے دوستوں  
 کو بخش دیں اور ان کو  
 ادا دے دشمنوں کو غم  
 حاصل کرو اور میری  
 ہے خدا کے قول کا  
 فی جہنم کہ کفار  
 عتید کہ خدا کا نام  
 اور بچا ہوں۔

طعن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف

لَدَيْهِ وَمَا آتَا بِظِلَالٍ مِّنَ الْعَبِيدِ ۝ يَوْمَ نَقُولُ  
 كَرِّهِ اور نہ میں بندوں پر (دور ہمارے) ظلم کرنے والا ہوں اُس دن ہم دوزخ  
 بَجْهَتُمْ هَلْ اِمْتَلَيْتُمْ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ قَزْدٍ ۝  
 سے باز نہیں گئے کہ تو بھر چکی اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے  
 وَارْلَيْتُمُ الْجَنَّةَ لِّلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝ هَذَا  
 اور بہشت ہمیں نگاہوں کے بالکل قریب کردی جائے گی یہی تو وہ بہشت ہے جس کا  
 مَا تُوْعِدُونَ لِكُلِّ آوَابٍ حَافِظٌ ۝ مِّنْ خَشْيَةٍ  
 تم میں سے ہر ایک (خدا کی طرف) رجوع کرنے والے (حدود کی) حفاظت کرنے والے سے وعدہ کیا جائے  
 الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ۝ اِذْ خُلِّيَ  
 تو جو شخص خدا سے ہے وہ مجھے دُعا رہا اور (خدا کی طرف) رجوع کرنے والا دل لکرا آیا (اگر کوئی ہو گا کہ) اس میں  
 بِسَلَامٍ ۝ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۝ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ  
 صحیح سلامت داخل ہو جاؤ۔ یہی تو ہمیشہ رہنے کا دن ہے اس میں یہ لوگ جو چاہیں گے ان کے لیے  
 فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ  
 حاضر ہے اور ہمارے ہاں تو (اس سے بھی) زیادہ ہے اور ہم نے ان سے پہلے کتنی امتیں ہلاک کر دیں  
 هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ۝  
 جو ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے تو ان لوگوں نے (موت کے غم سے) تمام شہروں کو چھان مارا  
 هَلْ مِنْ قَبْضٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرًا لِّمَن  
 کہ جہاں کہیں بھی جاتے کا ٹھکانا ہے اس میں شک نہیں کہ جو غصے آگاہا دل  
 كَانَ لَهُ قَلْبٌ اَوْ اَلْفَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝  
 رکھتا ہے یا کان لگا کر حسدِ قلب سے سنتا ہے اس کے لیے اس میں اگاہی نصیب ہے  
 وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا  
 اور ہم ہی نے پچھتا سارے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے  
 فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۝ وَمَا مَسْنَاهُ لُغُوبٌ ۝  
 پھر دن میں پیدا کیے اور چھان تو ہم کو چھو بھی نہیں گئی



قَاصِبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

تر (ابے رسول) جو کہے کہ (کافر) لوگ کیا کہتے ہیں اس پر تم صبر کرو اور اللہ تعالیٰ کے

قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝ وَبِالْبَيْلِ

پہلے اور (اس کے) غروب پہلے اپنے پروردگار کا حمد کی تسبیح کا کرو اور غمزدی دیر

الْبَيْلِ فَسَبِّحْهُ وَادْبَارَ السُّجُودِ ۝ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ

مات کو بھی اور نماز کے بعد بھی اس کی تسبیح نہ کرو اور کان لگا کر سن رکھو کہ

يَكَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝ يَوْمَ يَسْمَعُونَ

جس دن پکارنے والا (اسرائیل) نزدیک ہی کی جگہ سے آواز دے گا کہ اٹھو جس دن لوگ

الصَّيْحَةِ بِالْحَقِّ ۝ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝ اِنَّا

ایک صبح کو پکاریں گے۔ وہی دن (لوگوں کے) قبروں سے نکلنے کا ہوگا ہے ملک

نَحْنُ نَحْيِي وَنُمِيتُ وَآلَيْنَا الْمَصِيرَ ۝ يَوْمَ تَسْقُطُ

ہم ہی (لوگوں کو) زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی موت پھر آتا ہے جس دن

الْأَرْضُ عَنْهُمْ سَرَابًا ۝ ذَلِكَ حَتَّىٰ عَلَيْنَا لَيَسَّيُنَا

زمین (ان کے) اوپر سے اچھٹ چلے گی اور یہ جھٹ پر عمل ہے جو ہم پر آٹھا تا اور جس کا نواز ہوگا

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ

۱۱۔ ابے رسول! یہ لوگ جو کہتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور تم ان پر مبرا تو دیتے

يَجْبَايَهُ فَذَكَرُوا بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعَبِيدٌ ۝

نہیں جو تو جو ہمارے (غنا کے) دھن سے دوسرے اس کو تم قرآن کے ذریعہ نصیحت کرتے رہو

يَوْمَ لَا يَنْفَعُكَ نِعْمَتُكَ بَلْكَ نَمَّا الْغَاسِقَاتِ ۝ وَفِي السَّيْرِ

سودہ لگے نازیات کہ ہیں نازل ہوا اور اس کی ساتھ آجھی بھی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالَّذِي بَرَأْتِ دَرَوًا ۝ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَفَرًا ۝ فَالْجَبْرِ

اُن (جو انوں کی قسم) جو انوں کو، اُن کو نتر نتر کردیتی ہیں پھر پالی کا، جو چھٹاٹتی ہیں پھر آست

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
کہ نازل ہوا ہے اور انوں کو  
نزل ہوئے ہیں اور  
نزل ہوئے ہیں اور  
نزل ہوئے ہیں اور  
نزل ہوئے ہیں اور

۱۲۔ ابے رسول! یہ لوگ جو کہتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور تم ان پر مبرا تو دیتے

۱۳۔ ابے رسول! یہ لوگ جو کہتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور تم ان پر مبرا تو دیتے

۱۴۔ ابے رسول! یہ لوگ جو کہتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور تم ان پر مبرا تو دیتے

۱۵۔ ابے رسول! یہ لوگ جو کہتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور تم ان پر مبرا تو دیتے

۱۶۔ ابے رسول! یہ لوگ جو کہتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور تم ان پر مبرا تو دیتے

۱۷۔ ابے رسول! یہ لوگ جو کہتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور تم ان پر مبرا تو دیتے

۱۸۔ ابے رسول! یہ لوگ جو کہتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور تم ان پر مبرا تو دیتے

لَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرًا ۝ لَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرًا ۝ لَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرًا ۝

۱۱۰۔ یعنی میں ہر ایک ضروری چیز (ابراہیم) کو حکم کرتی ہیں کہ تم سے جو وعدہ کیا جاتا ہے  
لَصَادِقٌ ۝ وَلَئِنَّ الَّذِينَ كَوَّافِعُ ۝ وَالسَّمَاءُ

ضرور باطل سمجھا ہے اور (اعمال کی) جزا (سزا) ضرور ہوگی اور آسمان کی قسم  
ذَاتِ الْحُبْلِ ۝ لَكُمْ لَعْنٌ قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ ۝

جس میں رستے ہیں کہ (اسے اہل کر) تم لوگ ایک ایسی غلطی سے مراد میں ہے جو  
يُؤْفِكُ عَنْهُ مَنْ أُوْفِكَ ۝ قَتَلَ الْخَرَّاصُونَ

اس (جی) بھی بھٹو جائے گا اگر وہ (جو) خدا کے علم میں) پھیرا جا چکا ہے اہل دروازے والے ہوں  
الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۝ يَسْأَلُونَ

جو غفلت میں بہرے ہوئے (بڑے) ہیں پر پوچھتے ہیں کہ  
آيَانَ يَوْمِ الدِّينِ ۝ يَوْمَ هُمْ عَلَى نَارٍ يَفْتَنُونَ ۝

جزا کا دن کب ہوگا اس دن (ہوگا) جب ان کو (تنبہ کی) آگ میں عذاب دیا جائے گا  
ذُو قُوَّةٍ يَنْتَكِرُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِمِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝

(اور ان سے کہا جائے گا) آپ عذاب کا مزہ چکھو یہ وہی ہے جس کی تم جلدی چھا کر رہے تھے  
لَئِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ اخِذْ مِنْ

بیٹھا پرستار لوگ (بہشت کے) باغوں اور چشموں میں (میش کرتے) ہیں گے جہان کا  
مَّا أَنشَأَهُمْ رَبُّهُمْ لَا تَهُمُ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ

پر در دگار انہیں عطا کرتا ہے یہ (خوش خوش) سے رہے ہیں یہ لوگ اس سے پہلے  
مُحْسِنِينَ ۝ كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ الْبَشَرِ لَمَّا يَجْعَلُونَ ۝

دنیا میں انکو کارھے (عبادت کی وجہ سے) رات کو بہت ہی کم سوتے تھے  
وَبِالْأَسْمَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝ وَفِي أَمْوَالِهِمْ

اور پچھے پھر کو اپنی مغفرت کی دعا میں کرتے تھے اور ان کے مال میں تھے اعلیٰ اور اعلیٰ علیہ  
حَقِّ لِّسَانٍ وَالْمَحْجُورِ ۝ وَفِي الْأَرْهَامِ

زبوں کا حصہ تھا اور یقین کرنے والوں کے لیے زمین میں

طلب  
ہر قسم کی  
بے شکائی  
کرتے ہوگی  
ہو کہ یہ ایک قسم کا  
جادو ہے جس کی  
ہو کہ بعض بانی  
بائیں اور پھر  
کسی کے ہو کر  
کی کا کوا  
کسی کے ہو کر  
دوسرا کوا  
کسی کے ہو کر  
کی کو اس کے  
کے ہو کر  
افسانہ ہو کر  
بے جوڑی  
دی ہو سکتا ہے  
گزشتہ ازل سے

چاندنی گاروں کی طرح



اَيُّكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠﴾ وَفِي اَنْفُسِكُمْ اَفْلَا  
 (قدرت خدا کی) بخت سی نشانیاں ہیں اور خود تم میں بھی جیتو کیا تم  
 تَبْصُرُونَ ﴿١١﴾ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿١٢﴾  
 دیکھتے نہیں اور تمہاری روزی اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان ملے میں ہے  
 قُورَبِ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهُ لَحَقُّ مِمَّا  
 تو آسمان اور زمین کے بالک کی قسم یہ (قرآن) بالکل ٹھیک ہے جس طرح تم  
 اَنْتُمْ تَنْطَقُونَ ﴿١٣﴾ هَلْ اَتَاكَ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ  
 ایسے کرتے ہو کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز ہماروں (فرشتوں) کی بھی  
 اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِينَ ﴿١٤﴾ اِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ  
 خبر پہونچتی ہے کہ جب وہ لوگ ان کے پاس آئے تو کہنے لگے  
 فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ ؕ تَوَوُّمٌ مِّنْكُمْ كُرُونُ ﴿١٥﴾  
 سلام (علیکم) تو ابراہیم نے بھی (علیکم) سلام کیا (دیکھا تو) ایسے لوگ جن سے جان نہ پہچان سکتے  
 فَوَلَّوْا اِلٰى اٰهْلِهِمْ فَبِجَاءٍ رَّجْعِلٍ سَمِيعٍ ﴿١٦﴾ فَقَرَّبَهُ  
 اپنے گھر جا کر جلدی سے (بھنا ہوا) ایک مونا تازہ بچھڑا لے آئے اور لے آئے کے آگے رکھ دیا  
 اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٧﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ  
 (پھر) کہنے لگے آپ لوگ تناول کیوں نہیں کرتے (ابھر بھی نہ کھایا) تو ابراہیم ان کی بی بی میں ٹہرے  
 خِيْفَةً ؕ قَالُوا لَا تَخَفْ ؕ بَشَرُوْهُ يَغْلِبْ عَلَيْهِمْ ﴿١٨﴾  
 وہ لوگ بولے آپ اندیشہ نہ کہیں اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دی  
 فَاَقْبَلَتْ اَمْرًا ؕ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا  
 تو (یہ سنتے ہی) ابراہیم کی بی بی (سارہ) چلائی ہوئی ان کے سامنے آئی اور ہاتھ نہٹ لیا  
 قَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيْمٌ ﴿١٩﴾ قَالُوا كَذٰلِكَ  
 کہنے لگی (مے ہے) ایک تو رہیں (اس پر) بانجو (دکا کیونکر ہوگا خشتے بولے  
 قَالَ رَبُّكَ ؕ اِنَّهُ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٠﴾  
 تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے وہ بیشک حکمت والا واقعہ کا ہے

ع  
۱۸  
وقف  
حضرت ابراہیم کے سامان  
۱۲ روزی کے  
آسمان میں ہونے کا  
چاہل ہے کہ آسمان  
ہی سے پانی پڑتا ہے  
آفتاب و ستارے اور  
ستاروں کا فروغ پاتا  
پڑتا ہے وہ بھی  
آسمان ہی میں ہیں  
اور جس کا وعدہ کیا  
جاتا ہے جیسی بخت  
دور سے توڑا ہے اور  
عذاب و عقیقہ ۱۲

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا  
 (جب ابراہیم نے پوچھا کہ لے (خدا کے) بھیجے ہوئے (فرشتے) آؤ تمہیں کیا ہم وہی ہیں وہ ہے ہم  
 اَنَا أَرْسَلْنَا إِلَى قَوْمٍ مَّجْرُمِينَ ۝ لَنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ  
 تو تمہارا وہ قوم (نوح کی طر) بھیجے گئے ہیں ۳ کہ ان پر مٹی کے پتھر پڑے  
 حِجَابًا مِّنْ طِينٍ ۝ مَّسُومَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ۝  
 برساتیں جن پر بھستے ہو جانے والوں کیلئے جتنے ہی پروردگار کی طر سے نشان لگائیے گئے ہیں  
 فَخَرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَمَا وَجَدْنَا  
 وہاں جتنے لوگ مومنین سے تھے ان کو ہم نے نکال دیا اور وہاں تو ہم نے ایک کے علاوہ کوئی اور  
 فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً  
 کوئی ٹھکانا یا نہیں اور جو لوگ وہاں عذاب سے ڈرتے ہیں اُن کے علاوہ  
 لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ وَفِي مُوسَى  
 وہاں (عبرت کی) نشانیاں چھوڑ دی اور موسیٰ (کے حال) میں بھی (لٹائی ہے) جب ہم نے کہا  
 أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ قَوْمِ ثَوَعٍ بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ۝ فَقَوْلَىٰ  
 (زور) کے پاس کھلا ہوا سمجھ دیکر بھیجا تو اس نے اپنے لشکر کے برسر ہرمنہ مڑ لیا اور  
 وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۝ فَآخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَنَبَذْنَاهُ  
 کہنے لگا کہ تو (بھلا خاصا) جادوگر یا سوداگر ہے تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکر کو لے ڈالا  
 فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ  
 ان سب کو دریا میں پھینک دیا اور وہ تو قابلِ طاعت کام کرتا ہی تھا اور عادی قوم (کے حال) میں بھی  
 الرِّيحَ الْعَقِيمَ ۝ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَنتَ عَلَيْهِ  
 ان پر ایک بے طاقت آندھی چلائی کہ جس پر چھری نہ چلتی اس کو پھینک دیا  
 أَجَعَلْتَهُ كَالزَّمِيمِ ۝ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ  
 (بڑے) ہرن کے بغیر نہ چھوڑتی اور ثمود (کے حال) میں بھی (قدرت کی نشان دہی) کہ  
 تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ۝ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ  
 کہ ایک خاص وقت تک خوب چین کرو۔ تو انھوں نے اپنے پروردگار کے حکم کی کڑی

مثنیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ  
وَالَّذِينَ فِيهِنَّ رُسُلُهُمْ  
يُخَوِّفُونَ قُلُوبَهُمْ  
وَالَّذِينَ فِيهِنَّ رُسُلُهُمْ  
يُخَوِّفُونَ قُلُوبَهُمْ

حضرت مولانا دگر

۱۰۰ ہجرت قاضی  
 ۱۰۱ ہجرت قاضی  
 ۱۰۲ ہجرت قاضی  
 ۱۰۳ ہجرت قاضی  
 ۱۰۴ ہجرت قاضی  
 ۱۰۵ ہجرت قاضی  
 ۱۰۶ ہجرت قاضی  
 ۱۰۷ ہجرت قاضی  
 ۱۰۸ ہجرت قاضی  
 ۱۰۹ ہجرت قاضی  
 ۱۱۰ ہجرت قاضی  
 ۱۱۱ ہجرت قاضی  
 ۱۱۲ ہجرت قاضی  
 ۱۱۳ ہجرت قاضی  
 ۱۱۴ ہجرت قاضی  
 ۱۱۵ ہجرت قاضی  
 ۱۱۶ ہجرت قاضی  
 ۱۱۷ ہجرت قاضی  
 ۱۱۸ ہجرت قاضی  
 ۱۱۹ ہجرت قاضی  
 ۱۲۰ ہجرت قاضی

حضرت مولانا دگر

قوم کا قصہ

۲۳

۱۔ جیسے عورت مرد  
دن رات روٹی تکی  
ٹھکانے کے ساتھ زمین  
جی انسان پر داری  
قہر میں بنادی دیکھو  
قہر کی دونا بنی ہم  
غریبی وغیرہ ۱۲  
صیغہ کہنے والا  
دوسرے منہ بیان  
کہنے ہاتھ نکال کر  
اگر خدا کی نصیحتیں  
دیکھ کر قابو نہ ہوں  
کا خدا کا جھٹلانے والا  
دیکھ کر ڈال اور  
بے اعتدالی صورت  
قصاص و دوزخ کا  
عذاب بہشت کا  
جہنم خون درجا ۱۲

قال فاصطبروا ۲۴  
۸۳۴  
الذی علیہ ۵۱  
فَاَخَذَ تَهُمُ الصَّيْغَةَ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۲۴  
تو انہیں ایک روز کوک اور بجلی نے لے ڈالا اور دیکھتے ہی وہ گئے پھر نہ وہ  
اَسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ۲۵  
انہیں کی طاقت رکھنے تھے اور نہ بدلا ہی لے سکتے تھے اور (ان سے)  
فَوَسَّوْا مِنْ قَبْلِهَا تَهُمُ كَانُوا تَوَمَّاسٍ فِئْتَيْنِ ۲۶  
بیٹے (بم) ذبح کی قوم کو (بھوک کر چکے تھے) بیٹک وہ بھوکا رہ گئے  
وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۲۷  
اور ہم نے آسمان کو اپنے بل بوتے سے بنایا اور بیٹک ہم میں سب قدرت ہے اور زمین  
فَرَسْنَاهَا فَنُجَمَ الْمَاهِدُونَ ۲۸  
کو بھی ہم ہی نے بھایا تو ہم کیسے اچھے بھانے والے ہیں اور ہم ہی نے ہر چیز کی دودھ  
زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۲۹  
نہیں ملے بتائیں تاکہ تم لوگ نصیحت حاصل کرو تو خدا ہی کی طرف بھاگوں تم کو پہنچا  
لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۳۰  
اسی کی طرف سے حکم کھلا ڈرانے والا ہوں اور خدا کے ساتھ دوسرا معبود  
اِخْرَجْتُ اِيْكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۳۱  
نہ بناؤ میں تم کو لیتنا اس کی طرف سے حکم کھلا ڈرانے والا ہوں اسی طرح ان سے پہلے  
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا اَسَاطِرُ  
لوگوں کے پاس جو پیغمبر آتا تو وہ اس کو جادوگر کہتے یا  
اَوْجُنُوْدٌ ۳۲  
میری وجہ (بتاتے) یہ لوگ اپنے سے کو ایسی بات کی نصیحت کرتے آتے ہیں انہیں بلکہ یہ لوگ ہی پرانی  
فَقُوْلْ عَنْهُمْ فَمَا اَنْتَ بِمَكُوْمٍ ۳۳  
تو دے رسول! تم ان سے سو بھیرو تم پر تو کچھ الزام نہیں ہے اور نصیحت کیے جاؤ کیونکہ نصیحت  
تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۳۴  
مومنین کو تو فائدہ دیتی ہے اور میں نے جنوں اور آدمیوں کو اسی غرض سے پیدا کیا

لَا يَعْْبُدُونَ ۝ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِشْقٍ وَمَا

کہہ میری عبادت کر رہی تھے نہ تو میں ان سے روزی کا طالب ہوں اور نہ یہ چاہتا ہوں

أُرِيدُ أَنْ يُلْطَعُمُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّشَاقُ ذُو

کہ مجھے کھانا کھلائیں خدا خود بڑا روزی دے والا ذور کادر

الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۝ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا

(اور) زبردست ہے۔ تو ان ظالموں کے واسطے بھی عذاب کا کچھ حصہ ہے

مِثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ قَوْلُ

جس طرح ان کے ساتھیوں کے لیے حصہ تھا تو ان کو کم سے جلدی نہ کرنا چاہئے تو

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝

جس دن ان کا فزون سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لئے غلامی ہے

سِيقَ الطُّورِ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَاُولَئِكَ

سورہ ۵۲ طور کہ میں نازل ہوا اور اس کی انجاس آیتیں ہیں

لِسَمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالطُّورِ ۝ وَكَيْبَ مَسْطُورٍ ۝ فِي رِشْقٍ مَسْجُورٍ ۝

(کوہ) طور کی حم اور اس کی کتاب (روح محفوظ) کی جو کفادہ اور ان میں بھی ہوئی ہے

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۝ وَالْبَحْرِ

اور بیت معمور کی (جو کعبہ کے سامنے فرشتوں کا قبلہ ہے) اور اونچی چھت آسمان کی اور چوٹی قعر

الْمَسْجُورِ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۚ قَالَ مَنْ

دے سمندر کی کہ تھارے پھرد وگاڑ کا عذاب بیشک تھ واقع ہو کر ہے گا (اور) اس کا کوئی

دَافِعٌ ۝ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۝ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ

دکے والا نہیں جس دن آسمان چکر کھانے لگے گا اور پہاڑ اڑنے

سِيرًا ۝ قَوْلُ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ

کہیں گے تو اس دن جھٹلانے والوں کی غلامی ہے جو لوگ باطل میں

منزل

۱۔ یہی ہے اس

۲۔ کہ اس کی موجودیت اور

۳۔ ہنگامہ کا اقرار کریں اور

۴۔ اس کو صفت قبولیت اور

۵۔ سلیب کے ساتھ پہنچ

۶۔ اس سورہ میں

۷۔ قلم سحر کا حقیقی معنی

۸۔ اور اہل ہشت کا ذکر کریں

۹۔ اپنے اعمال کے بدلے

۱۰۔ گردے طبیعت کے کھانڈ

۱۱۔ کلاڑ کی حالت قیامت

۱۲۔ کا ذکر وغیرہ

۱۳۔ ذکر ہے ۱۲

۱۴۔ میری

۱۵۔ کوئی ایک دفعہ

۱۶۔ چر کے قہر میں کے لئے

۱۷۔ میں حضرت سے کچھ عرض

۱۸۔ عرض کرتا تھا صاحب

۱۹۔ سمجھیں یہ بچاؤ کتنا بڑا

۲۰۔ میں حضورؐ کے اور سونے

۲۱۔ طور کی کھاد کر رہے تھے

۲۲۔ جہاں سے یہ پوچھتے تو

۲۳۔ قریب تھا کہ ان کو کھاد

۲۴۔ سے میرا کلمہ پہنچ جائے

۲۵۔ اور میں نے اس وقت تک

۲۶۔ کہ کہیں اس وقت تک

۲۷۔ نہ آجائے فوراً اسلام

۲۸۔ قبول کیا۔ ۱۳

خارجہ کے لئے



وَقَدْ

بِالْبَیِّنِ

یہ امر  
ہونے کا  
مطلب ہے  
کہ وہی  
ہوگا جس  
کو وہ ثابت  
ہوگا

بِالْبَیِّنِ

ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے کو دے گا

قَالَ تَمَاطِلُ ۲۰

۸۳۶

الطور ۵۲

فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ﴿۳﴾ يَوْمَ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ

بڑے میل رہے ہیں جس دن جہنم کی آگ کی طرف ان کو ذمیل ذمیل کر

دَعَا ﴿۴﴾ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۵﴾

لے جائیں گے (اور ان سے کہا جائے گا) یہی وہ جہنم ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے

أَفَسِحْرُ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿۶﴾ لَاصِلُوهَا

تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر نہیں آتا اسی میں محسوس

فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ وَلَا نُمْسَا

پھر صبر کرو یا بے صبری کرو (دو فرق ہمارے لیے یکساں ہے جس میں تو

تَجَزَّوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۷﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

ہیں انہیں کاموں کا بدلہ ملے گا جو تم کیا کرتے تھے بیشک ہرگز کار و کار

جَنَّتْ وَنُوعِمٌ ﴿۸﴾ فَالْكٰهِنِينَ بِمَا اسْتَهْمَرْتَهُمْ وَ

پڑوں اور نفوس میں جو تھے جو انہیں ان کے پروردگار نے انہیں دی ہیں انہیں نے بے نیکی

وَقَهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۹﴾ كَلُوا وَاشْرَبُوا

ان اُن کا پروردگار انہیں دوزخ کے عذاب سے بچائے گا جو جو کار گزار ہیں

هٰذَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۰﴾ مُشْرِكِينَ عَلٰی سَمْعِ

تم کہتے ہو ان کے سلسلہ میں (آرام سے) تجھوں پر جو برابر کچھ ہوئے ہیں نیکی کا کر

مُضْفُوْقَةٍ وَرَوْجَنَّهُمْ جُوعًا عَيْنٍ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِينَ

خوب حزب سے کھانا پیر اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی عورت سے ان کا یہ رہا چاہیے اور

اٰمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ

لوگوں سے ایمان قبول کیا اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کا ساتھ دیا تو ہم ان کی اولاد کو

ذُرِّيَّتُهُمْ وَمَا آتٰنَهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ

ان کے درجہ تک پہنچا دیں گے اور ہم ان کی کار گزار ہیں میں سے کچھ بھی کم نہ کرے

كُلٌّ اٰمِرٌۢ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ﴿۱۲﴾ وَاَمَّا ذٰلِكَ فَاَمَّا

ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں گرد ہے ملے اور جس قسم کے پیوستہ اور کھلا

وَلَكُمْ مِمَّا يَسْتَعْتُونَ ۝۲۱ يٰۤاَنۡزَعُوۡنَ فِیۡهَا كَآسًا

ان کا بننا چاہے گا ہم انہیں اور نزع کر عطا کریں گے وہاں ایک دوسرے شراب کا جام لے لیا کریں گے

لَا تَعُوۡفِیۡہَا وَلَا تَاۡخِیۡمُوۡہَا ۝۲۲ وَیَطُوۡنَ عَلَیۡہِمۡ غِلَمَآءُ

جس میں نہ کوئی پیو دے گی اور نہ گناہ (اور خدمت کے لئے) زوجان لڑکے ان کے آس پاس کھڑے

لَهُمْ کَاۡنَہُمْ لَوْ لَوۡ مَکۡنُوۡنٌ ۝۲۳ وَاَقۡبَلۡ بَعْضُہُم

کریں گے وہ (اسن و جال میں) گویا احتیاط سے رکھے ہوئے سوتی ہیں ملے اور ایک دوسرے کی

عَلٰی بَعْضٍ یَّسۡتَاۡوِیۡنَ ۝۲۴ قَالُوۡۤا اِنَّا کُنَّا نَبۡلُ فِی

طون رُخ کر کے (دلعن کی) باتیں کر رہے (ان میں سے کچھ) کہیں گے کہ ہم اس سے پہلے

اٰہِلٰتَا مُسۡفِقِیۡنَ ۝۲۵ فَمِنۡ اللّٰہِ عَلَیۡنَا وَوَقَلۡنَا

اپنے گھر میں (خدا سے بہت) ڈرا کرتے تھے تو خدا نے ہم پر بڑا احسان کیا اور ہم کو

عَذَابَ السَّوۡمِ ۝۲۶ اِنَّا کُنَّا مِّنۡ قَبۡلُ نَدۡعُوۡہُ

(تجنہ کی) لوں کے عذاب سے بچا لیا اس کے قبل ہم اُس سے دُعائی کیا کرتے تھے

لَاۤ اِنَّہٗ ہُوَ الْبَرُّ الرَّحِیۡمُ ۝۲۷ فَاذۡکُرۡ فَمَا اَنْتَ بِنِعۡمَتِ

بیشک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے تو اسے (رسول) تم نصیحت کے جاؤ تم تو اپنے

رَبِّکَ یٰۤاَہۡلَیۡنَ وَلَا تَجۡنُوۡنَ ۝۲۸ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ شَاعِرٌ

پروردگار کے فضل سے نہ کا ہیں ہو اور نہ مجنوں کیا (تم کو) یہ لوگ کہتے ہیں کہ وہ (شاعر) ہے

تَتَرَبَّصُّ بِہٖ رِیۡبَ الْمُنَوِّیۡنَ ۝۲۹ قُلۡ تَرَبَّصُوۡۤا فَاِنِّیۡ

(اور) ہم تو اس کے باب میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں تم کمدر کر (اچھا) تم کو

مَعَکُمۡ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِیۡنَ ۝۳۰ اَمۡ تَاۡمُرُہُمۡۤ اَحۡلَاۡمُہُمۡ

میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں کیا اُن کی عقلیں ملے اور نہیں یہ باتیں بتائی

یٰۤہٰذَا اَمۡہُمۡ قَوْمٌ طَاۡغُوۡنَ ۝۳۱ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ نَقُوۡلُہٗ

ہیں یا یہ لوگ ہیں ہی سرکش کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے (آپ کو) خود گمراہ کیا ہے

بَلۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ۝۳۲ فَلَیۡنَا نُوَاۡجِدُ بَیۡنَ مِثۡلَہُمَا اِنۡ

باعت یہ ہے کہ یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے تو اگر یہ لوگ ہیں تو ایسا ہی ہوگا

ایمان نصیحت

ملے کچھ خود  
سے دیکھا کہ وہ  
الہی ہے تو خدا کی  
ہوں گے آپ نے  
جیسے سادہ ہیں  
چودھری کے ساتھ  
۱۱ ملے ان کی  
ہے عقلی بات ظاہر  
کی کہ اس  
کے عقلی  
میرا دوسرا  
کی باتیں  
ہے اور  
عقلی سے قابل تامل  
ایک شخص نے عرض  
باتیں کہ یہ کہیں  
ہیں ۳ ۱۲

ایمان نصیحت

۲۸  
۳  
۱۲

كَأَنَّا وَاصِلَةٌ قَيْنَ ۝۱۰ أَمْ خَلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ

بنا تو لائیں۔ کیا یہ لوگ کسی کے (پیدا کئے) بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں یا یہی لوگ

هُمْ الْخَالِقُونَ ۝۱۱ أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۝

وخلق قات کے (پیدا کرنے والے ہیں یا انہوں ہی نے سارے آسمان و زمین پیدا کئے ہیں

بَلْ لَا يُوقِنُونَ ۝۱۲ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ

(نہیں) بلکہ یہ لوگ یقین ہی نہیں رکھتے کیا تمہارے پروردگار کے خزانے ان ہی کے پاس

لَهُمُ الْمُصْطَبُورُونَ ۝۱۳ أَمْ لَهُمْ سُلُوكٌ لَيْسَ مَعُونِ

یا یہی لوگ حاکم ہیں یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے) سُن

فِيهِ ۝۱۴ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَنٍ مُبِينٍ ۝۱۵ أَمْ

آتے ہیں جو سُن آ رہا کرتا ہو نہ وہ کوئی مرعی دیں پیش کرے کیا

لَهُ الْبَنَاتُ وَلكُمُ الْبَنُونَ ۝۱۶ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرَهُمْ

خدا کے لئے بیٹیاں لے ہیں اور تم لوگوں کے لئے بیٹے (یا تم ان مبلغ رسالت کی اجرت مانگتے ہو

مِنْ مَّغْرَمٍ مُنْقَلَوْنَ ۝۱۷ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

کہ یہ لوگ غصہ کے بوجھ سے دے جاتے ہیں یا ان لوگوں کے پاس غیب کا علم ہے کہ

يَكْتُبُونَ ۝۱۸ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۝۱۹ قَالِ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

وہ کلمہ لیتے ہیں یا یہ لوگ کچھ داؤں چلنا چاہتے ہیں تو جو لوگ کافر ہیں

لَهُمُ الْمَكِيدُونَ ۝۲۰ أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۝

وہ خود اپنے داؤوں میں (پھنسے) ہیں یا خدا کے سوا ان کا کوئی (دوسرا) معبود ہے

سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝۲۱ وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا

جس چیز کو کہ یہ لوگ (خدا کا) شریک بتاتے ہیں وہ اُس سے ایک ہاتھو ہے اور ان کی آسمان

مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يُفْثِقُوا سَحَابٌ مِّمَّا كَفَرُوا ۝۲۲ فَذَرْهُمْ

سے کوئی (عذاب کا) ٹکڑا کرتے ہوئے (کہیں تو بولنا چاہتے تھے کہ وہ عذاب بادل ہے تو اسے رول) تم

حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۝۲۳

ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ دن جس میں یہ ہیں ہو جائیں گے ان کے سامنے آجائے

یہ کلام کیلئے  
انہما ہے کہ اپنے  
سارے جہان کے ملک  
کے واسطے تو کم از کم چھ روز  
کے ہیں اور سب کے واسطے  
اس دن میں کچھ عذاب نہیں  
ہوگا جو کہ یہ کافر ہیں  
ہو کہ ان کے پاس کی بات  
پہلے دلائل بتا رہے تو کیا  
چھ روز میں حضرت صل  
کلام کیلئے کہ ان کی  
کوئی آسمان کے دن پر  
گھبراہٹ یا فتنہ کسی وجہ سے  
کلام سے کہ ان کی بات  
پارہ کلام ہے کہ کلام  
۱۲ ۱۱ ۱۰

۱۷ اگرچہ اس میں روایات مختلف ہیں مگر یہ ظاہر مسلم ہوتا ہے کہ اس سے شب کے فوافل مراد ہیں میں تقوم سے نا زحمہ اور میں اہل سے ناظر عینا اور اہل و عیال  
 ۱۸ اس سورہ میں حضرت علی کی وصایت حضرت رسول کا قرب منزلت اور علم و درجہ حرا جیوں کی خدمت قرآن کی مدح میں بیان کی گئی ہے  
 ۱۹ حنیفہ کو کہتا ہوں کہ کشتیوں میں  
 ۲۰ حیات کا ذکر اگلے صفحہ کی باقی آیتوں  
 ۲۱ کا ذکر و تفسیر مذکور ہے ۱۲۰  
 ۲۲ روایت ہے کہ ہم ایک دفعہ نبی اکرم کے  
 ۲۳ کچھ لوگوں کا جو حضرت رسول کے پاس  
 ۲۴ بیٹھے ہوئے تھے کہ انا قاتلک ستارہ  
 ۲۵ تو انہیں دیکھتے ہی آپ نے فرمایا کہ یہ ستارہ  
 ۲۶ جس کے گھر میں گئے گا وہی میرے گھر  
 ۲۷ میرا ہی ہے گا میں کرکٹ اس کے  
 ۲۸ دیکھنے کے واسطے آئے تو دیکھا وہ علی  
 ۲۹ بن ابی طالب کے گھر میں آؤ لوگ خانہ  
 ۳۰ کھنے کے بارے میں اصرار علی کی نصحت  
 ۳۱ میں گراہ ہوئے جس پر یہ سب پشیمان  
 ۳۲ ہوئی دیکھنا تا کہ وہ گھر  
 ۳۳ میں سناڑی شامی اور  
 ۳۴ خوراک اعلیٰ و احسن  
 ۳۵ خاصی اصرار کے ساتھ  
 ۳۶ ایک صاحب نے رو دینے

قال فما خطبک ۲۴ ۸۳۹ الخیر ۵۳

یَوْمَ لَا يُعْزِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ  
 جس دن نہ ان کی مکاری ہی کچھ کام آئے گی اور نہ ان کی مدد ہی  
 يُنْصَرُونَ ﴿۲۵﴾ وَلَا تِلْكَ الْيَنَّا ظَلَمُوا عَدَابًا دُونَ  
 کی جائے گی اور اس میں شک نہیں کہ ظالموں کے لئے اس کے علاوہ اور بھی عذاب  
 ذَالِكْ وَلَكِنْ آكَثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾ وَاصْبِرْ  
 ہے مگر ان میں بہتر سے نہیں جانتے ہیں اور (اسے رسول) تم اپنے پروردگار  
 لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ  
 کے حکم سے انتظار میں مبر کئے رہو تم تو باطل ہا ہی گمراہت میں ہو تو جب تم کا ظہور  
 حِينَ تَقُومُوا ﴿۲۷﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿۲۸﴾  
 اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کیا کرو اور بکھرا ہٹ کو بھی اور ستاروں کی غروب ہونے کے بعد بھی تسبیح کیا کرو  
 سَبِّحْهُ لَيْلًا وَنَهَارًا كَمَنْ تَرَىٰ مِنْ عِبَسٍ وَهِيَ أَشَدُّ وَاسْتَبِقْ آيَاتِ  
 سورہ ۱۷۰ عجم کہ میں نازل ہوا اور اس کی بات سنو کہ آئیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
 وَالْحَمْدُ لِذَاهَوِي ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿۲﴾  
 تبارک اللہ کی قسم جب تو تھا کہ تمھارے رفیق (محمد) نہ گمراہ ہوئے اور نہ بھٹکے  
 وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿۳﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿۴﴾  
 اور وہ تو اپنی نفسانی خواہش سے کچھ بولے ہی نہیں یہ تو پس وحی ہے جو بھیجی جاتی ہے  
 عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿۵﴾ ذُو مِرَّةٍ ﴿۶﴾ فَاسْتَوَىٰ ﴿۷﴾  
 ان کو نہایت طاقتور (فرشتہ جبریل) نے تعلیم دی ہے جو تیرا دوست ہے اور جب یہ آسمان کے اگلے درجے  
 وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ﴿۸﴾ ثُمَّ دَنَّىٰ فَقَرَّبَ ﴿۹﴾ فَانْشَأَ  
 کہ اسے برحقا تو وہ (اپنی اصل صورت میں) سید عالم ہوا پھر قریب ہو (اور آگے بڑھا) پھر چلا  
 قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ﴿۱۰﴾ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ ﴿۱۱﴾  
 میں اور کہاں کا قاصد گرہ گیا بلکہ اس سے بھی قریب تھا خدا نے اپنے بندے کی طرف جو وحی

۱ اور اگلا اور اہل و عیال  
 ۲ بیان کی ہے کہ حضرت علی  
 ۳ علی بن ابی طالب کا جتنے  
 ۴ اور ذرا سے بھی رہے تھے  
 ۵ نہ گمراہ رہے بلکہ ہر وقت  
 ۶ لوگوں پر گراں گناہ سب سے  
 ۷ ہیں میں دیکھ رہا تھا کہ مجھ  
 ۸ میں عبد المطلب کے چارہ  
 ۹ اور یہ ہوتے ہی امداد ان کی  
 ۱۰ کھل ہوئی تھیں درگاہ پر تھے کہ تم نے  
 ۱۱ اپنے چاکر اور ابو بکر و  
 ۱۲ حسان اور عمار و  
 ۱۳ عیال علی کو سیکھ دی اس پر  
 ۱۴ ایک وحی چلی آھا کہ اگر علی  
 ۱۵ نے اپنے چاکر اور چاکر  
 ۱۶ میں کیا تو کون سا کلمہ  
 ۱۷ کی تیرے حضرت رسول کا  
 ۱۸ تو اپنے سر پہ گن کرنا  
 ۱۹ وقت دعا پڑھا اور ہر  
 ۲۰ پہاڑ کا ایک بار بھی دعا  
 ۲۱ پڑھا کہ لوگوں کو بھی  
 ۲۲ جب علی کا جام پہنا تو  
 ۲۳ ایسا انسان بن گیا  
 ۲۴ درازوں کو نہ دیکھا  
 ۲۵

اپنی سے کھلا اور نہ اپنے ہی سے تم لوگوں کو کھلا اور نہ اپنے ہی سے علی کو دیکھ دی ہے اس کے بعد اس کی تائید قرآن و اہل و عیال  
 وما غوی و ما یطعن عن الہدی ہ انہو الذی یؤتی الذکر و یمنع جلد و ۱۲۰ علیہ صلی اللہ علیہ وسلم یمنع جلد و ۱۲۰ علیہ صلی اللہ علیہ وسلم یمنع جلد و ۱۲۰  
 ہیں اور اس سے حضرت رسول کے قرب منزلت اور علم و درجہ کی طرف اشارہ ہے ۱۲۰



مَا أَوْحَىٰ ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۝ أَفَتَمُرُونَهُ

بجی سوچتی و ترجمہ اور غوں نے دیکھا ان کے دل سے کھوت نہ جانا تو فرمودہ (رسول) جو کہہ چکتا ہے

عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۝ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۝ عِنْدَ

تم لوگ اس میں اس سے چھوڑتے ہو اور اعلیٰ تو اس (میر کیل) کو ایک بار در شمس (راج) اور دیکھا ہے

سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۝ عِنْدَ هَاجَتِهِ الْمَأْوَىٰ ۝

سدرۃ المنتہیٰ ۱۷ کے نزدیک اسی کے پاس تو رہنے کی بھشت ہے جب

لَا ذِیغَشَى السِّدْرَةِ مَا يَغْشَىٰ ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا

بھارا تھا سدرہ پر جو بھارا تھا (اس وقت بھی) اُن کی آنکھ تو اور ملتی ہوئی اور نہ

طَغَىٰ ۝ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۝

حدت آئے جمعی اور انہوں نے جیٹا اپنے پروردگار (کے قدرت) کی بڑی عظیمی نشانیں دیکھیں

أَفَرَأَىٰ يَتِمُّ اللَّيْلِ وَالْعُرَىٰ ۝ وَمَنُوءَ الثَّالِثَةِ

تو جھوٹ کوئی نے لالت دہری اور میرے لئے کچھ منات کو دیکھا ۱۸ یہ خدا

الْأُخْرَىٰ ۝ أَلَكُمُ الدَّكُّوْلَةُ الْاُنْثَىٰ ۝ تِلْكَ اِذَا

ہو سکتا ہیں (کیا تمہارے تو بیٹے ہیں اور اس کے لئے بیٹیاں یہ تو بہت ہے افسانی

قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ ۝ اِنْ هِيَ اِلَّا اَسْمَاءُ سَمِيَتْ مُوْهًا

کی قسم ہے یہ تو بس مرث نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے

اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ سُلْطٰنٍ

باپ داداؤں نے فرمودے ہیں خدا نے تو اس کی کوئی سند نازل نہیں کی

لَا يَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوٰى الْاَنْفُسُ

یہ لوگ تو بس اہل اور اپنی فسانہ خواہش کے پیچھے چل رہے ہیں

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدٰى ۝ اَمْرِ الْاِنْسَانِ

حالانکہ ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے ہدایت ملی آچکی کہ جس چیز کی انسان متا کرے

مَاتَمْنٰ ۝ فِیْہِ الْاٰخِرَةُ وَالْاَوَّلٰی ۝ وَكَمْ مِنْ مَّلَکٍ

وہ اُسے مقرر ملتی ہے آخرت اور دنیا تو خاص خدا ہی کے اختیار میں ہے اور آسمانوں

۱۷ ہے تمام اشیائے  
مراجہ کے داخلی  
طوت ہی ایسے درہ  
بکے نشوونما کا کد  
ایک جہاں کی آبی  
دہا جانے اسی کو  
سدری غلہ کی کھڑ  
سہ کر کے سروس  
برتر ہم نہ فرما بل  
ہم نہ ہم نہ ہوت  
خری اور منات چھوٹا  
بیوں کے نام ہیں  
کی جو کج لوگ پہنچتے  
لے اور منات کو خیر  
اور کچھ ہر چیز کا  
کلامت دہری کے  
مقام میں اس کی  
حزب کم کرتے تھے

فِي السَّمَوَاتِ لَا تَعْنِي شِعَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ

میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آتی۔ مگر خدا جی کے لئے

بَعْدًا أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى ۝۱۸ إِنَّ

حاجے امانت دے اور پسند کرے اس کے بعد (سفارش کر سکے ہیں) جو وہی آخرت

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيَسْمَعُونَ أَلْسِنَةَ

پر ایمان نہیں رکھنے والے فرشتوں کے نام رکھتے ہیں عورتوں کے سے

تَسْمِيَةِ الْأُنثَى ۝۱۹ وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ

نام۔ حالانکہ انھیں اس کی کچھ خبر نہیں۔ وہ توگ تو ہیں گمان (ذخائل)

يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۚ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ

کے پیچھے چل رہے ہیں۔ حالانکہ گمان یقین کے مقابلہ میں کچھ

الْحَقِّ شَيْئًا ۝۲۰ فَاغْرُضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّى مِنْ

بھی کام نہیں آتا کرتا۔ تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صحت

ذِكْرُنَا وَلَمْ يُرْدِ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝۲۱ ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ

دنیاوی ہی زندگی کا طالب ہو تم بھی اُس سے منحہ پھر لوگن کے علم

مِنَ الْعِلْمِ إِنْ رَبُّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ

کی یہی انتہا ہے۔ تمھارا پروردگار۔ جو اس کے رستہ سے بھٹک گیا اس کو بھی

سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ اهْتَدَى ۝۲۲ وَلِلَّهِ مَا فِي

خوب جانتا ہے۔ اور جو راہ راست پر ہیں ان سے بھی خوب دار قضاہ جو کچھ آسمانوں پر

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا

اور جو کچھ زمین میں ہے و زمین سب کچھ خدا ہی کا ہے۔ تاکہ جن کو گناہ پڑا کی ہے ان کو اپنی

بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝۲۳

کارناموں کی سزا دے۔ اور جن لوگوں نے نیکی کی ہے۔ ان کو اعلیٰ کی نیکی کے ساتھ جو

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْأَشْوَاعِ وَالْفَوَاحِشِ

صغیر گناہوں کے سوا کچھ گناہوں سے۔ اور بے حیائی کی باتوں سے

منقول

الربیع

گمان کی عزت

۱۵  
اس کی تفسیر کچھ  
دنیائیت کی  
تفسیر کچھ  
روایتیں ہیں

۱۲

الربیع

صغیر گناہوں کی اجتناب

مذہب

قال فما خطبكم؟

۸۳۲

النجم ۵۲

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ

بجہ رہے ہیں۔ ایک فقہار پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہی تم کو

أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِذَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ الْأَرْضِ وَإِذَا أَنْتُمْ

خوب جانتا ہے۔ جب اُس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ اور جب تم اپنی

أَحْيَا فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ

بائوں کے پیٹ میں بیچتے تھے۔ تو (کہتے) اپنے نفس کی پاکیزگی نہ بتایا کرو

هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ أَنْتَقَى ۖ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَتَوَلَّى ۖ

جو پرہیزگار ہے اُس کو وہ خوب جانتا ہے جو دوسرے (رسول) ائمہ نے اس شخص کو اپنی پیروی کی اور اُن کی

وَأَعْطَى قَلِيلًا ۖ وَأَكْثَى ۚ أَعْيُنُهُ عِلْمُ الْغَيْبِ

اور تمہارا (معاذ اللہ) راہ میں) دیا اور (بہتر) بند کر دیا۔ کیا اس کے پاس علم غیب ہے

فَهُوَ يَرَى ۖ أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَى ۖ

کہ وہ دیکھ رہا ہے۔ کیا اس کو ان باتوں کی خبر نہیں پہونچی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہے

وَلَا بُرْهِيْمَ الَّذِي تَوَلَّى ۖ أَتَا تَزْمُرُ وَإِسْرَةَ وَرَمْلًا

اور (ابراہیم کے صحیفوں میں) انھوں نے (پناہ) پورا (پورا) کیا اور ان صحیفوں میں کچھ اور کوئی شخص

اُخْرَى ۖ وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى ۖ

دوسرے (کے گناہ) کا جو چھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے

وَأَنْ سَعِيَهُ سَوْفَ يَرَى ۖ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ

اور یہ کہ اُس کی کوشش (مغرب میں) قیامت میں) دیکھ جائیگی۔ پھر اُس کو اس کا پورا پورا

الْأَوْفَى ۖ وَأَنْ إِلَى رَبِّكَ الْمُنْتَهَى ۖ وَأَنَّهُ

پورا دیا جائے گا۔ اور یہ کہ (اس کو آخر) تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہونچتا ہے۔ اور یہ کہ

هُوَ أَهْكَ وَابْكِي ۖ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتٌ وَأَحْيِي ۖ

وہی ہر شے کو اور روکتا ہے۔ اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے اور یہ کہ

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ۖ إِنَّ

وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) نطفہ سے جب (رگم میں) ڈالا جاتا

۱۔ وہی ہر شے کو  
۲۔ کہیاری یاں مالہ  
۳۔ پھر کرئی چھا کا ہنگ  
۴۔ اپنے سے ماں چھو د  
۵۔ بنا کر جو چھو ہے خدا  
۶۔ جانی ہی ہے جانی  
۷۔ اللہ رحمت کی چھو  
۸۔ ہر دلی پر بیان کرے  
۹۔ پر ہر دلی رحمت پخت  
۱۰۔ نے اپنے نامی  
۱۱۔ میں فرمایا تھا  
۱۲۔ الیٰ علیہ السلام  
۱۳۔ علیہ السلام  
۱۴۔ حضرت یونس  
۱۵۔ اُن کو کھڑے کر دیا کرتے  
۱۶۔ تھے کین خدا کے کلام  
۱۷۔ علیہ السلام پر بیان کیا  
۱۸۔ علیہ السلام تھا  
۱۹۔ غرض کہ کچھ کچھ غرض  
۲۰۔ ہے تم میں سے جو ہر جان  
۲۱۔ حضرت یونس نے جواب  
۲۲۔ دیا کہ میں نے بڑے بڑے  
۲۳۔ گناہ کئے ہیں اس لئے  
۲۴۔ نجات کرنا نہیں کر سکتا  
۲۵۔ خدا ان کو رحمت کر دے  
۲۶۔ عبدالمذکر یا مذکر  
۲۷۔ جو راستہ لدا ہوا ہے  
۲۸۔ کچھ دیر سے تو یہ میرے  
۲۹۔ سامنے کرنا نہیں کا ہوا  
۳۰۔ اپنے اور پرستار ہیں  
۳۱۔ حضرت یونس کو دیا  
۳۲۔ اور درگاہ بھی کرے  
۳۳۔ اس کے بعد چھوٹے  
۳۴۔ سب کے قلم و قوت  
۳۵۔ کہی و اُن کے ذمے  
۳۶۔ میں یہ تیس سال ہوا  
۳۷۔ اور درگاہ کی کوئی سے  
۳۸۔ رنگ احسن چھا کا  
۳۹۔ مراد ہے دیکھ لکھان  
۴۰۔ جلد ۳ صفحہ ۳۶  
۴۱۔ علیہ السلام

حضرت یونس کا ذکر

حضرت یونس کی باتیں

نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنِي ۝۳۶ وَآل

فہرست قریب آگئی۔ اور چنانچہ دو مکتوب جو مکتوب اور دوسرا یہ گفتار کوئی مکتوب

ملک سلطنت قی اور بہار و اودا سلطنت  
دلیو تاریخ فرشتہ ۱۱۱۱  
نہ نظام

آيَةُ يَعْزُبُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوا

دیکھتے ہیں۔ تو منہ پھرنے لگے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو بڑا زبردست جادو ہے اور ان لوگوں نے سحرا  
اتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ۝ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ

اور اپنی نفسانی خواہش کی پیروی کی۔ اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ اور ان کے پاس تو وہ

مَنْ لَا نَبَأَ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ۝ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا

معت پر ہونے لگے ہیں جن میں کوئی تنبیہ تھی۔ اور انتہا درجہ کی داناتی مگر

تَعْنِ الثَّنَاءُ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُمُ الدَّاعِرُ إِلَىٰ

ان کو تو ڈراتا کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ تو بولے رسولؐ تم ہی اس کا رکن رہو جس دن ایک شخص (مہاجر) کہے گا

شَيْءٌ شَكِرَ ۝ خُشْعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ

ایک جہتی اور ناگوار چیز کی طرف ہٹ جائے گا۔ تو قیامت سے انکھیں پکے گئے ہوں۔ قبروں سے اٹھ

الْأَحْدَاثِ ۝ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۝ مَّهْطِعِينَ

پڑیں گے۔ گویا وہ چلی ہوئی ٹہلیاں ہیں (اور) ہلانے والے کی طرف گردنیں بڑھاتے دوڑتے

إِلَى الدَّاعِرِ ۝ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝

جانتے ہیں گے۔ کفار کہیں گے یہ تو بڑا سخت دن ہے۔ ان کے

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ ۝ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا

پہلے ان کی قوم نے بھی جھٹلایا تھا۔ تو انہوں نے ہمارے (خاص) بندے (نوح) کو جھٹلایا۔ اور کہنے لگے

مَجْنُونٌ ۝ وَازْدَجَرَ ۝ فَلَمَّا عَارَبَهُ آتِيٌّ مَّغْلُوبٌ

یہ تو دواغ ہے۔ اور ان کو جھڑکیاں ماریں تو انہوں نے اسے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ بار بار کہتا

فَانْتَصَرْنَا ۝ وَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝

میں (ان کے مقابلہ میں) کمزور ہوں۔ تو آج ہی (اس) پہ لائے۔ تو ہم نے سوا (سماں) سے آسمان کے دروازے کھول دیے

وَنَجَّيْنَا الْاَكْثَرَ مِنْ غَمِيْنًا ۝ فَالتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ

اور زمین سے چٹے جاری کر دیے۔ تو ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا۔ اور دونوں پانی مل

قَدْ رَآهُ ۝ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ الْاُولَاهِ ۝ وَدَسَّخْنَاهُ ۝ نَجْرِي

لو کہ ایک ہو گیا۔ اور ہم نے ایک گھنٹی پر جو غلوں اور کیڑوں کی طرح تھی سوار کیا۔ اور وہ بناری

طہارت کے ماحول

صفت نوحی کا ذکر

يَا عَيْنِيَاءَ جَزَاءٌ لِّمَن كَانَ كُفْرُهُ ۖ وَلَقَدْ لُكِنَّا أَيُّهَا

تو ان میں ہل رہی تھی (وہ) اس شخص (فرح) کا بدلہ لینے کے لئے جس کو وہاں دانت کے اندر نہ لکھا

فَهَلْ مِنْ مُدَّةٍ لَّيْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِي ۚ

مہرت بنا چھڑا تو کوئی ہے جو مہرت حاصل کرے تو (ان کو) میرا عذاب اور تو ان کا

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّةٍ لَّيْ ۚ

اور ہم نے تو قرآن کو نصیب حاصل کرنے کے واسطے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے جو نصیب حاصل کرے

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِي ۚ إِنَّا

عاد (کی قوم) نے (اپنے پیغمبر کو) چھلایا تو (ان کو) میرا عذاب اور ڈرانا کیا تھا۔ کہنے

أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ

ان پر بہت سخت نسوس دن میں بڑبڑانے کی آندھی چلائی

مُسْتَمِرَّةٍ ۚ تَذَرُ الْنَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَجْنَا زُجْجِلْ

جو لوگوں کو (اپنی جگہ پر) اس طرح اٹھاڑ بیٹھتی تھی گویا وہ اُنکے ہی کی

مُنْقَعِرٍ ۚ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِي ۚ وَلَقَدْ

تھے ہیں تو (ان کو) میرا عذاب اور ڈرانا کیا تھا۔ اور ہم نے تو ان کو

يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّةٍ لَّيْ ۚ كَذَّبَتْ

نصیب حاصل کرنے کے واسطے آسان کر دیا۔ تو کوئی ہے جو نصیب حاصل کرے (قوم) نہیں

ثَمُودَ بِالْإِنْدَادِ ۚ فَقَالُوا أَبَشْرًا مِّنَّا وَاحِدًا سَبَقَتْهُ

نے ڈرانے والے (پیغمبروں) کو چھلایا تو کہنے لگے کہ بھلا ایک آدمی کی جو ہمیں پہلے دکھائی دیا

إِنَّا إِذَا لَقِیْنَا ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۚ أَلْقِیَ الذِّكْرُ عَلَیْهِ

ایسا کہیں تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے۔ کیا ہم سب میں سے بس اسی پر وحی

مِنْ بَیِّنَاتٍ بَلْ هُوَ كَذَابٌ أَشْرٌ ۚ سَيَعْلَمُونَ

نازل ہوئی ہے (نہیں) بلکہ یہ تو بڑا جھوٹا نقل کرنے والا ہے ان کو صریح

عَذَابٍ مِّنَ الْكَذِبِ الْأَشْرِ ۚ إِنَّا مُرْسِلُونَ لِنَاقَةِ

کلی بھی معلوم ہو جائے گا۔ کہ کون بڑا جھوٹا نقل کرنے والا ہے (اسے صاف) ہم اپنی طرف سے

یہ جو کہ فریب  
ہی عذاب آئے  
والا تھا اس وجہ  
کے ذریعہ سے  
ہمارے کھانا  
جیسا کہ پہلے  
دلائے گا کہ وہاں  
میں جو نے دکھائے  
۱۲

وہ

ع ۲۲

فَلَمَّا أَتَوْهُمْ قَالُوا تَقْبَلُوهُمْ وَأَصْلَحْ بَنِيكُمْ ۚ وَقَبِلَهُمْ أَنْ

کے لئے آؤمیں بھیجے والے ہیں۔ تو تم ان کو دیکھو رہو۔ اور (پھر) صبر کرو۔ اور ان کو پرکھو  
الْمَاءِ قِسْمَةً بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شَرْبٍ مَحْضَرٌ ۚ فَتَدَا

ان میں پانی کی باری باری کر دی گئی ہے ہر باری واسے کو اپنی باری پر حاضر ہونا چاہئے۔ نون لوگوں  
صَاحِبِهِمْ فَتَعَاطَىٰ فَقَعْرَهُ ۚ فَلَيْفَ كَانَ عَذَابٌ

نے اپنے زمین (قدار) کو بلا یا تو اس نے پھر (اڑھنی کی) کو چپ کات ڈالیں تو دیکھیں میرا عذاب  
وَنَذِيرٌ ۚ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْكُمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً

اور ڈرانا کیسا عذاب۔ ہم نے ان پر ایک سخت پگھلاؤ (کا عذاب) بھیج دیا۔ تو وہ ہارے ملے والے  
فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُخْتَطِرِ ۚ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

کے لئے کہنے کو ہے جو چور جو ہے کی طرح ہو گئے۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے میں آسان کر دیا  
لِلَّذِينَ يَرْتَدُّونَ مِنْكُمْ ۚ كَذَبَتْ قَوْمٌ لَوْطُ ۚ بِالنُّذْرِ ۚ

تو ان کی ہے جو سمجھنے میں آسان کرے لوط کی قوم نے بھی ڈرانے والوں (پیغمبروں) کو جھٹلایا  
إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا لَوْطُ ۚ فَجَنَّتْهُمْ

تو ہم نے ان پر لکڑی بھری ہوا چٹائی۔ مگر لوط کے لئے ہمارے کہنے نے ان کو اپنے  
يَسْتَعِينُ ۚ نِعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ

فصل دکن سے پہنچا ہی کو بچا لیا ہم نے اسے کہنے واسے کو ایسا ہی بدلا دیا  
فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُخْتَطِرِ ۚ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

کہتے ہیں۔ اور لوط نے ان کو ہماری پڑوسے ڈرا بھی دیا تھا۔ مگر ان لوگوں نے ڈرانے ہی سے  
وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ ۚ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ

اور ان سے ان کے مکان (میں) کے بارے میں نا جائز مطلب کی خواہش کی۔ تو ہم نے انکی آنکھیں بھی دھندلی  
فَذُوقُوا عَذَابِيَ ۚ وَنَذِيرٌ ۚ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً

تو میرے عذاب اور ڈرانے کا مزا چکھو۔ اور صبح سویرے ہی ان پر عذاب آگیا جو کسی طرح  
عَذَابٌ مُّسْتَقِيرٌ ۚ فَذُوقُوا عَذَابِيَ ۚ وَنَذِيرٌ ۚ

میں نہیں ملتا تھا تو میرے عذاب اور ڈرانے کے (پسے) ختم چکے

۱۔ حضرت اس شخص کو  
کچھ ہی جرحوں کے  
واسطے قتل ہوا کا ایک  
صاحب کی طرح  
ہوا کچھ ہی جرحوں  
تھوڑے کے شکار  
پھر کا انار ٹھکانا ہے  
پھر کے حد  
کو چھوڑا اور شہر چھوڑا  
سنا کہ چھوڑا ہو  
پھر کوئی ہی اسی کو  
حشر کے ہیں حد  
اس طلب کو کہ کفر  
الطاف میں بیان کر دیا  
اور قصور ہے کہ وہ  
بک بلاک ہو کر چور  
ہو گئے۔ ۱۲۔

۱۵

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ۝

اور ہم نے تو قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے واسطے آسان کر دیا تو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ الْبَشِيرُ ۝ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

اور فرعون کے لوگوں کے پاس بھی ڈرانے والے (پیغمبر آئے) تو ان لوگوں نے ہماری ہر ایک آیتوں

كُلَّهَا فَاخَذْنَا مِنْهُم مَّا غَنَيْنَ مِنْ مَّقْتَدِرٍ ۝ أَفَأَنْتُمْ

کو جھوٹا توہم نے ان کو اس طرح سخت پکڑا جس طرح ایک زبردست طاقتور پکڑا کرتا ہے بلکہ اہل کفر

خَيْرٌ مِنْ أُولَئِكَ أَمْ أَنْتُمْ بِرَأْيِ فِي الزُّبُرِ ۝ أَمْ

ان لوگوں سے بھی تمہارے کفار بڑھکر ہیں یا تمہارے واسطے (پہلی) کتابوں میں معافی (دہی ہوئی) ہے کیا

يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُنتَصِرُونَ ۝ سَيَهْزِمُهُمُ الْجَمْعُ وَ

یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم بہت قوی جماعت ہیں غنیمت ہی یہ جماعت شکست کھائے گی اور

يُوتُونَ الدُّبُرَ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ

یہ لوگ بڑے پیغمبر کے جہاں جائیں گے بات یہ ہے کہ ان کے دھوکے کا وقت (جس کے بارے میں ان کا خیال ہے)

أَذْهَىٰ وَأَمْرٌ ۝ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝

بڑی سخت اور بہت تلخ (پھیر) ہے بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دھوکے میں (جنگل) ہیں

يَوْمَ يُسْعَوْنَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ زَادَ وَقَوْا

اس روز یہ لوگ اپنے اپنے منہ کے چلنے (پہنچنے کی) آگ میں گھسے جائیں گے اور ان کو کھائے گا اب ہم نے

مَسَّ سَقَىٰ ۝ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝ وَ

ہم کا ہر ایک بچہ بیشک ہم نے ہر چیز ایک مقرر انداز سے پیدا کی ہے اور ہر ایک

مَا أَمَرْنَا آلَاءَ وَاحِدَةً كَلِمَةٍ بِالْبَصِيرِ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا

ہر قوم کو جس آئینہ کے چھپنے کی طرح ایک بات بتائی ہے اور ہم تمہارے پیغمبروں کو ہلکے

أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ۝ وَكُلُّ شَيْءٍ مَعْلُومٌ

کہچہ جس کو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے اور اگر یہ لوگ جو کچہ کہیں رہیں گے

فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌّ ۝ إِنَّ

اعمال ناموں میں (درج) ہے (یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام کچھ دیا گیا ہے بیشک

منزل

زخون کا قصہ

وقف الانبیاء

قیامت کا تذکرہ

سلاطین





سہ ماہی 5011  
پیشہ تعلیم  
کے لئے

منزل

قال فاضل کبیر ۲۰ ۸۴۹ الرحمن ۵۵

الْحَيَاتِ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۖ فَيَأْتِي الْآءَ رَيْكَمَا  
 ۱۵ رَبِّ الْمُسْرِقِينَ وَرَبِّ الْمَغْرِبِينَ ۝  
 ۱۶ فَيَأْتِي الْآءَ رَيْكَمَا تَكْذِبُ ۖ مَرَجَ الْحَيَيْنِ يَلْتَقِينَ ۝  
 ۱۷ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِي ۖ فَيَأْتِي الْآءَ رَيْكَمَا تَكْذِبُ ۖ  
 ۱۸ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝  
 ۱۹ فَيَأْتِي الْآءَ رَيْكَمَا تَكْذِبُ ۖ كُلٌّ مِّنْ عَلَيْهَا نَافٍ ۖ وَ  
 ۲۰ يَبْقَىٰ وَجْهَ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ ۖ وَالْأَكْرَامِ ۝  
 ۲۱ فَيَأْتِي الْآءَ رَيْكَمَا تَكْذِبُ ۖ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ  
 ۲۲ الْأَرْضِ كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۖ فَيَأْتِي الْآءَ  
 ۲۳ رَيْكَمَا تَكْذِبُ ۖ سَتَقَرُّ لَكُمْ آيَةُ الثَّقَلَيْنِ ۝  
 ۲۴ فَيَأْتِي الْآءَ رَيْكَمَا تَكْذِبُ ۖ يَمْعَشُ الْجَنُّ وَ  
 ۲۵

۱۵ آگ کے شعلے سے پیدا کیا تو اسے گرد و چمن و اشن) تم اپنے برادر و گار کی کون کون سی نیت  
 ۱۶ اس آیت کو بار بار ذکر فرمایا ہے ۱۲  
 ۱۷ آگ کے شعلے سے آقا رب کے  
 ۱۸ آیتاب کے طوع و خیر  
 ۱۹ کی جگہ روز پائی رہتی ہے  
 ۲۰ اور اسی وجہ سے بعض  
 ۲۱ مقامات پر المشرق و  
 ۲۲ المغرب بھی ہے مگر وہ  
 ۲۳ طوع و خیر کی وجہ  
 ۲۴ کیجے قرار دی جاتی ہے ایک عالمی  
 ۲۵ کی ایک گرمی کی اسی کو ہم نے جوہر  
 ۲۶ میں ذکر کر دیا ہے کہ جی  
 ۲۷ مطلب ہو سکتا ہے کہ  
 ۲۸ آیتاب کے طوع و خیر  
 ۲۹ کے لحاظ سے سرشتیں ہر  
 ۳۰ اور آیتاب کے لحاظ سے  
 ۳۱ ۱۲  
 ۳۲ ۱۲  
 ۳۳ اس پر  
 ۳۴ ہے کہ  
 ۳۵ اس مرد نے ان عباس  
 ۳۶ اور اس بن مالک سے اہدیت  
 ۳۷ کی ہے کہ ذرا صلہ اور  
 ۳۸ نے دونوں دریا مل کر  
 ۳۹ ہیں اور بزرگ (صدیق اکبر)  
 ۴۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 ۴۱ موعظت میں تھیں ہیں دیکھ  
 ۴۲ تفسیر و ذخیر جلد ۱ صفحہ ۱۲  
 ۴۳ ۱۲  
 ۴۴ اس سے  
 ۴۵ کی ہیں اور مقصود ہے جو  
 ۴۶ ہے کہ خدا اپنے کرم کی کام  
 ۴۷ نہیں کرتا اور مغفرت کی  
 ۴۸ جو اس کے قابل ہیں کہ خدا اپنے بندوں  
 ۴۹ میں سے بعض کو کام ہر کار کے خود  
 ۵۰ بیکار ہو گیا اور مظلوم چھوڑا ۱۲

منزل

منزل



وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٌ ۖ فِيهَا أَيْمُ الْاَءِ  
اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے ڈرتے ہوئے سے ڈرتا رہا اس کے لیے دو دروازے ہیں تو تم دونوں  
رَبِّكُمْ تُكَذِّبُ ۖ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۖ ۝ فَيَأْتِي الْاَءِ  
اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت انکار کر دے (درختوں کی) پھینک دے (پتوں کے لیے) پتے چھڑا دے  
رَبِّكُمْ تُكَذِّبُ ۖ ۝ فِيهِمَا عَيْنٌ تَجْرِي ۖ ۝ فَيَأْتِي  
اپنے سر پرست کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ان دونوں میں دو چشمے بھی جاری ہوں گے تو تم دونوں  
الْاَءِ رَبِّكُمْ تُكَذِّبُ ۖ ۝ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ  
اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے کھو گے ان دونوں باغوں میں سب میوے دو ڈھنچے کے  
زَوْجَيْنِ ۖ ۝ فَيَأْتِي الْاَءِ رَبِّكُمْ تُكَذِّبُ ۖ ۝ مُتَكَبِّرِينَ  
ہوں گے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت انکار کر دے یہ لوگ ان نعمتوں پر جھکے استر  
عَلَى فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۖ وَجَنَّاتُ الْجَنَّةِ  
اچلی کے ہونگے کیے لگائے بیٹھے ہونگے دونوں باغوں کے میوے (اسفند) قریب ہونگے رک  
دَانٍ ۖ ۝ فَيَأْتِي الْاَءِ رَبِّكُمْ تُكَذِّبُ ۖ ۝ فِيهِمْ قُصُوفٌ  
اگر چاہیں تو گے ہونے کھائیں تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے میں راہدار اس (غیر) در  
الطَّرِيفِ لَمْ يَطْمِئِنَّ أَنْسَ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانِ ۖ ۝  
آگے اٹھا کر نہ دیکھنے والی عورتیں ہوں گی جن کو ان پہلے کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ جن نے  
فَيَأْتِي الْاَءِ رَبِّكُمْ تُكَذِّبُ ۖ ۝ كَانَتْ هُنَّ الْاَيَافُوتِ  
تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (ایسی عورتیں) گویا وہ (نجم) یا قوت  
وَالْمَرْجَانُ ۖ ۝ فَيَأْتِي الْاَءِ رَبِّكُمْ تُكَذِّبُ ۖ ۝ هَلْ  
دھونگے ہیں تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے کھو گے جھلا نیکی کا  
جَزَاءُ الْاِحْسَانِ الْاِحْسَانُ ۖ ۝ فَيَأْتِي الْاَءِ رَبِّكُمْ  
بجلا نیکی کے سوا کچھ اور بھی ہے پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو  
تُكَذِّبُ ۖ ۝ وَمِنْ دُونِهَا جَنَّاتٌ ۖ ۝ فَيَأْتِي الْاَءِ  
جھٹلاؤ گے ان دونوں باغوں کے علاوہ دو بلخ اور ہیں تو تم دونوں اپنے ہاتھ دالے کی

۱۵ دو در درجہ ہیں  
۱۶ طرح سے ہو سکتی ہیں نیکی  
۱۷ جو جزو قدح شک تازہ  
۱۸ وغیرہ یہ اس لیے کہ  
۱۹ انسان حدیث سے ہے  
۲۰ اور ایک چیز چھڑا دے  
۲۱ کھانے سے اور کھانا  
۲۲ بہشت میں عطا فرما دے گا  
۲۳ ہوں غلط ہو گا کہ چھڑا  
۲۴ اور کھانے بھی نہیں ۱۲  
۲۵ ایک معنی یہ بھی  
۲۶ ہو سکتے ہیں شرم سے بھی  
۲۷ نگاہ کرنے والیاں ۱۳  
۲۸ مطلب یہ ہے کہ  
۲۹ جو بندہ نیکی کرے گا وہ  
۳۰ یہ کیونکر کرے کہ اس کے  
۳۱ اچھا بار نہ دیں اور  
۳۲ بہتوں کو نیکی بھی نصیب  
۳۳ ہے کہ اگر کوئی تم پر احسان  
۳۴ کوئے تو تم بھی اس کی مدد

نہایت کی بات

احسان کا بلا احسان ہی ہے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۶﴾ مُدَّهَا مَتْنٌ ﴿۱۷﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اور میں محمد سے سہرا میری

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۸﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَصَاحَتِي ﴿۱۹﴾ فَبِأَيِّ

نہاں ہاں ہاں

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۰﴾ فِيهِمَا فَاكُهُ وَخَلٌّ وَرَمَّانٌ ﴿۲۱﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۲﴾ فِيهِنَّ حَبْرَتٌ حِسَانٌ ﴿۲۳﴾

اس سورہ میں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۴﴾ حَوْرٌ مَقْصُورَتٌ فِي

قیامت کا حال ہو گئے

الْخِيَامِ ﴿۲۵﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۶﴾ تَوَاطُيْنِ

درجے اصحاب میرا

لَأَنسٍ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٍ ﴿۲۷﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۸﴾

ان کے خارج اصحاب

مُتَكَايِمِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۲۹﴾ فَبِأَيِّ

انسان کی حاجزی اور

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۳۰﴾ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ الْإِكْرَامِ ﴿۳۱﴾

خدا کی قدرت قرآن کو

فَتَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالسُّورَةُ الْمُنَادِيَةُ ﴿۳۲﴾ تِلْكَ الْآيَةُ الَّتِي يُدْعَى بِهَا الْحَقُّ

ایک ہی لوگ چھوڑت

سُورَةُ دَافِعَةٌ كَرَّمَ تَازِلُ بَرْدٌ اِدْر اِس كِي مِجْمَا نَوَسے آئیں ہیں

باقوں کی تصدیق و تہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۱﴾

مگر سورہ ۱۲

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَئِيسَ لَوْ قَعَتْهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾

یہ لوگ سناں ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے گائے (بھیجے) ہو گئے پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن

نفس میں ہمارے (اے رسول) تھا پروردگار جو صاحب جلال و کرامت ہے ان کا نام بڑا بڑا کرت ہے

کے لائق تہنیت ہمارا لا فہذا الایہ و من الایہ وھی است الایہ

سورہ واقعہ کہ میں نازل ہوا اور اس کی مجھ نوسے آئیں ہیں

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَئِيسَ لَوْ قَعَتْهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾

جب قیامت برپا ہوگی (اور) اس کے واقع ہونے میں نہ جھوٹ نہیں (رسولت لوگوں میں فرق ظاہر ہوگا)

خَافِضَةً ۖ تَارِفَةٌ ۖ إِذْ ارْجَزْتَ ۖ الْأَرْضُ رَحًا ۖ

کسی کو بہت کہے گی کسی کو بلند جب زمین ٹہرے زمینوں میں اپنے لگے گی  
وَبُسَّتِ الْحَيَاةُ ۖ بَسًا ۖ فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًا ۖ وَ

اور ہوا ڈھرا کر (ک) بالکل چور چور ہو جائیں گے پھر ذرے بن کر اڑنے لگیں گے اور

كُنُفًا ۖ رُجَا ۖ نَالَتْهُ ۖ فَاصْطَبُ الْمِيْمَنَةُ ۖ مَا

تم کوئی تین قسم ہو جائے گی تو گہنے ہاتھ میں اعمال اپنے دالے (دواہ) دالے

اصْطَبُ الْمِيْمَنَةُ ۖ وَاصْطَبُ الْمَشْمَةِ ۖ مَا

ہاتھ دالے کیا (پہچن میں) ہیں اور بائیں ہاتھ (میں) نامہ اعمال اپنے دالے (المنبر) بائیں ہاتھ

الْمَشْمَةِ ۖ وَالسَّيْقُونَ السَّيْقُونَ ۖ اُولَئِكَ

دالے کہا (مصیبت میں) بھی اور جو آگے بڑھ جائے دالے ہیں (دواہ کیا گنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے تھے

الْمُقَرَّبُونَ ۖ فِي حِجَّتِ التَّوْبَةِ ۖ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ ۖ

یہی لوگ (خدا کے) مقرب ہیں آرام و آسائش کے (آخر میں) است سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے

وَقَلِيلٌ ۖ مِنَ الْاٰخِرِينَ ۖ عَلٰی سُرٍّ مَّوْضُوْنَةٍ ۖ

اور کچھ ٹھوسے سے کچھ لوگوں میں کوئی اور موقوف جڑے ہوئے سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر اٹھائے

مُتَّكِنِينَ عَلَيْهَا مُتَقِلِّدِينَ ۖ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانِ

کے سامنے کچھ لگائے (بیٹھے) ہوں گے فوجوں (رنگے جو) بہشت میں) ہمیشہ دوڑتے ہی رہیں (شرعی بیٹوں)

مُجَلَّدُونَ ۖ بِاَكْوَابٍ ۖ وَاَبَارِيقَ ۖ وَكَاسٍ مِّنْ

ساغر اور چمکہ اور ٹوٹی دار کمر اور زلفات شراب کے جام لے ہوئے اُن کے پاس جگر لگائے

مَعِيْنٍ ۖ لَا يَصْدَعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْفِقُونَ ۖ

ہوں گے جس کے (بیٹھے) سے نہ تو اُن کو (خمار سے) دوسرے ہوگا اور نہ وہ بدعاش ہو جائیں گے

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۖ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۖ

اور جس قسم کے میوے پسند کریں اور جس قسم کے پرند کا گوشت ان کا چاہیے (محبوبہ)

وَحُورٌ عِيْنٌ ۖ كَاَمْثَالِ الْكُلُوْءِ الْمَكْنُونِ ۖ جَزَاءُ

اور بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے مٹوں پر چلائے

۱۔ علامہ ابن مرددہما  
نے ابن عباس سے روایت کیا ہے  
کہ سابقین میں ہیں جو  
بنی نون میں آل انبیاء  
اور علی بن ابی طالب و  
دوسری روایت میں شیخ  
بن نون کی جگہ قیل ہیں  
آل فرعون کا نام ہے اور  
آخر میں یہ کوئی کتاب  
میں الفصل ہیں دیگر  
تفسیر و ذخیرہ جلد ۱ صفحہ  
۱۵۴ مطبوعہ مصر اور انکو  
امام فخر الدین مازنی نے  
جو تفسیر کر کے بیان کیا

اصحابِ کیمین اور ان کے درجے و مقام

chaste

يَقُولُونَ ۝ آئِدًا مِّنَّا وَكُنَّا ثَرَابًا وَعِظًا مَّاءَآ أَنَا

بھلا جب ہم مر جائیں گے اور (معرط کر) مٹی اور ہڈیاں (یہی ہڈیاں) رہ جائیں گے تو کیا ہیں

لَمُبْعُو تُونَ ۝ أَوَإِنَّا وَكُنَّا آلَا وَكُلُونَ ۝ قُلْ إِنَّا

ہمارے اگلے باپ داداؤں کو پھر اٹھائے (اسے رسول) تم کہہ دو کہ

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝ لَمَجْمُوعُونَ ۝ إِلَىٰ مِيقَاتِ

اگلے اور پہلے سب کے سب روزِ حسین کی ميعاد پر مژدہ اگلے

يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝ تَرَأَوْهُمُ آيَاهَا الصَّاكُونَ الْمَكِيدُونَ ۝

کے جائیں گے پھر تم کو بیشک وہ اے گمراہوں جھٹلانے والے یقیناً

لَا يَكُونُ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زُقُومٍ ۝ فَمَا لَتَوْتٌ مِّنْهَا

(جہنم میں) توہم کے درختوں میں سے کھانا ہوگا تو تم لوگوں کو اسی سے

الْبُطُونُ ۝ فَتَنَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۝ فَتَنَارِبُونَ

(اپنا) بیٹ پھڑنا ہوگا پھر اُس کے اوپر کھوتا ہوا پانی پینا ہوگا اور

شَرِبَ الْهَيْمِ ۝ هَذَا نَزْمٌ يَوْمَ الدِّينِ ۝ نَحْنُ

پوچھے بھی تو پیالے سے اونٹ کا سا (ڈنگا کے) پینا قیامت کے دن میں اُن کی ہلاتی ہوگی

خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ ۝

تم لوگوں کو پہلی بار بھی تم ہی نے پیدا کیا ہے پھر تم لوگوں (ادبارہ کی) کیوں نہیں مانتے تھے تو جس لغو کو تم (موروثی)

ءَآ أَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝ نَحْنُ قَدَرْنَا

نظم میں ڈالتے ہو کیا تم نے دیکھ بھال لیا ہے کیا تم اس سے آدمی بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں تم

بَيْنَكُمْ الْمَوْتُ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ عَلَىٰ

نے تم لوگوں میں موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ

أَن سُبْدَالِ أَمْثَالِكُمْ وَنُنشِئُكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

تھارے ایسے اور لوگ بدل ڈالیں اور تم لوگوں کو (صورت) میں پیدا کریں جسے تو علم نہیں رکھتے

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝

اور تم نے پہلی پیدائش تو سمجھ لی ہے (کہ ہم نے) پھر تم خود کیوں نہیں کرتے

۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

انسان کی عاجزی اور خدا کی قدرت





أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿١٦﴾ ۞ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَ ۚ أَمْ

بَعْلًا دَعَوْتُمْ رَبَّهُمْ لِيَخْلُوهُمْ ۚ أَمْ أَنْتُمْ شُرَكَاءُ بَيْنَهُمْ

تَحْنُ الْزَّارِعُونَ ﴿١٧﴾ ۞ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطًا مَّا

اَدَّكَتُمْ بِهِ ۚ لَكُم مَّا تَحْتِ الْأَرْضِ وَمَا فَوْقَ السَّمَاءِ ۚ

فَطَلَّغْتُمْ تَقْلَهُونَ ﴿١٨﴾ ۞ إِنَّا الْمَعْرُومُونَ ﴿١٩﴾ ۞ بَلْ نَحْنُ

مُحْرَمُونَ ﴿٢٠﴾ ۞ أَفَرَأَيْتُمْ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٢١﴾

أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا ۚ أَمْ أَنْتُمْ عَلَيْهِ شُرَكَاءُ ۚ

أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ سَمَوَاتٍ مَعْلُومَاتٍ ۚ أَمْ أَنْتُمْ

عَلَيْهِ شُرَكَاءُ ۚ أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ مَاءٍ ذَوِي عَيْنٍ ۚ

أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ غَدَائِقِ الْغُدُوقِ ۚ أَمْ أَنْتُمْ

عَلَيْهِ شُرَكَاءُ ۚ أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ مَاءٍ ذَوِي عَيْنٍ ۚ

أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ غَدَائِقِ الْغُدُوقِ ۚ أَمْ أَنْتُمْ

عَلَيْهِ شُرَكَاءُ ۚ أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ مَاءٍ ذَوِي عَيْنٍ ۚ

أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ غَدَائِقِ الْغُدُوقِ ۚ أَمْ أَنْتُمْ

عَلَيْهِ شُرَكَاءُ ۚ أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ مَاءٍ ذَوِي عَيْنٍ ۚ

أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ غَدَائِقِ الْغُدُوقِ ۚ أَمْ أَنْتُمْ

عَلَيْهِ شُرَكَاءُ ۚ أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ مَاءٍ ذَوِي عَيْنٍ ۚ

أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ غَدَائِقِ الْغُدُوقِ ۚ أَمْ أَنْتُمْ

عَلَيْهِ شُرَكَاءُ ۚ أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ مَاءٍ ذَوِي عَيْنٍ ۚ

أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ غَدَائِقِ الْغُدُوقِ ۚ أَمْ أَنْتُمْ

عَلَيْهِ شُرَكَاءُ ۚ أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ مَاءٍ ذَوِي عَيْنٍ ۚ

أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ غَدَائِقِ الْغُدُوقِ ۚ أَمْ أَنْتُمْ

عَلَيْهِ شُرَكَاءُ ۚ أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ مَاءٍ ذَوِي عَيْنٍ ۚ

أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ غَدَائِقِ الْغُدُوقِ ۚ أَمْ أَنْتُمْ

عَلَيْهِ شُرَكَاءُ ۚ أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ مَاءٍ ذَوِي عَيْنٍ ۚ

أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ غَدَائِقِ الْغُدُوقِ ۚ أَمْ أَنْتُمْ

عَلَيْهِ شُرَكَاءُ ۚ أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ مَاءٍ ذَوِي عَيْنٍ ۚ

أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ غَدَائِقِ الْغُدُوقِ ۚ أَمْ أَنْتُمْ

۱۵ منی سے آوی اور

۱۶ سے زرع جانے میں

۱۷ اپنی قدرت کا انبار

۱۸ نہایت کا اشیاء

۱۹ کہ نہ کہ جیسا کہ قدر ہے

۲۰ اسے آدمی کا دوبارہ پیدا

۲۱ کر دینا کیونکہ جیسا کہ

۲۲ اس بات کو تو ہر وقت

۲۳ مراد ہے یا حرم کے دور وقت

۲۴ مرغ اور غدا کی ہی نہ ہو

۲۵ کو گرنے سے نکل آتی

۲۶ ہے ۱۲ بعض کو گنا

۲۷ نے پھم سے شہاب اور

۲۸ موانع سے اس کا ٹوٹنا

۲۹ مراد ہے ۱۲

۳۰ میں تو خدا کی ہر قسم کی

۳۱ گناہ کے بری ہوئے کی

۳۲ ایک دوسرے معلوم ہوتی ہے

۳۳ کہ یہ خدا کے خاص ہیں

۳۴ کی عبادت اور اس کی

۳۵ رحمت اور غنودہ کی

۳۶ نازل ہونے کا وقت ہے

۳۷ جہاں میں اس کے بچہ

۳۸ اس سے ظہیر میں زندہ

۳۹ کی باتیں کرتے ہیں

۴۰ یہ اگرچہ بظاہر شراب میں

۴۱ واقعہ ہے مگر

۴۲ حقیقت یہ ایک

۴۳ حکم ہے کہ پاک

۴۴ لوگوں کے ہا

۴۵ کوئی قرآن کے

۴۶ حروف کو نہ چھوئے

۴۷ نیز وضو یا غسل کے بعد

۴۸ کا بچنا حرام ہے ۱۲

فوائد قدیس

قرآن کو پاک کے سوا کوئی نہ چھو



مَنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٦﴾ أَقْبِلْهُ الْخَدِيثَ أَنْتُمْ

پہرہ دگار کی طرف سے (مگر) نازل ہوا ہے تو کیا تم لوگ اس کلام سے

مَدَّ هُنُونَ ﴿٥٧﴾ وَتَجْعَلُونَ رِسْقَكُمْ أَنْتُمْ تَكْنِي بُونَ ﴿٥٨﴾

انکار رکھتے ہو اور تم نے اپنی روزی سے خوار دے لی ہے کہ (اسکو) جھٹکے ہو

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿٥٩﴾ وَأَنْتُمْ حِينِيذِي

تو کیا جب جان گلے تک آپہنچتی ہے اور تم اس وقت (کی حالت) بڑے دیکھا

تَنْظُرُونَ ﴿٦٠﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ

کرتے ہو اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو

لَا تَبْصُرُونَ ﴿٦١﴾ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٦٢﴾

دیکھائی نہیں دیتا تو اگر تم کسی کے دباؤ میں نہ ہو تو اگر (اپنے دعوے میں)

تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦٣﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ

تم پر ہو تو (یہ) کو ہمہ کیوں نہیں دیتے ہیں اگر وہ (مرنے والا خدا کے)

مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٦٤﴾ قُرُوشَ وَرِيحَانٍ ۚ وَجَنَّاتٍ

مقربین سے ہے تو اس کے لئے آرام و آسائش ہے اور خوشبودار پھول اور نعت

نَعِيمٍ ﴿٦٥﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٦٦﴾

کے باغ اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں سے ہے تو اس سے کہا جائے گا کہ

فَسَلِّمْ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٦٧﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ

تم پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ہو اور اگر مجھ سے

مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الصَّالِينَ ﴿٦٨﴾ فَتَزِلُّ مِنَ

دائے گمراہوں میں سے ہے تو (اس کی) ہمانی کھوٹا ہوا پانی ہے

حَمِيمٍ ﴿٦٩﴾ وَتَصْلِيَةٌ جَحِيمٍ ﴿٧٠﴾ إِنَّ هَذَا هُوَ

اور جہنم میں داخل کر دینا جہنم یہ (خبر) یقیناً

حَوِيٍّ الْيَقِينَ ﴿٧١﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٢﴾

مجھ سے تو اسے رسول تم اپنے بزرگ پہرہ دگار کی صحبت کرو

۵۷ اس کا

دوب ترجمہ بھی

ہو سکتا ہے کہ تم

اپنی روزی کا

ہیں فخر ادا

کرتے ہو کہ اسکو

جھٹلاتے ہو مگر

الغلام اس سورہ میں

تلاوت کا حکم

مختلف تھا

پڑھے گا ۱۱

موت پر کی گئی تھی

سورة الواقعة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
سورة الحديد ۲۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

لہ خدا کے ظاہر و باطن و  
مختلف صفوں سے موصوفہ  
میں ظاہر ہے ہونا ہے ہر ایک  
ذات کا اپنے سے واضح ہونا ہے  
ہو ظاہر ہے کہ اس کی ذات کا کوئی  
ظہور و خیال کوئی نہیں کر سکتا  
بائی رہے صفات ذاتی تو  
وہ بھی نہیں ذات ہونے کی  
وجہ سے کسی کے عمل میں  
آپ نہیں سکتے اسی کو کسی  
انکشاف نہ نظر کیا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
سورة الحديد ۲۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

اسے بڑا خیال و قیاس و  
مکان و دم۔ ذہن و گفتار و تدبیر  
و طائفہ الہیہ جو اس کا تصور ہوتا  
کچھ کہ قیاس اس کے سوا کوئی صورت  
نہیں کہ اس کے آثار قدرت بخیر و شر  
اس کی قیادت کی طرف جو اس کی نسبت  
دی جاتی ہیں اس کا خیال کرے  
خود سے بڑا کہ وہ اپنی ذات اور  
دانی صفات کی حیثیت سے پوشیدہ  
اور آثار قدرت اور تدبیر  
کی حیثیت ظاہر ہے اسی کی  
طرف ہم نے ترجمہ کیا ہے

اس سے اس حد میں خدا  
لے کر ہے کہ خدا کی شے  
خدا کے صفات تم جا  
کس سے خدا کا صفات سے  
ہے خدا و رسول پر ایمان لانا  
صدیقین اور خدا و نبی  
کمال بنا خدا ہے ہر دو قیاس  
خلقت کما ہوا اضافہ  
چیزوں یا فوس نہ کر۔ ذرا افکار کا  
ذکر حضرت فرغ و ابراہیم و  
میں کی مع و درباریت  
کی خدمت و ہدیہ کی

خدا و رسول پر ایمان لانا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اولی و علی و محمد و آلیہ

منزل

وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَحْفِلِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ  
 اٰمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ وَمَا لَكُمْ لَا  
 تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ  
 وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ هُوَ الَّذِي  
 يُزِيلُ عَلَى عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ  
 الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ  
 وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ  
 السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِيٰ مِنْكُمْ مَّنْ أَنْفَقَ  
 مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَآئِلٌ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً  
 مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتِلُوا وَكَلَّا  
 وَعَدَ اللَّهُ الْحُسَيْنِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۚ  
 مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ  
 أَثَٰمًا ۚ جَوَّادٌ كَافٍ ۚ

لہ کو کہ جب چڑوں کا اصل مالک  
 دہی ہے تو اب چھٹی جی چہرہ  
 تقدیر کے کا وہ اس کا نائب  
 ہو اسی کی طرف حدیث قدسی  
 اشارہ ہے کہ مال کو میرا مال ہے اور  
 اللہ اور میرے کیل میں اور مخلوق  
 میرے اعمال میں تو اگر میرا  
 دلیل میرے خیال کو تو  
 نہ دیکھا تو میں نے اپنے  
 میں داخل کر دیا اللہ کی  
 کچھ پرواہ نہیں کروں گا  
 ایک مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے  
 کہ جیڑوں تو یہی ہیں جن  
 تمہارے اگلے قائلین  
 تم البتہ نے ہوئے تو اب  
 عقار انقدر حدیث نبی  
 ہوتا اصلی طور پر اس سے  
 یا تو جہاد است کی طرف اشارہ ہے  
 جو خدا نے دعوں سے اپنی حدیث  
 وغیرہ کا اقرار کیا تھا یا مطلب ہے کہ  
 کہ کو عقل دہی خیر دہی اپنی خدا نے  
 ہمارا دکھائے اس پہلی اکتفا نہ کی  
 پیغمبروں کو رہائی کے لئے بجا تو  
 کوئی محبت باقی نہ رہی اور گواہ قرار ہو گیا  
 ۱۲ اس کا اصل درجہ  
 کیلئے فتح کے قبل سلطان  
 جس کی ملک اور بیست ہیں  
 قے وہ ظاہر ہے چار ہیں  
 خالصتہ اگر کوئی اپنی  
 جان اور مال سے دوستی  
 نہ کرے اس کے برابر ہند  
 والا کو کہ ہو سکتا ہے  
 ۱۳ اس کا مطلب  
 ہے کہ خالص نبی  
 خدا کی راہ میں خرچ کیے  
 اور چھکاس کا عوض  
 فوراً نہیں ملے آخرت میں ملے گا  
 اس وجہ سے قرض کیا گیا ۱۲



وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور اُس کے لئے بہت بڑا صلہ (جنت) تو پہلی ہے جن میں تم مومن مردوں اور مومن عورتوں

لِسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَانُكُمْ

کو دیکھ گئے کہ ان (مکے ایمان) کا نور ملے ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہوگا تو ان سے

الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

کا جائے گا تم کو بہار و بہار ہوگا آج تمہارے لئے وہ باغ ہیں جنکے نیچے نہریں جاری ہیں ہمیشہ بہاؤ

ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ يَوْمَ يَقُولُ الْمُنِفِقُونَ

یہی تو تھی کامیابی ہے اُس دن - منافق مرد اور منافق عورتیں

وَالْمُنِفِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا نَظَرٌ وَنَا نَفْتِسٍ مِنْ

ایمان داروں کے لئے ایک نظر (شفقت) ہماری طرف بھی کر دے گی تم بھی تمہارے پورے کچھ دینی

نُورِكُمْ فَيَقِيلُ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضْحِكُ

مائل کریں تو اُن کا کہا جائے گا تم پہلے گئے (دنیا میں) لوٹ جاؤ اور (دیں) کسی اور کی تلاش کر دیجئے

بَيْنَهُمْ يُسْوِرُ لَهُ بَابٌ بِأُطْنِهِ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُ

نگاہ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا (اور) اُس کے اندر کی جانب تو مستحق

مِنْ قَبِيلِهِ الْعَذَابُ ۝ يُنَادُّهُمْ نَهُمْ أَلَمْ تَكُنْ مَعَكُمْ ط

اور باہر کی طرف عذاب تو منافقین مومنوں سے بیکار کر گئیں گے (گوں بھائی) کیا تم بھی تمہارے ساتھ نہ تھے

قَالُوا بَلَىٰ وَكَيْفَ تَنْفَعُنَا أَنْفُسُكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَ

مومنین کہیں گے حق تو ضرور تم کرتے ہو خود اپنے آپ کو بلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں) گواہی دینا چاہتے اور

ارْتَبْتُمْ وَعَفَاكُمْ أَلَمْ أَنْفِي حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَ

(دین میں) شک کرنا کیسے اور تمہیں (تمہاری) قتاؤں سے دھوکہ دے دیکھا یہاں تک کہ خدا کا حکم آجائے اور غاۃ

عَفَاكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۝ قَالِ يَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ

ایک برے دغا باز (شیطان) نے خدا کے بارے میں تم کو فریب دیا تو آج نہ تو تم سے کوئی سواضہ لیا

فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مَا أَوْكَلَ النَّارُ هِيَ

جائے گا اور نہ کافروں سے تم سب کا ٹھکانا (رہیں) جہنم ہے وہی

۱۱  
اور اُس کے لئے  
ایک بہت بڑا صلہ  
تو پہلی ہے جن میں  
تم مومن مردوں اور  
مومن عورتوں  
لِسْعَىٰ نُورُهُمْ  
بَيْنَ أَيْدِيهِمْ  
وَبِأَيْمَانِهِمْ  
بُشْرَانُكُمْ  
کو دیکھ گئے کہ ان  
(مکے ایمان) کا نور  
ملے ان کے آگے آگے  
اور داہنی طرف  
چل رہا ہوگا تو ان  
سے  
الْيَوْمَ جَنَّاتٌ  
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَارُ  
خَالِدِينَ فِيهَا  
کا جائے گا تم کو  
بہار و بہار ہوگا  
آج تمہارے لئے وہ  
باغ ہیں جنکے  
نیچے نہریں جاری  
ہیں ہمیشہ بہاؤ  
ذَٰلِكَ هُوَ  
الْفَوْزُ الْعَظِيمُ  
۝ يَوْمَ يَقُولُ  
الْمُنِفِقُونَ  
وَالْمُنِفِقَاتُ  
لِلَّذِينَ آمَنُوا  
نَظَرٌ وَنَا  
نَفْتِسٍ مِنْ  
ایمان داروں کے  
لئے ایک نظر  
(شفقت) ہماری  
طرف بھی کر دے  
گی تم بھی تمہارے  
پورے کچھ دینی  
نُورِكُمْ  
فَيَقِيلُ  
ارْجِعُوا  
وَرَاءَكُمْ  
فَالْتَمِسُوا  
نُورًا  
فَضْحِكُ  
مائل کریں تو اُن  
کا کہا جائے گا  
تم پہلے گئے  
(دنیا میں)  
لوٹ جاؤ اور  
(دیں) کسی اور  
کی تلاش کر دیجئے  
بَيْنَهُمْ  
يُسْوِرُ  
لَهُ  
بَابٌ  
بِأُطْنِهِ  
فِيهِ  
الرَّحْمَةُ  
وَظَاهِرُ  
نگاہ میں ایک  
دیوار کھڑی کر  
دی جائے گی جس  
میں ایک دروازہ  
ہوگا (اور) اُس  
کے اندر کی جانب  
تو مستحق  
مِنْ قَبِيلِهِ  
الْعَذَابُ  
۝ يُنَادُّهُمْ  
نَهُمْ  
أَلَمْ تَكُنْ  
مَعَكُمْ  
ط  
اور باہر کی طرف  
عذاب تو منافقین  
مومنوں سے بیکار  
کر گئیں گے  
(گوں بھائی)  
کیا تم بھی  
تمہارے ساتھ نہ  
تھے  
قَالُوا  
بَلَىٰ  
وَكَيفَ  
تَنْفَعُنَا  
أَنْفُسُكُمْ  
وَتَرَبَّصْتُمْ  
وَعَفَاكُمْ  
أَلَمْ أَنْفِي  
حَتَّىٰ  
جَاءَ  
أَمْرُ  
اللَّهِ  
وَ  
ارْتَبْتُمْ  
وَعَفَاكُمْ  
أَلَمْ أَنْفِي  
حَتَّىٰ  
جَاءَ  
أَمْرُ  
اللَّهِ  
وَ  
قَالِ  
يَوْمَ  
لَا  
يُؤْخَذُ  
مِنْكُمْ  
ایک برے دغا باز  
(شیطان) نے خدا  
کے بارے میں تم کو  
فریب دیا تو آج نہ  
تو تم سے کوئی  
سواضہ لیا  
فِدْيَةٌ  
وَلَا  
مِنْ  
الَّذِينَ  
كَفَرُوا  
مَا  
أَوْكَلَ  
النَّارُ  
هِيَ  
جائے گا اور نہ  
کافروں سے تم سب  
کا ٹھکانا (رہیں)  
جہنم ہے وہی

مستحقین و غیر مستحقین کا ظالم

مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ اَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ

تھارے واسطے سردار ہے اور (کیا) بُری جگہ ہے کیا ایمان داروں کے لئے ابھی تک  
اٰمَنُوا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ

اس کا وقت نہیں آیا کہ خدا کی یاد اور قرآن کے لئے جو (خدا کی طرف سے) نازل ہوا ہے اُن کے دل  
مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ اَوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

قرآن سے پہلے اُن لوگوں کے سے نہ ہو جائیں جن کو اُن سے پہلے کتاب (قرآنیت داخل) دی گئی  
قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَلَئِذَا

آئی تو (جب) ایک زمانہ دماؤ گزر گیا تو اُن کے دل سخت ہو گئے ۱۷ اور اِن  
مِنْهُمْ فَيَقُوْنَ ۝ اَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ الْاَرْضَ

میں سے بہتر ہے پرکار ہیں جان رکھو کہ خدا ہی زمین کو اُس کے حق سے (اقتادہ کرنے) کے بعد  
بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

زندہ آجائے گا ہے تم سے (یعنی قدرت کی) نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھ  
اِنَّ الْمَصْدِقَيْنِ وَالْمَصْدِقَاتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ

بچھک خیرات دینے واسطے مرد اور خیرات دینے والی عورتیں اور (جو لوگ) خدا کو نیت خالص سے قرض  
قَرْضًا حَسَنًا يُّضَعِفْ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝

دیتے ہیں اُن کو دوگن (اجر) دیا جائے گا اور اُن کا بہت سزا ملے (جنت) تو یہی ہے اور  
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللهِ وَرَسُوْلِهِٗ اُولٰٓئِكَ هُمُ

جو لوگ خدا اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں لوگ اپنے پروردگار کے نزدیک  
الصّٰدِقِيْنَ يَفُوْنَ ۝ وَالشَّهٰدٰٓءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ هُمُ

صدیقین ۱۸ اور شہیدوں کے درجے میں ہوں گے اُن کے لئے ان ہی (صدیقین اور شہیدوں) کا  
اَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

(اجر اور انھیں کا نور ہوگا اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا  
بِاٰيٰتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّجِيْمِ ۝ اَعْلَمُوْا اَنَّكُمُ

وہی لوگ جہنمی ہیں جان رکھو کہ دنیاوی زندگی مٹ

۱۷ کہ ہر شخص نے

۱۸ کہ ہر شخص نے

۱۹ کہ ہر شخص نے

۲۰ کہ ہر شخص نے

۲۱ کہ ہر شخص نے

۲۲ کہ ہر شخص نے

۲۳ کہ ہر شخص نے

۲۴ کہ ہر شخص نے

۲۵ کہ ہر شخص نے

۲۶ کہ ہر شخص نے

۲۷ کہ ہر شخص نے

۲۸ کہ ہر شخص نے

۲۹ کہ ہر شخص نے

۳۰ کہ ہر شخص نے

۳۱ کہ ہر شخص نے

۳۲ کہ ہر شخص نے

۳۳ کہ ہر شخص نے

۳۴ کہ ہر شخص نے

۳۵ کہ ہر شخص نے

۳۶ کہ ہر شخص نے

۳۷ کہ ہر شخص نے

۳۸ کہ ہر شخص نے

۳۹ کہ ہر شخص نے

۴۰ کہ ہر شخص نے

۴۱ کہ ہر شخص نے

صدقہ الایمان الایمان الایمان

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ زِينَةٌ وَتَفَاخُهُمْ بَيْنَكُمْ وَ

کیل اور تماخا اور ظاہری زینت (ادارائیں) اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور

تَكَثَّرُوا فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ

مالِ اِداد کی ایک دوسرے سے زیادہ خواہش ہے (دنیاوی زندگی کی مثال کو) بارش کی سی مثال ہے

أَجَعَلَتِ الْكَفَّارَ نَبَاتَهُ ثُمَّ يَهْدِيهِمْ فَبَدَّلَ مَقْصُرَهُ مِصْفَرًا

[illegible]

کہ درد بوجھتی ہے پھر چرچر ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کفار کے لئے) سخت عذاب ہے

وَمَوْفِقَاتِمْ مِنَ اللَّهِ وَالضَّالِّينَ وَالْجَانِبِينَ

اے (مومنوں کے لئے) خدا کی طرف سے بخشش اور خوشخودی اور دنیاوی زندگی تو ہیں

الْأَمْتَلُ الْغُرُورِ ۖ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

فریب کا سازد سامان ہے تم اپنے پروردگار کے (سبب) بخشش کی اور بہشت کی طرف لپک

وَجَنَّةٌ غَرَضُهَا لِعَزْرِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَعْدَتْ

کے آگے بڑھ جاؤ جس کا عرض بلکہ آسمان اور زمین کے عرض کے برابر ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا سُلُوكَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوا مِنْ دَارِکُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰیٰتِ الْکُبْرٰی

يُؤْتِيهِم مِّنْ نَّسَاءٍ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢١﴾

جسے چاہے عطا کرے اور خدا کا فضل (دکرم) تو بہت بڑا ہے

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ

جنی مصیبتیں دے زمین پر اور خود تم لوگوں پر نازل ہوتی ہیں (دہ ص ۱)

لَا فِي كَيْبٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَبْرَأَ أَهَاءُ إِنْ ذَلِكَ عَلَوْ

بل اس کے لئے ہم انہیں پیدا کر رہے تھے (لوح محفوظ) میں (کھلی ہوئی) ہے بیشک یہ

اللہ یسیر ﴿۱۶﴾ لَیْلًا تَا سَوَاعِلَ مَا فَا تَكْمَدُ

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

لَا تَقْرَحُوا يَمَنًا اَنْتُمْ كَرِهْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُحْتَالٍ  
اور جب کوئی چیز (امت) خدا تم کو پس تو اس پر شر اترنا کرو اور خدا کسی اترانے والے میں پناہ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ يَكْفُرُونَ ۚ يَا مَرْوَنَ النَّاسِ  
کو دوست نہیں رکھتا جو خود بھی کفر کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی کفر کرنا  
يَا بَعْثِلْ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ  
کھاتے ہیں اور جو تم سے (ان یا توں سے) روگردانی کرے تو خدا بھی ہے پروردگار اور حمد و ثنا ہے  
لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ ۚ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ  
ہم نے یقیناً اپنے پیغمبروں کو واضح و روشن معجزے دے کر بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور  
الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَ  
ادھارت کی (ترازو نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور  
اَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ ۚ وَمَنْ فَاغِرُ  
ہم ہی نے لوہے کو نازل کیا جس کے ذریعہ سے سخت روانی اور لوگوں کے ہتھیار بنے اور  
لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرَسُلُهُ  
آپس ہیں اور تاکہ خدا دیکھ لے کہ ہے دیکھ بھالے خدا اور اُس کے رسولوں کی کون  
بِالْغَيْبِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۚ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا  
بد کرتا ہے بیشک خدا بہت زبردست غالب ہے اور بیشک ہم ہی نے نوح اور  
نُوْحًا وَاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمُ النَّبُوْةَ  
ابراہیم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان ہی دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب  
وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُّسْتَدِيْعٌ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ  
معر کی تو ان میں سے بعض ہر ایک پناہ ہیں اور ان میں سے بہت سے  
فَيَسْقُوْنَ ۚ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰى اٰثَارِهِمْ رُسُلَنَا  
پر کار ہیں پھر ان کے پیچھے ہی ان کے قدم پر قدم اپنے اور پیغمبر بھیجے  
وَقَفَّيْنَا بِعِيسٰى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْاِنْجِيْلَ ۚ  
اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عطا کی

۱۔ اکثر مفسرین نے  
کھا ہے کہ اس سے خود  
تواریف ہیں لیکن کچھ  
ہے کہ وہ کون کا تواریف  
ہے جسے خدا نے نازل  
کیا اور اس کو دریا و آب  
ذوالفقار کے سوا کوئی  
دوسری تھا اس کا  
صدرا فیض شہرہ  
کیونکہ ذوالفقار ہی  
جنگ اصغر میں حضرت  
علی کے واسطے نازل  
ہوئی اور اس کی مدد  
یہ بھیجیل نے لاکھی  
لاہوتی کی خدمت کا  
ذوالفقار کی ندا  
بمعنی علی اصغر جنگ  
اصغر کے ذکر میں بوالہ  
طبری نقل کر چکا ہیں  
اسی کی

۳  
۶  
۱۹  
۱۲

حضرت خضر علیہ السلام کی حدیث





ربانیت کی نعمت

قال فاطمہؑ

۸۶۴

الحدید ۵۷

وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَ

اور میں لوگوں نے اُن کی پیروی کی اُن کے دلوں میں شفقت اور مہربانی

رَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا

ڈال دی اور رہبانیت (لذائقت کا رویہ) ان لوگوں نے خود ایک نئی بات نکالی تھی

عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا

ہم نے اُن کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (ان لوگوں نے) خدا کی خوشنودی حاصل کر لینی غرض سے (خود ایجاد کیا) تو اس کو

حَقَّ رِعَايَتُهَا فَاتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ

میں جیسا دیکھنا چاہتے تھے نہ دیکھا گئے تو جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اُن کو ہم نے اُن کا اجر

اَجْرُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِفُونَ ﴿۵۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

دیا اور ان میں سے بہتر سے تو بدکار ہی ہیں اے ایمان دارو

آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ

خدا سے ڈرو اور اُس کے رسول (محمد) پر ایمان لاؤ تو خدا تم کو

كَفَلَيْنَ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا

اپنی رحمت کے دو حصے اجر عطا فرمائے گا اور تم کو ایسا نور عطا کرے گا

تَمُشُّونَ بِهِ وَيَغْفِرَ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ

جس کی روشنی میں تم چلو گے اور تم کو بخش بھی دے گا اور خدا تو بڑا بخشنے والا

رَحِيمٌ ﴿۵۸﴾ لَعَلَّاهُ يَعْلَمُ أَهْلَ الْكِتَابِ

مہربان ہے (یہ اس لئے کہا جاتا ہے) تاکہ اہل کتاب یہ نہ سمجھیں کہ یہ مومنین

اَلْأَقْدَرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ

خدا کے فضل (دو کرم) پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے

وَإِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ

اور یہ تو یقینی بات ہے کہ فضل خدا ہی کے قبضہ میں ہے وہ جس کو چاہے عطا کرے

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۵۹﴾

اور خدا تو بڑے فضل (دو کرم) کا مالک ہے

۵۷  
۵۸  
۵۹

مقول

۲۸  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 اٰلِهِ وَخَلِّصْنَا مِنْ  
 اَعْدَائِنَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اَشْتَاتَانِ مَقْرُونَتَانِ  
 اور اس کی باجیس آیتیں ہیں

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا

وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَ كَلَامِهِ إِنَّ اللَّهَ

سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ اَلَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مَنْ نَسَاهُمْ

مَا هُنَّ اُمَّهَاتُهُمْ اِنْ اُمَّهَاتُهُمْ اِلَّا اُنْثٰى وَلَٰكِنْ

وَاِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ۚ وَان

اللَّهُ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ۝ وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ

نَسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَحَرِّيرُ رَقَبَةٍ

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَتَمَاسَّاهُ ذٰلِكُمْ تَوْعَظُونَ بِاللّٰهِ وَاللّٰهُ

يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ ۚ خَبِيرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَتَمَاسَّاهُ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

فَاِطَاعًا مُّسْتَعِينٌ مُّسْكِنًا ذٰلِكَ لَتَوْفِّقُوْا بِاللّٰهِ

تو سب سے عفو و غفور ہے اور جو لوگ اپنی بیویوں سے نکاح کر

اس سورہ میں قول  
 اور اس کے شوہر کا تقدس ظاہر  
 کا حکم کا: پوری کی نسبت  
 بیویوں کا سلام کرنا  
 باطل۔ رسول سے کرنا  
 میں صدقہ کا حکم۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما  
 تقدس عبد اللہ اور اس کے باپ کا  
 دشمن کی طرح و عہد کا بیان ہے  
 اسلام کے قبل یہ ہیں  
 یہ نہ جاری تھی کہ کب کوئی شخص  
 اپنی بیوی کو نفیس ہاں کہہ سکتا  
 اس پر بیٹے کے لئے حرام ہو جاتی  
 چنانچہ ایک دن غولہ بنت سلمہ نماز  
 پڑھ رہی تھی اور اس کا  
 شوہر اس میں صامت  
 اُسے دیکھ کر دوسری بیوی  
 میں ہوا اُسے کہہ رہی تھی  
 اور اس کا تو اس نے  
 یہ کہہ کر تیری بیٹی میری ماں کی سی  
 یہ سن کر وہ پریشان ہوئی اس کا قصہ  
 دخیل حضرت رسول کے پاس پہنچی  
 آپ نے فرمایا تم دونوں آپس میں  
 حرام ہو گئے اس کے بعد وہ اور نہ بھلا  
 ہوئی اور بولی میں اب بڑھ چکی ہوئی  
 بہتے تھے تھے بچے ہیں شوہر سے  
 جدا کہہ کر ان کی پرکھ کر دین کر رہے تھے  
 فرمایا میرے خیال میں تو حرام ہو چکی ہو  
 چلا کہ خدا کچھ نہیں کر سکتا اس پر اس  
 خدا سے شکایت دفرمائی اس کی کئی  
 مرتبہ کی فریاد کے بعد یہ حکم آکر کہ وہ  
 حرام تو ضرور ہے لیکن اس شوہر  
 پر کفارہ دینا لازم ہے جب وہ کفارہ  
 اس کی ضرورت خود کران میں آتی ہے  
 اور تفصیل کتب فقہ میں دیکھو۔

رَسُولُهُ وَتِلْكَ حُجُودُ اللَّهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ

رسول کی ہدایت، نسیب کر دے اور یہ خدا کی مقرر حدیں ہیں اور کافروں کے لئے دردناک

الْبُيُوتِ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كَسَبُوا

مناہب ہے بیشک جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح)

كَمَا كُتِبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ

ذیل کے پے پیچے میں طرح اُن سے پہلے کے لوگ ذیل کے مانگے ہیں ہم تو اپنی صاف باتیں

بَيِّنَاتٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ يَوْمَ يُبْعَثُهُمْ

آئیں مائل کر کے اور کافروں کے واسطے ذیل کرنا لعنہ آپ سے صبر خدا ان سب کو دوبارہ

إِلَٰهٍ جَمِيعًا قِيسَتُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ أَحْصَاهُ اللَّهُ

اٹھائے گا قرآن کے اعمال سے اُن کو اکاہ کر دیکھ یہ رنگ راکر ہے، اگر چہ ان کے ہیں تو اُن کے اُن کو دیکھو

وَسَوَّاهُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

اور خدا تو ہر چیز کا کوہ ہے کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى

اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) خدا جانتا ہے جب تین (آدمیوں) کا خفیہ مشورہ ہو

ثَلَاثَةٌ إِلَّا هُوَ رَٰعِيَهُمْ وَلَا خَمْسَةٌ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ

ہے تو وہ (خدا) اُن کا سرور چوتھا ہے اور جب پانچ کا مشورہ ہو تا ہے تو وہ (خدا) چھٹا ہے

وَلَا آدُنِي مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرُ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ آيَاتٌ

اور اُس سے کم ہوں یا زیادہ اور چاہے جہاں کہیں ہوں وہ اُن کے ساتھ

مَا كُنَّا نَوَاجِئُهُمْ يَنْبَغِي لَهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

سرور ہوتا ہے ہر جو کچھ وہ (دعا میں) کرتے رہے قیامت کے دن ان کو اُن کا اکاہ کر دیکھنا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ

ہر چیز سے خوب واقف ہے کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگشاں کرنے سے

النَّجْوَى ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ

لِشَيْءٍ كَمَا كَانُوا عَنِ شَيْءٍ أَوْ كَمَا كَانُوا عَنِ شَيْءٍ أَوْ كَمَا كَانُوا عَنِ شَيْءٍ

لہ جنہاں  
چاہا کو با ستے  
تو کفار و کفرین  
نہج نہج  
بہتر روزیہ  
کرتے اہد بہ  
کوئی صحت اور  
سے کورتہ تو انکی  
طرح اندر مکتہ  
و انکی  
نہج ان کو  
تا بہی ہوں  
چو کوئی افراد  
موسی اس  
اُن کو سنی ہوتا  
اور رسول سے  
شکایت کرتے  
اُس پر ہر چند  
ماہیت کی کئی  
مگر باز نہ آئے  
اُن ہی کے ہاتھ  
میں یہ آیت  
نائل ہوئی

ع ۶

کلام اللہ

بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ ۖ وَإِذَا

گناہ اور (بے جا) زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرکوشیاں کرتے ہیں اور جب

جَاءُوكَ حَيْثُوكَ بِمَا لَمْ يُحِبَّكَ بِهِ اللَّهُ ۖ وَيَقُولُونَ

تعلے پاس آئے ہیں تو جن نفلوں سے خدا نے تم کو سلام نہیں کیا ان نفلوں سے سلام کرتے ہیں اور

فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُكُمْ

اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ اگر یہ (انہی چیزوں کو) جو ہم نے تم پر کیا ہے، انہیں اتنی سزا دیوں تو میں نیچا ہوں

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَمِثْلُ مَا يُكَفِّرُ ۚ يَأْتِيهِمُ الَّذِينَ

ان کو دوزخ ہی رہی نظر آئے گی جس میں یہ داخل ہوں گے تو وہ کیا، بڑی جگہ ہے اسے

آمَنُوا ۚ إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

ایماندار جب تم آپس میں سرکوشی کر دو تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی

وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ ۚ وَتَنَاجَوْا بِالْحَقِّ وَالْثَّقْوَىٰ ۚ

نافرمانی کی سرکوشی نہ کرو بلکہ نیکو کاری اور پرہیزگاری کی سرکوشی کر دو

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۖ ۝۹ لَتَأْتِيَ النَّبِيُّ

اور خدا سے ڈرتے رہو جس کے سامنے (ایک دن) جمع کئے جاؤ گے (بڑی باتوں کی) طرف

مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزَنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَكِنْ بَصَائِرُ

تو بس ایک شیطانی کام ہے اور اس سے ڈرتے ہیں تاکہ ایمانداروں کو اس سے بچ پونے حالانکہ

سَيِّئًا لَا يَأْذِنُ اللَّهُ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

خدا کی طرف سے آزادی دیے بغیر سرکوشی ان کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی اور مومنین کو تو خدا ہی پر

الْمُؤْمِنُونَ ۖ ۝۱۰ يَأْتِيهِمُ الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ

پھر سارے گناہوں سے ایمانداروں کو منع کیا جائے گا کہ تم میں

تَفَسَّحُوا فِي الْعَجَالِيسِ فَافْسَحُوا لِيَفْسَحَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَإِذَا

جگہ کشادہ کر دو تو کشادہ کر دیا کرو خدا تم کو کشادگی عطا کرے گا اور جب

قِيلَ انْشَرُوا فَانْشَرُوا ۖ وَيَرَفِعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ

تم سے کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو کر دو لوگ تم میں سے ایماندار ہیں اور

يَرْفَعُهُمْ ۚ وَمَنْ كَفَرَ ۚ

منزل

۱۔ سلام کے  
معنی سلامتی کے  
میں اور یہ ایک  
شعور کی دعا ہے  
اور خدا کے معنی  
موت کے ہیں اور  
یہ یہ دعا ہے یہود  
جب حضرت کو  
سلام کرتے تو  
السلام علیک  
دعوت پرست ہیں  
کہتے آپ مرے  
جواب میں صحت  
علیکم دعوت پر  
دہاتے اسی کا  
تذکرہ ہے ۱۲  
۲۔ اصحاب

رسول کی یہ عادت  
تھی کہ جب حضرت  
کے کو بیٹھتے تو  
تکس کے اور جب  
کوئی نیا آدمی آتا  
تو جگہ دیتے ایک  
دفعہ جگہ کے دن  
مسجد میں اصحاب  
جمع تھے حضرت پہلے  
دریں بیٹھتے  
کہ جس کے پیچ لوگ  
آئے اور سلام کیا  
حضرت جواب دیا  
اگر اصحاب تھے تو  
بیٹھنے کے لئے نہ ہی  
تکس پر ناگوار ہوا  
تو جگہ دیتے تاکہ  
باہرین اصحاب کو  
جگہ ملے اور انہیں  
آہستہ آہستہ

تو دعوت پرست

تو دعوت پرست





فہرست

میں کی

ہر چیز خدا کی شے کرتی ہے

فیض کی جلاوطنی

أَبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ

ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ۔ ان کیوں نہ ہوں  
أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمْ لَا يُؤْمِنُوا بِالْإِيمَانِ وَأَيَّدَهُمْ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں خدا نے ایمان کو کثابت کر دیا ہے اور ان سے اپنے  
بِرُوحِهِمْ مِّنْهُ ۚ وَيَدُ خَلْقِهِمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

نور سے ان کی تائید کی ہے اور ان کو رشتہ کے، اُن (ہر ہر) باغوں میں داخل کرے گا  
أَلَا نَهَرُ خَلِيدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ

جن کے لیے ہمیں جاری ہیں (اور وہ) ہمیشہ اس میں رہیں گے خدا ان سے راضی اور وہ خدا خوش  
أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

یہی خدا کا گروہ ہے جس کو خدا ہی کے گروہ کے لوگ دلی مراد میں پائیں گے  
سَيُوفٍ الْحَزْبُ الَّذِي فِي الْأَرْضِ وَهُمْ فِي عَمْرِئِ بْنِ أَبِي

سورہ حشر ۲۸ میں ہیں نازل ہوا اور اُس کی پودیں آئیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَهُوَ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے (اب) خدا کی تسبیح کرتی ہے اور وہی  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ۱ ۚ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا

غالب مکت والہ وہی تو ہے جس نے کفار ملہ اہل کتاب (یعنی نصیر) کو اپنے  
مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ

شتر (جلائے وطن) میں ان کے گھروں سے نکال دیا ہر گناہ (مسافر)  
مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنْهُمْ مَانِعَتَهُمْ

تم کو تو یہ دیم بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھتے تھے کہ ان کے لیے  
حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ ۚ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ

اُن کو خدا (کے مذاہب) سے کچھ بھی نہ تھا جہاں سے اُن کو خیال میں نہ تھا خدا نے

ان کی اہل و عیال کو ہلاک کیا وہ (وہی) ہر طیارہ جو ہے مگر جب مسافروں کا حملہ ہوا تو انھیں ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں  
میں سے ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں میں سے ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں میں سے ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں میں سے ہلاک کر دیا

ان کی اہل و عیال کو ہلاک کیا وہ (وہی) ہر طیارہ جو ہے مگر جب مسافروں کا حملہ ہوا تو انھیں ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں  
میں سے ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں میں سے ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں میں سے ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں میں سے ہلاک کر دیا

ان کی اہل و عیال کو ہلاک کیا وہ (وہی) ہر طیارہ جو ہے مگر جب مسافروں کا حملہ ہوا تو انھیں ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں  
میں سے ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں میں سے ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں میں سے ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں میں سے ہلاک کر دیا

ان کی اہل و عیال کو ہلاک کیا وہ (وہی) ہر طیارہ جو ہے مگر جب مسافروں کا حملہ ہوا تو انھیں ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں  
میں سے ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں میں سے ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں میں سے ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں میں سے ہلاک کر دیا

اس سورہ میں خدا  
نے سورہ قبل وغیرہ کو  
پاک کر کے ہر چیز خدا  
کی شے کرتی ہے ہر چیز  
کی جلاوطنی ہر چیز  
جناں امیر کی غارت  
دین الی وغیرہ نا فقیہ  
کی حالت کفار و منافقین کی کیفیت  
اس سے بارشیاں ۱۲  
اور بنی نصیر ہوں گے وہ بیٹے  
خدا دین سے کچھ نہ رہتے تھے  
عمر بن نصیر کی بیوی کے دو آدمیوں  
کو مار ڈالا اور چونکہ یہ دونوں شیعہ

آپ کے نام  
تھے اور وہ  
سے آپ چند  
اصحاب کے  
ساتھ دونوں

کاغذ سے ہوا ہوا  
غرض بنی نصیر کے پاس  
آئے اور ان سے مدد چاہی  
ان لوگوں نے ظاہر ہوا تو  
ایضا اشیان ظاہر بنی نصیر  
کہا کہ جس حد تک آپ پہنچے تھے  
انکے اور سے ایک ہزار پانچ سو  
کلام تمام کر دیا جائے انام میں  
آپ کو ہر ایک اطلاع ہوگی تو اب وہاں  
سے انکے دین کے اور اصحاب سے  
وہیں تمام کر لیا کہ ان کی شہرت  
کھائے غرض وہ لوگ بھی

وہ لوگ کے بعد میں سے  
آپ کو ہر ایک اطلاع ہوگی  
بنی نصیر کے زید کے پاس  
اور نہایت کسکات لائیں  
ہے چند آدمیوں کے ہر گناہ کے  
اور کا صاحب نے اسے بعد  
آپ کے ان کے گناہ کا اب  
خامی کا کسی ظاہر نہیں

تو جاری ملا تھا کل جانا  
یہ لوگ پہلے رہا اور وہ  
روزی صحت زخمی اور

ان کی اہل و عیال کو ہلاک کیا وہ (وہی) ہر طیارہ جو ہے مگر جب مسافروں کا حملہ ہوا تو انھیں ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں  
میں سے ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں میں سے ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں میں سے ہلاک کر دیا اور ان کے گھروں میں سے ہلاک کر دیا



لَمْ يَخْشَ سُبُوًّا وَقَدَّتْ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبُ يُجْرِبُونَ

ان کو آگاہ اور ان کے دلوں میں (سلاطین کا) رعب ڈال دیا کہ وہ لوگ

بیوقوف بن گئے یا اُنہیں وہم و آیدیں المؤمنینؓ فاعترِفُوا

خود اپنے انہوں سے اور یمنین کے اذقوں سے اپنے گھروں کو اجاڑنے کے تو

یَا وَلِیَّ الْأَبْصَارِ ۝ وَلَوْ لَا أَنَّ كُتِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

اے آنکھ والو عبرت حاصل کرو اور خدا نے ان کی قیمت میں جہاد وطنی نہ

الْجَلَاءُ لَعَدَّ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

لھا ہوتا تو ان پر دُعا میں بھی دوسری طرح عذاب کرتا اور آخرت میں تو ان پر

عَذَابُ النَّارِ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

جہنم کا عذاب ہے یہی ہے اس لئے کہ ان لوگوں نے خدا اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کی

وَمَنْ يُشَاقِ اللَّهَ فَيَاَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

اور جس نے خدا کی مخالفت کی تو (یاد رہے کہ) خدا بڑا سخت عذاب دینے والا ہے

مَا قَطَعْتُمْ مِّن لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى

(سومنہ) مجبور کا درخت جو تم نے کاٹ ڈالا یا جوں کا ٹوٹا اور ان کی جڑوں پر

أَصُولُهَا قِيَادِ اللَّهِ وَلِيَعْزِزَ الْفَاسِقِينَ ۝

کھڑا رہنے دیا تو خدا ہی کے حکم سے اور مطلب یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو سوا کرے

وَمَا آفَاءُ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُم مَّا أُوجِفَتْ

(تو) جو مال خدا نے اپنے رسولؐ کو ان لوگوں سے لے لیا وہ دیا ہمیں تمہارا حق نہیں کہو کہ تم نے ان کے مال کو دھڑ

عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ

دھوپ تو کی نہیں نہ گھوڑوں سے اور نہ اونٹوں سے مگر خدا اپنے پیغمبروں کو جس پر

رُسُلَهُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

مقرر کرتا ہے غلبہ عطا فرماتا ہے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے

مَا آفَاءُ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ

تو جو مال خدا نے اپنے رسولؐ کو دیہات والوں سے لے لیا وہ خدا کا مال ہے

۱۔ کفار سے جہاد

جہاد کے بعد حاصل ہو

اُسے غنیمت اور جو ہے

وہ نجات ہے اس کو

نے کہتے ہیں ۱۲۔

یعنی نصیر کیس زہر

کیس خود بین ہو جائیں

تو یارین چھوٹ گئے تھے اور

ان میں سوت و دکھ

ایمان لائے تھے شیطان

اس کا یہ اور بدترین سبب

آپؐ نے چونکہ وہ ب

مال خاص آپ کا تھا

صرف ہمارے کو نصیب

کر دیا اور اضرار ہمارا

تین آدمیوں کو دیا

سبیل بن نہایت احمد

زید بن علیہ ۱۳۔





منزل

الرج

ابن ابی بنی  
اور وقاص  
دعیرہ کا تہ  
بہ بنی  
نصرت اور  
جہاڑی کا دوسرا  
کیا تھا ۱۲۔

۵۹ الحشر	۸۶۳	قرآن مجید ۲۸
فَاُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥٩﴾ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنۢ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا		
الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا		
غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٠﴾		
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنۢ أَهْلِ الْكِتَابِ لَنُخْرِجَنَّكَم مَّعَكُمْ وَلَا نُبْقِيَہُمْ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنۢ قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ لَشَهِيدٌ لِّمَا تَكْفُرُونَ ﴿٦١﴾		
لَنۢ أَخْرِجَنَّكَم مَّعَهُمۡ وَلَٰئِنۢ قُوتِلُوا لَآ يَنْصُرُوهُمْ ۖ وَلَٰئِنۢ نَّصُرُوهُمْ لَيُوَلِّنَنَّ لَكَ مَنۢ يَّخْرُجُونَ ۚ وَلَٰئِنۢ قُوتِلُوا لَآ يَنْصُرُوهُمْ ۖ وَلَٰئِنۢ نَّصُرُوهُمْ لَيُوَلِّنَنَّ لَكَ مَنۢ يَّخْرُجُونَ ۚ وَلَٰئِنۢ قُوتِلُوا لَآ يَنْصُرُوهُمْ ۖ وَلَٰئِنۢ نَّصُرُوهُمْ لَيُوَلِّنَنَّ لَكَ مَنۢ يَّخْرُجُونَ ۚ		
ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ﴿٦٢﴾ لَا أَسْأَلُكُمْ رَهْبَةً فِی صُدُوقِهِمْ		
مِّنۢ اللّٰهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا یَفْقَهُونَ ﴿٦٣﴾ لَا		

تو ایسے ہی لوگ اپنی دلی مرادیں پائیں گے اور ان کا بھی حصہ ہے جو لوگ ان (مہاجرین) کے بعد آئے  
 بعد ازاں کہیں کہ پھر دگارا ہماری اور ان لوگوں کی جو ہم سے پہلے  
 اللہ نے سبق دیا ایمان سے پہلے اور ان کو ہم سے پہلے  
 ایسا نہ آئے دے پھر دگارا بیٹھا تو بڑا شفیق نہایت رحم والا ہے  
 کیا تم نے ان منافقوں کی حالت پر نظر نہیں کی جو اپنے کافر بھائیوں اہل کتاب سے  
 کہا کرتے ہیں کہ اگر کسی تم (مومنوں) سے نکالے گئے تو یقین جانو  
 کہ ہم بھی تمہارے ساتھ ضرور نکل کرے ہوں گے اور تمہارے بارے میں ہمیں کسی کی اطاعت نہ رہے  
 اور اگر تم سے لڑائی ہوگی تو ضرور تمہاری مدد کریں گے مگر خدا بیان کر دیتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جو نہیں  
 اگر ان کے ساتھ بھی جائیں تو یہ منافقین ان کے ساتھ نہ نکلیں گے اور اگر ان سے لڑائی ہوگی  
 تو ان کی مدد بھی نہ کریں گے اور اگر ان کی مدد کریں گے تو پیچھے ہٹ کر جاکھ جائیں گے  
 پھر ان کو کہیں سے کمک بھی نہ ملے گی (مومنوں) تمہاری ہیبت ان کے دلوں میں خدا سے بھی  
 تمہارے اللہ کی طرف سے یہ اس وجہ سے کہ یہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے یہ سب کے سب لڑکھی تم سے

يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرَى مُحَصَّنَةٍ أَوْ

(سرکے) نہیں دے سکتے مگر ہر دم سے محفوظ بستیوں میں (شہرِ پناہ کی)۔

مِنْ وَرَاءِ جَدِّهِ بِأَسْمِهِمْ شَيْدٌ ط

دیوالدس کی آڑ میں، ان کی آپس میں تو بڑی دھاک ہے کہ

يَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

تم خیال کر دے کہ سب ایک (جان) ہیں مگر اُن کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے ہیں یہ اس

قَوْمٌ لَا يَحْكُمُونَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

دوسرے کہ یہ لوگ بے عقل ہیں، ان کا حال اُن لوگوں کا ہے جو ان سے کچھ ہی

فَإِنْ أَقْبَلُوا فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَى النَّبِيَّ وَالْإِسْلَامَ فَسَيَحْيِيكُمْ بِهِ فِي سِرِّ الْخَيْرِ

میں نے اپنے کلاس کے بڑا کاغذ لکھ لکھ کر اس کے ساتھ ایک ایک کتاب سے

کَمِیْنًا ۖ لَیْسَ لَکُمُ الْاِلٰهَۃُ اِلَّا هُوَ ۚ سُبْحٰنَہٗ عَمَّا یُشْرَکُّوْنَ ۚ لَیْسَ لَہٗ کُفُوًا شَیْءٌ ۚ لَیْسَ لَہٗ اِیْمٰنٌ اِلَّا بِہٖ ۚ سُبْحٰنَہٗ عَمَّا یُشْرَکُّوْنَ ۚ

مَنْ السَّيِّئِينَ إِذَا قُلْنَا لِلْأَنْفُسِ الْفَرِغْ

کتاب الازواء فی الفقه الاسلامی

لَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ مِنْكَ إِيَّيَ أَحَافِ اللَّهُ رَبُّ

وہ کافر ہو گیا تو لےنے لگا کہ میں مجھ سے بیزار ہوں میں سارے جہان کے پروردگار

الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ تَكَانَ عَايِبُهُمَا إِلَهُمَا فِي النَّارِ

سے مورتا ہوں تو دونوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (ہوائے) جا میں گئے اور

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاُ الظَّالِمِينَ ۖ يَا أَيُّهَا

اُسی میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی تمام ظالموں کی سزا ہے اے ایمان دارو

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلَسَنَظُرُ نَفْسًا قَادِمَت

خدا سے دُرو اور ہر شخص کو غور کرنا چاہیے کہ کل اقیامت کے واسطے اُس نے پہلے سے

لِغِيَّةٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

کیا بھیجا ہے اور خدا سے ڈرتے رہو، بیشک جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس سے باخبر ہے

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ

ملکہ حمی کو  
 خندیاں پھیل  
 ہو کر : جن کے  
 حیرت سے بے  
 ۱۲۴ = در  
 دلوں کی طرف  
 اشارہ ہے جو  
 ان سے پہنچنے  
 چاہتے ہیں ان کے  
 ہاتھ سے ہے  
 ۱۲۵ =  
 اس سے عذر  
 اپنی ان کی طرف  
 اشارہ ہے کہ  
 انسان سے ملو  
 اور جملہ چیزیں کو  
 جس میں شیطان  
 اور کسب کا  
 اور بعض لوگوں  
 نے بہت سے  
 کو مراد لیا ہے

تسمیہ اللہ ۲۸	۸۷۵	الحشرہ ۵۹
أُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝۹ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ	ہی لوگ تو پر کردار ہیں جہنمی اور جہنمی کسی طرح	
النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۝ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ	برابر نہیں ہو سکتے جہنمی ہی لوگ تو کامیابی حاصل کرنے	
الْفَائِزُونَ ۝۱۰ كَوْنُ أَتَزْلُكُنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ	دالے ہیں اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر (میں) نازل کرتے تو تم اس کو	
لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۝ وَ	دیکھتے کہ خدا نے اُسے جھکا اور پٹھا جاتا ہے اور	
تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝۱۱	یہ مثالیں ہم لوگوں (کے سمجھانے) کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں	
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ عَلِيمُ الْغُيُوبِ ۝ الشَّهَادَةُ	وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا	
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝۱۲ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا	وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہی وہ خدا ہے جس کے سوا کوئی	
هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ ۝ الْمُؤْمِنُ مِنَ الْمُهْمِنِ ۝	قابل عبادت نہیں (حق) یاد خواہ پاک ذات (ہر عیب) بری امن دینے والا	
الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝۱۳	غالب زبردست بڑائی والا ہے لوگ جس کو اُس کا شریک ٹھہراتے ہیں اُس سے پاک ہے	
هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۝ لَهُ	وہی خدا (تمام چیزوں کا) خالق موجد صورتوں کا بنانے والا اسی کے	
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ	اچھے اچھے نام ہیں جو چھبیس بار آسمان و زمین میں ہیں	
وَالْأَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۱۴	سب اسی کی حمد کرتی ہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے	



بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ

کرتے ہو خدا اُسے دیکھ رہا ہے (مسلمانوں) تمہارے واسطے تو ابراہیم اور

حَسَنَةُ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا الْقَوْمِ

اُن کے ساتھیوں (کے قول و فعل) کا اچھا نمونہ (موجود) ہے کہ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا

لَا تَابِرُوا مِنَّا وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

کہ تم تم سے اہل ان (بتوں) سے تجھیں تم خدا کے سوا پوجتے ہو نیز انہیں

كُفْرًا يَكُمُ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ

ہم تو تمہارے (دین کے) منکر ہیں اور جب تک تم یکن خدا پر ایمان نہ لاؤ ہمارے

أَبَدًا أَحْسَى تَوَمَّنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ

تمہارے درمیان کلمہ کلمہ عداوت و دشمنی قائم ہو گئی مگر (ہاں) ابراہیم نے اپنے (مخدوم) سے

لَا يَدِينِي لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ

کچھ (بے) (الہیہ) کہا تھا کہ مجھے کچھ بے مغفرت کی دعا ضرور رکھنا اور خدا کے سامنے تو میں ایک واسطے

مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنبَاؤُنَا وَإِلَيْكَ

ہم اختیار نہیں رکھتے ہمارے ہاتھ والے خدا ہم نے تجھ پر بھروسہ کر لیا ہے اور تیری ہی طرف ہم سب کے مقصد

الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَ

ہم امت (ہمیں) لوٹ کر جانا ہے اسے ہمارے ہاتھ والے تو ہم لوگوں کو کافروں کی آزمائش بنانا کہ اگرچہ وہ قرآن

اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اور پروردگار تو ہمیں بخشنے سے بیشک تو غالب (اور) حکمت والا ہے (مسلمانوں)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا

ہم لوگوں (کے افعال) کا تمہارے واسطے جو خدا اور روزِ آخرت کی اُمید رکھتا

اللَّهُ وَالْيَوْمَآءُ الْآخِرَةَ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ

ہو اچھا نمونہ ہے اور جو (اس سے) موخر ہوئے تو خدا بھی

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَ

بے پردہ (اور) مژدار حد ہے قریب ہے کہ خدا تمہارے اور ان میں سے

یعنی تو ہم پر  
کفار کو غلبہ نہ دے  
کرنا کہ وہ نورد  
ظلم کریں اور ہم  
معرضِ قتل نہ بنیں  
آئیں اندر پھر  
عقاب آئے گا  
بے غلبہ نہ بنیں  
کہ دعا ہے ۱۲  
۱۲

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

بَيْنَ الَّذِينَ عَادَ يُمْمُهُمْ مَوَدَّةٌ وَاللَّهُ

تقاربت دشمنوں کے درمیان دوستی پیدا کر دے ۱۱۱ خدا تو

قَدِيرٌ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٤﴾ لَا يَنْهِنُكُمْ اللَّهُ

مادر سے اور خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے جو لوگ شکرت (تھانے) دین کے

عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَ

اے میں نہیں کہے جڑے اور نہ تمہیں تھارے کھڑے سے نکالا ان لوگوں کے

لَمْ يُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ أَنْ تَبْرأَ لَهُمْ وَقِطْعًا

سائبر احسان کرے اور ان کے ساتھ احسان سے پیش آئے سے خدا بھی

إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يَحِبُّ الْمَقْسِطِينَ ﴿٥﴾ إِنَّمَا يَنْهٰكُمْ

میں کرنا چاہتا تھا کہ اس کے بارے میں کوئی بات نہ کہے۔

اللَّهُ عَنِ الدِّينِ فَاتْلُوْكُمْ فِي الدِّينِ وَ

$\frac{1}{2} \quad \frac{1}{2} \quad \frac{1}{2} \quad \frac{1}{2}$

تم کہ تمہارے نموں سے محال ہے کہ تمہارے نکالنے میں (ادروں کی)

وَيُحْيِي الْمَيِّتَ وَيُخْرِجُهُ مِنَ الْقُبُورِ وَيُدْخِلُهُ فِي قُبُورِهِمْ

ان کو لوٹھمے اور ان کی قوموں کو لیتا م اسلمون

ہدوکی اور جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہ لوگ ظالم ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

اسے ایماندار و جب فحاصے پاس ایہان دار عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں

وَأَمَّا مَن ظَنَّنَ أَنَّهُ قَدِ اسْتَدْرَكَ الْكُلَّ فَانكَبَ

قوم اُن کو آزادو خدا تو اُن کے ایمان سے واقف بھی ہے پس اگر تم بھی اُن کو

عَلَّمْتَهُمْ هُنَّ مُؤْمِنَاتٌ وَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى

ایماندار بھگو تو اُغھیں کازوں کے پاس واپس نہ

الْفَايَةُ لَا هُنَّ حِيلٌ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِيطُونَ هُنَّ

پھر وہ یہ عزتیں اُن کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ کفار ابن عورتوں کے لیے حلال ہیں





تہ

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۷﴾

اور خدا سے ان کے مغفرت کی دعا مانگو بیشک خدا بخیر بخشنے والا مہربان ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ

اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَتَّسِبُوا مِنْ الْآخِرَةِ كَمَا

يَتَّسِبُ الْمُسْكِرُونَ ﴿۱۸﴾

یہ نہیں ہو جس طرح آخرت سے بھی یہ لوگ تائب نہیں

يَسْمِعُ اللَّهُ الرِّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ

مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿۲۰﴾ كَذِبٌ مُّقْتَضٍ عِنْدَ اللَّهِ ۖ إِنَّ تَقْوٰى

مَآ لَا تَفْعَلُونَ ﴿۲۱﴾ لَآ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ

فِي سَبِيْلِهِ صَفًا كَأَنَّهُمْ بَنِيَانٌ مَّرْصُوعٌ ﴿۲۲﴾

وَلَاذَقَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ لِّقَوْمٍ لِّقَوْمٍ لِّقَوْمٍ

وَلَاذَقَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ لِّقَوْمٍ لِّقَوْمٍ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائی تم مجھے کیوں اذیت دیتے ہو حالانکہ

اس میں سے خدا نے تمہاری

وَقَدْ

یہ کہہ کر خدا کی حمد کی

یہ کہہ کر خدا کی حمد کی

یہ کہہ کر خدا کی حمد کی

یہ کہہ کر خدا کی حمد کی

یہ کہہ کر خدا کی حمد کی

یہ کہہ کر خدا کی حمد کی

یہ مسلمانوں نے پہلیوں میں اس قدر تیزی سے قبول کیا کہ ان کی زبان پر یہی آتی رہی تھا کہ ہم نے شیعوں کوئی موجودہ کچھ نہیں ہے (مغیر)

مذہب کو کٹ دست کے اس جو سن کے کچھ کوئی نہیں ہے اس میں جیسا ان الفاظ کا ترجمہ ہو سکتا ہے جیسا کہ ان میں ہے

قَدْ تَعْلَمُونَ اَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوا  
تو جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا رسول ہوں تو جب وہ میرے پاس

آئے اللہ وکُتِبَ لَهُمُ رَحْمَةُ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ  
تو خدا نے بھی ان کے دل کو میرے پاس رہنے والا اور خدا پر کار لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں

الْقَاسِقِينَ ۝ وَاِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَبْنِي  
ہو گا یا کرتا اور (یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا اے نبی اسرائیل

اَمْرًا ذِي بَلَدٍ اِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا  
میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا (آیا) ہوں (اور) جو کتاب تو میرے

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ  
ساتھ موجود ہے اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جن کا نام احمد ملے ہو گا اور

يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اَسْمُهُ اَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُمْ  
میرے بعد آئیں گے ان کو تو تمہیں سناتا ہوں تو جب وہ (پیغمبر احمد) ان کے پاس واضح اور روشن

بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ  
بغیر دلیل کے آیا تو کہنے لگے تو کھلا ہوا ہمارا دھوکہ اور جو شخص اسلام کی طرف بلایا جائے

مُصِّقٍ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ وَهُوَ يُدْعَى  
(اور) وہ (قول کے بدلے انشا) خدا پر تجھوت (مطوفان) جو نے اس بڑھ کے ظالم اور

لِلْاِسْلَامِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ  
کون ہو گا اور خدا ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہونچایا کرتا

سُرِّيْدٌ ۚ وَنَ يُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ  
یہ لوگ اپنے منہ سے (بھونک مار کر) خدا کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں حالانکہ

مُتَّقِیْنَ نُوْرٍ وَّكُوْكِبَةِ الْكَفْرِ وَن ۝ هُوَ الَّذِي  
خدا اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا اگر ہم کفار پر ہی رگیوں نہ ہائیں وہ وہی ہے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰی وَدِّیْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ  
جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے اور تمام لوگوں

جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے اور تمام لوگوں

جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے اور تمام لوگوں

جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے اور تمام لوگوں

یہ مسلمانوں نے پہلیوں میں اس قدر تیزی سے قبول کیا کہ ان کی زبان پر یہی آتی رہی تھا کہ ہم نے شیعوں کوئی موجودہ کچھ نہیں ہے (مغیر)

یہ مسلمانوں نے پہلیوں میں اس قدر تیزی سے قبول کیا کہ ان کی زبان پر یہی آتی رہی تھا کہ ہم نے شیعوں کوئی موجودہ کچھ نہیں ہے (مغیر)

تو جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا رسول ہوں تو جب وہ میرے پاس آئے اللہ وکُتِبَ لَهُمُ رَحْمَةُ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْقَاسِقِينَ ۝ وَاِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَبْنِي اَمْرًا ذِي بَلَدٍ اِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اَسْمُهُ اَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مُصِّقٍ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ وَهُوَ يُدْعَى لِلْاِسْلَامِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ سُرِّيْدٌ ۚ وَنَ يُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتَّقِیْنَ نُوْرٍ وَّكُوْكِبَةِ الْكَفْرِ وَن ۝ هُوَ الَّذِي اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰی وَدِّیْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا تَوَكَّرَةُ الْمُسْرِكُونَ ۝ يَأَيُّهَا

پر غالب کرے اگر مشرکین پر اسی (کیوں نہ) مائیں اسے

الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُجْبِيكُمْ

ایماندار و کمائیں جسیں ایسی تجارت بنا دو جو تم کو (آخرت کے) دردناک

مِنْ عَذَابِ آيِمْ ۝ تَوَكَّرُونَ يَا لَلَّهِ وَرَسُولِهِ

عذاب سے نجات دے (وہ یہ ہے کہ) خدا اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ

وَتَجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَا مَوَالِيكُمْ وَ

اور اپنے مال اور جان سے خدا کی راہ میں

أَنْفُسِكُمْ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

جہاد کرو اگر تم سمجھو تو یہی نجات ہے تم میں بہتر ہے (ایسا کر کے) تو وہ بھی اس کے عوض

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

نجات دے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ان باغوں میں داخل کرے گا جن کے سیحے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٌ طَيِّبَةٌ فِي جَنَّاتٍ

نہیں جاری ہیں اور پاکیزہ مکانات میں رجمہ دے گا جو جاودا کی

عَذَابٍ ۚ ذَلِكِ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَأُخْرَىٰ

بہشت میں ہیں یہی تو بڑی کامیابی ہے اور ایک چیز جس کے

يُحِبُّوهَا ۚ نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۚ وَبَشِيرٌ

تم دلدادہ ہو (یعنی تم کو) خدا کی طرف سے دے گی اور غلبہ قریب ہوگی (اور وہ بے رسول)

الْمُؤْمِنِينَ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ

مؤمنین کو جو بخیر راہ کی دید و اسے ایماندار و خدا کے مددگار بن جاؤ

اللَّهُ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِحَوَارِيِّينَ مَنْ

جس طرح مریم کے بیٹے عیسیٰ نے حواریوں سے کہا تھا کہ بھلا خدا کی طرف

أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ۚ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ

(دکھاتے ہیں) ہرے مددگار کون لوگ ہیں تو سوا (میں) اٹھتے تھے کہ تم خدا کے

اللَّهُ قَامَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَ  
 انصاریں تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ دان پر، ایمان لایا  
 كَفَرَتْ طَائِفَةٌ ۚ وَآيِدُنَا الَّذِينَ آمَنُوا  
 اور ایک گروہ کافر را تو جو لوگ ایمان لائے ہم نے ان کو ان کے  
 عَلَىٰ عُدُوِّهِمْ وَاصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ﴿۵۷﴾  
 دشمنوں کے مقابلہ میں مدد دی تو دشمن، وہی غالب رہے  
 وَجَاءَ جَمْعٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ يَرْجُونَ اللَّهَ وَالْيَوْمَ  
 سورہ جمعہ مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی تیارہ آیتیں ہیں  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
 يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
 اور جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے (سب) خدا کی تسبیح کرتے  
 الْمَلَائِكَةُ وَالَّذِينَ عَزَّزْنَا لَظُهُمُ ۚ هُوَ الَّذِي  
 جو حق تعالیٰ بادشاہ ہاں ذات غالب حکمت والا ہے وہی تو ہے  
 بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ  
 جس نے جاہلوں میں ان ہی میں کا ایک رسول (محمدؐ) بھیجا جو ان کے سامنے  
 آيَتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۚ  
 اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرنے اور ان کو کتاب (قرآن) کی باتیں سکھاتے ہیں  
 وَإِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۵۸﴾ وَ  
 اگرچہ اس سے پہلے تو یہ لوگ میری گمراہی میں رہے ہوئے تھے اور ان میں سے  
 أَخْرِجْنَاهُمْ مِّنْهُمْ كَمَا بَلَغُوا بَهُمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ  
 ان لوگوں کی طرف تلے ہی بھیجا، جو ابھی تک ان سے حق نہیں ہونے اور وہ تو غالب  
 الْحَكِيمُ ﴿۵۹﴾ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَ  
 حکمت والا ہے یہ خدا کا فضل ہے جسکو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور

مَنْ

۱۰  
 ۵  
 اس سورہ  
 میں خدا نے جو چیزیں  
 کا خدا کی تسبیح کرتے  
 حضرت کی  
 رحمت  
 اور مدد  
 پہنچائی  
 کی

اور ان کے لئے  
 چاہے چاہے  
 اور جو کچھ  
 نازل ہو گا  
 مذکور ہے  
 کی دنیا طلبی اور  
 ذمت وغیرہ  
 کی ہے  
 ۵۷  
 یہ بھی حضرت کی  
 صفات کا ایک بیان  
 نبوت ہے کہ ان کو  
 آپ نے کسی سے علم  
 حاصل نہیں کیا تھا  
 اور پھر تمام علوم  
 خدا نے آپ کے سینہ  
 میں کوٹ کر رکھے  
 دیئے کسی نے کیا  
 خوب کہا ہے  
 حکیمان کے کتب  
 و خط نہ رستند  
 بغیر مسئلہ امجد  
 مدرس شد ۱۲  
 لفظ ان سے مراد  
 عرب کے لوگ ہوا  
 ساری دنیا کے لوگ  
 ہیں جو کج گشت  
 گم ہوں گے ۱۲

اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿١٠﴾ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِلُوا  
 فِي الْكُفْرِ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا  
 أَمْرَهُمْ وَلَا تُخْلَفُوا سَبِيلَهُمْ لَهُمْ فِيهِ  
 ذُرِّيَّتُهُمْ بِمَا كَانُوا يُعْمَلُونَ ﴿١١﴾ وَمَثَلُ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ لَّهُمْ أَهْلُ مَا كَانُوا  
 يَكْفُرُونَ ﴿١٢﴾ وَاللَّهُ يَهْدِي الْقَوْمَ  
 الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا حَرَّمَ ذُنُوبَ  
 الْفُجُورِ وَالْمُنْكَرِ الْفَاحِشِ وَالْمُنْكَرِ  
 الْإِثْمِ وَالْفَحْشَاءِ وَالْبَغْيِ وَالنَّهْيُ  
 الْحَسَنُ وَالْحُسْنُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ  
 ﴿١٤﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
 إِنَّمَا حَرَّمَ ذُنُوبَ الْفُجُورِ وَالْمُنْكَرِ  
 الْفَاحِشِ وَالْمُنْكَرِ الْإِثْمِ وَالْفَحْشَاءِ  
 وَالْبَغْيِ وَالنَّهْيُ الْحَسَنُ وَالْحُسْنُ  
 وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٥﴾ قُلْ  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا حَرَّمَ  
 ذُنُوبَ الْفُجُورِ وَالْمُنْكَرِ الْفَاحِشِ  
 وَالْمُنْكَرِ الْإِثْمِ وَالْفَحْشَاءِ وَالْبَغْيِ  
 وَالنَّهْيُ الْحَسَنُ وَالْحُسْنُ وَاللَّهُ  
 عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا حَرَّمَ ذُنُوبَ  
 الْفُجُورِ وَالْمُنْكَرِ الْفَاحِشِ وَالْمُنْكَرِ  
 الْإِثْمِ وَالْفَحْشَاءِ وَالْبَغْيِ وَالنَّهْيُ  
 الْحَسَنُ وَالْحُسْنُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ  
 خَبِيرٌ ﴿١٧﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا إِنَّمَا حَرَّمَ ذُنُوبَ الْفُجُورِ  
 وَالْمُنْكَرِ الْفَاحِشِ وَالْمُنْكَرِ الْإِثْمِ  
 وَالْفَحْشَاءِ وَالْبَغْيِ وَالنَّهْيُ الْحَسَنُ  
 وَالْحُسْنُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٨﴾

یہ سب کچھ  
 اللہ تعالیٰ کا  
 حکم ہے جو  
 اللہ تعالیٰ  
 کے رسول  
 کے ذریعہ  
 پہنچا رہا ہے  
 اور جو اللہ  
 تعالیٰ کے  
 حکم کے خلاف  
 ہے وہ کفر  
 ہے اور اللہ  
 تعالیٰ کے  
 حکم کے  
 مطابق  
 عمل کرنے  
 کو ایمان  
 کہتے ہیں

یہ سب کچھ  
 اللہ تعالیٰ کا  
 حکم ہے جو  
 اللہ تعالیٰ  
 کے رسول  
 کے ذریعہ  
 پہنچا رہا ہے  
 اور جو اللہ  
 تعالیٰ کے  
 حکم کے خلاف  
 ہے وہ کفر  
 ہے اور اللہ  
 تعالیٰ کے  
 حکم کے  
 مطابق  
 عمل کرنے  
 کو ایمان  
 کہتے ہیں

یہ سب کچھ  
 اللہ تعالیٰ کا  
 حکم ہے جو  
 اللہ تعالیٰ  
 کے رسول  
 کے ذریعہ  
 پہنچا رہا ہے  
 اور جو اللہ  
 تعالیٰ کے  
 حکم کے خلاف  
 ہے وہ کفر  
 ہے اور اللہ  
 تعالیٰ کے  
 حکم کے  
 مطابق  
 عمل کرنے  
 کو ایمان  
 کہتے ہیں

۱۸

بسم اللہ

ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩﴾ وَإِذَا

اگر تم مجھے ہوتو ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ پھر جب

قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا

کماز ہو گئے تو زمین میں (جہاں چاہو) جاؤ اور خدا کے فضل (اپنی روزی

مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَادْعُو اللَّهَ كَثِيرًا عَلَيْكُمْ

کی تلاش کرو اور خدا کو بہت یاد کرتے رہو تاکہ تم دلی

يُقْلِحُونَ ﴿٥٠﴾ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْجًا انْفَضُّوا

مرادیں یافتہ اور ان کی حالت تو یہ ہے (حاصل یہ ہوگئی سوداگیتا یا تماشا ہوتا ہے کہ)

۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰

يٰۤاَيُّهَا وَرَثَةُ قَارِئَةَ اِسْمَاءَ اَقْبِلُوْا عَلٰى مَا عِنْدَ اللّٰهِ حَيْرَةً

و اسی کی طرف لوٹ چڑیں امد تم کو کفر اہوا چھوڑ دیں اے رسول! کہہ دو کہ تم پر

مِنَ اللَّهِّ وَمِنَ الْجِبَارِ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

اُن ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے اور خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

سَيُؤْتِيهِمْ مِنْ فَضْلِهِ كَثِيرًا لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

مذکورہ منافقوں مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی گیارہ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

١٢٠

إِذَا جَاءَكَ الْمُسْلِمُونَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الَّذِينَ

۱۱۔ رسولِ حبیبؐ ہمارے پاس مسلمان ہیں اے میں کو بھی ہیں کہ ہم کو اور اللہ کے میں

لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ﷻ

یقیناً خدا کے رسول ہیں اور خدا بھی جانتا ہے کہ تم یقینی اس کے رسول ہو گے

اللَّهُ بِشَهِدٍ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ كَذِبُونَ ۝۱۱ اخذوا

خدا اظاہر کرے دیتا ہے کہ یہ لوگ اپنا عقائد کے لحاظ سے، ضرور چھوٹے ہیں ان لوگوں نے اپنی

أَتَاكُمْ مِنْكُمْ فَصَلُّوا وَاعْبُدُوا لِلَّهِ

شہر کا سہارا بن جائے تو اس کے ذریعے لوگوں کو خدا کا براہ سے روکتے ہیں

[illegible][illegible]

کلیات و رکوت کہا زمین پر ہیں بھوت کھدیا ہوا اس زمین کو صد مہر و انبیا اسے نہیں مل سکا ان اعلان کی



اَللّٰهُمَّ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا  
 بَدْعَ ۛ لوگ جو کام کرتے ہیں یہ ہے اس سبب سے کہ انہیں ایمان لائے  
 ثُمَّ لَعَنُوْا قُطْبَہٗ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَمِنْهُمْ لَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۲﴾  
 پھر کافر ہو گئے قرآن کے دلوں پر گویا، ہر طرف گئی ہو تو اب یہ سمجھتے ہی نہیں  
 وَاِذَا رَاَیْتَهُمْ تَعْبٰیكَ اَجْسَامُہُمْ وَاِنْ یَقُوْلُوْا  
 اور جب تم ان کو دیکھو گے تو تناسل اعضا کی جی، ان کے قضاے قضاے ہیں جہاں جہاں ہوگا اور ان کے  
 تَسْمَعُ لِقَوْلِہُمْ کَاَنَّهُمْ خَشَبٌ مُّسْتَمِدُّوْنَ ﴿۳﴾  
 کہہ گئے تو ایسی کہ تم تو جسے سنو اور عقل سے غالی ہو گیا اور اپنی عقل سے غالی ہو گئی بیکار ہو گئی ہیں  
 یَحْسَبُوْنَ کُلَّ صَبَیْحَةٍ عَلَیْہِمْ هُمُ الْعَدُوْ ۚ ﴿۴﴾  
 ہر صبح کی آواز کو سمجھتے ہیں کہ ان کی ہی برائی ہوئی یہ لوگ دشمنارے، دشمن ہیں  
 فَاَحَدٌ رَّہْمٌ ۚ فَاَنذَرُہُمُ اللّٰہُ زَاۤیِٕۤیُوْۤنَ قَالُوْنَ ﴿۵﴾  
 تم ان سے بچے ہو تو انھیں مار ڈالے یہ کہاں بچے پھرتے ہیں  
 وَاِذَا قِیْلَ لَہُمْ تَعَالَوْا یَسْتَغْفِرْ لَکُمْ رَّسُوْلُ اللّٰہِ  
 اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ رسول اللہ تمھارے واسطے مغفرت کی دعا کریں  
 کُوۡرًا وَّرُءُوۡسُہُمْ وَاَیَّتُہُمْ یَصُدُّوْنَ وَہُمْ  
 تودہ لوگ اپنے سر پھیر پیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو گے کہ منہ بند کر کے ہوئے  
 مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۚ سَوَآءٌ عَلَیْہُمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَہُمْ  
 منہ پھیر پیتے ہیں تم ان کی مغفرت کی دعا مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں  
 اَمْ کُمْ تَسْتَغْفِرُ لَہُمْ ۚ لَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَہُمْ وَاَنْ  
 برابر ہے (کیونکہ) خدا تو انھیں ہرگز بخشتے گا نہیں خدا تو ہرگز  
 اللّٰہُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۶﴾ ۛ اللّٰہُ الَّذِیْنَ  
 ہر کاروں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچا یا کرتا ہے وہی لوگ تو  
 یَقُوْلُوْنَ لَا تَقْفُوْا عَلٰی مَنْ عِنْدَ رَّسُوْلِ اللّٰہِ  
 میں نے (دشمنارے) سمجھتے ہیں کہ جو وہاں ہیں، اصل خدا کے پاس بیٹھے ہیں ان پر غصہ نہ کرو

۱۔ مطلب ہے  
 کہ ان کے لئے  
 افسوس و توبہ  
 ۲۔ پھر ان کے  
 دل پر لکھا گیا  
 ۳۔ کہ ان کے  
 دل پر لکھا گیا  
 ۴۔ کہ ان کے  
 دل پر لکھا گیا  
 ۵۔ کہ ان کے  
 دل پر لکھا گیا  
 ۶۔ کہ ان کے  
 دل پر لکھا گیا

ان کے لئے  
 ۱۲

حَتَّى يَنْفَضُّوا ۚ وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَ

یہاں تک کہ جو لوگ خود کو تیر ہو جائیں حالانکہ سائے آسمان اور زمین

الْأَرْضِ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ⑤

کے خزانے خدا ہی کے پاس ہیں مگر منافقین نہیں سمجھتے ۵

يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ

تو کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ پہنچے تو عزت لے دار ہوگ (خود) ذلیل

الْأَعْرَضُ مِنْهَا الْأَذَلُّ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ ۚ

ارسلوں (کو ضرور نکال باہر کر دیں گے حالانکہ عزت تو خاص خدا اور اس کے

لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ⑥

رسول اور مؤمنین کے لیے ہے مگر منافقین نہیں جانتے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا

اے ایماندارو تمھارے مال اور تمھاری اولاد تم کو خدا

أَوَّلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ

کی یاد سے غافل نہ کرے اور جو ایسا کرے گا تو

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ⑦ وَأَنْفِقُوا مِنْ مَّا

وہی لوگ ٹھکانے میں رہیں گے اور ہنسنے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں سے قبل

رَزَقَكُم مِّن قَبْلُ إِنَّ يَأْتِي أَحَدَكُمْ مَوْتٌ

ایکے (خدا کی راہ میں) ایسے کرے گا کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو ہر ایک موت

فَيَقُولُ رَبِّ كُنْ لِي آجِلًا قَرِيبًا

کہہ لے گا کہ پروردگار اٹوٹے مجھے تھوڑی سی ہلکت اور کیوں نہ دی تاکہ

فَأَصْدَقَ وَآمَنَ مِنَ الصَّالِحِينَ ⑧ وَلَنْ يُؤَخَّرَ

خیرات کرتا اور نیکو کاروں سے جو جاتا اور جب کسی کی موت آجاتی ہے

اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑨

تو خدا اس کو نہ ٹھکرتا ہلکت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے

خدا کی یاد اور خدا کو

خدا کی یاد اور خدا کو

موت میں آتی

۸

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾

سورہ تقاین میں اس اختلاف ہے کہ میں نازل ہوا یا نہ ہوں یہاں کی اٹھارہ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے (سب) خدا ہی کی تسبیح کرتی ہے اسی

الْمَلَائِكَةُ وَالْأَنْبِيَاءُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢﴾

کی بادشاہت اور تعریف اسی کے لیے سراوا دے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ۚ

وہی تو ہے جس نے تم لوگوں کو پیدا کیا کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن

وَاللَّهُ يَمَّا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣﴾ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ

اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے اسی نے ساری آسمان وزمین کو خلقت

الْأَرْضِ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۚ

و خلقت ہے بہد اکبر اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں تو سب اچھی صورتیں بنائیں اور

وَاللَّهُ الْمُبْدِي ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اسی کی طرف لوٹ کر جاتا ہے جو کچھ سارے آسمان وزمین میں ہے وہ (سب) جانتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ وَمَا تَعْلَنُونَ ۚ وَاللَّهُ سَلِيمٌ

اور جو کچھ تم چھپا کر یا کھل کھلا کرتے ہو اس سے (بھل) واقع ہے اور خدا نیکو

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤﴾ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُوءُ الَّذِينَ

کے پیغمبروں تک سے آگاہ ہے کیا تمہیں انکی خبر نہیں ہو چکی جنہوں نے (تم سے)

كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ زَقْنُوا رَبَّالْأَمْرِ هُمْ وَلَهُمَّ

پہلے کفر کیا تو انہوں نے اپنے کام کی سزا کا رد کیا میں ان کو کھلا اور آخر میں تو ان

عَذَابُ الْآلِيمِ ﴿٥﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ

لے درون تک عذاب ہے اس وجہ سے کہ ان کے پاس ان کے پیغمبر واضح درویشان

لَهُمْ دُرُودٌ وَأَلَمْ يَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ إِلَّا بَيِّنَاتٍ ۚ وَلَئِنْ

ان کے پاس ان کے پیغمبر تھے تو ان کے پاس ان کے پیغمبر تھے تو ان کے

لَهُمْ دُرُودٌ وَأَلَمْ يَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ إِلَّا بَيِّنَاتٍ ۚ وَلَئِنْ

ان کے پاس ان کے پیغمبر تھے تو ان کے پاس ان کے پیغمبر تھے تو ان کے

لَهُمْ دُرُودٌ وَأَلَمْ يَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ إِلَّا بَيِّنَاتٍ ۚ وَلَئِنْ

ان کے پاس ان کے پیغمبر تھے تو ان کے پاس ان کے پیغمبر تھے تو ان کے

لے اس سورہ  
میں ہر جگہ خدا  
کی تسبیح کرتی ہے  
ملائک و انبیاء  
اور ہر جگہ خدا  
کی حمد کرتا ہے  
ایمان کا حکم اور  
انکی جگہ خدا اور  
رسول کی اطاعت  
پال اور اولاد  
اور ان کی طرف سے  
قرآن مجید کی  
مدح و غیرہ  
مذکورہ ۱۸۰

اس سورہ کی تسبیح کرتی ہے  
انسان کی تسبیح

انکوں کا تذکرہ



وَاللَّهُ يَهْدِي الْقَوْمَ الْقَائِلِينَ ﴿٥١﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا النَّبِيَّ

اور خدا پر ہنسے خوب آگاہ ہے اور خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی

الرَّسُولُ ، فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَنَا عَلَى رَسُولِكَ الْمَبْلُغُ

الطاعت کرو کہ اگر تم نے منہ پھراؤ تو ہمارے رسول پر صرف ہتھیام کا

لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفْرًا شَيْءٌ

[illegible]

وہاں سے پہنچا دیا کہ اس نے خدا (وہ ہے) اس کے سوال کی مسجد میں اور وہ منور

المؤمنون ﴿٣٠﴾ يا أيها الذين آمنوا إن من أزواجكم

خدا کی بکھر دیا سا کرنا چاہیے اے ایماندار تمہاری بی بی اور تمہاری اولاد

وَأُولَٰئِكَ مَعَكُمْ ؕ إِنَّكُمْ فَأَخَذْتُمُ رُءُوسَهُمْ وَإِنْ تَعَفَوْا

میں سے جسٹس نکھارے دشمن ہیں تو تم اُن سے بچے رہو اور اگر تم معاف کر دو

تَقَرُّبًا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

وَلْيَصْغُرُوا وَيَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ

در در لڑو اور جند و خود ابرائیمنے والا مہربان ہے تمہارے

مَوَالِكُمْ وَأُولَادِكُمْ فِتْنَةً ۖ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرُ

۱۱ اور تمھاری اولاد بس آزمائش ہے اور خدا کے ہاں نور بڑا

ظَلَمُوا ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ۚ وَاسْمِعُوا ۚ

نہ (موجود) ہے تو جہاں تک شے ہو سکے خدا سے فرمے ہو اور اس کے احکام سے

Handwritten text in Arabic script, likely a continuation of the previous page, showing dense cursive script.

وَاتَّبِعُوا وَابْتِغُوا خَيْرًا لَّأَنفُسِكُمْ وَأَمَّا الَّذِينَ

رمانو اور اپنی بہتری کے واسطے راس کی راہ میں) چنچ کرو اور جو شخص

عَنْ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّ تَقْرُؤًا

نفس کی حرص سے کمال کیا تو ایسے ہی لوگ مرا میں پلنے والے ہیں اگر تم خدا

وَقَدْ كَفَرَ يَكْفُرُ

فَرَضَ خَيْرًا لِّكُمْ وَلِيَعْفِرَ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ

یہ مضمون سنہ دو کے قریب اس کو لکھا گیا ہے اور اس کا نام ہے اور اس کا نام ہے اور اس کا نام ہے

وَكَلَّمَ ١٤ عَلِمَا الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ١٥

قدروان کی داری میں پوشیدہ اور ظاہر کا گمان والا غالب حکم والا ہے

\_\_\_\_\_

انسان کی تقسیم

ایستادگار اسرار و سیر

کون کلازہ کر  
جلاشہ





۱۷۰  
 قرآن مجید ۲۸  
 ۸۹۳  
 الحادی ۳۱

فَاَسْبَغَ بِهَا جَسَدًا بَاسِدًا يَكُونُ عَدُوًّا لِلْكَافِرِينَ فَمَا تَقْتَ

وَبَالَ أَمْرَهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خَيْرًا ۚ عَدُوًّا لِلْكَافِرِينَ

عَدُوًّا بَاسِدًا يَكُونُ عَدُوًّا لِلْكَافِرِينَ ۚ وَلِيَّ الْأَبْيَادِ الَّذِينَ

أَمَنُوا أَفَقَدْ نَزَّلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۖ رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِ

آيَاتُ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ

قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ

وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَنْزِلُ الْأَمْزِجَاتُ لِيَعْلَمُوا أَنَّ

اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ السَّبْعَ

وَالْأَرْضَ وَمَنْ فِيهِنَّ يَوْمَ تُخْرَجُونَ مِنْهَا وَتُرْجَعُونَ إِلَى اللَّهِ حَشْرًا

يَوْمَ تَكُونُ الْأَرْضُ كَدْحَانٍ وَتُجْعَلُ السَّمَوَاتُ كَذِبَانِ ۚ

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَدْحَانٍ وَتُجْعَلُ الْأَرْضُ كَذِبَانِ ۚ

يَوْمَ تَكُونُ الْأَرْضُ كَدْحَانٍ وَتُجْعَلُ السَّمَوَاتُ كَذِبَانِ ۚ

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَدْحَانٍ وَتُجْعَلُ الْأَرْضُ كَذِبَانِ ۚ

يَوْمَ تَكُونُ الْأَرْضُ كَدْحَانٍ وَتُجْعَلُ السَّمَوَاتُ كَذِبَانِ ۚ

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَدْحَانٍ وَتُجْعَلُ الْأَرْضُ كَذِبَانِ ۚ

يَوْمَ تَكُونُ الْأَرْضُ كَدْحَانٍ وَتُجْعَلُ السَّمَوَاتُ كَذِبَانِ ۚ

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَدْحَانٍ وَتُجْعَلُ الْأَرْضُ كَذِبَانِ ۚ

يَوْمَ تَكُونُ الْأَرْضُ كَدْحَانٍ وَتُجْعَلُ السَّمَوَاتُ كَذِبَانِ ۚ

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَدْحَانٍ وَتُجْعَلُ الْأَرْضُ كَذِبَانِ ۚ

يَوْمَ تَكُونُ الْأَرْضُ كَدْحَانٍ وَتُجْعَلُ السَّمَوَاتُ كَذِبَانِ ۚ

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَدْحَانٍ وَتُجْعَلُ الْأَرْضُ كَذِبَانِ ۚ

يَوْمَ تَكُونُ الْأَرْضُ كَدْحَانٍ وَتُجْعَلُ السَّمَوَاتُ كَذِبَانِ ۚ

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَدْحَانٍ وَتُجْعَلُ الْأَرْضُ كَذِبَانِ ۚ

يَوْمَ تَكُونُ الْأَرْضُ كَدْحَانٍ وَتُجْعَلُ السَّمَوَاتُ كَذِبَانِ ۚ

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَدْحَانٍ وَتُجْعَلُ الْأَرْضُ كَذِبَانِ ۚ

يَوْمَ تَكُونُ الْأَرْضُ كَدْحَانٍ وَتُجْعَلُ السَّمَوَاتُ كَذِبَانِ ۚ

مَرْضَاتِ آرْ وَاِجَابَ ۞ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ①  
 قَدْ قَرَضَ لِّلّٰهِ لَكُمْ تَحِيْلَةً اَيْمَانُكُمْ ۞ وَاللّٰهُ مُوَلِّمُكُمْ  
 وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ②  
 وَادَاَسُوْا  
 السَّيِّئِ اِلَىٰ بَعْضِ آرْ وَاِجَابَ حَدِيْثًا قَلَمًا  
 نَبَاتٌ يَّهْ كَاظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَفَ بَعْضُهُ  
 اَنْبَاكَ هَذَا قَالَ نَبَاٌ فِي الْعَلِيْمِ الْحَيِّ ③  
 اِنْ تَشُوْا اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَيْتُمْ فَاَوْفُكُمَا  
 وَاِنْ تَظْهَرُ اَعْلَبُهُ فَاِنَّ اللّٰهُ هُوَ مُوَلِّمُكُمْ وَجَبْرٌ  
 وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞ وَالْمَلِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ  
 ظَهِيْرُ ④  
 اَوْ جَاخِرُ ⑤  
 اَوْ جَاخِرُ ⑥

① مَرْضَاتِ آرْ وَاِجَابَ ۞ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ①  
 ② قَدْ قَرَضَ لِّلّٰهِ لَكُمْ تَحِيْلَةً اَيْمَانُكُمْ ۞ وَاللّٰهُ مُوَلِّمُكُمْ  
 ③ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ②  
 ④ وَادَاَسُوْا  
 ⑤ السَّيِّئِ اِلَىٰ بَعْضِ آرْ وَاِجَابَ حَدِيْثًا قَلَمًا  
 ⑥ نَبَاتٌ يَّهْ كَاظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَفَ بَعْضُهُ







وَاَنْفِرْنَا لَكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

اور میں نے تجھے ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رسول

جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ

کافروں اور منافقوں سے جھگڑ کر اور ان پر سختی کر اور ان کا غلبہ کر

مِنْهُمْ ۝ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ① ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ

انہوں سے اور وہ کیا برا مصیبت کا ہے۔ خدا نے کافروں کی عبرت کے واسطے

أَكْثَرُ وَالْمَرْأَةُ مُّوْجٌ وَأَمْرَاتٌ لُّوْطٌ ۖ كَانَتْ تَحْتِ

کافروں کی زیادہ اور عورتیں موج کی مانند اور لوٹ کی بیویوں کی مثل عیاق کی ہے کہ یہ دونوں

حَبَّةٍ مِّنْ مِّنْ عِبَادِنَا صَالِحِينَ فَكَانَتْهُمَا فَلَئِمْنَتَا

تھیں دو چیزوں کے جو ہم میں تھیں۔ خود دونوں نے اپنے شوہروں سے ملے وہاں کی

عَنْهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ

انہوں سے خدا کے مقابلہ میں کچھ بھی کام نہ ہے اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور وہاں سے نکال دیا جائے

الَّذِينَ خَلَيْنَا ۝ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا

جو ہم نے ان کے لئے نکال دیا اور خدا نے مؤمنین کی مثل عیاق کے لئے ملے

الْمَرْأَتِ فِرْعَوْنُ ۖ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِّيْ عِنْدَكَ

عورت کی مثل فرعون کی مثال بیان فرمائی ہے کہ جب اس نے خدا کی پروردگار کا یہ کہنے لگا

بَنِيًّا فِى الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِيْ

بہشت میں ایک لڑکے کا پیدا کر اور اس کی کارستانی سے نجات دے اور مجھے ظالموں

مِنَ الْعَاقِمِ الظَّالِمِينَ ② وَفَرِّمْنَا بَنَاتٍ عَمْرَانَ الَّتِي

رکھتا تھا۔ اور ہم نے عیاق کی بیوی مریم کو جس نے

اِحْتَصَنَتْ فَرْجَهَا فَنفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَقَتْ

اپنی قسم لگا کہ کو غفلت نہ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح بھیج دی اور اس نے

بِكَلِمَتِ رَبِّهَا وَكُنْتُمْ ۖ وَكَانَتْ مِنَ الْقَنِيَّتَيْنِ ③

اپنی خبر دے دیا کہ وہی باتوں کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اسے خداوند اور اس میں تھی

اور وہ دوسری عورتوں کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اسے خداوند اور اس میں تھی

یہاں پر کچھ اضافی حواشی اور تفسیریں لکھی ہیں جو اصل متن کے ساتھ ہیں۔

③



تبرک الذي ٢٩

الْغَيْظُ ۖ كَلَّمَآ اَلْقَىٰ فِيهَا فَوْجًا سَاءَ لَهُمْ خَزَنَتُهُآ اَلْم  
يَا يَكْمُرُ زَيْتُونٌ ۚ قَالَ اَوْبَلَىٰ ۚ قَدْ جَاءَ نَاذِرُهُ ۚ فَكَذَّبُوهُ  
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِي ضَلٰلٍ  
كَبِيْرٍ ۙ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي اَصْحٰبِ  
السَّعِيْرِ ۙ فَاعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ ۚ فَنَسْفِاۗتًا اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ  
اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ ۙ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ  
وَاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۙ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوْلَٰجَهْرًا ۙ اِنَّهٗ  
عَلِيْمٌ بِذٰلِكَ الصُّدُوْرِ ۙ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۙ وَ  
هُوَ اللّٰطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۙ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ  
ذُرًۢوًا ۙ فَامْشَوْا فِيْهَا ۙ وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۙ وَ  
وَالِيْهِ الشُّوْرُ ۙ اَمْ اَمْنْتُمْ مِّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يَّخْصِفَ  
يَكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُورُ ۙ اَمْ اَمْنْتُمْ مِّنْ فِى  
الْغَيْظِ ۙ كَلَّمَآ اَلْقَىٰ فِيهَا فَوْجًا سَاءَ لَهُمْ خَزَنَتُهُآ اَلْم

اس سے صاف دیکھ  
چشمہ بدوں کے ہاتھ  
افعال اختیار ہی ہیں  
وہ ہرگز غلطی وقت  
سے بچ رہے ہیں  
وہ نہ قیامت میں کہہ  
سکتے تھے کہ ہم کی طرف  
ہم تو مجبور تھے جو خدا  
نے چاہا ۱۲  
اس  
جب کھانہ کے سامان  
ٹھکانے پر کر دیے  
تو یہ ہم نے مشورہ کیا  
کاب ہم لوگ جو کہ  
ہمیں کر رہے آہستہ  
کریں تاکہ ہمیں کھانہ  
کو خیر نہو اسی چاہیے  
یہ آیت نازل ہوئی  
اس  
حقیقت ابھی عباس کا  
خیال ہے کہ نہایت  
بہاؤ مراد ہی ۱۲

الْغَيْظِ ۙ كَلَّمَآ اَلْقَىٰ فِيهَا فَوْجًا سَاءَ لَهُمْ خَزَنَتُهُآ اَلْم

ع ۱۳



وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۵﴾

اور کفار کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (آخر) یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا ،

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۶﴾

(لے کر) تم کہہ کر (اس کی) علم تو ہی خدا ہی کو اور میں تو صرف ناصح (عصای) و نذیر ہوں ،

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

تو جب یہ لوگ اسے قریب دیکھ لیں گے تو (خوف کے اسے) کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے

وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿۱۷﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

اور ان سے کہا جائے گا یہ وہی ہے جسے تم خواہتے تھے (لے کر) تم کہہ دو بھلا دیکھو تو

إِن أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ

کو اگر خدا بھلا کر اور میرے ساتھ رکھے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک

الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۱۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَنَّا

ہم آپ کو نپاہ رہا ہے کہ تم کہہ دو کہ وہی (خدا) بھلا دے والا ہے جس پر

بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ

ہم ایمان لائے ہیں اور ہم نے تو اسی پر بھروسہ کر لیا ہے تو غریب ہی نہیں معلوم ہوجاگا

مُبِينٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنِ اصْطَبَحَ مَاؤُكُمْ

کو کون مرے گی مگر اسی میں (پانی) ہو (لے کر) تم کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمھارا پانی زمین کے

غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِهِ مَاءً مَّعِينٌ ﴿۲۰﴾

اندھلا جائے کون ایسا ہے جو تمھارے لیے پانی کا چشمہ بہا لائے

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۲۱﴾

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿۲۲﴾ مَا أَنْتَ بِمُعْجِزٍ

ن۔ تمہارے لیے اس قدر چیزیں جو تجھے ہیں (اس کی) قسم جو کہ تم اپنے پروردگار کے فضل (دکرم) سے مدد

بِمُجْنُونٍ ﴿۲۳﴾ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿۲۴﴾ وَإِنَّكَ

نہیں ہو ، اور تمھارے واسطے تمھارا اجر ہو جو کسی قسم ہی ہوگا (اے نبی) تمھارے

لے اس سورہ میں  
ظہر وہاں کہ قدرت  
دیکھیں یہ چیز کے حالات  
مروان کے باغ کا قصہ  
فرمانہ دار کا فرمانہ دار  
مراہر میں ہو چکے ، چلت  
کا ذکر ، قرآن تو میں  
فیضوت پر ، وغیرہ کا  
ذکر ہے ۔ ۱۰  
لے اگر تم اس کی دلا  
کی ساری چیزوں میں غور  
ظہر میں کرنا ، اور اس کی  
سے خدا کی قدرت کا گناہ

دیکھنا نصیب نہیں ہوتا ، اور  
چیزوں کو چھڑ کر تم اور کتب  
ہی کو دیکھو کہ یہ ایک ایسی چیز  
غریبہ کیا ہے جس کی شکل و ظہر  
مطہر ایجاد ہو ہی نہیں سکتی ،  
ہی وہ چیز ہے جس پر وہ چاہے دنیا  
کے تمام کارخانے کا مواد و ماحول  
ہو کسی وجہ سے اس کی اتنی  
قدرت ہے اور عظمت ہی کی وجہ  
سے تمھارے اس کی قسم کا ہی ہو

۲  
ع  
۱۷  
۲

منزل

اَلْعَلٰی خَلَقَ عَظِيْمًا ۝ فَسَبِّحْهُ وَ يُبْصِرُوْنَ ۝ ۙ بِاَسْمٰكُمُ  
 الْغُفُوٰنَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهِ ۝  
 وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِبِيْنَ ۝ لَوْ دُوِّ  
 لُوْا مِنْهُمْ فَيَدَّبُوْهُنَّ ۝ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلٰلٍ مُّهِينٍ ۝  
 هَمَّازٍ مَّشٰوٍ مُّوْجِيْهِ ۝ مِّنَ اَعْيُنِ النَّاسِ وَمَعْتَدٍ اٰثِيْمٍ ۝  
 عِشْرًا ۝ اَعَدَّ ذٰلِكَ رَکِيْعًا ۝ اِنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِيْنًا  
 اِذْ اٰتٰنَا عَلَيْنَا اَلْاِيْمَا قَالَا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ سَنَسِيْبُهُ  
 عَلٰی الْخُرْطُوْمِ ۝ لَا تَاْبٰوْا نَعْمًا كَمَا كُنتُمْ تَاْكُفُّوْنَ ۝ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ  
 اِذَا قَسَمُوا لَیْسَ مِنْهَا مُصْبِحِيْنَ ۝ وَلَا یَسْتَشْمُوْنَ ۝  
 فَنَطَقَ عَلَیْهَا طَائِفٌ مِّنْ رَبِّكَ وَهُمْ نَائِمُوْنَ ۝  
 فَاَصْبَحَتْ کَالصَّرِيْمِ ۝ فَنَادَوْا مُصْبِحٰتٍ ۝ اِنْ  
 اَعْدُوْا عَلٰی حَرْبٍ کُمْ اِنْ کُنْتُمْ صٰرِیْمِيْنَ ۝ قَانَطَقُوْا  
 کُوْا اِلٰهٌ کَرِیْمٌ ۝

آپ کے حالات و زندگی پر  
 نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے  
 اخلاق کے اعلیٰ مرتبے سے کمزور نہیں  
 ہزاروں تک پہنچے ہوئے ہیں، جو  
 بیخوش ہو کر اور سعادت سے قطع نظر  
 کہ اسلام کی ترقی کے لیے زیادہ آپ کے  
 اخلاق کی وجہ سے ہوئی، اسی بنا پر  
 سعدی کہتا ہے  
 بہترین ہزاروں میں  
 ازبیکانہ و حسن علیہ السلام  
 ۱۱ پس اوصاف و دیہہ علیہ  
 کے ہی جس کے پاس کہتے  
 نہ تھا، قرین میں ہیں  
 ۱۲ کہ سب اچھے ہوں  
 ۱۳ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۱۴ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۱۵ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۱۶ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۱۷ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۱۸ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۱۹ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۲۰ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۲۱ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۲۲ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۲۳ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۲۴ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۲۵ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۲۶ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۲۷ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۲۸ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۲۹ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۳۰ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۳۱ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۳۲ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۳۳ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۳۴ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۳۵ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۳۶ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۳۷ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۳۸ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۳۹ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۴۰ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۴۱ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۴۲ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۴۳ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۴۴ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۴۵ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۴۶ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۴۷ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۴۸ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۴۹ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۵۰ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۵۱ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۵۲ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۵۳ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۵۴ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۵۵ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۵۶ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۵۷ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۵۸ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۵۹ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۶۰ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۶۱ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۶۲ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۶۳ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۶۴ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۶۵ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۶۶ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۶۷ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۶۸ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۶۹ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۷۰ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۷۱ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۷۲ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۷۳ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۷۴ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۷۵ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۷۶ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۷۷ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۷۸ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۷۹ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۸۰ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۸۱ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۸۲ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۸۳ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۸۴ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۸۵ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۸۶ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۸۷ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۸۸ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۸۹ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۹۰ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۹۱ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۹۲ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۹۳ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۹۴ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۹۵ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۹۶ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۹۷ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۹۸ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۹۹ ہر ایک اچھا ہوں  
 ۱۰۰ ہر ایک اچھا ہوں



وَهُمْ يَخِافَتُونَ ﴿۳۱﴾ اَنْ لَا يَدْخُلْنَهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ

اور آپ لوگوں میں سے کچھ کچھ کہتے جاتے تھے کہ آج ہمیں یہاں سے اس کوئی بھرتہ نہ آنے پائے

مُسْكِيْنٌ ﴿۳۲﴾ وَوَعْدًا عَلٰی حَرْوٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَلَمَّا

تو وہ لوگ روک تھام کے اہتمام کے ساتھ پھل لٹیرنے لگا تھا یہی کہتے ہی جاہلوں کے بھر جہاں سے

رَاَوْهَا قَالُوْا اِنَّا لَظٰلِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ بَلْ نَحْنُ مُعْرُوْمُوْنَ ﴿۳۵﴾

(جلا ہوا) یہاں دیکھا تو کہنے لگے ہم لوگ تو بے گناہ تھے (یہ جاہلوں میں سے ہر جاہل) بات یہ کہ ہم لوگ نیسے بے گناہ ہیں

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْ لَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالُوْا

جو ان میں سے اوسط تھا نے فرمایا تھا کہ میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم لوگ خدا کی تسبیح کیوں نہیں کرتے وہ بولے

لَسُبَّحْنَ رَبَّنَا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

ہمارے بڑے دکاندار نے جب تک ہم ہی تصور دار ہیں، پھر کہے ایک دوسرے کے منہ در منہ لائے

عَلٰی بَعْضٍ يَّتَلَوْنَهُ وَهُمْ لَا يُوْلِيْنَ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾

کرنے (آخر) پہلے اقرار کیا کہ ہائے اسوں نے شراب ہم ہی خود سرکش تھے،

عَسٰى رَبَّنَا اَنْ يُّبَدِلَ لَنَا خَيْرًا مِنْهَا اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا

امید ہے کہ ہمارا بڑا دکاندار ہمیں اس سے بہتر بارگہ عنایت فرمائے ہم اپنی بڑا دکاندار کی طرف

رَاغِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ

رجوع کرتے ہیں (دیکھو) یوں عذاب ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب تو اس سے کہیں بڑھ کر

اَكْبَرُ ۚ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ اِنْ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

ہے اگر یہ لوگ سمجھتے ہوں، بے شک پر مہینہ گزار لوگ اپنے پروردگار کے اس میں

جَنَّتِ السَّعِيْمُ ﴿۴۱﴾ اَفَجَعَلَ الْمَسِيْمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۲﴾

آرام کے اخ میں ہیں تو کیا ہم فرما رہے ہوں کہ ان کے برابر کر دیں گے (مجرموں میں)

مَا لَكُمْ فِیْهِ كَيْفَ تُحْكُمُوْنَ ﴿۴۳﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِیْهِ نَذْرٌ سَوِيْرٌ ﴿۴۴﴾

نہیں کیا جو گھٹیا ہے تم کیسا حکم لگاتے ہو یا تمہاری پاس کوئی (امانی) کتاب ہے جس میں تم پر مذکور ہو کہ

لے  
ہاں میں نے دیکھا کہ  
قرآن مجید میں  
اور اوسط سے  
فرمایا کہ "خیر الامور  
قرآن مجید ہے  
فرمایا، اور میں نے بھی  
اس کا وہ نصف  
مزان کا ترجمہ کیا جو  
کچھ نقصان میں  
نیک بیان ہو رہی اور  
ظاہر غفلت کا اوسط  
ہے

لے  
ہن لوگوں کے تو یہ تھا  
یہ اور آواز جو  
نصرت پر ہو گئے  
خدا نے اس سے کہیں  
بہتر بارگہ عنایت فرمایا  
جس کا مثل دنیا میں  
نہیں ہے جس کی طرح  
نام حیان لکھا گیا

وقف القلم

۳۳

فرمان دار اور فرمان برائے نہیں ہو سکتا

بَالِغَةً إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّكُمْ لَمَّا تَحْكُمُونَ ﴿۸﴾ سَأَلَهُمْ  
رَبُّنَا تَسْمَعُ مَا يَدْعُونَ لَكَ وَجْهٌ مِّنْ عِندِ رَبِّكَ  
أَيُّهُمْ يَدْعُكَ تَعْلِيمٌ ﴿۹﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَعَلِمُوا  
أَن يَسْأَلُواكَ أَتَىٰ يَوْمَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُمُونَ ﴿۱۰﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ  
وَلَا تَكُن لِّصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ دَاوَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿۱۱﴾  
لَوْ أَن تَدَارَكْهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ  
يَعْلَمُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿۱۲﴾

مع  
عن التقدیر  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰



مَدِّ مَوْمٍ ۝ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

اُن کا بڑا حال ہوتا، تو اُن کے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکو کاروں سے بنا دیا

وَاَنْ يَّكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا

اور کفار جب اُن کو سنتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ نہیں گھور گھور کر (راہ راست سے) ضرور

الَّذِي كَرِهْتَ لِيْ ۚ لِيُزِلَنَّهُمْ وَلِيُعْلِمَنَّهُ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا نَزْلٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝

بجلا دیئے اور کہتے ہیں کہ یہ تو میری ہے اور میرے (اُن) تو سارے جہان کی نصیحت ہے

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَجَ السَّجْدَ ۝ وَهُوَ السَّمِيعُ ۝

سبحان اللہ (جو) زمین کو آگ سے (آتش) بنا دیا اور جو زمین کو آگ سے (آتش) بنا دیا

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَآدَمَ ۚ وَآدَمَ ۚ وَآدَمَ ۚ وَآدَمَ ۚ

کیسے ہو نوحی (قیامت) وہ سبھی جو نبیوں کی کیا چیز ہو اور ہمیں کیا معلوم کہ وہ سبھی جو نبیوں کی کیا چیز ہو (دہی)

ثُمَّ دَعَا إِلَى الْفَارِغَةِ ۚ فَأَمَّا ثَمُودُ فَاتَّبَعُوا أَمْرَهُمْ ۚ وَآدَمَ ۚ وَآدَمَ ۚ وَآدَمَ ۚ وَآدَمَ ۚ

پھر کھڑا نوحی (آدم) کو مار دھوئے بھلا دیا، غرض ثمود تو جنگھا اُسے ہلاک کر دیئے گئے،

وَأَمَّا عَادٌ فَاتَّبَعُوا أَمْرَهُمْ ۚ وَآدَمَ ۚ وَآدَمَ ۚ وَآدَمَ ۚ وَآدَمَ ۚ

ابعد آدہ بہت شدید تیز آدمی سے ہلاک کیے گئے خدا نے اسے سات رات

عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ مَّرْجُومًا فَتَرَ عَلَىٰ لِقَومٍ

اور آدہ دن لگاتار ان پر چلایا تو تو لوگوں کو (آدہ) ڈسے (مرے) پڑے دیکھتا کہ

فِيهَا صَارِعَىٰ ۚ كَانَتْهُمْ مِّنْجَارٍ مَُّخْلٍ ۚ وَآدَمَ ۚ وَآدَمَ ۚ وَآدَمَ ۚ وَآدَمَ ۚ

گویا وہ مجھروں کے کھوکھلے تھے جس کو کیا اللہ میں سے کسی کو بھی بچا گیا

لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۚ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَ

دیکھتا ہے، اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ لوگ (تو) ملے

الْمُؤْتَفِكِ ۚ بِالْحَاطِطَةِ ۚ فَعَصَوْا رِسُولَ رَبِّهِمْ

جو پہنچے ہوئی ہیں کہ بننے والے تھے سب کے کام کرنے تھے تو ان کو اپنے پروردگار کے رسول کی نافرمانی کی

فَاخَذَ لَهُمْ أَخَذَةً ۚ وَآدَمَ ۚ وَآدَمَ ۚ وَآدَمَ ۚ وَآدَمَ ۚ

وہ خدا بھی اعلیٰ بڑی قسمی سے عذاب کر دالی، جب پانی چڑھنے لگا تو ہم نے اس کو

اس سورہ میں قیامت کا ذکر عذاب و عذاب کی طاقت، قیامت میں نیکو کار کی حالت اور نیکو کار کی کیفیت، عذاب کی حیثیت وغیرہ ذکر ہے ۱۲

عذاب و عذاب کا ذکر

الربيع

فِي الْبَحَارِ ۝۱۱ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا

اَذُنٌ وَاَعْيَةٌ ۝۱۲ فَاِذَا نَفَخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ

وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۝۱۳

فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱۴ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ

يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝۱۵ وَالْمَلٰٓئِكُ عَلَى اَرْجَائِهِمْ وَ

يَحْمِلُ عَرْشُ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَدِيَّةٌ ۝۱۶ يَوْمَئِذٍ

تَعْرِضُونَ لَا تُخْفِي مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝۱۷ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ

كِتٰبًا يَّحْمِلُهُ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوا كِتٰبِيْكُمْ ۝۱۸

ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلْكٌ حَسْبَ بَيْتِيْ ۝۱۹ فَهُوَ فِيْ عَيْشَةٍ رَّاٰيَةٍ ۝۲۰

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝۲۱ وَطَوْفُهَا دَانِيَةٌ ۝۲۲ كَلٰوَا وَاَشْرَبُوْا

هٰنِيْئًا يَّمٰٓا اَسْكَفْتُمْ فِي الْاٰتِآءِ الْخَالِيَةِ ۝۲۳ وَآمَّا مَنْ

اُوْتِيَ كِتٰبًا يَّشٰٓاَلُ ۝۲۴ فَيَقُوْلُ اِلَيْمَنِيْ لَمْ اُوْتِ كِتٰبِيْهٖ ۝۲۵

۝۲۶ ۝۲۷ ۝۲۸ ۝۲۹ ۝۳۰ ۝۳۱ ۝۳۲ ۝۳۳ ۝۳۴ ۝۳۵ ۝۳۶ ۝۳۷ ۝۳۸ ۝۳۹ ۝۴۰ ۝۴۱ ۝۴۲ ۝۴۳ ۝۴۴ ۝۴۵ ۝۴۶ ۝۴۷ ۝۴۸ ۝۴۹ ۝۵۰ ۝۵۱ ۝۵۲ ۝۵۳ ۝۵۴ ۝۵۵ ۝۵۶ ۝۵۷ ۝۵۸ ۝۵۹ ۝۶۰ ۝۶۱ ۝۶۲ ۝۶۳ ۝۶۴ ۝۶۵ ۝۶۶ ۝۶۷ ۝۶۸ ۝۶۹ ۝۷۰ ۝۷۱ ۝۷۲ ۝۷۳ ۝۷۴ ۝۷۵ ۝۷۶ ۝۷۷ ۝۷۸ ۝۷۹ ۝۸۰ ۝۸۱ ۝۸۲ ۝۸۳ ۝۸۴ ۝۸۵ ۝۸۶ ۝۸۷ ۝۸۸ ۝۸۹ ۝۹۰ ۝۹۱ ۝۹۲ ۝۹۳ ۝۹۴ ۝۹۵ ۝۹۶ ۝۹۷ ۝۹۸ ۝۹۹ ۝۱۰۰

منزل

۱۔ سید بن عبد الجبار  
ابن مندہ میں ابی حاتم اور ابی ہریرہ  
نے کھولے روایت کی ہے کہ جب یہ  
آیت نازل ہوئی تو حضرت رسول  
ﷺ نے فرمایا، میں نے خدا سے عرض کی  
تھی کہ ایسے کلام کا کیا بڑا ثواب ہے،  
اسی وجہ سے حضرت علیؓ فرماتے تھے  
کہ جو بات میں نے رسولؐ سے سنی  
وہ کبھی نہ بھولا، اور ابی ہریرہؓ  
ابن ابی حاتم، واحدی، ابی ہریرہؓ  
ابن ہشام اور ابن ہشام نے ہر جہ  
سے روایت کی ہے کہ حضرت علیؓ نے  
جناب امیرؓ سے فرمایا مجھے خدا نے  
عزیز بنا دیا ہے کہ میں تم کو اپنے سے  
کروں اور دور نہ چھوڑ دوں اور میں  
کو تعظیم کروں اور تم پر رکھوں، تم کو  
حق کی تمہارا دکھاؤں اسی کے بعد یہ  
نازل ہوئی، اور ابی ہریرہؓ نے  
میں حضرت علیؓ سے روایت کی ہے کہ  
رسول اللہؐ فرمایا میں نے خدا سے  
مجھے عظیم بنا دیا ہے کہ میں تم کو عزیز  
اور تعظیم کروں تاکہ تم باوجود  
رکھو، اسی پر یہ کلام نازل  
ہوئی، اس وقت رسول اللہؐ  
نے فرمایا میں تم سے عظیم  
کا بار رکھے گا کہ اس کی جو  
دیکھو تعظیم و شرف چاہو  
صفحہ ۱۶۰ سے لے کر  
مطبوعہ علیہ ص ۱۲  
۵۴۸ نمبر کا کتب خانہ  
خدا کا فرمودہ ہے جو کھولیں  
ہیں کہ کلام ہر کتاب سے اور کسی  
کا دشمن نہیں اور تاویل کے بغیر  
نہیں اس سے فرشتہ ماریں اور ایک  
حدیث میں ہے کہ شرف، شرف، شرف  
ابلیس و آخرین میں سے آٹھ صاحبان  
خدا کو ملے گا، نوح، ابراہیم، موسیٰ  
عیسیٰ، محمد ﷺ، علیؓ، حسنؓ اور حسینؓ  
علیہم السلام ۱۲۔ ۱۱۔  
۵۴۸ ابن عباس سے روایت ہے  
کہ اس تلاوتی ابن ابی طالب ہیں ۱۲

۱۔ سید بن عبد الجبار  
ابن مندہ میں ابی حاتم اور ابی ہریرہ  
نے کھولے روایت کی ہے کہ جب یہ  
آیت نازل ہوئی تو حضرت رسول  
ﷺ نے فرمایا، میں نے خدا سے عرض کی  
تھی کہ ایسے کلام کا کیا بڑا ثواب ہے،  
اسی وجہ سے حضرت علیؓ فرماتے تھے  
کہ جو بات میں نے رسولؐ سے سنی  
وہ کبھی نہ بھولا، اور ابی ہریرہؓ  
ابن ابی حاتم، واحدی، ابی ہریرہؓ  
ابن ہشام اور ابن ہشام نے ہر جہ  
سے روایت کی ہے کہ حضرت علیؓ نے  
جناب امیرؓ سے فرمایا مجھے خدا نے  
عزیز بنا دیا ہے کہ میں تم کو اپنے سے  
کروں اور دور نہ چھوڑ دوں اور میں  
کو تعظیم کروں اور تم پر رکھوں، تم کو  
حق کی تمہارا دکھاؤں اسی کے بعد یہ  
نازل ہوئی، اور ابی ہریرہؓ نے  
میں حضرت علیؓ سے روایت کی ہے کہ  
رسول اللہؐ فرمایا میں نے خدا سے  
مجھے عظیم بنا دیا ہے کہ میں تم کو عزیز  
اور تعظیم کروں تاکہ تم باوجود  
رکھو، اسی پر یہ کلام نازل  
ہوئی، اس وقت رسول اللہؐ  
نے فرمایا میں تم سے عظیم  
کا بار رکھے گا کہ اس کی جو  
دیکھو تعظیم و شرف چاہو  
صفحہ ۱۶۰ سے لے کر  
مطبوعہ علیہ ص ۱۲  
۵۴۸ نمبر کا کتب خانہ  
خدا کا فرمودہ ہے جو کھولیں  
ہیں کہ کلام ہر کتاب سے اور کسی  
کا دشمن نہیں اور تاویل کے بغیر  
نہیں اس سے فرشتہ ماریں اور ایک  
حدیث میں ہے کہ شرف، شرف، شرف  
ابلیس و آخرین میں سے آٹھ صاحبان  
خدا کو ملے گا، نوح، ابراہیم، موسیٰ  
عیسیٰ، محمد ﷺ، علیؓ، حسنؓ اور حسینؓ  
علیہم السلام ۱۲۔ ۱۱۔  
۵۴۸ ابن عباس سے روایت ہے  
کہ اس تلاوتی ابن ابی طالب ہیں ۱۲



لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝۳۵ قَمَامًا مِنْكُمْ مَنْ أَحْبَبْنَاهُ  
 ہم ضرور ان کی گردن اڑا دیتے تو تم میں سے کوئی ان سے (نکلے)  
 حَاجِزِينَ ۝۳۶ وَلَئِنَّهُ لَتَذْكُرُهُ الْمَتَّقِينَ ۝۳۷ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ  
 روک نہ سکتا یہ تو پرہیزگاروں کے لیے بیعت ہے اور ہم خوب جانتے ہیں کہ  
 أَنْ مِنْكُمْ مَكِيدٌ بَیِّنٌ ۝۳۸ وَلَئِنَّهُ لَخُسرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝۳۹  
 تم میں سے کسی لوگ (اس کے) جھگڑانے والے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ یہ کافروں کا ہر کام بے  
 وَلَئِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝۴۰ فَيَسْمِعُ بِأَسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝۴۱  
 اور اس میں شک نہیں کہ یہ یقیناً برحق ہے تو تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو ،  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝  
 سوره المعارج  
 نزول مکان  
 سورہ معارج کی نزول جہاں خدا کے نام شریف کے ساتھ ہے جو تمام ان نعمتوں پر مملو ہے  
 سَاكِنَ سَائِلٍ يَعْدَابُ ۝۴۲ وَاقِعٌ ۝۴۳ لِّلْكَافِرِينَ كَيْسَ لَهُ  
 ایک انگلی والے کا فزوں کے ہو کر رہنے والے عذاب کو مانگا ، جس کو کوئی مال نہیں  
 دَافِعٌ ۝۴۴ مِنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝۴۵ تَعْرِجُ الْمَلَائِكَةُ وَ  
 سکتا ، جو درجے والے خدا کی (نست) (جو موالا) سمجھا جس کی طرف فرشتے اور  
 الرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ  
 روح الامیں جھٹتے ہیں (ادریہ) ایک دن میں (اتنی مسافت طے کرتے ہیں جس کا اندازہ چاس ہزار برس  
 سَنَةً ۝۴۶ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۝۴۷ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۝۴۸  
 کا ہوگا تو تم اچھی طرح (ان کو بھولوں کو) برداشت کرنے پر بوجہ (قیامت) اسکی نگاہ میں  
 وَزَيَّارَةٌ قَرِيبًا ۝۴۹ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۝۵۰ وَتَكُونُ  
 بہت دور ہے اور ہادی نظریں نزدیک ہو جیسا کہ پہلے ہوئے تھانے کا سا ہو جائیگا اور پہاڑ  
 الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝۵۱ وَلَا يَسْأَلُ حِمِيمٌ حِمِيمًا ۝۵۲ يَبْصُرُ وَهُوَ  
 دھنسنے ہوئے گھٹن کا سا ،! اور دیکر ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں گے کوئی دوسرے کی درست یا غلطی  
 يَوْمَ الْمُعْجَمِ ۝۵۳ لَوْ يَفْقَدُ فِي مَرْحَلَةٍ عَذَابٌ يُؤَمِّنُ ۝۵۴  
 کھنگار تو آرزو کرے گا کہ کاش اس دن کے عذاب کے بدلے اس کے بیٹوں

منزل

۱۵۱ اس سورہ میں بارہ  
 میں لکھی کہ جناب اسکی صراحت سے  
 سند اور ہر جگہ ہوا تو اس  
 کی کتب میں ، انسان کا ہر  
 ہونا ، اسکی نماز کا ذکر ،  
 حاجی کا ذکر ، نماز  
 کا ذکر دیکھو مذکور ہے  
 ۱۵۲ جب حضرت کل  
 نے جناب اس پر خضر غم میں  
 ہوا غلطی انور  
 ۱۵۳ اور یہ  
 ۱۵۴ غیرواٹ دلاؤ  
 میں پہلی تھوڑی  
 بن نعمان فریضہ میں آنا اعلیٰ  
 تھے سے اور قرآن ہر حضرت  
 کے پاس ہو گیا اور آپ نے اس  
 کو مجاہد کے معنی میں فرماتے  
 یہ کہنے میں کیا کہ سے لکھنا  
 ۱۵۵ تھوڑے سے توبہ کو کہا  
 لیا ، نماز کو کہا اچھی اور  
 کو کہا رکھا ، حج کو کہا کیا  
 ۱۵۶ اس پر تم کو چھ  
 آج کو اپنے گناہ  
 بھائی کو کہا جا کر پناہ  
 یہ کہنے میں کیا کہ سے  
 کہا ہے یا خدا کی قسم  
 ۱۵۷ کہنے فرمایا خدا کی قسم  
 نہ اسکی طرف سے ۔ یہی کہ عارض  
 ۱۵۸ چھکے دس پناہ اور کتنا ہوا چلا کہ  
 خداوندگار یہ کہ کہتے ہیں تو  
 اس میں سے ایک ہزار کوئی خطب  
 ۱۵۹ نازل کر اچھی وہ اپنی سوار کی کہ  
 نہ ہو گیا تھا کہ ایک ہزار اس کے  
 سر پر اور اس کے ہاتھ کے  
 عقاب سے لکھی گئی اسی وقت یہ آیت  
 ۱۶۰ نازل ہوئی دیکھو لغیر غیبوں ۱۲

پیش

وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۝ وَفُصِّلَ الْآيَاتُ لِقَوْمٍ يُؤْتُونَ ۝ وَمَنْ

اور اُس کی بی بی اور اُس کے بھائی اور اُس کے کنبے کو جس میں سورہ ہوتا تھا اور جتنے آدمی

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ۝ كَلَّا لَا تَتْلُوَ هَٰذَا إِلَّا نَزْلًا

رہے زمین میں سب کو لے لیل اور کو چھکارا دیں (مگر) یہ ہرگز نازل ہوگا (نہی) وہ جو کہی آگے کر

لِلنَّاسِ ۝ تَدْعُو مَنْ أَذْبَرَ وَتَوَلَّى ۝ وَجَمَعَ فَأَوْعَى ۝

کمال کو اور پھر کر کہے گی (اور) اُن کو تو کہتا ہی تو لاتی ہوگی جنہوں نے (پس) جمع پھیری اور منع مٹوا

إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝ ۱۵ لَآ ذِمَّةَ الْإِنْسَانِ إِلَّا

اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا ہے شک انسان بڑا بھی پیدا ہوا ہے حربہ سے تکلیف چھو بھی گئی

حِزْبًا ۝ ۱۶ لَآ ذِمَّةَ الْغَيْرِ مُنْوَعا ۝ ۱۷ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۝ ۱۸

تو گھبرا گیا اور جب اُسے ذرا رنجی حاصل ہوئی تو بھیل بن بھجا، مگر جو لوگ نماز پڑھتے ہیں

الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۝ ۱۹ وَالَّذِينَ

جو اپنی نماز سنہ کا التزام رکھتے ہیں اور جن کے حال میں

فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۝ ۲۰ لِّالسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝ ۲۱

مانگنے والے اور نہ مانگنے والے کے لیے ایک مقرر حصہ ہے

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بَيِّئَاتِ اللَّهِ وَالَّذِينَ هُمْ

اور جو لوگ روزِ جزا کی تصدیق کرتے ہیں اور جو لوگ

مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝ ۲۲ إِنَّ عَذَابَ

اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں بے شک ان کے ہر در و در گار کے

رَبِّهِمْ غَيْرُ مُأْمُونٍ ۝ ۲۳ وَالَّذِينَ هُمْ يُعْزُّوهُمْ

عذاب کے خوف نہ ہونا چاہتے اور جو لوگ اپنی شرمگاہوں کی

خُفْيَتُونَ ۝ ۲۴ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

پانی بنی ہیں اور اپنی لونڈیوں کے سوا سے حفاظت کرتے ہیں

فِي أَنْفُسِهِمْ غَيْرُ مُؤْمِنِينَ ۝ ۲۵ فَمَنْ بَتَغَىٰ وَرَأَىٰ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ

انہیں دیکھ کر ہرگز مانت نہیں کی جائے گی تو جو لوگ اُن کے ساتھ لڑے خواہنگار ہیں تو یہی لوگ

۱۵  
فہی نے زمین بھٹی  
میں ایک لڑائی  
جنگلیہ  
سے نکل  
ہے جس کا  
ایک طرف  
ہے کھنڈ  
فراتے ہیں  
خدا کی قسم  
نہ نہ بھی گھر  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵

۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

هُمُ الْعَادُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لَا مُنْتَهَى لَهُمْ وَعَقْدُهُمْ

حد سے بڑھ جانے والے ہیں اور جو لوگ اپنی امانتوں اور عہدوں کا کافرا

رَاعُونَ ﴿۳۹﴾ وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ﴿۴۰﴾

رکھتے ہیں اور جو لوگ اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں اور

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿۴۱﴾ أُولَٰئِكَ

جو لوگ اپنی نمازوں سے کا خیال رکھتے ہیں یہی لوگ (بشت کے)

فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ﴿۴۲﴾ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِيَامَكَ

باغوں میں عزت سے رہیں گے تو اے رسول! کافروں کو کیا ہو گیا ہے

مُهْطِعِينَ ﴿۴۳﴾ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ﴿۴۴﴾

کو بھڑاس بائیں طرف کردہ داینے سے بائیں سے دوڑے چلے آ رہے ہیں

أَيُّطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ عَمَّا يُدْخِلُ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿۴۵﴾

کیا ان میں سے ہر شخص اسی کا منتہی ہے کہ چین کے باغ (بشت) میں داخل ہوگا

كَلَّا لَا تُلَٰخِظُهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ﴿۴۶﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ

ہرگز نہیں ہم نے ان کو جس (گندی) چیز سے پیدا کیا یہ لوگ نہتے ہیں تو میں مشرور نہ

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا تُلَاقِيَهُمُ الْقُدْرَةُ ﴿۴۷﴾ عَلَىٰ أَنْ تَبْدُلَ

اور مشرق کے اور درگاہ کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم ضرور اس بات کی قدرت رکھتے ہیں کہ ان کے بدلے

خَيْرًا مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿۴۸﴾ فَذَرْهُمْ يُخَضُّوا

ان سے بہتر لوگ لا (بسا ہیں) اور ہم عاجز نہیں ہیں تو قرآن کو چھوڑ دو کہ باطل میں پڑے چلیے

وَيَلْبَعُوْا حَتَّىٰ يَأْتِيَوا بِيَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۴۹﴾

رہیں یہاں تاکہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہو ان کے سامنے آ موجود ہو

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَانَهُمْ إِلَىٰ

اُسی دن یہ لوگ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے گویا وہ کسی

نَصْبٍ يُوفِضُونَ ﴿۵۰﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُقُهُمْ

جھنڈ کی طرح دوڑے چلے جائے ہیں (نہایت سے) ان کی آنکھیں جھلکیں ہوں گی ان پر رسوائی

وہی نماز کا ذکر

ع

لے ایک حدیث

میں ہے کہ اس سے پہلے

نماز میں مراد ہے ۲

لے ہر قسم

پر لے سے آفتاب

اجتہاد ستاروں کے

طلوع و غروب کی

تکلیفیں بھی پڑا ہوا

ہیں اس کا فائدہ

ستاروں و مغارب

کھنے میں کوئی مضائقہ

تین راہ علم

وہا

فہم

فہم

فہم

فہم

فہم

فہم

فہم

فہم

فہم

فہم

فہم

فہم



لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۖ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا

اور ان کی پوشیدہ بھی فحاشی کی کہ میں نے اُن سے کہا اپنے پروردگار سے مغفرت کی

رَبِّكُمْ تَعَالَى ۚ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ

دعا مانگو ہے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے (اور) میرا سامن سے موسلا دھار پانی

مَذَرَارًا ۝ وَيُمِدُّكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلُ

برسائے گا ، اور مال اور اولاد میں ترقی دے گا ، اور تقارب ہے

لَكُمْ جَنَّاتٌ وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَارًا ﴿١٢﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ

باع بنائے گا اور تمہارے لیے نہرس جاری کرے گا تمہیں کیا زہگیا ہے تم خدا کی عفت کا پورا

وَقَارِئًا ۖ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَالَ ۖ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ

بھی خیال نہیں کرتے حالانکہ اسی نے تم کو طرح طرح کا پیدا کیا، کیا تم نے غور نہیں کیا کہ خدا

خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طَيَّاقًا ۖ وَجَعَلَ الْقَمَرَ

نے سات کہان ادبہ تلے کیونکر بنائے اور اسی نے اُن میں چاند کو نور بنایا

فِيهِمْ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ﴿١٢﴾ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ

اور سورج کو روشن چراغ بنا دیا اور خدا ہی سے تم کو

مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٤﴾ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ

نہن سے پیہہ اکیلا پھر تم کو اسی میں دوبارہ لے جاوے گا اور (قیامت میں اسی سے)

اٰخِرًا ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ سَاطَا ۝ (۱۹)

شکال کھڑا کرے گا اور خدا ہی نے زمین کو بھاری لپے فرس بنایا

لَسْتُ لَكُمْ مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿١٠﴾ قَالَ نُوحٌ رَبِّ اِهْمُرْ

تاکہ تم اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو (پھر) لوح نے عرض کی

عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ كَلَالًا

مگر وہ گارہ ان لوگوں نے میری نافرمانی کی اس شخص نے تاہم بارہ بنے جس کے اُن کے مال ایدہ لاد میں تھا

خَسَارًا ۖ وَمَكْرُومًا كَبِيرًا ۝ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ

کے سہ ماہیہ نہ ہو گیا اور انھوں نے (جیر سامعہ) بڑی بڑی تمکاریاں کیں اور لڑائی لڑنے لگے کہ





يَهْدِي ۖ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۖ ۝ وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ  
 اَدَبِ تَرجمہ کسی کو اپنے بڑے دو گار کا شرک نہ بنائیں گے اور یہ کہ ہر ایک بڑے دو گار کی شان بہت برتر ہے  
 رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۖ ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ  
 اُنسے نہ کسی کی بی بی بنایا اور نہ بیٹا بنی اور یہ کہ ہم میں سے بعض بڑے توں خدا کے بارے میں حد  
 سَوِّفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۖ ۝ وَأَنَا ظَنَنَّا أَنَّ لَمْ قَوْلُ  
 سے زیادہ لٹو بائیں بجا کرتے تھے اور یہ کہ ہمارا تو خیال تھا کہ آدمی اور جن  
 الْاَنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۖ ۝ وَأَنَّهُ كَانَ  
 خدا کی نسبت بھڑائی بات نہیں بول سکتے اور یہ کہ آدمیوں میں  
 رِجَالٌ مِّنَ الْاَنسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ  
 ہے کہ لوگ جنات میں سے بعض لوگوں کی پناہ بکرم کرتے تھے تو (اس سے)  
 فَرَادَوْهُمْ رَهَقًا ۖ ۝ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ  
 اُن کی سرکشی اور بڑھ کئی اور یہ کہ جیسا تمہارا خیال ہے ، دیا ہی اُن کا بھی  
 لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ أَحَدًا ۖ ۝ وَأَنَا الْمَسْنُوْنَ السَّمَاءِ فُجْدًا  
 اعتقاد تھا کہ خدا ہرگز کسی کو دوبارہ نہیں زندہ کرے گا اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹھوٹا تو  
 مِلْنَا حَرَسًا شَدِيْدًا ۖ ۝ وَشَهَبًا ۖ ۝ وَأَنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا  
 اُس کو بھی بہت توئی گجھانوں اور شعلوں سے بھرا ہوا پایا اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے  
 مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَنْ يَسْتَمِعُ اَلَا نَحْنُ نَحْنُ ۖ ۝ وَشَهَبًا ۖ ۝ وَأَنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا  
 مقامات میں (بائیں) سنے کے لیے بیٹھا کرتے تھے مگر اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لیے شعلہ  
 رَصَدًا ۖ ۝ وَأَنَا لَا نَذِيْرِيْ اَشْرَارٍ يُدْبِرْنَ فِي الْاَرْضِ  
 تمہارے پالنے والا اور یہ کہ ہم نہیں سمجھتے کہ اس سے اہل زمین کے حق میں جہاں مقصود ہے  
 اَمْرًا اَدْبَهُمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۖ ۝ وَأَنَا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۖ ۝  
 اُن کے پروردگار نے اُن کی بھلائی کا ارادہ کیا ہے اور یہ کہ ہم میں سے کچھ لوگ تو نیکو کار بھی اور کچھ  
 مِّنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِفَ قَدَرًا ۖ ۝ وَأَنَا ظَنَنَّا اَنْ  
 لوگ اور طرح کے ، ہم لوگوں کے بھی تو کئی طرح کے فرستے ہیں اور یہ کہ ہم سمجھتے تھے

۱۰  
 جو بائیں عقلاً ، شرعاً  
 اس کی ذات و صفات  
 دشان کے خلاف  
 ہیں مثلاً اسکی طرف  
 اولاد و زوجہ ، جسم  
 وغیرہ کی نسبت بنایا

لَنْ نَعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نَعْجِزَهُ هَرَبًا ﴿٧﴾ وَأَنَا

کہ ہم زمین میں (وہ کہ) خدا کو ہرگز ہر نہیں سکتے اور نہ بھگ کر سکو عاجز کر سکتے ہیں اور یہ

فَلَا يَخَافُ يَحْشَأُ وَلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

اور نہ نقصان کا خوف ہے اور نہ ظلم کا اور یہ کہ ہم میں سے کچھ لوگ نوزائیدار ہیں اور

رَشِدًا ۱۴۰) وَآمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۱۴۱)

چلے اور رہے نافرمان تو وہ جہنم کے کندے بنے اور اے رسول تم کہو (وَأَنْ تَوَاسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقِفَنَّكُمْ مَاءً

عَدَاۤءًا ۙ لَتَفْتَنَهُمْ فِيهِۙ وَمَنْ يُعْصِ عَنَّا كَرْهًا ۖ سَنَكُنْ لَهُ

عَدَاۤءُ اَبَاۤءِہُمْ وَ اَبْنَاۤءِہُمْ وَ اَقْرَبِیْنَہُمْ یَوْمَئِذٍ اَعْلَیٰ ۚ اِنَّ اَعْلٰی السُّلُوْبِ اِنَّہٗ لَکَیۡنَ ۙ

سُفْتَ غَدَابِ مِنْ جَزَائِهِ يَكُنَا أَوْ يَكُنْ مَسْجِدٍ خَاصٍّ لَخُذِّكَ هِيَ أَيْ تَوَسُّعٌ لَوَيْلِ خُذِّكَ مَا هُوَ كَسِي

عبادت نہ کرنا اور یہ کہ جب بس کا بندہ (محمدؐ) اس کی عبادت کو کھرا ہوتا ہے تو لوگ

اُسے گردِ جہنم کے گے بڑے ہیں (اے رسول) تم کہہ دو کہ میں نے اپنے بڑے لوگوں کی عبادت کرنا پوری کر لی ہے۔

اور اس کا کسی کٹر شریک نہیں بنانا۔ یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نہ بڑائی ہی کا اختیار

رسد! (۱) اے میری کن چچیری سے اللہ واحد ہر  
رکھتا ہوں اور نہ بھلائی کا (یہ بھی) گمراہ کہ مجھے خدا (کے غضب) سے کوئی بھی پناہ نہیں ہے سکتا اور

کُنْ أَحَدًا مِّنْ دُونِهِ مُلْتَحِدًا ﴿٣٧﴾ إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتٍ مِّنْهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ

فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ أَقْلُ عَدُوًّا ﴿٢٦﴾

کہ دیکھ لیں گے جن کا نئے وعدہ کیا جاتا ہے، زبان و معلوم ہو جائے گا کہ کسے جو کار گزار اور اس کی فہم کی

رَبِّیْ أَمْدًا ۝ (۳۵) عَلَّمَ الْغَيْبَ فَلَا تَنْظُرْ عَلَیْهِ أَحَدًا ۝ (۳۶)

اور اپنی غیب کی بات ظاہر نہیں کرتا ،  
الْأَمْرُ الرِّضْوَانُ رَسُوْلُ فَاِنَّهُ سَأَلَكَ مِنْ بَنِي مَكَّةِ

وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا لِّلْعَمَلِ ۖ إِنَّ قَدْرَ الْعَمَلِ ۖ أَرْسَلَتْ

مقرر کر دیتا ہے، انکار دیکھ لے کہ اُنھوں نے اپنے برادرِ دُکار کے بیانات پر ہونچا دیے

اور آپوں تو خبر کریں کہ پاس ہی وہ سب بھاری ہے اور اس نے تو ایک چیز گن رکھی ہے

سورۃ من علیہا الواو فی ثلاث باب مکمل فی الجہان علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع کرو گا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا الْمَرْمِلُ ۝ قُمْ إِلَيْكَ الْإِقْلِيلُ ۝ نَصِّفَهُ

۱۵۔ اس سودہ میں  
نماز، زکوٰۃ، صدقہ، صوم  
کی عبادتات  
ہی کو جو بنی بڑی  
جہنم کی حالت  
نماز، زکوٰۃ، صدقہ، صوم  
وغیرہ ملکہ  
ہے ۱۲۔ ۱۲  
۱۵۔ وحی کے وقت

حضرت پر یک خاص  
کیفیت طاری ہوتی  
جسے ہم تو بتا نہیں سکتے  
مگر اتنا جانتے ہیں کہ  
بعض وقت شدت  
کے حاوے میں ہم آپ

پہننے پہنے پہننے  
تھے حتیٰ کہ ابتدائے  
نبوت میں جب  
آپ فرشتے کی  
آواز سنتے تو

ابنی ہمدرد  
بی بی حضرت  
خدیجہ سے لڑتے  
مجھے کہتے تھے  
پیش دو چناؤ ایک  
مرتبہ اسی حالت میں

آپ تھے اور  
چونکہ حبیب  
کو محبوب کی  
ہر ادا پسند  
ہوتی ہے اس وجہ  
سے خدا نے اُن ہی

الفاظ سے خطاب کیا  
- ۱۲

أَوَاقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝۱۵ أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ

یاس سے بھی کہ کر دو اس سے کہ بعد ازل اور قرآن کو باقاعدہ شعر مثلاً کہ پڑھا کرو ،

تَرْتِيلًا ۝۱۶ أَنَا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝۱۷ إِنَّ نَاشِئَةَ

ہم غفریب نہر ایک بھاری علم نازل کر س گے اس میں نیک نیک کو رات کا اٹھنا خوب

الَيْلُ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَنتُمْ قَلِيلًا ۝۱۸ إِنَّ لَكَ فِي لَنَهَالِ

(فقرت) بال کئی اور بہت تھکا نے سے ذکر کا وقت ہے دن کو تو بخارے اور بہت سے بڑے بڑے

سَبْحًا طَوِيلًا ۝۱۹ وَادْكِرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبْتَئِلْ إِلَيْهِ

اس حال میں تو تم اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور سب سے ٹوٹ کر اُسی کے ہو

تَبْتَئِلًا ۝۲۰ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

رہو (دو) مشرق اور مغرب الگ الگ اس کے سوا کوئی مہبود نہیں تو تم اُسی کو

وَكَلِيلًا ۝۲۱ وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرَ الْجَمِيلِ ۝۲۲

کار سہاڑ بناؤ اور جو کہ لوگ بھارتے ہیں اُپر صبر کرو اور اُن سے بُھاننا نہ کرنا اگ تکمل رہو

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِيَ النَّعْمَةِ وَمَهَلْهُمْ قَلِيلًا ۝۲۳

اور مجھ اور جھٹلانے والوں سے خود تمہند میں سمجھ لینے دو اور اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دو

لَئِنْ كُنَّا نَآئِكًا لَّكُنَّا لَبَحِيحًا ۝۲۴ وَطَعْنَا مَا ذَا غَصَصٍ وَعِذَابُ

بیشک ہمارے پاس بیڑیاں (بھی) ہیں اور جلائیوالی (بھی) اور گلے میں جھنسنے والا کھانا (بھی) اور

الْجِبَالِ ۝۲۵ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ

دھک دینے والا عذاب (بھی) جن ہی زمین اور پہاڑ لرزے لگیں گے اور پہاڑ ریت کے ٹیلے سے

كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝۲۶ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۝۲۷ شَاهِدًا

مجھ پر ہے جو جائیں گے (لے کر والے) ہم نے تمہارے پاس (بھیج دیا) ایک رسول (بھی) کو بھیجا جو تمہارے

عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝۲۸ فَعَصَىٰ

مواہلے گواہی دے جس طرح زعفران کے پاس ایک رسول (موسیٰ) کو بھیجا تھا تو زعفران نے اُس رسول

فِرْعَوْنَ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝۲۹ فَكَيْفَ

کی نافرمانی کیا تو ہم نے بھی (اُس کی سنائی) اس کو بہت سخت پکڑا ، تو اگر

۱۔ حاجی پچھاننا لازمی ہے  
۲۔ عذاب شکر روز کی تہتیں  
۳۔ کہیں جو ہم کو نیست  
۴۔ میں حضرت رسول پرست  
۵۔ ان میں نماز  
۶۔ ان میں نماز  
۷۔ ان میں نماز  
۸۔ ان میں نماز  
۹۔ ان میں نماز  
۱۰۔ ان میں نماز  
۱۱۔ ان میں نماز  
۱۲۔ ان میں نماز  
۱۳۔ ان میں نماز  
۱۴۔ ان میں نماز  
۱۵۔ ان میں نماز  
۱۶۔ ان میں نماز  
۱۷۔ ان میں نماز  
۱۸۔ ان میں نماز  
۱۹۔ ان میں نماز  
۲۰۔ ان میں نماز  
۲۱۔ ان میں نماز  
۲۲۔ ان میں نماز  
۲۳۔ ان میں نماز  
۲۴۔ ان میں نماز  
۲۵۔ ان میں نماز  
۲۶۔ ان میں نماز  
۲۷۔ ان میں نماز  
۲۸۔ ان میں نماز  
۲۹۔ ان میں نماز  
۳۰۔ ان میں نماز  
۳۱۔ ان میں نماز  
۳۲۔ ان میں نماز  
۳۳۔ ان میں نماز  
۳۴۔ ان میں نماز  
۳۵۔ ان میں نماز  
۳۶۔ ان میں نماز  
۳۷۔ ان میں نماز  
۳۸۔ ان میں نماز  
۳۹۔ ان میں نماز  
۴۰۔ ان میں نماز  
۴۱۔ ان میں نماز  
۴۲۔ ان میں نماز  
۴۳۔ ان میں نماز  
۴۴۔ ان میں نماز  
۴۵۔ ان میں نماز  
۴۶۔ ان میں نماز  
۴۷۔ ان میں نماز  
۴۸۔ ان میں نماز  
۴۹۔ ان میں نماز  
۵۰۔ ان میں نماز  
۵۱۔ ان میں نماز  
۵۲۔ ان میں نماز  
۵۳۔ ان میں نماز  
۵۴۔ ان میں نماز  
۵۵۔ ان میں نماز  
۵۶۔ ان میں نماز  
۵۷۔ ان میں نماز  
۵۸۔ ان میں نماز  
۵۹۔ ان میں نماز  
۶۰۔ ان میں نماز  
۶۱۔ ان میں نماز  
۶۲۔ ان میں نماز  
۶۳۔ ان میں نماز  
۶۴۔ ان میں نماز  
۶۵۔ ان میں نماز  
۶۶۔ ان میں نماز  
۶۷۔ ان میں نماز  
۶۸۔ ان میں نماز  
۶۹۔ ان میں نماز  
۷۰۔ ان میں نماز  
۷۱۔ ان میں نماز  
۷۲۔ ان میں نماز  
۷۳۔ ان میں نماز  
۷۴۔ ان میں نماز  
۷۵۔ ان میں نماز  
۷۶۔ ان میں نماز  
۷۷۔ ان میں نماز  
۷۸۔ ان میں نماز  
۷۹۔ ان میں نماز  
۸۰۔ ان میں نماز  
۸۱۔ ان میں نماز  
۸۲۔ ان میں نماز  
۸۳۔ ان میں نماز  
۸۴۔ ان میں نماز  
۸۵۔ ان میں نماز  
۸۶۔ ان میں نماز  
۸۷۔ ان میں نماز  
۸۸۔ ان میں نماز  
۸۹۔ ان میں نماز  
۹۰۔ ان میں نماز  
۹۱۔ ان میں نماز  
۹۲۔ ان میں نماز  
۹۳۔ ان میں نماز  
۹۴۔ ان میں نماز  
۹۵۔ ان میں نماز  
۹۶۔ ان میں نماز  
۹۷۔ ان میں نماز  
۹۸۔ ان میں نماز  
۹۹۔ ان میں نماز  
۱۰۰۔ ان میں نماز



هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُ وَاللَّهُ ط إِنَّ لِلَّهِ عَفْوَ رَحِيمًا ۝  
 اور اس میں بزرگ تر ہو گئے اور خدا سے مغفرت کی دعا ان کو بے شک خدا بڑا بخشنے والا مہربان جو  
 سَوْءَ الْمَقْدَرِ ۝ اِسْمُ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝  
 نزلت مکتبہ  
 ہندوستان کے (پرنسپل) جو بڑا مہربان رحم والا ہے! اور اکی ۵۶ آیتیں ہیں  
 يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۱ قُمْ فَأَنْذِرْ ۚ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۚ وَشِئَا بِكَ  
 (پس) اے اٹھنے والے (رسول) (تو کو کو غائب) بول اور اپنے بڑے دوکار کی بڑائی کر، اور اپنے کہنے سے  
 فَطَرُ ۝ وَالرَّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمَنَّئَنَّ تَسْتَكْبِرُ ۚ وَ  
 اُس کو اور گندگی سے اُٹھ کر، اور اسی طرح احسان سے کہہ کر زیادہ کے خوشگوار بنا، اور اپنے  
 لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ فَاِذَا انْقَرَضَى السَّافِرُ ۚ فَاِذَا لَكَ  
 بڑے دوکار کے پہلے صبر کر، پھر جب صبر پھوٹکا جائے گا تو وہ دن  
 يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ عَلٰى الْكَافِرِيْنَ غَيْرٌ يَّسِيْرٌ ۝  
 کا فردوس پر سخت دن ہوگا آسان نہیں ہے ہوگا (اے رسول)  
 ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ وَجَعَلْتُ لَهُ مَآكِلًا  
 مجھے اور اُس شخص کو چھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا اور اُسے بہت سا  
 مَمْدُودًا ۙ وَبَيْنَيْنِ شُهُودًا ۙ وَمَهْدَاتٍ لَّهِ مَمْلُوكًا  
 بال دیا، اور نظر کے سامنے رہنے والے بیٹے (میں) اور اُسے ہر طرح کے سامان میں وسعتی  
 ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۙ كَلَّا اِنَّهٗ كَانَ لَا يَتَنَاَعَيْدًا ۙ  
 پھر اس پر بھی وہ طمع رکھتا ہو کہ میں اور بڑھاؤں پہ ہرگز نہ ہوگا یہ تو میری آیتوں کا دشمن تھا  
 سَاَرْهُقُهُ صَعُوْدًا ۙ اِنَّهٗ فُكِّرَ وَقَدَّرَ ۙ فَقِيْلَ كَيْفَ  
 میں غمغیم اُسے سخت عذاب میں مبتلا کروں گا اُس نے فکر کی اور تجویز کی تو یہ (مغفرت)  
 قَدَّرَ ۙ ثُمَّ قِيْلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ ثُمَّ نَظَرَ ۙ ثُمَّ  
 مار ڈالا جائے، اُس نے کیونکر تجویز کی پھر غور کیا پھر بتو ری  
 عَبَسَ وَبَسَّ ۙ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ فَقَالَ اِنْ  
 جڑھائی اور منہ بنا لیا، پھر پیٹھ پھیر کر چلا گیا اور کہو بیٹھا پھر کہنے لگا

۱۔ اس سے  
 چرخہ خانے کی طرارت  
 کا کھنکھ، احسان کو  
 حوش کے طاب سے  
 ۱۲  
 ہونا، صبر کا غم،  
 ولید بن مغیرہ کا قصہ، قرآن  
 صرف نصیحت ہے، اہل سنت  
 دود و زح کی حالت، وغیرہ  
 ذکر کیا ہے ۱۲  
 کہ یہ وہی خاص انداز  
 ہے جو میں سورہ مدثر میں  
 کرچکا ہوں، کہ سورتوں کی ہر ایک  
 مائش کو پسند ہوتی ہے، آپ  
 چونکہ اس وقت کہنے لگے  
 ہوتے تھے اس بنا پر خدا نے  
 میں خطاب کیا ۱۲  
 ۱۔ اس کے مطلب یہ  
 اختلاف سے بعض جتنے ہی اپنے  
 کہنے پاگ لگو، بعض کا خیال  
 ہے کہ اپنے کہنے کا خدا بعض  
 کا خیال ہے کہ اپنے کہنے کو تیار  
 رکھ کر دیکھنے کے بعد میں سخت  
 کی شان ہے، بعض جتنے جس  
 اپنے چارہ کو یعنی اپنے دل  
 اور نفس کو پاگ لگو، بعض  
 کہتے ہیں اپنی عورتوں کو  
 پاگ لگو، واسطہ رحم ۱۲  
 ۱۔ فکری کے  
 شرک و نفاق کی گندگی  
 اور معلوم ہوتی ہے یا  
 ظاہر ہوگی ۱۲  
 ۱۔ یعنی اس طرح  
 نہ دکر اُس سے زیادہ عرض  
 لینے کی تھا کہ کو کہ ایسے دینے  
 کا کوئی فائدہ نہیں ہے ۱۲  
 ۱۔ زارہ بن ادنیٰ  
 اسی آیت کو دین میں مرتب فرما کر  
 خود خدا سے فرما ۱۲-۱۳

منزل

هَذَا الْاَسْحَرُ يُؤْتِرُهُ ۝۳۸ اِنْ هَذَا اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝۳۹

یہ تو بس جادو ہی جو (انگوں سے) چلا آتا ہے یہ تو بس آدمی کا کلام ہے (خدا کا نہیں)

سَاَصْلِيْهِ سَقَرًا ۝۳۹ وَمَا اَذْرٰكَ مَا سَقَرًا ۝۴۰ لَا يُبْقِيٰ

میں اسے عذریہ جہنم میں جھونکتا دوں گا، اور تم کیا جانو کہ جہنم کیا ہے، وہ نہ

وَلَا تَذَرُهُ ۝۴۰ تَوَّاحَةً لِّلْبَشَرِ ۝۴۱ عَلِيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝۴۲

باقی رکھے گی نہ چھوڑ دے گی، اور بدن کو حلا کر سیاہ کرے گی، اچھڑائیں لے دیتے ہیں یہاں

وَمَا جَعَلْنَا اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلَائِكَةً ۝۴۳ وَمَا جَعَلْنَا

اور ہم نے جہنم کا نگہبان تو بس فرشتوں کو بنایا ہے اور ان کا یہ شمار بھی

عِدَّةٌ تَهُمُّ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۝۴۴ وَالْيَسْتَفِيْقِيْنَ

کاروں کی آزمائش کے لیے مقرر کیا تاکہ اہل کتاب (فرما)

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَلْكِتٰبَ وَيَزِدُّ اَدَالَتِيْنَ اٰمَنُوْا اِيْمَانًا وَّ

یقین کر لیں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل

لَا يَرْتَابِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَلْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَلَيَقُوْلُ

کتاب اور مومنین (کسی طرح) شکر نہ کریں اور

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَا اَدَا

جن لوگوں کے دل میں (نفاق کا) مرض ہو (وہ) اور کافروں کو کہہ دیجییں

اَرَادَ اللّٰهُ هٰذَا اَمْثَلًا ۝۴۵ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ

کہ اس مثل (کے بیان کرنے) سے خدا کا کیا مطلب ہے یوں خدا جتنے چاہتا ہے گمراہی

يَشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَشَآءُ ۝۴۶ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ

میں چھوڑ دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور تمھارے پروردگار کے لشکر کو

رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۝۴۷ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِّلْبَشَرِ ۝۴۸ كَلَّا وَا

اُنکے سوا کوئی نہیں جانتا، اور یہ تو آدمیوں کے لیے بس نصیحت ہے سن رکھو وہیں

الْفَقِيْرُ ۝۴۹ وَالْيَلِيْلُ اِذَا اَذْبَرَ ۝۵۰ وَالصُّبْحُ اِذَا اَسْفَرَ ۝۵۱

چاند کی فتنہ اور رات کی جب جائے گئے اور صبح کی جب روشن ہو جائے کہ

لہ آیت ۱۱ سے یہاں تک کہ میری  
منہ و کے بارے میں نازل ہوئی ہے اور  
انکے جانی نیست یہ کی وجہ سے وہ ہم  
نازل ہوا تو آپ بھی میں نہیں لائے  
اور مجاہد کے سامنے پڑھنے کے جب  
آپ نے دیکھا کہ ولید بھی بیٹھا ہوا ہے تو آپ نے

دوبارہ پڑھا اور وہ غور سے سن رہا  
ایکے بعد اپنے پیچھے ہٹا آیا اور کہنے لگا کہ  
کی قسم میں نے غمزدہ وہ کلام سنا ہے جو

آدمی کا ہے نہ جن کا، اسی سرخس کی  
کلام میں نہیں، اس کا اہل چیل نے لیا،  
اور اس کا اہل دار اور بائزہ درخت  
سے کہیں غلو بہ کرگا اور نہ جنت  
پسے کو اہل چرگا آنا کر کہنے پھر چلایا

اور قریش ایک قلیل ہی آدمی تھے  
کو ولید سلطان ہو گیا چھاتہ دیکھ کر  
اہل عرب کے پاس آیا اور ان کے پوتے

جنت لینے وہ پوچھ تو ہوا لوگ کہتے  
ہیں کہ ولید اپنے آباؤ اجداد کو ترک کر کے  
مسلمان ہو گیا تھا پڑھا پڑھو یہ  
نیر کی نقل دیکھا، بگڑی، یہ سن کر ولید

اہل عرب کے ساتھ اپنے پیچھے آیا اور  
بول گیا ہوا، کیا تم لوگ تم کو دھووانہ  
کھتے ہو، بے گناہ نہیں، کیا تم لوگ  
کھتے ہو، بے گناہ نہیں، کیا تم لوگ

بات کہانت کی دیکھی ہے کہا نہیں، کیا  
تم اسے جھوٹا سمجھتے ہو کہا نہیں اس کا  
نوسا قی قیبت ہی ہے، کیا اسے شاعر  
سمجھتے ہو کہا نہیں، پھر ہوا آخر تم کو

اسے کیا خیال کرتے ہو، وہ لوگ سوچ  
ہی نہ پتے کھتے کہ اس نے خود کہا کہ  
بہن جادو کر رہے اور ان کے سوا

کو نہیں جانتا ہے  
پچھلے ہی جوتے  
پچھلے ہی جوتے

۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

خوش ہوئے اسی پر آئیں  
نازل ہو جس ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰

کہ دوست نہیں یہ خدا کا عجز ہے اسے  
بے نامل ناو، اس قسم کی باتیں انکی سن بنا  
تیں ہی بہت ہی کچھ نصاریٰ و یہود کو  
اعتراض کا کھنڈہ نہیں ۱۲-۱۳



لَا تَهَاجِرُوا الْكَبِيرَ ۝ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۝ لِمَنْ شَاءَ  
 وَهُوَ أَهْتَمُّ ۝ بَعْضُ أَهْمِيَّةِ (آفت) ہو (اور) کوں کی ڈانڈیالی ہے (رکے لیے نہیں ہوگی) تم میں  
 مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِدَ مَا أَوْيَتَاخَرُ ۝ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ  
 سے جو شخص (نیک کی) آگے بڑھنا اور (برائی سے) پیچھے ہٹنا چاہے، ہر شخص اپنے اعمال کے  
 رَهِيْنَةً ۝ لَا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّتِ ظُ  
 بے لہ کرو ہے، مگر رہا ہے (میں نام لے لے) (دل) (بہشت کے) باغوں میں  
 يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ  
 گنگناؤں سے باہم پوچھ رہے ہوں گے کہ ان مجرمین دوزخ میں کون سی چیز  
 فِي سَقَرٍ ۝ قَالُوا أَلَمْ نَكُ مِنَ الْمَصْرُومِينَ ۝ وَلَمْ نَكُ  
 (گھپیت) لائی وہ لوگ کہیں گے کہ ہم نہ تو نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ عطا جوں گے  
 نَطْعُمُ الْمُسْكِينِ ۝ وَكُنَّا نَخْوِضُ مَعَ الْخَائِيضِينَ ۝  
 کھانا کھلاتے تھے اور اہل باطل کے ساتھ ہم بھی بڑے کام میں گھس پڑتے تھے ،  
 وَكُنَّا نَكْدِبُ يَوْمَ الدِّينِ ۝ حَتَّى آتَيْنَا الْيَقِينَ ۝  
 اور روزِ جزا کو جھٹلایا کرتے تھے (اور یوں ہی ہے) یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی تو  
 فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝ فَمَا لَهُمْ عَنِ  
 (بروقت) انھیں سفارش کر رہا کوئی سفارش کیو کام نہ آئے گی ، اور انھیں کیا ہو گیا ہے  
 التَّدْكَرَةِ مُعْرِضِينَ ۝ كَانَهُمْ حُمُومٌ مُسْتَنْفِرَةٌ ۝  
 کو طبیعت سے منہ موڑے ہوئے ہیں گویا وہ وحشی گدھے ہیں کہ شیر سے  
 فَزَتْ مِنْ تَسْوِرَةٍ ۝ بَلْ يَرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ  
 (دم و پاکی) بھاگتے ہوں ، اہل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص اس کا منہ  
 يُؤْتِي صُحُفًا مُنشَرَّةً ۝ كَلَّا بَلْ لَا يَخَافُونَ  
 ہے کہ اسے کھل ہوئی (آسانی) کہیں میں لے عطا کی جائیں یہ تو ہرگز ہنوکا بلکہ یہ تو آخرت  
 الْآخِرَةِ ۝ كَلَّا إِنَّهُ تَذَكُّرَةٌ ۝ فَمَنْ شَاءَ ذَكِّرْهُ ۝  
 ہی سے نہیں ڈرتے ان ہاں ہے شک یہ (وہی سراسر) نصیحت ہے تو جہاں ہے اسے یاد رکھے

اہم مطلب  
 یہ جو خطبہ  
 بارگاہ کے لیے  
 چیز گرد  
 مولا ہے  
 ہر شخص اپنے  
 اور اس کے  
 صورت میں  
 سکتا کسی طرح  
 ہر شخص عطا کرے  
 بے لہ کرو ہے کہ  
 بغیر اپنے اعمال  
 کے جہنم اور عدا کے  
 خدا کے جھگڑا نہیں  
 ہو سکتا ۔ ۱۲ - ۱۲ -  
 یعنی  
 ہر شخص کی تسکین  
 کہ ہم ہی نہیں  
 یا ہر شخص یہ چاہتا  
 ہے کہ چاہے اس  
 آسان سے کتاب آتے  
 تو ہم موت کا یقین کرتے  
 ۱۲ - ۱۲  
 ۳۲



لَاۤ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُۥ وَقُرْآنَهُۥ ۝۱۵ؕ فَاِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ  
 قُرْآنَهُۥ ۝۱۶ؕ ثُمَّ اِنۡ عَلَيْنَا بَيَانَهُۥ ۝۱۷ؕ كَلَّاۤ اَبَلۡ يُّحِبُّوْنَ  
 الْعَاجِلَ ۝۱۸ؕ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝۱۹ؕ وَجُوهٌ يُّوْمِسُوْنَ  
 نَاصِرَةً ۝۲۰ؕ اِلَىٰ رَبِّهَا نَاطِرَةٌ ۝۲۱ؕ وَجُوهٌ يُّوْمِسُوْنَ  
 بَاسِرَةً ۝۲۲ؕ تَظُنُّ اَنۡ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝۲۳ؕ كَلَّاۤ اِذَا  
 بَلَغَتِ التَّرَافِيَ ۝۲۴ؕ وَقِيلَ مِّنۡ رَّافٍ ۝۲۵ؕ وَظَنۡ اَنَّهُۥ  
 الْفِرَاقُ ۝۲۶ؕ وَالتَّفَتُّ السَّاقِۙ بِالسَّاقِۙ ۝۲۷ؕ اِلَىٰ رَبِّكَ  
 يَوْمَئِذٍۭ الْمَسَاقُ ۝۲۸ؕ فَلَا صَدَقَ وَلَا صُلٰى ۝۲۹ؕ وَلٰكِنۡ  
 كَذَّبَ وَتَوَلٰى ۝۳۰ؕ ثُمَّ دَهَبَ اِلَىٰ اَهْلِهِۦ يَمۡطٰى ۝۳۱ؕ اَوَّلٰى  
 لَكَ فَاَوَّلٰى ۝۳۲ؕ ثُمَّ اَوَّلٰى لَكَ فَاَوَّلٰى ۝۳۳ؕ اَيَحۡسِبُ الْاِنۡسَانُ  
 اَنۡ يُّتَرَكَ سُدٰى ۝۳۴ؕ اَلَمْ يَكۡ نُطۡفِئۡ مِنۡ مَّيۡمَنِيۙ يٰمُنٰى ۝۳۵ؕ  
 ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوٰى ۝۳۶ؕ فَجَعَلَ مِنْهُ الْاَبۡرَاجِیۙ  
 ۝۳۷ؕ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهُ الْاَبۡرَاجِیۙ ۝۳۸ؕ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهُ الْاَبۡرَاجِیۙ ۝۳۹ؕ

مفسر مہادی  
 وغیرہ نے بھی  
 لکھا ہے اور  
 یہ ظاہر بھی  
 ہے، لیکن  
 خدا کا دیکھنا  
 خصل نفسی  
 دیلوں سے  
 اصل پرچہ  
 ہے، اسکی  
 تفصیل دیکھو  
 دیات کی  
 میری ملاحظہ  
 حقیر، اس  
 -۱۲-

ع ۱۰

اس کا کچھ کر دینا اور پڑھنا اور دینا تو یقینی بات ہے دوسرے جو ہم اس کو (جبریل کی زبان) پڑھیں تو ہم بھی  
 (پہر اسنے کے بعد) اسکی طرح پڑھا کر پھر اس کے خطبات کا تمھارا دینا بھی جلتی ہی دیکھ کر (گو) حق تو یہ ہے  
 کو کہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہو اور آخرت کو چھوڑتے دیکھتے ہو اس روز بہت سے چہرے  
 توڑ و تازہ بنائے ہوئے (اور) اپنے پڑ و گھر (کی منت) کو دیکھ رہے ہوں گے اور بہت سے غمناک (اور)  
 اور اس میں سے کچھ ایسے ہیں کہ انھیں وہ عیسیت پڑی ہوئی ہو کہ تو دوس کی، سن لو جب جان  
 (جس سے چلی) پہنچی گی اور کہا جائیگا کہ اس وقت کوئی جہاد پھر کیا کرے گا اور مرنا لگے گا  
 اب اسے (جدا) ہے اور (موت کی تکلیف) پھٹتی ہے پھٹتی ہوئی حالت کی، اس دن کچھ کو اپنے  
 پروردگار کی بارگاہ میں چلنا ہے تو اس نے (عقبت میں) نہ (کلام خدا کی) تصدیق کی نہ نادمی کر  
 چھلایا اور (ایمان سے) منہ موڑا پھر اپنے گھر کی طرف اتر آیا اور اچلا انوس سے پھر پڑا پھر  
 انوس ہی پھر کھڑے ہو پھر لے، کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ  
 وہ کسی چھڑ دیا جائے گا کیا وہاں (انسان) منی کا ایک قطرہ نہ تھا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے  
 پھر خدا نے اسے بنایا پھر اسے درست کیا پھر اسکی دو تنیں بنائیں

الَّذِي لَا تَأْتِيهِ الْغَمُ وَلَا تُلَاقِيهِ السُّوءُ وَلَا يَنْجِيهِ الْكَرْهُ وَلَا يُغْنِيهِ الْفَيْسُ وَلَا يَأْتِيهِ الْمَوْتُ ۚ

(ایک) مرد اور (ایک) عورت کیا وہ اپنے خاھر نہیں کہ (قیامت میں) مردوں کو زندہ کرے

سَيُولَدِيهِمْ ذُرِّيَّةٌ مِّمَّنْ لَمَّا تَلَاقَوْا وَلَهُمْ فِي ذَلِكَ يَوْمٌ كَلْبَةٌ ۚ

سورہ ملکہ پر کو ہیں نازل ہوا اور اس کی ۳۱ آیتیں ہیں :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرنا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ

ہے شک انسان پر ایک ایسا وقت آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھا

شَيْئًا مَّذْكُورًا ۚ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ

ہم نے انسان کو مخلوط لے نطفہ سے پیدا

أَمْشًا ۖ رَبَّنَا فَجْعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۚ إِنَّا هَدَيْنَاهُ

کیا کہ اُسے آزمائیں تو ہم نے اُسے سنا دیا دیکھا بنایا اور اُسکی رستہ بھی

السَّبِيلَ ۚ إِنَّمَا شَاكَرَ وَإِنَّمَا كَفُورًا ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا

دکھا دیا (اب وہ) خواہ شکر گزار ہو خواہ ناشکر اہم نے کافروں کے لیے

لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلًا وَأَغْلَاقًا وَسَعِيرًا ۚ إِنَّ الْأَبْرَارَ

زنجیریوں، طوق اور دہتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے بیشک نیکو کار لوگ شرابی وہ سافہلے

كَثِيرُونَ مِّنْ كَافِرِينَ ۚ إِنَّمَا جَزَاءُ عَيْنِنَا لَشَرِّ

جس میں کافر کی آئینہ ہوگی، یہ ایک جشتہ ہے جس میں سے خدا کے (خاص) بندے

بِهَآءِ عِبَادَ اللَّهِ يَخْتَرُونَ ۚ إِنَّمَا نَحْنُ بِتَحْوِيلٍ ۚ إِنَّمَا

پیش آئے اور ہم چاہیں گے پہلے جائیں گے یہ وہ لوگ ہیں جو مذہبیں پوری کرتے ہیں

يَخْتَارُونَ ۚ إِنَّمَا نَحْنُ بِتَحْوِيلٍ ۚ إِنَّمَا

اور اُس دن جس کی سختی ہر طرف پھیلی ہوگی دُرتے ہیں اور اُس کی محبت میں

الطَّعَامَ عَلَىٰ حَبِّهِمْ مُسْكِنًا ۚ وَبَيْنَمَا وَآسِيًا ۚ إِنَّمَا

محتاج اور بینیم اور اسیر کو کھانا کھلاتے ہیں (اور کھتے ہیں) ہم تو تم کو

۱۷  
یہ پورا سورہ جناب علیؑ  
حضرت تہذیب جنین  
علیہ السلام و السلام  
کی شان میں اور اظہار  
تغیلت میں نازل  
ہوا ہے ، اور اس  
میں انسان کی عظمت  
کفار و مومنین کی حالت  
برکت کی طرح ، اہمیت  
کی عبادت کا قابل شکر  
ہونا ، حضرت رسول  
کے خطاب و فیہ کا  
ذکر ہے ۔ ۱۲

۱۷  
کیونکہ مرد و عورت  
دونوں کے نطفہ سے  
نیکو انسان پیدا ہوتا  
ہے  
۱۲



عَلَيْهِمْ نِيَابٌ سُنْدُسٌ خُضْرٌ وَلَا سِتْرٌ قُذِرُوا

ان کے اوپر سبز کرب اور اطلس کی پوشاک ہو گئی ، اور

حُلُوًّا آسَادًا مِنْ فِصَّةٍ ۚ وَسَقَطَ عَنْهُمْ رِبُّهُمْ

انہیں چاندی کے کلنگ بنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار انہیں نہایت

شَرَابًا طَهُورًا ۝۱۱ لَٰنَ هٰذَا كَانَ لَكُمۡ جَنَآءٌ ۚ وَ

پاکیزہ شراب پائے گا یہ یقینی تمہارے لیے ہوگا تمہاری رکاوٹ گزار دے گی (صلیہ اور

كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ۝۱۲ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

تمہاری کوشش قابلِ ستائش ہے جو (لے رسول) ہم نے تیرے قرآن کو رفتہ رفتہ کر کے

الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۝۱۳ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ

نازل کیا تو تمہارے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کر رہو ، اور اُن لوگوں میں سے

مِنْهُمْ اِيْمًا اَوْ كُفُورًا ۝۱۴ وَاذْكُرْ اَسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً

گنہگار اور ناشکر کی ، پیروی بخیر یا صبحِ شام اپنے پروردگار کا نام پختہ رہو

وَاَصِيلاً ۝۱۵ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا

اور کچھ رات گئے اُس کا سجدہ کرو اور بڑی رات تک اس کی تسبیح

طَوِيلًا ۝۱۶ اِنَ هُوَ لَا يَجْبُوتُ الْعَاجِلَةَ وَيَذُرُّ

کرتے رہو یہ لوگ یقینی دنیا کو پسند کرتے ہیں اور بڑے بجا دیں کو

وَرَأٰهُمْ يَوْمًا ثَقِيلاً ۝۱۷ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا

اپنے پس پشت جمود بیٹھے ہیں ، چہنچہ اُن کو پیدا کیا اور اُن کے اعصاب کو

اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بِدَلٍّ لَّنَا اَمْنًا لَّهُمْ تَبَدَّلًا

منہبط بنایا اور اگر ہم چاہیں تو اُن کے بدلے ان ہی کے ایسے لوگ لے آئیں ،

لَٰنَ هٰذَا تَذَكُّرَةٌ ۚ فَمِنْ شَآءٍ اَنۡخَذَ اِلٰى رَبِّهِ

بے شک یہ قرآن سراسر نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی راہ

سَبِيلًا ۝۱۸ وَمَا تَشَآءُ وَاَلَا اَنَّ لِّشَآءِ اللّٰهِ اِنۡ

لے اور جب تک خدا کو منظور نہ ہو تم لوگ کچھ بھی چاہ نہیں سکتے بے شک

۱۷  
آیت ۱۱ سے ۱۷ تک  
بارہ آیتیں ہیں اس  
اس طرف اشارہ ہے  
کہ یہ طاعت جنت الٰہی  
دُعا و شکر کے واسطے ہی  
اور اہل کی آیت قرآن  
حکومت کے واسطے  
مواظ رہنا  
ہوئے کی کجی  
ہے اگرچہ  
جہنم نہ  
کی طاعت  
اس حد  
پر کی کجی  
دیکھ کر  
تو اس سے باز  
اور کیا مرتبہ  
سکتا ہے اس  
نابہ تو اہل شام  
وہمیں زلزلے ہیں  
الاحزاب و حق مکی  
اعانت فی حب هذا الخلف  
فعل زوجه فاطمة خذو  
وفی غیوہا الخلف فی  
(ترجمہ)

۱۹  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

اللَّهُ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي

خدا بڑا واقف کار دانا ہے جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل

رَحْمَتِهِ ۝ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

کرمے اور ظالموں کے واسطے اُس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ،

سُوْرَةُ الْمَرْسَلَاتِ اَلَّتِیْ بِمَكِّيٍّ ثَمَّ رَوَتْ وَهِيَ خَمْسُونَ اَيَّةً

سورہ مرسلت مکہ میں نازل ہو اور اس کی ۵۰ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے (شرع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ۝ ۱ ۝ فَالْعَصْفِ ۝ عَصْفًا ۝ ۲ ۝ وَ

ہواؤں کی قسم جو (پہلے) دہمبی جلتی ہیں پھر زور پکڑ کے آندھی ہو جاتی ہیں اور

التَّيْرِ ۝ تَشْرًا ۝ ۳ ۝ فَالضَّرَقَاتِ ۝ فَزُرَقًا ۝ ۴ ۝ فَالْمَلَقَاتِ ۝

(بادلوں) اور بھار کر پھیلا دیتی ہیں پھر (ان کو) بھاڑ کر جد کر دیتی ہیں ، پھر ذشتوں کی قسم

ذِكْرًا ۝ عَذْرًا أَوْ تَذَارًا ۝ ۶ ۝ لَأَتِمَّ تَوَعْدُونَ ۝ لَوْ أَقْرَعُوا ۝

جو دعوے لائے ہیں تاکہ حجت نام ہو اور ڈرا دیا جائے کہ جبرائیل علیہ السلام نے یہ قسمیں یاد رکھ کر فرمایا

فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ۝ ۸ ۝ وَإِذَا السَّمَاءُ فُتِحَتْ ۝ ۹ ۝

پھر جسے تار کی جھک جاتی رہے گی ، اور جب آسمان بکھل جائے گا ، اور

وَإِذَا الْجِبَالُ سُفِفَتْ ۝ ۱۰ ۝ وَإِذَا الرَّسْدُ أَقْتَتَ ۝ ۱۱ ۝

جب پہاڑ (وادی کی گھیر) اڑنے اور بہنے اور جھپٹنے لگیں اور زمین کے پتھر بکھریں گے (پھر)

يَأْتِي يَوْمٌ يُجَلَّتْ ۝ ۱۲ ۝ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝ ۱۳ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ

بھلا (باتوں) میں کون کیسے ناخبر کی گئی ہے فصل کے دن کے لیے اور تم کو کیا معلوم کہ فیصلے کا

مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝ ۱۴ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ ۱۵ ۝

دن کیا ہے ، اُس دن جھٹلانے والوں کی مٹی خراب ہے ،

أَلَمْ نُهْلِكْ أَلَّاؤَ لَيْنَ ۝ ۱۶ ۝ ثُمَّ نُنْشِئُهُم مِّنْ أَكْخَرِينَ ۝ ۱۷ ۝

کیا ہم نے انھیں نہ توڑ دیا تھا پھر ان کو نئے بچپانوں کو بھی چلتا کر دیں گے ،

۲  
۹  
۲۰

اس سورہ میں نہایت  
کچھ حالات ، انھوں  
کا تذکرہ ، ان کی  
کے ضعف ، جہنم کی  
طبیعت ، نبوت کی  
توہین وغیرہ مذکور  
ہے  
۱۲

فہم کی حالت

انھوں کا تذکرہ

كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ  
لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ تَخْلُقْهُمْ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝  
فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ إِلَىٰ قَدَارٍ مَّعْلُومٍ ۝  
فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ  
لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝  
أَحْيَاءَ وَأَمْوَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَّ  
شُعَبٍ ۝ وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتًا ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ  
لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ إِنَّا نَبْلِقُوهُ إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ بِهِ  
تَكْذِبُونَ ۝ إِنَّا نَبْلِقُوهُ إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ۝ لَا ظَلِيلٍ  
وَلَا يُغْنِي مِنَ الْهَبِ ۝ إِنَّمَا تَرَجَّىٰ بَشَرٌ  
كَالْقَصْرِ ۝ كَأَنَّهُ جُمْلَةٌ مِّنْ مَّطَرٍ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ  
لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَذَا يَوْمُكَ لَا يَنْطِقُونَ ۝ وَلَا

۱۷  
زندہوں کو اپنے اور  
مردوں کو اپنے اندر  
۱۲

۱۸  
ان کے تین حصہ اس لیے  
ہوں گے کہ گناہ کو ایک  
اور پر سے پھرے گا،  
ایک دوسری طرف سے  
ایک تیسری طرف سے  
۱۲

جہنم کی کیفیت



يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَدِ رُؤْنَ ۝ وَيَلُوكَ يَوْمَئِذٍ

اُن کو اجازت دیا جائے گی کہ کچھ عذر مندرت کر لیں اُس دن جھلانے والوں

لِلْمُكْذِبِينَ ۝ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝ جَمَعْنَاكُمْ وَ

کی تباہی ہے یہی فیصلہ کا دن ہو لہٰذا میں، ہم نے تم کو اور اُن کو

الْاَوَّلِينَ ۝ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكَيْدُكُمْ ۝

اگر تمہارا ہے تو اگر تمہیں کوئی دُور کرنا آتا ہو تو اُن کو چل چو

وَيَلُوكَ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكْذِبِينَ ۝ لَآ اِنَّ الْمُتَّقِينَ

اُس دن جھلانے والوں کی خرابی ہے، بے شک پر ہیزگار لوگ (درختوں کی)

فِي ظِلِّ وَعُيُونٍ ۝ وَفَوَآكِهِمْ مَّا يَشْتَهُونَ ۝

کھنی چھاؤں میں ہوں گے اور چٹروں اور میوؤں میں جو انہیں مرغوب ہوں

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

(دُعا میں) جو عمل کرتے تھے اُن کے بدلے میں مزہ سے کھاؤ پو، مبارک

اَنَا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَيَلُوكَ يَوْمَئِذٍ

ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اُس دن جھلانے والوں کی

لِلْمُكْذِبِينَ ۝ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا مِّنْكُمْ

خراہی ہے (جھلانے والوں) چند دن چین سے کھاؤ اور تم بے شک

مُجْرِمُونَ ۝ وَيَلُوكَ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكْذِبِينَ ۝ وَ

گنہگار ہو اُس دن جھلانے والوں کی اپنی خرابی ہے

لَا اَدْرِي لَهُمْ اَرْكَعُوا اَمْ لَا يُرْكَعُونَ ۝

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ رکوع کرو تو رکوع نہیں کرتے،

وَيَلُوكَ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكْذِبِينَ ۝ فَبِآيٍ

اُس دن جھلانے والوں کی خرابی ہے، اب اس کے بعد یہ کس بات پر

حَدِيثٍ بَعْدَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

ایمان لا میں تھے

۱  
ع  
۲۱

۲  
ع  
۲۲

سُقَالٍ تَبَارَكْتَ كَذَبًا لَكَ انْعَارَتْ هِيَ اَرْبَعُونَ اَيْنَا

سورہ لہ نفاکوں میں نازل ہوا اور اس کی چالیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝

یہ لوگ! آپس میں کس چیز کا حال پوچھتے ہیں! ایک لمحہ بڑی خبر کا حال جس میں

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ

لوگ اختلاف کر رہے ہیں دیکھ انہیں غمگین ہیں معلوم ہو جائیگا پھر انہیں غمگین ہی

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ اَلَمْ يَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهْدًا ۝ وَ

ضرور معلوم ہو جائیگا کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو

الْجِبَالِ اَوْتَادًا ۝ وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَجَعَلْنَا

(زمین کی) سیخیں نہیں بنایا اور ہم نے تم لوگوں کو جوڑا جوڑا پیدا کیا اور تمہاری

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا

نیند کو آرام (کا باعث) قرار دیا اور رات کو پردہ بنایا اور ہم ہی نے دن کو

النَّهَارَ رَمَعًا شَاءَ ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝

(کعب) سہاڑ (کا وقت) بنایا اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنا کے

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝ وَآَنَزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرِ

اور ہم ہی نے (سودھ) کو روشن چراغ بنایا اور ہم ہی نے بادلوں سے نوسلا دھار

مَاءٍ مُّجْتَجًا ۝ لِنَخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝ وَجَلَّتْ

پانی برسیا تاکہ اُس کے ذریعہ سے دانے اور سبزی اور کھنے کھنے باغ پیدا کریں

اَلْفَاقَا ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝ يَوْمَ

بے شک فصل کا دن مقرر ہے جس دن

يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَنُتَوْنَ اَفْوَاجًا ۝ وَفُتِحَتْ

صوت بھونکا جائے گا اور تم لوگ گردہ گردہ حاضر ہو گے اور آسمان

متر

الْبَنَاتِ  
الْبَنَاتِ  
الْبَنَاتِ

بعض قطعی کلمہ ہے ۱۔

(۱) حضرت علی کی ولایت

(۲) انسان کو نعمتوں پر غیبت

کرنا (۳) قیامت کے حالات (۴) اہم

کا ذکر (۵) ہر شے کے درجات (۶)

قیامت میں خاص لوگوں کے سوا

کسی کو بولنے کی بھی اجازت

نہی کی (۷) کفار کی حسرت

وغیرہ ۱۲

۱۳ اس میں بھی ہیں

اشنانے کے کلمہ عظیم

(بڑی جہا سے کیا مراد ہے)

بعض قیامت بعض زمان

بعض علی بن ابی طالب کی ولایت کو

کہتے ہیں، چنانچہ سدی سے حضرت

رسول سے روایت کی ہے کہ جس چیز کا

لوگوں سے قیامت سوال کیا

جائیگا وہ علی بن ابی طالب

کی ولایت ہی، کو کوئی غم

شرق و غرب بھلی دھما

یہ لایا نہوگا جس سے مکرور

بکھیرنے کے بعد علی کی ولایت

کا سوال نہ کریں، چنانچہ قیامت سے

پہنچیں گے کہ نیرادین کیا ہو اور

تیرے نبی کیوں ہیں اور تیرے نام

کون ہیں، اسی بنا پر غریب خاص

نے جس کو خطاب اہمیت ایک خاص

عدالت علی مرتضیٰ رضوان جباری

شود حضرت کی شان میں لکھا ہو

بڑا انبیا عظیم و کائنات

و انبیا شہداء عظیم

یہی بنا عظیم اور نوح نبی اور خدا

کے دروازہ ہیں اور خطا ہے غلط

کیا، ۱۲ - ۱۳ - ۱۴

السَّمَاءِ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ

کھل دیے جائیں گے تو (اُس میں) دروازے بن جائیں گے اور پہاڑ چلا دیئے جائیں گے تو ریت ہو کر رہ

سَرَابًا ۝ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِلطَّغْيِينِ

جائیں گے، بے شک جہنم گھات میں ہے، سرکشوں کا (دوبی)

مَا بَأْسًا ۝ لِيُثْبِتْنَ فِيهَا أَحْقَابًا ۝ لَا يَدْخُلُوهَا قُوتٌ

تھکانا ہے اُس میں مدتوں بٹے بٹھکتے رہیں گے نہ وہاں ٹھنڈک کا مزہ

فِيهَا بَرْدٌ وَلَا شَرَابٌ ۝ الْأَحْيَاءُ وَالْمَيِّتُونَ لَا يَخْتَلِفُ فِيهَا

چھیں گے اور نہ کھلتے ہوئے ہانی اور سہی ہوئی ہڈی کے سوا کچھ نہ کرے گا

جَزَاءٌ وَفَاقًا ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا آلَ يَرْجُونَ حِسَابًا ۝

(یہ انکی کارستانیوں کا) بدوا بدوا بدلا ہوا ہو، ایک ہی لوگ آخرت کے حساب کی ہڈی بن گئے تھے

وَكَذَّبُوا بِالْآيَاتِنَا كِذْبًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو بڑی طرح جھٹلایا اور ہم نے ہر چیز کو کھ کر منصف کر رکھا

كِتَابًا ۝ فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَهُمْ عَذَابًا ۝

ہے، تو اب تم مزہ چکھو تم تو بہتر عذاب ہی بڑھاتے جاؤ گے،

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۝ وَ

بے شک پرہیزگاروں ہی کے لیے بڑی کامیابی ہے (یعنی بہشت کے) باغ اور انھور اور وہ

كُوَاعِبَ أَشْرَابًا ۝ وَكَسَادٍ دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُونَ

عمریں جن کی اٹھتی جوانیاں اور باہم بھولیاں ہیں اور شراب کے لبریز ساغر وہاں نہ

فِيهَا لَعْوًا وَلَا كِذْبًا ۝ جَزَاءٌ مِّنْ رَبِّكَ عَطَاءٌ

مہوہ باقی نہیں گئے اور نہ جھوٹ (یہ لفظ ہے بدورہ گار کی طرف سے کافی انعام اور

حَسَابًا ۝ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

صلہ جو سارے آسمان اور زمین اور جہان دونوں کے بیچ میں ہے سب کا مالک ہے،

الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُومُ

بڑا مہربان لوگوں کو اُس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا جس دن جبریل ملے اور

۱۰  
ایسے موت پر غلط  
روح کو خدا نے  
وہاں بھجوا دیا  
جاوایا  
کیا جو اور  
انکی طبیعت  
اخلاص ہو  
ہے، بعض  
روایات میں ہے کہ  
ایک فرشتہ جو جو  
جبریل دیکھا ییل  
سے بھی زیادہ عزیز  
ہے اور شفقت میں  
سب سے بڑا ہے  
بعض کا قول ہے کہ  
اس سے ملو ستانوں  
کی روح ہے، بعض  
احادیث میں ہے کہ  
وہ انسان اور فرشتے  
کے ملوہ ایک  
دوسری شفقت  
ہے، مگر ظاہر ہے  
ہے کہ روح  
سے حضرت جبریل  
مرا دیں اور  
اس بنا پر یہ  
ترجمہ کیا  
۱۱

۳۰

الناس

منزل

الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَقَاةٌ لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ  
 فرشتے (ان کے سامنے) پڑا ہندہ کو کہنے پر ہونے (اُسن) اس سے کوئی بات نہ کرے گا کہ جسے اللہ  
 آذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ  
 خدا اجازت دے اور وہ ٹھکانے کی بات کہے ، وہ دن  
 الْحَقُّ ۖ فَمَنْ شَاءَ انْتَحَذِ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا بَاءَ ۝ اِنَّا  
 برحق ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں (اپنا ٹھکانا) بنے  
 اَنْذَرْنَكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۙ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا  
 تم لوگوں کو عذیب آنے والے عذاب سے ڈرا دیا جس دن آدمی اپنے اپنے گناہوں سے  
 قَدْ مَتَّ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكُفْرُ يَلَيْسَ بِي كُنْتُ تَوَّابًا ۝  
 مجھے بے (اعمال) کوئی گناہ کا اور کافر کہے گا کاش میں خاک ہو جاتا  
 سُبْحَنَ النَّعِيمِ ۖ لَبِئْسَ اللَّهُ الْخَسِرَ الرَّحِيمُ ۝  
 بڑا ہی نیک ہے (اللہ) بے شک اللہ بے شک ہارنے والا ہے  
 وَالزُّرْعَتِ غَرَقًا ۝ وَالنَّشِيطِ كَسْطًا ۝ وَالسَّيِّحِ  
 ان (فرشتوں) کی طرح جو (کھار) ریح (دوب کر سختی سے بھیجے گئے ہیں) درانگی تیرجہ (نوشہ کی جان) آسانی سے  
 سَبْحًا ۝ وَالسَّيِّفِ سَبَقًا ۝ ۙ فَاَلَمْ تَذَرِكْ اَمْرًا ۝  
 کھول دے ہیں ، اور اسی قسم حملہ آوروں کے درمیان (پہلے پھرتے ہیں پھر لپکے آگے جڑے میں پھر (دُنیائے)  
 يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝  
 انتظام کرے گی اس کی قسم کہ قیامت ہو کر رہے گی ، جس دن زمین کو چھوڑے گا اور زمین کے پھول اور زراعت  
 قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۝ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝  
 اس دن دلوں کو دھڑکن ہوگی ان کی آنکھیں (ندامت سے) جھکی ہوئی ہوں گی ۔  
 يَقُولُونَ عَلٰٓمَآلِ الْمَرْدُودُونَ فِي الْحَاۤفِرَةِ ۝ عَلٰٓمَآ  
 کفار کہتے ہیں کہ کیا ہم اُٹھ پادوں (زندگی کی طرف) پھر دیں گے ، کیا جب ہم  
 لَنَّا عِظَامًا مَّخْرُجَةً ۝ قَالُوْا اٰتٰٓلِكَ اِذَا كَرِهْتَ خَسِرَةً ۝  
 کھول پڑیاں ہو جائیں گے ، کہتے ہیں کہ یہ تو مٹا تو بڑا نقصان دہ ہے

۱۰  
 ۲  
 ۵  
 اس سورہ میں خدا نے  
 قیامت کے حالات  
 حضرت  
 وقوف  
 زعفران کا  
 نقشہ اور  
 اس صبر کی  
 نہایت ، اسی  
 نصیب کا شوق  
 قیامت کا ذکر ہے  
 اس کے نام  
 وقوف  
 کی طرف  
 رسول کی رسالت ،  
 دنیا کی بے ثباتی و غیو  
 کو ذکر فرمایا ہے ۱۲

وقوف

فَاتَّمَاهِي زَجْرَهُ وَاحِدَةً ۝۳۱ فَاذَاهُمْ يَاسَّاهِرٍ ۝۳۲

وہ (قیامت) تو گویا، ایک سخت سیخ ہوگی اور لوگ یکجا ہر ایک میدان (مشرق میں) ہو رہے

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ۝۳۳ اِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ

(کہ) کہ آیا تجھے اس حدیث کا قصہ بھی ہو چکا ہے جب ان کو ان کے پروردگار نے طلبے

يَا لَوَادِ الْمُتَدَبِّرِينَ طُوى ۝۳۴ لَازِهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

کے میدان میں بھارا کہ فرعون کے پاس جاؤ

لَا تَأْتِيهِ ۝۳۵ فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ تَزِيدَنِي ۝۳۶ وَ

سرکش ہو گیا ہے اور (اُس سے) کہو کہ کیا تیری خواہش ہے کہ (کفر سے) پاک ہو چلے اور

أَهْدِيكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ۝۳۷ فَأَرَاهُ الْآيَةَ

میں تجھے تیرے پروردگار کی راہ بتا دوں تو تھکے (خوف پیدا) ہو، غرض موسیٰ نے اُسی عہد کا

الْكِبْرَىٰ ۝۳۸ فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ۝۳۹ ثُمَّ أَذَّ بَرَاسِيْعِي ۝۴۰

بڑا احمقہ دکھایا تو اُسے چھلایا اور نہ مانا، پھر پٹ پٹ بھڑک کر (خلافت کی) تمہیر کرنے لگا

خَشَوْفَنَادَىٰ ۝۴۱ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ۝۴۲ فَآخَذَهُ

بھڑ (لوگوں کی) جمع کیا اور بلند آواز سے چلا یا تو کہنے لگا میں تو لوگوں کا سب سے پروردگار ہوں تو تمہارا

اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ۝۴۳ لَئِنْ فِي ذَٰلِكَ

نے اُسے دُعا اور آخرت (دونوں) کے عذاب میں گرفتار کیا، بے شک جو شخص

لَعِبْرَةٌ لِّمَن يَخْشَىٰ ۝۴۴ ءَأَن تَأْتِيَهُمْ سَاعَةٌ مِّنْ دُونِهَا ۝۴۵

(فہم سے) ڈرتے اُسے اس (قصہ) میں عبرت ہے بھلا تمہارا پیدا کرنا زیادہ مثل ہے

السَّمَاءِ بِمَا هُوَ ۝۴۶ رَفَعَ سَمُكَهَا فَسُوءَهَا ۝۴۷ وَاعْطَشَ

یا آسمان کا کہ اُس نے اُسکو بنایا اُسکی چھت کو خوب دیکھا پھر اُسے درست کیا اور اُسکی

لَيْلَهَا وَآخَرَجَ ضُحَاهَا ۝۴۸ وَالْأَرْضُ بَعْدَ ذَٰلِكَ

رات کو تاریک بنا یا اور (دن کو) اُسکی دھوپ نکالی اور اس کے بعد زمین کو

دَحَلَهَا ۝۴۹ أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ۝۵۰ وَالْجِبَالُ

پھیلایا اسی میں سے اس کا پانی اور اُس کا چارہ نکالا اور پہاڑوں کو

وقف

بعض مفسرین نے کہا  
سبحہ ساہرہ اُس میں  
کا نام ہو چکا ہے اللہ  
کے نزدیک جس راہ کا  
کے اطراف میں چکا  
کو خدا قیامت میں  
کے میدانِ خشنایا  
اور بعض کہتے ہیں کہ وہ  
زمین چاندی کی بنائی  
جس کی رست ہو جو وہ  
زمین سے نکالیں گئے  
نہا وہ ہوگی، واللہ اعلم

اٰرْسٰہَا ۱۶ مَتَاعًا لَّکُمْ وَلَا نَعَامًا ۱۷ ۱۸ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّاغُوۡتُ

اس میں کاٹ دیا (پرسیدگان) تمھاری اور تمھارے پیاروں کے فائدے کے لیے ہے تو بہت بڑی سختی عیسیت

الْکُبْرٰی ۱۹ یَوْمَ یَتَذَکَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰی ۲۰ وَیَسْرَت ۲۱

آدم جو بزرگی، حمد انسان اپنے کاموں کو خود یاد کرے گا اور ہم نہ دیکھنے والوں کے سامنے

الْجَحِیْمِ ۲۲ لَمَنْ یَّرٰی ۲۳ فَاَمَّا مَنْ طَغٰی ۲۴ وَآتَرَ الْحَیْوۃَ الدُّنْیَا ۲۵

ظاہر کر دیا کے لیے (دنیا میں) سرٹھایا تھا اور دنیاوی زندگی کو ترجیح دی تھی

فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاوِی ۲۶ وَآمَّا مَنْ خَافَ مَقَارَئِرَہِ ۲۷ وَہٰی

اس کا ٹھکانا تو یقیناً دوزخ ہے، مگر جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے ڈرتے ہوئے رہتا

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی ۲۸ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاوِی ۲۹ یَسْکُنُوۡنَ ۳۰

اور جی کو ناجائز خواہشوں سے روکنا رہا تو اس کا ٹھکانا یقیناً بہشت ہے (درود)

عَنِ السَّاعَۃِ ۳۱ اٰیَانَ مُّرْسِلَہَا ۳۲ فِیۡہِۤ اَنْتَ مِنْ ذٰکِرِہَا ۳۳

لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا کبیں نکل بیڑا بھی ہے تو تم نے

اٰلٰی رَبِّکَ مُنتَہٰہَا ۳۴ اَلَا تَمَّا اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ یَّخْشٰہَا ۳۵

ذکر سے کس فکر میں ہو (کہ علم) کی انتہا تمھارے پروردگار ہی ہے تم تو اس جو اس سے ڈرتا ہو

کَا تَتْمَوِّجُوۡہِمْ یَوْمَ یَرُوۡنَہَا ۳۶ یَلْبَثُوۡا اِلَّا عَشِیۡۃً ۳۷ اَوْ ضَحٰیۃً ۳۸

ٹھانے والے ہر جہنم وہ لوگ اسکو دیکھیں گے تو (سمجھیں گے کہ دنیا میں) اسلک شام یا صبح ٹھہرتے

عَبَسَ وَتَوَلٰی ۱ اَنْ جَآءَہُ الْاَعْمٰی ۲ وَمَا یَذْرِیۡکَ ۳

وہ غصہ اتنی بات پر چھین چھین رہا کہ اس کے پاس نہ اپنا آنکھی اور تم کو کیا معلوم

لَعَلَّہُ یَرْکُبٰی ۴ اَوْ یَدَہُ کَرَفَتْ نَفْعَہُ الذِّکْرِ ۵ اَمَّا

شاید وہ (قلیم سے) پاکیں لگ چلا کر تا یا وہ نصیحت سننا تو نصیحت اے کس کام آتی تو جو

مِنْ اَسْتَغْنٰی ۶ فَاَنْتَ لَہُ تَصَدِّی ۷ وَمَا عَلَیْکَ ۸

کہہ دو انہیں کرتا اس کے تو تم رہے ہو جاتے ہو حالانکہ اگر وہ نہ سہ ہر س تو

۱۔ اس سورہ کے بعض امور  
فرمودہ یہ ہیں (۱) عیسائیوں کی  
کی بہ دولت نہیں آج اب کی نہیں  
اور (۲) میں (۳) آری ان کا خدا کی  
ہو (۴) انسان (۵) فطرت (۶) خدا کے  
اسائنات (۷) قیامت کے حالات  
(۸) نیکو کاروں اور کفار کا  
قیامت میں تقوہ وغیرہ  
۲۔ ایک روضت  
۳۔ اس کے پاس آپ کے ہوا  
نہیں ہوئے تھے علیحدہ میں  
۴۔ مگر جو خاص صحت اور  
نابینا تھے کہ کفار خدا کو جاننے کے  
والے تھے کہ اس حاضر ہوا آپ  
نہایتے اخلاق اور ان کی نابینائی  
کی وجہ سے حضرت عثمان سے جو آپ  
پاس پہنچے تھے ان کے بھائی یا امیر  
حضرت عثمان کو ناکارہ قرار دیا  
کہ بظاہر بہشت کے بیٹھے ہیں  
۵۔ بات خدا کی وحی کی طاعت  
۶۔ تھی حضرت جبریل علیہ السلام  
۷۔ کے کرنا نذر ہر جس سے  
۸۔ عند اللہ کی رحمت حضرت  
۹۔ حنائی کی تپسیہ  
۱۰۔ مقصد مکی  
۱۱۔ بعض مفسرین نے  
۱۲۔ حضرت عثمان کو علاوہ  
بعض نبی امیہ کو اس کا مصداق  
قرار دیا ہے اور بعض مفسرین نے تو  
حضرت علیؓ کی ہی پادشاہی کو لیا ہے  
حالانکہ بعض غلط ہے کہ یہ کہیں  
ہے کہ صاحب خلق عظیم کے بے نیاز  
کے ساتھ تھا ایسا راز کہ جس کے  
غلاموں سے بھی بہت دور اور  
خلوت قیاس ہے کہ کا شان بہت  
اور کیا بظہری و زمر شریفی معاذ اللہ

الْأَيُّزُكُ ۝ وَآمَنَ جَاءَكَ يَسْعَى ۝ وَهُوَ يَخْشَى ۝

تم ذمہ دار نہیں اور جو تمہارے پاس بیکٹا ہوا آتا ہے اور (خدا سے) ڈرتا ہے

فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّى ۝ كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَاءَ

یونہی اس سے بہرہ لے کرے (وہ دیکھو یہ (قرآن) نور اس نصیحت ہے تو جو چاہے

ذَكَرَهُ ۝ فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝

استاد و ریکھ (لوں محفوظ کے) دست معزز اور اُن میں اٹھا ہوا ہے بلند و تہلدار پاک ہیں

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝ قِيلَ الْإِنْسَانُ

(ایک) کچھ والوں کے اُنھوں میں ہے جو بزرگ نیکو کار ہیں، (انسان) اے ہلکے بوجھ کے

مَا أَكْفَرَهُ ۝ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ ۝

وہ کیا (بے) اہم (خدا نے) اُس کو کس چیز سے پیدا کیا نطفے سے پیدا کیا،

خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ۝ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۝ ثُمَّ أَمَاتَهُ

پھر اُس کا اندازہ فرمایا، پھر میں کا راستہ آسان کر دیا پھر اُسے موت دی پھر

فَأَنفَجَرَهُ ۝ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ۝ كَلَّا لَمَّا بُيِضَ

اُسے قبر میں دفن کر دیا پھر جب چاہے گا اُٹھا کر اُکھڑے گا بیچ تو رہے کہ خدا نے

مَا أَمَرَ ۝ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۝ أَتَأْكُلُ

جو حکم اُسے دیا اُس نے اُس کو پورا کر دیا تو انسان کو اپنے ہی کئے کی طرف غور کرنا چاہیے کہ

صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝

پھر ہی (پانی) برساتا، پھر ہم ہی نے زمین (دھرتی) اُٹھا کر چھری بھاڑی

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝ وَعَبْنَا وَقَضَبًا ۝ وَزَيْتُونًا

پھر ہم نے اُس میں اناج اُگایا اور انگور اور ترکاریاں اور زیتون اور

وَتَحَلًّا ۝ وَحَدَّ آتِنَ عَلَيْهَا ۝ وَقَاهُتَ ۝ وَآبًا مِّنْهُ ۝

کھجوریں اور کھجے کے باغ اور میوے اور چار (یہ سب کچھ ہمارے اور تمہارے

لَكُمْ ۝ وَلَا نَعْمَا لَكُمْ ۝ فَإِذَا جَاءَتِ الصَّبَاحُ ۝ يَوْمَ

چاہا یا پس کے ناموے کے ہے (بنایا) تو جب کون کے رہے پھر (میں) (حق) (آج) (موجود ہوگی) (دن)

يَفْزُ الْمَرْءُ مِنْ آخِيهِ ۝ وَامْرَأَهُ وَآيَتِهِ ۝ وَ

اودی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنے

صَاحِبَتِهِ وَبَيْنِهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ

اپنے باپوں سے بھائے گا، اُس دن ہر شخص (اپنی غات کی) ایسی نگر میں ہوگا جو اُس کے

شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ۝

(منقول ہونے کے) لیے کافی ہو، بہت سے چہرے تو اُس دن ہچکتے ہوئے خنداں

ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

شاراب (بھی نیکو کار میں) اور بہت سے چہرے ایسے ہوں گے جن پر

غَيْرَةٌ ۝ تَرْهَقُ اقْتَرَةً ۝ اُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝

گروہ پستی ہوئی اور یہاں ہی پہنچی ہوئی یہی کفار بدکار ہیں

سُورَةُ التَّكْوِيْرِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَنْزَلَ هَٰذَا الْكِتَابَ الْعَرَبِيَّ ۝

سورۃ التکویر ۱۰۰ اور جس وقت ہمارے گروہ میں گئے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ ۱ ۝ وَاِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝ ۲ ۝

(جس وقت آفتاب کی چادر کو لپیٹ لیا جائے گا ۱۰ اور جس وقت ستارے گر پڑیں گے

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ ۳ ۝ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ ۴ ۝

اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے اور جب غنم چربی والی اونٹیاں بیکار کر دی جائیں گی

وَاِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝ ۵ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ ۶ ۝

اور جس وقت وحشی جانور اکٹھا کیے جائیں گے، اور جس وقت دریا آگ ہو جائیں گے

وَاِذَا النُّفُوسُ رُوِّجَتْ ۝ ۷ ۝ وَاِذَا الْمَوْءِدَةُ سُئِلَتْ ۝ ۸ ۝

اور جس وقت روئیں (ہڈیوں سے) ملا دی جائیں گی ۱۰ اور جس وقت زندہ و مردہ روئیں گے

يَا أَيُّهَا ذُئِبُ قَيْلِكَ ۝ ۹ ۝ وَاِذَا الصُّمُّ نُشِرَتْ ۝ ۱۰ ۝ وَ

اِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝ ۱۱ ۝ وَاِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝ ۱۲ ۝ وَ

جہنم آسمان کا چمکا اسرار جائے گا ۱۱ اور جب دوزخ (کی آگ) بجڑے گی اور

۱۔ اس سورہ میں ۱۲  
عالم نے قیامت کے حالات  
حضرت جبریل کی مدد، اور  
دجور، قرآن کا خلاف کیا ہے  
حضرت رحمت کی رسالت، عطا کی  
میت کا سب پر غائب ہوا  
بیان کیلئے ۱۲

۲۔ عجب یہ ہے  
بھنے والی اونٹیاں

۳۔ بہت غریب ہوئی  
میں گروہ پستی کی

۴۔ وہ خوب صحبت  
ہوئی کہ وہ اس وقت اسی کی

۵۔ بھی پر داہ ذکر ہو گئے  
۱۰۔ اسلام کے پہلو

۱۱۔ میں یہ ہیو وہ ہم جاری تھی  
کو جب کسی کے ان روئی پیدا ہوئی

۱۲۔ تو اس نے غنم چلائی  
مار ڈالیا پھینک دیا

۱۳۔ ہنسا کر پوچھ چڑھا  
زندہ و مردہ کر دیا

۱۴۔ کی پیروی کی غرض سے  
اُس روئی کو کہاں

۱۵۔ بنا کر اٹھارے رات  
مار کر اُسے ادا میں

۱۶۔

۱۷۔

۱۸۔

۱۹۔

۲۰۔

۲۱۔

۲۲۔



اِذَا الْجَنَّةُ ارْتَفَعَتْ ۝ عَلِمْتَ نَفْسُ مَا اخْضَرْتَ ۝

جب بہشت قریب کر دیا جائے گا کہ ہر نفس معلوم کرے گا کہ وہ کیا رانہا لے کر آیا ہے

فَلَا اَقِيْمُ بِالْخَنَسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَسِ ۝ وَالْيَلِيلُ لَمَّا اذَا

تو یہ گھنٹاں ستاروں کی طرح چلتے چلتے بجھ جاتے تھے اور غائب ہوتے تھے، اور رات کی قسم

عَسَّسَ ۝ وَالصُّبْحُ اِذَا تَنَفَّسَ ۝ لَنُفَّسَ لَقَوْلُ

جب صبح ہوتے تو ایک اور صبح کی قسم جب وہ دن برہنہ کرے گا یہ (ترجمہ) ایک

رَسُولٌ كَرِيْمٌ ۝ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ

مزدور (جبریل) کا زبان کا پیغام ہے جو بڑے قوی عرش کے مالک کی بارگاہ میں

مَكِيْنٌ ۝ مُطَاعٌ تَمَّ اٰمِيْنٌ ۝ وَمَا صَاحِبُكُمْ

بلند مرتبہ ہے نہاں (سب فرشتوں کا) سرور و امت زاری اور ان کے دلوں میں تھائی راہی (انجیل)

يَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَقَدْ رَاَهُ بِالْأَفْقِ الْمُبِيْنِ ۝ وَ

دیکھنے میں آئے ہیں اور بے شک انہوں نے جبریل کو (آسمان کے) کھٹکے (شرقی) کنارے پر دیکھا ہے اور

مَا هُوَ عَلَىٰ غَيْبٍ بِضَنِيْنٍ ۝ وَمَا هُوَ يَقُوْلُ شَيْطٰنٌ

وہ غیب کی باتوں سے ظاہر کرنے میں جیل نہیں اور نہ یہ مرد و شیطان کا قول

رَجِيْمٌ ۝ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝ اِنَّ هُوَ اَكْبَرُ

ہے، پھر تم کہاں جاتے ہو یہ سارے جہان کے لوگوں کے لیے

ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ لَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝

اس نصیحت ہے (اگر) آپسی کے لیے جو تم میں سیدھی راہ چلے اور تم

وَمَا تَشَاءُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

تو سارے جہان کے ہالنے و لے خدا کے چاہے بغیر کچھ بھی چاہ نہیں سکتے

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْاَشْفَاقُ وَهٰی

نزلت ہر گز نہ ہو خدا کے نام (شرعی) (اگر) بولنا ہر گز نہ ہو (اللہ) اور ان کی ایک ہی چیز

اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝ ۱ وَلَا اِلَکَ الْکَوَاکِبِ اِنْتَعَرَتْ ۝

جب آسمان ترشح ہونے لگا ۱ اور جب ستارے جھڑپڑیں گے

نہایت قریب کر دیا جائے گا کہ ہر نفس معلوم کرے گا کہ وہ کیا رانہا لے کر آیا ہے

تو یہ گھنٹاں ستاروں کی طرح چلتے چلتے بجھ جاتے تھے اور غائب ہوتے تھے، اور رات کی قسم

جب صبح ہوتے تو ایک اور صبح کی قسم جب وہ دن برہنہ کرے گا یہ (ترجمہ) ایک

مزدور (جبریل) کا زبان کا پیغام ہے جو بڑے قوی عرش کے مالک کی بارگاہ میں

بلند مرتبہ ہے نہاں (سب فرشتوں کا) سرور و امت زاری اور ان کے دلوں میں تھائی راہی (انجیل)

دیکھنے میں آئے ہیں اور بے شک انہوں نے جبریل کو (آسمان کے) کھٹکے (شرقی) کنارے پر دیکھا ہے اور

وہ غیب کی باتوں سے ظاہر کرنے میں جیل نہیں اور نہ یہ مرد و شیطان کا قول

ہے، پھر تم کہاں جاتے ہو یہ سارے جہان کے لوگوں کے لیے

اس نصیحت ہے (اگر) آپسی کے لیے جو تم میں سیدھی راہ چلے اور تم

تو سارے جہان کے ہالنے و لے خدا کے چاہے بغیر کچھ بھی چاہ نہیں سکتے

نزلت ہر گز نہ ہو خدا کے نام (شرعی) (اگر) بولنا ہر گز نہ ہو (اللہ) اور ان کی ایک ہی چیز

جب آسمان ترشح ہونے لگا ۱ اور جب ستارے جھڑپڑیں گے

منزل

وَإِذَا الْبَحَارُ فَجَّرَتْ ۝ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمْتَ

اور جب دریا بہا کر ایک دہرے سے تل ہائیں گے اور جب قبریں اکھڑ دیں گے جانیں گی تب  
نفس ماقدمت و آخرت ۝ یَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا عَرُكَ

یہ شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ اُس نے اُسے کیا بھی تھا اور مجھے کیا سمجھا تھا انسان مجھے اپنے  
بِرِّیَّاکَ الْکَرِیْمِ ۝ الَّذِیْ خَلَقَکَ فَسَوَّیْکَ فَعَدَّ لَکَ

کریم پروردگار کے پاس میں جس پرزت و سوا کا دیا ہے جس نے مجھے پیدا کیا تو مجھے درست بنا یا اور نہ افسوس  
فِیْ اٰیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاءَ رُبَّکَ ۝ کَلَّا بَلْ تُکَذِّبُوْنَ

اور جس صورت میں اُس نے چاہا تیرے جوڑ بندھے ہیں ، اہل بات یہ ہے کہ تم لوگ جزا کا دن ، کو  
بِالدِّیْنِ ۝ وَرَانَ عَلَیْکُمْ لِحْفَظِیْنَ ۝ کِرَامًا کَانِیْنَ ۝

جھٹلاتے ہو سلائے تم پر نگہبان قرار دیں ، زرگر (فرشتے سب ہاتھ کے) کھنے والے اہل کتب ہیں  
یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۝

جو کہ تم کرتے ہو وہ سب جانتے ہیں ، اے شک نیکو کار (بشت کی) نعمتوں میں ہوں گے  
وَلَانَ الْعَبَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ۝ یَصْلُوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ ۝

اور بدکار لوگ یقیناً جہنم میں جزا کے دن ، اُسی میں جھونکے جائیں گے ،  
وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِیْنَ ۝ وَمَا اَدْرٰکَ مَا یَوْمُ

اور وہ لوگ اُس سے چھپ نہ سکیں گے ، اور انھیں کیا معلوم کہ جزا کا دن  
الدِّیْنِ ۝ ثُمَّ مَا اَدْرٰکَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ۝ یَوْمُ

کیا ہے ، پھر انھیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیا چیز ہے ، اُس دن  
لَا تَمْلِکُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ سِیْئًا ۝ وَالْاَمْرُ یَوْمَیْنِ لِلّٰہِ ۝

کوئی شخص کسی شخص کی بھلائی نہ کر سکے گا اور اُس دن حکم خدا کا ہوگا  
سُبْحٰنَ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِنَّمَا یُحِیْیُہِمْ اَمْرٌ اَوَّلُ ۝

وَبِیْلِیْلٍ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ اِذَا کُنَّا لَوا عَلٰہِ تَنَاسَرُ  
ناپ تول میں کئی کرنے والوں کی خرابی ہے ، جو آوروں سے ناپ کر میں تو ہوا

ملہ نفوس سے ملے  
نفس پر جس سے ملے ۱۲-۱۳  
۷۵ جب حضرت بریل  
اس کی تہ کا دھڑلے  
تو کہنے کو مل جائے ہوگا  
درا ، یاد رکھنے کی بات  
ہے کہ اس مقام پر خدا نے  
اپنی باتوں سے کرم  
کا ذکر کیا ہے کہ اس کا  
تعلیم دیا ہے کہ اس کا  
بندہ خدا کی خدمت میں  
یہ کہہ کر کہیں کہ  
نے مجھے دھڑکا دیا تو  
کیا خوب پرکھیں دیا  
جائے ، ۱۲-۱۳  
۱۵ اس سرور  
میں خدا نے ناپ تول میں  
کی کرنے والوں کی ہمت  
نیکوں بدوں کے اعمال  
کا فرقہ حضرت  
علی کی مدح ، انھیں  
کی ذمت وغیرہ بیان  
فرمایا ہے ۱۲-۱۳

کرامات کا بیان

قیامت میں خاص خدا کی عکس

الربیع

يَسْتَوْفُونَ ۷ وَلَا ذَاكَ لَوْ هُمَا دَوَّوْهُمُ حَيْثُ رُؤُوسُ

پورا لیں ۔ اور جب اُن کو ناپ ملے یا قول کر دیں تو کم دیں

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ۸ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ

کھایا یہ لوگ اتنا بھی خیال نہیں کرتے کہ ایک بڑے رحمت (یعنی رزق) میں اُن کے اُٹھانے جائیں گے

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۹ كَلَّا لَإِن

جس دن تمام لوگ سب جہان کے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے میں رکھو کہ بدکاروں کے

كُتِبَ الْفَجَارِ لِعَفِي رَجَّيْنِ ۱۰ وَمَا أَذْرَاكَ مَا سَجَّيْنِ

نامرعل جہنم میں ہیں ، اور تو کہ کیا معلوم کہ جہنم کیا چیز ہے ، ایک

كُتِبَ مَرُومٍ ۱۱ وَيَلُومُ مَعِي ۱۲ لِّلْمُكَذِّبِينَ

کھا ہوا دوسرے جس میں شیاطین کے اعمال صبح تپ ، اُسدن بھلانے والوں کی نرابی ہے

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ يَوْمَ الدِّينِ ۱۱ وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا

جو لوگ روزِ جزا کو بھلاتے ہیں ، حالانکہ اُس کو نہ عمل جانے والے کھنگار کے سوا

كُلُّ مُعْتَدٍ أَشْيَةٍ ۱۲ إِذَا تَشَلَّى عَلَيْهِ الْإِثْنَا قَالَ أَصَاحِبُ

کوئی نہیں ، بھلا تا ، جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پیش جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو انگوٹوں

أَلَا وَلَيْسَ ۱۳ كَلَّا بَلْ سَكَنَ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا

کے اُٹھانے ہیں ، نہیں نہیں بات یہ ہے کہ یہ لوگ جو اعمال (جو) کرتے ہیں اُن کا اُن کے دلوں پر

يَكْسِبُونَ ۱۴ كَلَّا لَا تَتَّبِعْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

لوگ پیڑھا کر رہے ہیں کہ لوگ اُسدن اپنے پروردگار (کی رحمت سے) روک

لَمَحْجُوبُونَ ۱۵ ثُمَّ لَأَنَّهُمْ لَصَالُوا الْبَحْثِ ۱۶ ثُمَّ يُقَالُ

میں ہا میں گئے ، پھر یہ لوگ ضرور جہنم داخل ہوں گے (اُن سے) کیا جائیگا

هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۱۷ كَلَّا لَإِن كُتِبَ

کہ یہ ہی چیز تو ہے جسے تم بھلا یا کرتے تھے (یہ بھی سن رکھو) نیکوں کے نام نہ عمل

أَلَا بُرَّارِ لِعَفِي عَلَيْهِ ۱۸ وَمَا أَذْرَاكَ مَا عَالِيُونَ ۱۹

طہین میں ہوں گے اور تو کہ کیا معلوم کہ علیین کیا ہے وہ ایک کھا ہوا دوسرے جس میں

۱۔ باہر سے ناپ  
۲۔ اسی طرح کہ  
۳۔ غائب ہو کر گذر  
۴۔ باز میں نشتر  
۵۔ ملے جانے تو بلند  
۶۔ آواز سے فراتے  
۷۔ دلوں سے ڈر  
۸۔ اور انصاف کے  
۹۔ ساتھ ہر کی ناپ  
۱۰۔ کرو اور لوگوں کو  
۱۱۔ چکر نہ دو اور  
۱۲۔ زمین میں فساد نہ  
۱۳۔ بھلائے پھر نہ  
۱۴۔ بھولنے والے کہ رہے  
۱۵۔ کہ اکثر جارا جہنم  
۱۶۔ میں بھلا اور اس کے  
۱۷۔ عادی ہے ، جب  
۱۸۔ یہ سورہ نازل ہوا تو  
۱۹۔ حضرت رسول نے  
۲۰۔ اذاریں جا کر اس  
۲۱۔ سورہ کو ان لوگوں  
۲۲۔ کے سامنے پڑھ دیا

نہ قول میں نہ کندہ

نیکوں بڑوں کے اعمال کا فرقہ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 وَعِشْرُونَ اَمْرًا  
 اِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝ وَاذِنْتَ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ۝  
 وَلَآ اِلَآ اَمْرٌ مِّنْ مَّدَدٍ ۝ وَالْقَتُّ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ ۝  
 وَاذِنْتَ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ۝ یَا یُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّا كَادَیْ سُرِّیْ رَبِّكَ كَذَّآ فَعْمَلُکُمْ ۝ فَاَمَّا مَنۢ اُوتِیَ  
 کِتٰبًا بِیَمِیْنِهٖ ۝ فَسَوْفَ یُحَاسِبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۝  
 وَیُنْقَلِبُ اِلٰی اَهْلِهٖ مَّسْرُورًا ۝ وَاَمَّا مَنۢ اُوتِیَ کِتٰبًا  
 وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝ فَسَوْفَ یَدْعُوۡا ثُبُوْرًا ۝ وَیَصْلٰی  
 سَعِیْرًا ۝ اِنَّهٗ كَانَ فِیْ اَهْلِهٖ مَّسْرُورًا ۝ اِنَّهٗ  
 ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّخُوْرَ ۝ بَلٰی ۝ لَنۡ یَّزِلَ رَبُّهٗ کَانَ بِهٖ بَصِیْرًا ۝  
 فَلَا اَقِیْمُ بِالْشَّفِیْقِ ۝ وَاللَّیْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ  
 اِذَا السَّق ۝ لَتَرْکَبَنَّ طَبَقًا عَنۢ طَبَقٍ ۝ فَمَا لَهُمْ  
 سَیْرًا ۝

لے اس سورہ میں  
 خدا نے قیامت کے وقت  
 انکوں کے نام اعلیٰ  
 دے دیے ہوں ہیں  
 اہل حق کے ہیں ہاں  
 میں، کائنات قرآن میں  
 کہہ دے کہ، فضا کا  
 چھوڑ کر جاتا، انکوں  
 کے لیے آسمان اور دلوں  
 کا جوڑا، دلوں کو فرما  
 لے آسان وریفے  
 حساب لے جانے کا ایک  
 حصہ میں طلب بیان  
 ہوا ہے کہ اس کے گناہ  
 اس کے سامنے نہیں کرے  
 سنان کر دے جائے گا  
 ۱۱

عند التلاوة

جب کہ آسمان پھٹ جائے گا، اور اپنے بزرگوار کا حکم بجالے گا، اور اُسے واجب بھی ہو گا، اور جب  
 زمین برابر کر کے اتان یوں کی اور چکر اُس میں ہے اگلے دے گی اور بالکل خالی ہو جائے گی  
 اور اپنے خود دگا دگا کر حکم بجالے گا، اور اُسے لازم بھی ہے (قیامت آجائے گی) انسان تو اپنے  
 کادے سُرِّیٰ رَبِّكَ کَذَّآ فَعْمَلُکُمْ ۝ فَاَمَّا مَنۢ اُوتِیَ  
 کِتٰبًا بِیَمِیْنِهٖ ۝ فَسَوْفَ یُحَاسِبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۝  
 عمل اس کے سامنے ہاں ہوں دیا جائے گا، اُس سے تو حساب آسان لے طریقہ سے لیا جائے گا،  
 اور (پھر) وہ اپنے (مومنین کے) قبیلہ کی طرح خوش خوش رہے گا لیکن جس شخص کو اس کا نالایق حال ہو سکے  
 پنہ کے پیچھے سے دیا جائے گا وہ تو موت کی دعا کرے گا، اور جہنم دہل  
 ہوگا، یہ شخص تو اپنے اڑکے پاؤں میں مست رہتا تھا اور سبھتا تھا کہ کبھی  
 (خدا کی طرف) پھر کرباب ہی کا نہیں ہوں اُس کا پروردگار یقینی اس کو دیکھ بھال کر رہا ہے  
 تو مجھے شام کی شرم کی اور رات کی اور اُن چیزوں کی جنہیں یہ دھانک لیتی ہے اور جانکی  
 جب یہ راہ جاتا کہ تو گھر ضرور ایک سڑی کے بعد دوسری سڑی میں پھنسے گا تو ان کو تو کچا کیا ہو گیا ہے



بسم

ضلکا روانہ فرماتے

قرآن کا کمال ہے

بعض نیکیاں قرآن سے تینا ہیں!

اس سورہ میں ۱۵  
آیتیں ہیں  
مقرر ہونا، انسانی  
پیدا ہونے کا آغاز  
مکمل ہونا، قرآن کا  
ظاہر و باطن  
کھلتا ہے، یہاں  
تعمیل فرمائی ہے  
غیر عبادت  
سے مراد نہیں  
مغلوں کو کوئی نام  
ہرگز نہیں  
کوئی خاص نام  
اصل ہمارے نام  
بنا ہوا کوئی  
جانبیہ یہ السلام  
کو دیتا ہے  
دعا ہے  
اصل

۲۲

Shah

لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝

ان کی ان کے جہنم کا عذاب تو ہے ہی (اس کے علاوہ) جتنے کا بھی عذاب ہوگا

لَئِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝

جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے ان کے لیے وہ جگہ ہے جس سے

بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝ لَئِنَّ اللَّهَ هُوَ بَدِيٌّ وَبَعِيدٌ ۝

بڑا بہت سخت ہے وہاں پہلی دفعہ ہے اگر تائب اور وہی دوبارہ (تیمت میں لڑنے کے لیے)

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْعَلِيمُ ۝

اور وہی بڑا بخشنے والا محبت کرنے والا ہے، عرش کا مالک بڑا عالیشان ہے

فَعَالٌ لِّمَآ يُرِيدُ ۝ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝

جو جاتا ہے کرتا ہے کیا تمہارے پاس لشکروں کی خبر پہنچی ہے

فَرْعَوْنَ وَفِرْعَوْنَ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۝

(یعنی) فرعون و فرعون کی (مزدور پہنچی ہے) کفار تو جھٹلنے ہی (کے لیے) میں ہیں

وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ۝

اور خدا ان کو پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے (جھٹلانے کے قابل نہیں) بلکہ یہ تو قرآن مجید ہے

فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۝

جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے

سُبْحَانَكَ يَا اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ وَهِيَ سَبْعُ آوَاتٍ ۝

تو تیرا نام ہے اللہ رحمن رحیم ۷ آیتیں ہیں اور اس کی شراعتیں ہیں

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝

آسمان اور رات کو آنے والے کی قسم اور تم کو کیا معلوم رات کو آنے والا کیا ہے (وہ)

الْجُجْمِ الثَّاقِبِ ۝ لَنْ كُلِّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

جگہ لے ہوا مردہ ہے (اس بات کی قسم) کہ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥٠﴾ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ

تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے : وہ اُچھلتے ہوئے پانی (منی) سے پیدا ہوا ہے

دَافِقٌ ۖ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۚ إِنَّهُ

جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے بیچ سے نکلتا ہے لہذا بے شک خدا اُس کے دوبارہ (پیدا) کرنے پر

عَلَى رَجْعِهِ لِقَائِهِ ۖ يَوْمَ تَبْكِي سِرًّا ۖ فَمَالَهُ مِنْ

عزیز قدرت، کہتا ہے جس دن دلوں کے بھید جانے جائیں گے تو اُس دن اُسکا نہ کچھ زور ملے گا

وَلَا نَاصِرَ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝

اور نہ کوئی مددگار ہو گا ، چکر (کھانے) والے آسمان کی قسم اور

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الْمَدْعِ ۖ إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٍ ۝۱۳

بچنے والی زمین کی (قسم) ۷۷ شکر یہ قرآن قول فیصل ہے

وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۚ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۖ ۝١٥

اور لفر نہیں ہے ، بے شک یہ کفار اپنی تدبیر کر رہے ہیں اور

أَكْبَدُ لَدَّ (١٦) فَمَهْلُ الْكَفَرِ نِ امْهَلْهُمْ رَوْدًا (١٧)

میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں، تو کافروں کو ہمت دو بس انکو حقوڑی سی ہمت دو

سُوءَ الْإِعْصِي ۚ وَاللَّهُ السَّخِي ۚ الْعَزِي ۚ قُلْ لِّسُلُوهِي

نزلت بمكة	بسم الله الرحمن الرحيم	لشع عثمان
-----------	------------------------	-----------

سورہ اعلیٰ مکہ میں نازل ہوا خدا کے نام (سب سے بڑا) جو برکات کا بیکارہم والا ہے اور اسکی ایمان میں ہیں

سُبْحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسُوَّى ۝ ٧

(۱) رسول اپنے علی ستان پر در دگا کے نام کی بیسج کر د جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا اور در دست کیا اور

وَالَّذِي قَدْ رَفَعْدِي ﴿٢٠﴾ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْءَ ﴿٢١﴾

حاضرین کے نام: (1) مولانا محمد رفیع الرحمن صاحب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَجْعَلُهُ عَنَاءً أَحْوَى ⑤ سَمْعِيكَ وَلَا تَنْسَى ⑥ إِلَّا

مشکات اُستِ یارہ جنگ کا کوڑا کر دیا ہم تھیں (ایسا) پڑھا دیں گے کہ کبھی بھولہ ہی نہیں کر سکتا

مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْحُكْمَ وَمَا تُخْفُونَ بِهِ وَنُفُوسًا

جو خدا کا ہے (منسوخ کرنی) کے شک وہ کھلی بات کہ ہم غافلتاً ابر مجھے ہے کہ ہم اور



لِّلْیَسْرِی ۝۸۱ فَذَرِ الْوَلَانَ نَفَعَتِ الذِّکْرٰی ۝۸۲ سِیّد کو

تم کو آسان طریق کی توفیق دی گئی تو جہاں تک بھائی امینہ پر سمجھاتے رہو جو خون

مِنْ یَّحْشٰی ۝۸۳ وَ یَتَجَنَّبُهَا الْاَشَقٰی ۝۸۴ الَّذِی یَصْلٰی

رکھتا ہو وہ تو غریبی سے بچ جائے گا اور بد نصیب اس سے بھلوتی کہ کا جو ر قیامت میں بڑی

النَّارِ الْکُبْرٰی ۝۸۵ ثُمَّ لَا یَمُوتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ۝۸۶

(جیز) آگ میں داخل ہوگا پھر نہ وہاں رہے گی نہ بیچے گا ، وہ یقیناً مردہ ولی کو ہر پخت

فَدَا فِیْہِ مِنْ تَزَلٰوٰی ۝۸۷ وَ ذَکَّرَ اَسْمٰہَ رَبِّہٖ فَصَلٰی ۝۸۸ بَلْ تُوْزَنُوْنَ

جو (شرکے) پاک ہے جو اور اپنے پردہ و گار کے نام کا ذکر کرتا اور نماز پڑھتا را اگر تم لوگ تو

لِحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ۝۸۹ وَالْاٰخِرَۃِ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی ۝۹۰ اِنَّ هٰذَا

دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور دیر پا ہے اسے شک یہ بات اکل

لَفِی الصُّحُفِ الْاُولٰی ۝۹۱ صُحُفِ اِبْرٰہِیْمَ وَ مُوسٰی ۝۹۲

میں ہیں اس پر ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں (بھی ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۹۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۹۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

ہَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَۃِ ۝۹۴ وَجُوۃُ یَوْمَئِذٍ

کھلاؤ کو وہ جانب لینے والی مصیبت (قیامت) کا حال معلوم ہوا ہے ، اُس دن بہت سے

خَاشِعَۃٌ ۝۹۵ عَامِلَۃٌ نَّاصِبَۃٌ ۝۹۶ تَصْلٰی نَارًا حَامِیۃً ۝۹۷

ذلیل رسوا ہوئے ، اطمینان دہ غیر سے مشتقت کرنے والے تھے اندھے دیکھتی ہوئی آگ میں اخل ہو گئے

تَسْقٰی مِنْ عَیْنِ اِنۡیۡتُوْنَ ۝۹۸ لَیْسَ لَہُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ

ایس ایک کھنچتے ہیں چشمہ کا پانی پلائے جانے کا ، خوار و اوجھاڑی سے کہ سوا ان کے لیے کوئی کھانا

فَرِیۡعٍ ۝۹۹ لَا یَسْمِنُ وَلَا یَغْنٰی مِنْ جُوعٍ ۝۱۰۰ وَجُوۃُ

نہیں ، چونہ توانی پیدا کرے نہ بھوک میں کچھ کام آئے گا ، (اور) بہت سے

یَوْمَئِذٍ نَّاعِمَۃٌ ۝۱۰۱ لَّسَعِیۡہَا رَاضِیۃٌ ۝۱۰۲ فِی جَنۡتِہٖ عَالِیَۃٌ ۝۱۰۳

جسے سعدن تر تازہ جوں سے پانی کو شکر کے قبیہ ، بدشاوان ، ایک عالی شان ! غ میں

سے پیوئے ہوئے دل کو  
کھلی جانتے ایک کیا اور  
نہایت چھوڑا کر دیا  
پانچ روٹ کی نازیبا میں  
اور اچھا حال کیا اس نے  
کچھ پانی ۱۲

فہ حضرت ابوذر سے روایت  
ہے کہ انہما ایک کلمہ کہیں پڑھ کر  
جس اور ان میں سے میں پڑھ کر  
رسل صاحب کتاب ہی ،  
چار ہزار کلمے خدا نے ازل  
کے اور بعض رسولوں کو کئی

کئی کلمے عطا ہوئے ، عرب  
میں ہاں پتھر ہے جو اصل  
شعب اور چارہ رسول ۱۳

اس سے  
میں خدا کی  
کے عاقبت ،  
دور رخ و بہت  
کی حالت عورت ۱۲

۱۹  
خدا میں کہنے کا حکم حضرت  
رسول کی رہائش ہر نفس کی  
باہشت خدا کی طرف ہونا

بطور ہوا فرمایا ۱۲  
یعنی اُن کے کسم ایک  
رفتہ ہر کلمہ میں میں مرت  
کاٹنے ہیں کائنات ہوتے ہیں اور

منہ میں میرے ہیں  
پیرا اور یہ خط  
ہو جاتا ہے تو اس  
نہر قاتل کہ ہاں کہی  
اس کے پاس نہیں پہنچے

ایسی کھڑکی ہے جس  
اور اس کی حالت کا کافر کے  
میں کھاس کا کربخا دار  
بھاؤ کی کیسے نہ کو دنیا کا  
منہ ہے اور آخرت کا

دفع کو خدا کی پناہ ۱۳





۱۱۱ صاحب  
شانے روایت کی ہے  
کو یہ آیت حضرت حمزہ کے  
باس میں نازل ہوئی، اور  
دومش میں یہ روایت کرید  
سے مروی ہے، گرا تھ ہی  
اس کے ایک دوسری روایت  
جو مسند بن جریر سے مروی ہے  
جس میں حضرت ابن عباس کی  
فوات کے وقت اس آواز  
کھانسی کی دنیا بیان کیا گیا ہے  
واللہ اعلم ۱۲

۱۱۲ اس سرہ میں  
خدا نے انسان  
کو شفقت بخش  
کرنے والا خدا  
کا آپس پر طرح  
قادر ہونا اسے اعطائے  
ہو، غلام آزاد کرنے جو کہ  
کو کھانے کی نصیحت  
صبر اور رحم کی تلقین  
و غیرہ ذکر فرمایا ہے  
۱۲

۱۱۳ ایک روایت  
میں ہے کہ مراد اس سے  
عربوں و عہد و ہے  
کو اسے  
۱۱۳

۱۱۴ ایک روایت  
میں ہے کہ مراد اس سے  
عربوں و عہد و ہے  
کو اسے  
۱۱۴

۱۱۵ ایک روایت  
میں ہے کہ مراد اس سے  
عربوں و عہد و ہے  
کو اسے  
۱۱۵

۱۱۶ ایک روایت  
میں ہے کہ مراد اس سے  
عربوں و عہد و ہے  
کو اسے  
۱۱۶

۱۱۷ ایک روایت  
میں ہے کہ مراد اس سے  
عربوں و عہد و ہے  
کو اسے  
۱۱۷

يَوْمَئِذٍ لَا يُمِيزُ الْبَيْنَ وَلَا لُتْنًا ۖ وَآتَىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۚ  
 (روایت کی گئی کہ اس دن انسان چرنے کا گراپ چومنا کہاں (نام نہ لے گا)  
 يَقُولُ لِيَمِّتْنِي قَدْ مِتُّ لِحَيَاتِي ۚ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ  
 (روایت کی گئی کہ کاش میں نے اپنی (اس) زندگی کے واسطے کو پہلے بھیجا ہوتا تو اس دن خدا اس  
 عَذَابًا أَحَدًا ۚ وَلَا يُؤْتِيهِ وَثَاقَهُ أَحَدًا ۚ يَأْتِيهَا  
 عذاب کے گناہ کسی نے ویسا عذاب نہ کیا ہوگا اور نہ کوئی اسے جبر کرنے کی طرح جکڑے گا  
 النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۚ أَرْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً  
 (اور کہ لوگوں سے کہہ جا کہ اے اطمینان پانے والی جان اپنے پروردگار کو طریت چل تو اس سے خوش رہ  
 مَرْضِيَّةٌ ۚ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۚ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۚ  
 (جنت سے راضی تو میرے (خاص) بندوں میں شامل ہو جا، اور میرے بہشت میں داخل ہو جا  
 سَقَى الْبُسْبُكُ ۚ  
 نَزَلَتْ بِمَكَّةَ ۚ  
 (پیر کے پیر میں نازل ہوا)  
 لَا أَقِيمُ مَهْلًا الْبَلَدِ ۚ وَأَنْتَ حِلٌّ لِّهَذَا الْبَلَدِ ۚ وَ  
 (مجھے اس شہر (مکہ) کی قسم آؤں تم اس شہر میں تو رہنے ہو اور (مکہ)  
 وَالِدٌ وَمَا وَلَدٌ ۚ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ  
 بَاب (آدم) اور اسکی اولاد کی قسم کہ ہم نے انسان کو شفقت میں (رہنے والا) پیدا کیا ہے  
 أَحْسَنِ بَلَدٍ ۚ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۚ يَقُولُ أَهْلَكْتُ  
 (تجاوہ یہ سمجھتا ہے کہ پیر کوئی قابو نہ پاسے گا، وہ کہتا ہے کہ میں نے افادوں مال  
 مَا لَا لَبَدًا ۚ أَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَكَ أَحَدٌ ۚ أَلَمْ يَجْعَلْ  
 (آؤں دیا کیا وہ یہ خیال رکھتا ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا ہی نہیں، کیا ہم نے اسے  
 لَهُ عَيْنَيْنِ ۚ وَلَيْسَا نَا وَشَفَتَيْنِ ۚ وَهَدَيْنَاهُ  
 (دو نور کی نگاہیں اور زبان اور دو نو لب نہیں دے (ضرور دیے) اور (شکوہ) (مجرہ) (بڑی) (دو نو)  
 الْفُجْدَيْنِ ۚ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۚ وَمَا أَدْرَاكَ  
 (ماہی بھی (ماہی) نہیں، پھر وہ کھا ہی نہ سے جو کر (کھیں) میں گورا اور کو کیا معلوم کہ مجھ کی



وَسُقِيَهَا ۳۱ وَكَذَّبُوهُ فَطَقْنَا وَهَاهُ قَدَمَدَمٌ عَلَيْهُمْ

اور اس کے بانی پیغمبر سے تو فرسہ زکرائی گرائی تو گویں کہ چھلایا اور اس کی کو پیس کاٹ دیا میں خود اپنے رب ہوں بڈائیہم فستوہا ۳۲ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۳۳

میں نے کیا مکہ ہے، انہر مذاب نازل کیا پھر ہلاک کر کے، برابر کر دیا اور اس کو اس کے منہ کا زنی خرمیہ میں

سورة النحل	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
منزلت بمكة	الحمد لله وحده	الحمد لله وحده
سورة لیل سے کہیں نازل ہوا	انکہ نام کر شریعہ کا ہے جو ہر جا میں نازل ہوا حمد الہی	اور اس کی ایک کس میں کیا

وَالْيَلِ إِذَا يُغْشَى ۱ وَالنَّهَارُ إِذَا تَجَلَّى ۲ وَمَا خَلَقَ

رات کی تیر جب (سورج کو) چھلے اور دن کی جب خوب روشن ہو اور اس (فات) کی جس نے

الدَّكْرَ وَلَا نُنْثَى ۳ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَى ۴ فَأَمَّا مَنْ

زردادہ کو پیدا کیا کہ بے شک تمہاری کوشش طرح لے طرح کی ہے تو جس نے

أَعْطَى وَاتَّقَى ۵ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۶ فَسَنِيَرُهُ

سخاوت کی اور اچھی بات (اسلام) کی تصدیق کی تو ہم اس کے لیے راحت و آسانی (دین)

لِلْعِيسَى ۷ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ۸ وَكَذَّبَ

کے اسباب نبیا کر دیں گے اور جس نے بخل کیا، اور بے پروائی کی اور اچھی بات کو

بِالْحُسْنَى ۹ فَسَنِيَرُهُ لِلْعِيسَى ۱۰ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ

چھلایا تو ہم اسے سختی (جہنم) میں پہنچا دیں گے اور جب وہ ہلاک ہوگا تو اسکا مال

مَالَهُ إِذَا تَرَدَّى ۱۱ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ۱۲ وَإِنَّ لَنَا

اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا ہمیں راہ دکھا دینا ضرور ہے اور آخرت اور دنیا

لِلْآخِرَةِ وَالْأُولَى ۱۳ فَإِنَّ زُكْرًا رَّا تَلْطَفَى ۱۴

(دونوں) خاص ہماری چیز ہے تو ہم نے تمیں بہترین چھوٹی ڈرا دیا، اس میں بس وہی داخل

يُضْلِلُهَا إِلَّا الْآشَقَى ۱۵ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۱۶

ہوگا، جو جزا بد وقت ہے جس نے چھلایا اور منہ سمیر لیا اور عمر بڑا

وَيَسْجُدُهَا إِلَّا تَقَى ۱۷ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ۱۸

پر ہیز کرے وہ اس سے کھالیا جائے گا جو اپنا مال (خدا کی نادمی میں) انیتا ہے تاکہ ہر جا لے

۱۵ اس سورہ میں خدا نے  
ذیل ذکر فرمائے ہیں۔ سخاوت کا  
بخل کی خدمت و منہ پر مال کی کھانا  
آپ کے کا شریعہ  
۱۶ صحت ہمارت ہوا  
۱۷ دلی جھٹ سے کھانا  
۱۸ دلیجو۔ ۱۲۔ ۱۳  
۱۹ اسکی شان نزول ہے  
۲۰ ایک انصاری کے گھر میں خرگے کا  
درخت تھا اور اسکی کو چمنیاں ایک  
مسیا نے گھر میں چھپا کر ہی چھپو  
۲۱ وہ شخص علی الدار رواج تھا، اذ  
انصاری خرگے توڑنے چکا  
۲۲ اور ایک آدمی گھر پر اور  
جس کے زکے اٹھالے  
۲۳ چھت آئی سے کہیں  
۲۴ ایسا، یہاں تک کہ سفین  
۲۵ وقت بچوں کے منہ سے  
۲۶ مکالمہ لیا یہاں تک کہ  
۲۷ حضرت رسول سے کی،  
۲۸ آپ نے انصاری کو ہلاک  
فرمایا اگر تو اس درخت کو  
۲۹ برکت کے خرمن کے درخت  
۳۰ بڑے بڑے تو میں بیتاموں اس  
چھلے اور نہانا ابو حداد  
۳۱ یہ کہ حضرت سے عرض کی اگر  
۳۲ اس درخت کو خیرہ کر دیں تو  
۳۳ برکت کے درخت اسے عرض میں  
۳۴ کہتے ہیں، آپ نے فرمایا ضرور، غرا  
۳۵ ابو حداد گیا اور بعد میں چا  
۳۶ درخت کے پر لے اس درخت کو  
۳۷ کیا اور لوگوں کو اسپر گاہ کر دیا  
۳۸ جب آپ نے ابو حداد سے پوچھا  
۳۹ کہ درختوں کا وعدہ کر کے وہ  
۴۰ کہہ کر اس مسیہ کے معاملہ  
۴۱ اسپر یہ آئیں ابو حداد  
۴۲ اور اس انصاری کی خدمت  
۴۳ نازل ہو چیل۔ ۱۲۔ ۱۳۔

آیت

عمر ۳

۹۵۰

الضحیٰ الانشراح

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَىٰ ۖ إِلَّا

اور (لفظ یہ ہو کر) کسی کا اس پر کوئی احسان نہیں جس کا اسے پر لیا جاتا ہے بلکہ وہ تو

اِبْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ۚ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ۝

مرن انشاء اللہ ان پر دگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے دیتا رہی اور وہ غنیمت ہی خوش ہو جائیگا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالضُّحَىٰ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا

لے (رسول) چھوڑے کی تمام اوقات کی جب (چھوڑ دے) چھوڑے کو تھا اپنے دگار نہ تم کو چھوڑ بیٹھا اور

قُلْ ۖ وَلَا آخِرَ خَيْرٍ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ۖ وَلَسَوْفَ

نہ (میں نے) اناراض ہو اور تمھارا سہارا ہے عزت نہ دے لے گی کہیں بستر ہو اور تمھارا پروردگار غفور رحیم

يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۚ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۖ

عطا کرے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گی اس نے تمھیں یتیم یا کر (بو طالب کی) پناہ نہ دی (ضروری) اور تم کو

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۖ وَوَجَدَكَ عَائِلًا

(الحکام سے) نادان تھا دیکھا تو منزل مقصود تک پہنچا دیا اور تم کو تنگدست دیکھ کر غنی کر دیا

فَأَغْنَىٰ ۖ فَامَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۖ وَأَمَّا السَّائِلَ

تو تم بھی یتیم پرست نہ کرنا اور مانگنے والے کو چھوڑ کر نہ دینا

فَلَا تَقْهَرْ ۖ وَأَمَّا يَتِيمَ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۖ وَوَضَعْنَا عَنَّا وَثْرَتَكَ ۖ

ہاں (رسول) کیا ہم نے تمھارا سینہ (مطمئن) نہ کیا (مزدور کیا) اور تم پر سے وہ بوجھ اتار دیا

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۖ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۖ

جس نے تمھاری کمر قہر دھکی مٹی اور تمھارا ذکر بھی بلند کر دیا تو (ہاں)

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۖ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۖ

اس سورہ میں خدا کی طرف سے رسول کی تائید کی گئی ہے کہ اسے اپنی قوم پر بھیجتا ہے اور وہ اسے قبول کرے گا

۲۱

اور ابن زید نے کہا کہ اس سورہ میں خدا کی طرف سے رسول کی تائید کی گئی ہے کہ اسے اپنی قوم پر بھیجتا ہے اور وہ اسے قبول کرے گا

اور ابن زید نے کہا کہ اس سورہ میں خدا کی طرف سے رسول کی تائید کی گئی ہے کہ اسے اپنی قوم پر بھیجتا ہے اور وہ اسے قبول کرے گا

اور ابن زید نے کہا کہ اس سورہ میں خدا کی طرف سے رسول کی تائید کی گئی ہے کہ اسے اپنی قوم پر بھیجتا ہے اور وہ اسے قبول کرے گا

اور ابن زید نے کہا کہ اس سورہ میں خدا کی طرف سے رسول کی تائید کی گئی ہے کہ اسے اپنی قوم پر بھیجتا ہے اور وہ اسے قبول کرے گا

اور ابن زید نے کہا کہ اس سورہ میں خدا کی طرف سے رسول کی تائید کی گئی ہے کہ اسے اپنی قوم پر بھیجتا ہے اور وہ اسے قبول کرے گا

اور ابن زید نے کہا کہ اس سورہ میں خدا کی طرف سے رسول کی تائید کی گئی ہے کہ اسے اپنی قوم پر بھیجتا ہے اور وہ اسے قبول کرے گا

اور ابن زید نے کہا کہ اس سورہ میں خدا کی طرف سے رسول کی تائید کی گئی ہے کہ اسے اپنی قوم پر بھیجتا ہے اور وہ اسے قبول کرے گا

اور ابن زید نے کہا کہ اس سورہ میں خدا کی طرف سے رسول کی تائید کی گئی ہے کہ اسے اپنی قوم پر بھیجتا ہے اور وہ اسے قبول کرے گا

اور ابن زید نے کہا کہ اس سورہ میں خدا کی طرف سے رسول کی تائید کی گئی ہے کہ اسے اپنی قوم پر بھیجتا ہے اور وہ اسے قبول کرے گا

اور ابن زید نے کہا کہ اس سورہ میں خدا کی طرف سے رسول کی تائید کی گئی ہے کہ اسے اپنی قوم پر بھیجتا ہے اور وہ اسے قبول کرے گا

اور ابن زید نے کہا کہ اس سورہ میں خدا کی طرف سے رسول کی تائید کی گئی ہے کہ اسے اپنی قوم پر بھیجتا ہے اور وہ اسے قبول کرے گا

اور ابن زید نے کہا کہ اس سورہ میں خدا کی طرف سے رسول کی تائید کی گئی ہے کہ اسے اپنی قوم پر بھیجتا ہے اور وہ اسے قبول کرے گا

۱۵۰۰ میں نے جو مطلب گزشتہ صفحہ میں سہ سو سو اس آیت کی بیان کیا ہے اس کی تفسیر وہ دور ہے جس کے صاحب کتاب نے خلاصہ ۳ صفحہ ۲۸۰ میں ذکر کر کے بحث فرمایا ہے اور ہم بھی کی جلیاری میں عرض کر چکا ہوں لیکن جو مطلب جس کو صاحب کتاب نے کہا ہے اس کے ساتھ آیت چھٹی شاپ اب کی وجہ محبت کے تامل

۱۹ ہوں جس کی نظر دیکھی اور نہیں تو عقل لا شک میں کیا جاتا "لا تودہ فی القربی" "بہرہ دیکھ لیتے ۱۲-۱۳

۱۵۰۰ اس سترہ میں خدا نے انسان کی عمدہ خصوصیات اور کچھ آخست پست حالات میں ہونا، انساؤں کے لیے جہد و جدوجہد اور خدا کا سب سے اعلیٰ مقام پر تان بیان کیا ہے۔ ۱۲

۱۵۰۰ تین "تے" بعد طرح اور تین سے بہت المقدس ملا جو واضح صریح ۱۲ اس سورہ میں خدا نے اپنا خان کل انشا پر ہونا، انسان کا مخلص ہونا سے پہلے جو ۱۱ اور مخلصہ نصیحتیں کیا، اس کی یہ وقت مخلص، اور مخلص کی حالت سے کچھ کچھ "ذکر فی الزکوٰۃ" اس سورہ کی پہلی آیت میں ہے یہ نازل ہوئی، چنانچہ حضرت بکر، ان کی ذرا فارحان میں جو آپ کی عبادت کی بگڑ تھی، تھے حضرت جبریل آپ کے سامنے آئے اور کہا مجھے خدا نے آپ کے پاس بھیجا ہے اور آپ خدا کے رسول ہیں، پڑھیں آپ کے کیا کیا پڑھوں میں تو پڑھا ہوا میں تیر جبریل نے آپ کو کہنے سے لگا کہ اتنے زور سے دبا کر آپ کی عبادت ہو گا اور پھر کہہ کر آپ کے پیچھے چلا جائے خود بخود یا تین بار ایسا ہی کیا اور آپ نے وہ آیتیں جو جس کے صحابہ پر ہوتی خود طاری ہو کر آپ کے گرد اور حضرت خدیجہ کے کلمہ پڑھ کر اٹھوا اور غرض آپ سے دعاوار آئے تو کہا کیا ہے سرور عالم ہے جسے نبی خدا پر مگر نہیں آپ میں لایا

۱۵۰۰ اس سترہ میں خدا نے انسان کی عمدہ خصوصیات اور کچھ آخست پست حالات میں ہونا، انساؤں کے لیے جہد و جدوجہد اور خدا کا سب سے اعلیٰ مقام پر تان بیان کیا ہے۔ ۱۲

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

فصل کے ساتھ آسانی بھی ہے (اور) بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے

فَرِغْتَ فَانصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

جب تم فارغ ہو جاؤ تو مقرر کرو سہ اور پھر اپنے پروردگار کی طرف رغبت کرو

سَقَىٰ النَّبِيْنَ زُلْفَةً اَوْ بَالِغًا مِنْ ذِي الْقُرْبَىٰ ۚ اِنَّ يَقُوْلُ بَعْدَهَا بَلَىٰ وَاَنَاعِلَىٰ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهَدِيْنَ تَمَّا لِعَرِيْثٍ وَهِيَ شَمَاتٌ اِيسًا مَّتَا

سورہ تین ملے کہ میں نازل ہوا اور اس کی آیت آج ہیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحمہ والا ہے

وَالَّذِيْنَ وَالَّذِيْنَ وَالَّذِيْنَ ۝ وَطُوْرٌ سَيِّئِيْنَ ۝ وَهٰذَا اَحْسَنُ تَقْوِيْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ ۝

ابھی سے اور زمینوں کی فتح اور طور سیزین کی ، اور اس امن واسے

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالَّذِيْنَ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

شہر دیکھ کی کہ ہم نے انسان کو بہت اچھے کہہ دئے کا پسند

اَحْسَنُ تَقْوِيْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ ۝

کیا، پھر ہم نے اُسے (جوڑھا کر کے رفتہ رفتہ) اُسے بہت حالت کو نظر پھیر دیا

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالَّذِيْنَ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے (اچھے) کام کرتے رہے ان کے لیے تو بے انتہا

اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالَّذِيْنَ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

اجرو ثواب ہے (لے رسول) ان ایمانوں کے بعد تم کو (روز) جزا کے بارے میں کون جھگڑا سکتا ہے

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالَّذِيْنَ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

اچھا خدا سے بڑا حاکم نہیں ہے (ان ضرور ہے)

سَقَىٰ النَّبِيْنَ زُلْفَةً اَوْ بَالِغًا مِنْ ذِي الْقُرْبَىٰ ۚ اِنَّ يَقُوْلُ بَعْدَهَا بَلَىٰ وَاَنَاعِلَىٰ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهَدِيْنَ تَمَّا لِعَرِيْثٍ وَهِيَ شَمَاتٌ اِيسًا مَّتَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ما نزل من القرآن من القول وهو تسعة عشرة آية

نازل ہوا اس کی آیتیں تین ہیں

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحمہ والا ہے

اَقْرَبُ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

(لے لے) اچھے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا اس نے انسان کو بھی جو ہے

اے اعلیٰ صفات ہیں، آپ جیسے جیسے چار دین توئل کے پاس جو اعلیٰ درجے کے واجب تھے غرض آپ کے اور حال میں ہی وہ بدلے صابک ہو کر گئے اس کے بدلے ملا وہ دبی فرشتہ ہے جو اچھے چھوٹے چھوٹے ہیں اور وہ بھی کہہ کر غرض کہ تم کو بھاد کا کھر چوگا، اگر میں زندہ رہا تو خدا کا ستارہ دیکھا ۱۲



مِنْ عَلَقٍ ۖ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ

ن سے پیدا کیا جو اودر تھا اور بدو و کار بڑا کریم ہے جس نے تم کو ذرہ سے تعلیم

یہ اس نے انسان کو دوسرا میں بتا میں جن کو وہ کہہ جانتا ہی نہ تھا میں رکھو بیگم

رسالت الہدیٰ یٰہٰی ۱ عبدا اذا صلی ۱۵ ارعیت ان

بجلائے تم سے اس شخص کو بھی دیکھا جو ایک بندہ کو جب ناز پڑتا ہے تو وہ روکتا ہے جیلا دیکھو تو کہ اگر یہ

۱۱۱

جسٹلا باور (اُس نے) منہ پھیرا (تو تپ کیا ہوگا) کیا اس کو یہ معلوم نہیں کہ خدا بقیۃً و کچھ رہے گی

کاذبہ خاطئۃ ﴿۱﴾ وَأَنذَرْتُكَ نَارَ دِهَانٍ ﴿۲﴾ سَنَدُ

کے لیے ، تو وہ اپنے بارانِ جبر کو بلائے ، ہم بھی جلاو فرشتوں کو

سُورَةُ الْفَتٰحِ ﴿١﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْدٰی لَیْسَ بِهٖ اِلَّا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

[illegible]

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کرنا شروع کیا اور تم کو کیا معلوم شب قدر کیا

ۛ، شب قدر (مرتبہ اور عمل میں) ہزار ہمینوں سے بہتر ملے ۛ

[illegible]

ہونی ۱۲  
خدا نے اس سورہ  
میں قرآن کے نزول کا وقت  
شب قدر کی فیصلت و شرف  
کا شب قدر میں نازل ہوتا

۱۲-۱۳ وغیرہ بیان کیا ہے ۱۲

ابن حجب  
روایت کی ہے  
کہ حضرت رسول  
ﷺ نے فرمایا

نیا امید کو خواب میں اپنے غم سے بندھ کر  
کی طرح اچھٹے مجھے دیکھا اور مجھے شاق ہوا  
اور ایک شخص نے اس میں پیر صلیح معادیہ  
کے متعلق اعتراض کیا تو آپ نے فرمایا کہ جب  
حضر نے یہ خواب دیکھا تو انا اعلیٰ

ابو یوسف اور ہارون علیہ السلام  
فرعون نے انہیں قتل کرنے کا حکم دیا  
بنی اسرائیل نے ان کی مدد کی  
انہیں قتل کرنے سے روکا  
انہیں قتل کرنے سے روکا  
انہیں قتل کرنے سے روکا

تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ

اس (رات) میں فرشتے اور جبریل (سال بھر کی) ہر رات کا حکم لے کر اپنے پروردگار کے حکم سے نازل

مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ تَنْزِيلُ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

ہوتے ہیں، یہ رات صبح کے طلوع ہونے تک (اگر سوتا یا) سلامتی ہے،

سَوْءَ الْمُنَافِقِ ذَلِكْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَنْ أَتَى الْكُفْرَ وَالشِّرْكَ مِنْ بَعْدِ الْإِسْلَامِ

کُفْرُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

اہل کتاب کے اور مشرکوں سے جو لوگ کافر بن گئے جب تک کہ ان کے پاس کھلی ہوئی

وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝

دلیل نہ پہنچے وہ (اپنے کفر سے) باز آنے والے نہ تھے (یعنی)

رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُطَهَّرَةً ۝

خدا کے رسول جو پاک اوراق پڑھتے ہیں (اور) ان میں (جو) پروردگار اور درست باتیں بھی ہوتی

قِيمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ

بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيُعْبَدُوا

دلیل آجلی (تب) اور انہیں تو بس یہ حکم دیا گیا تھا کہ نہ کہہ کر اُسی کا

اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝ حُنَفَاءَ وَيُعْتِمِدُوا

عَقْدَ رُكْنٍ بَاطِلٍ مِمَّا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝

الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ ۝

نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کرتے رہیں اور یہی سچا دین ہے

لَإِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ

يَعْبُدُونَ إِلَّا تَارِجَةً خَلْدِينَ فِيهَا ۝

وَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ

يَعْبُدُونَ إِلَّا تَارِجَةً خَلْدِينَ فِيهَا ۝

وَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ

يَعْبُدُونَ إِلَّا تَارِجَةً خَلْدِينَ فِيهَا ۝

وَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ

يَعْبُدُونَ إِلَّا تَارِجَةً خَلْدِينَ فِيهَا ۝

۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

اس سورہ میں خدا اور  
خداوند رسول کی  
ایمان کے نفاذ، کفار  
کی سزا عین کی جزا  
درج، حضرت علی کی  
خاص فضیلت وغیرہ  
کو ذکر فرمایا ہے

مطلب یہ ہے کہ اگر  
چاہیں تو ان میں سے  
آیت اور ان میں  
د اہل کتاب کو قرآن  
سے ان کی تعلیم  
مستند دیکھ سکتے  
تو یہ لوگ ایمان لائے  
دے گئے، ۱۲، ۱۳، ۱۴

تفسیر

عمر ۳

۹۵۴

زلزال ۱۱۱ العادیت ۱۳

لَا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمُ خَيْرٌ  
 ۱۱۱  
 البریقن جنأ وهم عند ربهم جنت عدن تجری  
 من تحتها الانهر خالدين فیها ابدا رضى الله  
 عنهم ورضوا عنه ما ذاك لمن حی ربنا ۱۱۲  
 اذ ازلت الارض زلزالها ۱۱۳ واخرجت الارض  
 انقاها ۱۱۴ وقال الانسان ما لها ۱۱۵ يومئذ تحدث  
 اخبارها ۱۱۶ بان ربك اوحى لها ۱۱۷ يومئذ يصدر  
 الناس اشتاتا ۱۱۸ ليروا اعمالهم ۱۱۹ فمن يعمل مثقال  
 ذرة خيرا يره ۱۲۰ ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره ۱۲۱  
 فالغريت صبعا ۱۲۲ فالغريت قدحا ۱۲۳

۱۱۱۔ جن کا ایمان تھا اور انہوں نے نیک اعمال کیے وہ بہترین لوگ ہیں۔  
 ۱۱۲۔ انہوں نے جنت عدن میں جو بہشت ہے جس کے دروازے ہیں جن سے نہریں جاری ہیں اور وہ جنت میں رہیں گے خدا ان سے راضی ہو گا۔  
 ۱۱۳۔ ازل سے زمین زلزل ہوئی۔  
 ۱۱۴۔ زمین سے نیکوئیاں نکلیں۔  
 ۱۱۵۔ انسان نے کہا کہ اس کی کیا بات ہے۔  
 ۱۱۶۔ اس وقت کہ خبریں نکلیں گی۔  
 ۱۱۷۔ کہ اس نے اس کو وحی کی۔  
 ۱۱۸۔ انسانوں کو اپنے اعمال کے لیے۔  
 ۱۱۹۔ جو کچھ انہوں نے کیا۔  
 ۱۲۰۔ جو کچھ ایک ذرہ نیکی کے لیے۔  
 ۱۲۱۔ جو کچھ ایک ذرہ شرم کے لیے۔  
 ۱۲۲۔ اور غریبوں کو۔  
 ۱۲۳۔ اور غریبوں کو۔

صَبَحًا ۱۰ فَأَثَرُنْ بِهِ نَفَقًا ۱۱ فَوَسَّطُنْ بِهِ جَمْعًا ۱۲ لَاتِ  
 صَبَحًا ۱۰ اترنے میں تو ارد گرد ہر طرف غبار بلند کر دیتے ہیں پھر اس وقت (دشمن کے) دل میں گھسٹنے میں  
 الْاِنْسَانُ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۱۱ وَلَا تَنَالُهُ عَلَى ذَلِكَ كَشْهِيْدٌ ۱۲  
 (غرض ستم ہی کہ بیشک انسان اپنے ہر گرد گرد کار کا نام لگا رہا ہو اور وہ غیبی خود بھی اس سے واقف ہے اور  
 وَلَا تَنَالُهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۱۱ اَفَلَا يَعْلَمُ اَذْ اَبْعَثْنَا فِي الْقُبُوْرِ  
 وَحْصَلٌ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۱۲ اِنَّ رَجْعَهُمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۱۳  
 ایک دن وہ مال کا سخت مرتبہ ہے تو کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ جب مردے قبر سے نکلے  
 وَحْصَلٌ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۱۲ اِنَّ رَجْعَهُمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۱۳  
 جائیں گے اور دلوں کے پھیلا کر ہر پر جانے ایک ایسا دین کا پڑو گا کہ ان سے خوب واقف ہوگا  
 سَوْفَ الْقَارِعَةُ ۱۴ اَلَيْسَ لِلّٰهِ الْرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۱۵  
 نہایت عظیم مقررہ القارۃ ۱۴ اے اللہ رحمن رحیم ۱۵  
 ۱۴ القارۃ ۱۴ مَا الْقَارِعَةُ ۱۶ وَمَا اَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۱۷  
 کھڑکھڑائی ۱۴ وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ اور تم کو کیا معلوم کہ وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے  
 يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْرِ ۱۶ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ  
 جس دن لوگ (سیدان جشر میں) مڑیوں کی طرح پھیلے ہوں گے اور پہاڑ بے ہمتی ہو جائیں  
 كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْرِ ۱۷ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهُ ۱۸ فَهُوَ  
 ردائی کے سے ہو جائیں گے، تو جس کے (نیاک اعمال کے) پتے سبب باری  
 فِي عِشِيْةٍ رَّاٰ ضِيْءًا ۱۹ فَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهُ ۲۰  
 ہوں گے وہ من بھارتے میں میں ہو گا اور جس کے (نیاک اعمال کے) پتے  
 فَاَمَّا هَاوِيَةٌ ۲۱ وَمَا اَدْرَاكَ مَا هِيَتْ ۲۲ نَارُ حَامِيَةٍ ۲۳  
 تھی ہوں گے تو اس کے ٹھکانا وہ ہوا وہ تو کیا معلوم ہادیہ کیا ہے؟ دیکھتی ہوئی اس کی  
 سَوْفَ التَّنٰكِيٰ ۲۴ اَلَيْسَ لِلّٰهِ الْرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۲۵  
 نہایت عظیم مقررہ التناکی ۲۴ اے اللہ رحمن رحیم ۲۵  
 ۲۴ التناکی ۲۴ اَلْهٰكُمُ النَّكَارُ ۲۶ حَتّٰی زُلْزِلَ الْمُقَابِرُ ۲۷ كَلَّا سَوْفَ  
 اس حال کی جانتی تھو تو گرن کو غافل بنانا کیا بے شک کہم لوگوں نے قبریں دیکھی (مرگنے) دیکھو تجھ پر  
 اَلْهٰكُمُ النَّكَارُ ۲۶ حَتّٰی زُلْزِلَ الْمُقَابِرُ ۲۷ كَلَّا سَوْفَ  
 اِسْمُ الْيَوْمِ ۲۸ اَلَيْسَ لِلّٰهِ الْرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۲۹  
 اِسْمُ الْيَوْمِ ۲۸ اے اللہ رحمن رحیم ۲۹

مقرر

۱۰ صَبَحًا ۱۰ عرکے غیبی فیصلہ  
 ۱۱ فَوَسَّطُنْ بِهِ جَمْعًا ۱۱ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۱۲ لَاتِ ۱۲ اساتوں پر جون مارنے کا  
 ۱۳ اِنَّ رَجْعَهُمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۱۳ جسکا جسے جنت کی مال کو  
 ۱۴ مَا الْقَارِعَةُ ۱۴ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۱۵ اَلَيْسَ لِلّٰهِ الْرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۱۵ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۱۶ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ ۱۶ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۱۷ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْرِ ۱۷ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۱۸ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهُ ۱۸ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۱۹ فَاَمَّا هَاوِيَةٌ ۱۹ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۰ وَمَا اَدْرَاكَ مَا هِيَتْ ۲۰ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۱ نَارُ حَامِيَةٍ ۲۱ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۲ اَلْهٰكُمُ النَّكَارُ ۲۲ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۳ حَتّٰی زُلْزِلَ الْمُقَابِرُ ۲۳ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۴ اَلْهٰكُمُ النَّكَارُ ۲۴ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۵ اَلَيْسَ لِلّٰهِ الْرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۲۵ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۶ اَلْهٰكُمُ النَّكَارُ ۲۶ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۷ حَتّٰی زُلْزِلَ الْمُقَابِرُ ۲۷ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۸ اَلْهٰكُمُ النَّكَارُ ۲۸ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۹ اَلَيْسَ لِلّٰهِ الْرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۲۹ اس کے بھارت میں بھی ہو کر

۱۴ القارۃ ۱۴ مَا الْقَارِعَةُ ۱۶ وَمَا اَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۱۷  
 ۱۸ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهُ ۱۸ فَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهُ ۲۰  
 ۲۱ نَارُ حَامِيَةٍ ۲۱ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۲ اَلْهٰكُمُ النَّكَارُ ۲۲ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۳ حَتّٰی زُلْزِلَ الْمُقَابِرُ ۲۳ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۴ اَلْهٰكُمُ النَّكَارُ ۲۴ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۵ اَلَيْسَ لِلّٰهِ الْرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۲۵ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۶ اَلْهٰكُمُ النَّكَارُ ۲۶ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۷ حَتّٰی زُلْزِلَ الْمُقَابِرُ ۲۷ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۸ اَلْهٰكُمُ النَّكَارُ ۲۸ اس کے بھارت میں بھی ہو کر  
 ۲۹ اَلَيْسَ لِلّٰهِ الْرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۲۹ اس کے بھارت میں بھی ہو کر





بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمین  
 والصلوة والسلام  
 علی سیدنا محمد  
 وعلی آلہ الطیبین  
 الطہارین  
 ۱۱ ۱۲ ۱۳

قَوْلٍ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ  
 اُوں نمازیوں کی تہائی ہے جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں

الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝  
 جو دکھانے کے واسطے کرتے ہیں اور روزِ مہ کی سمجھتی ہے جو نماز کی عبادت میں ہے

سُبْحَانَ الَّذِي رَزَقَنَا هَذَا ۝ وَالْمَلَكُ الْمَلِكُ ۝  
 شہادہ کہ جو اس کو روزہ کرنا چاہا اور روزہ کرنا چاہا اور اس کی تین آیتیں ہیں

لَا آتَاكَ الْكُفْرُ ۝ فَضِّلْ لِرَبِّكَ  
 (لہ رسول) کہ تم کو کفر سے محفوظ کیا تم تو اپنے پروردگار کی نماز پڑھا کر و اور

وَلَا تُخْزِرْهُ ۝ لَئِنْ شَاءَ نَفَعَكَ هُوَ ۝ لَا بُدَّ لَهُ  
 قرآن کیا کرو ہے شام تھا اور دشمن ہے اور لا رہے گا

سُبْحَانَ الَّذِي رَزَقَنَا هَذَا ۝ وَالْمَلَكُ الْمَلِكُ ۝  
 شہادہ کہ جو اس کو روزہ کرنا چاہا اور روزہ کرنا چاہا اور اس کی تین آیتیں ہیں

لَا آتَاكَ الْكُفْرُ ۝ فَضِّلْ لِرَبِّكَ  
 (لہ رسول) کہ تم کو کفر سے محفوظ کیا تم تو اپنے پروردگار کی نماز پڑھا کر و اور

وَلَا تُخْزِرْهُ ۝ لَئِنْ شَاءَ نَفَعَكَ هُوَ ۝ لَا بُدَّ لَهُ  
 قرآن کیا کرو ہے شام تھا اور دشمن ہے اور لا رہے گا

سُبْحَانَ الَّذِي رَزَقَنَا هَذَا ۝ وَالْمَلَكُ الْمَلِكُ ۝  
 شہادہ کہ جو اس کو روزہ کرنا چاہا اور روزہ کرنا چاہا اور اس کی تین آیتیں ہیں

لَا آتَاكَ الْكُفْرُ ۝ فَضِّلْ لِرَبِّكَ  
 (لہ رسول) کہ تم کو کفر سے محفوظ کیا تم تو اپنے پروردگار کی نماز پڑھا کر و اور

وَلَا تُخْزِرْهُ ۝ لَئِنْ شَاءَ نَفَعَكَ هُوَ ۝ لَا بُدَّ لَهُ  
 قرآن کیا کرو ہے شام تھا اور دشمن ہے اور لا رہے گا

سُبْحَانَ الَّذِي رَزَقَنَا هَذَا ۝ وَالْمَلَكُ الْمَلِكُ ۝  
 شہادہ کہ جو اس کو روزہ کرنا چاہا اور روزہ کرنا چاہا اور اس کی تین آیتیں ہیں

لَا آتَاكَ الْكُفْرُ ۝ فَضِّلْ لِرَبِّكَ  
 (لہ رسول) کہ تم کو کفر سے محفوظ کیا تم تو اپنے پروردگار کی نماز پڑھا کر و اور

وَلَا تُخْزِرْهُ ۝ لَئِنْ شَاءَ نَفَعَكَ هُوَ ۝ لَا بُدَّ لَهُ  
 قرآن کیا کرو ہے شام تھا اور دشمن ہے اور لا رہے گا

سُبْحَانَ الَّذِي رَزَقَنَا هَذَا ۝ وَالْمَلَكُ الْمَلِكُ ۝  
 شہادہ کہ جو اس کو روزہ کرنا چاہا اور روزہ کرنا چاہا اور اس کی تین آیتیں ہیں

لَا آتَاكَ الْكُفْرُ ۝ فَضِّلْ لِرَبِّكَ  
 (لہ رسول) کہ تم کو کفر سے محفوظ کیا تم تو اپنے پروردگار کی نماز پڑھا کر و اور

وَلَا تُخْزِرْهُ ۝ لَئِنْ شَاءَ نَفَعَكَ هُوَ ۝ لَا بُدَّ لَهُ  
 قرآن کیا کرو ہے شام تھا اور دشمن ہے اور لا رہے گا

سُبْحَانَ الَّذِي رَزَقَنَا هَذَا ۝ وَالْمَلَكُ الْمَلِكُ ۝  
 شہادہ کہ جو اس کو روزہ کرنا چاہا اور روزہ کرنا چاہا اور اس کی تین آیتیں ہیں

لَا آتَاكَ الْكُفْرُ ۝ فَضِّلْ لِرَبِّكَ  
 (لہ رسول) کہ تم کو کفر سے محفوظ کیا تم تو اپنے پروردگار کی نماز پڑھا کر و اور

وَلَا تُخْزِرْهُ ۝ لَئِنْ شَاءَ نَفَعَكَ هُوَ ۝ لَا بُدَّ لَهُ  
 قرآن کیا کرو ہے شام تھا اور دشمن ہے اور لا رہے گا

سُبْحَانَ الَّذِي رَزَقَنَا هَذَا ۝ وَالْمَلَكُ الْمَلِكُ ۝  
 شہادہ کہ جو اس کو روزہ کرنا چاہا اور روزہ کرنا چاہا اور اس کی تین آیتیں ہیں

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳

۱۱ ۱۲ ۱۳







لے اور اسے حضرت  
مکمل کیا تھا اور اس کی نالی علیہ  
بنت سہیل کی تھی۔ ۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ الْمَلَائِكَةِ وَالْأَنْبِيَاءِ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	ثُمَّ لَتَكُونَنَّ
سورہ ابراہیم کی ہے	فنگہ ہے شروع کی جا رہی ہے اور جو ابراہیم کی نسل سے ہے	امیں باغ آئیں ہیں
تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ	ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ستا سانس جو جائے (آخر) نہ اس کا مال ہی اس کے	مالہ و ما کسب ۝ سَيَصْلَىٰ نَارًا
کام کیا اور نہ) جو اس نے کیا یا	وہ بہت بھڑکتی ہوئی لہگ میں داخل	ذَاتِ لَهَبٍ ۝ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝
ہوگا	اور اس کی جورو بھی جو سر پر ایندھن اٹھاے پھرتی ہو	فِي جِيدٍ مَّاحِبِلٍ مِّنْ مَّسَدٍ ۝
اور اس کے گلے میں بھی ہوئی رسی (بندھی) ہے		
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ الْمَلَائِكَةِ وَالْأَنْبِيَاءِ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	ثُمَّ لَتَكُونَنَّ
سورہ ابراہیم کی ہے	فنگہ ہے شروع کی جا رہی ہے اور جو ابراہیم کی نسل سے ہے	امیں باغ آئیں ہیں
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ	ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ستا سانس جو جائے (آخر) نہ اس کا مال ہی اس کے	مالہ و ما کسب ۝ سَيَصْلَىٰ نَارًا
کہہ دو (کہہ دو) کہ خدا ایک ہے	خدا برحق ہے بے نیاز ہے	وہ اس نے کسی کو جنم نہ
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝	اور اس کا کوئی ہمسرہ نہیں	!
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ الْمَلَائِكَةِ وَالْأَنْبِيَاءِ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	ثُمَّ لَتَكُونَنَّ
سورہ ابراہیم کی ہے	فنگہ ہے شروع کی جا رہی ہے اور جو ابراہیم کی نسل سے ہے	امیں باغ آئیں ہیں
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ	ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ستا سانس جو جائے (آخر) نہ اس کا مال ہی اس کے	مالہ و ما کسب ۝ سَيَصْلَىٰ نَارًا
کہہ دو (کہہ دو) کہ میں اللہ کے رب سے پناہ مانگتا ہوں اور		
شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَّتْ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي	اور غامی رات کے پڑائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے	اور ٹھنڈیوں پر
الْعَمَاقِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝	اور غامی رات کے پڑائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے	اور ٹھنڈیوں پر
میں اللہ کے رب سے پناہ مانگتا ہوں اور		



يَقُولُ النَّاسُ لَكَ مَكْرَهُ وَقِيلَ يَا اِنَّتُمْ مِمَّا الْخُلَا فِي سَبِيلِ

سورہ ناس کہ میں نے تم میں سے لوگوں اور انکی ہم آئیں ہیں !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے اسم سے (سُورہ ناس کہ میں نے تم میں سے لوگوں اور انکی ہم آئیں ہیں !)

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۱

(تو رسول) تم کہو میں لوگوں کے پروردگار ، لوگوں کے بادشاہ ،

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۲ مِنْ شَرِّ اَوْسَوٰسٍ ۝۲

(لوگوں کے معبود کی (شیطان ، دوسرے کی برائی سے بڑا انگشت ہوں ،

الْخَنَّاسِ ۝۳ الَّذِیْ یُؤَسَّوْسُ فِیْ صُدُوْرٍ

(تو خدا کے نام سے) کہتے بٹ ہوتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں دوسرے

النَّاسِ ۝۴ مِنَ الْخَنَّاسِ ۝۴

بڑا کرتا ہے ، بڑا ہے میں سے ہر خواہ آدمیوں میں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

۱  
۶  
۳۹

کفار و مشرکین ،  
خود ساختہ یودی و  
حضرت کے جان  
دشمن کے ہی انکی  
عادت میں طرح  
کے چیلے کیا کرتے  
کبھی نہ ہریشے کبھی  
ہمارے کرتے ، اگرچہ  
جادو و جادو کا آپ پر  
کچا اثر نہ ہوتا مگر خدا نے  
ان کی مکاریوں سے  
خبردار بنے اور انکی  
خوشی کے لیے ان کو  
سودتوں کو نازل کیا  
مطلب یہ ہے کہ  
خدا تعالیٰ را  
حافظ و نگار  
ہے ، دشمن  
نہارا کہ بگاڑ  
نہیں سکے ۱۱



نظامی پریس لکھنؤ میں شیعوں کی تمام کتب موجود رہتی ہیں جنکی فہرست مفت روانہ کیجاتی ہے

ملنے کا پتہ

مرزا محمد جواد

نظامی پریس ہاٹ ایجنسی

آہنی پھاٹک

”لکھنؤ“

عمدہ چھپائی کے لئے نظامی پریس لکھنؤ ہندوستان بھر میں مشہور ہے



# مختصر فہرست نظامی پریس بک ایجنسی کھنسو

<p><b>حیات سب</b></p> <p>اردو ترجمہ جلد اول جلد اول علامہ علی علیہ الرحمہ کی مشہور کتاب ہے</p>	<p><b>عزاداری کی تیاری</b></p> <p>مؤلفہ: جناب لائبریری سبک دہلی قابل دید کتاب ہے</p>	<p><b>تصانیف جناب فقہ بگرامی</b></p> <p>اسوۃ الرسول جلد اول ... اسوۃ الرسول جلد دوم ... اسوۃ الرسول جلد سوم ... اسوۃ الرسول جلد چہارم ... اسوۃ الرسول جلد پنجم ... الزہد ... سراج المسیین ہر دو حصے ... سر و جہنم ... ذبح غظیم ... تحفۃ العابدین ... ماثر باقریہ ... آثار جعفریہ ... علوم کا تعلیمہ ... تحفہ رضویہ ... تحفہ المتقین ... سیرۃ النبی ... العسکری ... در مقصود ... الکھنسن جاحظ عثمانی ... کے قدیم ادیب اور مخالف اہلسنت کی کتاب الحسان والا ضداد کے باب مفاخرت کا ترجمہ ہے، جناب فقہ بگرامی مقدمہ میں لکھتے ہیں کہ خاندان نبوی آم کی تفصیل و ترجیح اسناد صحیحہ کے مطابق کس ہاتھ کس دل، کس قلم سے لکھی قیمت صرف</p>
<p><b>تاریخ احمدی</b></p> <p>مؤلفہ: نواب صاحب پربانوں بہنام اسلامی تاریخ کا خلاصہ ہے بہری مرتبہ باضافہ بعض ضروری طالب نظامی پریس میں چھپی ہے جلد صفر غیر مجلد للحد</p>	<p><b>آثار علمیہ</b></p> <p>مؤلفہ: مولانا سید سبط الحسن صاحب قبلہ حضرت علی علیہ السلام کے خطب ارشادات و مقالات حکمت کتب اور کہاں اور کس زبان میں چھپے ہدیہ صرف ۲</p>	<p><b>ایمان کے بارہ برج</b></p> <p>مؤلفہ: جناب نواب صاحب پربانوں بہری مورخین اور اہلسنت کی معتبر ریختوں اور احادیث رسول سے یہ شاعر کا خلیفہ رسول ہونا ثابت کیا ہے قیمت ... ۶</p>
<p><b>ایمان کے بارہ برج</b></p> <p>مؤلفہ: جناب نواب صاحب پربانوں بہری مورخین اور اہلسنت کی معتبر ریختوں اور احادیث رسول سے یہ شاعر کا خلیفہ رسول ہونا ثابت کیا ہے قیمت ... ۶</p>	<p><b>آیات محکمات</b></p> <p>مؤلفہ: مولوی سید امیر حسن صاحب شیعوں کی رد میں بڑے بھائی نواب محسن الملک کے آیات دینات لکھی، چھوٹے بھائی نے اس کا جواب نہایت تہذیب و نفاذ سے دیا تھا اور حوالجات مع صفو و سطر دیدیے عہد کا غزب بہترین چھپائی۔ صفر</p>	<p><b>شب الالامہ و اختلافہ</b></p> <p>مؤلفہ: جناب نواب صاحب پربانوں کتاب میں مؤلف نے خلیفہ کا منصف ہونا اور حضرت علی کا خلیفہ ہونا تاریخ معتبر اور احادیث ال سے ثابت کیا ہے ... ۲</p>
<p><b>حضرت غدریہ کی سرگشت</b></p> <p>مؤلفہ: عسکری اللہ مولانا سید سبط حسن صاحب قبلہ العزاد بے جرد و داغ</p>	<p><b>فضائل ہمارے معصومین</b></p> <p>دنیائے مشہور و مقبول ... اشعار کے ۲۰۰ فضائل</p>	<p><b>فلسفۃ آل محمد</b></p> <p>علامہ ابن حسن جاحظ جارجوی سہ اول ۱۰ ارحمہ دوم پندرہ</p>

# مختصر فہرست خطائی پچیس کتاب احیائی کتب

## ہال البیان

لبیان جناب سید صاحب جلی  
ہر معصوم کے حال میں دلیلیں  
مزا اور واقد کر بلا کے متعلق  
ودات ہیں غیر محلد

البیان حصہ اول عدد  
بیان حصہ دوم عدد  
لبیان حصہ سوم عدد  
صائب حصہ اول ۸

شانی اہل کما  
یہ سب پریش خوانی کی کتب ہیں

نظم نفیس  
راشی حصہ اول نفیس مجموعہ عدد

نان رشید  
نرت رشید مجموعہ عدد

رشید خاوری  
رشید جناب فارصہ لکھنؤ عدد

روح سخن  
اب دودھا صاحب

ہا الاخلاق  
لانی رباعیوں کا مجموعہ ۵

حضرت نجم افندی  
کی بیاضیں

اشارات غیم ۱۲  
آیات نام ۸

## فوائد

بیاض فوجہ جات شمس العلماء  
جناب مولانا سید بسطون صاحب قلیہ  
مردم اعلیٰ العرفانہ ہدیہ ۶

## ذخیرہ ذخیر

دعبل ہند حضرت ذخیرہ  
کے انتخاب و نگار نوے ۱۲

## کائنات علم

حضرت فضل ایڈیٹر "نظارہ"  
کے جدید نوے ۸

## فلسفہ مذہب و دنیا

جرمنی کے مشہور مؤرخ میوارین  
کی مورخہ کتاب ریاست اہل  
کی ساتویں فصل کا ترجمہ ۲

## صراط مستقیم

جناب صدیق احمد صاحب نے اپنے  
خیالات لکھے ہیں کہ میں کس طرح شیوہ ہوا  
بہت صریح ۶

## عہد خانوں کی زینت

قطعا، طغیہ کتب  
بنے امراؤں سجدوں اور کروں  
کی سجاوٹ کے لیے طرزے یا کتبے  
خط ثلث میں کسی کسی رنگ چھاپے ہیں  
جن میں وہ آیات و احادیث ہیں جو  
اندر اہلکار کی شان میں ہیں تفصیل  
نہرے کلاں طلب اگر لکھنا چاہیے

## تقویدات

مندرجہ ذیل تقویدات مطبوعہ جزئیات  
احتیاط سے تیار کئے جاتے ہیں۔  
تقوید ام لہبیاں، تقوید دعاء نور،  
حرز جواد، ہفت مہکل، تقوید خجین  
دعاء ابو دجانہ، ناد علی کبیر، دعا  
مشلول تقویدی، آیتہ الکرسی،  
دعا باز بند جنابا، نقض مہ معصوم  
حلقہ سورہ یس، حرز امیر المؤمنین  
فی تقوید ہدیہ ۱

## تاریخ الاسماء

تاریخی نام ہانے کی مشیل کتابیں

## پخت و پز

کتابت شعاری سے کھانے بکھانے  
کی بہترین کتابیں  
نہرے کلاں مفت طلب فرمائیے





